الجمعیۃ

Al-Jamiat

01 Jan 1933
To
28 Dec 1933

عرضِ مرتّب

راقم مشہود مفتی کا تعلق مفتی محمد نعیم لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادے سے ہے جو راقم کے دادا تھے اور شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور جمعیت علمائے ہند کے سابق نائب صدر رہے تھے۔ راقم کو اپنے دادا مرحوم سے متعلق تاریخی ریکارڈ درکار تھا، اسی سلسلہ میں "الجمعیۃ" کے پرانے شمارے تلاش کیے لیکن ہندوستان میں وہ شمارے نہ مل سکے۔ اسی اثنا میں کیمبرج یونیورسٹی برطانیہ کی لائبریری کے شعبہ Centre of South Asian Studies کے Archivist جناب پروفیسر ڈاکٹر Kevin Greenbank سے رابطہ ہوا جو Wolfson یونیورسٹی کے وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا کہ "الجمعیۃ" کے کچھ سالوں کا ریکارڈ یہاں دستیاب ہے جو نہرو یونیورسٹی انڈیا سے یہاں لایا گیا تھا۔ یہ ریکارڈ پرانی Reels میں موجود تھا جس سے لائبریری میں موجود خصوصی ڈیوائس کے ذریعے ہی استفادہ کیا جاسکتا تھا۔ چونکہ میں اپنی علالت کے باعث لائبریری جانے سے قاصر تھا اس لیے میں نے ان سے ان فائلوں کا عکس فراہم کرنے کی درخواست کی جو انہوں نے خندہ پیشانی سے قبول کرلی اور اپنی بیٹی کی ذمہ داری لگائی کہ وہ ان Reels کی فائلوں کو یکجا کرکے مرتب کریں۔ چنانچہ ان کے تعاون سے مئی ۱۹۲۶ء سے اپریل ۱۹۵۰ء تک کا ڈیٹا حاصل ہوسکا جن میں چند درمیانی سالوں/مہینوں کا ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اگرچہ یہ مکمل ریکارڈ نہیں ہے لیکن نہایت مفید اور مستند تاریخی ریکارڈ ہے۔

مجھے اس میں سے جو تاریخی معلومات درکار تھیں وہ تو میں اپنی کتاب "مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانوی اور اکابرین جمعیت علمائے ہند" میں جمع کرچکا ہوں لیکن چونکہ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے جس سے بہت سی چیزوں کے متعلق درست ریکارڈ حاصل کیا جاسکتا ہے اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ سال کی ترتیب سے ان Reels کو مرتب کرکے شائع کردیا جائے تاکہ ہر شخص ان سے استفادہ کرسکے۔ اس کی ترتیب میں محترم جناب مولوی عبید الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی نے تعاون کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ راقم کے لیے اور راقم کے تمام عزیز و اقارب بالخصوص راقم کے والد سید احمد نعیم، والدہ مرحومہ اور دادا مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانوی کے لیے دعائے مغفرت فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیرا

مشہود مفتی

بن سید احمد نعیم بن مولانا محمد نعیم لدھیانویؒ

مطلوبہ صفحہ پر پہنچنے کے لیے کلک کریں

جنوری 1933	فروری 1933
مارچ 1933	اپریل 1933
مئی 1933	جون 1933
جولائی 1933	اگست 1933
ستمبر 1933	اکتوبر 1933
نومبر 1933	دسمبر 1933

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ —
ششماہی —
سہ ماہی —

ممالک غیر کے لئے

سالانہ —
ششماہی —

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) —
نصف صفحہ ( ) —
ایک کالم ( ) —
½ کالم ( ) —
¼ کالم ( ) —

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول بلال احمد زبیری بی اے

معاون محمد عثمان فارقلیط

۱۹۳۳

جلد ۱۷ | دہلی۔ یوم یکشنبہ ۴ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ مطابق یکم جنوری ۱۹۳۳ء | نمبر ۱

نزول رحمت باری کی مبارک ساعتیں

روزہ کے فضائل احادیث نبوی کی روشنی میں

رمضان المبارک میں مسلمانوں کے فرائض

رمضان المبارک کا مہینہ آگیا۔ ربانی رحمتوں کے دروازے کھول دئے گئے اور روزہ داروں کے لئے رضاء الٰہی اور جنت کا مژدہ سنا دیا گیا! لیکن مسلمانوں نے اس کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ ...

فرمایا:—

"لوگو! ایک بہت بابرکت مہینہ تم پر سایہ فگن ہونے والا ہے۔ اس مہینے میں ایک ایسی رات ہے جس کی عبادت ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مہینے کے روزے فرض کئے ہیں۔ ..."

بیت المقدس

کی تاریخ کا ضروری حصہ رمضان المبارک کے ضروری مسائل و فضائل کی اشاعت کے باعث روک دیا گیا ہے اس لئے قارئین الجمعیۃ ایک دو اشاعتوں کے سلسلہ کا انتظار کو منظور فرمائیں۔ انشاء اللہ اس اہم وقتی ضرورت کو پورا کرنے کے بعد بیت المقدس کے ان معرکوں کا سلسلہ ہے قارئین کرام ہوگا جس میں گروہ صلیبین کو کامل فتح اور صلیبیوں کو ... بیت المقدس کی تاریخ کا یہ حصہ بہت اہم، شاندار اور عبرت آموز اور قارئین کرام کی توجہ کا خاص محتاج ہے۔

معاصرین کے افکار و آراء

بے معنی اضطراب (زمیندار)

ہمیں بتایا جائے کہ مسلم کانفرنس اور مسلم لیگ کس چیز کا نام ہے۔ کیا چند سروں ... کا نام مسلم کانفرنس ہے؟ ...

چوتھے اجلاس کا انتظار کرنا چاہئے گا!

گاندھی جی مرجائینگے؟ (الحدیث)

"ہم سلامت رہو ہزار برس"

ہمارے خیال میں ہندوستان کے لئے گاندھی جی کا زندہ رہنا مفید ہے، مگر حالات کچھ ایسے پیدا ہوگئے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ گاندھی جی کی زندگی خطرہ میں ہے۔ ...

یاں کے آنے کا مقرر تھا وعدہ دن کہے

جو تو مانگے گا وہی دونگا خدا وہ دن کرے

مسلم کانفرنس (ہند جدید)

وقت آگیا ہے کہ کم از کم کلکتہ کے مسلمان اصلی حقیقت سے واقف ہوجائیں۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ مسلم کانفرنس نے مسلمانوں سے بہت ہی شرمناک بدعہدی اور غداری کی ہے، کیونکہ یہ واقعہ روز روشن کی طرح ظاہر ہے اور کوئی ایماندار آدمی اس سے انکار نہیں کرسکتا۔ مسلم کانفرنس کی بدعہدی اور غداری کا ایک موٹا ثبوت یہی ہے کہ اس کے بہت سے دیانتدار ارکان محض اس کی بدعہدی اور غداری کی وجہ سے اس سے بیزار ہوگئے ہیں، چنانچہ مولانا شوکت علی صاحب، شیخ عبدالمجید سندھی، نواب اسماعیل خاں، مولانا حسرت موہانی، شاہ مسعود عالم، سید ظفر علی ...

گول میز کانفرنس کا ناکام اجلاس (ملت)

... گول میز کانفرنس کے انعقاد کا حکومت نے اعلان کیا ... کانفرنس کی شرکت کے لئے انگلستان ... کانفرنس کے بس اسی اجلاس میں ہندوستان کا آئینی مسئلہ طے ہوجائے گا اور ہندوستان کی سیاسی بے چینی کا خاتمہ ہوجائے گا۔ لیکن سب کو معلوم ہے کہ کانفرنس کا پہلا اجلاس منعقد ہوا اور ... نتیجہ ملتوی ہوگیا۔ اس کے بعد ستمبر ۱۹۳۱ء میں کانفرنس کا دوسرا اجلاس ہوا اور اس اجلاس میں لارڈ ...

(سلسلہ مضمون صفحہ ۸ کالم ۲)

الہ آباد کی اتحاد کانفرنس کے فیصلے

مسلم مطالبات کی مزید تصریح

حامیان افتراق کی حیلہ تراشیوں کا خاتمہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

۹۔ مرکزی مجلس مقننہ

(ج) مندرجہ بالا تحفظ یوپی، بہار، اور بمبئی میں بھی نافذ العمل ہوگا۔

(د) مجلس مقننہ میں مخصوص حلقہ ہائے انتخاب کو شامل کر کے نشستوں کا تناسب حسب ذیل رکھا جائے گا۔

مسلمان	۵۱ فیصدی
ہندو	۲۷ فیصدی
سکھ	۲۰ فیصدی

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

موجودہ اسپین کے باشندے عربوں کی اولاد ہیں

تمام ہسپانیہ خالص عربی سانچہ میں ڈھلا ہوا ہے

نائب الحکومت اسپین کا ایک اہم اعلان

موجودہ اسپین کے نائب (الحکومۃ) ... میڈرڈ میں ایک مضمون شائع کرایا ہے جس میں موصوف نے ان عربوں کی تاریخ کا مختصر الفاظ میں ذکر کیا ہے جو خلفاء بنو امیہ کے دور حکومت میں اسپین کے اندر حریت و استقلال کی زندگی بسر کرتے تھے اور دنیا کے لئے حریت فکری و عملی کا نمونہ بنے ہوئے تھے۔ آپ قرطبہ کے خلفاء کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حقیقت یہ ہے کہ موجودہ اسپین کی روایات رومن کیتھولک مذہب پر نہیں بلکہ عربی اور اسلامی روایات پر مبنی ہیں اور اسپین کی زندگی لاطینی سانچہ کے بجائے عربی سانچہ میں زیادہ ڈھلی ہوئی نظر آتی ہے۔ موجودہ اسپین میں نہ صرف عربی اندلس کی نسل آبادی ہے بلکہ ان کا اکثر حصہ دمشق وغیرہ میں بھی موجود ہے کیونکہ ہمارے آباؤ اجداد خلیفہ دمشق کی خدمت کیلئے یہاں سے چلے گئے تھے جو پھر واپس نہیں آئے بلکہ دمشق میں ہی اپنی نسل میں اضافہ کرتے رہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ نہ صرف اسپین میں بلکہ دمشق اور اس کے اطراف میں بھی عربی (اندلس) کے باشندے موجود ہیں۔ اس کے علاوہ خلفاء کے زمانہ میں عیسائیوں اور مسلمانوں کے درمیان شادی بیاہ ہوتے تھے جس نے ان دونوں قوموں کے درمیان روابط اتحاد کو اور زیادہ مستحکم کر دیا تھا مثال کے طور پر موسیٰ ابن نصیر (فاتح افریقہ) کو لیجئے کہ انہوں نے ایک عیسائی خاتون سے شادی کی تھی۔

ان حالات کے پیش نظر موجودہ اسپین کے لئے ضروری ہے کہ وہ اسلام کے ساتھ تعلقات پیدا کرے تاکہ اس کو اپنی حقیقی قدر و منزلت کا پتہ چلے۔"

اس کے بعد نائب الحکومت نے اسپین کے ادباء اور خطباء سے اپیل کی ہے کہ وہ ہر سال ان عرب مسلمانوں کی یادگار میں کانفرنسوں کا انعقاد کریں جنہوں نے اس سرزمین پر اپنے آثار و اطلال چھوڑے ہیں اور جو آج ہمارے ملک کی زیب و زینت بنے ہوئے ہیں۔

فرانس میں تبلیغ حق کیلئے وسیع میدان ہے

الجزائر کے ایک عالم دین کا مکتوب

الجزائر کے ایک عالم نے البلاغ کو جزائری مسلمانوں کے حالات سے مطلع کیا ہے جن سے الجزائر میں فرانسیسی حکومت کے طرز سیاست کا پتہ چلتا ہے۔ علامہ موصوف لکھتے ہیں۔ الجزائر کے عام مسلمانوں میں جو ہفتہ وار ترقی کے آثار پائے جاتے ہیں وہ صرف انگیز ہیں حالانکہ ان میں کوئی سیاسی جماعت بھی نہیں ہے جو ان کے اندر احساس عمل پیدا کرتی رہے۔

یہاں مسلمانوں میں تحصیل علم کا خاص شوق ہے اور وہ اپنی نما نقاہوں اور مکانوں میں عربی زبان کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ باقی عام سرکاری مدارس میں داخل ہو کر حاصل کرتے ہیں جہاں فرانسیسی زبان کو ذریعہ تعلیم بنایا جاتا ہے۔ ان اطراف میں فرانسیسی زبان کو بہت فروغ ہے۔ اور تمام سرکاری دفاتر کی زبان یہی ہے۔ البتہ مسلمانوں کے نام وغیرہ کا تعلق عربی زبان سے ہے۔

الجزائر کی آبادی ... لاکھ افراد پر مشتمل ہے جس میں اکثریت مسلمانوں کی ہے صرف ایک لاکھ غیر مسلم یعنی یہودی اور عیسائی ہیں۔ یہاں مجلس نیابی بھی قائم ہے جس میں حکومت کے عیسائی ملازم کام کرتے ہیں۔

یورپ میں عام طور پر اور فرانس اور بلجیک میں خاص اسلام کی نشر و اشاعت کے لئے بڑا میدان ہے۔ میں نے ان مقامات کا دورہ کر کے اس امر کو اچھی طرح دیکھ لیا ہے کہ یہاں کے لوگ دعوت حق و ارشاد کو قبول کرنے کی پوری صلاحیت رکھتے ہیں۔ اگر اس مقصد عالیہ کیلئے مصر سے ایسے مبلغین یورپ، فرانس وغیرہ مقامات میں پہونچکر دعوت حق کا اعلان کریں تو مسلمانوں کو بڑی کامیابی ہو سکتی ہے۔

ترکی میں دنوں کے نام کی تبدیلی کا فتنہ

انوار کا نام جمعہ رکھا جائے گا؟

آج کل ترکی صحافت میں جمعہ کے بجائے انوار کو تعطیل منانے کا فتنہ کھڑا ہو گیا ہے اور موافق اور مخالف مضامین بڑے زور شور سے نکل رہے ہیں مجلس وطنی کے بعض اعضا اور ارکان نے مجلس میں تصدیق کیلئے تجویز پیش بھی کر دی ہے۔

ترکی میں آذان اور السلام علیکم

کمالی حکومت آئندہ کیا ارادہ رکھتی ہے؟

قسطنطنیہ کی مسجد ایا صوفیا میں سب سے پہلی بار ترکی زبان میں اذان دی گئی اور مؤذن نے پکار کر کہا "اللہ بیوک در"۔ ایک عربی اخبار لکھتا ہے کہ کمالی حکومت نے نماز تک کو ترکی زبان میں پڑھنے کا حکم صادر کر دیا ہے۔

اس کے بعد یہی اخبار لکھتا ہے کہ اسم جلالی "اللہ" کے ساتھ "اکبر" بڑے گہرے معنوں پر مشتمل ہے جس کے فہم و ادراک کے لئے الٰہیات کے مسائل پر عبور حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ اکبر کے معنے "اللہ کبیر" نہیں ہیں جیسا کہ ترکی ترجمہ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ کمالی حکومت نے ایک جلسہ کر کے "السلام علیکم و رحمۃ اللہ" کے بجائے "سرہ سلام و اللہک رحیتی" ایجاد کیا ہے۔

ولایت موصل پر ترکی کا دعویٰ

لیگ کونسل نے دعویٰ خارج کر دیا

ترکی حکومت نے ولایت موصل پر حق ملکیت کا دعویٰ کیا تھا دوسری جانب موصل اور اس کے ماتحت علاقہ پر برطانیہ کا دعویٰ تھا۔ موصل پر تو برطانیہ پورے طور پر قابض ہے مگر عکیری پر بھی اس نے مقابلتاً دعویٰ کر دیا تھا۔ لیگ کونسل نے اس تنازعہ کا فیصلہ اس طرح کیا کہ موصل پر برطانیہ کا حق ملکیت تسلیم کر لیا اور عکیری پر ترکی دعویٰ کو حق بجانب قرار دیا۔

آسٹریا میں آفتاب اسلام کی ضوفشانیاں

جمعیۃ اسلامیہ کا قیام

صدر جمعیۃ نے جرمنی زبان میں کئی لیکچر بھی دئے ہیں جس میں خصوصیات اسلام کو عمدہ پیرایہ میں بیان کیا ہے۔ آپ کے لیکچروں نے مغربی باشندوں پر خاص اثر ڈالا ہے۔

تین ہزار سال قبل کی ایک عمارت کا انکشاف

تاج، اسلحہ اور کپڑوں کی برآمد

امریکہ کی علمی طلبہ نے ایران کے ایک مقام پر ایک عالیشان اور زبردست عمارت کا انکشاف کیا ہے کئی ماہ کی تنقیب کے بعد زمین دوز محل کا انکشاف ایران میں ایک جدید واقعہ ہے۔ اس محل کی قدامت کا اندازہ تین ہزار سال لگایا جاتا ہے۔ ماہرین آثار قدیمہ کا خیال ہے کہ یہ محل کسی ناگہانی حادثہ سے زمین دوز ہو گیا تھا اور اسی وجہ سے دیگر عمارات کی طرح یہ محل زیادہ خراب نہیں ہوا ہے۔ محل کے اندرونی حصہ میں ایک خزانہ بھی برآمد ہوا ہے اس میں گردن بند، متعدد طلائی تاج کپڑے، تانبے کے اسلحہ جن پر نہایت خوبصورت نقش و نگار کھدے ہوئے ہیں، نیز ظروف اور نقرئی و طلائی آلات بھی بکثرت برآمد ہوئے ہیں۔

ترکی میں مُردوں کو جلانے والی انجمن

وصیت کرنے والوں کو مرنے کے بعد جلا دیا جائیگا

اخبار "السلام العربی" رقمطراز ہے کہ انگورہ کی تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ مُردوں کو جلانے کے لئے ترکی میں ایک جمعیۃ قائم ہوگئی ہے۔ اس جمعیۃ کا کام یہ ہوگا کہ جو لوگ مرنے سے پیشتر یہ وصیت کر جائیں کہ ہمارے جسم کو جلا دیا جائے تو یہ جمعیۃ ان کو جلا دیگی۔ اس جمعیۃ کے ممبروں کی تعداد ۰۵۰۰ سے بھی متجاوز ہو گئی ہے ان سب نے وصیت کی ہے کہ مرنے کے بعد ان کی لاشوں کو نذر آتش کر دیا جائے۔ بغیر وصیت کے کسی مردہ کو جلانا جائز نہ ہوگا۔ وصیت کرنے والے مردہ کو ۲۴ گھنٹہ کے بعد جلا دیا جائے گا۔

قندھار میں ایک عالیشان ہوٹل کا افتتاح

شام اور عراق کی حدود کا تصفیہ

کلکتہ میں افتراقیوں اور انشقاقیوں کی ناکامی و نامرادی

مسلمانوں کے خون سے ہاتھ رنگنے والوں کا حشر

مسلم کانفرنس اور کانپوری جمعیۃ کے خلاف اظہار بیزاری و ناراضگی

(از نامہ نگار خصوصی مقیم کلکتہ)

کلکتہ ۲۶ دسمبر کئی ہفتہ سے یہ شور مچایا جا رہا تھا کہ کلکتہ میں مسلم کانفرنس کا سالانہ اجلاس منعقد ہوگا اور مسلمانوں کی سیاسی رہنمائی کے لئے تجاویز منظور کی جائیں گی۔ یہ بھی کہا جاتا تھا کہ مسلمانان کلکتہ نے مسلم کانفرنس کے اجلاس کو منعقد کرنے کی دعوت دی ہے اور وہ اس اجلاس کے ... انتظامات کر رہے ہیں۔ لیکن جب اس اجلاس کے انعقاد کا وقت آیا ...

کرنے والے ایسے جیالے نہیں ہیں کہ مسلمانوں کی عام بیزاری کا کوئی اثر قبول کریں۔ سب سے پہلے نام نہاد جمعیۃ العلماء کانپور کی "کانفرنس" کے لئے دس بجے کا وقت مقرر کیا گیا۔ کلکتہ کے مسلمانوں نے اس کی طرف قطعاً کوئی توجہ نہ کی اور اس کا مکمل بائیکاٹ کر دیا۔ اس پر بھی پولیس کے دستے بلائے گئے اور تمام پنڈال پر پہرہ قائم کر دیا گیا ...

جیثیت نمائندگی

کانفرنس میں صوبہ سرحد، صوبہ بلوچستان، صوبہ آسام، صوبہ مدراس، صوبہ بمبئی، صوبہ سندھ، کی کوئی نمائندگی نہیں تھی۔ بورڈ کے ۲۵۰ اراکین میں سے صرف پچیس اراکین بھی موجود نہ تھے اور کانفرنس کے عام ۶۰۰ اراکین میں سے صرف ۵۲ اراکین کے نام لکھ کر پریس کو دئے گئے تھے جن میں غیر معروف اور گمنام حضرات کے نام لکھ دئے گئے تھے۔ سوائے منسٹروں اور بعض اراکین مجالس مقننہ کے کوئی پبلک آدمی کانفرنس میں شریک نہ تھا۔ پنجاب سے فیروز خان نون وزیر حکومت پنجاب سے نواب یوسف وزیر حکومت اور بنگال سے ناظم الدین وزیر حکومت مسلمانوں کے نمائندے تھے۔

یوروپین ایسوسی ایشن کا رویہ

چونکہ یوروپین ایسوسی ایشن بنگال میں ہندو مسلم اتحاد نہیں چاہتا اور یوروپینوں کا فائدہ اسی میں ہے کہ ہندو مسلمان آپس میں لڑتے رہیں اس لئے یوروپین ایسوسی ایشن کا رویہ ...

سبجکٹ کمیٹی کا جلسہ

آج دوپہر کو سبجکٹ کمیٹی کا اجلاس ہوا جو بالکل خلاف قاعدہ اور سراسر خلاف اصول تھا ...

مسلمانان کلکتہ کا اعلان

غلط بیانیوں کی اشاعت

مسلمانوں کا خون

جامع مسجد کا واقعہ

تاریخ کی روانگی

دو گھنٹے تک انتشار

آل انڈیا جماعتوں کو شرکت نہیں کیا گیا

تخفیہ جلسہ

"جمعیۃ العلماء" کا ڈھونگ

برطانیہ، حکومت ایران اور کمپنی کے معاملہ میں مداخلت نہ کرے

جدید معاہدہ کے متعلق از سر نو گفت و شنید کی جائے

مسٹر تقی زادہ وزیر خارجہ ایران کی تصریحات

طہران ۲۹ دسمبر۔ مسٹر تقی زادہ وزیر خارجہ ایران نے اینگلو پرشین آئل کمپنی کے تنازعہ کے بارے میں سب سے پہلا بیان ایک اخباری نمائندہ کو دیا ہے جس میں فرمایا کہ ایران ڈارسی مراعات کی منسوخیت کو واپس لینے کے لئے کسی طرح بھی تیار نہیں ہے بلکہ اس کی خواہش ہے کہ اینگلو پرشین آئل کمپنی جدید معاہدہ کے متعلق از سر نو گفت و شنید کرے۔ آپ نے مزید کہا کہ حکومت ایران کمپنی کے سرمایہ پر قبضہ نہیں کرنا چاہتی آپ نے ان خارجی الزامات سے انکار کیا جو اس تنازعہ کے سلسلہ میں حکومت پر لگائے گئے ہیں۔ برطانوی رویہ کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر تقی زادہ نے کہا کہ برطانیہ کو اس معاملہ میں ہرگز مداخلت نہ کرنی چاہئے کیونکہ اس کا تعلق صرف حکومت ایران اور کمپنی کے معاملہ سے ہے۔

شاہ فواد کو بم سے اڑانے کی سازش

قاہرہ کے ایک کالج میں بم رکھدیا گیا

قاہرہ ۲۸ دسمبر۔ شاہ فواد کی زندگی کو ختم کرنے کے لئے بم پارٹی نے ایک نیا اقدام کیا جس کا بہت جلد انکشاف ہو گیا۔ ایک بم قاہرہ کے گورنمنٹ انجینیرنگ کالج میں چھپا دیا گیا کیونکہ شاہ فواد کالج میں جا کر اس کا معائنہ کرنے والے تھے۔ شاہ فواد کے پہونچنے سے تھوڑی دیر پیشتر بم کو دیکھ لیا گیا اور اس طرح ان کی جان بچ گئی۔

مصر میں سرکاری افسروں پر بم پھینکنے کے واقعات بہت زیادہ رونما ہونے لگے ہیں۔ ۱۱ دسمبر کو برطانوی ہیڈ کواٹرز پر بم پھینکا گیا جس سے کوئی نقصان جان نہیں ہوا۔ اسی طرح وزیر اعظم صدقی پاشا اور ان کی کابینہ پر بھی بم پھینکے گئے۔

معلوم ہوا ہے کہ بم بازی پارٹی کا مقصد کسی کی جان لینا نہیں ہے بلکہ ان کو یہ دکھانا مقصود ہے کہ مصر کی پولیس سخت نالائق اور ناکارہ ہے جو ان کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتی۔

ہندوستان کا دستور قرطاس ابیض

بل اکتوبر سے پہلے تیار نہیں ہوگا

لندن ۲۹ دسمبر۔ اسٹیٹسمین کا نامہ نگار لندن سے مطلع کرتا ہے کہ ہندوستان کے دستور اساسی کی تجاویز کے متعلق جو قرطاس ابیض شائع ہونے والا ہے وہ فروری میں منظر عام پر آئے گا۔ مشترکہ منتخب کمیٹی کی کارروائیوں کی ترتیب میں تین ماہ کا عرصہ لگیگا اور بل اکتوبر سے پہلے تیار نہیں ہو سکے گا۔

مفصل تبصرہ کا انتظار کیجئے

بعض ضروری کارروائیوں کے باعث اس نمبر پر مقالات مدیریہ کے لئے گنجائش نہ نکل سکی۔ آئندہ اشاعت میں اجتماعات الہ آباد اور کلکتہ پر مفصل اور مبسوط تبصرہ کیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

ملا شیرکوٹی کے شبہات کا جواب

مولانا عنایت اللہ صاحب فرنگی محلی کا بیان

لکھنؤ۔ اتحاد کانفرنس کے موقعہ پر جمعیۃ العلماء کانپور کی مجلس عاملہ منعقد کرنے کی ان ممبران نے جو موجود تھے اور مولانا عبد الماجد صاحب قادری سے باقاعدہ خواہش ظاہر کی۔ اس مقصد کے لئے جلسہ منعقد کیا گیا چنانچہ میں نے اور مولانا قطب الدین عبد الوالی نائب صدر اور مولانا عبد الماجد صاحب قادری کی طرف سے حضرت مولانا شاہ سلیمان صاحب پھلواروی صدر جمعیۃ العلماء کے نام مجلس عاملہ میں شرکت کی اطلاع بذریعہ تار کی گئی۔ پہلے تار کا جواب ملنے میں تاخیر ہوئی تو دوسرا تار روانہ کیا گیا ...

صدر عنایت اللہ فرنگی محلی

گاندھی جی یکم جنوری کو رہا کر دئے جائیں گے

تمام سیاسی اسیروں کیلئے عام معافی کا اعلان

وزیر ہند کانگریس کیساتھ مصالحت کرنے کیلئے مضطر ہیں

لندن ۹ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ سال نو کے آغاز میں گاندھی جی کی غیر مشروط رہائی کا قوی امکان ہے۔ انجار ڈیلی ہیرلڈ لکھتا ہے کہ وزیر ہند یقین کرتے ہیں کہ برطانوی حکومت کے لئے گاندھی جی اور دیگر سیاسی اسیروں کی رہائی نہایت ضروری ہے۔ وزیر ہند مسٹر ... پارلیمنٹری کمیٹی میں کانگریس کی نمائندگی کو ضروری سمجھتے ہیں اور وہ اس میں دوستانہ کانگریس کو دینے کے لئے مضطرب ہیں۔ نئی دہلی کی دفتری حکومت کی مخالفت کے باوجود یہ فیصلہ کر لیا گیا ہے کہ گاندھی جی یکم جنوری کو رہا کر دئے جائیں۔ دفتری حکومت کا اصرار ہے کہ گاندھی جی کو اس وقت رہا کیا جائے جب وہ سیاسی تحریکات میں حصہ نہ لینے کا وعدہ کر لیں۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اگر گاندھی جی رہا کر دئے گئے تو وہ جیل سے باہر آتے ہی تمام سیاسی قیدیوں کی عام معافی کا مطالبہ کریں گے جیسا کہ گاندھی ارون معاہدہ کے موقعہ پر ہو چکا ہے۔

وائسرائے گاندھی جی کی رہائی کے مخالف نہیں ہیں

اخبار "مارننگ پوسٹ" کی خاص اطلاع

افواہ کی تردید کے ساتھ مزید تائید و تصدیق

لندن ۳۰ دسمبر۔ ایک ذمہ دارانہ اطلاع مظہر ہے کہ اخبارات میں جو خبر شائع ہوئی ہے کہ سال نو کے آغاز میں گاندھی جی اور بعض دیگر سیاسی قیدیوں کو رہا کر دیا جائیگا، اس کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ نیز یہ خبر بھی بے بنیاد ہے کہ سکرٹری آف اسٹیٹ اور وائسرائے کے درمیان اس بارہ میں کوئی اختلاف پیدا ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ وائسرائے ہند کے استعفے کی اطلاع بھی غلط اور بے اصل ہے۔

لندن ۳۰ دسمبر۔ اخبار مارننگ پوسٹ کا نامہ نگار خصوصی اس بارہ میں جو کچھ لکھتا ہے اس سے مندرجہ بالا "تردید" کی تردید ہوتی ہے۔ نامہ نگار لکھتا ہے کہ حکومت برطانیہ گاندھی جی کی رہائی کے امکانات پر غور کر رہی ہے کیونکہ سر سپرو اور مسٹر جیکر نے حکومت کو یقین دلایا ہے کہ گاندھی جی کی رہائی سے دستوری اصلاحات کو کامیاب بنانے کے لئے سہولتیں پیدا ہو جائیں گی۔

نئی دہلی ۳۰ دسمبر۔ ہندوستان ٹائمز کا نامہ نگار خصوصی لکھتا ہے کہ گو ایسوسی ایٹڈ پریس نے گاندھی جی کی رہائی کی خبر کی تردید کر دی ہے مگر میری پیشنگوئی یہ ہے کہ گاندھی جی ضرور رہا کئے جائیں گے۔ اور لارڈ ولنگڈن وائسرائے ہند گاندھی جی کی رہائی کے خلاف نہیں ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ گاندھی جی نے بھی حکومت کو اطلاع دیدی ہے کہ وہ اپنی زندگی کا بقیہ حصہ اچھوتوں کی اصلاح میں لگا دینگے۔ اس صورت میں گاندھی جی کی رہائی غیر ممکن نہیں ہے بلکہ اس کے وقوع کا قریبی امکان ہے۔

دار الحکومت

مخالفین اتحاد کو چیلنج

میدان میں نکلو اور رائے عامہ کا موازنہ کرو

جامع مسجد میں جلسہ جلوس اور گرفتاریاں

دہلی کی تجارت پر ڈاٹا وہل کا اثر!!

برطانوی مال کے نرخوں میں کمی!

دہلی ۲۸ دسمبر۔ اسمبلی و کونسل آف اسٹیٹ نے حال ہی میں جو ...

اسیران جمعیۃ ملتان کا دہلی جیل سے تبادلہ

ڈکٹیٹر نہم جمعیۃ علماء ہند کا مراد آباد جیل میں تبادلہ

کلکتہ کا جمعیۃ العلماء ہند سہارنپور جیل میں

حج کے یقینا ت ختم ہو گئے

محرکین کو اطلاع دیدی گئی

جمعیۃ شبان المسلمین کی مجلس عاملہ کا اجلاس

مسلم کانفرنس کی مذمت ... کا عام اطمینان

خان عبد الغفار خاں کو وظیفہ

چاٹگام کے اسلحہ خانہ پر حملہ

ایک اور مقدمہ سازش کی تیاری

سندھ کی علیحدگی پر حکومت کا شکریہ

جندو خان بھادوں کا سجادہ عبودیت

یوم سندھ منانے کی تجویز

حکومت اور کانگریس میں مصالحت

مسیحی مساوات کی بے نقابی

تین عیسائیوں کی طرف سے پادری کو نوٹس

گاندھی جی کی رہائی کا کوئی امکان نہیں

سر سپرو کی مایوسی

ایک ضروری تصحیح

سہارنپور میں جلسہ اور جلوس

شراب پر پکٹنگ اور گرفتاریاں

ہنٹر ایجی کی اپیل خارج

دیگر الزامات کے مقدمات کی سماعت

بنگال میں نظر بند ہندوؤں کی بھوک ہڑتال

برت ملتوی کرنے سے گاندھی جی کا انکار

پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کے ہندوستانی نمائندے

گاندھی جی کی رہائی کی خبر غلط ہے؟

چاٹگام میں ایک انقلاب پسند کی گرفتاری

برما کونسل کے فیصلہ پر سپارکباد

اتحاد کانفرنس کا جہاز بنگال کی چٹان سے پاش پاش ہو جائیگا

بنگال ہندو کانفرنس نے مزید گفت و شنید سے انکار کر دیا

مولانا ابو الکلام آزاد کے مکان پر مسلم ارکان کا اجتماع

کلکتہ ۳۰ دسمبر۔ آج شب کو بنگال ہندو کانفرنس کی سب کمیٹی کا اجلاس شروع ہوا جس میں بنگال کے مسئلہ پر غور کیا گیا۔ آج کا اجلاس جس نتیجہ پر پہونچا وہ سخت مایوس کن ہے۔ اس جلسہ کے شرکا میں سے ایک ہندو نے اخباری نمائندہ سے ملاقات کے دوران میں کہا کہ اگر پنڈت مالویہ نے اپنے قیمتی اشارہ اور سوجھ بوجھ کو کام میں لا کر پوری جدوجہد نہ کی تو الہ آباد کی اتحاد کانفرنس کا جہاز بنگال کی چٹان سے پاش پاش ہو جائے گا۔ اس اجتماع میں بنگال کے تمام ہندوؤں نے دوگھنٹہ تک گرما گرم بحث کی جس میں فیصلہ کیا گیا کہ صاحب صدر کو اختیار دیدیا جائے کہ وہ پنڈت مدن موہن مالویہ کو اس امر کی اطلاع کر دیں کہ موجودہ وقت میں بنگال کے مسئلہ پر مزید گفت و شنید بے سود اور لا حاصل ہے۔ جلسہ میں بعض لوگوں کی طرف سے اپیل کی گئی کہ ملتوی شدہ تجاویز کو زیر بحث لایا جائے لیکن اکثریت نے فیصلہ کر دیا کہ جن تجاویز پر کافی غور ہو چکا ہے ان پر دوبارہ گفتگو کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

آج شام کو اتحاد کمیٹی کے مسلم ارکان کا ایک اجتماع مولانا ابو الکلام آزاد کے دولت کدہ پر ہوا۔ توقع ہے کہ کل بعد دوپہر اتحاد کمیٹی کے ارکان اور بنگال ہندو کانفرنس کے ممبروں کا مشترکہ اجلاس منعقد ہوگا۔

اتحاد کانفرنس میں بنگال کے مسئلہ پر بحث

بنگالی ہندوؤں کی ضد ہر لحظہ کانفرنس کے ٹوٹ جانے کا خطرہ

اتحاد کانفرنس کی سب کمیٹی کا اجلاس ملتوی

کلکتہ ۳۰ دسمبر۔ اتحاد کانفرنس الہ آباد کی سب کمیٹی کے ارکان نے بنگال ہندو کانفرنس کے نمائندوں سے آج شب کو برلا پارک میں ملاقات کی اور وہ دو تجاویز جو کل بنگال ہندو کانفرنس میں منظور ہوئی تھیں پڑھ کر سنائی گئیں۔ اتحاد کمیٹی کے ارکان کا خیال ہے کہ ان تجاویز کی منظوری کے بعد مزید گفت و شنید بیکار ہے لیکن ایک دوسری تجویز کو پیش نظر رکھتے ہوئے جس میں ایک کمیٹی کا تقرر کیا گیا ہے جو تمام مسائل کا حل تجویز کرے، سب کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا کہ بنگال ہندو کانفرنس کی کمیٹی آپس ہی میں صلاح و مشورہ کرے اور بنگال کے مسئلہ کو حل کرنے کی کوئی ترکیب نکالے۔ اس مسئلہ پر بحث کرنے کیلئے بنگال کانفرنس کی کمیٹی کا اجلاس کل منعقد ہوگا۔ مد اتحاد کانفرنس کی سب کمیٹی ۱۳ دسمبر کے لئے ملتوی ہو گئی۔

مسٹر عبد الحلیم اور مسٹر فضل الرحمن ممبر کونسل اور عیسائیوں کے نمائندے اس بحث میں شریک تھے۔ آسام کے دو نمائندے آسام کے متعلق امور پر بحث کرنے کے لئے آگئے ہیں۔ مقامی سکھوں کے کچھ نمائندے سکھوں کے لئے ایک نشست کی تخصیص کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

بنگال ہندو کانفرنس کا فرقہ پرستانہ فیصلہ

مسلمانوں کو پوری نیابت نہیں ملیں گی؟

اتحاد کانفرنس کے خلاف احتجاج

کلکتہ مسلم کانفرنس کا اجلاس غیر آئینی ہے

صدر آل انڈیا خلافت کمیٹی کی تقریر

وزیر ہند کے نام سر سپرو کا آخری مکتوب

صوبجاتی خود مختاری اور وفاقی حکومت

وائسرائے کے خصوصی اختیارات کی مخالفت

مسلمانوں کو مرکز میں ۳۳ فی صدی نشستیں

وزیر ہند کا فیصلہ

مسولینی نے اپنے جمیر آور کو رہا کر دیا

شاہ ایران کے جواہرات کی فروخت

مسلم کانفرنس اور کانپوری جمعیت کی پر زور مذمت

ضلع الہ آباد کے علما کا اجتماع

سر اقبال کی سریلی آواز!

"اتحاد کانفرنس کی مخالفت کرو"

گول میز کانفرنس صابون کا بلبلہ ہے

مارننگ پوسٹ اور دیگر اخبارات کا تبصرہ

اتحاد کانفرنس اور کونسل کے مسلم ارکان

ایک گمراہ کن خبر کی تردید

گاندھی جی نے اپنا برت ملتوی کر دیا

برت کے التواء کے اسباب

اسلام کی توہین کرنے والے کو موت کی سزا

مسلم کانفرنس سے اظہار بیزاری

لکھنؤ کانفرنس پر آسامی مسلمانوں کا اتحاد

نواب صاحب چھتاری کی میعاد میں توسیع

انگلستان کی زبردست شکست

راجگوپال آچاریہ کا اظہار خیال

فوجی کپتان پر گولی چلا دی گئی

دو مفرور سازشی گرفتار

مرکزی ٹیلیگراف آفس میں چوری

خواجہ کمال الدین صاحب کا انتقال

لندن ۲۸ دسمبر۔ خواجہ کمال الدین، امام شاہجہان مسجد ووکنگ کا ۶۳ سال کی عمر میں انتقال ہو گیا۔

سی پی میں زبان اردو کی حمایت

علمائے سرحد کی بیداری

جامعہ رحمانی مونگیر (بہار)

کے لئے ایک ایسے حافظ اور عالم کی ضرورت ہے جو فن تجوید سے اچھی طرح واقفیت رکھتا ہو۔ اور تقریر بھی کرسکتا ہو۔ تنخواہ مناسب دی جائے گی۔ خط وکتابت اس پتہ پر کی جائے۔

ناظم جامعہ رحمانی مونگیر

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

حب نعمت (رجسٹرڈ)

منیجر دواخانہ لقائی (رجسٹرڈ) بازار جتلی قبر دہلی

مقویات سرتاج عالم

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

تفسیر حقانی اردو مکمل آٹھ جلدیں

عقائد الاسلام اردو

البیان فی علوم القرآن

اردو۔ انگریزی

مرقع رسول

ملنے کا پتہ: دارالاشاعت تفسیر حقانی۔ بلیماران۔ دہلی

اس گانٹھ سے غریبوں کی عید ہو گی

۲۵ رمضان المبارک تک یہ گانٹھیں بغیر کسی منافع کے روانہ کریں گے

بیس پونڈ کاٹن کٹ پیس کی گانٹھ مبلغ پچیس ۲۵ روپیہ میں

نوٹ ضروری: چونکہ یہ گانٹھیں بغیر کسی منافع کے روانہ کریں گے اس لئے ہر شخص اس نادر موقع سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

منیجر دی فٹ کوٹ کمپنی کٹ پیس مرچنٹ رنچھوڑ لائن کراچی

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان

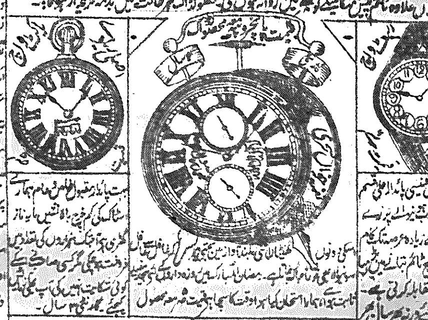

ملنے کا پتہ: صدیقی تصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یوپی)

دنیا میں سب سے بہتر ماء اللحم صرف ہمدرد دواخانہ دہلی کا

عرق ماء اللحم (رجسٹرڈ) نسخہ خاص دوآتشہ

ہے جس کے عجیب وغریب خواص کا تجربہ اسکے قدردان بیسیوں سال سے برابر کررہے ہیں لیکن فی سال مسلسل سائنٹفک نقطۂ نظر سے غور اور تجربہ کے بعد اب اس ماء اللحم کو اس قابل بنا دیا گیا ہے کہ ہم اسکو بلا مبالغہ دنیا کی بہترین مقوی دوا کہہ سکتے ہیں۔ یہ ماء اللحم دل و دماغ کو تقویت بخشتا ہے۔ قوت باہ کیلئے نہایت بھروسہ کی چیز ہے۔ بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنانا اس کا معمولی کرشمہ ہے۔ غذا ہضم کرنے کیلئے بھی عجیب وغریب چیز ہے چہرہ کا نکھار اور جوانی کی گئی ہوئی قوتیں واپس لانا اس ہی کا کام ہے جن اصحاب نے ہمارے سریع الاثر اور نفیس ماء اللحم کا اب تک تجربہ نہیں کیا ہے وہ ضرور ایک مرتبہ ہمارا ماء اللحم استعمال کریں۔ ان کو تجربہ سے خود معلوم ہو جائے گا کہ ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی کا ماء اللحم کیا درجہ رکھتا ہے۔ ہر وہ چیز قابل ستائش ہے جو آپ کے تجربہ میں صحیح ثابت ہو۔

مفصل خواص و ہدایات و ترکیب استعمال کا رسالہ مفت دواخانہ ہمدرد دہلی سے حاصل کیجئے۔

یاد رکھئے اصلی ماء اللحم آپ کو ہمدرد دواخانہ دہلی سے ہی مل سکتا ہے کیونکہ اس کو موجودہ سائنٹفک اصول کے ماتحت بنانے اور بہترین رکھ رکھاؤ کے انتظامات جو ہمدرد دواخانہ دہلی میں ہے وہ اور کہیں نہیں ہیں۔

قیمت فی بوتل پانچ روپے علاوہ محصول۔ قیمت نمونہ کی شیشی ۱۲ ؍ علاوہ محصول

(تار کا پتہ: ہمدرد دہلی) منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی ٹیلیفون

شیر مادر سی بے ضرر مگر

جراثیم اور امراض کیلئے سم قاتل

دنیا کی ایک تعجب خیز ایجاد

"امرت دھارا"

ہے۔ نہایت اطمینان اور بھروسہ کے ساتھ تقریباً ہر مرض کے لئے استعمال کیجئے گا یقیناً مرض کی بیخ کنی کرے گی۔ یہ جراثیم کو ہلاک کر کے رگ ریشہ کو تندرست بناتی ہے تبھی تو اس کا استعمال ہر وقت اور تقریباً ہر مرض کے لئے

سب کو مفید ثابت ہوا ہے

آپ اس کو ہمیشہ اپنے گھروں میں رکھئے۔ اور اس کو ہر نوعیت کی درد، چوٹ، زخم، ڈنگ، خون بہنے اور جلنے کی صورت میں نیز نزلہ، زکام، بدہضمی، متلی، قے، اپھارہ، اسہال، پیچش وغیرہ متعدد امراض کے لئے یقینی صحت بخش علاج تصور کریں۔

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ۔ نصف شیشی ایک روپیہ چار آنہ۔ نمونہ کی شیشی ۸ ؍

اسے آگائیے خواہ کہاں سے

یہ آپ کے وقت پریشانی اور روپیہ کو نوے فیصدی بچائے گی!

خط وکتابت و تار کا پتہ: امرت دھارا لاہور

المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون، امرت دھارا روڈ، امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

گول میز کانفرنس اور مسلم مندوبین

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

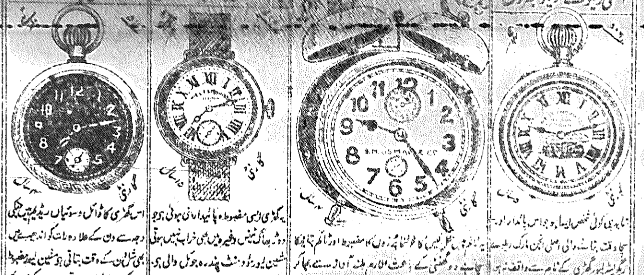

ملنے کا پتہ: ایس۔ ایم۔ عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس۔ بازار چاندنی چوک۔ شہر دہلی۔ تار کا رجسٹرڈ پتہ "واچ" دہلی۔ قائم شدہ ۱۹۰۵ء

بعض اخبارات کی مذموم روش

ممبران ورکنگ کمیٹی جمعیۃ العلماء کا اہم بیان

مدرسہ اسلامیہ عربیہ امروہہ کی مالی حمایت

دردمندان ملت کی خدمت میں اپیل

دوا وہ درد بول اٹھے کہ تاثیر اس کو کہتے ہیں
بدن کندن بنا دیتی ہے اکسیر اس کو کہتے ہیں

اکسیر حیات

فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم

قیمت نمونہ والی شیشی خوردنی فی عدد ۸ ؍ فی درجن

شرط: فائدہ نہ ہونے کی صورت میں حلفیہ بیان آنے پر قیمت واپس کردی جائے گی۔

ملنے کا پتہ: مولانا حکیم محمد عبدالہادی صاحب پھلواری شریف ضلع پٹنہ

آسمانی خبریں

مولانا اظہر حسین منجم و عامل محلہ مقبرہ پورہ مرادآباد

طبی دنیا میں ہلچل

سفید بال جڑ سے کالا

بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سری دربھنگہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

ٹپلی بھیت کیوں مشہور ہے

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نپٹ بہراپن

قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (۱۴ ؍)

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

کتب خانہ اعزازیہ دیوبند

کی ترقی اور حیرت انگیز کامیابی کا راز

شرح نقایہ جلد اول

السہم المصیب

قصائد الحبیب

پتہ: (مولوی) سید احمد ناظم کتب خانہ اعزازیہ دیوبند ضلع سہارنپور

از دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

مسائل ہذا کو پڑھنے کے بعد مسجد میں چسپاں کرکے تبلیغی ثواب حاصل کیجئے

مسائل رمضان المبارک

رمضان المبارک کا مہینہ اسلامی برکات میں سے ایک عظیم الشان برکت کا مہینہ ہے۔ اس مبارک مہینہ میں حق جل مجدہ کی خاص رحمتوں کا بندوں پر نزول ہوتا ہے۔ بہت خوش قسمت ہیں وہ مسلمان جو اس مہینہ سے فائدہ اٹھانے میں کامیاب ہوئے اور جنہوں نے اس مقدس مہمان کی میزبانی کا حق ادا کر دیا۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ رمضان کی چاندرات کو دوزخ کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں اور جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں۔

خدا کی طرف سے اعلان کیا جاتا ہے یَا بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ اے بھلائی کے طالب تیرے لئے بہترین موقعہ ہے۔ اگر کچھ حاصل کر سکتا ہے تو کرلے اور اے برائی کے طالب اس مہینے کا احترام کر اور کم از کم اس مہینے بھر تو اپنی برائیوں سے باز آ۔

ایک حدیث قدسی میں ارشاد ہوتا ہے کہ ہر نیکی کا ثواب دس سے لیکر سات سو گنے تک ہوجاتا ہے۔ بندے کے اخلاص کی قدر اس کے ثواب میں زیادہ ہوتی رہتی ہے۔ لیکن روزے کو میرے ساتھ ایک خاص تعلق ہے اور اس کا ثواب میں خود ہی بندے کو عنایت کروں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ روزہ عذاب دوزخ سے بچانے کی ایک ڈھال ہے اور فرمایا کہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک سے زیادہ محبوب و مقبول ہے اور فرمایا کہ روزہ دار سے جو شخص رمضان کے دنوں میں روزہ رکھے اور عبادت (تراویح وغیرہ) کرے اس کے پہلے گناہ معاف کردئے جاتے ہیں۔ اور فرمایا کہ روزہ دار سے اگر کوئی جاہل لڑنے جھگڑنے لگے تو کہدے کہ بھائی میں تو روزہ سے ہوں یعنی مجھے لڑائی جھگڑے سے معاف رکھو اور فرمایا کہ جس شخص نے بغیر عذر شرعی رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑ دیا تو پھر ساری عمر کے روزے بھی اس کے قائم مقام نہ بن سکیں گے یعنی ثواب و فضیلت میں ایک روزہ کے برابر نہ ہوں گے۔ روزہ دار کے لئے دو موقع خاص طور پر مسرت اور شادمانی کے ہیں۔ ایک جس وقت روزہ افطار کرتا ہے تو اسکو اپنی عبادت کے پورا ہوجانے پر خوشی ہوتی ہے اور ایک جس دن یہ روزہ دار اپنے پروردگار سے ملاقات کرے گا۔ تو اس دن اس کی خوشی اور مسرت کا کوئی ٹھکانا نہ ہوگا۔

بلا اختیار حلق میں مکھی مچھر چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ کان میں پانی چلا جائے۔ یا خود بخود نکسیر پھوٹ جائے۔ یا خواب میں احتلام ہوجائے یا قے خود بخود آکر حلق میں لوٹ جائے۔ یا آنکھ میں دوا ڈالی جائے۔ ان باتوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ روزہ میں مسواک کرنا خوشبو سونگھنا سر میں تیل ڈالنا جائز ہے۔

روزہ نہ رکھنے کے عذر

اگر مرض پیدا ہونے یا مرض بڑھ جانے کا اندیشہ ہو۔ دودھ پلانے والی کو اپنی یا اپنے بچے کی جان کا خوف ہو۔ یا عورت حاملہ ہو اور روزہ سے نقصان کا خوف ہو یا مسافر ہو یا عورت کو حیض و نفاس آتا ہو یا اس قدر کمزوری ہو کہ روزہ رکھنے کی برداشت نہ ہو۔ یا جہاد میں ہو۔ یا شدت بھوک پیاس سے جان کا خوف ہو ان تمام حالتوں میں جائز ہے کہ روزہ نہ رکھے اور عذر زائل ہونے کی حالت میں قضا کرے۔ سوائے حیض و نفاس کے باقی عذروں کے ہوتے ہوئے روزہ رکھ لے تو ہو جائے گا۔ اور اتنا بوڑھا کہ نہ اسے روزے کی طاقت ہے اور نہ آئندہ امید کہ طاقت ہو اسے جائز ہے کہ روزہ نہ رکھے اور ہر روزے کے بدلے ایک صدقہ فطر کی مقدار مسکین کو دے۔

نماز تراویح

نماز تراویح رمضان شریف میں مرد اور عورت کے لئے سنت موکدہ ہے۔ (درمختار) نماز تراویح روزہ کے تابع نہیں ہے۔ جو لوگ کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکیں ان کو بھی تراویح پڑھنا سنت ہے۔ اگر نہ پڑھیں گے تو ترک سنت کا گناہ ان پر ہوگا۔ مسافر اور مریض جو روزہ نہ رکھتا ہو اور اسی طرح حیض و نفاس والی عورت اگر تراویح کے وقت طاہر ہو جاوے اور اسی طرح وہ کافر جو اسلام لائے ان سب پر تراویح پڑھنا سنت ہے۔ اگرچہ ان لوگوں نے روزہ نہیں رکھا۔ (مراقی الفلاح)

تراویح کا وقت بعد نماز عشاء کے شروع ہوتا ہے۔ اور صبح کی نماز تک رہتا ہے۔ نماز عشاء سے پہلے اگر تراویح پڑھی جائے تو اس کا شمار تراویح میں نہ ہوگا۔ وتر کا بعد تراویح پڑھنا بہتر ہے۔ اگر پہلے پڑھ لے تب بھی درست ہے۔

اعتکاف

رمضان شریف کے اخیر عشرہ میں مسجد میں اعتکاف سنت موکدہ ہے۔

عورتوں کو اپنے اپنے گھروں میں اعتکاف کرنا چاہئے بلاضرورت باہر نہ جائیں۔

اعتکاف میں نفلیں۔ تسبیحیں۔ تلاوت قرآن شریف کرنی چاہئے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عبادت کا اہتمام خصوصاً اخیر عشرہ میں زیادہ فرماتے تھے۔ اور اعتکاف بھی اخیر عشرہ میں فرماتے تھے۔

تخصیص کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ لیلۃ القدر غالباً اسی عشرہ میں ہوتی ہے جس کی نسبت قرآن شریف میں وارد ہے کہ وہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

صدقۂ فطر

جو مسلمان اتنا مالدار ہو کہ اس پر زکوٰۃ واجب ہو، یا مال زکوٰۃ تو نہ ہو مگر ضروری اسباب سے زائد اتنی قیمت کا مال اس کے پاس ہو جتنی قیمت پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے تو اس پر صدقۂ فطر دینا واجب ہے۔

صدقہ اپنی طرف سے اور باپ پر اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے دینا واجب ہے۔ اگر نابالغ اولاد مالدار ہو تو باپ پر واجب نہیں بلکہ انہیں کے مال سے دے۔ مرد پر بیوی کی طرف سے اور بیوی پر شوہر کی طرف سے دینا واجب نہیں۔ لیکن دے تو استحساناً جائز ہے۔

صدقۂ فطر میں گیہوں یا اس کا آٹا دے تو انگریزی تول احتیاطاً پونے دو سیر دینا چاہئے اور جو یا جو کا آٹا دے تو اس کا دگنا۔ اگر کوئی دوسرا اناج دینا چاہے تو اتنا دے کہ اس کی قیمت پونے دو سیر گیہوں کی برابر ہو۔ جو کی اور گیہوں کی قیمت دیدی جائے تو جائز ہے۔ ایک آدمی کا صدقہ ایک ہی فقیر کو دے یا کئی فقیروں کو دے اختیار ہے

صدقۂ فطر کے مستحق وہ ہیں جو زکوٰۃ کے ہیں۔

رمضان المبارک کے برکات

رحمت کی ندائے عام

یَا بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ اے بھلائی طلب کرنے والے آگے بڑھ اور اے برائی کی راہ چلنے والے پیچھے ہٹ۔

اس رحمت کی غیبی بشارت کو ایمان اور اخلاص ویقین کے کانوں نے سننے والے اگر اسپر عمل کرکے دامن تمنا کو جواہر مقصود سے بھرلیں تو یہ سعادت۔ اور جو اسے نہ سنیں یا سنکر عمل نہ کریں تو وائے حرمان و شقاوت۔

یہ مبارک مہینہ ہی وہ مہینہ ہے جس میں ہر نیکی کا اجر و ثواب سات سو گنے تک بلکہ اس سے بھی زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ جن مومنین مخلصین کے قلوب اس مہینے کے چھ کیف ذوق سے آشنا ہیں وہ ہر قسم کے اعمال صالحہ اور خیرات و مبرات کیلئے بڑی بے چینی سے اس مہینے کا انتظار کرتے ہیں۔

حضور انور صلعم کے فیض و کرم پاشیاں اس ماہ مبارک میں نسیم جاں افروز سے بھی زیادہ عام ہو جاتی تھیں۔

جمعیۃ علمائے ہند جو مسلمانوں کی دینی، اقتصادی، سیاسی اور تبلیغی خدمات انجام دے رہی ہے سب سے زیادہ مسلمانوں کی توجہ اور بذل کرم کی مستحق ہے۔ عام صدقات کے علاوہ زکوٰۃ اور صدقۃ الفطر کی رقوم بھی نومسلموں اور غریب بچوں کی ضروریات اور ان کی تعلیمی مصارف میں صرف ہو سکتی ہیں۔ مبلغین، معلمین اور جمعیۃ کے دفتری ملازمین اس دینی و اسلامی ادارہ کو قائم رکھنے کے لئے امدادی قوم کی بھی بیحد ضرورت ہے۔

امید ہے کہ تمام اہل دل حضرات جمعیۃ علماء کی مالی اعانت کیلئے دست کرم بڑھائیں گے اور معاونین قدیم اپنی اعانات کی مقدار کو اس مرتبہ خصوصیت سے زیادہ فرمادیں گے۔ ولاجر الکبیر عند اللہ۔

(مولانا) حسین احمد۔ (مولانا) ابو المحاسن محمد سجاد۔ (مولانا) لطف اللہ رحمانی۔ (مولانا) عبد اللہ

روزہ کے ضروری مسائل

مسلمان عاقل، بالغ، مقیم، تندرست پر روزہ فرض ہے۔ بشرطیکہ کوئی شرعی عذر نہ ہو شرعی عذروں کا ذکر آگے آتا ہے۔ روزہ کے لئے نیت کا کرنا ضروری ہے۔

نیت یعنی دل سے روزہ کا قصد کرنا اور زبان سے بصوم غد نویت کہنا مستحب ہے۔ اگر نیت روزہ کی نہ کرے اور تمام دن نہ کھائے نہ پئے تو روزہ صحیح نہ ہوگا۔ روزہ کی نیت سحری کھانے کے بعد کرلی لیکن ابھی صبح صادق نہیں ہوئی تو نیت کے بعد بھی صبح صادق سے پہلے کھانا پینا درست ہے۔ رمضان کے ہر روزہ کی نیت ہر روز کرنی چاہئے۔ سحری کھانا نیت کے قائم مقام ہے۔

سحری اور افطار کے مسائل

سحری کھانے کی حدیث شریف میں بہت فضیلت آئی ہے۔ اور اس کو انبیاء علیہم السلام کی سنت فرمایا گیا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سحری کھایا کرو اس میں بہت برکت ہے۔ یہ ضرور نہیں کہ پیٹ بھر کر ہی کھائے۔ بلکہ جس قدر رغبت ہو کھالے۔ ایک دو لقمے کھا لینے یا پانی کے ایک دو گھونٹ پی لینے سے بھی سنت ادا ہو جائے گی۔ سحری آخری وقت میں کھانا مستحب ہے بشرطیکہ طلوع صبح صادق سے پہلے یقیناً ختم کردی جائے۔ اگر صبح صادق ہو جانے کا شبہ ہو جائے تو پھر نہ کھائے۔ سحری کھانے کی اجازت صبح صادق سے پہلے پہلے تک ہے۔ کسی ناواقف مؤذن کی اذان سے سحری کھانا ممنوع نہیں ہو جاتا۔

آفتاب غروب ہوتے ہی افطار کرنا مستحب ہے دیر نہ کرنی چاہئے۔ ہاں ابر کے روز احتیاطاً تھوڑی تاخیر بہتر ہے۔ کھجور سے افطار مستحب ہے۔ کھجور نہ ہو تو پانی افضل ہے۔ اگر کسی اور چیز سے افطار کیا جب بھی مضائقہ نہیں۔ افطار کے وقت یہ دعا پڑھنا بہتر ہے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ فَطَرْتُ ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

روزہ کے مستحبات و مکروہات

روزہ میں لغو اور فضول باتوں سے پرہیز کرنا۔ کثرت سے عبادت کرنا۔ شب بیداری کرنا۔ عشرہ اخیرہ کا اعتکاف کرنا۔

روزہ میں یہ چیزیں مکروہ ہیں۔ ان میں سے کسی بات کے کرنے سے روزہ کا ثواب کم ہو جاتا ہے۔ غیبت کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ چغلی کھانا۔ کسی کو برا کہنا۔ گالی دینا۔ بلاضرورت کسی چیز کو چبا کر تھوک دینا۔ روزہ کی حالت میں بلاضرورت منجن پاک رہنا۔ منہ میں تھوک جمع کرکے نگل جانا۔

روزہ کے فاسد ہونے نہ ہونیکا بیان

قصداً کھا پی لینا۔ قصداً منہ بھر قے کرنا۔ کان یا ناک میں دوا ڈالنا۔ قصداً جماع کرنا۔ حلق کے راستہ یا حقنہ کے ذریعہ پیٹ میں دوا پہنچانا۔ روزہ یاد ہونے کی حالت میں کلی کرتے ہوئے بلا قصد حلق میں پانی چلا جانا۔ صبح صادق کے بعد رات سمجھ کر سحری کھا لینا۔ دن میں یہ سمجھ کر کہ شام ہوگئی افطار کرلینا۔ ان سب چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اور قضا واجب ہوتی ہے اور صرف اس صورت میں کہ کوئی غذا یا دوا قصداً کھا پی لے۔ یا قصداً جماع کرے کفارہ بھی واجب ہوتا ہے۔

جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا اور مکروہ بھی نہیں ہوتا ہے: بھولے سے کھا پی لینے یا جماع کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سنن عید الفطر

غسل کرنا۔ حتی المقدور عمدہ کپڑے پہننا۔ خوشبو لگانا۔ کوئی میٹھی چیز کھا کر جانا۔ ایک راستہ سے جانا دوسرے سے واپس آنا۔ پیدل جانا۔ آہستہ تکبیر کہنا۔ تکبیر کے الفاظ یہ ہیں۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ لا الہ الا اللہ۔ واللہ اکبر۔ اللہ اکبر وللہ الحمد۔

نماز عید الفطر

نماز کی نیت یہ ہے۔ نیت کی میں نے دو رکعت نماز عید الفطر واجب کی ساتھ چھ زائد تکبیروں کے پیچھے امام کے اللہ اکبر کہکر ہاتھ باندھ کر ثنا پڑھے۔ پھر تین مرتبہ اللہ اکبر کہتا ہوا کانوں تک ہاتھ اٹھائے۔ [illegible] میں قرأت کے بعد رکوع سے پہلے تین تکبیریں کہے [illegible] دو خطبے پڑھے اور سب لوگ خاموشی سے سنیں [illegible] میں اذان اور تکبیر نہیں ہوتی۔

(مولانا) عبد اللہ ڈکٹیٹر جمعیۃ علماء ہند دہلی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت دینا ہے اور عطر ناک ادبیات کے ماحول کو مٹا کر صحیح علم و ادب اور مذہب و روحانیت سے آشنا کرنا اور ترقی یافتہ کائنات کی سنجیدگی سے روکنا ہے قیمت سالانہ [illegible] نمونہ کا پرچہ مہر کے ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے۔ پتہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوافروش

بازار بلی ماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں۔ مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرے سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر حکیموں نے اس کے حق میں سرٹیفکیٹ دیئے ہیں۔ بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت صاف ستھرے طریقہ پر تیار ہوتی ہیں۔ مرد، عورت، بچے، بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mafg Co., (India)
P. Box 88. Bunder Road, Karachi.

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت پیش تھی جسکی الحمد للہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کر دیا ہے اس کتاب میں دوا سازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کیساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دواؤں کو خراب کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے۔ ہندوستان کے بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیمار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

وسیلۂ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کرکے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں ان میں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اسمیں احادیث درج ہیں جن میں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب الٰہی سے خوف دلا کر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب ہے۔ مکمل کتاب ۸۸ احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد صرف [illegible] دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اس میں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اس میں ۱۲۵ احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد عہ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے اور دوسرا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے ہر مسلمان گھر میں دونوں کتابوں کا رکھنا نہایت ضروری ہے بعض مخیر حضرات ان کتابوں کو ہم سے خرید کر مفت تقسیم کر رہے ہیں وہ اپنی زندگی میں شائع شدہ تمام کاموں کے متعلق احادیث کا اس سے بہتر مجموعہ اردو زبان میں ابتک تیار نہیں ہوا بہت تھوڑے نسخے رہ گئے ہیں اس لئے جلدی کیجئے ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دی جائیں گی۔

المشتہر

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن مجید مترجم اور غیر مترجم شائع ہوئے ہیں لیکن پانچ ترجمہ والا قرآن مجید ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن مجید میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب رح حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب رح حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب رح حضرت شیخ سعدی رح اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن مجید غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے صرف عللہ علاوہ محصولڈاک وغیرہ جلد چرمی عسللہ فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے (عا) پیشگی آنا چاہئیں۔

غریبوں کا قرآن مجید معرّا اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر صفائی و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کر سکتے ہیں ٹائٹیل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) مجلد چرمی نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اور اس کا ٹائٹیل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ صرف ٹائٹیل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے جسے دیکھ کر دل مسرور ہوجاتا ہے ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ باجلد سے قسم دوم حنا شدہ باجلد عا علاوہ محصولڈاک کپڑے کی جلد کا ۸ اور چرمی کی جلد کا عہ ہدیہ کے علاوہ۔

ملنے کا پتہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

خاموش تبلیغ

یہ حضرت علامہ حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی وہی معرکۃ الآراء تصنیف ہے جس کی تمام ملک میں دھوم مچ چکی ہے مسلمانوں کی اقتصادی بدحالی اور اس سے نجات حاصل کرنے کے طریقے اور بہت سے ایسے مذہبی مسائل جن کی مسلمانوں کو آجکل اپنی فلاح و بہبود کیلئے شدید ضرورت ہے افسانے کے نہایت دلنشین اور دلچسپ پیرایہ میں بیان کئے گئے ہیں اس اصلاحی اور تبلیغی افسانہ کا مطالعہ ہر مسلمان کے لئے نہایت ضروری ہے حجم ۱۳۶ صفحات قیمت صرف ۱۲ر علاوہ محصولڈاک۔

تعلیم الاسلام

مصنفہ حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب

اب یہ حقیقت تسلیم کی جاچکی ہے کہ مسلمان بچوں اور بچیوں کے لئے تعلیم الاسلام سے بہتر اردو کا کوئی نصاب تعلیم نہیں ہے یہ رسالے ہر سال ہزاروں کی تعداد میں فروخت ہو رہے ہیں۔

تعلیم الاسلام کا قاعدہ	تعلیم الاسلام کا پہلا نمبر	تعلیم الاسلام کا دوسرا نمبر	تعلیم الاسلام کا تیسرا نمبر
ار	ار	۲ر	۴ر

تعلیم الاسلام کا چوتھا نمبر ۵ر علاوہ محصولڈاک۔

علامہ شبلی کی مشہور تصنیف "اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر" قیمت ۶ر

ابدی نجات۔ آریہ سماج کے اس عقیدہ کا کہ نجات محدود اور عارضی ہوتی ہے نہایت مفصل اور مدلل جواب قیمت ۲ر

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ...

ششماہی ...

سہ ماہی ...

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ...

ششماہی ...

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

معاون

محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر

ہلال احمد زبیری بی اے

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ...

نصف صفحہ ( ) ...

ایک کالم ( ) ...

½ کالم ( ) ...

¼ کالم ( ) ...

جلد ۱۷ | دہلی - یوم پنجشنبہ ۱۰ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ مطابق ۵ جنوری ۱۹۳۳ء | نمبر ۲

معاصرین کے افکار و آراء

کلکتہ (زمیندار)

اگر تھوڑی دیر کے لئے یہ بات فرض کر لی جائے کہ مسلمانان ہند کے صحیح اور اصلی نمائندے وہی بزرگ ہیں جنہیں موجودہ مسلم کانفرنس، موجودہ مسلم لیگ اور موجودہ جمعیۃ علماء کانپور کے ارباب بست و کشاد ہونے کا شرف خصوصی حاصل ہے، تو پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان مقدسین نے کلکتہ میں جمع ہو کر اپنی قائدانہ ذمہ داریوں کی خطا آشنا جس انوکھی شان سے کیا وہ مجد عربی (یا یا کسنا ہوا ہو جاتا) کے حلقہ بگوشوں کو زیب دینے والی تھی یا مسٹر ونسٹن چرچل کے نیاز مندان ازلی کو۔

کلکتہ سے بدنصیب ملت کے ان برخود غلط رہنماؤں کی سرگرمیوں کی جو تفصیل مختلف ذرائع سے موصول ہوئی ہے، وہ اس درجہ صبر آزما ہے کہ لغت اردو میں کوئی غضب آلود جملہ کوئی باطل ربا فقرہ اس کا موزوں ترین تبصرہ کرنے کیلئے ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتا۔

اسلام کی حرمت کے نام پر وطن کی حرمت کے نام پر دین قیم کی سیر ... روایات کے شرف و مجد کے نام پر ان بزرگوں سے پے در پے ... کی گئیں کہ ملت کو تشتت و افتراق کی مصیبت کبریٰ سے بچانے کی خاطر لکھنؤ پہنچیں اور اسلامیان ہند کے لئے کسی ایک متحدہ نصب العین، کسی ایک مشترکہ لائحہ عمل کے تجویز کرنے میں اپنے دوسرے اسلامی بھائیوں کا ہاتھ بٹائیں، تاکہ دنیا اسلام کو یہ طعنہ دینے کے قابل نہ رہے کہ ... کا آوازۂ استحالی اب مسلمانوں کے لئے ایک قصہ پارینہ کی گونج ہو کر رہ گیا ہے لیکن ان پر کسی اپیل کا اثر نہ ہوا، اور انہوں نے اپنے کنج افتراق میں منزوی ہو کر ملت کے دوسرے خادموں سے بچ پر وردگار فرنگ کے جا ناہی وقت کی سب سے بڑی مصلحت سمجھا اور ... بیتی و بینکم کہتے ہوئے کعبہ کی راہ لینے کے بجائے بید سے ترکستان روانہ ہو گئے یعنی کلکتہ پہنچ کر یوروپین ایسوسی ایشن کے صلیبی پرچم کے سایہ میں اپنا ایک جلسہ منعقد کر ڈالا جس کو نام یہ دیا گیا کہ یہ مسلمانان ہند کے دینی و دنیوی آرا و افکار کا آئینہ خانہ ہے۔

مسلمان رئیسوں کے دو خبط (البشیر)

آج کل کثرت کے ساتھ مسلمان زمینداروں اور رئیسوں میں یہ خبط پیدا ہو گیا ہے کہ وہ چھوٹے اور بڑے انگریزی افسروں کو ایٹ ہوم پارٹی ایٹ ہوم لنچ اور ڈنر کی دعوت دیتے ہیں جس میں شہر اور ضلع کے بہت سے یورپین اور ہندو اور ...

مسلم کانفرنس کے خطبے (ہمدم جدید)

مسلم کانفرنس کے دونوں خطبے چونکہ ایک ہی مفید قائم شدہ العقوبتی نے مرتب کئے ہیں، اس لئے یکساں ہیں اور ایک ہی ذہنیت ظاہر کر رہے ہیں، دونوں کا مشترک خلاصہ حسب ذیل ہے:

۱۔ مسلم کانفرنس ہی مسلمانان ہند کی واحد نمائندہ جماعت ہے، لہٰذا اس کا فیصلہ تمام مسلمانوں کا فیصلہ ہے!

۲۔ الہ آباد میں جو تے ہیں مسلمانوں کے مطالبات اگر منظور بھی کئے گئے ہیں تو صرف اس غرض سے کہ مسلمانوں کو بھی حکومت سے لڑنے پر آمادہ کیا جائے!

۳۔ بنگال میں مسلمانوں کو اکاون فی صدی نشستیں دینا الہ آباد کانفرنس نے اس لئے منظور کیا ہے کہ انگریز تاجروں کو نقصان پہنچایا جائے!

۴۔ الہ آباد کانفرنس میں جو اتحاد ہوا ہے اس کی غرض یہ ہے کہ گاندھی جی کو رہا کرایا جائے!

۵۔ اور برطانیہ کو مجبور کیا جائے کہ ہندوستان کے سامنے ذلت کے ساتھ گھٹنے ٹیک دے!

۶۔ مسلمان، انگریزی حکومت کے ہمیشہ دعا گو رہے ہیں اور آئندہ بھی دعا گو رہیں گے!

۷۔ جداگانہ انتخاب ہی جاری ہے تاکہ ہم ہمیشہ اپنی پسند کے آدمی ہی کونسلوں میں بھیج سکیں!

۸۔ الہ آباد کے مجوزہ مخلوط انتخاب کی جو صورت تجویز کی ہے وہ بھی درحقیقت جداگانہ انتخاب ہی کی صورت ہے مگر اس میں یہ خرابی رہ گئی ہے کہ اس کی موجودگی میں تو دھا ہمارا کونسلوں میں جانا مشکل ہے!

...

بنگال کی پارلیمنٹ ...

...

جمعیۃ العلماء کانپور ...

...

سال کے ایک ماہ میں ذکر الٰہی کی کثرت

تراویح، سحری، اعتکاف اور نفلی روزے

روزہ داروں کے لئے احادیث نبوی کا تحفہ

ذیل میں احادیث نبوی کی رو سے نماز تراویح، سحری، اعتکاف وغیرہ مسائل کے فضائل کا بیان مندرج کیا جاتا ہے جو ہر مومن کے لئے روحانی کھیتی کو سیراب کرنے والا ایک متلاطم دریا ہے۔ خدا ہم سب کو نیک عمل کی توفیق دے۔

نماز تراویح

نماز تراویح رمضان شریف میں مرد و عورت کیلئے سنت مؤکدہ ہے۔ (درمختار)

نماز تراویح روزہ کے تابع نہیں ہے۔ جو لوگ کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکیں ان کو تراویح پڑھنا سنت ہے۔ اگر نہ پڑھیں گے تو ترک سنت کا گناہ ان پر ہوگا۔ مسافر اور مریض جو روزہ نہ رکھتا ہو اور اسی طرح حیض و نفاس والی عورت اگر تراویح کے وقت طاہر ہو جائے اور اسی طرح وہ کافر جو اسلام لائے ان سب کو تراویح پڑھنا سنت ہے۔ اگرچہ ان لوگوں نے روزہ نہ رکھا ہو۔ (مراقی الفلاح)

تراویح کا وقت بعد نماز عشاء کے شروع ہوتا ہے۔ اور صبح تک رہتا ہے۔ نماز عشاء سے پہلے اگر تراویح پڑھی جائے تو اس کا شمار تراویح میں نہ ہوگا۔

وتر کا بعد تراویح پڑھنا بہتر ہے۔ اگر پہلے پڑھ لے تب بھی درست ہے۔

سحری

سحری کیا کرو سحری میں برکت ہوتی ہے۔ (بخاری و مسلم)

عرباض بن ساریہ کو سحری کے کھانے پر یہ فرما کر بلایا۔ عرباض! مبارک غذا ...

...

ایک سال آئندہ کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔ (ابن ماجہ)

دسویں تاریخ کو اپنے اہل و عیال پر توسیع رزق کرنے سے تمام سال برکت ہوتی ہے۔ (بیہقی) یعنی محرم کی دسویں۔

شعبان کے مہینے میں حضور کثرت سے روزے رکھا کرتے تھے اور فرماتے تھے لوگ اس مہینے سے غافل ہیں۔ اس مہینے کی بندرہویں شب کو بندوں کے اعمال پیش ہوتے ہیں، میری تمنا یہ ہے کہ جب میرے اعمال پیش ہوں تو میرا شمار روزہ داروں میں کیا جائے۔ (بیہقی)

ہر مہینے کے تین روزے اور رمضان کے روزے پورے زمانے کے روزے ہوتے ہیں۔ (مسلم)

ابو ہریرہ کہتے ہیں میرے خلیل نے مجھ کو تین باتوں کی وصیت کی ہے۔ ایک ہر مہینے میں تین روزے۔ دوسرے چاشت کی دو رکعتیں۔ تیسرے سونے سے پیشتر وتروں کا پڑھ لینا۔ (بخاری و مسلم)

ابن عمر سے فرمایا تم دن بھر روزہ رکھتے ہو رات بھر قیام کرتے ہو ایسا نہ کیا کرو آخر تم پر تمہارے بدن کا بھی حق ہے، تمہاری آنکھ کا بھی حق ہے، تم پر تمہاری بیوی کا بھی حق ہے۔ اگر روزوں کا بہت شوق ہے تو ہر مہینے میں تین روزے رکھ لیا کرو۔ یہ پورے سال کے روزے ہو جائیں گے۔ (بخاری و مسلم)

تیرھویں، چودھویں، پندرھویں کے روزے ایام بیض کے روزے ہیں۔

...

نفلی روزے

...

اعتکاف

...

ضروری گزارش

...

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۸ رمضان المبارک ۱۳۵۱ ہجری

ہمارے سفر کی آٹھویں منزل

راستہ کی دشواریاں اور مقصد کی کشش

جب کوئی مسافر کسی دشوار گزار راہ میں قدم رکھتا ہے اور ان بے شمار خطرات و مصائب کا علم رکھنے کے باوجود جو اسے آئندہ پیش آنے والے ہیں کسی مقصد کی تجو میں سرگرم سعی ہوتا ہے تو اس کا دل امیدوں اور آرزوؤں کے ہجوم سے بھرا ہوا نظر آتا ہے اور شاہد مقصد کی نظر فریبی و دلکشی اس قدر خود رفتہ و مدہوش کر دیتی ہے کہ وہ تمام خطرات و اندیشہ ہائے بسیار سے قطع نظر کر کے صرف اسی کو اپنے سامنے رکھتا ہے اور دوسرے تمام تصورات کو یک قلم محو کر دیتا ہے۔ مگر جیسے جیسے سفر کی دشواریاں اور منازل برداشت صعوبتیں پیش آتی جاتی ہیں اور اس مسافر کو خیالات و افکار کی دنیا سے نکل کر سعی و عمل کی دنیا میں حقائق سے دوچار ہونا پڑتا ہے اس کے عزم صمیم پر نہایت کاری ضربیں لگتی ہیں ...

حوصلہ فرسا مضامین لکھے گئے، اکابر کی توہین کی گئی، اور یہ سب کچھ اس لئے کیا گیا کہ الجمعیۃ اپنے اس مسلک کو قوم کے سامنے پیش نہ کرے جو حریت و آزادی کا مسلک ہے اور جسے تعلیمات اسلامی کی روشنی میں روز اول ہی سے الجمعیۃ نے اپنے لئے منتخب کر لیا ہے ...

کلکتہ میں مسلم کانفرنس کی ناکامی کے بعد

ہندوستان کی اسلامی جمعیتوں کا متحدہ جلسہ

مسلمانان کلکتہ کے جوش و خروش کا مظاہرہ

جلسہ کی کارروائی

صدارتی خطبہ

قرارداد اول

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

کلکتہ کی سرکاری کانفرنس

گلابی اردو

ہندو و مسلمانوں کا دو طرفی اتفاق

غازی محی الدین صاحب اجمیری

مولانا عنایت اللہ صاحب

فیصلہ

شیخ حسام الدین صاحب

سید حسین صاحب بیرسٹر کی تقریر

دارالحکومت

سال نو کے خطابات کی گل پاشی

بہت سے لوگوں کی امیدیں بر آئیں

نئی دہلی یکم جنوری۔ سال نو کے خطابات کی فہرست شائع ہوگئی اور ان لوگوں کی تمنیں برآئیں جو ایک سال سے ٹکٹکی لگائے ہوئے قیصر ہند کی طرف دیکھ رہے تھے۔ سال نو کے نزدیک آنے کے ساتھ بہت سے لوگ مایوسی اور شرم و ندامت کے دریا میں غرق ہوگئے اور ان کی چینیں بہت ہوگئیں کیونکہ خدمات جلیلہ کے باوجود وہ خطابات سے محروم ہوگئے اور فہرست میں اس کا اسم گرامی شائع نہ ہوسکا۔ دہلی میں جن جن حضرات اور عقیدت مندان خاص کو ملک معظم نے خطابات سے سرفراز کیا ان کی فہرست ذیل میں درج ہے:۔

مولوی عبدالرحمٰن صاحب جو دہلی یونیورسٹی میں عربی اور فارسی کے پروفیسر ہیں ان کو شمس العلماء کا خطاب ملا ہے۔

رائے بہادر راج نرائن ۔۔۔ دہلی کو قیصر ہند میڈل درجہ دوم ملا ہے۔

سوہن لال سکریٹری میونسپلٹی کو ایم۔ بی۔ ای کا پروانہ عطا ہوا ہے۔

خان صاحب کا خطاب مندرجہ ذیل اصحاب کو عطا ہوا ہے:۔

حاجی رشید احمد ۔۔۔ سکریٹری امن سبھا دہلی۔ فاضل فضل دہلوی

شیخ نورالدین ۔۔۔ مولوی احمد حسین قریشی۔

دہلی میں چیچک کی وبا

میونسپلٹی کی طرف سے ٹیکہ کا ناکافی انتظام

دہلی میں چیچک کا زور ہو رہا ہے ۲۷ دسمبر سے ۲۹ دسمبر تک شہر دہلی میں چیچک سے ۸ اموات ہوئیں۔ میونسپلٹی نے عوام کو تنبیہ کی ہے کہ اس خطرناک بیماری سے بچنے کے لئے ٹیکہ لگوائیں مگر اس کے باوجود میونسپلٹی کی طرف سے اس کا انتظام سخت ناکافی ہے اور لوگوں کو جائز شکایات پیدا ہو رہی ہیں۔ ٹیکہ کے اسٹیشن ہفتہ میں ایک دن صرف چند گھنٹوں کیلئے کھلتے ہیں۔ ۔۔۔ میونسپلٹی کو چاہئے کہ وہ لوگوں کی اس شکایت پر خاص توجہ دے۔

تانگہ اور بھینس کے ٹیکس کی منسوخی

گھاس اور بھوسہ پر ٹیکس لگادیا جائے

دہلی ۳۱ دسمبر۔ سکریٹری صاحب دہلی میونسپل کمیٹی نے بھوسہ پر ترمینل ٹیکس لگانے ۔۔۔ کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں پیش ہوں گی۔

سکریٹری صاحب کی تجویز کا خلاصہ حسب ذیل ہے:۔

۔۔۔ تانگہ لائسنس فیس کو بالکل منسوخ کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

دہلی میں بم پھٹ گیا

حملہ آور صراف کی تھیلی چھین کر بھاگ گئے

دہلی ۳۱ دسمبر۔ کل شب کو دس بجے گلی چیل دہلی میں ایک عجیب واقعہ ہوا۔ ۔۔۔ بم پھینکا گیا ۔۔۔ تھیلی چھین کر بھاگ گئے۔

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں نماز تراویح

نہایت مسرت کا مقام ہے کہ جناب قاری حافظ ۔۔۔ صاحب ۔۔۔ دفتر جمعیۃ علماء ہند میں نماز تراویح ۔۔۔ قرآن شریف سنائیں گے۔ ۔۔۔

ریاست الور میں میو قوم کے خلاف افواج کی نقل و حرکت

حکومت ہند نے ریاست کی حمایت میں آرڈیننس نافذ کردیا

میواتیوں نے بغاوت کردی؟ مہاراجہ کی دہلی میں آمد

الور ۲ جنوری۔ کل بجائے نوروزی خوشی کے بجائے الور میں سخت ہیجان برپا ہوگیا کیونکہ مخالفوں کا بیان ہے کہ موضع ہرسول میں میو قوم نے بغاوت کردی، میو قوم کے بدخواہ کہتے ہیں ۔۔۔ ان کی بیوفائی سے فائدہ اٹھا کر میوؤں نے حملہ کردیا۔ تحقیقات کی غرض کے متعلق اب تک کچھ معلوم نہیں ہوسکا۔

معلوم ہوا ہے کہ ایک عدالتی ۔۔۔ ایجنٹ گورنر جنرل دہلی روانہ ہوگئے ہیں۔ ۔۔۔ الور نے گزشتہ شب اپنے دربار میں اعلان کیا کہ مجھے سخت افسوس ہے کہ بالآخر مجھے اپنی افواج کو فساد زدہ علاقہ کو روانہ کرنا پڑا ۔۔۔ کہ میں نے شورش پسندوں کے خلاف اب تک سخت کارروائی کرنے سے گریز کیا ہے۔ میں خود دہلی جا رہا ہوں تاکہ برطانوی حکومت پرائیویٹ ریاست کے خلاف بیرونی شورش بند کرنے کیلئے کچھ اثر ڈال سکوں۔

الور ۲ جنوری۔ مہاراجہ الور اپنے وزیر جنگ کی معیت میں آج دہلی روانہ ہوگئے۔ آپ حکومت کے ارباب بست و کشاد سے ملاقات کریں گے۔ افواہ ہے کہ ریاست کے خلاف بیرونی شورش کو بند کرنے کے لئے حکومت ہند ۔۔۔ ایک آرڈیننس نافذ کرے گی۔

الور کے ہندوؤں پر حملہ

مسلمانوں کو دو مسجدیں اور دیدی گئیں

نامہ نگار اسٹیٹسمین کا بیان

نئی دہلی ۲ جنوری۔ اخبار اسٹیٹسمین کا نامہ نگار حال ہی میں گوڑگاؤں اور فیروزپور جھرکہ کا دورہ کرکے واپس آیا ہے۔ اس خبر کی تصدیق کرتا ہے کہ میوؤں نے ہرسول کے ہندوؤں پر حملہ کیا اور ایک اطلاع مظہر ہے کہ افواج کو کشن گڑھ اور تجارہ روانہ کردیا گیا ہے۔

گوڑگاؤں اور فیروزپور جھرکہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مہاراجہ نے جو تحقیقاتی کمیشن مقرر کیا تھا اس میں کوئی میو گواہی دینے کے لئے نہیں آیا۔ صرف الور نظامت کے دو میوؤں نے آکر گواہی دی کہا جاتا ہے کہ رام گڑھ کے میوؤں نے حکام کے خلاف سخت اشتعال انگیز رویہ اختیار کیا اور جو افسر اس راستہ سے گزرے ان کی موٹروں پر سنگ باری کی ۔۔۔ پاش پاش کردیا گیا۔

کہا جاتا ہے کہ نظامت کشن گڑھ، رام گڑھ اور تجارہ کے میواتیوں نے پہرہ لگا دیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یکم جنوری کو مبارک پور کی مسجد مسلمانوں کے حوالہ کردی گئی۔ ۔۔۔ کی مسجد مہاراجہ الور نے گزشتہ دربار کے موقعہ پر مسلمانوں کو دیدی۔

ہندوستان کے تمام صوبوں میں سیاسی قیدیوں کی تعداد

گزشتہ نومبر تک کے اعداد و شمار

قیدیوں کی تعداد میں روز افزوں کمی

حال میں سیاسی قیدیوں کے جو اعداد و شمار شائع ہوئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ قیدیوں کی تعداد روز بروز کم ہوتی جارہی ہے۔ معمولی قوانین اور آرڈیننس کے تحت جن لوگوں کو سزائیں ہوئی ہیں ان کے سو بدوار اعداد و شمار حسب ذیل ہیں۔ گزشتہ سال کے اختتام تک مندرجہ ذیل صوبوں کے سیاسی قیدیوں کی تفصیل یہ ہے:۔

صوبہ	مرد	عورتیں
مدراس	۱۳۵۵ مرد	۱۳۷ عورتیں
بمبئی	۴۴۳۷	۲۲۷
بنگال	۲۳۰۳	۱۳۹
صوبجات متحدہ	۲۴۹۹	۱۴۴
بہار و اڑیسہ	۲۲۳۴	۵۲
پنجاب	۵۱۸	۲۳
صوبجات متوسط	۵۲۲	۲
آسام	۴۴۶	۱۱
صوبہ سرحد	۱۹۶۶	۱
دہلی	۱۴۹	۱۴
کورگ	۹۶	۰
اجمیر مارواڑ	۶۱	۲
	۱۷۵۳۶	۶۱۷

میزان کل ۱۸۲۵۳

نومبر ۳۲ء کے اختتام تک سیاسی قیدیوں کی تعداد مندرجہ ذیل رہی:۔

صوبہ	مرد	عورتیں
مدراس	۱۲۹۴ مرد	۱۱۷ عورتیں
بمبئی	۴۱۵۶	۲۲۰
بنگال	۲۱۶۹	۱۳۴
صوبجات متحدہ	۳۲۴۶	۱۲۷
بہار و اڑیسہ	۲۱۶۴	۴۲
پنجاب	۴۴۱	۱۹
صوبجات متوسط	۴۰۷	۱
آسام	۳۷۷	۷
صوبہ سرحد	۱۹۴۹	۱
دہلی	۱۴۱	۱۳
کورگ	۵۹	۰
اجمیر مارواڑ	۵۷	۳
	۱۶۴۶۱	۶۸۴

میزان کل ۱۷۱۴۵

گاندھی جی کی رہائی کی دوبارہ خبر

اخبار ڈیلی ہیرالڈ کا یقین

گاندھی جی کی طرف سے تردید

گاندھی جی کی رہائی کی خبر ۔۔۔ کا ایک برقی پیام مظہر ہے کہ اخبار ڈیلی ہیرالڈ نے پھر گاندھی جی کی رہائی کی خبر شائع کی ہے اور لارڈ ولنگڈن کے متعلق ہونے کی خبر کو صحیح قرار دیا ہے۔

کانگریس کے لئے اشتراک عمل

اخبار مذکور لکھتا ہے کہ دہلی کے معتبر حلقہ سے اس خبر کی تردید کی گئی ہے کہ گاندھی جی عنقریب رہا کردئے جائیں گے اور لارڈ ولنگڈن مستعفی ہوجائیں گے، لیکن پھر بھی سر سیموئیل ہور اور لارڈ ولنگڈن یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ کسی نہ کسی طرح کانگریس کے اشتراک عمل کو حاصل کرلیں گے اور اصلاحات کی آخری منزل ان کی تائید سے طے ہوگی۔

وزیر ہند کا دعویٰ

چنانچہ اخبار مذکور کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ انہوں نے سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر سے یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ وہ ہندوستان پہنچتے ہی گاندھی جی سے ملاقات کریں لیکن انہوں نے گاندھی جی یا دوسرے جو جیل میں ہیں گفتگو کرنے سے قطعاً انکار کیا جس پر سر سیموئیل ہور اور لارڈ ولنگڈن نے سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر کو یقین دلایا کہ گاندھی جی جلد سے جلد رہا کردئے جائیں گے۔ اخبار مذکور کا نامہ نگار یہ بھی لکھتا ہے کہ حکومت ہند نے سر سیموئیل ہور کی اس تجویز کو اس وقت تک قبول کرنے سے انکار کیا جب تک کہ اسے اچھی طرح معلوم نہ ہوجائے کہ کن امور پر گفتگو ہوگی جس نے بہت ہی نازک صورت پیدا کردی ہے۔

نامہ نگار مذکور یہ بھی لکھتا ہے کہ لارڈ ولنگڈن آئندہ موسم گرما کے آخر میں یا موسم سرما کے شروع میں اپنے عہدے سے مستعفی ہوجائیں گے لندن سے روانہ ہونے سے قبل ۔۔۔ کا معتبر نامہ نگار لکھتا ہے کہ حکومت برطانیہ کی یہ ہرگز خواہش نہیں ہے کہ وہ گاندھی جی کو ایک منٹ کے لئے بھی ضرورت سے زیادہ جیل میں رکھیں لیکن انہیں رہا کرنے کے لئے حکومت کے لئے بیشتر یہ کہ وہ ۔۔۔ اظہار کرے جو کہ رہائی کے بعد گاندھی جی کے مشاغل کے متعلق ہوں گا۔

اور یہ خبر اب تک پوری نہیں ہوئی ہیں۔

گاندھی جی کی طرف سے تردید

پونا ۱۳ دسمبر۔ آج جس وقت گاندھی جی کے بعض احباب ان سے جیل میں ملاقات کی تو انہوں نے گاندھی جی سے ان کی رہائی کا ذکر کیا اور پوچھا کیا لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ حکومت سے کچھ نامہ و پیام کر رہے ہیں۔ لیکن گاندھی جی نے اس خبر سے بالکل لاعلمی کا اظہار کیا اور اسے غلط قرار دیا اور اس پر افسوس کیا کہ یہ کیوں اخبارات میں شائع کی جاتی ہیں جہاں تک ان کی اطلاعات کا تعلق ہے۔ رہائی کا یہ سارا قصہ من گھڑت ہے۔

کانگریسیوں سے جرمانہ کی وصولی

قرق امین کی تگ و دو

دہلی یکم جنوری۔ کل قرق امین صدر دہلی نے ڈاکٹر سکھدیو سابق ڈکٹیٹر جنگ دہلی کانگریس کمیٹی سے ملاقات کی تھی اور ان سے ۔۔۔ روپے جرمانہ وصول کرنا چاہا مگر انہوں نے صاف انکار کردیا کہ ان کے پاس اتنی جائداد نہیں ہے کہ وہ جرمانہ ادا کرسکیں اس لئے قرق امین کو واپس جانا پڑا۔ ڈاکٹر صاحب کو ترک سول نافرمانی میں ۳ ماہ قید اور دو سو روپے جرمانہ کی سزا ہوئی تھی یا بعدم ادائیگی جرمانہ ۶ ماہ مزید قید کا حکم تھا۔ چنانچہ ڈاکٹر سکھدیو ۳ ماہ قید پوری کرنے کے بعد رہا کردئے گئے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مسٹر پھول چند جین ۔۔۔ جو دہلی کانگریس کے تیرھویں ڈکٹیٹر تھے ایک ہزار روپیہ جرمانہ کیا گیا تھا اور اب قرق امین ان کی تنخواہ میں سے یہ روپیہ وصول کرنا چاہتا ہے حالانکہ مسٹر پھول چند بعدم ادائیگی جرمانہ مزید قید بھگت چکے ہیں۔

اسی طریقہ سے شانتی دیوی ۔۔۔ دیوی کو بھی نوٹس دیا گیا ہے جس میں ان سے جرمانہ ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

ڈکٹیٹر دوم جمعیۃ علمائے ہند کا مقدمہ

دہلی یکم جنوری۔ ۔۔۔ آج حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب ڈکٹیٹر دوم جمعیۃ علمائے ہند اور مولانا عبیداللہ صاحب و مولانا فضل الرحمن صاحب کارکنان جمعیۃ علمائے ہند کا مقدمہ ڈسٹرکٹ جیل دہلی میں مجسٹریٹ کے روبرو پیش ہوا۔ بغیر کسی کارروائی کے مقدمہ ۱۶ جنوری کے لئے ملتوی کردیا گیا۔

مدیر الجمعیۃ کی مراجعت

دہلی ۳ جنوری۔ کل جناب مولانا احمد صاحب زبیری ایڈیٹر الجمعیۃ الہ آباد اور کلکتہ کے اجتماعات سے فارغ ہوکر بخیریت تمام دہلی واپس تشریف لے آئے ہیں۔

گورنر پنجاب کا آئندہ قائمقام

کپتان سکندر حیات خاں کے تقرر کی افواہ

نئی دہلی ۳ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ ہز ایکسلنسی سر جیفری ڈی مانٹ مورنسی گورنر پنجاب اپنے عہدہ سے اسال اپریل کے ابتدائی ہفتہ میں سبکدوش ہوجائیں گے آپ شملہ کی بجائے لاہور سے سیدھے انگلستان تشریف لے جائیں گے آپ کے جانشین کے متعلق آئندہ ہفتہ کے آغاز میں اعلان کردیا جائے گا۔

غیر سرکاری حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ کپتان سردار سکندر حیات خان ایم۔ بی۔ ای سینئر ممبر ایگزیکٹو کونسل گورنر پنجاب آپ کے جانشین مقرر ہوں گے۔ اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ آپ چار ماہ تک قائم مقام گورنر کی حیثیت سے فرائض انجام دے چکے ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ وائسرائے کی ۔۔۔

اعلیٰ ذاتوں کی خدمت کرکے نجات حاصل کرو

اچھوتوں کیخلاف شنکر آچاریہ کا جذبہ

مدراس یکم جنوری۔ جگت گرو ۔۔۔ پوری کے شنکر آچاریہ نے اچھوت ادھار کے خلاف ایک طویل بیان شائع کیا ہے، جس میں وہ اچھوت پن کو جائز قرار دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہر ایک مذہب میں خصوصاً سناتن دھرم میں انسانوں کے درجہ کے مطابق نجات کے طریقے ہوتے ہیں۔ اچھوتوں کو اگر نجات حاصل کرنی ہے تو انہیں چاہئے کہ اونچی ذاتوں کی خدمت کرکے اسے حاصل کرنا چاہئے۔ ۔۔۔ برہمنوں اور اعلیٰ ذات والوں کا کام ہے ۔۔۔ اچھوتوں کو ان میں داخل ہونے کا کوئی حق نہیں اور اگر اچھوت مندروں میں داخلہ کی کوشش کرتے ہیں تو وہ شاستروں کے خلاف چلتے ہیں۔

سال نو کس کے حق میں بہتر ہوگا؟

ہندوستان میں برطانوی مال کی بیش از بیش کھپت

سال نو کا سبق کون کون فراموش کرسکتے ہیں، دوردراز کے لوگ سال نو پر گہری نگاہ ڈالتے ہیں ۳۳ء کے متعلق سوائے ایک انگریزی اخبار کے اور کسی نے خبر کا کوئی کلمہ نہیں کہا۔ اس سال کو برطانیہ کے لئے قابل فخر کہا جاتا ہے۔ لندن کا ایک لاسلکی پیغام مظہر ہے کہ ہندوستان کی بہتر حالت برطانوی مال کی درآمد کی ترقی کے لئے معاون ہوگی۔ انگلستان کے اخبار فنانشل ٹائمز اور ڈیلی ٹیلیگراف ۳۳ء کو برطانیہ کے حق میں بہتر بتاتے ہیں۔

نصف شب کو آزادی کا ریزولیوشن

کانگریسی جشن۔ دس افراد گرفتار

بمبئی یکم جنوری۔ پولیس اور اخبار کے نمائندے آج تمام رات سخت سردی میں واقعات کا انتظار کرتے رہے۔ جب کہ خوشنوا الحان بلبلیں ۔۔۔ کا پیغام سنانے کی تیاریاں کر رہی تھیں ٹھیک بارہ بجنے پر چند کانگریسی شب کی تاریکی میں نکلے اور ہندوستان کی آزادی کے متعلق کانگریس کا ریزولیوشن دہرایا۔ دیگر کانگریسی نعرے لگاتے رہے ابتک دس گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں۔ کانگریس کی جانب سے آج کے لئے ایک طویل پروگرام کا اعلان کیا گیا ہے۔

حامیان اردو کے لئے تازیانہ

ہندی کی ترویج کیلئے زبردست پروگرام

گوالیار یکم جنوری۔ کل ہندی ساہتیہ سمیلن کا ۲۲ واں اجلاس ختم ہوگیا۔ اجلاس میں متعدد ۔۔۔ تجاویز منظور کی گئیں جن میں ایک یہ تھی کہ ہندی کی ترویج کیلئے ۔۔۔ زبردست پروپیگنڈا کیا جائے ۔۔۔ کو بارہ سو روپے کا انعام دیا گیا۔ ایک خاتون سوبھدرا کماری ۔۔۔ ایک بہتر ناول لکھنے کے صلہ میں اس سال بھی سکسیریا انعام حاصل کیا۔

لکھنؤ میں خواتین کانفرنس کی تجاویز

برتھ کنٹرول کی تعلیم۔ طلاق کا مطالبہ

لکھنؤ یکم جنوری۔ کل آل انڈیا خواتین کانفرنس کا اجلاس پھر منعقد ہوا جس میں چند تجاویز منظور ہوئیں۔ ایک تجویز یہ بھی منظور ہوئی کہ مردوں اور عورتوں کو برتھ کنٹرول (ضبط حمل) کے طریقہ کی تعلیم دی جائے۔ اس تجویز کی اجلاس میں سخت مخالفت کی گئی مگر کثرت آراء سے اس کو منظور کرلیا گیا۔ جلسہ میں اشتہارات بھی تقسیم کئے گئے جن میں مردوں کے ساتھ عورتوں کے مساوی حقوق اور طلاق کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

نائٹو لکشمی رتی سال رواں کے لئے کانفرنس کی صدر منتخب کی گئیں۔ رانی لکشمی بائی سکریٹری مقرر ہوئیں اور راجکماری امرت کور، بیگم محمد شفیع، مسز ہنسا مہتا، مسز برج لال نہرو، لیڈی سر ۔۔۔ اسمٰعیل اور مسز رستم جی زیدون جی نائب صدر منتخب کی گئیں۔

عراق اور افغانستان میں معاہدہ

دو ملتیں میں خوشگوار تعلقات

پشاور ۳ جنوری۔ طہران میں افغانستان اور عراق کے درمیان معاہدہ دوستی و مودت پر جانبین کی طرف سے دستخط ہوگئے ہیں۔ اس معاہدہ سے تمام افغانستان اور عراق میں مسرت کی لہر دوڑ گئی ہے۔ امید ہے کہ یہ معاہدہ دونوں ملتوں کیلئے باعث افتخار ہوگا۔

اتحاد کانفرنس کی سب کمیٹی کا اجلاس ۴ فروری تک کیلئے ملتوی ہوگیا

بنگال ہندو کانفرنس کی کمیٹی اب تک کوئی فیصلہ نہیں کرسکی

روانگی کے وقت شیخ عبدالمجید صاحب سندھی کا بیان

کلکتہ یکم جنوری۔ کل برلا پارک میں اتحاد کانفرنس کی سب کمیٹی کا اجلاس شروع ہوا جس میں شیخ عبدالمجید صاحب سندھی کے علاوہ اتحاد کانفرنس کے تمام ممبر بنگال ہندو کانفرنس کے ارکان اور خان بہادر عبدالمومن، مسٹر فضل الحق، مولوی عبدالکریم اور مسٹر شمس الدین وغیرہ سب حضرات نے شرکت کی۔ اتحاد کانفرنس الہ آباد کی سب کمیٹی کے اجلاس کے لئے اعلان کیا گیا کہ رمضان المبارک کے باعث اس کا اجلاس ۴ فروری کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔ سب کمیٹی نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے۔

اتحاد کانفرنس کی سب کمیٹی کا اجلاس آج ۳ بجے سہ پہر منعقد ہوا۔ ۔۔۔ بنگال ہندو کانفرنس کی کمیٹی اب تک کوئی فیصلہ نہیں کرسکی ہے ۔۔۔ مسئلہ کے تمام پہلوؤں پر غور کررہی ہے اور اس کا کام ختم نہیں ہوا ہے۔ اس کے علاوہ پنڈت مالویہ نے تجویز پیش کی کہ سب کمیٹی کا اجلاس ملتوی کردیا جائے چنانچہ ماہ رمضان المبارک کو مدنظر رکھتے ہوئے قرار پایا کہ اجلاس آئندہ ۴ فروری تک کیلئے ملتوی کردیا جائے۔ صدر سب کمیٹی کو اختیار دیا گیا کہ وہ سب کمیٹی کے آئندہ اجتماع کے متعلق تاریخ اور مقام کا آئندہ اعلان کردیں۔ جلسہ میں آسام کے نمائندے بھی موجود تھے جن کا اصرار تھا کہ آسام کے مسئلہ پر آج ہی غور کیا جائے مگر سب کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ آئندہ اس مسئلہ پر غور کیا جائے گا۔

شیخ عبدالمجید سندھی یکایک بمبئی روانہ ہوگئے۔ روانگی سے پیشتر آپ نے مندرجہ ذیل بیان پنڈت مالویہ کے حوالہ کیا ہے۔ ۔۔۔ یہ امر بالکل صاف ہے کہ بنگال کے ہندوؤں نے بنگال میں مسلمانوں کی آئینی اکثریت کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا ہے اس لئے اتحاد کا یہ مظاہرہ اور گفت و شنید کی طوالت بے سود ہے۔

کلکتہ سے پنڈت مالویہ کی روانگی میں یکایک التوا

اتحاد کانفرنس کی تجاویز پر مزید گفت و شنید کا امکان

بنگال کا مسئلہ طے ہوجائے گا؟

کلکتہ ۳ جنوری۔ پنڈت مدن موہن مالویہ نے اپنی روانگی کے لئے ریلوے سیٹ ریزرو کرائی تھی اور اپنا سامان بھی چھٹی جاری بھیجدیا تھا کہ یکایک انہوں نے روانگی کا ارادہ ملتوی کردیا اور پروگرام کی تبدیلی کے متعلق اعلان کردیا کہ وہ ایک دن کے لئے اپنی روانگی ملتوی کرتے ہیں۔

اگرچہ پنڈت جی کو اپنی روانگی کے التوا کی وجہ تو معلوم نہیں ہے مگر انہوں نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ سے دوران ملاقات میں فرمایا کہ میرے بعض دوستوں نے مجھے مشورہ دیا ہے کہ میں اپنی روانگی ملتوی کردوں تاکہ اتحاد کانفرنس کی تجاویز پر مزید گفت و شنید کی جائے۔ ایک سوال کے جواب میں پنڈت جی نے کہا کہ اگر ضرورت ہوئی تو میں تین روز تک یہاں مزید قیام کروں گا۔ واقف کار حلقوں میں پنڈت جی کے قیام سے پھر توقعات پیدا ہوگئی ہیں اور یہ امید کی جاتی ہے کہ شاید بنگال کا مسئلہ طے ہوجائے اور اس کی وجہ سے جو جمود طاری ہوگیا ہے وہ دور ہوجائے۔

کولمبس سے پہلے عربوں کے امریکہ سے تعلقات تھے

انگلستان تک عرب مسلمانوں کے جہاز چلتے تھے

ڈاکٹر خالد شیلڈریک کا بصیرت افروز لیکچر

سکندرآباد ۱۳ دسمبر۔ مشہور انگریز نومسلم ڈاکٹر خالد شیلڈریک نے جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ کہا جاتا ہے کہ کولمبس نے امریکہ کو دریافت کیا تھا مگر واقعات سے ثابت ہوتا ہے کہ اس کی پیدائش سے بہت پہلے عرب تاجروں کی امریکہ میں آمد و رفت تھی۔ اس کے علاوہ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ نپولین خالص مسلمان تھا۔ آپ نے مزید کہا کہ یہ فرض کرلیا گیا ہے کہ سب سے پہلا شخص کولمبس تھا جس نے امریکہ دریافت کیا تھا لیکن اب یورپ کے اہل علم کا خیال ہے کہ مسیح کی پیدائش سے قبل ٹکسس نے امریکہ کو دریافت کرکے آئس لینڈ میں بود و باش اختیار کرلی تھی اس کے بعد گرین لینڈ سے بحری سفر کرکے وہ فلوریڈا کے جنوبی حصہ میں آکر رہنے لگا تھا۔

انگلستان اور عرب

ہم تسلیم کرتا ہے کہ عرب افریقہ کے ریگستان کو عبور کرکے اسپین میں آتے تھے اور مسلمانوں کے جہاز لزبن اور وہاں سے اکرو زیرک سفر کرتے تھے یہ مقام بحر اٹلانٹک کے وسط میں واقع ہے۔ نیز ان کے جہاز آئرلینڈ اور انگلستان کی مغربی بندرگاہوں تک چلتے تھے انگلستان کے اس حصہ میں آج تک ایک مقام "بیر عباس" کے نام سے مشہور ہے جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ کسی زمانہ میں یہ مقام عربوں کی آبادی تھی۔

اسی طرح انگلستان میں ایک قسم کا ناچ "موریس ڈانس" کے نام سے مشہور ہے جس کے متعلق تسلیم کرلیا گیا ہے کہ یہ موریش ڈانس (مسلمانان اسپین کا ڈانس) ہے مسلمان شمالی مقامات کا بھی سفر کرتے تھے اور میڈرڈ اور لسبن وغیرہ مقامات میں لنگرانداز ہوتے تھے۔ کسی زمانہ میں لسبن پرتگالیوں اور اسپینی باشندوں کی منزل تھا۔ کولمبس کی پیدائش سے ۷۰ سال پیشتر اسپین کے مسلمانوں کے ساتھ ہندوستان اور امریکہ کے تجارتی تعلقات تھے۔ جس وقت کولمبس نے سفر اختیار کیا تھا تو اس کے پاس اسپینی مسلمانوں کا اجازت نامہ ساتھ تھا۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ کولمبس کے ساتھ اسپین کے دو آدمی بھی ساتھ تھے جنہوں نے اس سے بیشتر اس راستہ کو کئی بار طے کیا تھا اس سے اس کی کامیابی یقینی تھی۔

امریکہ کی وجہ تسمیہ

"امریکہ" کی وجہ تسمیہ کے متعلق مختلف خیالات ہیں ایک یہ ہے کہ شاہ اسپین کا وائسرائے "امریگو ڈل وسپوکی" امریکہ کی سرزمین پر اترا تھا جس کے نام پر اس جزیرہ کا نام رکھدیا گیا۔ وجہ تسمیہ کے متعلق ایک دوسرا خیال ہے اور وہ یہ کہ اسپین کے مسلمان تاجر امریکہ کے گرد و نواح میں بہت مشہور تھے جس وقت کولمبس کا جہاز وہاں پہونچا تو باشندوں نے خیال کیا کہ مسلمانوں کا جہاز آگیا۔ اس وقت مسلمان اور امیر ایک ہی قوم کے دو مختلف نام تھے اسپین کی گہریلو کہانیوں میں ہم پڑھتے ہیں کہ جب کولمبس کا جہاز پہونچا تو امریکن باشندوں نے اسکو امیر یا مسلمانوں کا جہاز سمجھ کر چلانا شروع کیا "امیر ایکا۔ امیر ایکا" کولمبس نے سمجھا کہ اس ملک کا نام ہی "امیرایکا" ہے اس لئے اس کا نام امریکہ پڑگیا۔ امریکہ کی وجہ تسمیہ خواہ کچھ ہو مگر یہ امر یقینی ہے کہ کولمبس کی پیدائش سے بہت پہلے مسلمان امریکہ میں تجارت کرتے تھے۔

ایک زمیندار کے گھر پر ڈاکہ!

ڈاکو ۵ ہزار روپیہ لے گئے!

پٹنہ ۳۰ دسمبر۔ ضلع دربھنگہ کے ایک گاؤں میں ایک بہت بڑے زمیندار کے یہاں شب میں ڈاکہ پڑا جس میں اندازہ کیا جاتا ہے کہ ڈاکو پچاس ہزار کا مال لے گئے۔

ڈاکہ کی تفصیلات ابھی تک موصول نہیں ہوئی ہیں لیکن پھر بھی معلوم ہوا ہے کہ ڈاکو نہایت خوشنما لباس میں تھے اور تین موٹروں میں بیٹھ کر آئے تھے یہ لوگ آتے ہی زمیندار کے سونے کے کمرے میں گھس آئے اور زمیندار سے اس کی آہنی الماری کی کنجی مانگی زمیندار نے جونہی کسی کو پکارنے کا ارادہ کیا تو حملہ آوروں نے اسے اس طرح مارا کہ وہ بے ہوش ہوگیا۔ اس کے بعد ڈاکوؤں نے الماری کھولی اور اس میں قیمتی نقدی اور قیمتی زیورات نکال لئے تخمینہ کیا جاتا ہے کہ ان کی قیمت ۵۰ ہزار ہوگی۔ زیورات ان کے علاوہ ہیں۔

دربار الور کا التوا

الور یکم جنوری۔ ۲ جنوری کا الور کا جو دربار منعقد ہونے والا تھا وہ ملتوی کردیا گیا۔ اس دربار میں مہاراجہ الور اپنی رعایا کی شکایات کے متعلق ایک فیصلہ کن اعلان سنانے والے تھے۔

داشتہ عورتیں رکھنے والوں پر ٹیکس

ریاست ریوا کا نیا قانون

جبل پور ۱۳ دسمبر۔ ریاست ریوا میں نئی مجلس اصلاحات کی بنا ہی ہے جو مہاراجہ کی روشن دماغی کا ثبوت ہیں۔ حال ہی میں مہاراجہ نے چالیس ہزار غلام آزاد کئے ہیں۔ اور ایک نیا قانون جاری کیا ہے کہ ہر وہ شخص جو داشتہ عورت رکھتا ہے کم از کم پانچ روپیہ اور زیادہ سے زیادہ ایک ہزار روپیہ ماہوار ٹیکس ادا کرے گا۔ اس ٹیکس سے گورنمنٹ کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں میں باقاعدہ اخلاقی زندگی گزارنے کا خیال پیدا ہو ۔۔۔ دیہاتی لوگ اس ٹیکس سے ناراض ہیں اور ۔۔۔ درخواستیں کر رہے ہیں۔

کیا سگریٹ پینے والوں پر ٹیکس لگایا جائیگا؟

صوبجاتی حکومتوں سے مشورہ

دہلی ۳۰ دسمبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند ایک عرصہ سے اس سوال پر غور کر رہی ہے کہ تمباکو اور سگریٹ کو آمدنی کا ذریعہ بنایا جائے چنانچہ اس نے صوبجاتی حکومتوں سے دریافت کیا ہے کہ ان کے صوبوں میں کن ذرائع سے یہ ٹیکس وصول کیا جاسکتا ہے۔ دو طریقے زیر تجویز ہیں ایک یہ کہ سگریٹ کی پیٹیوں پر ٹیکس عائد کیا جائے اور دوسرا یہ کہ جو لوگ سگریٹ یا تمباکو پیتے ہیں ان کی فہرستیں تیار کی جائیں اور ان سے ٹیکس وصول کیا جائے۔ ۔۔۔ صوبوں سے جواب موصول ہونے کے بعد ممکن ہے صوبجاتی حکومتیں اپنی اپنی کونسلوں میں اگلے سال بل پیش کریں۔

مندروں میں اچھوتوں کا داخلہ

سناتنیوں نے جلسہ میں گڑبڑ مچادی

احمدآباد یکم جنوری۔ کل مقامی اچھوت ادھار کی طرف سے ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں سناتن دھرمیوں نے بڑی گڑبڑ مچائی۔ آخر کار پولیس نے آکر معاملہ رفع دفع کیا۔ جلسہ میں ڈاکٹر ۔۔۔ سے درخواست کی گئی کہ مدراس کونسل میں ڈاکٹر سبرایان کی جانب سے مندروں میں اچھوتوں کے داخلہ کی حمایت میں جو بل پیش کیا گیا ہے اس پر وہ اپنے دستخط ثبت کردیں۔

جلسہ سے پہلے ہی سناتن دھرمیوں نے ہال پر قبضہ جما لیا تھا جہاں انہوں نے اچھوتوں کے خلاف اشتہارات تقسیم کئے۔ آخر اعیان جلسہ نے ۔۔۔ اپنے ۔۔۔ ایک تجویز منظور کرالی۔ سناتنیوں نے مندر بار تقریروں میں مداخلت کی اور جلسہ میں اعلان کیا کہ وہ اپنا ایک علیحدہ جلسہ کرکے اس جلسہ کی تجویز کی مخالفت کریں گے۔ آخر پولیس نے آکر ہال پر قبضہ کیا اور لوگوں کو باہر نکالا۔

یورپ میں وزیر مالیات مصر کا دورہ

مصری روئی کی کھپت کے لئے نئی منڈیوں کی تلاش

قاہرہ ۳ دسمبر۔ عزت مآب احمد عبدالوہاب پاشا وزیر مالیات حکومت مصر یورپ کے مختلف ممالک کا کامیاب دورہ کر رہے ہیں آپ کے دورہ کا مقصد مصری روئی کی کھپت کیلئے منڈیوں کی تلاش ہے عبدالوہاب پاشا کو یورپ میں ماہرین نے مشورہ دیا ہے کہ وہ نرخ کی کمی کے ساتھ اقساط کی ادائیگی اور معیادوں میں بھی رعایتی پہلو کو مدنظر رکھیں۔ آپ نے جنوبی جرمنی اور آسٹریا سے روئی کے عیوض شورہ لینے پر معاملہ کرلیا ہے۔ آپ نے اٹلی کے سوداگروں کو ترغیب دی ہے کہ وہ مصری روئی کو زیادہ سے زیادہ مقدار میں فروخت کرنے کی کوشش کریں۔ اس وقت مصر کی قیمتی روئی کی مانگ کم ہو رہی ہے اس لئے مصر نے اپنی توجہ مختلف اقسام کی روئی پیدا کرنے کی طرف منعطف کی ہے مصری وزارت اس کوشش میں ہے کہ آئندہ نئی قسم کی روئی تیار کی جائے اور پرانی قسم کی روئی کی پیداوار بند کردی جائے۔

پنجاب میں آرڈیننس ایکٹ کا نفاذ

لاہور ۳ جنوری۔ حکومت پنجاب کا ایک اعلان مظہر ہے کہ قانون ترمیم ضابطہ فوجداری ۳۲ء (آرڈیننس ایکٹ) کی دفعہ ۔۔۔ کا نفاذ لاہور اور ۔۔۔ کے ضلع میں کردیا گیا ہے۔

نصف شب میں کانگریس بلیٹنوں کی تقسیم

احمدآباد ۲ جنوری۔ چار کانگریسی رضاکار گزشتہ شب ۱۲ بجے کے قریب کانگریسی بلیٹن تقسیم کرتے ہوئے گرفتار کئے گئے۔ ایک رضاکار کے ہاتھ میں روشن شمع تھی اور دوسرا بلیٹن پکار رہا تھا۔

ہسپانوی حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش

اسلحہ خانہ کا انکشاف

بارسلونا ۱۳ دسمبر۔ ایک اتفاق تھا کہ بارسلونا میں دہشت انگیزوں کی ایک زبردست سازش سے پتہ لگ گیا اس کے ساتھ ریلوے کی عام ہڑتال بھی شامل تھی۔ اگر یہ سازش کامیاب ہوجاتی تو تمام ملک میں ابتری کا دور دورہ ہوتا۔

بارسلونا میں ایک مکان میں زور دار دھماکا ہوا۔ آواز کو سنتے ہی سول گارڈ وہاں پہنچے ان کو دروازہ پر دو آدمی ملے جو نہایت عمدہ لباس زیب تن کئے ہوئے تھے دریافت کرنے پر انہوں نے بتایا کہ وہ جاپانی کھلونا اور آتشبازی تیار کر رہے تھے۔ اتفاقاً آتشبازی پھوٹ گئی لیکن گارڈوں کو یقین نہ آیا اور انہوں نے مکان کی تلاشی لی معلوم ہوا کہ مکان ایک چھوٹا سا اسلحہ خانہ ہے اس دوران میں مکان کے اندر جو اشخاص تھے انہوں نے بذریعہ موٹر فرار ہونے کی کوشش کی لیکن تعاقب کرکے گارڈوں نے پانچ اشخاص کو گرفتار کرلیا۔

مکان میں بہت سے ہتھیاروں کے علاوہ بارود بھی کافی مقدار میں ملی۔ جو کاغذات وہاں ملے ان میں فوجی افسروں کی فہرست بھی تھی۔

جرمنی میں سال نو کی تباہ کاریاں

قتل۔ آتشزدگی اور خودکشی کے واقعات

برلن یکم جنوری۔ گزشتہ شب شہر کے مختلف مقامات میں جشن سال نو منایا گیا اور اس سلسلہ میں دو آدمی ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ ایک اشتراکی برلن کی ایک گلی میں گولی سے مارا گیا جس کے بعد پولیس نے مقامی نازیوں کے ہیڈکوارٹر کی تلاشی لی اور ۵ آدمیوں کو گرفتار کرلیا۔ شمالی برلن میں ایک ۶۰ سال کی عورت کو گولی مار کر ہلاک کردیا گیا۔ یہ تمام قتل و خونریزی سیاسی تصادم کے باعث ہوئی ہے۔ پولیس اور فائر بریگیڈ کو رات بھر بلایا گیا اور متعدد اشخاص گرفتار کئے گئے۔ متعدد اشخاص نے عزم کرلیا کہ آئندہ سال کیا ہوتا ہے دیکھیں گے اس لئے بعضوں نے خودکشی کرلی اور بعضوں نے اس کا اقدام کیا۔

سوویٹ روس کی پنجسالہ اسکیم کی کامیابی

پارچہ بافی اور شکر سازی کیلئے دوسری اسکیم

ماسکو یکم جنوری۔ سوویٹ گورنمنٹ کی پانچ سالہ اسکیم گزشتہ رات تکمیل کو پہونچ گئی۔ اصلاح اسکیم کے مطابق روس نے کہاں تک کامیابی حاصل کی ہے؟ اس کا اندازہ روسی ترجمہ کے جدید تعمیرات سے لگایا جاسکتا ہے اس اسکیم کے تحت میں صنعت و حرفت کو زبردست ترقی ہوگئی ہے اور مشینری میں تا بلقدر اضافہ ہوا ہے۔ اس کے بعد سوویٹ روس ترقی کا ایک اور قدم اٹھانا چاہتا ہے آج سے پانچ سال کی دوسری اسکیم کے تحت میں صنعت پارچہ بافی اور شکرسازی کو فروغ دیا جائیگا اور اشتمالی تیار کیا جانے کا جس کا کھپت معقول ہوسکے۔

اپنے بچے اور دو خاوندوں کو قتل کرنیوالی عورت

عدالت سے پھانسی کی سزا

پیڈور یکم جنوری۔ مسز ڈیسی کو اپنے ۱۰ سالہ لڑکے کو قتل کرنے کے جرم میں پھانسی دیدی گئی۔ عورت پر اپنے دو سابق خاوندوں اور اپنے لڑکے کے قتل کا الزام تھا۔ خاوندوں کے قتل کا جرم اس پر ثابت نہ ہوسکا لیکن لڑکے کے قتل کا جرم اس پر ثابت ہوگیا اس لئے اس کو پھانسی دیدی گئی۔

یوگوسلاویا سے اطالوی باشندوں کا اخراج

روم ۳۰ دسمبر۔ اطالیہ میں یوگوسلاویا کے خلاف عام جذبات روز بروز انگیختہ ہو رہے ہیں کیونکہ وہاں کے اکثر اطالوی باشندوں کو ملکی سرحد سے خارج کرچکا ہے آج ایک اطالوی نوجوان کو یوگوسلاویا سے محض مذہبی وجہ خارج کردیا گیا کہ وہ ایک ٹرین میں سفر کر رہا تھا اور جب اس سے منزل مقصود کے متعلق پوچھا گیا تو اس نے کہا کہ اس کی منزل مقصود یوگوسلاویا کی بجائے زغرب ہے۔ چنانچہ اس کو گرفتار کرکے سرحد پار چھوڑ دیا گیا۔

امریکہ میں بغاوت

۲۵ اشخاص ہلاک

نیویارک ۱۳ دسمبر۔ نیویارک ٹائمز کا بیان ہے کہ ہنڈوراس میں فوج اور باغیوں کا تصادم ہوگیا جس میں ۲۲ باغی مارے گئے۔ تین سپاہی بھی ہلاک ہوئے۔

کہا جاتا ہے کہ باغی دو جہازوں کے ناخداؤں کو پھانسی کے تختہ پر لٹکانے والے تھے لیکن بروقت امداد پہنچنے پر ان کو بچالیا گیا۔

جزائر فلپائن کو آزادی دیدی جائیگی

واشنگٹن ۳۰ دسمبر۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ کے دارالامراء نے ایک مسودہ قانون منظور کیا ہے جس کی رو سے جزائر فلپائن کو آئندہ دس سال کے اندر کامل آزادی دیدی جائے گی۔ یہ مسودہ قانون صدر جمہوریہ کے پاس بھیجا جائے گا، کیونکہ دونوں ایوانوں نے مسودہ کی تصدیق ثبت کردی ہے۔

ایک سال میں آئرلینڈ کو ۲۰ کروڑ پونڈ کا خسارہ

لندن یکم جنوری۔ کل ڈبلن میں آئرش فری اسٹیٹ کی تجارت کے اعداد و شمار شائع ہوگئے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ نومبر تک ایک سال کے اندر تجارت میں بیس کروڑ پونڈ کی کمی ہوگئی ہے۔ دسمبر میں کل تجارت ۵۹۱۲۰۰۰ پونڈ کی اور نومبر میں ۴۴۰۰ ۔۔۔ پونڈ کی ہوئی۔

جرمنی کے جدید جنگی جہازات

برلن ۱۳ دسمبر۔ گزشتہ سال جرمن کے بحری جہازات کی تعمیر جو شروع ہوئی تھی۔ اس وقت دس ہزار ٹن کا ایک کروزر سطح سمندر پر تیار ہونے والا ہے اور غالباً موسم گرما میں اسی وزن کا ایک دوسرا جنگی جہاز بھی تیار ہوجائے گا تیسرا جنگی جہاز ۳۴ء سے پہلے تیار نہیں ہوسکے گا کیونکہ اس کا کام بہت سستی سے ہو رہا ہے۔ چوتھا جنگی جہاز بھی بہت جلد تیار ہوجائے گا۔ یہ چاروں جہاز پرانے جہازوں کے قائم مقام معاہدہ ورسیلز کی بنا پر تیار کئے گئے ہیں۔

افریقہ میں زبردست زلزلہ

کیپ ٹاؤن یکم جنوری۔ افریقہ کے اس حصہ میں کل اس قدر زبردست زلزلہ آیا کہ شاید اس سے پہلے ایسا کبھی نہ آیا ہوگا۔ اب تک کسی مقام سے مقتولین اور مجروحین کی صحیح تعداد کی خبر نہیں آئی ہے ۔۔۔ میں مکانات منہدم ہوگئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ آج ۔۔۔ میں اب تک زلزلہ کے جھٹکے محسوس ہو رہے ہیں۔

ہندوستان میں قہوہ کے کارخانے

بمبئی ۳۰ دسمبر۔ برازیل قہوہ کمپنی نے اپنے دو نمائندے ہندوستان بھیجے ہیں جو یہاں قہوہ کے کارخانہ قائم کرنے کے متعلق معلومات بہم پہنچائیں گے۔ اس کمپنی نے ایران اور عراق میں بھی اپنے کارخانہ اور تقسیم کنندہ ادارے قائم کئے ہیں۔

ہندو جاتی پریس آرڈیننس کا شکار

کراچی ۱۳ دسمبر۔ مقامی حکومت نے "ہندو جاتی" اخبار کے متعلقہ پریس کو نیلام کردیا ہے، پریس گزشتہ جنوری میں آرڈیننس کے ماتحت ضبط کیا گیا تھا۔

سناتن دھرمی لیڈروں کا فیصلہ

جھنگ ۲ جنوری۔ کل ہیج سناتن دھرم کے لیڈر اور مٹھوں کے نمائندے جمع ہوئے اور انہوں نے موجودہ حالات پر غور کیا۔ آچاریوں نے اعلان کیا کہ سرتی، پران اور شاستروں کی مذہبی معاملات کے لئے قول فیصل ہیں۔ انہوں نے ۔۔۔ ۔۔۔ پریس اسکول اور یونیورسٹی قائم کریں۔

مدراس جیل میں سیاسی اسیروں کا مقاطعہ جوع

مدراس ۳ جنوری۔ ایک پیغام مظہر ہے کہ مدراس جیل میں ایک سیاسی قیدی نے جو سی کلاس میں تھا، خوراک کے خلاف بطور احتجاج بھوک ہڑتال کردی اس کے ساتھ ہمدردی ظاہر کرنے کے لئے پچاس سے زائد دیگر اسیران سیاسی نے بھی بھوک ہڑتال کردی۔ انا سب کو زبردستی خوراک دی جا رہی ہے۔

اسلام اور گاندھی جی
قوانین اسلام کی عالمگیر مقبولیت

الحمد لله عالم سے آج تک اسلام اپنے نہ مٹنے والے نعمانین کے ساتھ ساتھ روئے زمین کے کسی نہ کسی حصہ پر موجود رہا ہے۔ آج سے چودہ سو برس قبل تاجدار عرب خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں تشریف لاکر اس دین الٰہی کو بالکل ہی ابد تک کیلئے مکمل فرما دیا۔ نیز اعلان عام فرما دیا کہ دنیا میں صرف مذہب اسلام ہی ضروریات انسانی کا صحیح متکفل ہو سکتا ہے۔ اسلام ہی کے سامنے سرجھکا کر انسان اپنے جملہ مقاصد میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ اسلامی قوانین ہی عالمگیر قوانین ہیں۔

غالی و ماہر نکتہ سنج گاندھی جی نے اس اصول کو سمجھا جنہوں نے اگر زبان حال سے کہہ دیا اور پھر عمل سے بتا دیا کہ جب تک اسلامی قوانین نہ اختیار کئے جائیں گے کسی ضعیف سے ضعیف مقصد میں بھی کامیابی مشکل ہے۔ چنانچہ آپ کو یاد ہوگا کہ اس مدبر انسان نے تحریک آزادی ہند کی ابتدا قانون نمک سے کی تھی جس کا مقصد صرف یہ تھا کہ نمک سازی پر کوئی قید نہ ہونا چاہئے اس پر محصول نہ ہونا چاہئے۔ بعینہٖ یہی حکم اسلام کا ہے کہ نمک پر محصول نہ لو گیا دوسرے الفاظ میں اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ گاندھی جی نے اسلامی قانون کو جگانے کے لئے جیلخانوں تک کو معمور کر دیا۔

آج ... کردہ تاریخ آ گئی جب کہ گاندھی جی نے زبان حال سے نہیں بلکہ اعلان عام کے ذریعہ حکومت اور ملک دونوں کو بتا دیا کہ اگر مساوات ... اسلامی ...

... دو دنیا کی ... اور ... قربان ... ہوتا ہوا پاؤ گے ... طرح کہ تمہارے اسلاف کے اسلام و ایمان پر دو جہان کی نعمتیں قربان تھیں۔

محمد ... حسین قاسمی قصبہ نگرام ضلع لکھنؤ

مولانا محمد علی مرحوم کیلئے ایصال ثواب

کل مورخہ ... دسمبر ... کو بمکان ... الجمعیۃ کے دفتر خلافت کمیٹی صوبہ دہلی کی مجلس عاملہ کا ایک غیر معمولی جلسہ منعقد ہوا۔ کافی بحث و مباحثہ کے بعد مندرجہ ذیل تجویز متفقہ طور سے پاس ہوئی۔

(۱) چونکہ امسال اتفاق سے مولانا محمد علی رحمۃ اللہ علیہ کے ایام وصال کی تاریخ رمضان المبارک ... واقع ہوئی ہے ... گذشتہ سال ... مسلمانوں کو جمع کرنا اور جلسہ و جلوس کی ترتیب دینا نا ممکن ہے ... مجلس کی رائے میں یہی مناسب ہے کہ امسال مولانا مرحوم کے ایام وصال ... خلافت کمیٹی صوبہ دہلی مسلمانان دہلی و دیگر مسلم انجمنوں سے اپیل کرے کہ وہ اپنے محلوں کی مساجد میں تلاوت قرآن مجید، روزہ ... کے بعد رئیس الاحرار مولانا محمد علی رحمۃ اللہ علیہ کی روح کو ایصال ثواب پہنچائیں ...

سید ... سکرٹری خلافت کمیٹی صوبہ دہلی

مدرسہ عربیہ گلاوٹھی کا سالانہ امتحان

... مدرسہ عربیہ منبع العلوم قصبہ گلاوٹھی کا سالانہ امتحان ہوا ... اور قرآن شریف کا نہایت غور و توجہ سے امتحان لیا ... حضرت ... نہایت ... امتحان سالانہ کے ... رمضان شریف ... جلد اصلاح کی کوشش کر رہا ہے۔

سید حمید الدین غفرلہٗ مہتمم مدرسہ

ملت اسلامی سے خطاب
جامعہ ملیہ اسلامیہ کیا ہے؟

جو لوگ زمانہ کی رفتار پر نظر رکھتے ہیں انہیں معلوم ہے کہ ہندوستان ایک عظیم انقلاب کے دور سے گذر رہا ہے۔ ایک طرف مغربی تمدن کی ٹکر سے مشرقی تمدن کی بنیادیں ہل رہی ہیں، دوسری طرف سیاسی، اقتصادی اور مذہبی آزادی کے جوش سے عمومی زندگی میں ایک طوفان برپا ہے۔

ایسے موقعوں پر وہ قومیں جو پہلے سے تیار ہوتی ہیں زمانہ کے سیلاب کی زبردست قوت کو قابو میں لے آتی ہیں اور اس سے وہ کام لیتی ہیں کہ برسوں میں طے ہونے والی منزلیں مہینوں میں طے ہو جاتی ہیں، مگر وہ قومیں جنہیں یہ سیلاب غفلت میں آلیتا ہے اس کے دھارے میں اس طرح بہہ جاتی ہیں کہ ان کا نشان تک باقی نہیں رہتا۔

متمدن قوموں میں انقلاب کی تیاری علم اور تعلیم کے ذریعہ سے ہوتی ہے، علم کا کام یہاں یہ ہے کہ زندگی کے الجھے ہوئے مسائل کو سلجھائے اور معاشرت کے پیچ در پیچ رستوں میں سیدھی راہ بتائے اور تعلیم کا کام یہ ہے کہ نئی نسلوں کو ذہنی اور اخلاقی تربیت سے اس راہ پر چلنے کے قابل بناوے۔

ہندوستان کے مسلمانوں کو وہ اہم مسائل درپیش ہیں اور پیش آنے والے ہیں جن کے حل کرنے کے لئے بڑی وسیع معلومات بڑے گہرے غور و خوض اور بڑے مضبوط اصول عمل کی ضرورت ہے زندگی کے ہر شعبہ میں ...

... ہمیں ایک دیسی یونیورسٹی کی ضرورت ہے جو ملت اسلامی کے لئے ذہنی اور عملی حرکت کا کام دے ... ۱۹۲۰ء میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی بنیاد علی گڑھ میں ڈالی ...

جو آپ کے خیال میں اس کی زحمت گوارا کریں گے۔

دس اگر آپ کے یہاں یہ حلقہ قائم نہ ہو سکتا ہو تو شہر دہلی کے حلقہ ہمدردان جامعہ میں شریک ہو جائیے۔

ڈاکٹر ذاکر حسین، شیخ الجامعہ

کانپور کی شہید شدہ مساجد

کارروائی جلسہ ورکنگ کمیٹی ینگ مسلم ایسوسی ایشن کانپور منعقدہ ۲۰ دسمبر بمقام بنگلہ خان بہادر جناب حافظ ہدایت حسین صاحب۔ ایم۔ ایل۔ سی۔ مندوب گول میز کانفرنس بوجہ علالت موجودگی ممبر صدارت جناب ... حسین صاحب نائب صدر نے فرمائی۔ حسب ذیل ریزولیوشن بالاتفاق آرا سے پاس ہوئے۔

۱۔ یہ جلسہ طے کرتا ہے کہ بلدہ کانپور کی موجودہ شہید مساجد میں سے جو مساجد اس وقت مسلمانان کانپور کی غفلت اور لاپرواہی سے شکستہ اور ویران پڑی ہیں ان کی جلد سے جلد مرمت کرانے کا انتظام ینگ مسلم ایسوسی ایشن اپنے ہاتھ میں لے۔ ...

انجمن مسلم خواتین کراچی کا تیسرا سالانہ اجلاس

انجمن مسلم خواتین کراچی کا تیسرا سالانہ اجلاس نہایت شاندار طریق پر بتاریخ ۲۴ دسمبر بروز جمعہ بوقت تین بجے دن کے خالق دینا ہال میں زیر صدارت محترمہ ... صاحبہ خان بہادر شیخ محمد ابراہیم صاحب سابق وزیر ریاست خیرپور منعقد ہوا ...

افتتاح جلسہ تلاوت کلام مجید سے ہوا ...

شاہ صاحب سے اسلام اور مسلمانوں کی خدمت لے اور آپ کی ذات سے اسلام کو ترقی حاصل ہو۔ جس طرح شاہ صاحب کے فیوض و برکات سے مدراس اور دیلور کے احباب نے استفادہ کیا ہے امید ہے کہ علاقہ جات کے مسلمان بھی آپ کے باطنی کمالات سے مستفید ہوں گے۔ (نامہ نگار)

صوبہ مدراس میں علم و عرفاں کی بارش
مولانا شاہ عبدالرحمن صاحب چشتی کی خدمات جلیلہ

صوبہ مدراس کے مسلمانوں کی خوش قسمتی ہے کہ حضرت مولانا حاجی شاہ ... صاحب چشتی نے مدراس کے مختلف مقامات کا دورہ کر کے احیاء اسلام اور مسلمانوں میں اسلامی زندگی پیدا کی اور لوگوں کو اسلام کی حقیقی روح سے روشناس کیا ...

بھوپال میں ایک اہم تقریب شادی

... سید نور اللہ صاحب کی یہ تقریب شادی ہر طبقہ کے مسلمانوں کے لئے ایک قابل تقلید مثال ہے ... (نامہ نگار)

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

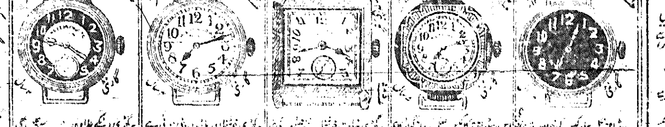

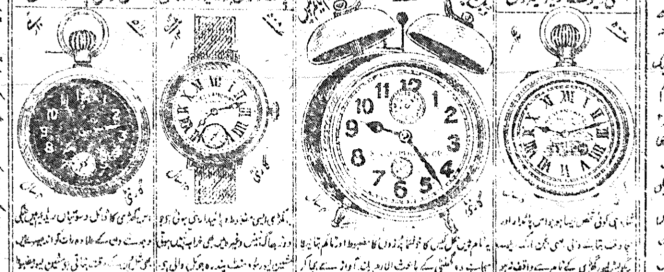

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ اے۔ عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس، بازار چاندنی چوک ... دہلی

درس اسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

دار العلوم معینیہ عثمانیہ کی مخلصانہ التماس
ایک بہترین اور اہم مصرف خیر

مسلمانوں کی سب سے بڑی عید اور رمضان المبارک کا باخیر و برکت زمانہ آگیا رحمت الٰہی کے دروازے کھولدئے گئے یہی وہ وقت ہے جب کہ مخیر اور باحیثیت حضرات حسب فرمان شریعت اپنے اموال طیبہ کا چالیسواں حصہ خیرات و صدقات میں صرف فرما کر فریضۂ زکوٰۃ ادا فرمائیں گے ... حضرت خواجہ سلطان الہند خواجہ معین الدین حسن سنجری چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کے دار العلوم معینیہ عثمانیہ کے ان طلبہ کو کہ جو غریب الوطن اور نادار و مفلس ہونے کی وجہ سے زکوٰۃ و صدقات کے سب سے زیادہ مستحق ہیں فراموش نہ فرمائیں گے۔

دار العلوم معینیہ عثمانیہ درگاہ معلی اجمیر شریف آستانہ عالیہ کا سب سے بڑا اور مخصوص اسلامی اور تبلیغی دار العلوم ہے ... کہ آج اس میں ہندوستان، افغانستان، ترکستان، بلخ، بخارا اور دیگر بلاد اسلامیہ کے طلبہ علوم دین حاصل کرنے میں مصروف ہیں۔ ایسی حالت میں ظاہر ہے کہ دار العلوم ہی کے یہ علم دین حاصل کرنے والے مفلس طلبہ زکوٰۃ کے سب سے زیادہ صحیح اور بہتر مصرف ہیں۔

اس مبارک موقعہ پر میں خصوصیت کے ساتھ حسب معمول سال گذشتہ مسلمانان ہند کو اس مذہبی مرکز کی طرف توجہ دلاتے ہوئے توقع رکھتا ہوں کہ وہ ادائے زکوٰۃ و صدقات کے وقت اپنے دینی مرکز علوم اور اس کی اہم ضرورت کا خاص طور سے خیال فرمائیں گے ... جو آستانہ عالیہ کی خصوصیات کی بنا پر ہمیشہ اس دینی اور عربی دار العلوم کا طغرائے امتیاز سمجھا گیا ہے۔

سید نثار احمد ... معتمد مجلس دار العلوم معینیہ عثمانیہ اجمیر شریف

دہلی میونسپلٹی سے ایک عاجزانہ درخواست
عربی اور فارسی کے معلمین سے بے انصافی

میں ایک دردمندانہ اور مخلصانہ فریاد میونسپل کمیٹی دہلی کے ارباب حل و عقد کی خدمت میں پیش کر کے انصاف کا طالب ہونا چاہتا ہوں۔ امید ہے کہ وہ حضرات مظلوموں کی دادرسی کریں گے۔

میونسپل بورڈ کے ایڈ مڈل سکولوں میں عربی۔ فارسی پڑھانے کا کام ایسے حضرات کے سپرد ہے جو اس کے اہل نہیں اور نہ ان کے پاس اس تعلیم کے لئے کوئی باقاعدہ سند موجود ہے وہ صرف ایس۔ وی یا جے۔ وی ہیں ...

ایک نیسرا نقصان جسے اس روشن خیالی کے زمانہ میں ظاہر کرتے ہوئے شرم سی معلوم ہوتی ہے یہ ہے کہ جب سنسکرت کی تعلیم کے لئے باقاعدہ سند یافتہ اشخاص ہر جگہ کام کر رہے ہیں تو پھر عربی اور فارسی کے لئے اسی تنخواہ کے آدمیوں کا تقرر نہ کرنے سے خواہ مخواہ فرقہ وارانہ مخالفت کا دروازہ کھل گیا اور بجا طور پر حق تلفی کی شکایت کا موقع مل گیا۔

ان باتوں کے علاوہ ایک اور عجیب بات کا علم ہوکر اور بھی دل کو قلق ہوا کہ ایم۔ بی مڈل سکول سبزی منڈی میں ایک ... مولوی فاضل موجود ہے لیکن پھر بھی عربی کی تعلیم اس کی بجائے ایک ایسے ہی شخص کے سپرد ہے جس کے پاس کوئی عربی کی سند نہیں ... اور مولوی فاضل صاحب سے فارسی کی تعلیم دلوائی جاتی ہے حالانکہ یہ کام ایک سنی فاضل کے سپرد ہونا چاہئے۔

لہٰذا نہایت ادب سے گذارش ہے کہ کمیٹی اس طرف خاص توجہ جلد مبذول فرمائیں۔ اور ہر مڈل سکول میں کم سے کم ایک ایک منشی فاضل اور مولوی فاضل فارسی اور عربی کی تعلیم کے لئے ٹرینڈ ٹیچروں کے گریڈ کے مطابق بہت جلد مقرر کئے جائیں۔

(محمد عاشق دہلوی۔ بی۔ اے)

ہمدردان اسلام سے اپیل

ہر متمدن قوم بلکہ وہ لوگ بھی جن کو مذہبی امور سے دور کا بھی واسطہ نہ تھا اپنے یتیم و لاوارث بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے کافی انتظام رکھتے ہیں۔ اس دور پر فتن میں لاوارثوں و یتیموں کی حفاظت کی ذمہ داری مسلمانوں پر جس قدر ضروری ہے وہ آپ سے مخفی نہیں۔ اس دینی و قومی کام کو عرصہ سے یتیم خانہ انجمن اسلامیہ دربھنگہ انجام دیر رہا ہے۔ عام کساد بازاری کی وجہ سے ... یتیم خانہ خصوصاً مالی مشکلات میں مبتلا ہے۔ اب آپ کا فرض ہے کہ ان نونہالان اسلام سرسبز و شاداب ...

آئندہ زندگی ان کی امید افزا ہو۔

ہادی برحق کی بشارت انا و کافل الیتیم فی الجنۃ ھکذا (ترجمہ میں اور یتیم کی کفیل جنت میں مثل دو انگلیوں کے ساتھ رہوں گا) مدنظر رکھتے ہوئے زکوٰۃ و صدقۃ الفطر وغیرہ سے یتیم بچوں کی امداد فرما کر عند اللہ ماجور و خدام خانہ کو مشکور فرمائیں۔

محمد شفیع (دبیرسٹر) ام۔ ال۔ سی۔ سکریٹری انجمن اسلامیہ یتیم خانہ ڈاکخانہ لہریاسرائے دربھنگہ (بہار)

ایڈیٹر جہانگیر کا دورہ

محمد احمد خاں صاحب درانی ایڈیٹر رسالہ جہانگیر عنقریب شائع ہونے والے نظام نمبر کے سلسلہ میں ۱۰ دسمبر ۱۹۳۲ء سے ہندوستان کے مشہور مقامات کا دورہ کر رہے ہیں علم و ادب کی ترقی ان کا مطمح نظر ہے۔ ایڈیٹر صاحب موصوف نے پنجاب کا سفر ختم کر لیا ہے اور آجکل محبوب ہوٹل دہلی میں مقیم ہیں ... کو آگرہ تشریف لیجائیں گے۔ آپ اس سفر میں دہلی کے علاوہ بالخصوص آگرہ، مرادآباد، رامپور، لکھنؤ، کانپور، الہ آباد، کلکتہ، حیدرآباد دکن، تمام ریاستوں میں بمبئی، بھوپال وغیرہ وغیرہ مقامات پر ٹھہریں گے۔ امید ہے کہ جملہ احباب جہانگیر کی اعانت میں سرگرمی سے حصہ لیں گے۔ اور ایڈیٹر صاحب کا پرتپاک خیر مقدم کریں گے۔

یتیموں کی فریاد

بلا روزگار اور لاوارث یتامٰی کی دینی و دنیاوی تربیت کے لئے وجود ... یتیم خانہ معینیہ سعیدیہ و مدرسہ دار الحرفت حمیدیہ قائم ہے جس میں مذہبی تعلیم کے علاوہ ہر قسم کی مفید زندگی صنعت و حرفت مثلاً زردوزی۔ نجاری دری بافی۔ ٹین سازی اور خیاطی وغیرہ بھی سکھائی جاتی ہے سب سے زیادہ قابل تیاری شان اس یتیم خانہ کی یہ ہے کہ صنعت و حرفت کے ہر شعبہ میں یتامٰی ہی استادی کا کام ...

انجام دیتے ہیں اور اس صورت میں کسی قسم کا مالی یا تعلیم خاندان نہیں ... کے اکثر قومی رہنما علماء عظام اور دوستان کرام نے بچوں کی دیدہ زیب اور پاکیزہ دستکاریوں کو دیکھ کر متعدد سرٹیفکیٹ اور میڈل بھی عطا فرمائے ہیں۔ روزانہ آمد و خرچ کا حساب باضابطہ رکھا جاتا ہے۔ اور گورنمنٹ سے منظور شدہ ایڈیٹر ... ریمارک کے ساتھ ذمہ دارانہ حیثیت سے اپنے دستخط ثبت کرتا ہے۔

ان تمام خوبیوں کے باوجود جن کا اظہار سرپرستان و مسلم زعماء اور والیان ملک اپنے اپنے معائنوں میں فرما چکے ہیں عامۃ المسلمین کی عدم توجہی اور بے التفاتی کے سبب سے آمدنی کی قلت ہمیشہ کارکنان یتیم خانہ کو مجبور و متفکر رکھتی ہے۔ کوئی گھڑی کوئی لمحہ ایسا نہیں گذرتا جس میں سودی قرضہ کے بار گراں سے سبکدوش ہونا نصیب ہوتا ہو۔

آجکل موسم سرما میں بچوں کے پاس گرم کپڑے اور کمبل وغیرہ نہ ہونے سے جس قدر تکلیف محسوس کی جا رہی ہے اس کا صفحہ قرطاس پر لاتے ہوئے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں ... غریب بچوں کے لئے یہ ایام موت سے کم نہیں ... قدوس کی بارگاہ بے نیاز میں یتیمی کی فریاد پیش کرتے ہیں تو ہر وہ شخص جس کے پہلو میں خدا نے حساس اور دردمند دل ودیعت فرمایا ہے ... رمضان المبارک کے گرانقدر موقع پر صاحب استطاعت اہل خیر حضرات اگر صدقات و زکوٰۃ کی امدادوں سے اپنی پیاری اولادوں کا صدقہ ان لاوارث بچوں کی خبرگیری فرمائیں گے تو خدا کی رحمت کاملہ اُن پر نازل ہوگی ... ہر قسم کی امداد و ترسیل زر کا پتہ بنام حکیم محمد امیر الدین صاحب انصاری آنریری سکریٹری یتیم خانہ معینیہ سعیدیہ و مدرسہ دار الحرفت حمیدیہ درگاہ معلی دمونڈیسی محلہ اجمیر شریف۔ ہے۔

داعی صابری (مہتمم یتیم خانہ)

گھر بیٹھے وید و حکیم بنجاؤ

اگر آپ حکیم تلسی پرشاد اگروال موجد بال جیون گھٹی کی بنائی ہوئی نادر و نایاب کتاب مجربات تلسی کا بغور مطالعہ کر لیں گے تو آپ ... دونوں کی ترکیب ادویات کے اچھے خاصے ماہر ہو جائیں گے ...

بال جیون گھٹی

بچوں کی بخار، کھانسی، بدہضمی، قبض ... کی مشہور و معروف دوا ہے ...

قیمت فی شیشی ... علاوہ محصول۔ اشتہارات، پوسٹر، کیلنڈر و سائن بورڈ ہمراہ پارسل مفت۔

مفت لو۔ ... رسالہ آئینہ صحت مفت بھیجا جاوے گا

المشتہر۔ منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر۔ یو۔ پی

دونوں میٹھی باند ھکر زور سے دوڑیئے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف!
کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لکھ کر تحریر فرمادیں اور قیمت ... تندرستی کی ... راستہ کی تجویز۔ قواعد۔ قدرت کی ... نہایت عمدہ مضامین سے مزین ۹۲ صفحات کی کتاب کام شاستر مفت طلب فرما کر ملاحظہ فرمادیں۔ پتہ

وید شاستری، جام نگر کاٹھیاواڑ

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے
شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک پیسہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

سنئے جناب یہ شربت اکسیر جس کا اشتہار آپکے پیش نظر ہے اس کا نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق امریکن ڈاکٹر سے ملا ہے۔ اور شربت اکسیر کا اشتہار دینے کے قبل صدہا مریضوں پر جب مجھے کامل اطمینان ہو گیا تو یہ اشتہار آپکے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میری تحریر کو لغو نہ سمجھیں تو ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرمادیں۔ میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہو جاوے گی۔

جریان۔ جو نامردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ ہے، کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو شربت اکسیر کے استعمال سے جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ جسم میں کمزوری پیشاب کے قبل یا بعد سفید سفید دھات کا گرنا۔ منی کا پتلا ہو جانا۔ احتلام کا ہونا نطفہ کا نہ قرار پانا۔ اور درد سر کا برابر رہنا سستی۔ کاہلی جسم کا بالکل بے رونقی۔ خون کا بدن میں نہ پیدا ہونا۔ ان سب مہلک امراض کے لئے شربت اکسیر نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ مقوی دل و دماغ تو ایسا ہے کہ شاید ہی اسکے مقابلہ کی کوئی دوسری دوا ہو ... کہ آپ ایک ہفتہ کے بعد دونی غذا نوش کرنے لگیں گے۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ۔ تین شیشی کی قیمت دو روپیہ بارہ آنہ محصول ...

۱۹ برس کا پرانا جریان شربت اکسیر کے استعمال سے اچھا ہو گیا

جناب قاضی جلال الدین صاحب ماڈوار سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ شربت اکسیر دراصل نسخہ ... میرے عزیز کو ۱۹ سال کا مرض جریان تھا ... شیشی کے استعمال سے امید افزا فائدہ ہوا براہ کرم ایک شیشی شربت اکسیر اور بھیجدیجئے تاکہ شفا کلی ہو جاوے (فرمائش کے وقت الجمعیۃ کا حوالہ دیجئے)

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی۔ اینڈ کمپنی نمبر ... کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

گھر بیٹھے تین روز میں بآسانی صحیح پیشنگوئی کرنا سیکھ لیجئے

ہر کام کا نتیجہ جاننے سے دولت، عزت، شہرت آپ کے قدم چومیگی ہر پلیٹ، پیشہ، فن، حالت اور مقام میں یہ کامیابی کی کنجی اور مانع نقصان ثابت ہوگی۔ ہمارا طریقہ پیشین گوئی سہل ترین، محقق مستند اور بالکل صحیح ہے جسے ہر مسلم اردو خواں گھر بیٹھے تین روز میں سیکھ کر اس سے ہر سوال کا صحیح جواب منٹوں میں آسانی سے نکال لے ہے۔ ہمارا طریقہ نجوم۔ جعفر۔ رمل کی الجھنوں سے اور فال وغیرہ کے وہم و عیب سے بالکل پاک ہے۔ جوابات نکالنے کے لئے زائچہ وقت، پہل، پھول کے نام کی مطلق ضرورت نہیں ہے۔ طریقہ بے حد سادہ ہے۔ محنت کی کچھ حاجت نہیں۔ اعتبار نہ ہو تو ایک سوال بھیجکر مفت آزما لیجئے۔ براے جلد خط و کتابت و خرچ اشتہارات چار آنہ کے ٹکٹ بھیجکر تعلیمی فارم دفتر سے مفت منگا لیجئے۔ بغیر ٹکٹ آئے تعمیل نہ ہوگی۔ پتہ یہ ہے۔ پتہ

دفتر روشن ضمیر محلہ مقبرہ مرادآباد

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

جانشین حضرت شیخ الہند حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی
ایڈیٹر صاحب اخبار مدینہ بجنور کی تصدیق

ملنے کا پتہ۔ حافظ عبدالرزاق ... ASIA WATCH Co. ... U.P.

اسلام اور گاندھی جی
قوانین اسلام کی عالمگیر مقبولیت

ابتدائے عالم سے آج تک اسلام اپنے نہ مٹنے والے قوانین کے ساتھ سارے روئے زمین کے کسی نہ کسی حصہ پر موجود رہا ہے۔ آج سے چودہ سو برس قبل تاجدار عرب خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں تشریف لاکر اس دین الٰہی کو بالکل ہی ابد تک کیلئے مکمل فرمادیا۔ نیز اعلان عام فرمادیا کہ دنیا میں صرف مذہب اسلام ہی ضروریات انسانی کا صحیح متکفل ہو سکتا ہے۔ اسلام ہی کے سامنے سر جھکانے والا اپنے جائز مقاصد میں کامیابی حاصل کرسکتا ہے۔ اسلامی قوانین ہی عالمگیر قوانین ہیں۔

ملت اسلامی سے خطاب
جامعہ ملیہ اسلامیہ کیا ہے؟

جو لوگ زمانہ کی رفتار پر نظر رکھتے ہیں انہیں معلوم ہے کہ ہندوستان ایک عظیم انقلاب کے دور سے گذر رہا ہے۔ ایک طرف مغربی تمدن کی ٹکر سے مشرقی تمدن کی بنیادیں ہل رہی ہیں۔ دوسری طرف سیاسی، اقتصادی، اور مذہبی آزادی کے جوش سے عمومی زندگی میں ایک طوفان برپا ہے۔

ایسے موقعوں پر وہ قومیں جو پہلے سے تیار ہوتی ہیں زمانہ کے سیلاب کی زبردست قوت کو قابو میں لے آتی ہیں اور اس سے وہ کام لیتی ہیں کہ برسوں میں طے ہونے والی منزلیں مہینوں میں طے ہو جاتی ہیں، مگر وہ قومیں جنہیں یہ سیلاب غفلت میں آلیتا ہے اُسکے دھارے میں اس طرح بہ جاتی ہیں کہ اُن کا نشان تک باقی نہیں رہتا۔

متمدن قوموں میں انقلاب کی تیاری علم اور تعلیم کے ذریعہ سے ہوتی ہے، علم کا کام یہاں یہ ہے کہ زندگی کے الجھے ہوئے مسائل کو سلجھائے اور معاشرت کے پیچ در پیچ رستوں میں سیدھی راہ بتائے اور تعلیم کا کام یہ ہے کہ نئی نسلوں کو ذہنی اور اخلاقی تربیت سے اس راہ پر چلنے کے قابل بناوے۔

جو آپ کے خیال میں اس کی زحمت گوارا کریں گے۔

دس اگر آپ کے یہاں یہ حلقہ قائم نہ ہو سکتا ہو تو شہر والے حلقہ ہمدردان جامعہ میں شریک ہو جائے۔

ڈاکٹر ذاکر حسین - شیخ الجامعہ

کانپور کی شہید شدہ مساجد

کارروائی جلسہ ورکنگ کمیٹی ینگ مسلم ایسوسی ایشن کانپور منعقدہ ۔ ۲۸ر دسمبر ۱۹۳۲ء بمقام بنگلہ خان بہادر جناب حافظ ہدایت حسین صاحب۔ ایم ایل سی منعقد ہوا۔ گول میز کانفرنس بوجہ عدم موجودگی صدر، صدارت جناب واحد حسین صاحب نائب صدر نے فرمائی۔ حسب ذیل ریزولیوشن بالاتفاق آرا سے پاس ہوئے۔

۱۔ یہ جلسہ طے کرتا ہے کہ بلدہ کانپور کی ۲۷ شہید مساجد میں سے ۷ مساجد اس وقت مسلمانان کانپور کی غفلت اور لاپروائی سے شکستہ اور ویران پڑی ہیں ان کی جلد سے جلد مرمت کرانے کا انتظام ینگ مسلم ایسوسی ایشن اپنے ہاتھ میں لے۔

شاہ صاحب سے اسلام اور مسلمانوں کی خدمت لے اور آپ کی ذات سے اسلام کو ترقی حاصل ہو۔ جس طرح شاہ صاحب کے فیض و برکات سے مدراس اور دیلور کے احباب نے استفادہ کیا ہے، امید ہے کہ علاقہ جات کے مسلمان بھی آپ کے اعلیٰ کمالات سے مستفید ہوں گے۔ (نامہ نگار)

انجمن مسلم خواتین کراچی کا تیسرا سالانہ اجلاس

انجمن مسلم خواتین کراچی کا تیسرا سالانہ اجلاس نہایت شاندار طریق پر بتاریخ ۲۴ر دسمبر بروز جمعہ بوقت تین بجے دن کے خالق دینا ہال میں زیر صدارت محترمہ بیگم صاحبہ خان بہادر شیخ محمد ابراہیم صاحب سابق وزیر ریاست خیرپور منعقد ہوا جس میں ہر مسلم قوم کی خواتین نے شرکت کی۔

افتتاح جلسہ تلاوت کلام مجید سے ہوا۔

صوبہ مدراس میں علم و عرفان کی بارش
حضرت مولانا شاہ عبدالرحمن صاحب چشتی کی تبلیغ

بھوپال میں ایک اہم تقریب شادی

دار حکمت

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

دار العلوم معینیہ عثمانیہ کی مخلصانہ التماس
ایک بہترین اور اہم مصرف خیر

مسلمانوں کی سب سے بڑی عید اور رمضان المبارک کا باخیر و برکت زمانہ آگیا رحمت الٰہی کے دروازے کھول دیئے گئے ہیں وہ وقت ہے جب کہ مخیر اور باحیثیت حضرات حسب فرمان شریعت اپنے اموال طیبہ کا چالیسواں حصہ خیرات و صدقات میں صرف فرما کر فریضہ مذکورہ ادا فرمائیں گے۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو ایسے خیر و برکت کے وقت آستانہ حضرت خواجہ سلطان الہند خواجہ معین الدین حسن چشتی ...

دہلی میونسپلٹی سے ایک عاجزانہ درخواست
عربی اور فارسی کے معلمین سے بے انصافی

ہمدردان اسلام سے اپیل

ایڈیٹر جہانگیر کا دورہ

یتیموں کی فریاد

گھر بیٹھے وید حکیم بنجاؤ

بال جیون گھٹی

المشتہر - مینیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر - یو۔ پی

شربت اکسیر

اکسیر زندگی ہے

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑئیے
ڈاکخانہ کی طرف!

وید شاستری، جام نگر کاٹھیاواڑ

گھر بیٹھے تین روز میں بآسانی
صحیح پیشینگوئی کرنا سیکھ لیجئے

دفتر روشن ضمیر محلہ مقبرہ مراد آباد

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

جانشین حضرت شیخ الہند حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی اور ایڈیٹر صاحب اخبار مدینہ بجنور کی تصدیق

SA... WATCH CO. NO. 7 MEERUT. U.P.

رعایت کا مبارک مہینہ

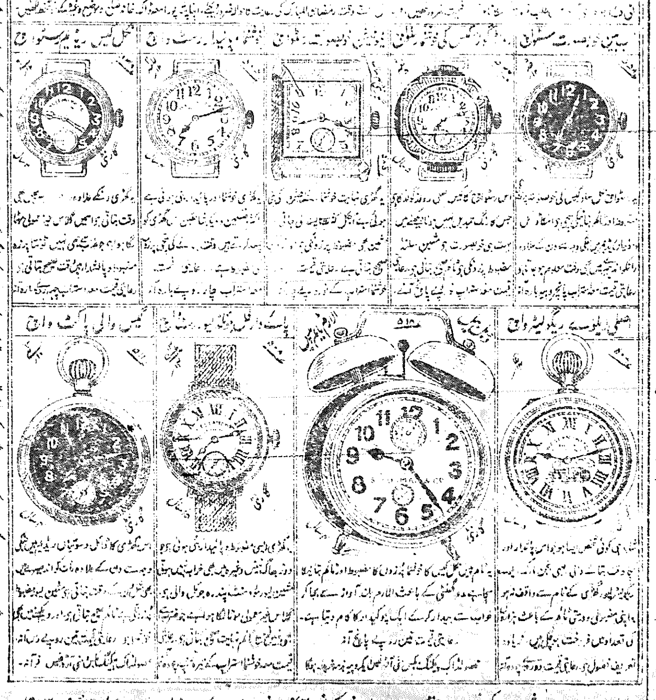

مولانا محمد علی مرحوم کیلئے ایصال ثواب

مدرسہ عربیہ گلاوٹھی کا سالانہ امتحان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۷ | دہلی ۔ یوم دوشنبہ ۱۲ رمضان المبارک سنہ ۱۳۵۱ھ مطابق ۹ جنوری سنہ ۱۹۳۳ء | نمبر ۳

غربا اور مساکین سے ہمدردی کرو

مخلوق کی خدمت خدا کو سب سے زیادہ پسند ہے

اسلام میں زکوٰۃ وصدقات کے فضائل

رمضان المبارک کا موقعہ ہے اس میں ایک مسلمان جس قدر بھی نیک اور خیر عمل کرے کم ہے ساحادیث میں زکوٰۃ اور صدقات کیلئے اس ماہ میں بڑی تاکید آئی ہے اور خود حضور پرنور اس ماہ مبارک میں بہت کثرت سے خیرات کرتے تھے ... [illegible]

زکوٰۃ وصدقات

[illegible]

معاصرین کے افکار وآراء

مساعی اتحاد کا نتیجہ (مدینہ)

الہ آباد کی یونٹی کانفرنس کا انجام خواہ کچھ ہو لیکن اس سے انکار کرنا عقل وبصیرت کا انکار کرنا ہے کہ ان مساعی اتحاد سے سب سے زیادہ مسلمانوں کو فائدہ پہنچا۔ سب سے پہلا فائدہ یہ ہے کہ مسلمانوں کی مختلف جماعتوں میں جو اختلاف کئی برس سے چلا آرہا تھا وہ دور ہو گیا ... [illegible]

حکومت کی تازہ عنایات (مدینہ بجنور)

حکومت برطانیہ نے اب مسلمانوں کے صرف دو مطالبوں کے منظور کرنے کا "وعدہ" کیا ہے، یعنی سلطانی ہند کی مرکزی مجلس قانون ساز میں مسلمانوں کو تہائی نشستیں دی جائیں اور سندھ کو الگ صوبہ بنا دیا جائے۔ لیکن غور طلب یہ ہے کہ برطانی حکومت نے یہ "عنایت" کب اور کیوں کی ہے؟

حکومت برطانیہ نے مسلمانوں پر یہ "عنایت" اُس وقت کی ہے جب ہندؤں اور سکھوں سے وطن پرور مسلمانوں نے تمام اسلامی مطالبات منظور کرالئے ہیں ... [illegible]

قضاۃ کا قیام

[illegible]

بڑے دن کی ڈالیاں

[illegible]

رجعت پسندی کا مظاہرہ

[illegible]

احمد اینڈ کو
مشہور انگریزی دوا فروش
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۷

گلیسرافین
بچوں کی صحت
[illegible]

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ
[illegible]
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

کمیشنو نینم فیکٹری بک کمپنی دا تا ... کراچی

گلدستہ قاسمی
احکام رمضان المبارک ... [illegible]
(دار العلوم دیوبند)

سفید بال سیاہ ...
[illegible]
بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس ... دہلی

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر وقصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

حسب قیمت ...
منیجر ... بازار بلی ماران دہلی

اخبار الجمعیۃ
میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے
منیجر

رمضان المبارک کا سب سے بہتر اور مقدس تحفہ

علماء، صلحاء، محدثین، مفسرین، نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ

قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں ... [illegible]

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے ہیں لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے قابلقدر اور بے نظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اعلیحضرت تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب ... مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ... [illegible]

خصوصیت

صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی ... [illegible]

صرف رمضان المبارک کیلئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی کل رقم پر ۱۲ فیصدی کم کر دیے جائیں گے۔

رمضان شریف میں

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کردینے والا

قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت وپاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جن سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ... [illegible]

تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

کہ وہ رمضان شریف کے مقدس مہینہ میں ہم سے نورانی قرآن مجید طلب کر کے اس میں تلاوت کرے اور جنہیں اللہ تعالیٰ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگا کر غریبوں، طالب علموں، مسجدوں، یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں اور اللہ کے ذکر کو گھر گھر پھیلا کر اس کی رحمتوں سے اپنے دامن بھرلیں۔

یہ قرآن مجید معرا اور بترجمہ دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے۔ ترجمہ حضرت حکیم الامت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے۔ ہدیہ بغیر ترجمہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک ... [illegible]

شوال تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کس سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ رمضان المبارک میں مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے لہٰذا اخیر شوال تک کیلئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔

پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ... کمی کردی جائے گی۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۲ رمضان المبارک سنہ ۱۳۵۱ ہجری

کلکتہ کی ناکامیوں کو چھپانے کی مضطربانہ سعی

پنجاب کے ایک مغربی "علامہ" کا اظہار علمیت

ہندوستان کے عام مسلمان عبداللہ یوسف کو بہت کم جانتے ہیں جنہیں ملک کی عملی سیاسیات میں آئے ہوئے ابھی جمعہ جمعہ آٹھ روز بھی نہیں ہوئے اور جن کو سرکار پرست مسلمانوں کے کیمپ میں اعتبار حاصل ہونے کے باعث کلکتہ کے رسوائے عالم اور ناکام ...

الہ آباد کی اتحاد کانفرنس کے لئے نمائندے منتخب ہونے لگے۔ اور سبجکٹ کمیٹی کی طرف سے حضرت مولانا ابوالکلام آزاد نے فرمایا کہ مولانا شوکت علی صاحب کی ہر جماعت سے چند افراد کے نام لکھ کر پیش فرما دیں۔ ان کی تجویز سب کے ...

کانفرنس منعقدہ نیم حیدری ... یوسف اس کے بیان کردہ مفہوم سے حرفاً حرفاً اتفاق کر رہے تھے ...

لیکن جب مسلمانوں کے پرسنل لاء کے تحفظ کا مسئلہ پیش ہوا ...

بہرحال یہ سب سمجھتے تھے کہ یہ بھی کوئی آزاد خیال مغرب زدہ قانون پیشہ ہیں جو ملکی سیاست میں نئے نئے آئے ہیں۔

یہاں تک یہ مسائل پیش ہوتے رہے عبداللہ یوسف صاحب نہایت خوشی کے ساتھ ان میں حصہ لیتے رہے۔ اور مسلمانوں کے باہمی اتحاد اور ہندو مسلم اتفاق کی تائید فرماتے رہے۔ لیکن آخر میں ایک نہایت افسوسناک واقعہ پیش آ گیا جب سے عبداللہ یوسف کی تمام ذہنی کائنات منقلب ہو گئی اور وہ جوش و خروش جو ایک لمحہ قبل تک ہر قسم کی حدود سے بے نیاز تھا بالکل مفقود نظر آنے لگا۔

اتحاد کانفرنس

ہم چاہتے تھے کہ اتحاد کانفرنس کی ابتدائی تجاویز میں جو تبدیلیاں ہوئی ہیں اور لکھنؤ کی آل مسلم پارٹیز کانفرنس کے انتداب کے مطابق مزید جو تصریحات کرائی گئی ہیں ان کے متعلق تفصیل کے ساتھ اظہار خیال کریں ...

مسئلہ بنگال

لیکن اس انتظار کے باوجود ہم دو مسائل پر رائے زنی کئے بغیر نہیں رہ سکتے کیونکہ اس اثناء میں ایسی متعدد غلط فہمیاں پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے جن کے لئے بعض حلقوں سے سعی کی جا رہی ہے۔ پہلا مسئلہ بنگال کا ہے جس کے متعلق قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ الجمعیۃ نے پہلی اتحاد کانفرنس کے بعد ہی نہایت اہم تصریح کر دی تھی جسے ...

ملیں گی تو ہندو اپنی نشستیں کاٹ کر مسلمانوں کو دیں گے اور جب تک نہیں دیں گے اس وقت تک کوئی سمجھوتا نہیں ہوگا۔ اس کی تصریح الجمعیۃ نے بھی کر دی تھی۔ جب دوسری اتحاد کانفرنس سے قبل یوروپینوں کا یہ اعلان سامنے آ گیا کہ وہ کوئی نشست نہیں دیں گے تو کسی اور نے نہیں بلکہ خود مولانا ابوالکلام آزاد نے جو سب سے بڑے "نیشلسٹ" ہیں ہندوؤں سے یہ مطالبہ کیا کہ وہ اب صاف طور پر یہ لکھ دیں کہ بنگال میں مسلمانوں کی ۵۱ فی صدی نشستیں پوری کی جائیں گی خواہ وہ یوروپینوں سے حاصل ہوں یا ہندوؤں کو دینی پڑیں ...

مسئلہ قضاۃ

دوسرا مسئلہ قاضیوں کے تقرر کا ہے۔ اس باب میں بھی صریح کذب بیانیاں کی جا رہی ہیں ...

مساجد الدلی کی حرمت

اسمبلی کے گزشتہ اجلاس میں شیخ صادق حسین صاحب کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے حکومت کی جانب سے یہ بتایا گیا تھا کہ ہندوستان میں اس وقت ڈیڑھ سو مسجدیں ایسی ہیں جن پر حکومت کا قبضہ ہے اور جن کو مسلمان آزادی کے ساتھ استعمال نہیں کر سکتے۔ اس جواب کو سن لینے کے بعد آج تک کسی مسلم رکن اسمبلی کو یہ توفیق نہیں ہوئی کہ ان مساجد کی آزادی و حرمت کو دوبارہ قائم رکھنے اور برقرار رکھنے کی غرض سے اسمبلی میں کوئی قرارداد پیش کرتا ...

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

یوں تو کوئی عہد اور کوئی زمانہ فتنہ پردازوں اور مفسدوں سے خالی نہیں رہا مگر یہ حقیقت ہے کہ ایسے شر پسند فتنہ پرداز لوگ دنیا میں کم پیدا ہوتے ہیں جیسے کہ ملا شیر کوٹی ...

اکثر لوگوں نے سمجھا یا کہ "بھائی اس قسم کی حرکتوں سے باز آ"، شریفوں کی جیسی زندگی بسر کرو، روزی رازق کے ہاتھ ہے ...

حوادث و احکام

استفتاء (مرسلہ ...)

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ لڑکے کے ماں باپ نے شادی کرانے کا بندوبست کیا جس گھر میں شادی کا بندوبست کیا گیا۔ وہاں کے سب لوگ راضی ہیں۔ مگر جس لڑکے کی شادی ہے وہ ناراض ہے۔ وہ لڑکا دوسری جگہ پر عاشق ہے۔ اور ایسا عاشق ہے کہ بغیر دیکھے ہوئے نہیں رہ سکتا۔ جس پر وہ لڑکا عاشق ہے وہ بھی اسی حال میں ہے۔ ان دونوں کا حال سب لوگ جانتے ہیں۔ مگر دونوں کے گھر والے (ماں باپ) ناراض ہیں ...

الجواب

صورت مرقومہ میں جب جانبین سے لڑکا بالغ اور لڑکی بالغہ ماں باپ کی ...

البرٹ ہال کلکتہ کے عظیم الشان جلسہ میں

حضرت مولانا ابوالکلام آزاد کی بصیرت افروز تقریر

"اگر اصول نہیں مل سکتے تو مصلحت اور اتحاد ہی کو حاصل کیا جائے"

(از نامہ نگار خصوصی)

البرٹ ہال کلکتہ کے متحدہ جلسہ میں قرارداد کی منظوری کے بعد حضرت مولانا ابوالکلام آزاد نے جو ولولہ انگیز و بصیرت افروز تقریر ارشاد فرمائی وہ اپنی اہمیت کے اعتبار سے مسلمانان کلکتہ کو ہمیشہ یاد رہے گی ہم اس جلسہ کی دوسری تقریریں اشاعت گزشتہ میں شائع کر چکے ہیں حضرت مولانا کی تقریر درج کی جاتی ہے:

"اللہ اکبر" کے فلک شگاف نعروں کے درمیان مولانا نے اپنی تقریر شروع کرتے ہوئے فرمایا۔

سعی اتحاد

مجھ سے اور مولانا شوکت علی اور شیخ عبدالمجید سندھی سے ملاقات ہوئی اور اتحاد کی وہ سعی جس کا نتیجہ آج آپ کے سامنے ہے عمل میں لائی گئی۔

ہندوستان کی تمام جماعتوں کو دعوت دی اور افراد پر ایک نمائندہ کو دعوتی خطوط بھیجے گئے کہ وہ سب لکھنؤ کی آل پارٹیز مسلم کانفرنس میں شریک ہوں۔ وہاں فیصلہ کی بنیاد مسٹر جناح کے ۱۴ پوائنٹ پر استوار کی جائے گی اور ان ۱۴ ...

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

عراق اور ترکی میں عیسائی مشنریوں کا جال

ایران، فلسطین اور عراق پر کسقدر روپیہ صرف کیا جاتا ہے؟

بغداد کا جریدہ "الصراط المستقیم" رقمطراز ہے کہ عیسائی مشنریوں نے باوجود ناکامی اور نامرادی کے بلاد اسلامیہ کو اپنی تبلیغ کا مرکز بنا لیا ہے اور ان کی طرف سے ایران ... جاتا ہے۔ باوجود اس حقیقت باہرہ کے کہ ان مشنریوں کا مقصد مذہب کی آڑ میں سیاسی جال پھیلانا ہے، اسلامی حکومتیں ان کی نقل و حرکت سے غافل ہیں۔ ترکی حکومت نے مشنریوں کی گہری چال کا احساس کر کے فوری تدارک کیا اور اکثر مشنری مدارس کو حکماً بند کرا دیا۔ باقی مدارس زیر حکومت کی سخت نگرانی ہے۔ اس وقت ترکی میں عیسائی مذہب کو سخت خطرہ در پیش ہے کیونکہ عیسائیوں کا مقصد حکومت کے احتساب کے باعث فوت ہو چکا ہے۔

جب سے بلاد عربیہ دولت عثمانیہ سے جدا ہوئے ہیں، عیسائی مشنری نہایت تیزی سے اپنا اثر و نفوذ قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آزادی اور تمدن کے نام پر آج عراق عرب کو سخت پریشان کر دیا گیا ہے اور خصوصی اختیارات حاصل کر کے عیسائیوں نے اپنی پوری حکومت قائم کر لی ہے۔ ضرورت ہے کہ حکومت عراق ترکی حکومت کے قدم بقدم چلے اور عیسائی مشنریوں کی نقل و حرکت کا گہری نظر سے مطالعہ کرے ورنہ اس کے بعد جو نتائج برآمد ہونگے وہ حکومت کے علاوہ تمام عراق کو بھگتنے پڑیں گے۔

میں اب تک مضبوطی سے اسلام پر قائم ہوں

حاجی عبداللہ فلبی کا بیان

حاجی مسٹر عبداللہ فلبی (نومسلم انگریز) حال میں استانبول تشریف لائے۔ اخبارات کے نمائندوں نے آپ سے ملاقات کی اور مختلف سوالات کے جواب طلب کئے۔ ایک سوال کے جواب میں حاجی فلبی نے کہا کہ میں حکومت سعودیہ کا ملازم نہیں ہوں اور نہ مجھے سرکاری اور غیر سرکاری سیاست سے کوئی تعلق ہے۔ میں صرف ایک تاجر ہوں جس طرح اور اجنبی تاجر حجاز میں مقیم ہیں۔ بے شک تین سال ہوئے کہ میں نے اسلام قبول کیا تھا اور اب بھی اس عقیدہ پر مضبوطی سے قائم ہوں۔ البتہ میری بیوی اب تک عیسائی ہے۔ میں صرف مسلمان ہوں اس کے علاوہ میں اور کچھ نہیں ہوں۔ میں اپنی جنسیت پر قائم ہوں اور عربی جنسیت میں مدغم نہیں ہوا ہوں۔ میں برطانوی ہوں اور اس لئے میں نے اپنا نام بھی تبدیل نہیں کیا ہے۔ اب میں ملک شام جاؤں گا اور وہاں سے جدہ روانہ ہو جاؤں گا۔ جدہ پہنچنے میں اس لئے تاخیر کی ہے کہ کہیں جدید شورش کو میری طرف منسوب نہ کر دیا جائے جس طرح پہلے لندن جاتے ہوئے مجھ پر الزام لگا دیا گیا تھا۔

باغیوں کی سرکوبی کے لئے حجازی فوج کی نقل و حرکت

چھ روز کے اندر تمام شورش پسند اطاعت قبول کر لیں

تہامہ اور عسیر کے فتنہ کے استیصال کے لئے حکومت حجاز و نجد نے اپنی افواج تا ہرہ روانہ کر دی ہیں اگرچہ یہ فتنہ اب بالکل فرو ہو چکا ہے لیکن سید حسن ادریسی اور اس کے عاقبت نااندیش رفقاء فرار کر گئے ہیں اور اس کوشش میں ہیں کہ وہ حکومت حجاز کی دستبرد سے محفوظ رہیں اور معافی مانگنے کی نوبت ہی نہ آئے۔ حکومت نے اپنی فوج کو عسیر اور صراۃ کے راستہ سے صبیا اور جیزان میں اتار دیا ہے اور خالد بن لوئی (کمانڈر) کی قیادت میں تہامہ میں ایک جرار فوج متعین کر دی ہے۔ مدافعت کے ان طریقوں کے ساتھ حکومت نے تمام قبائل کے نام پیام امن روانہ کر دیا ہے اور خود سید حسن ادریسی کو بھی امان دیدی ہے بشرطیکہ وہ اور اس کے رفقاء چھ روز کے اندر اندر اپنی اطاعت کا اعلان کر دیں۔ اگر حسن ادریسی نے اس عرصہ کے اندر امان طلب کر لی تو اس کو معاف کر دیا جائیگا ورنہ پھر منافقوں اور فسادیوں کے قلع قمع کے لئے حجازی فوج مناسب کارروائی کرنے پر مجبور ہوگی۔

ملازمین کے لئے اجنبی عورتوں سے شادی کی ممانعت

مصری حکومت کا جدید قانون

مصری مجلس مقننہ میں وہ قانون نظر ثانی کیلئے پھر پیش ہوا جس کی رو سے حکومت کے ملازمین کیلئے اجنبی اور غیر ملکی عورتوں سے شادی کرنی ممنوع قرار دی گئی ہے۔ رد و بحث کے بعد آخر قانون پاس کر دیا گیا۔ اس قانون سے ان لوگوں کے لئے بڑا خطرہ ہے جن کے حبالہ عقد میں اجنبی عورتیں ہیں۔ قانون میں تصریح کر دی گئی ہے کہ اگر کسی شخص کو کسی اجنبی عورت سے شادی کرنی مقصود ہو تو وہ وزیر سے اس کے لئے اجازت طلب کرے۔

مکہ اور جدہ کی سڑک کی اصلاح و مرمت

مکہ مکرمہ اور جدہ کے درمیان والی سڑک چونکہ حجاج کی گزرگاہ ہے اسلئے حکومت حجاز نے حجاج کی آسائش کے لئے اس کی فوری اصلاح کا حکم دیدیا ہے۔ چنانچہ کئی ہفتوں سے مزدور اس سڑک کی درستی کے لئے رات دن کام کر رہے ہیں اور یہ کام اب تک برابر جاری ہے۔ توقع ہے کہ نصف رمضان المبارک تک سڑک کی ...

فرانس اور اسپین میں خفیہ گفت و شنید

مغرب اقصیٰ کے بعض حصص کا تبادلہ

فرانسیسی اور اسپینی حکومت میں آج کل ایک خفیہ گفت و شنید ہو رہی ہے۔ فرانس نے اسپین پر زور ڈالا ہے کہ وہ مغرب اقصیٰ کا دور حصہ اس کے حوالہ کر دے اور اس کے عوض بعض مشرقی حصے لیلے۔ اس مخفی گفت و شنید نے برطانیہ کے کان بھی کھڑے کر دیئے ہیں علاوہ ازیں دنیا کے ارباب سیاست اس گفتگو کو بڑے غور و تذبذب سے سن رہے ہیں۔

ترکی میں ایک جدید قانون کا نفاذ

حکومت ترکی نے ایک جدید قانون وضع کیا ہے جس کا ماحصل یہ ہے کہ ترکی باشندے اپنے خاندانوں کے نام تجویز کریں تاکہ مردم شماری اور دیگر سیاسی امور کی انجام دہی میں حکومت کو آئندہ سال سہولت ہو جائے۔ قانون میں اس بات کی تصریح کر دی گئی ہے کہ کوئی خاندان ترکی زبان کے علاوہ کسی اجنبی زبان میں خاندانی نام تجویز نہ کرے۔ حکومت کا ارادہ ہے کہ اس کام کو چھ ماہ کے اندر ختم کر دیا جائے۔

ٹیونس میں عربوں سے جنگ

ٹیونس کے عربوں اور اٹلی کے چند باشندوں کے درمیان سخت ہنگامہ برپا ہو گیا۔ اس جنگ کا باعث یہ ہے کہ ٹیونس کے عربوں نے شہید اعظم سید عمر مختار کی سالگرہ منائی تھی۔ سالگرہ کے ایک جلسہ میں چند اطالوی باشندے آ کودے اور انہوں نے طرابلس کے مظلوم مسلمانوں کو سخت سست کہا جس پر تمام مجمع مشتعل ہو گیا۔ اور اطالویوں کی خوب مرمت بنائی۔ اتنے میں دیگر اطالوی بھی آ گئے اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ جنگ کرنے پر آمادہ ہو گئے۔ بیس منٹ تک طرفین سے خوب جنگ ہوئی جس کے بعد دس اطالوی ہسپتال پہنچا دیئے گئے جن میں سے دو کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ اب تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

گاندھی جی اور سیاسی اسیر رہا نہیں کئے جائینگے

وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل میں دو رخی بحث

صلح کرانے والوں کے لئے سہولتیں بہم پہونچائی جائیں گی؟

کلکتہ ۶ جنوری - فری پریس کے سیاسی نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے کہ نئے سال میں وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کا پہلا اجلاس کل صبح منعقد ہوا۔ گاندھی جی اور دوسرے سیاسی اسیروں کی رہائی کے متعلق حکومت کے رویہ پر غور کیا گیا۔

معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم اور لارڈ سینکی نے گاندھی جی اور دیگر سیاسی اسیروں کی رہائی کی جو تجویز پیش کی تھی یہ بحث اسی کا شاخسانہ ہے۔

کہا جاتا ہے کہ کل صبح کی تمام بحث اس خط و کتابت کی روشنی میں کی گئی جو گاندھی جی اور حکومت کے درمیان ملک کی سیاسی حالت کے متعلق گاندھی جی کا طرز عمل معلوم کرنے کی غرض سے ہوئی ہے معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے اپنے چٹھیوں میں نہایت صاف گوئی سے کام لیا ہے اور یہ رائے ظاہر کی ہے کہ جب تک حکمرانوں کے زاویہ نگاہ میں تبدیلی واقع نہ ہو اس وقت تک رعایا کے ہاتھ میں سب سے زیادہ کارگر ہتھیار تحریک سول نافرمانی ہے۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے جو رویہ اختیار کیا ہوا ہے اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایگزیکٹو کونسل ان کو رہا کرنے کیلئے تیار نہیں ہے لیکن یہ یقین کیا جاتا ہے کہ ایگزیکٹو کونسل نے اس امر کی حمایت کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے کہ سر تیج بہادر سپرو، مسٹر جیکر اور گول میز کانفرنس کی کارروائی کے متعلق گاندھی جی سے آزادانہ گفت و شنید کرنے کے لئے سہولتیں بہم پہونچائی جائیں۔

توقع کی جاتی ہے کہ پارلیمنٹ کا قرطاس ابیض شائع ہونے پر اس سلسلہ میں دوسرا اہم مرحلہ بھی حل ہو جائے گا۔ اس وقت گاندھی جی اور دوسرے سرکردہ کانگریسی لیڈروں کو مجوزہ آئین کا مطالعہ کرنے اور اس کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لئے سہولتیں بہم پہونچانے کی غرض سے مناسب کارروائی کی جائے گی۔

چینی اور جاپانی افواج کی دست بدست جنگ

جاپانیوں کی پسپائی۔ چینیوں کا قتل

برطانوی جنگی جہاز بھی تیار ہیں

ٹوکیو ۷ جنوری۔ دفتر خارجہ اور جاپانی حکام کے درمیان ایک کانفرنس ہو رہی ہے اسی سلسلہ میں شمالی چین کے جاپانی حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ چانگ ہاکانگ کے نمائندوں سے گفتگو کر کے شانہائے کوان کے معاملہ کو ختم کر دیں۔ سفیر جاپان مقیم جنیوا کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ اس واقعہ کی اطلاع جمعیۃ الاقوام کو کر دیں۔

پیکنگ ۷ جنوری سر کلے امیر البحر نے برطانوی بیڑوں کو چنگ وانگ ٹو پہنچ کر برطانوی مفاد کی حفاظت کا حکم دیدیا ہے۔ شانہائے کوان سے چینی افواج واپس آگئی ہیں اور اسی کے قریب دوبارہ ترتیب میں مصروف ہیں۔ جاپانی مسلح گاڑیاں چنگ وانگ ٹو کے قریب و جوار میں بیکار ہیں۔ شانہائے کوان میں بالکل سکون ہے اب چین و جاپان کی طرف سے اعلان جنگ کا اندیشہ نہیں ہے گیارہ جاپانی جنگی جہاز چنگ وانگ ٹو کے قریب موجود ہیں اور توقع ہے کہ ٹنگ ٹاسے اور آ جائیں گے۔

جاپانیوں کی پسپائی

پیکنگ ۷ جنوری۔ شانہائے کوان کے سپہ سالار نے جنرل ہیو ہانگ کو مطلع کیا ہے کہ جاپان کے ۹ ہوائی جہاز، ۹ توپیں اور ۵۰۰۰ سپاہ کو چینی فوج نے پسپا کر دیا۔

لیکن جاپانیوں کا بیان ہے کہ انہوں نے شانہائے کوان اور مفارٹ فتح کر لیا ہے۔ اب صلح کی گفتگو شروع ہو گئی ہے۔

خیال ہے کہ جاپانی جنوب کی طرف چلے جائیں گے اور وہاں سے جہاں آسانی سے پہنچ سکیں گے۔

پانچسو چینیوں کا قتل

پیکنگ ۷ جنوری شانہائے کوان میں جگہ جگہ آگ لگ جانے کی وجہ سے دھواں نکلتا ہوا ہے چینی مقربین کو شہر جاپانیوں کے قبضہ میں ہے اور چینی افواج نے سخت گولہ باری کے بعد شہر پر قبضہ دیا ہے چینیوں کے ۵۰۰ سپاہی دست بدست جنگ میں مارے گئے۔

کانگریس اور جمعیۃ علماء ہند کی نقل و حرکت

پابندیوں کے نفاذ پر دوبارہ غور

دہلی ۵ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگریس نوجوان بھارت سبھا اور جمعیۃ علماء ہند کے کارکنوں کی نقل و حرکت پر جو پابندیاں عائد کی گئی تھیں ان کی میعاد ختم ہو گئی ہے۔ اور حکومت ان کے دوبارہ نفاذ پر غور کر رہی ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ بعض کارکنوں کے خلاف آج شب ہی پابندی ...

آرڈیننس کی میعاد کے بعد سزا قائم رہ سکتی ہے؟

کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک اہم بحث

کلکتہ ۶ جنوری۔ گیا گورنر جنرل کے نافذ کردہ آرڈیننس کی میعاد ختم ہو جانے کے بعد بھی اس آرڈیننس کے ماتحت دی گئی سزا قائم رہ سکتی ہے؟ یہ سوال تھا جو مسٹر جگن جندر رائے کی درخواست نظر ثانی کی سماعت کے دوران میں جسٹس پینکرج اور جسٹس پرسٹس کے روبرو اٹھایا گیا۔ ...

دہلی کے قریب ڈاکوؤں کا حملہ

گھی، کپڑا اور روپیہ چھین لیا

وائسرائے کی مجلس عاملہ کا اجلاس

آئینی امور اور برما کے مسئلہ پر بحث

نئی دہلی ۵ جنوری۔ وائسرائے کی مجلس عاملہ کا جو خاص اجلاس کلکتہ میں طلب کیا گیا ہے اس میں بعض اہم ترین مسائل پر بحث ہوگی۔ ...

آرڈیننس کے خاتمہ پر سیاسی مقدمات

دہلی کی عدالت میں ایک قانونی بحث

بندکرے میں کوئلہ جلانے پر ہلاکت

گوڑگانوں میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

گوڑگانوہ ۶ جنوری۔ ریاست الور کے فسادات کے سلسلہ میں گوڑگانوہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا ہے تاکہ غیر آئینی جلوسوں اور جلسوں کا سدباب ہو سکے۔

یورپین جماعت سے پنڈت مالویہ کی گفتگو

ناامیدی اور مایوسی کی کوئی وجہ نہیں

مالویہ کا پیغام بنگال کے ہندوؤں کے نام

کانفرنس کے التوا کی اصل وجہ

گاندھی جی کو فوراً رہا کیا جائے

ہندوستانی ایوان تجارت کا تار وائسرائے کے نام

وائسرائے کی دھمکی

اگر گاندھی جی کو رہا کیا گیا تو میں الگ ہو جاؤں گا

ڈاک کے تھیلوں پر ڈاکہ ڈالنے والا گرفتار

کشمیر میں اسمبلی کے قیام کا امکان

کوئٹہ میں پانی جم گیا

علیحدگی سندھ کی مخالفت

(right column)

جمعیۃ علمائے ہند میں شامل رہ کر ایک رکن کی حیثیت سے اس خبر پر افسوس ...

... اب افتراق انگیزیوں اور دسیسہ کاریوں کا علم ہونے کے بعد ہم قارئین الجمعیۃ سے پوچھتے ہیں کہ کیا انہوں نے موجودہ دور میں طاشیر کوئی سے زیادہ شریر اور مفسد شخص کوئی دوسرا دیکھا ہے اگر دیکھا ہے تو وہ ہمیں اطلاع دیں۔

دار الحکومت

دہلی میں یوم گاندھی کا مظاہرہ

متعدد خواتین کی گرفتاریاں

کل چہارشنبہ کو دہلی میں بھی یوم گاندھی پر مظاہرہ کیا گیا جس میں چار عورتیں اور ایک نوجوان کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ شہر میں کہیں کہیں دکانیں بھی بند تھیں گھنٹہ گھر کے پاس کپڑے کا بازار خصوصیت سے بند تھا تقریباً ۱۲ بجے ایک مجمع گھنٹہ گھر کے پاس آکر جمع ہو گیا۔ پولیس پہلے ہی سے تیار تھی سردار بہادر ملک لیو بیال صاحب اور خان صاحب عبد الواحد بھی موقعہ پر موجود تھے۔ نصف گھنٹہ کے بعد چار عورتوں کا ایک جلوس کوٹرانیل کی طرف کانگریسی جھنڈا لئے ہوئے نظر آیا ان عورتوں میں سے دو کی گود میں شیر خوار بچے بھی تھے ایک نوعمر لڑکی جو آگے آگے تھی اور اس کے ہاتھ میں جھنڈا دیدیا گیا تھا جونہی گھنٹہ گھر کے پاس پہونچے زنانہ پولیس نے انہیں فوراً گرفتار کر لیا اور ایک لاری میں جو تیار تھی سوار کر دیا ایک نوجوان کانگریسی بلیٹن تقسیم کرتا ہوا گرفتار کیا گیا۔

مجمع کو منتشر کرنے کے لئے پولیس کو لاٹھی چارج سے بھی کسی قدر کام لینا پڑا۔

ڈیرہ اسمٰعیل خاں کی جیل میں ہنگامہ

گیارہ قیدی ہلاک اور مجروح

پشاور ۶ جنوری۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں پشاور اور بنوں کے علاقوں ... سے ۲۰ قیدیوں کے چوٹیں آئیں لیکن مرا کوئی نہیں تھا۔ پشاوریوں کے زیادہ چوٹیں آئی تھیں اس لئے وہ ... جنوری کی صبح کو انہوں نے بنوں کے قیدیوں پر یکایک حملہ کر دیا اس مرتبہ چھ قیدی ہلاک ہوئے اور ۵ کے شدید چوٹیں آئیں۔ انہیں بہت جلد علیحدہ کر دیا گیا، ورنہ مزید جنگ و جدال کا اندیشہ تھا چیف میڈیکل آفیسر بھی پشاور روانہ ہو رہے ہیں، فساد کی وجوہ کی بابت تحقیقات کی جا رہی ہے۔

الور میں میو قوم نے کوئی بغاوت نہیں کی

مہاراجہ تخت سے دست بردار ہونے کیلئے تیار ہیں

برطانوی فوج کی تیاری۔ ہوائی جہازوں کا بندوبست

نئی دہلی ۵ جنوری۔ الور سے تازہ ترین آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ مہاراجہ صاحب نے مخدوش علاقوں کے حالات معلوم کرنے دیزیز میوؤں پر اخلاقی دباؤ ڈالنے کی غرض سے دہلی فلائنگ کلب سے دو ہوائی جہاز عاریتاً طلب کئے ہیں مہاراجہ صاحب ان کے لئے ایک ہزار روپیہ روزانہ دینے کو تیار ہیں۔

الور میں مہاراجہ صاحب کے اس بیان کو بڑی اہمیت دی جا رہی ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ میں تخت سے سبکدوش ہونے اور دان پرستھ آشرم اختیار کرنے کے لئے تیار ہوں ...

مہاتما بدھ کی مورتی شہادی گئی

برطانوی افواج تیار ہیں

اچھوتوں کے داخلہ کیلئے اوقات مقرر کر دئے جائیں

پوجا کے بعد بتوں کو پاک کر دیا جائے

گاندھی جی کی ایک نئی اسکیم

پونہ ۴ جنوری۔ گاندھی جی نے ایک طویل اعلان شائع کیا ہے جس میں آپ نے گرو دیور مندر میں اچھوتوں کے داخلہ کے متعلق ایک نئی اسکیم پیش کی ہے ...

سوراج وائٹ ہال اور گول میز کانفرنس سے حاصل نہ ہوگا

ملک کا امن و امان قوم پروروں کے ہاتھ میں

لندن میں ڈاکٹر انصاری کی تقریر

لندن ۴ جنوری۔ انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن کے استقبال کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ ہم سوراج، وائٹ ہال، شملہ اور گول میز کانفرنس کی بدولت نہیں حاصل کریں گے ...

پولیس اور ڈاکوؤں کا مقابلہ

گولیوں کی بارش۔ ایک شخص ہلاک

مشرقی مذاہب کی مشترکہ کانفرنس

جاپان اور مصر و عرب کے نمائندوں کی شرکت

کانپور میں ہندو مسلم اتحاد کی کوشش

مقدمات واپس لینے کی درخواست

امریکہ میں مولانا شوکت علی کی مساعی

سکھ پلٹن سے ہتھیار رکھوائے گئے

ایران کے بحری بیڑہ میں اضافہ

چھ جہازوں کی آمد

کلکتہ میں دلیرانہ ڈاکہ

ترکی میں ایک جدید ریلوے لائن کی تعمیر

گاندھی جی کے ساتھ صلح

کون کون لوگ مقرر کئے گئے ہیں

دنیا کے پہلوانوں کو گاما پہلوان کا چیلنج

رام گڈھ کے مقدمہ فساد کا فیصلہ

تین ہندو اور پانچ مسلمانوں کو سزائیں

پنجاب کی گورنری پر مسٹر ایمرسن کا تقرر

دو مفرور انقلابیوں میں سے ایک گرفتار

چاٹگام پر ایک ہزار روپے جرمانہ

مصر میں جدید کابینہ مرتب ہو گیا

تحریک "دشمنان خدا" کی مخالفت

شمالی چین میں جاپانی افواج کی گولہ باری

شہر کے دروازے بند

آئرلینڈ کی پارلیمنٹ توڑ دی گئی

جرمنی قرضہ جنگ ادا نہیں کریگا

تلاشیوں کے بعد بیس اشخاص گرفتار

اسمبلی کی میعاد میں توسیع نہ کی جائے

ایک ضروری اصول تفتیش
یورپین مصنفین کی تاریخ نویسی
ایک ضروری اصول کے ماتحت تاریخ کی تدوین

(از جناب مولانا اکبر شاہ صاحب نجیب آبادی)

دنیا کا کوئی مذہب اور کوئی قوم ایسی نہیں جس میں ایک برتر ارادہ اور واجب الوجود ہستی یعنی خداوند تعالیٰ کے موجود ہونے کا عقیدہ نہ پایا جاتا ہو۔ ہندوستان کے تمام مذاہب میں بوقعد... کی نسبت مشہور ہے کہ اس میں ہستی باری تعالیٰ کا عقیدہ نہیں ہے لیکن ...

...

عہد عالمگیری کے بعد کے واقعات

ہندوستان کے عہد قدیم میں ہم کو بہت سی مثالیں اس کی ملتی ہیں کہ ایک ...

...

اولیاء کرام کو بدنام کرنے کا طریقہ
زین المجالس کے متعلق علماء کرام کا فتویٰ
استفتار

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ کرامات اولیاء رحمہم اللہ کر یقیناً حق ہیں مگر زین المجالس میں جو اقوال حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی سیدنا محی الدین عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز کی طرف منسوب کئے گئے ہیں جن میں سے چند نمونۃً درج ذیل ہیں کیا قابل اعتقاد و تسلیم ہیں؟

(۱) خدا جو چاہتا کسی کی مراد پر لاتا ہے نہیں تو میرے وسیلہ سے ...

(۲) کسی کو کوئی آرزو خدا سے طلب کرنے کی ہو تو ...

(۳) مشکل کے وقت مشرق یا مغرب سے کوئی شخص مجھ کو پکارے ...

(۴) حضرت اپنے خادم کے انتقال کے بعد اس کی روح کو چھڑانے کے لئے ...

(۵) حضرت کا ایک معتقد خادم ...

...

الجواب — ... بالکل غلط اور محض ... یہ باتیں عقائد اہل سنت جماعت کے خلاف ہیں ...

(۱) حررہ محمد احمد عفی عنہ، مفتی مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور

الجواب صحیح عبداللطیف عفی عنہ

...

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب طبیب خاص سابق حضور نظام نے ملا واحدی صاحب ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ کو جو ایک طلسمی نسخہ قوت کا عطا فرمایا ہے اس نسخہ کے نیچے یہ عبارت درج ہے:-

...

معجون مددگار غدود

...

نوٹ: ...

ملنے کا پتہ

احمد مجتبیٰ برادرز دفتر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اسے ضرور فائدہ اٹھایئے

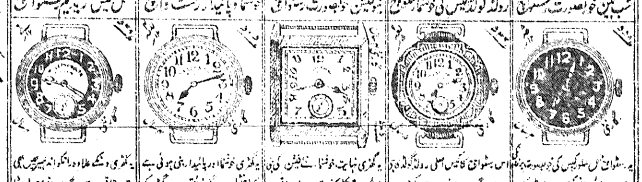

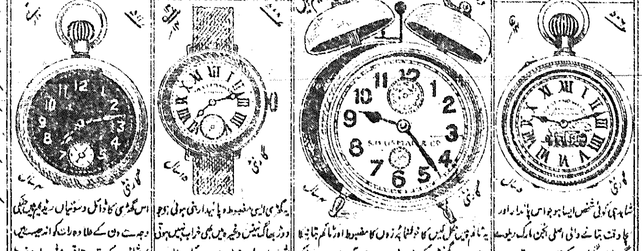

ملنے کا پتہ ...

صوبہ سرحد میں عیسائی تبلیغ کا فتنہ
سرکاری مدارس میں دینی تعلیم داخل کی جائے

... جمعیۃ علماء ... کا عظیم الشان اجلاس منعقد ہوا مختلف اطراف کے علماء نے شرکت کی۔ ...

(۱) مرکزی انتخاب ۵ فروری ۱۹۳۲ء کو منعقد کیا جائے۔

(۲) صوبہ سرحد کی کونسل کے مسلم ارکان سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ وہ ایک ایسا قانون وضع کر دیں جس کی رو سے مالی مقدمات کا فیصلہ از روئے شریعت کیا جائے۔

(۳) چونکہ اس علاقہ میں عموماً اور تحصیل مردان میں خصوصاً عیسائی مشنری ارباب توحید کو تثلیث کے چکر میں پھنسانے کی کوششوں میں منہمک ہیں لہذا علماء کرام اس فتنہ کے سدباب کے لئے اپنے کمبل کاندھے سے درست ہو جائیں اور ان کی تبلیغ کو ناکام بنا دیں۔

(۴) چونکہ مسلمان بچوں کے اخلاق خراب ہوتے جاتے ہیں اس لئے سرکاری مدارس میں مذہبی تعلیم کو لازمی قرار دیا جائے تاکہ بچوں کے اخلاق درست ہوں۔

صوبہ مدراس میں انجمن اشاعت اسلام

حافظ عبدالودود ناظم جمعیۃ علماء احناف گوپی کیپورہ

میں نے کمبم (ضلع ... صوبہ مدراس) اشاعت اسلام کا معائنہ کیا اس کو دیکھ کر دل باغ باغ ہو گیا انجمن کے کارکنوں کے اخلاص کے باعث اس نے خاطر خواہ ترقی کی ہے۔ ... اس انجمن نے ایک ہزار لوگوں کو داخل اسلام کیا ہے ... انجمن کی امداد کریں۔

(سید عبدالاحد ... از مدراس)

قبول اسلام

... حضرت مولانا مولوی محمد لیسین صاحب مفتی اعظم و صدر مدرس کے دست مبارک پر مشرف باسلام ہوئی۔ اسلامی نام بی ... رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ نو مسلمہ کو استقامت عطا فرمادے۔ ...

(شیخ کریم سکرٹری مدرسہ)

سکرٹری دہلی میونسپلٹی کی خدمت میں وفد

آج جناب ڈاکٹر احسین بخش صاحب اور دوسرے سربرآوردہ حضرات جناب سکرٹری صاحب بہادر میونسپل کمیٹی دہلی کی خدمت میں مسلمانان پہاڑ گنج اور ریلوے کے مسلمان کلرکوں اور افسروں کی جانب سے اس امر کی درخواست لے کر بطور ... وفد تشریف لے جا رہے ہیں کہ ایم - بی - مڈل اسکول پہاڑ گنج میں مسلمان بچوں کے لئے پانی پینے کا باقاعدہ انتظام کیا جائے۔

محمد اختر خاں تبالہ نویس پہاڑ گنج دہلی۔

دہلی میونسپلٹی کو ۹۰ ہزار کی مزید آمدنی

دہلی ۔ جنوری ... چونکہ واٹر اینڈ ڈرینج ... کے قائم ہونے کے بعد سے اب تک برابر میں کھانڈ اور دیگر اشیاء کے محصول میں اضافہ ہوتا رہا ہے چنانچہ سال گذشتہ میں دسمبر کے مہینہ میں کھانڈ کے محصول سے ... روپیہ کی آمدنی ہوئی ...

سکھ مشنری کالج پر پولیس کا چھاپہ

امرتسر ... جنوری۔ ماسٹر تارا سنگھ اکالی لیڈر اپنے بیٹے کی شادی کے سلسلے میں چند روز کی اجازت لے کر یہاں آئے ہوئے تھے اور اپنے مکان واقع سکھ مشنری کالج میں مقیم تھے۔ کل شام آپ کو ترمیم شدہ ضابطہ فوجداری مجریہ ۱۹۳۲ء کے ماتحت یہ حکم دیا گیا کہ آپ آٹھ گھنٹہ کے اندر اندر یہاں سے نکل جائیں اور بغیر اجازت حاصل کئے امرتسر، جالندھر اور لائل پور وغیرہ کی حدود میں داخل نہ ہوں ... پولیس نے سکھ مشنری کالج کا محاصرہ کر لیا جب معلوم ہوا کہ ماسٹر تارا سنگھ وہاں موجود نہیں ہیں تو پولیس واپس چلی گئی۔

اخبار الجمعیۃ
میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف!
کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لے کر تحریر فرمادیں اور صحت و تندرستی کی گائڈ دراہ راست کی تصویر۔ قواعد۔ قدرت کی واخلا۔ نہایت عمدہ مضامین سے مزین ۹۲ صفحات کی کتاب کام شاستر مفت طلب فرما کر ملاحظہ فرما دیں۔

پتہ — ویدشاستر ... رام نگر، کاٹھیاواڑ

حب نعمت (رجسٹرڈ)

جریان سرعت، کثرت احتلام، ضعف باہ وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے ...

منیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار چتلی قبر دہلی

گھر بیٹھے تین روز میں آسانی
صحیح پیشینگوئی کرنا سیکھ لیجئے

...

دفتر روشن ضمیر محلہ ... مرادآباد

البشیر

...

(منیجر البشیر اٹاوہ)

اس گانٹھ سے غریبوں کی عید ہوگی
۲۵ رمضان المبارک تک یہ گانٹھیں بغیر کسی منافع کے روانہ کریں گے
بیس پونڈ کاٹن کٹ پیس کی گانٹھ مبلغ پچیس ۲۵ روپیہ میں

اس گانٹھ میں ململ - وائل - پاپلین - چھینٹ موٹا چھینٹ باریک - لٹھا - ڈوریہ وغیرہ کے علاوہ بھی چند قسم کا کٹ پیس ہوگا مگر تمام ٹکڑے کار آمد جن سے زنانہ مردانہ خورد و کلاں کپڑے آسانی سے تیار ہو سکتے ہیں قیمت بیس پونڈ کا گانٹھ مبلغ ۲۵ روپیہ پیکنگ وغیرہ علاوہ آرڈر کے ہمراہ ... قیمت پیشگی آنی ضروری ہے کل قیمت پیشگی آنے پر پیکنگ وغیرہ معاف۔

نوٹ ضروری۔ چونکہ یہ گانٹھیں بغیر کسی منافع کے روانہ کریں گے اس لئے ہر شخص اس نادر موقع سے فائدہ اٹھا سکتا ہے خواہ منگوا کر فروخت کریں خواہ اپنی خانگی ضرورت میں لا دیں ... تاکہ ہر ایک غریب بھائی کو اس سے فائدہ ہو۔

منیجر دی فٹ کوٹ کمپنی کٹ پیس جنٹ نچھوڑ لائین کراچی

تفسیر حقانی اردو مکمل آٹھ جلدیں
عقائد الاسلام اردو
البیان فی علوم القرآن
مرقع رسول

...

ملنے کا پتہ — دار الاشاعت تفسیر حقانی۔ بلیماران - دہلی

زندگی کی کشمکش میں آپ مصروف ہیں!

کا دار و مدار اعلیٰ صحت پر اور اعلیٰ صحت کا
امرت دھارا

...

امرت دھارا ... لاہور

رمضان المبارک کا سالانہ رعایتی اعلان

...

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار

ہندستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

معاون

محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول

ہلال احمد زبیری بی اے

نرخ اشاعت

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

جلد ۱۷ | دہلی - یوم جمعہ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۳ جنوری ۱۹۳۳ء | نمبر ۴

معاصرین کے افکار و آراء

خانہ جنگی کی دھمکی (مدینہ)

افتراق انگیزی کے شیدائیوں اور سرکاری فیصلے کی حفاظت کے لئے مسلمان رہنماؤں پر حملہ آور ہونے والے حضرات نے اب کھلم کھلا اور علی الاعلان اتنی دھمکی دیا ہے کہ اگر یہ لوگ سرکاری فیصلے کی بالواسطہ مخالفت سے باز نہ آئے تو ان کے ساتھ وہی سلوک کیا جائے گا جو نہرو رپورٹ کے زمانے میں ... کیا گیا تھا یعنی آوارہ مزاج لونڈوں اور اوباش جوانوں کو ... بڑے بڑے مسلمان رہنماؤں کی پگڑی اچھالی جائے گی۔ جلسوں پر خشت باری ہوگی ... [illegible]

[illegible]

کلکتہ میں تمام ہندوستان کے اسلامی اجتماعات (مدینہ)

نام نہاد مسلم کانفرنس اور جمعیۃ علمائے کانپور کے اجلاس ... کلکتہ میں ... [illegible]

[illegible]

معاہدت کی توقعات

[illegible]

کلکتہ میں سودا کا حشر

[illegible]

اسوقت ضرورت کیا ہے

[illegible]

غربا اور مساکین سے ہمدردی کرو

مخلوق کی خدمت خدا کو سب سے زیادہ پسند ہے

اسلام میں زکوٰۃ و صدقات کے فضائل

[illegible]

محبت اسلامی اور اخوت

[illegible]

گلدستۂ قاسمی مفت

احکام رمضان المبارک و جنتری سحر و افطار وغیرہ

ایک کارڈ لکھ کر مفت طلب فرمائیے

ناظم کتب خانہ مطبع قاسمی (دارالعلوم) دیوبند یوپی

سفید بال جڑ سے کالا

[illegible]

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

[illegible]

مینیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلی ماران دہلی

ٹیلفون نمبر ۵۵۶

خالص کیسٹر آئیل

سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں۔ مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرے سے خالی ہیں۔ مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر تیار ہوتی ہیں۔ مرد، عورت، بچے، بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا)

بندر روڈ کراچی

Castophen Mfg Co. (India)

P. Box 88. Bunder Road, Karachi

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

رمضان المبارک کا سب سے بہتر اور مقدس تحفہ

علماء، صلحاء، محدثین، مفسرین، نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ

قرآن مجید

[illegible]

سب سے بڑی ضمانت

[illegible]

خصوصیت

[illegible]

صرف رمضان المبارک کیلئے

[illegible]

رمضان شریف میں

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کرنے والا

قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جن سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کرسکتے ہیں نورانی قرآن کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

[illegible]

شوال تک خاص رعایت

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ۔ ۔ ۔
ششماہی ۔ ۔ ۔
سہ ماہی ۔ ۔ ۔
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ۔ ۔ ۔
ششماہی ۔ ۔ ۔
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

نرخ اشاعت

جلد ۱۷ | دہلی۔ یوم جمعہ ۱۶ ر رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۳ ر جنوری ۱۹۳۳ء | نمبر ۴

معاصرین کے افکار و آراء

خانہ جنگی کی دھمکی (مدینہ)

افتراق انگیزی کے شیدائیوں اور سرکاری فیصلے کی حفاظت کے لئے مسلمان رہنماؤں پر حملہ آور ہونے والے حضرات نے اب کھلم کھلا اور علی الاعلان الٹی میٹم دیا ہے کہ اگر یہ لوگ سرکاری فیصلے کی بالواسطہ مخالفت سے باز نہ آئے تو ان کے ساتھ وہی سلوک کیا جائے گا جو نہرو رپورٹ کے زمانے میں طبقۂ احرار سے کیا گیا تھا یعنی آوارہ مزاج لونڈوں اور اوباش جوانوں کو ہشکا کر بڑے سے بڑے مسلمان رہنما کی پگڑی اچھالی جائے گی۔ جلسوں پر خشت باری ہوگی، مسلمانوں کی پشت میں چھرے مارے جائیں گے اور وہ تمام رکیکیاں کی جائیں گی جو لاہور، بمبئی، دہلی، کلکتہ، لکھنؤ اور دوسرے مقامات پر گزشتہ پانچ برس میں کی گئی ہیں۔ ...

کلکتہ کے نام نہاد اسلامی اجتماعات (سرفراز)

نام نہاد مسلم کانفرنس اور جمعیۃ علمائے کانپور کے اجلاس جو کلکتہ میں مسٹر شفیع داؤدی اور مسٹر ظفر الدین ... کی کوششوں سے منعقد ہوئے تھے پایۂ تکمیل کو پہونچ گئے۔ ان جلسوں میں جو ریزولیوشن پاس ہوئے اور جو کارروائیاں عمل میں آئیں انہوں نے اس کا ایک مرتبہ اور ثبوت بہم پہونچا دیا کہ یہ ہر دو جماعتیں اپنے وطن کی کہاں تک بہی خواہ اور دوست ہیں اور یورپین مفاد کے مقابلہ میں وہ مسلمانوں کے مفاد کو کتنا عزیز رکھتی ہیں۔ ...

مفاہمت کی توقعات

اسوقت ضرورت کیا ہے

کلکتہ میں مسجد مزار کا حشر

غربا اور مساکین سے ہمدردی کرو

مخلوق کی خدمت خدا کو سب سے زیادہ پسند ہے

اسلام میں زکوٰۃ و صدقات کے فضائل

(گزشتہ سے پیوستہ)

... کی ہے۔ (ابوداؤد)

رمضان کے روزے جب تک صدقۂ فطر ادا نہ کیا جائے آسمان و زمین کے درمیان معلق رہتے ہیں۔ (ابن شاہین)

کسی نے دریافت کیا حضور آیت قد افلح من تزکی وذکر اسم ربہ فصلی کا تعلق کس سے ہے۔ فرمایا یہ صدقۂ فطر کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ (ابن خزیمہ)

حضرت سعد کی والدہ کا انتقال ہوگیا تھا انہوں نے سرکار کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا میری ماں کا انتقال ہوگیا۔ اس نے کچھ وصیت بھی نہیں کی۔ ...

محبت اور مال میں افزونی

جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرکے مہمان کا اکرام و عزت کرے۔ جو بات منہ سے نکالے اچھی نکالے ورنہ خاموش رہے۔ (بخاری مسلم)

صلہ رحمی کا مطلب یہ ہے کہ گود پیٹ کے رشتوں کو قطع نہ کرے اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ ...

افضل صدقہ وہ ہے جو ذی رحم دشمن کو دیا جائے۔ (طبرانی) یعنے رشتہ دار ہو اور اس کا مخالف ہو۔ افضل صدقہ اس وجہ سے فرمایا کہ باوجود اس کی مخالفت اور دشمنی کے سلوک کرتا ہے۔

ہر صبح کو دو فرشتے آسمان سے اتر کر یہ دعا کرتے ہیں۔ ایک کہتا ہے الہی نیک کاموں میں خرچ کرنے والے کو زیادہ دے۔ دوسرا کہتا ہے بخیل کے مال کو تلف کر دے۔ (بخاری مسلم)

حدیث قدسی ہے اے میرے بندے خرچ کر تجھ کو دیا جائے گا۔ (بخاری مسلم) یعنے میرے راستہ میں خرچ کرنے سے ڈر نہیں جس قدر خرچ کرے گا اتنا ہی زائد دیا جائے گا۔ ...

کسی نے دریافت کیا یا رسول اللہ بہتر اور افضل اسلام کونسا ہے۔ ارشاد فرمایا مساکین کو کھانا کھلانا۔ اور ہر مسلمان کو سلام علیک کرنا، خواہ اسے پہچانتا ہو یا نہ پہچانتا ہو۔ (بخاری مسلم)

مسکین کو کھانا کھلانا رحمت کو واجب کرتا ہے۔ (حاکم) ...

گلدستۂ قاسمی مفت
معہ
احکام رمضان المبارک وجنتری سحر و افطار وغیرہ
ایک کارڈ لکھ کر مفت طلب فرمائیے
ناظم کتب خانہ مطبع قاسمی (دار العلوم) دیوبند یو۔پی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ
جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین و بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت ... قیمت سالانہ ... کیا جاتا ہے۔
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)
کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرے سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر تیار ہوتی ہیں۔ مرد، عورت، بچے، بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔
ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں
کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی
Castophen Mafg Co. (India)
P. Box 88. Bunder Road, Karachi.

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروشں
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

سفید بال جڑ سے کالا
ایک آنہ ...
... بالکالا اسٹورس پوسٹ بکس ... (دربھنگہ)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

رمضان المبارک کا سب سے بہتر اور مقدس تحفہ

علماء، صلحاء، محدثین، مفسرین، نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ

قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے قابلقدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اسے تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا سید انور شاہ صاحب مفتی اعظم صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اسد الاسلام حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب مسیح الملک حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے متبحر اور مقدس علماء نے اسے بیحد پسند فرمایا ہے۔ اور نہایت پرزور الفاظ میں مسلمانوں سے اس کے متعلق سفارشیں کی ہیں رمضان المبارک میں ایک مسلمان کیلئے اس پانچ ترجمے والے قرآن مجید سے بڑھکر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہو سکتا خود طلب فرمایئے اپنے عزیزوں کیلئے منگایئے اور دوستوں کو ہدیہ کے طور پر دیجئے۔

خصوصیت

صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ ... علاوہ محصولڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

صرف رمضان المبارک کیلئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی کل رقم پر ... کم کر دیئے جائیں گے۔

رمضان شریف میں

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کر دینے والا

قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جن سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے، نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درود دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کرسکتے ہیں نورانی قرآن کا ٹائٹیل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

کہ وہ رمضان شریف کے مقدس مہینہ میں ہم سے نورانی قرآن مجید طلب کرکے اس میں تلاوت کرے اور جنہیں اللہ تعالیٰ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگا کر غریبوں، طالب علموں، مسجدوں، یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں اور اللہ کے ذکر کو گھر گھر پھیلا کر اس کی رحمتوں سے اپنے دامن بھر لیں۔

یہ قرآن مجید معرا اور مترجم دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے۔ ترجمہ حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے حصہ بغیر ترجمہ صرف عہ بلا جلد علاوہ محصولڈاک۔ کپڑے کی جلد ۸ر اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ لیا جائیگا حصہ مترجم حنا شدہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک کپڑے کی جلد کے آٹھ آنہ اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ ہوگا۔

شوال تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کم سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ رمضان المبارک میں مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے لہذا اخیر شوال تک کے لئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔

پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ... کمی کر دی جائے گی۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۶ ررمضان المبارک ۱۳۵۱ھ ہجری

ریاست الور کی خونچکاں داستان

اضطراب انگیز و اندوہناک اطلاعات

ریاست الور سے جو خبریں آ رہی ہیں اور ان خبروں کی بنا پر دہلی میں جو بڑے بڑے پوسٹر شائع کئے جا رہے ہیں انہیں پڑھ پڑھ کر یقیناً ہندوستان کے مسلمان مضطرب و بے چین ہو گئے اور حقیقت یہ ہے کہ الور کے مسلمانوں کی تباہی و بربادی پر جس قدر ماتم کیا جائے کم ہے کیونکہ میو انیوں کی یہ جری و بہادر قوم اس وقت اس طرح مصیبت میں مبتلا ہے اور اس کے شہداء و مجروحین کی تعداد اس قدر بڑھ گئی ہے کہ مسلمانوں کا اس کی تلافی ناممکن معلوم ہوتی ہے۔ کون بدنصیب مسلمان ایسا ہوگا جو اپنے بھائیوں کی شہادت و جراحت کے زہرہ گداز حالات سے اور ان مصیبت زدگان کی داستان ...

اگر مسلم میو انیوں کے خون کے اس طرح بے دریغ بہنے کی قیمت اب بھی آپ پر ظاہر نہ ہوئی ہو تو اس سے زیادہ واضح اور صاف الفاظ آپ کو دنیا کے پردہ پر کہیں بھی نہ ملیں گے۔

پوسٹر اور مضامین

دوسری طرف برطانی ہند کے وہ خود غرض پسند فتنہ انگیز اشخاص ہیں جو اس موقع کے لئے بہت دنوں سے منتظر بیٹھے تھے وہ بھی اب کیل کانٹے سے درست ہو کر میدان میں نکل آئے ہیں اور اپنا کھویا ہوا اعتماد دوبارہ حاصل کرنے کے لئے شہداء الور کے خون کو روپیہ بنا رہے ہیں ...

الور کی متوحش خبریں اور ڈاکٹر مونجے کا بیان

ہندوؤں اور مسلمانوں کے لئے صحیح راہ عمل

(ایک امن پسند شہری کے قلم سے)

ریاست الور کے حالات نہایت نازک اور خطرناک صورت اختیار کر چکے ہیں اور وہاں کے متعلق جو اطلاعات اخباروں میں شائع ہو رہی ہیں وہ بلاشبہ نہایت پریشان کن اور تشویشناک ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ریاست کے بہت بڑے علاقے میں بغاوت پھیل گئی ہے اور راعی اور رعایا کے درمیان ایک ناقابل عبور خلیج حائل ہو جانے کے باعث اب وہاں کا تمام نظام حکومت درہم و برہم ہو رہا ہے۔ ...

دہلی میں ہندو مسلم منافرت برپا کرنے کے لئے پریس اور پلیٹ فارم کے ذریعہ ایڑی چوٹی کا زور لگایا تو خود دہلی کے معزز مسلمانوں نے اس فساد انگیزی کے خلاف آواز اٹھائی ...

ایک جدید تنقید نگار کے وساوس کا ازالہ

تفسیر "ترجمان القرآن" پر بعض لاطائل اعتراضات

اسلام کا حقیقی منشا اور دین الٰہی کی ضروری تشریح

(از جناب احمد سعید صاحب کلرک ہیڈ آفس کرنال)

ذیل کا مضمون ہم کو مولانا رضوان اللہ صاحب مولوی فاضل کی وساطت سے موصول ہوا ہے جس میں محمد علی صاحب وکیل کے اس مضمون کا جواب دیا گیا ہے جو انہوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کی تفسیر ترجمان القرآن پر تنقید کے نام سے الامان میں شائع کرایا تھا۔ اصل مضمون کا اندازہ تو اسی امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس کو الامان جیسے بے مایہ اخبار کے سوا کسی اور وقیع اخبار میں شائع ہونے کا "فخر" حاصل نہیں، تاہم مزید کشف حقیقت کیلئے ذیل کا جوابی مضمون درج کرتے ہیں۔ (مدیر)

مکرمی قاضی صاحب - السلام علیکم - الامان مورخہ ۱۹ رنومبر ۱۹۳۲ء میں آپ کی "تنقید دربارہ ترجمان القرآن" از مولانا ابوالکلام آزاد نظر سے گزری ...

دین الٰہی ہمیشہ ایک تھا، ایک رہا اور ایک رہیگا۔ ...

زمینداری امداد و اعانات

انقلاب کا نیا چیلنج منظور

الور کی متوحش خبریں اور ڈاکٹر مونجے کا بیان

(بسلسلہ صفحہ ۲)

بمبئی کا فساد

امید افزا خبر

پوسٹر اور مضامین

زبردست خطرہ

ریاستوں کی سیاست

مسلمانان ہند سے اپیل

حق کی آواز

ریاستوں کے معاملات

دین کی حقیقت

اسلام اور دین الٰہی

ایک جدید تنقید نگار کے وساوس کا ازالہ

تفسیر ترجمان القرآن پر بعض لاطائل اعتراضات

اسلام کا حقیقی منشا اور دین الٰہی کی ضروری تشریح

(از جناب احمد سعید صاحب کلرک ہیڈ آفس کرنال)

ذیل کا مضمون ہم کو مولانا رضوان اللہ صاحب مولوی فاضل کی وساطت سے موصول ہوا ہے جس میں محمد علی صاحب وکیل کے اس مضمون کا جواب دیا گیا ہے جو انہوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کی تفسیر ترجمان القرآن پر تنقید کے نام سے الامان میں شائع کرایا تھا۔ اصل مضمون کا اندازہ تو اسی امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس کو الامان جیسے بے مایہ اخبار کے سوا کسی اور وقیع اخبار میں شائع ہونے کا "فخر" حاصل نہیں، تاہم مزید کشف حقیقت کیلئے ذیل کا جوابی مضمون درج کرتے ہیں۔ (مدیر)

محترمی قادیانی صاحب۔ السلام علیکم۔ الامان مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۳۲ء میں آپ کی تنقید "ترجمان القرآن" از مولانا ابوالکلام آزاد نظر سے گزری۔ اگر آپ تفسیر ...

دین الٰہی ہمیشہ ایک تھا۔ ایک رہا اور ایک رہیگا۔ اور نور معرفت ایک ہے۔ خواہ وہ کتنی ہی مختلف شکل و رنگ کی قندیلوں میں روشن ہو۔ اصل دین میں تمام ...

الور کی متوحش خبریں اور ڈاکٹر مونجے کا بیان

ہندوؤں اور مسلمانوں کے لئے صحیح راہ عمل

(ایک امن پسند شہری کے قلم سے)

ریاست الور کے حالات نہایت نازک اور خطرناک صورت اختیار کر چکے ہیں اور وہاں کے متعلق جو اطلاعات اخبارات میں شائع ہو رہی ہیں وہ بلا شبہ نہایت پریشان کن اور تشویشناک ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ریاست کے بہت بڑے علاقے میں بغاوت پھیل گئی ہے اور رعایا اور ریاست کے درمیان ایک ناقابل عبور خلیج حائل ہو جانے کے باعث اب وہاں کا تمام نظام حکومت درہم برہم ہو چکا ہے۔ دارالحکومت الور سے مضافات میں افواج بھیجی جا چکی ہیں اور بھیجی جا رہی ہیں ...

دہلی میں ہندو مسلم منافرت برپا کرنے کے لئے پریس اور پلیٹ فارم کے ذریعہ ایڑی چوٹی کا زور لگایا ... الور کی رعایا کو جائز شکایات ہیں ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۵۱ہجری

ریاست الور کی خونچکاں داستان

اضطراب انگیز و اندوہناک اطلاعات

ریاست الور سے جو خبریں آ رہی ہیں اور ان خبروں کی بنا پر دہلی میں جو بیسیوں پوسٹر شائع کئے جا رہے ہیں انہیں پڑھ پڑھ کر یقیناً ہندوستان کے مسلمان مضطرب و بے چین ہو گئے اور حقیقت یہ ہے کہ الور کے مسلمانوں کی تباہی و بربادی پر جس قدر ماتم کیا جائے کم ہے کیونکہ میواتیوں کی یہ جری و بہادر قوم اس وقت اس طرح مصیبت میں مبتلا ہے اور اس کے شہدا اور مجروحین کی تعداد اس قدر بڑھ گئی ہے ...

اگر مسلم میواتیوں کے خون کے اس طرح بے دریغ بہنے کی قیمت اب بھی آپ پر ظاہر نہ ہوگی تو اس سے زیادہ واضح اور صاف الفاظ آپ کو دنیا کے پردہ پر کہیں بھی نہ ملیں گے۔

پوسٹر اور مضامین

دوسری طرف برطانی ہند کے وہ غرض پسند و فتنہ انگیز اشخاص ہیں جو اس قسم ...

زبردست خطرہ

ریاستوں کی سیاست

خون مسلم کی ارزانی

مسلمانان ہند سے اپیل

عدالتوں میں مقدمات

عدالتوں میں مقدمات چلتے رہتے ہوں گے۔ اس لئے بجیں دو راستے رہ جاتے ہیں جو فسادات کی طرف لے جائیں مسلمانوں کی مزید خون ریزی کا باعث ہوں بلکہ وہ طریقے بتائے جس سے واقعی مظلوم میو قوم کی امداد ہو سکے۔ آپ کی گذشتہ اسکیم ہم نے دیکھ لی ہے آپ نے مسلمانوں کے لئے نہیں بلکہ دوسروں کے لئے میو قوم کو ذبح کرا دیا۔ اب بتائیے کہ آپ کی آئندہ اسکیم کیا ہے۔ اب آپ کیا چاہتے ہیں۔ اگر اس کے جواب میں وہ کوئی معقول بات کہیں اور فتنہ و فساد سے علیحدہ رہ کر سنجیدگی کی گفتگو کریں اور آپ کو ان پر اطمینان ہو تو ان کا ساتھ دیجئے ورنہ اس غلط روی سے بلاوجہ بہتر ہے کہ ضبط و تحمل سے کام لیجئے۔ اور ڈاکٹر مونجے اور ان کے ہم خیالوں کی اسکیم کو کامیاب نہ ہونے دیجئے۔

انقلاب کا چیلنج منظور

انقلاب نے اپنے مخصوص انداز میں الجمعیۃ کے ایک مقالہ افتتاحیہ کا جواب گالیوں سے دیتے ہوئے نہایت زور کے ساتھ لکھا ہے:-

"ہم میں خدا کے فضل سے اتنی جرأت، ہمت، غیرت اور حمیت ہے کہ ہندوستان کے ہر دعویدار باکمال کو کھلے بندوں چیلنج کریں۔ لیکن جمعیۃ العلماء یا نیشنلسٹ گروہ یا اس کے بے سروپا حمایتیوں میں اتنی جرأت نظر نہیں آتی ہماری خاموشی کی وجہ یہ نہیں ہے کہ ہمیں پوری معلومات حاصل نہیں ہیں۔ الجمعیۃ کے ایڈیٹر کو معلوم ہونا چاہئے کہ ہمارا دامن معلومات بہت وسیع ہے ہم بعض رقموں کی تعداد سے ہی آگاہ نہیں بلکہ یہ بھی جانتے ہیں کہ کس وسیلے اور کس کس خزانہ سے کس کس کو کن کن اوقات میں رقمیں ملیں اور ان کا نتیجہ کس صورت میں ظاہر ہوا......"

بمبئی کا فساد

امید افزا خبر

... سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ خدا کے لئے اپنے آپ کو نفاق سے بچائیں اور معمولی معمولی باتوں پر ایک دوسرے کا خون بہا دینے کے لئے تیار کسی اور کو نہیں خود اپنے آپ کو اور اپنی آئندہ نسلوں کو وحشت و درندگی کے خطرات سے محفوظ کریں۔

زمیندار کی امداد و اعانت

زمیندار کے مہتمم اعلیٰ کی جانب سے ہمیں ایک اعلان بغرض اشاعت موصول ہوا ہے جسے ہم اشاعت آئندہ میں تمام و کمال شائع کریں گے۔ اس اعلان میں مہتمم موصوف نے زمیندار کی مطلوبہ ضمانت کے متعلق خبر دی ہے کہ

حکومت نے اپنے حکمنامے میں اس امر کی تصریح نہ کی تھی کہ زمیندار کو کتنی ضمانت خزانہ حکومت میں داخل کرنی پڑے گی اور اس کا اجرا کن شرائط پر عمل میں آ سکتا ہے۔ ... زمیندار کے ڈائرکٹر مولانا شمس الدین حسن نے اس امر کی طرف حکومت کے ایک بہت بڑے سرکاری افسر کی توجہ منعطف کرائی تو انہیں یقین دلایا گیا کہ انہیں دس روز کی مہلت دی جاتی ہے۔ اس عرصہ میں زمیندار کو دو ہزار کی مزید ضمانت حکومت کے خزانہ عامرہ میں داخل کر دینی چاہئے ... کل چھ جنوری ۱۹۳۳ء کو جب مولانا اختر علی خاں اور مولانا شمس الدین حسن ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں ادخال ضمانت کے لئے تشریف لے گئے، تو انہیں بتایا گیا کہ حکومت نے زمیندار سے دو ہزار کے بجائے چار کی مزید ضمانت طلب کی ہے ...

الور کی متوحش خبریں اور ڈاکٹر مونجے کا بیان

(بسلسلہ صفحہ ۲)

شورش پسندوں کے لئے مواد

ہندو مسلمانوں کا فرض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۵۱ ہجری

ریاست الور کی خونچکاں داستان

اضطراب انگیز واندوہناک اطلاعات

ریاست الور سے جو خبریں آ رہی ہیں اور ان خبروں کی بنا پر دہلی میں جو لمبے چوڑے پوسٹر شائع کئے جا رہے ہیں انہیں پڑھ کر یقیناً ہندوستان کے مسلمان مضطرب و بے چین ہو سکتے اور حقیقت یہ ہے کہ الور کے مسلمانوں کی تباہی و بربادی پر جس قدر ماتم کیا جائے کم ہے کیونکہ میو اتیوں کی یہ جری و بہادر قوم اس وقت اس طرح مصیبت ...

اگر مسلم میو اتیوں کے خون کے اس طرح بہنے اور بہائے جانے کی قیمت اب بھی آپ پر ظاہر نہ ہوگی تو اس سے زیادہ واضح اور صاف الفاظ آپ کو دنیا کے پردہ پر کہیں بھی نہ ملیں گے۔

پوسٹر اور مضامین

زبردست خطرہ

ریاستوں کی سیاست

خون مسلم کی ارزانی

مسلمانان ہند سے اپیل

زمینداری کی امداد واعانت

انقلاب کا بے چیلنج منظور

الور کی متوحش خبریں اور ڈاکٹر مونجے کا بیان

(بسلسلہ صفحہ ۲)

شورش پسندوں کے لئے مواد

ہندو مسلمانوں کا فرض

بمبئی کا فساد

امید افزا خبر

ایک جدید تنقید نگار کے وساوس کا ازالہ

تفسیر ترجمان القرآن پر بعض لاطائل اعتراضات

اسلام کا حقیقی منشا اور دین الٰہی کی ضروری تشریح

(از جناب احمد سعید صاحب ...)

ذیل کا مضمون ہم کو مولانا رضوان اللہ صاحب مولوی ... کی وساطت سے موصول ہوا ہے جس میں محمد علی صاحب وکیل کے اس مضمون کا جواب دیا گیا ہے جو انہوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کی تفسیر ترجمان القرآن پر تنقید کے نام سے ... شائع کرایا تھا ... (مدیر)

اختلاف مذاہب

دین کی حقیقت

اسلام اور دین الٰہی

دین کی یکسانیت اور مذہب کا اختلاف

الور کی متوحش خبریں اور ڈاکٹر مونجے کا بیان

ہندوؤں اور مسلمانوں کے لئے صحیح راہ عمل

(ایک امن پسند شہری کے قلم سے)

ریاست الور کے حالات نہایت نازک اور خطرناک صورت اختیار کر چکے ہیں اور وہاں کے متعلق جو اطلاعات اخبارات میں شائع ہو رہی ہیں وہ بلا شبہ نہایت پریشان کن اور تشویشناک ہیں ...

دہلی میں ہندو مسلم منافرت بر پا کرنے کے لئے پریس اور پلیٹ فارم کے ذریعہ ایجی ٹیشن جاری کیا ... تو خود دہلی کے معزز مسلمانوں نے اس فساد انگیزی کے خلاف آواز اٹھائی ...

صدر مہا سبھا کا بیان

ایثار و قربانی

حق کی آواز

اشتعال نہ پھیلاؤ

قوم پرور مسلمانوں پر حملہ

ریاستوں کے معاملات

مساعی امن

(باقی سلسلہ ... ملاحظہ ہو)

دار الحکومت

دہلی جامع مسجد کے قریب بم کا حادثہ

دو مسلمان خفیف زخمی

پولیس اور حکام کی تگ و دو

جامع مسجد دہلی میں جلسہ

باہمی اتحاد پر بصیرت افروز تقریریں

مجلس ادب دہلی کا جلسہ

چیچک پر لیکچر

مولانا محمد ایوب صاحب کا ورود

ایک پٹھان کے دست سے پستول کی برآمد

اسمبلی میں گاندھی کی رہائی کا سوال

بمبئی میں پھر ہندو مسلم فساد ہو گیا!

دو مسلمان اور ایک ہندو کا سفاکانہ قتل

ٹراموں پر سنگ باری۔ امن وامان کی بحالی

گول میزی مندوبین کے پہلے قافلہ کی آمد

"ہم قیدیوں سے ملاقات نہیں کریں گے"

ڈاکٹر مونجے کی عقل پر زنگ آ کر کا ماتم

یوم الور کی تقریب پر تعجب

فوجی سپاہی پر نوجوانوں کا حملہ

ڈھاکہ یونیورسٹی میں ہیجان

نفر بری ٹیکس سے بچنے کیلئے ۴۹ افراد کی موت

سائیکل کا ایک موٹر سے تصادم

سر سپرو وائسرائے کے ملاقات کریں گے

گاندھی جی کی رہائی کا مسئلہ

چین اور جاپان کو برطانیہ کا انتباہ

شنگھائی میں برطانوی افواج کا تقرر

سہارنپور میں عظیم الشان جلسہ

۵۵ لاکھ کا سونا ایک ہفتہ میں باہر

گاندھی جی کی مخالفت کیلئے ایک لاکھ روپیہ

احمد آباد اور کلکتہ میں گرفتاریاں

بدیشی کپڑوں پر پکٹنگ

بمبئی میں ہنگامہ کے بعد امن

عوام میں خوف وہراس

ایران اور برطانیہ میں کشمکش کے آثار

سر سائمن ایشیا میں اپنا اقتدار چاہتے ہیں

سفیر ایران مقیم لندن واپس بلا لئے گئے

ایرانی سفیر کا بیان

اسپین میں شدید بغاوت

پولیس اور انتر کیوں کے درمیان معرکہ

ایک سال میں ۳۴ ہزار افراد

موٹروں کی نذر

۵۹ ہزار چینی ہلاک ہو چکے

فرانس کے عظیم الشان جہاز میں آتشزدگی

سترہ آدمی اب تک لاپتہ ہیں

الور کی فوج اور میواتیوں میں خوفناک تصادم

میووں پر گولیوں کی بارش سینکڑوں افراد ہلاک و مجروح

حالات سخت تشویشناک۔ ریاست کا سرکاری بیان

فوج کے ساتھ تصادم

مقتولین و مجروحین کی تعداد

برطانوی فوج کی روانگی

ریاست کا سرکاری بیان

غیر قانونی اجتماع

بہت مشکل

مدافعانہ تدابیر

کیا میواتیوں نے بیری باس پہاڑی کا محاصرہ کر لیا؟

مختلف علاقوں میں افواج کا تعین

فساد زدہ علاقوں میں ہوائی جہازوں کا گشت

میووں کے قتل عام کی کس نے اجازت دی ہے؟

گوبند گڈھ کے قتل عام پر سخت ہیجان

وائسرائے ہند اور گورنر پنجاب کو تار

میواتیوں کی طرف سے فیر

فوج کی مشکلات

جمعیۃ اقوام کو جاپان کی دھمکی

جاپانی وزیر کی صاف گوئی

حلف وفاداری ہمیشہ کے لئے منسوخ

مسٹر ڈی ویلیرا کا بیان

ریاست الور کی خبریں

اس صفحہ پر ریاست الور کے سلسلہ میں جو خبریں درج کی گئی ہیں ان کی حیثیت یک طرفہ بیان کی ہے۔ سرکاری بیان سراسر مبالغہ آمیز اور حقیقت سے دور ہے۔ مظلوم اور ستم رسیدہ میووں کی صحیح خبروں کی فراہمی کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

"زمیندار" سے ۴ ہزار کی ضمانت

مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کو ایک ہزار روپے کا عطیہ

۲۰ ہزار سیاسی اسیروں کی رہائی

ایران میں غیر ملکی رسم الخط کا امتناع

گوشوارہ آمد و خرچ مجلس احرار اسلام دہلی

از ۲۴ر اکتوبر ۱۹۳۲ء تا ۹ر دسمبر ۱۹۳۲ء

تفصیل آمدنی	پائی	آنہ	روپے
فیس ممبری	۰	۱۴	۳۱
چندہ	۷½	۱۰	۳۱۶۹
میزان	۷½	۸	۳۲۰۱

تفصیل اخراجات	پائی	آنہ	روپے
طباعت	۹	۸	۳۲۲
کتابت	۰	۴	۸۴
اُجرت	۶	۶	۴۲
تنخواہ	۳	۴	۱۵۴
متفرق	۰	۳	۹۲
اسٹیشنری	۳	۴	۲۶
کرایہ	۳	۱۲	۸۶۷
ڈاک	۹	۴	۲۶
خرید اشیاء	۰	۷	۵۶
یونیفارم	۳	۱۵	۵۰۸
خوراک	۰	۸	۲۰۵
اخبار	۶	۱۴	۱۲
روشنی	۳	۱	۲۱
تواضع	۳	۱	۱۱۰
تار	۰	۵	۵۱
سفر خرچ	۰	۱۲	۱۳۶
امداد	۷½	۱۳	۱۹۱
قرض	۰	۰	۱۰
حساب طلب	۳	۰	۱۵۳
میزان	۱½	۱۳	۳۱۸۵
باقی	۶	۱۱	۱۵
میزان کل	۷½	۸	۳۲۰۱

مسلم آؤٹ لک مرحوم

مسلمانوں کو آئندہ کیا کرنا چاہیے؟

جو قوم اپنے مافی الضمیر کے اظہار کے لئے کافی ذرائع نہیں رکھتی۔ وہ اس زمانہ کی جد و جہد سے عہدہ برآ نہیں ہو سکتی۔ لیکن کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ اس سیاسی، تمدنی اور علمی اور معاشرتی جد و جہد کے زمانے میں شمالی ہند کے مسلمانوں کے پاس ایک انگریزی روزنامہ بھی ایسا موجود نہیں ہے۔ جو حقیقت میں مسلمانوں کا صحیح ترجمان اور ان کے مفاد کا بے خوف علمبردار کہلانے کا مستحق ہو۔

آج جب کہ مسلم آؤٹ لک کچھ عرصہ سے بند ہو چکا ہے پنجاب کے ہر حصے میں جہاں راقم الحروف کو گذشتہ سال کے دوران میں گشت کا اتفاق ہوا مسلمانوں میں اس امر کا تام احساس نظر آتا ہے۔ کہ مسلم آؤٹ لک نے اپنی دس سالہ زندگی میں مسلمانوں کی حقیقی نمائندگی کی زندگی کے زمانے میں پیدا ہو گیا ہوتا۔ چونکہ حقیقت یہ ہے کہ اس مرحوم اخبار نے قوم کی جو خدمت کی ہے۔ اس سے بہتر کسی اخبار سے جو مسلم آؤٹ لک کی طرح دائمی مالی مشکلات میں مبتلا رہا ہو۔ توقع نہیں ہو سکتی۔

مولوی عبد الحق صاحب مرحوم جنہوں نے ۱۹۲۲ء میں مسلم آؤٹ لک کی بنیاد قائم کی تھی۔ خاص طبیعت کے مالک تھے۔ جو لوگ ان سے واقف تھے انہیں معلوم ہوگا کہ وہ قوم کے کیسے دوست اور بہی خواہ تھے۔ انہوں نے اپنے اخبار کی پالیسی کبھی صحیح اسلامی معیار سے گرنے نہ دی۔ اخبار کی یہی پالیسی مولوی صاحب مرحوم کے بعد ان کے فرزند اکبر مولوی نور الحق صاحب کے ہاتھوں میں قائم رہی مولوی نور الحق صاحب اخبار کے آغاز سے دس بارہ سال پہلے اپنے والد کے ساتھ کاروبار میں شریک تھے۔ اخبار انہی کے ہاتھوں میں نکلا تھا۔ باپ کی زندگی میں اخبار کا انتظام وہی کرتے تھے۔ اور اب باپ کی وفات کے بعد مسلمانوں کے حقوق کی بے لاگ وکالت کے اصول پر سختی سے عامل رہے۔ حکومت یا ہمسایہ اقوام کے مقابلے میں قوم کے مفاد کو پس پشت نہ ڈالا۔ نہ رعب میں آئے نہ لالچ میں۔ انہوں نے کبھی غیر مسلم وزیر کی سرپرستی کی امید میں مسلم کش کارروائیوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی۔ نہ خطاب اور کاسہ لیسی کی ہوس پر اخبار کی پالیسی کو قربان کیا۔ نہ حکومت سے ٹھیکوں کے طالب ہوئے۔ نہ اپنے عزیزوں کے لئے ملازمتوں کی خواہش کی۔ مالی مشکلات کے باوجود سرکاری اشتہارات کے زرین موقعوں کو ٹھکرا کر اپنے اخبار کی مستقل پالیسی قائم رکھی۔ لاہور ہائی کورٹ کی انتظامی پالیسی جو جائز اور ورنیہ شکایات مسلمانوں کو ہیں ان کا اظہار...

مسلم آؤٹ لک ... نور الحق صاحب ... پنجاب کی ... خدمات ... اس کی مالی ... اور کچھ عرصہ ... ہو گیا۔

... موجودہ مالک اور منتظم کی بد انتظامی کی وجہ سے بند ہوا ہے۔ میں اس اخبار کے حالات سے ذاتی طور پر واقف رہا ہوں۔ میں کہہ سکتا ہوں اور شاید ہر وہ شخص جس نے مسلم آؤٹ لک کے کام میں ذاتی دلچسپی لی ہے۔ میری تائید کرے گا کہ اخبار کی مالی مشکلات میں بد انتظامی کا بہت کم حصہ تھا۔ اور قوم کی افسوسناک بے پروائی کا بہت زیادہ حصہ۔ اس سلسلے میں صرف اس امر کا اظہار کافی ہوگا کہ مسلم آؤٹ لک کا تقریباً ایک ہزار روپیہ ماہوار خریداروں کی طرف بقایا رہتا تھا۔ جو وصول نہ ہوتا تھا۔ کوئی اخبار علاوہ ان تمام اخراجات کے جو ایک انگریزی روزنامے کو ...

... لوگوں کی توجہ ... اس اہم سوال کی طرف ...

نظام جعفر بی۔ اے۔ جرنلسٹ سابق اسسٹنٹ ایڈیٹر اخبار مسلم آؤٹ لک

دو تولے میٹھی یا نمکین ... سے دور ہیے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف!

کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ ... تحریر فرما دیں اور صحت و تندرستی کی کانٹہ وراہ راست کی مجرب تواعد تندرستی کی اعلیٰ نہایت عمدہ مضامین سے مزین ... صفحات کی کتاب کا نام شاستر مفت طلب فرما کر ملاحظہ فرما دیں۔

پتہ

ویدشاستری جامنگر کاٹھیاواڑ

حب نعمت (رجسٹرڈ)

جریان سرعت کثرت احتلام ضعف باہ وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے اعضائے رئیسہ کو تقویت پہنچاتی اور قوت مردمی کو بحال کرتی ہے یہ گولیاں ہزارہا مریضوں پر تجربہ کی جا چکی ہیں اور لاکھوں انسان ان کی شہرت سے واقف ہیں ۳۲ گولیوں کی قیمت ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک کارخانہ کی بڑی فہرست ادویہ مفت طلب کیجئے

ملنے کا پتہ

منیجر دوا خانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار چتلی قبر دہلی

گلدستہ قاسمی مفت

احکام رمضان المبارک معہ جنتری سحر و افطار وغیرہ

ایک کارڈ لکھ کر مفت طلب فرمائیے

ناظم کتب خانہ مطبع قاسمی (دار العلوم) دیوبند یو پی

البشیر

مسلمانوں کا قومی آرگن ہفتہ وار ... اٹاوہ سے شائع ہوتا ہے

البشیر مسلمانوں کے پولیٹکل حقوق کی حفاظت میں ... سپر ہے۔

البشیر ہر قسم کی اسلامی خدمات ... اپنا اہم فرض خیال کرتا ہے

البشیر میں مسلمانوں کی ترقی تعلیم سوشل اصلاح پر آزادانہ بحث ہوتی ہے

البشیر میں ہر قسم کی خبریں درج کی جاتی ہیں۔

البشیر کی سالانہ قیمت ... معہ محصولڈاک ہے طلباء کو ... اصحاب سے ... سالانہ معہ محصولڈاک تین روپے ہے۔

(منیجر البشیر اٹاوہ)

سفید بال جڑ سے کالا

ایک آدھ ... تین روپے ... ایسا کالا پیدا ہو ... نہ رہے تو دونا دام واپس

پتہ

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس ننسی سمری (دربھنگہ)

کتاب آئین اردو

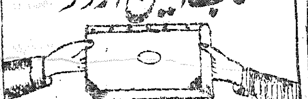

اردو زبان کے قواعد و ضوابط کا ایک مکمل اور بہترین مجموعہ حضرت ... مسند اصحاب کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے جس کے متعلق حضرت مولانا ابو الکلام آزاد و علامہ حضرت سید سلیمان ندوی اور یونیورسٹیوں کے پروفیسروں نے نہایت شاندار الفاظ میں ریویو کئے ہیں۔ کتاب نہایت آسان طریقہ سے سمجھا کر لکھی گئی ہے ...

... قیمت ... علاوہ محصولڈاک ...

حافظ محمد عبد الرزاق ... پشاور سٹی

صحیح پیشینگوئی کرنا سیکھئے

گھر بیٹھے تین روز میں بآسانی

ہر کام کا نتیجہ جاننے سے دولت عزت شہرت آپ کے قدم چومے گی ... ہر حیثیت پیشہ فن حالت اور مقام میں آپ کامیابی کی کنجی ...

دفتر روشن ضمیر محلہ ... مراد آباد

جامعہ ... ماہوار رسالہ

المعلم

... رسالہ ... مہتمم

سو برس کے بوڑھے تک جوان بن سکتے ہیں

نقان الملک جناب حکیم نابینا صاحب طبیب خاص سابق حضور نظام دکن نے ملا واحدی صاحب ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ کو جو ایک قلمی نسخہ معجون مقوی ...

... رمضان کا مہینہ ہے اس کے استعمال کیلئے زیادہ مناسب ہے ...

ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ نظام المشائخ ۱۲۔ کوچہ چیلان دہلی

گھر بیٹھے وید و حکیم بن جاؤ

اگر آپ حکیم بننا ... بال جیون گٹکی کی ... آپ کے تجربات ...

بال جیون گٹکی

المشتہر منیجر بال جیون گٹکا ریلیف علی گڑھ شہر یو پی

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلی ماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

امارت شرعیہ صوبہ بہار کا تبلیغی نظام

ناواقف مسلمانوں کو احکام الٰہی کی تبلیغ

موضع بیداوا کو تا مضافات شیر گھاٹی ضلع گیا میں واقع ہے۔ دس بارہ گھر شیخ انصاری کا آبادی میں اس کے علاوہ پانچ جولاہے آباد ہیں۔ ... جو لاہے بھی ... کچھ حصہ زمینداری کا جناب حکیم ... کا ہے ... تین سال کے متواتر خشک سالی سے یہاں کے لوگ پریشان ہیں ... کرتے ہیں۔ یہاں ایک خام مسجد بھی تیار ہوئی ہے ... یہاں ایک قومی مکتب بھی قائم ہے جس میں ... مولوی سید باقر حسین صاحب مامور ہیں۔ مسجد میں ... پائے گئے۔ ...

مبلغ امارت شرعیہ صوبہ بہار بغرض تبلیغ سفر کے وقت بیداوا میں تشریف لائے ... ودیہی سے آئے ہوئے تھے۔ بیداوا ... مسجد میں حاضر ہوئے ... مولانا نے خیال فرمایا ... حاضر تھے انہیں کو مخاطب فرما کر ... مسجد کے سامنے ... پابندی صلوٰۃ کے ساتھ ... زکوٰۃ کی طرف ... بالمعروف و نہی عن المنکر کی طرف لوگوں کو متوجہ فرمایا ... پر معترض تھے ان کی سیاسی غلطیوں کو رفع کر کے نظام حزب اللہ کی طرف توجہ منعطف فرمائی۔ چند نوجوانوں نے قیام حزب اللہ کے وعدے کئے۔

بعد ازاں ... بغرض احساس قومیت و ملت اخبار جدید امارت و الجمعیۃ دہلی کی خریداری کی طرف ... بیت المال امارت کے استحکام کے لئے توجہ دلاتے ہوئے ... بیدا کیجئے ... دن اگر عورتوں میں تبلیغ ... کے فرائض انجام دینا ... مخاطب کر کے فرمایا ... آپ لوگ ... کاشتکاری کی طرف توجہ دیجئے ...

... فن تجوید کا بھی ... اہتمام کیا گیا۔ علوم دینیہ و فنون ضروریہ کی کتابیں حسب جماعت و مراتب ... ناظم ... حضرت مولانا الحاج الحافظ عبد اللطیف صاحب ... برکت سے حفظ کلام مجید کا بہت عمدہ انتظام کیا گیا ... مدرسین کی تنخواہ ... قرض ... ہو گیا۔

مدرسین میں سے جناب مولانا محمد اسمٰعیل صاحب ... رنگون تشریف لے جا رہے ہیں۔ اور جناب مولانا احمد حسین صاحب مہتمم مدرسہ ... کلکتہ تشریف لے جا رہے ہیں ... مسلمانوں سے التماس ہے کہ وہ اپنے اموال کا ایک حصہ بھی اس غریب دینی درسگاہ کی امداد میں خرچ کر کے اپنے دین کی حفاظت کریں۔

احمد حسین مہتمم مدرسہ اسلامیہ عربیہ ... ڈاکخانہ ...

انجمن امداد الاسلام دیوبند کا اجلاس

عہدیداروں کا انتخاب

... رمضان المبارک ... بروز چہارشنبہ ... انجمن کی مجلس منتظمہ کا سالانہ اجلاس زیر صدارت جناب مولانا قاری حکیم محمد طیب صاحب ... منعقد ہوا ... عہدیداروں کا انتخاب عمل میں لایا گیا جن کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں۔ ...

مدرسہ اسلامیہ دار العلوم میرٹھ

مہمان خانہ رسول صلعم کی امداد

اجمیر میں یوم رئیس الاحرار

بھاگلپور کے مدرسہ عربیہ میں طلباء کا داخلہ

امارت شرعیہ صوبہ بہار کے شرح افسر برکات

قمریات و قصبات میں احکام الٰہی کی تبلیغ

مضافات شیر گھاٹی ...

ضلع چاٹگام میں ایک دینی درسگاہ

شمالی بنگال کے مسلمانوں کا کارنامہ

بیت المال کی ضرورت

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

روزنہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
ہلال احمد زبیری بی اے

تار کا پتہ

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ
نصف صفحہ
ایک کالم

جلد ۱۷ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۶ جنوری ۱۹۳۳ء | نمبر ۵

قرآن حکیم کی تلاوت اور اسکی برکات

زمین کا نور اور آسمان کا ذخیرہ کلام الٰہی ہے

احادیث نبوی میں قاری قرآن کے فضائل

قرآن شریف کا پڑھنا

قرآن کی مختلف سورتیں

معاصرین کے افکار و آراء

نوجوان

قوم پرور مسلمانوں پر الزام

امیر الاحرار کی پیش گوئی

ریاست الور اور منازعات

مسلم کانفرنس کلکتہ

روزانہ ملاپ لاہور کا

بسنت نمبر

روزانہ ملاپ لاہور کا بسنت نمبر جنوری ۱۹۳۳ء کے آخری ہفتہ میں بڑی آب و تاب سے شائع ہوگا۔ اس میں ملک کے بڑے بڑے مشہور و معروف مضمون نگار صاحبان کے خاص خاص مضامین ہونگے۔ تین سہ رنگی خوبصورت آرٹ پیپر پر بالکل نئی قسم کی تصویریں ہونگی۔ ملاپ کا دعویٰ ہے کہ اس قسم کی تصویریں آج تک مارکیٹ میں نہیں آئیں۔ بالکل نئے ڈیزائن کی پرچی نظمیں ہونگی۔ کارٹون ہونگے۔ حجم تکمیلہ صفحے کے قریب ہوگا۔ سرورق بھی آرٹ پیپر پر ہوگا۔ غرضیکہ حسب دستور ایک بے بہا تحفہ ہوگا قیمت پانچ آنے رکھی گئی ہے۔ ایک کاپی منگوانے والے اصحاب چھ آنے کے ٹکٹ بھیجنے کی مہربانی کریں۔ ایک درجن اکٹھی کاپیاں منگوانے والے کو کمیشن۔ استہار دہندگان کے لئے اس کی اشاعت ایک نادر موقع ہے۔ تمام خط و کتابت مینیجر ملاپ لاہور سے کریں۔

کیسٹو فین
بچوں کی صحت

کا خیال اور پاس ضروری ہے۔ کیونکہ بچوں کی صحت پر ہر ایک قوم کی ترقی کا دارومدار ہے اس لئے کڑوے اور خطرناک جلاب دے کر بچوں کی صحت کو خراب مت کرو۔

کیسٹو فین

بچوں کی صحت کا محافظ ہے لذیذ خوش ذائقہ اور مقبول عام ہے قبض کشا، زود اثر اور بالکل بے خطر ہے۔ ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے۔

کیسٹو فین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

قوت حاصل کر لیجئے!
پورے سال کے لئے

یہی کامیاب اور مشہور قوت کی دوا کے استعمال کا یہی زمانہ ہے جن کی قوت کی دوا کو سردیوں میں استعمال کر لیا وہ پورے سال کیلئے مقوی دواؤں سے بے نیاز ہو گیا ہزاروں مریضوں پر تجربہ کیا گیا ہے۔ ضعف باہ، احتلام، رقت، سرعت وغیرہ اور ضعف باہ کیلئے بہترین ہے۔ تمام اعضاء رئیسہ کو تقویت پہنچاتی ہے۔ اور خون صالح کی کافی مقدار پیدا کرتی ہے قیمت ... محصول ڈاک ... دوا خانہ قیمت بذریعہ منی آرڈر بھیجئے

مینیجر دوا خانہ مجربات خصوصی دہلی

ہمارے کتب خانہ میں ہر قسم کی حمائلیں، قرآن شریف و دوسری کتب و نیز دار الاشاعت رحمانی، مونگیر کی تبلیغی کتابیں۔ جو رد مرزائی۔ عیسائی آریہ میں مشہور اور معروف ہیں ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

رمضان المبارک کا سب سے بہتر اور مقدس تحفہ

علماء، صلحاء، محدثین، مفسرین، نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ

قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی زینت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت دنیوی اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے قابلقدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اعلیٰحضرت تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب مفتی اعظم صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب شیخ الاسلام حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب مسیح الملک حاذق الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب مرحوم حضرت مولانا عبد العلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے متبحر اور مقدس علماء نے اسے پسند فرمایا ہے۔ اور نہایت پرزور الفاظ میں مسلمانوں سے اس کے متعلق سفارشیں کی ہیں۔ رمضان المبارک میں ایک مسلمان کیلئے اس پانچ ترجمے والے قرآن مجید سے بڑھکر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہو سکتا خود طلب فرمائیے اپنے عزیزوں کیلئے منگالیجئے اور دوستوں کو ہدیہ کے طور پر دیجئے۔

خصوصیت

حسن طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی ... ایک بزرگ کا ترجمہ ... لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل ... ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے ... علاوہ محصول ڈاک ... فرمائش کے ہمراہ کم از کم ... پیشگی آنا چاہئیں

صرف رمضان المبارک کیلئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی کل رقم پر ... کم کر دیئے جائیں گے۔

رمضان شریف میں

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کر دینے والا

قرآن شریف

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جن سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے ورد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب نیز زیر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

کہ وہ رمضان شریف کے مقدس مہینہ میں ہم سے نورانی قرآن مجید طلب کر کے اسمیں تلاوت کرے اور جنہیں اللہ تعالیٰ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگا کر غریبوں، طالب علموں، مسجدوں، یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں اور اللہ کو ذکر کو گھر گھر پہنچا کر اس کی رحمتوں سے اپنے دامن بھر لیں۔

یہ قرآن مجید معرّا اور مترجم دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے۔ ترجمہ حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے معرّا بغیر ترجمہ صرف ایک روپیہ بلا جلد علاوہ محصولڈاک۔ کپڑے کی جلد کے ۸ر اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ لیا جائیگا۔

معرّا مترجم حمائل شدہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک کپڑے کی جلد کے آٹھ آنے اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ ہوگا۔

شوال تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کم سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ رمضان المبارک میں مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے لہذا اخیر شوال تک کے لئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔

پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ۲ر کی کمی کر دی جائے گی۔

مینیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۹ رمضان المبارک

کلکتہ کی ناکامیوں کو چھپانے کی مضطربانہ سعی

پنجاب کے ایک مغربی "علامہ" کا اظہار علمیت

بیانات کی بیماری

بعض باتیں اس قدر غلط اور بے موقع ہوتی ہیں کہ ان سے خود اپنے مقصد کو کوئی فائدہ پہنچنے کے بجائے نقصان پہنچنے کا اندیشہ پیدا ہوجاتا ہے اور اپنی غلطی کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب کہ اس کے نتائج سامنے آجاتے ہیں۔ …

خاموشی کی ضرورت

خونریزی کے بعد

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص بلا عذر شرعی وجہی قصداً و ارادۃً جمعہ و جماعت کا تارک ہے حالانکہ مسجد اسکے مکان سے قریب ہے وہ ہمیشہ اذان کی آواز سنتا ہے اور بسا اوقات وہ نماز و جماعت کے وقتوں میں مسجد کے سامنے گذرتا ہے مگر کبھی شریک جماعت نہیں ہوتا ہے۔ …

الجواب

ایک جدید تنقید نگار کے وساوس کا ازالہ

تفسیر "ترجمان القرآن" پر بعض لاطائل اعتراضات

اسلام کا حقیقی منشا اور دین الٰہی کی ضروری تشریح

(از جناب احمد سعید صاحب …)

(گذشتہ سے پیوستہ)

"مشترک عالمگیریت" کا مفہوم

جمعیۃ علمائے ہند کی شاخ بنگالہ اور مظہر الدین کا کذب و افترا

دروغ بافیوں کا پردہ چاک ہوگیا

مولانا افسر الدین صاحب ناظم جمعیۃ علمائے بنگال کا باطل سوز اعلان

الامان کے ایڈیٹر مظہر الدین نے جس طرح اپنی شرمناک حرکات سے مسلمانوں کی پبلک زندگی کو خراب کیا ہے۔ اس کی مثال کم سے کم موجودہ دور میں اور کہیں نظر نہیں آتی۔ مسلمانان دہلی خوب اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ شخص کس قدر کذاب و افترا ہے اور اس نے ہزاروں مرتبہ جھوٹ بول کر اور مسلمانوں کو دھوکا دے کر کس طرح اپنا اعتماد ہمیشہ کے لئے زائل کر دیا ہے۔ لیکن باہر کے لوگوں کو اس کا … ابھی ضرورت ہے کہ انہیں اس شخص کی دسیسہ کاریوں اور فتنہ پردازیوں سے باخبر رکھا جائے۔ … ہم ذیل میں اس جھوٹی و بے اصل رپورٹ کو جو مظہر الدین نے کلکتہ سے واپس آنے کے بعد اپنے اخبار میں چھاپی تھی نقل کرنے کے بعد مولانا افسر الدین صاحب ناظم جمعیۃ علمائے بنگال کا وہ باطل سوز بیان درج کرتے ہیں جو انہوں نے اس رپورٹ کو پڑھ کر کلکتہ کے روزانہ اخبار ہند جدید میں شائع کیا ہے۔ …

دہلی میں پنجاب اسپیشل پاور آرڈیننس ایکٹ کا وار

متعدد اشخاص کو پولیس میں حاضری دینے اور علاقہ سے باہر نہ جانے کا حکم

مسٹر فرید الحق انصاری کو وکالت سے معطل کرنے کا نوٹس

گاندھی جی کی رہائی کی پھر زبردست خبر

ماہ حال یا مارچ کے آغاز میں رہائی کا امکان

گول میز کانفرنس کے نتائج پر ایک مندوب کا اظہار خیال

بنارس ۱۲ر جنوری۔ اخبار "آج" الہ آباد کے نامہ نگار کو باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کو اس ماہ میں رہا کر دیا جائیگا۔ سر سپرو ۲۳ر مارچ کو وائسرائے سے ملاقات کرنے کے لئے دہلی جائیں گے۔

دار الحکومت

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان جلسہ

سکرٹری مسلم یوتھ لیگ کا اعلان

رجعت پسند اخبار کی خانہ ساز جماعت

ڈاکٹر عالم کے سفر افریقہ پر بندش

کوئی سزا یافتہ داخل نہیں ہو سکتا

فوج اور ڈاکوؤں کے درمیان جنگ

چار فوجی اور دو ڈاکو ہلاک

دہلی میں متعدد مکانوں کی تلاشیاں

ایک شخص کی گرفتاری

جنرل غلام نبی خاں کے ساتھیوں کو رہا کر دیا گیا

کابل میں جنرل محمود خاں کی واپسی

لکھنؤ کے رئیسوں اور مہاجنوں کو انتباہ

"اب ہم تم کو برباد کریں گے"

ڈاکٹر انصاری کی آمد میں تاخیر

زفتر جمعیۃ علماء ہند میں ختم قرآن شریف

مولانا بشیر احمد صاحب کی حقائق پرور تقریر

بنگال کے ایک قصبہ میں بم پھٹ گیا

ایک بنگالی ہلاک

بنگال کے مسئلہ پر بھی کامیابی کا دارومدار ہے

شیخ عبد المجید سندھی کا بیان

شراب نوشی کو فروغ دینے کی کوشش

ایرانی تیل کی مراعات کیوں منسوخ کی گئیں؟

شاہ ایران کا اظہار خیال

عراق میں گولی چل گئی

ہیڈ کلرک ہلاک

وائسرائے کا پروگرام ملتوی

خاص امور کیلئے دہلی کو روانگی

گاندھی جی کی چھ فلمیں ممنوع

چیف کمشنر دہلی کا حکم

بنگال کی عدالتوں میں جمع کیلئے تعطیل

حکومت بنگال کا اعلان

ڈوگلس کے قاتل کو پھانسی دیدی گئی

کلکتہ میں خانہ تلاشیاں

ریوالور اور کارتوسوں کی برآمدگی

جمعیۃ علماء سہارنپور کے ایک رکن کی رہائی

ہندو اور مسلمانوں میں مصالحت ہوگئی

پٹھانوں اور خاکروبوں میں جنگ

اولپنڈی میں بیرون ابرار

بہار کے متعلق

الور کے مواضعات میں مظلوم میواتیوں کی گرفتاریاں

مہاراجہ الور نے مبارکپور مسجد مسلمانوں کے حوالہ کر دی

وائسرائے سے مشورہ کرنے کیلئے وزیر اعظم الور کی روانگی

برطانیہ کے مقابلہ میں متحدہ محاذ قائم کرنے کی تجویز

اختلافی مسائل کو چھوڑ کر پہلے اقتدار حاصل کرنے کا انتظام کرو

مولانا حسرت موہانی کا اظہار خیال

الور میں مزید ہوائی جہاز اور سپاہ کی آمد

مختلف علاقوں سے میواتیوں کی گرفتاریاں

پرسکون حالات۔ میواتیوں کی پنچایت

ڈپٹی کمشنر کی عدالت میں ہنگامہ

سات رضاکاروں کی گرفتاری

چین اور جاپان میں خونریز جنگ

ایک شہر پر جاپانیوں کا قبضہ

پیکن پر حملہ کرنے کا خطرہ

"زمیندار" کے خرمن جیات پر حکومت کی قہر کی بجلی

دو ہزار کے بجائے چار ہزار کی ضمانت کا مطالبہ

بدچلنی کی بنا پر عورت کو طلاق نہیں دی جا سکتی

الہ آباد ہائی کورٹ کا فیصلہ

امریکہ سے اسلحہ کی برآمد پر تحدید

قیام امن کے لئے امریکہ کی پیش قدمی

ہوائی جہازوں کی مزید روانگی

اسمبلی باغیوں کی دوکان

مسٹر برنارڈ شا کا نظریہ

جاپانی خواتین کا مستحسن فیصلہ

شادی کے اخراجات میں کمی

۱۳ر جنوری کی اطلاعات

روس کو جنگ کا خطرہ درپیش ہے

دنیا دو جنگی محاذ پر منقسم ہو جائے گی

ڈاکو ایک لڑکے کو اٹھا کر لے گئے

مغربی ڈاکوؤں کی تقلید

الور کے کسانوں کی شکایات کا ازالہ

جدید قوانین کا نفاذ

زمیندار نے ضمانت داخل کر دی

حاجیوں کا جہاز رضوانی جدہ پہنچ گیا

بہار و اڑیسہ کونسل میں بھی آرڈیننس بل پیش ہوگا

الور کے زخمیوں کی امداد

امریکہ میں شراب خانہ خراب کا پھر دور دورہ

مقدمہ سازش میرٹھ کا فیصلہ

میرٹھ ۱۱ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ مقدمہ سازش میرٹھ کا فیصلہ اس مہینہ کے تیسرے ہفتہ میں سنایا جائیگا۔

ایک جدید عقید نگار کے وساوس کا ازالہ

سلسلہ صفحہ ۳

جو تعلیم بھی نہ دی جاسکتی ہے۔ اور اگر تعلیم دینا ہے تو کیا کسی اور کتاب میں بھی پائی جاتی۔ تو دو تعلیم اسی کی طرف سے ہو سکتی ہے اور اس کے لانے والے مرسلین ہو سکتے ہیں۔ [illegible]

اب ان نظریات کو آپ اس طرح پڑھیں اس نادینا کے تمام نبی تمام صحابہ [illegible]

کانپوری جمعیۃ علماء کا مقاومتی جلسہ

[illegible]

رمضان المبارک کے مہینہ میں

دارالعلوم دیوبند کی سالانہ ضروریات کا اظہار

دارالعلوم دیوبند مسلمانوں کا واحد مذہبی مرکز ہے [illegible]

مولانا محمد علی ہسپتال کلکتہ

تیس ہزار مریضوں کا علاج

[illegible]

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلباء کا داخلہ

[illegible]

میو قوم پر مصائب کا پہاڑ

بغاوت اور لوٹ مار کا الزام!!

[illegible]

دارالعلوم برابر شرکت کرتے رہتے ہیں۔ آیندہ سال سے چند طلباء کو سنسکرت اور انگریزی زبان سکھلانے کی تجویز بھی زیر غور ہے۔ اسی طرح دارالعلوم کے شعبہ دارالافتاء سے مسلمانوں کے ہزارہا استفتاء کے جوابات ہیں ہر سال ہزار دن فتاویٰ بلا کسی قسم کے معاوضہ کے لکھے رہتے ہیں جن سے مسلمانوں کی مشکلات حل ہوتی رہتی ہیں۔

حسب معمول امسال امتحان تحریری سالانہ اپنی خاص شان کے ساتھ ۲۶ شعبان کو ختم ہو گیا [illegible] ماہ مبارک میں اتنا سرمایہ جمع فرما دیں کہ خدام دارالعلوم یعنی مہمانان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ دن مصارف کا اس بابرکت مہینہ میں انتظام فرما کر ثواب اخروی حاصل کریں گے۔

ان عظیم الشان و جلیل القدر دینی خدمات کے بعد بھی کیا دارالعلوم دیوبند اس کا مستحق نہیں ہے کہ مسلمانان ہند اپنے مذہبی احساسات کی بنا پر اس درسگاہ کی سالانہ ضروریات کے پورا کرنے میں غیر معمولی ترجیح و ہمت سے کام لیں [illegible]

دارالعلوم کا جدید دارالطلبہ

دارالعلوم کا جدید دارالطلبہ جس کے کمرے کی تیاری کا تخمینہ [illegible] کیا جا چکا ہے مسلمانوں کی توجہ سے نصف کے قریب مکمل ہو چکا ہے۔ لیکن اس کی تکمیل نہ ہونے سے علاوہ طلباء کی تنگی سے رہنے کے احاطہ جدید غیر مکمل ہے جس کے باعث شب و روز کی پوری حفاظت نہیں ہو سکتی اور سردی کے زمانہ میں سخت تکلیف ہوتی ہے۔ کیا ہی اچھا ہو کہ درد مندان دارالعلوم میں سے چند اصحاب مل کر یا علیحدہ علیحدہ ایک ایک کمرہ کی تیاری اپنے ذمہ لے لیں اور عظیم الشان دارالطلبہ اس طرح مکمل ہو کر معاونین کے حق میں نجات اخروی کا باعث ہو۔ آمین۔

الداعی الی الخیر

داعی محمد طیب غفرلہ مہتمم دارالعلوم دیوبند ابن حضرت مولانا الحاج حافظ محمد احمد صاحب نبیرہ حضرت قاسم العلوم والخیرات مولانا محمد قاسم صاحب نور اللہ مرقدہ

۹ شعبان المعظم ۱۳۵۱ہجری

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

دونوں مٹھی باندھکر زور سے دوڑیئے لیکن کدھر؟ ڈاکخانہ کی طرف۔ کیوں کس لئے؟ دہلی سے ایک کارڈ لکھ کر تحریر فرمادیں اور صحت و تندرستی کا محافظ [illegible] صفحات کی کتاب "کام شاستر" مفت طلب فرماکر ملاحظہ فرمادیں۔ پتہ: وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مفت برائے چہ گفت — ہمدرد دواخانہ یونانی و دیسی کی شاندار باتصویر فہرست ادویہ مع جنتری [illegible] مفت صرف ایک کارڈ لکھ کر منگالیجئے اس میں سر سے پاؤں تک کی بیماریوں کی مجرب دوائیں درج ہیں جن کے ذریعہ سے آپ گھر بیٹھے ہر بیماری کا علاج بآسانی کر سکتے ہیں۔ منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

نیٹ بہرا پن کا غیر طبی علاج — بلب اینڈ سنز پلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات — کان کی دوا بلب اینڈ سنز پلی بھیت (یوپی)

اس گانٹھ سے غریبوں کی عید ہوگی — ۲۵ رمضان المبارک تک یہ گانٹھ بغیر کسی منافع کے روانہ کریں گے — تین پونڈ کاٹن کٹ پیس کی گانٹھ مبلغ پچیس روپیہ میں — منیجر دی فٹ کوٹ کمپنی کٹ پیس چنت پچھوڑ لائین کراچی

حب لنت (رجسٹرڈ) — منیجر دواخانہ لقائی (رجسٹرڈ) بازار چتلی قبر دہلی

گلدستہ قاسمی — احکام رمضان المبارک و جنتری سحر و افطار وغیرہ — ایک کارڈ لکھ کر مفت طلب فرمائیے — ہاشم کتب خانہ مطبع قاسمی دارالعلوم دیوبند یوپی

کتب خانہ اعزازیہ دیوبند کی ترقی اور حیرت انگیز کامیابی کا راز — نور الہدایہ جلد اول — اسہم المصیب — فصل المجیب — پتہ: مولوی سید احمد ناظم کتب خانہ اعزازیہ دیوبند ضلع سہارنپور

سو برس کے بوڑھے تک جوان بن سکتے ہیں — ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

سفید بال سیاہ — بال کالا اسفوس پوسٹ بکس نمبر ۵ دربھنگہ

صحیح پیشینگوئی کرنا سیکھ لیجئے — دفتر نجم منیر محلہ سقہ مراد آباد

درد و بیماری غائب ہو جائے

تاریخ دیوبند

نیر اسلام کا عید نمبر — یکم جنوری کو نیر اسلام عید نمبر کے نام سے شائع ہوگا [illegible] منیجر نیر اسلام ریلوے روڈ لاہور

جامعہ عثمانیہ حیدرآباد کا ماہوار رسالہ — الجمال — [illegible]

احمد اینڈ کو — تھوک انگریزی دوا فروش — بازار بلی ماران دہلی — ٹیلیفون نمبر ۵۶۲

اے ضعف باہ و دیگر امراض مخصوصہ سے برباد کئے ہوئے! [illegible] امرت دھارا لائبریری لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری بی اے

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جلد ۱۷ | دہلی۔ یوم جمعہ ۲۳ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۰ جنوری ۱۹۳۳ء | نمبر ۶

معاصرین کے افکار و آراء

اچھوتوں کا مسئلہ اور بعض مسلمان (ملت)

یہ امر یقیناً بیحد افسوسناک ہے کہ بعض مسلمانوں کی روش سے، جو خوشی کی بات ہے ایک دو سے زیادہ نہیں ہیں۔ ہندوؤں کو یہ شکایت پیدا ہوگئی کہ مسلمان اچھوتوں کو مندروں میں داخلہ کے حقوق دیے جانے کی تحریک کے خلاف ہیں۔ ان لوگوں کی طرف سے جن کے متعلق اس قسم کی شکایت بیان کی جاتی ہے، ہم نے اب تک کوئی دلیل ایسی نہیں دیکھی جس سے ہم یہ یقین کر سکیں کہ مسلمانوں کو اس تحریک کی مخالفت کرنی چاہئے۔ کنور حاجی اسمٰعیل علی خاں صاحب نے اس سلسلہ میں حال میں ایک بیان اخبارات کو دیا تھا جس میں انہوں نے وائسرائے سے درخواست کی تھی کہ وہ ان مسودات قانون کو جو مقننہ اور بعد اس کی مجلس مقننہ میں پیش کرنے کی اجازت نہ دیں جن کے ذریعہ اچھوتوں کو مندروں میں داخلہ کا حق منظور کرانا مقصود ہے۔ ان کی دلیل یہ تھی کہ اس قانون کی تحریک سے مذہب میں مداخلت ...... کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ یہ عذر پیش کرتے وقت شاید کنور صاحب کو خود ایک منٹ کیلئے اس کا ضرور خیال آیا ہوگا کہ یہ دروازہ پہلے ہی کھل چکا ہے اور مجالس قانون ساز اس قسم کے "جرم" کا اس سے پہلے کئی دفعہ ارتکاب کر چکی ہیں۔ لیکن اس کے علاوہ بھی اس قانون کے منظور ہو جانے سے کس کے مذہب میں مداخلت ہوتی ہے اور کون کرتا ہے؟ خود ہندو قوم اس تحریک کی حامی ہے اور وہی اس کو پیش کر رہی ہے۔ مداخلت کا عذر تو اس وقت صحیح ہوتا جب حکومت یا کسی دوسری غیر ہندو جماعت کی طرف سے اس قسم کا کوئی قانون پیش کیا جاتا اور ہندو قوم اس کی مخالفت کرتی!

سرزمین حجاز کا امن و امان (رہبر دکن)

ہم چند سال سے یہ دیکھ رہے ہیں کہ حج کے موسم سے کچھ قبل وہاں کی امنیت کے خلاف خبریں آنے لگتی ہیں۔ گزشتہ سال بالائی حجاز میں ابن رفادہ کا فتنہ تھا مگر جیسا کہ بیان کیا جاتا ہے وہ خود بخود نہیں اٹھا تھا، اس کو اٹھایا گیا تھا اور پھر اس کی قوت کو اپنے مبالغہ کے ساتھ دنیا کے آگے پیش کیا گیا کہ مسلمان یکبارگی حجاز جانے اور فریضہ حج ادا کرنے سے گھبرا گئے۔ بعد کو تردیدیں ہوئیں مگر اس سے کیا فائدہ جو ارادے فسخ ہو گئے ہونگے ان میں سے پھر بہت ہی کم مضبوط کئے جا سکے ہوں گے۔ اب کے بھی تبوک کے فتنہ کے حالات بہت شد و مد کے ساتھ بیان ہوئے ہیں مگر پچھلے دنوں ... مولانا محمد خان ناظم شعبہ منصرمات حکومت حجاز اور مولانا محمد اسد ... [illegible] ... حجاز کی ملاقات سے ہمیں اس کا یقین ہو گیا ہے کہ سرزمین حجاز میں ہر جگہ امن و امان ہے اور مسلمانوں کو ہرگز دشمنان اسلام کے پروپیگنڈہ کی پروا نہیں کرنی چاہئے۔ ان دونوں بزرگواروں نے ہمیں یقین دلا دیا ہے کہ وہاں حاجیوں کے لئے حتی الامکان حکومت حجاز ہر سال برابر سہولتوں میں اضافہ کرتی جا رہی ہے۔ موٹروں کی نگرانی جگہ جگہ کی جاتی ہے، اگر اتفاقاً کسی جگہ راستہ میں موٹر خراب ہو جائیں اور ان کے کل پرزے بگڑ جائیں تو فوراً ان کی مرمت کی جا سکتی ہے اور نئے بدلے جا سکتے ہیں۔ اس مرتبہ حکومت حجاز نے محاصل میں بھی تخفیف کر دی ہے، حاجیوں کے لئے ہوٹلوں کا انتظام بھی کیا جا رہا ہے اور مسافر خانوں کی فراہمی بھی کی جا رہی ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ حکومت حجاز ... اتنی طاقتور ضرور ہے کہ کوئی بیرونی سازش اس وقت تک اس کو کمزور کرنے کی کامیاب نہ ہو سکی اور نہ باہر کی شہ پا کر اٹھا ہوا کوئی اندرونی فتنہ کامیاب ہو سکا اور نہ کسی کے آیندہ کامیاب ہونے کی توقع ہے۔ اس کی وجہ ہم سے یہ بیان کی گئی کہ جلالۃ الملک ابن سعود کو ایسے قبائل کی سرداری حاصل ہے جو ہمیشہ موت کو زندگی پر ترجیح دیتے اور جہاد فی سبیل اللہ میں شہید ہو کر جنت کو سدھارنے کے لئے بے چین رہتے ہیں۔

الور میں شورش (ریاست)

مہاراجہ الور نے اپنی رعایا کی تالیف قلوب سے جو اب تک اغماض برتا اور گزشتہ دربار کے موقع پر بھی ایسی حالت میں جبکہ الور کے خانماں برباد باشندے اپنے وطن سے واپس جانے پر آمادہ ہو گئے تھے مہاراجہ نے دلجوئی رعایا کے بجائے جو فوجی کرتب دکھائے اس کا افسوسناک نتیجہ تازہ شورش کی صورت میں رونما ہوا ہے۔

"تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ معاملات الور نے نازک صورت حال اختیار کر لی ہے۔ رعایا کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا ہے اور اب وہ ہر طرف سے مایوس ہو کر جائز دائرہ حدود سے باہر قدم نکالنا چاہتی ہے۔ مہاراجہ الور ایک جانب پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ کا طواف کر رہے ہیں اور دوسری طرف شورش کو فرو کرنے کیلئے فوجیں بھیج رہے ہیں۔

یہ حالات نہایت افسوسناک ہیں اگر مہاراجہ الور دوراندیشی سے کام لیتے تو معاملہ اس قدر نہیں بڑھ سکتا تھا۔ ہم اب بھی مہاراجہ الور کو پرزور الفاظ میں کہنا چاہتے ہیں کہ پانی ابھی سر سے نہیں گزرا ہے اب بھی وقت ہے کہ وہ فہم و فراست سے کام لیں اور محبت کے پانی سے اس آگ کو بجھا دیں جو غم نصیب رعایا کے دلوں میں بھڑک رہی ہے۔ رعایا کے خلاف فوجی کارروائیاں کسی طرح مناسب نہیں ہیں۔ اگر مہاراجہ الور نے اپنی سنگینوں کی قوت سے رعایا کو کچل بھی دیا تو دلوں کی کدورت بڑھ جائے گی اور اگر بالفرض ریاست کی فوجیں شورش کو فرو کرنے سے ناکام رہیں تو اس کا نتیجہ سوائے اس کے اور کچھ نہ ہوگا کہ حکومت ہند کی فوجیں (امن و امان) قائم کرنے کے لئے الور میں پہنچ جائیں ... [illegible]

بیکاری کا علاج (البشیر)

اگر ہندوستان سے بیکاری کو دور کرنا ہے تو اس کا بہترین علاج گورنمنٹ کی موجودہ تعلیمی پالیسی سر رشتہ تعلیم کا موجودہ نظام اور موجودہ غیر ضروری مضامین کی کثرت نصاب تعلیم اور طریقہ امتحان کی تبدیلی سے ہو سکتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ بہت سے غیر ضروری مضامین کو کم کیا جاوے نصاب تعلیم بناتے وقت یہ خیال رکھا جاوے کہ دینی کتابیں اور دینی علوم پڑھائے جاویں جن سے طلبا کے اخلاق درست ہوں اور وہ اپنے بل بوتے پر روزی پیدا کر سکیں طریقہ امتحان کو انگلستان اور یورپ کی دوسری یونیورسٹیوں کی طرح تبدیل کیا جاوے ... ڈرل ٹریننگ ... وقت صرف کرنے کے بجائے طالب علموں ... طریقہ سے دی جاوے کہ اسکول کے تعلیمی گھنٹوں کے علاوہ ... طالب علموں کو کتاب کے سبق یا کاپیوں کے لکھنے کا کام ... کو کھیتی باڑی کا کام سکھایا جاوے اور کچھ کو باغبانی کے کام کی تعلیم دی جاوے۔ کچھ طالب علموں کو گائے بھینس بکری اور مرغیوں کی نگہداشت کی تعلیم دلائی جاوے۔ ساتھ ہی چھوٹی چھوٹی کلوں کے ذریعہ مختلف قسم کے کام سکھائے جاویں تاکہ وہ قلیل سرمایہ سے معاش پیدا کر سکیں اور یہ تمام تعلیم اسکول کے ... عمر کے بچوں سے شروع کرائی جاوے۔

اردو اور ہندوستان (رہبر)

زمانہ آج اس امر کا مقتضی ہے کہ ہندوستانی کسی ایک مذہب یا مذہبی قوم کی زبان کو ملکی زبان قرار دینے کی کوشش نہ کریں بلکہ ایک ایسی زبان پر متفق ہو جائیں جو ہندوستانی ہو جملہ اقوام کی روایات کی حامل ہو۔ اور سب قوموں کا قیمتی ترکہ اس میں موجود ہو۔ اس لحاظ سے اردو کو جو خصوصیت اور فوقیت دوسری زبانوں پر حاصل ہے محتاج ثبوت نہیں ہے اس میں سنسکرت، عربی، فارسی، پالی، یونانی، ترکی وغیرہ زبانوں کی آمیزش ہے اور جدید الفاظ کو قبول کر لینے کی صلاحیت بدرجہ اتم موجود ہے کیونکہ جن زبانوں کی گود میں اس نے پرورش پائی ہے ان سے اخذ و قبول کے نہایت عمدہ قواعد اس کو مل چکے ہیں اور یہی زبان تمام ہندوستان میں سمجھی اور کم و بیش بولی جاتی ہے۔ اس کو متحدہ ہندوستان کی سرکاری زبان ہونا چاہئے اس لئے ضروری ہے کہ تمام صوبجات میں صوبجاتی زبانوں کے ساتھ ساتھ اردو کی تعلیم بھی ضروری ہو ورنہ اردو نہ جاننے والے صوبوں کو آیندہ نقصان اٹھانا پڑے گا۔ جو لوگ صوبجاتی زبانوں کی حمایت کے زعم میں اردو کی طرف سے بدظنی پھیلاتے ہیں وہ درحقیقت تہذیب اور نیز ہندوستان کی ترقی کے دشمن ہیں۔ ہر ہندوستانی کا فرض ہونا چاہئے کہ وہ اپنے صوبے کی زبان کے ساتھ ہندوستان کی بین الاقوامی زبان اردو کی حمایت اور ترویج کی حمایت کرے۔

رمضان کا مہینہ صبر، رحمت، مغفرت اور نجات کا مہینہ ہے

روزہ کا نصب العین باہمی سلوک اور غمخواری ہے

سرکار دو عالم کی طرف سے روزہ داروں کو خوشخبری

رمضان المبارک کا مہینہ ہے اور بہت کم لوگ واقف ہیں کہ خالق فطرت نے اس ماہ مبارک کے روزوں کو مسلمانوں پر کیوں فرض کر دیا ہے اور اس کے ذریعہ شخصی اور اجتماعی فوائد کس طرح حاصل ہوتے ہیں۔ روزہ کے جسمانی اور روحانی فوائد پر بہت سے لوگوں نے اپنے اپنے ذوق کے مطابق بہت کچھ لکھا ہے اور رمضان المبارک کی تقریب میں روزہ کے حکم و اسرار پر مختلف عنوانوں کے ماتحت ہر سال لکھا جاتا ہے۔ لیکن ذیل کی تحریر کا مقصد یہ ہے کہ خود داعی اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان وحی ترجمان سے روزہ کی حقیقت پر جو روشنی ڈالی گئی ہے اس کو قارئین کرام تک پہونچایا جائے تاکہ ہر شخص صاحب وحی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان کردہ حکمتوں پر غور کر سکے اور اس کو معلوم ہو جائے کہ روزہ صرف بھوکے رہنے کا نام نہیں ہے بلکہ یہ وہ نظام ہے جو اشخاص اور افراد کے ساتھ پوری مسلم قوم پر بلکہ تمام بنی نوع انسان پر اثر انداز ہوتا ہے اور جو تقویٰ و پاکیزگی کے دوش بدوش فطرتی زندگی کا سبق سکھاتا ہے۔ پہلے حدیث شریف کے الفاظ سنئے اس کے بعد اس کی مختصر تشریح بیان کی جائے گی۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

روزہ کا مکمل پروگرام

"ماہ شعبان کی آخری تاریخ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ایک خطبہ سنایا جس میں حضور نے فرمایا کہ اے لوگو! تم پر ایک بہت بڑا عظیم الشان بابرکت مہینہ آ رہا ہے وہ ایسا مہینہ ہے جس میں ایک رات ہے جو ہزاروں مہینوں کی راتوں سے بھی اچھی ہے۔ خدا نے اس ماہ میں روزے رکھنے فرض کئے ہیں اور رات کے قیام کو نفل قرار دیا ہے۔ جو شخص اس ماہ میں نفلی نیکی کا کام کرے گا وہ ایسا ہوگا کہ اس نے گویا اور دنوں میں فرض ادا کیا (یعنی رمضان المبارک میں نفلی کام کرنے کا ثواب فرضوں کے برابر ہے) اور جو شخص اس مہینہ میں فریضہ ادا کرے وہ ایسا ہوگا کہ گویا اس نے اور دنوں میں ستر فریضے ادا کئے۔

ماہ رمضان صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔ وہ باہمی سلوک اور مروت کا مہینہ ہے۔ وہ ایسا مہینہ ہے کہ مومن کا رزق اس میں بڑھ جاتا ہے۔ جو کوئی اس ماہ مبارک میں روزہ دار کا روزہ افطار کرائے اس کے گناہوں کی بخشش ہوگی اور آگ سے نجات ملیگی اور اس کو روزہ دار جتنا ثواب ملیگا۔ یہ نہیں کہ روزہ دار کا ثواب گھٹے۔ ... (صحابہ) نے دریافت کیا حضور! ہم میں سے ہر ایک یہ قدرت نہیں رکھتا کہ روزہ دار کی افطاری کرا سکے۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس کو بھی دیگا جو روزہ دار کو دودھ کی تھوڑی سی لسی یا پانی پلا دے۔ جو کوئی روزہ دار کو ٹھنڈا شربت یا دودھ پیٹ بھر کر پلا دے خدا اس کو میرے حوض کوثر سے شربت پلائے گا جس کی وجہ سے وہ سارے حشر میں جنت میں داخل ہونے تک کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ اس ماہ مبارک کا شروع حصہ رحمت ہے۔ درمیانی حصہ بخشش ہے آخری حصہ جہنم سے آزادی ہے۔ جو کوئی اس ماہ میں اپنے کارکن یا ملازم کے کام میں تخفیف کرے (یعنی معمول سے کم کام لے) تو خدا اس کو بخش دیگا اور اس کو جہنم کے عذاب سے نجات دیگا۔"

روزہ کے شخصی اور اجتماعی فوائد

ترجمان وحی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے آپ نے روزہ کی حقیقت اور اس کے نتائج کو اچھی طرح سمجھ لیا۔ حضور فرماتے ہیں کہ اس مہینہ میں ایک رات ہے جو ہزاروں مہینوں کی راتوں سے بہتر ہے یعنی شب قدر! اس ایک رات میں خدا کو یاد کرنے والا ایسا ہوگا کہ گویا اس نے ہزاروں مہینوں کی راتوں میں خدا کو یاد کیا ہے اور اسی حساب سے اس کے عمل پر اجر مرتب ہوگا یعنی شب قدر کی عبادت کا ثواب عابد کو اتنا ملیگا جتنا ہزاروں مہینوں کی راتوں میں عبادت کرنے سے ملتا ہے۔ اللہ اکبر! کس قدر ثواب عظیم اور اجر کثیر ہے۔ پھر فرمایا

اس ماہ میں نوافل کا ثواب فرض کے برابر ہے اور فرض کا ثواب ستر فریضوں کے برابر۔ سبحان اللہ! رمضان کیا ہے رحمت خدا کا ایک کھلا ہوا دروازہ ہے کہ داخل ہونے والا ثواب سے محروم ہی نہیں رہتا اور ایک ایک عمل کا اجر ستر گنا ملتا ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ مسلمان جو اس مہینہ میں کچھ یاد خدا کر لیں اور بڑے ہی بدبخت ہیں وہ لوگ جو گھر پڑی ہوئی رحمت سے محروم رہ جاتے ہیں اور پھر ان کو کوئی افسوس بھی نہیں ہوتا۔

صبر اور باہمی سلوک کا مہینہ

حضور فرماتے ہیں کہ "هو شهر الصبر والصبر ثوابه الجنة" یعنی یہ مہینہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے یعنی اگر روزہ میں کچھ تکلیف ہو تو اسے بخوشی برداشت کرنا چاہئے اور روزہ کی تکلیف میں ایک ذوق پیدا ہونا چاہئے ... بھوک اور پیاس ... دن کی تکلیف وغیرہ کو جب تک ایک روزہ دار اپنے لئے روحانی غذا نہ سمجھے گا اس وقت تک وہ روزہ کے حقیقی ذوق سے محروم رہیگا۔

شهر المواساة۔ رمضان کا مہینہ باہمی سلوک اور غمخواری کا مہینہ ہے۔ یعنی رمضان کے دیگر اجتماعی فوائد میں سے ایک فائدہ یہ ہے کہ روزہ دار غربا اور مساکین کے ساتھ مدارات کا برتاؤ کرے اور اپنی بھوک کا احساس کر کے غربا کی دائمی بھوک و مصیبت کو دور کرنے کی کوشش کرے۔ اسلام کے ہر حکم میں یہی خوبی ہے کہ وہ اجتماعی فوائد کو کبھی نظرانداز نہیں کرتا بلکہ واقعہ یہ ہے کہ اسلامی فرائض کی علت طہارت نفس اور روحانی پاکیزگی کے علاوہ خدمت خلق اور غمخواری بنی نوع انسان ہی ہے۔

پھر فرمایا کہ جو کوئی اس ماہ میں کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے اس کے گناہوں کی بخشش ہوگی اور آگ سے نجات ملیگی۔ اللہ اکبر! صرف افطار کرانے کا یہ ثواب ہے کہ گناہوں پر پردہ ڈال دیا جاتا ہے اور آگ سے اس کو نجات مل جاتی ہے۔ جب ادنیٰ سلوک کا اتنا بڑا اجر ٹھہرا تو پھر پوری غمخواری اور عمل کے اجر کتنے بڑے ہونگے؟

صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم میں سے ہر شخص یہ مقدرت نہیں رکھتا کہ روزہ دار کی افطاری کرا سکے۔ حضور نے فرمایا کہ جو روزہ دار کو تھوڑی سی دودھ کی لسی یا پانی پلا دے تو یہ ثواب اس کو بھی ملیگا۔ یعنے مقدرت نہ ہونے پر صرف پانی سے ہی افطاری کرا دینا گناہوں کی بخشش کا سبب بن جاتا ہے!

رحمت، مغفرت اور نجات

پھر فرمایا کہ اس ماہ کا حصہ اول رحمت ہے یعنے روزہ داروں کو ابتدا ہی سے رحمت کے خلعت سے سرفراز کیا جاتا ہے۔ اور خدا کی رحمت ابتدا ہی سے مومنین پر متوجہ ہو جاتی ہے۔ درمیانی حصہ بخشش و مغفرت ہے۔ یعنے روزہ داروں کو روزہ کا صلہ درمیانی حصہ سے ملنا شروع ہو جاتا ہے اور خدا ان کو اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے۔ آخری حصہ تو آگ سے خلاصی اور پوری پوری نجات ہے۔ یعنے اخلاص کے ساتھ روزے پورے کرنے کا صلہ یہ ہے کہ روزہ دار بالکل نجات پا جاتا ہے اور خدا کی رضا اس کے شامل حال ہو جاتی ہے۔

آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ خود صاحب وحی صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی غرض کیا بیان فرمائی اور روزہ دار کے فرائض کیا مقرر کئے، ہماری کتنی بڑی خوش نصیبی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے روزہ فرض کر کے ہم کو استغفار اور انابت الی اللہ کا موقعہ بخشا اور روزہ کی معمولی تکلیف برداشت کرنے کے صلہ میں ہمارے لئے رحمت و مغفرت اور نجات کے دروازے کھول دیئے۔

مسلمانو! اس ماہ مبارک میں خدا کو راضی کر لو۔ اپنے گناہوں کو بخشوا لو۔ صبر و استقامت کی عادت ڈالو۔ باہمی سلوک اور غمخواری پر عمل کرو۔ غربا اور مساکین کی خبر گیری کرو کہ یہی روزہ کے مقاصد ہیں اور انہی پر نجات کا دارومدار ہے۔

قوت حاصل کیجئے
پورے سال کیلئے

ہماری کامیاب اور مشہور قوت کی دوا ... [illegible]

... دواخانہ ... دہلی

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں، مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرے سے خالی ہیں۔ مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے۔ بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں۔ نہایت سائنٹفک طریقہ پر تیار ہوتی ہیں۔ مرد، عورت، بچے، بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا)
بندر روڈ کراچی
Castophen Mfg. Co. (India)
P. Box 88. Bunder Road Karachi

... [illegible] ... مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رمضان المبارک کا سب سے بہتر مقدس تحفہ
علما، صلحا، محدثین، مفسرین، اولیاء اور بادشاہوں کا پسندیدہ
قرآن مجید

... [illegible]

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے ... [illegible] ... حضور نظام خلد اللہ ملکہ ... مولانا سید محمد انور شاہ صاحب ... مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ... [illegible]

خصوصیت

... مولانا شاہ رفیع الدین ... مولانا شاہ عبدالقادر ... مولانا اشرف علی صاحب تھانوی ... [illegible]

صرف رمضان المبارک کیلئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ ... کم کر دیے جائیں گے۔

رمضان شریف میں
گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کر دینے والا
قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا ... [illegible]

ہر مومن کا فرض ہے

... [illegible]

شوال تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان روزوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کم سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ رمضان المبارک میں مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے لہذا شوال تک کیلئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔

پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر ہدیہ پر ... کر دی جائے گی۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۳ رمضان المبارک ۱۳۵۱ہجری

گول میز کانفرنس کا انجام

"نہ آزادی نہ ڈومنین اسٹیٹس"

گول میز کانفرنس کا جو تماشہ دو سال سے ہو رہا تھا وہ بالآخر ختم ہو رہا ہے اور اس کے آخری سین بھی پبلک کے سامنے آچکے۔ ہیں تیسری گول میز کانفرنس جسے اپنے انحصار اور اپنی بے اثری کے باعث "گول تپائی" کانفرنس بھی کہا گیا تھا اب اس امر کو صاف طور پر ظاہر کر چکی ہے کہ ابتداء ہی گول میز کانفرنس کے ساتھ جو توقعات بعض حلقوں میں وابستہ کی گئی تھیں وہ سراسر بے بنیاد تھیں ...

تھی اس ملک کے قومی احساسات و جذبات کو کچلنا شروع کیا ہے ہم نے اسی وقت سمجھ لیا تھا کہ اب اگر ایک نہیں گول میز کانفرنسیں اور ہوں تو بھی ہندوستان کو اصلاحات کی نئی قسطیں آزادی کا کوئی درجہ نہیں مل سکتا بلکہ عجب نہیں ہے کہ جو کچھ ملا ہوا ہے وہ بھی چھین لیا جائے۔ ہمارا یہی خیال صحیح ثابت ہوا ...

اسلامی پرسنل لا کا تحفظ

مساجد و اوقاف

زمیندار کا خیر مقدم

میرٹھ کے مقدمہ سازش کا فیصلہ

(سلسلہ صفحہ ۲)

ہندوستان میں بولشویکی تحریک

سازش کس طرح ہوئی

مسلم اراکین اسمبلی اور اسلامی مسائل

تین قرار دادیں

وقف ایکٹ اور فرقہ بواہیر

قاضیوں کا مسئلہ

اسمبلی میں پرسنل لا اور بنیادی حقوق کے مسائل پر بحث

مساجد و اوقاف کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

حاجی وجیہ الدین صاحب کی تین قرار دادیں

مقدمات نکاح و طلاق کا فیصلہ

یہ اسمبلی گورنر جنرل باجلاس کونسل سے یہ سفارش کرتی ہے کہ وہ حکومت ہند کے ... کی صدارت میں ہندوستانی مجلس مقننہ کے مسلم اراکین کی ایک کمیٹی ... مقرر کریں کہ وہ تمام ہندوستان پر مشتمل ... ایک یکساں قانون کے وضع کئے جانے کی ضرورت پر غور کرے جس کے ماتحت مسلمانوں کے فسخ نکاح حقوق زوجین اور طلاق کے متعلق مقدمات کا فیصلہ کیا جا سکے اور یہ فیصلہ وہ قاضی کریں جو اسی غرض کے لئے مقرر کئے جائیں۔

بنیادی حقوق کا تحفظ

دہلی کے مساجد اور اوقاف کی تحقیقات

یہ اسمبلی گورنر جنرل باجلاس کونسل سے سفارش کرتی ہے ... دہلی میں مساجد و دیگر مسلم اوقاف کے متعلق تحقیقات کرے ... جو بے اعتنائی ... ہو رہی ہے ...

میرٹھ کے مقدمہ سازش کا فیصلہ

مقدمہ کی تفصیلات اور سازش کے حالات

سوا لاکھ روپیہ کے مصارف اور بیشمار شہادتوں کی فراہمی

اسیسروں کی رائے

ملزمین کی فہرست

سزا کا حکم

... تین سال قید سخت

... پانچ سال قید سخت

حیات و احکام

کتاب الوقف

استفتاء ۔ التصرف فی الوقف

الجواب

خبریں بحث ترجمہ

شاہ فواد اور عربی زبان کا تحفظ

ترکی میں طربوش پر زلزلہ

شراب اور پولیس کے خلاف ...

دستوری کامیابی بغیر مرکزی ذمہ داری کے ناممکن ہے

فوج اور مالیات پر ہندوستان کا پورا کنٹرول ہونا چاہئے

گول میزی مندوبین سے وائسرائے کی گفتگو

نئی دہلی ۱۸ جنوری۔ ریفارم آفس آجکل بعض اہم کاموں میں مشغول ہے اور اسکو ایک منٹ کی بھی فرصت نہیں ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ قرطاس ابیض کی تیاری سے پیشتر ریفارم آفس لندن کے مختلف سوالات کا جواب دیگا۔ گول میز کانفرنس کے کام کو فیڈرل مالیات کے مسئلہ تک ہی محدود کر دیا گیا ہے لارڈ ولنگڈن وائسرائے ہند گول میزی مندوبین سے انفرادی طور پر گفتگو کر رہے ہیں۔ گول میزیوں کی ہم آہنگی کے بعد وائسرائے آئندہ طریق کار اور اصلاحات کے سلسلہ میں سکرٹری آف اسٹیٹ سے خط و کتابت کریں گے۔

مسٹر مسعود احمد صاحب نے اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے مختلف سوالات کا نوٹس دیا ہے منجملہ ایک یہ ہے کہ ملک معظم کی حکومت کو مطلع کر دیا جائے کہ کوئی دستور اساسی اس وقت تک قابل قبول نہ ہوگا جب تک کہ مرکز کو پوری ذمہ دارانہ دیجائے اور مجلس مقننہ کے منتخب ممبروں کا پورا کنٹرول مالیات اور فوج پر تسلیم کر لیا جائے۔

سرسپرو کی سیاسی تقریر

گول میز کانفرنس سے مایوسی

سر تیج بہادر سپرو نے لندن سے واپسی کے بعد کل الہ آباد میں ۱۴ جنوری کو شب میں یونیورسٹی یونین میں تقریر کے دوران میں کہا کہ

"میں آپ لوگوں کو کسی غلط فہمی میں ڈالنا نہیں چاہتا ہمارا مقصد تو کامل آزادی ہے۔ اس کا مطلب خواہ کچھ ہو کم سے کم ڈومینین اسٹیٹس تو اس کا مطلب ہرگز نہیں ہے جس کی تشریح اسٹیچوٹ آف ویسٹ منسٹر میں کی گئی ہے۔"

دوران تقریر میں سر سپرو نے یہ بھی کہا کہ مجوزہ دستور اساسی کے نفاذ کے بعد ہمارے ہاتھوں میں ایک ایسا آلہ آ جاتا ہے اور اگر آئندہ مجالس قانون ساز میں صحیح قسم کے آدمی بھیجے جائیں تو حکومت ستمراتی حکومت کے مطالبہ کو قبول کرنے سے کسی طرح گریز نہیں کر سکتی اور مجوزہ دستور اساسی ہمیں ستمراتی حکومت تک پہنچا دے گا۔ انہوں نے اپنے سامعین کو مخاطب کر کے آئندہ طریق کار کے سلسلہ میں ڈی ویلرا کے طریق کار پر چلنے کی لوگوں کو تلقین کی اور کہا کہ ہمیں آنے والے نظام اساسی کی مشینری پر قبضہ کر کے رکاوٹ ڈالنی چاہئے اور اس طرح اندر سے مخالفت کرنی چاہئے۔

اس کے بعد انہوں نے مختلف تحفظات کی تشریح کی اور وفاق کے سلسلہ پر اپنے خیالات ظاہر کئے۔

نامکمل تصویر

گاندھی ارون معاہدہ

وائسرائے مندوبین کو دہلی بلا رہے ہیں

مسٹر تارا سنگھ اور جیکر کے نام تار!

نئی دہلی ۱۷ جنوری۔ سردار تارا سنگھ ٹیلاوی کو وائسرائے کی طرف سے مندرجہ ذیل برقیہ موصول ہوا ہے میں آپ کا خیر مقدم کرتا ہوں اور لندن میں جو کام آپ نے کئے ان پر مبارکباد پیش کرتا ہوں آپ ۲۵ جنوری تک دہلی تشریف لے آئیے اور مجھ سے ملاقات کیجئے گفتگو گول میز کانفرنس کے نتائج پر غور کرنے کے لئے ہوگی۔

اسی طرح مسٹر جیکر کو بھی وائسرائے کی جانب سے دہلی آنے کی دعوت دی گئی ہے توقع ہے کہ مسٹر جیکر ۲۲ جنوری کو یا اس سے بھی پہلے بمبئی سے روانہ ہو جائیں گے۔

آرڈیننس کے اختتام کے بعد بھی سزا قائم رہتی ہے

عدالت عالیہ کلکتہ کا فیصلہ

الہ آباد میں دو بنگالی گرفتار

باغیانہ لٹریچر کی برآمد

کلکتہ میں باغیانہ لٹریچر کی آمد

نئی دہلی تک موٹر سروس

دہلی میں وائسرائے کی آمد

بمبئی میں اعتدال پسندوں کا اجتماع

گول میزی اسکیم پر غور و خوض

بغداد ٹائمز پندرہ روز کے لئے معطل

ایران اور عراق کے تعلقات پر تبصرہ

کانپوری جمعیۃ علماء کو توڑ دیا جائے گا

موتمر اسلامیہ قائم کرنے کی تجویز

اکالیوں اور مہنت کے آدمیوں میں فساد

ایک ہلاک متعدد مجروح

جمعیۃ علماء ہند کے ڈکٹیٹر دہم کے مقدمہ کا فیصلہ

جلوس کی رہنمائی خلاف قانون قرار دیگئی

دو کارکنوں کی سزایابی

پولیس کو سرکاری خدمات کا صلہ

دہلی میں پولس کی پریڈ

دہلی کے دھوبیوں کا فیصلہ

شراب کو ترک کرنیکا عہد

پہاڑ گنج کے میونسپل کمشنر کا انتخاب

مزدور پارٹیوں کا قیام

مظفر احمد کا معاملہ

انگریز سازشیوں کا معاملہ

دار الحکومت

"مسلم یوتھ لیگ" کو استعمال کرنیکی کوشش

خانہ ساز انجمن کے جلسہ پر تبصرہ

الور کے سلسلہ میں ذمہ دار ارکان کا اعلان

حکومت ہند اور دربار الور کی رازدارانہ گفتگو

برطانوی فوج کی واپسی تک تصفیہ کا امکان

فارن اور پولٹیکل ڈیپارٹمنٹ کی مشغولیت

الور ۱۸ جنوری۔ واقف کار حلقوں میں تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ الور کے مستقبل کے سلسلہ میں کلکتہ اور دہلی دونوں جگہ غور کیا گیا ہے۔ فارن اور پولٹیکل ڈیپارٹمنٹ اور وائسرائے کے درمیان بڑی احتیاط کے ساتھ تبادلہ خیال ہو رہا ہے نیز دربار الور، وائسرائے اور پولٹیکل ڈیپارٹمنٹ میں بھی رازدارانہ گفتگو ہو رہی ہیں۔ لالہ گردھاری لال کو وائسرائے کی طلبی پر کلکتہ بلایا گیا تھا۔ دربار الور حکومت ہند سے الور کے معاملات میں چند ضروری مشورے حاصل کر رہا ہے اور قبل اس کے کہ برطانوی فوج الور سے واپس بلائی جائے دربار الور کی تصفیہ کا خواہش مند ہے۔

برطانوی فوج مہاراجہ الور کے اخراجات پر الور میں نقل و حرکت کر رہی ہے اور وہ حکومت ہند کی طلبی پر واپس بلائی جائے گی۔ الور کے حالات اس وقت پرسکون ہیں۔

جدید دستور کو کامیاب بنانے کیلئے حکومت اور کانگریس کا تعاون

وائٹ ہال اور حکومت ہند کے درمیان خط و کتابت

گاندھی جی اور دیگر سیاسی اسیروں کی رہائی؟

نئی دہلی ۱۸ جنوری۔ وائسرائے نے دہلی میں لیڈران کی جو کانفرنس طلب کی ہے اس کے متعلق سیاسی حلقوں میں مختلف چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں بیان کیا جاتا ہے کہ طریقہ انتخاب کا فیصلہ کرنے اور طریقہ کے مزید مرحلوں میں ہندوستان کی رائے عامہ کا تعاون حاصل کرنے کے لئے ابھی تک وائٹ ہال اور حکومت ہند کے درمیان خط و کتابت ہو رہی ہے۔ اسی میں جو ضروری تجویز ہے وہ گاندھی جی اور دیگر اسیران سیاسی کی رہائی ہے جہاں تک گاندھی جی کی رہائی کا تعلق ہے اسمیں کوئی دقت نہیں۔ مگر با ہر آتے ہی وہ اپنے رفقائے کار کو جلد از جلد آزاد کرانے کی کوشش کریں گے۔

آثار سے پایا جاتا ہے کہ دہلی میں لیڈران کی کانفرنس گاندھی جی کی رہائی کی صورت میں ظاہر ہوگی اور جدید دستور کی آمد میں حکومت کو کانگریس کا دست تعاون حاصل ہو جائے گا۔

شورش الور کی تحقیقات جلد شروع کیجائیگی

فساد زدہ علاقوں میں پرسکون فضاء

راجہ غضنفر علی خاں کی اچانک روانگی

فوجی تسلط

لکھنؤ میں کانگریس کمیٹی کا اجلاس

۸۰ ڈکٹیٹر اور خواتین کی گرفتاری

کانفرنس کی تین تجویزیں

سید عطاء اللہ شاہ بخاری

۱۸ جنوری کو رہائی

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رہا کر دئیے گئے

میرٹھ کے قریب خونریز ڈاکہ

ایک بنئے کا قتل

لاری کے ذریعہ حجاز کا سفر

وزیر ہند پارلیمنٹ کے رکن نہیں ہو سکتے

ایک شخص کی جانب سے دعویٰ

ایک گریجویٹ جوتوں کی پالش کرتا ہے

چاٹگام کے جرمانہ کی وصولی

کلکتہ میں اہم کانگریسیوں کی گرفتاری

بائیکاٹ کانفرنس میں ۱۷ اشخاص گرفتار

چار بنگالی نوجوان گرفتار

جاپان پر چین کا حملہ

بیس ہزار افواج کا اجتماع

مقابلہ کے لئے زبردست تیاریاں

اسمبلی کے تین ارکان مستعفی ہو گئے!

مقدمہ سازش میرٹھ کے فیصلہ سے ہیجان

ریل کے کرایہ پر ہوائی سفر

مکہ مکرمہ میں رمضان المبارک کا پہلا روزہ

بہار کونسل میں آرڈیننس بل کی پیشی

ایک ارب آٹھ کروڑ کا سونا ہندوستان سے باہر

جزائر فلپائن کو آزادی دینے سے انکار

مسٹر ہوور کا آخری فیصلہ

مسٹر ہوور کا فیصلہ مسترد

ہندوستان کو مرکزی ذمہ داری نہ دی جائے

پارلیمنٹ کے ممبروں پر دباؤ

موٹر کے ذریعہ حج

میرٹھ سے براہ راست انتظام

جامعہ ڈابھیل میں داخل ہونے والے طلباء

سرحد میں روسی کپڑے کی درآمد

برطانوی کپڑے کا مقابلہ

ہندوستان میں سابق شاہ اسپین کی آمد

ہندو مسلم تصفیہ پر اظہار استحسان

قاضیوں کے تقرر کو تسلیم کر لیا جائے

جمعیۃ علماء افغان کی مجلس عاملہ کا فیصلہ

مندرجہ ذیل تحریر ڈیڑھ ماہ پیشتر سرحد سے روانہ کی گئی تھی مگر ہم کو کل ہی موصول ہوئی ہے اس لئے انتہائی تاخیر کے ساتھ شائع کی جا رہی ہے۔ ناظرین کرام اس تحریر کو ڈیڑھ ماہ پیشتر کے واقعات پر محصور کرکے مطالعہ فرمائیں۔ (الجمعیۃ)

بتاریخ ۹ شعبان المعظم ۱۳۵۱ھ ۶ دسمبر ۱۹۳۲ء جمعیت علمائے افغان کے مجلس عاملہ کا ایک غیر معمولی جلسہ منعقد ہوا جلسہ میں مندرجہ ذیل تجاویز بلا تفریق برائے منظوری پیش ہو کر پاس ہوئیں۔

(۱) الہ آباد میں مسلم زعماء اور ہندو اور سکھ لیڈروں میں جو باہمی مفاہمت اور مصالحت ہو چکی ہے جمعیت علمائے افغان (شاخ جمعیۃ علمائے ہند دہلی) اس کو بنظر استحسان دیکھتی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ سے دعا کرتی ہے کہ یہ مصالحت مستقبل کے لئے حقیقی مفاہمت اور مصالحت کے لئے سرچشمہ ہو۔

(۲) جمعیت علمائے افغان ان زعمائے ملت کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتی ہے جنہوں نے اپنی انتھک کوششوں سے مسلمانوں کے چودہ مطالبات برادران وطن سے منوائے۔ اسی طرح ان برادران وطن کو بھی مستحق مبارکباد سمجھتی ہے جنہوں نے پوری عالی حوصلگی کے ساتھ کانفرنس کو کامیاب بنایا۔

(۳) جمعیت علمائے افغان خصوصیت کے ساتھ جمعیت علمائے ہند کو مبارکباد پیش کرتی ہے جس نے شرع محمدی کی حفاظت کے لئے ایسا فارمولا مرتب فرمایا ہے جس سے شرع محمدی میں حکومت کی مداخلت کا سد باب ہو سکتا ہے۔

(۴) جمعیت علمائے افغان اس تجویز کی جو قاضیوں کے تقرر کے بارے میں ہے پر زور حمایت کرتی ہے اور برادران وطن کے وسیع الخیالی سے متوقع ہے کہ وہ بھی اس مسئلہ کو جو خالص ایک مذہبی مسئلہ ہے مان لیں اور آئندہ دستور اساسی میں ایک مستقل دفعہ تسلیم کیا جائے۔

(۵) جمعیت علمائے افغان اس کانفرنس کا جو الہ آباد میں مختلف النقاط ہندوستانیوں کی مصالحت و مفاہمت پر مہر تصدیق ثبت کرنے کے لئے منعقد ہونے والی ہے اس کا خیر مقدم کرتی ہے۔ اور یہ عقیدہ رکھتی ہے کہ ہندوستانیوں کے اندرونی اور بیرونی سیاست کا ضامن صرف باہمی تفاہم اور اتحاد ہے۔

(۶) مولانا عبد المجید صاحب نے جو بذریعہ اعلان تمام اسلامی انجمنوں سے حمایت طلب کی ہے فی الحال جمعیت علمائے افغان اس کے شرکت سے معذور ہے ۔۔۔ اپنی رائے رکھتی ہے۔

مولوی خلیل الرحمٰن ناظم جمعیت علمائے افغان (دارالقضاء زئی)

مظلومین الور کے ساتھ ہمدردی کا اظہار

مشترکہ مسلم بورڈ کی اہم قراردادیں

مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہائے دہلی کا ایک جلسہ بتاریخ ۱۴ جنوری ۱۹۳۳ء بوقت ۷ بجے شب دفتر مشترکہ بورڈ میں منعقد ہوا اور مندرجہ ذیل قراردادیں منظور کی گئیں۔

(۱) مشترکہ بورڈ مسلم انجمنہائے دہلی کا یہ جلسہ ان معتبر مسلمانوں کے بیانات کو پیش نظر رکھتے ہوئے جو حال ہی میں الور سے بچشم خود واقعات دیکھ کر آئے ہیں (الف) گوبند گڑھ پر ریاست الور کی فوج کا نہتے اور بے بس نمازیوں کو زد و کوب کرنے اور ان پر گولیاں چلانے کو انتہائی رنج و ملال اور نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس امر کو سخت تشویشناک سمجھتا ہے کہ ریاست دن بدن ریاست میں ہندو مسلم تعلقات کو خراب کرنے کے لئے مسلمانوں پر طرح طرح کے جھوٹے الزام تراشے جا رہے ہیں جس کے باعث ریاست کے مسلمانوں کی ہستی سخت خطرہ میں ہے۔

(ب) بورڈ کا یہ جلسہ ہز اکسلنسی وائسرائے ہند سے درخواست کرتا ہے کہ ان عاقبت اندیش حکام ریاست کو جو اس ظلم کے خاتمہ کر رہا ہے ان حرکتوں کے مرتکب ہوئے ہیں فوراً معطل کر دیں نیز جلد از جلد ایک ایسی آزاد تحقیقاتی کمیٹی مقرر کریں جس کا ممبر حسب اپنے مسلم نمائندوں پر مشتمل ہو جس پر مسلمانوں کو پورا اعتماد ہو۔ جو گوبند گڑھ پر گولیاں چلانے کے واقعات اور مسلم قوم کی حقیقی شکایات کی پوری تحقیقات کرے اور اس کی سفارشات پر عملدرآمد کرنے میں جناب اپنا پورا اختیار استعمال فرمائیں۔

(ج) مزید براں ان افسران کو جو ریاست الور میں بھیجے گئے ہیں ہدایت فرمائیں کہ وہ افسران ریاست کے اثر سے محفوظ طور پر اپنی خدمات انجام دیں تو بہتر ہوگا۔ مندرجہ بالا تجویز ہز اکسلنسی وائسرائے ۔۔۔ علاوہ (الف) ہز ہائینس مہاراجہ الور کے نام اور پوری تجویز اخبارات کو روانہ کی جائے۔

(۲) مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہائے دہلی کا یہ جلسہ مظلومین اور پسماندگان شہدائے گوبند گڑھ کے ساتھ اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ رب غفور ان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

فضل کریم بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی قائمقام سکرٹری مشترکہ بورڈ انجمن ہائے دہلی

ڈکٹیٹر نہم جمیعۃ علما سہارنپور کو سزا

چھ ماہ قید سخت اور بی کلاس

آج ڈسٹرکٹ جیل میں جناب مولانا قاری سید اسحاق احمد صاحب فاضل دیوبند ڈکٹیٹر نہم جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور اور عبد الرشید صاحب رضا کار جمعیۃ علماء کا مقدمہ زیر دفعہ ۔۔۔ کریمنل لا امینڈمنٹ ایکٹ مجریہ ۱۹۳۲ء مسٹر نور الحسن صاحب ڈپٹی کلکٹر کے روبرو پیش ہوا۔ استغاثہ کی طرف سے مسٹر بشیر احمد خاں صاحب کوتوال شہر اور بشیسر داس ٹھیکیدار شراب اور رام کشن سوچی پیش ہوئے جنہوں نے ۔۔۔ کو قاری صاحب موصوف اور عبد الرشید صاحب کے متعلق شراب خانہ پر پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتاری کے بابت بیانات دئے قاری صاحب نے کارروائی مقدمہ میں حصہ لینے سے انکار کیا۔ ۔۔۔

۔۔۔ نے رسمی کارروائی ۔۔۔ صاحب کو تین ماہ ۔۔۔ میں رکھے جانے کی سفارش کی۔

سہارنپور ۱۳ ۔۔۔ شہر کا عام جلسہ ۔۔۔ جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور ۔۔۔ جناب مولانا حبیب اللہ صاحب اور دیگر مقررین نے حالات حاضرہ پر روشنی ڈالی۔ آخر میں جناب صدر نے ایک تجویز پیش کی جس میں مولانا قاری اسحاق احمد صاحب ڈکٹیٹر نہم کی سزا یابی چھ ماہ اور عبد الرشید کو تین ماہ قید کی سزا پر مبارکباد دی گئی تھی۔ تجویز بالاتفاق منظور کی گئی اور تین بجے کے قریب جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

جرمنی میں لاہوری احمدیوں کی فتنہ پردازی

برلن کی مسجد کے آئمہ کی مذہبی حالت

اہل سنت کی طرف سے امام کیوں نہ مقرر کیا جائے

(از جناب حبیب الرحمٰن صاحب قریشی۔ ایم۔ بی۔ بی۔ جی۔ ٹی۔ بی۔ ڈی۔ برلن)

برلن میں تبلیغ اسلام کے بارے میں بہت سے مضامین "الجمعیۃ" میں لکھ چکا ہوں مگر معلوم ہوتا ہے کہ انجمن احمدیہ لاہور اس بات کا مطلق خیال نہیں کرتی گو میں احمدی نہیں ہوں مگر مسلمان ضرور ہوں اور چونکہ برلن کی مسجد عام مسلمانوں کے چندوں سے بنی ہے اس لئے ہر طرح کا حق رکھتا ہوں کہ انجمن احمدیہ پر نکتہ چینی کر سکوں جو کہ حقیقت میں حق پر مبنی ہو۔

میں بارہا اس کی طرف اشارہ کر چکا ہوں کہ جو طرز انجمن احمدیہ نے برلن میں تبلیغ اسلام کے لئے اختیار کر رکھا ہے وہ بہت زیادہ مضر و نقصان دہ ہے تقریباً ہر تیسرے سال ایک نیا امام روانہ کیا جاتا ہے امام جو اب تک روانہ کئے گئے ہیں وہ حقیقت میں اس کے اہل نہ تھے اس وقت برلن کی مسجد کے امام عبد اللہ صاحب ہیں خیال فرمائیے کہ عبد اللہ صاحب کو برلن میں تبلیغ کے واسطے بھیجا گیا تو ان کا یہ کام ہونا چاہئے تھا کہ وہ صرف تبلیغ کے کام میں مشغول رہتے لیکن وہ تبلیغ کے کام کو پس پشت ڈال کر اپنی تعلیم کے کام میں مصروف ہو گئے چنانچہ اب وہ امتحان پاس کر کے فلسفہ میں ڈاکٹر ہو گئے ہیں۔ کیا یہ ممکن ہے کہ انسان ایک وقت میں دو کام کر سکے اور دوسرا کام جو حقیقت میں نہایت اہم ہو اس کو فراموش کر دیا جائے میں ہمیشہ سے اس بات پر زور دیتا رہا ہوں کہ خدا کے واسطے اگر تبلیغ کا کام کرنا ہی ہے ۔۔۔ نومسلموں کی تعداد نہایت قلیل ہے کیونکہ تبلیغ کا کام نااہل لوگوں کے ہاتھ میں پڑا ہوا ہے۔

مسجد برلن کے آئمہ کی حالت

۔۔۔

صاحب کو برلن کی مسجد کا امام مقرر کر دیا جائے میرے خیال میں ڈاکٹر صاحب کو کسی قسم کا اس پر اعتراض نہ ہوگا اگر ہو بھی تو معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ کیوں نہیں جانا چاہتے۔ ڈاکٹر صاحب کی جرمنی زبان کے متعلق تو بیان کرنا ہی فضول ہے کیونکہ جب وہ قرآن پاک کا ترجمہ زبان جرمن میں کر رہے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ ماہر جرمن زبان ہیں برلن میں ڈاکٹر صاحب بہت عرصہ رہ چکے ہیں ۔۔۔ اور اسی میں ڈاکٹر کی ڈگری لی ہے۔ مذہب اسلام سے بہت واقفیت رکھتے ہیں تقریباً اور مذاہب سے بھی واقفیت ہوں گے جس کا مجھ کو علم نہیں عمر رسیدہ ہیں شادی شدہ ہیں بلکہ اولاد بھی ہے۔ کیوں نہیں انجمن ڈاکٹر صاحب سے اس کے متعلق گفتگو کرتی۔ جہاں تک مجھ کو علم ہے صاحب موصوف احمدی نہیں ہیں۔ ہاں یہ بات احمدی جماعت کے لئے قابل اعتراض ہے اس کے علاوہ کوئی ایسی بات نہیں کہ جس پر کچھ اعتراض کیا جا سکے ڈاکٹر صاحب برلن میں بائیس سال رہے ہیں تو انسان خود اس سے اندازہ لگا سکتا ہے کہ ان کا میل جول کتنا ہوگا۔

ڈاکٹر صاحب کے علاوہ اور بہت سی ایسی ہستیاں برلن اور ہندوستان میں موجود ہیں جو امامت کی اہل ہیں مثلاً ہدایت احمد خاں جو کہ برلن میں اب بھی ہیں اور محمد نفی چلبی صاحب کے ساتھ نہایت جانفشانی سے جماعت اسلامیہ برلن کی امداد کر رہے ہیں۔ ہندوستانی ہیں مگر احمدی نہیں ہیں ان کے علاوہ اور بہت سے اشخاص ہیں جن میں حقیقت میں وہ صفات پائی جاتی ہیں جو کہ ایک امام میں ہونی چاہئیں۔

جرمن میں فرقہ بندی

اس کے علاوہ میں انجمن احمدیہ سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا وہ برلن میں احمدی بنانا چاہتے ہیں یا صرف مسلمان اس وجہ سے کہ ان کو مسلم بنانے میں کامیابی ہوئی ہے کیونکہ یورپ والوں کو اس سے بحث نہیں ہے کہ تم کون سے فرقہ سے تعلق رکھتے ہو بلکہ اگر ان سے صرف یہ کہا جائے کہ وہ صرف مسلمان ہو جائیں اس کے بعد جس فرقہ کو پسند کریں اختیار کر لیں تو میرے خیال میں نہایت مناسب و بہتر ہوگا۔ اس کے علاوہ اگر برلن میں یہ اعلان کر دیا جائے کہ یہ مسجد کسی ایک فرقہ کی ملکیت نہیں ہے تو تمام دوسرے مسلمانوں کی پوری ہمدردی حاصل کی جا سکتی ہے اس صورت میں کافی ہو سکتا ہے ترکی۔ ایرانی۔ افغانی سفارت خانے سے امداد ۔۔۔

دار العلوم ندوۃ العلماء

مسلمانوں کی مادی و معنوی اصلاح کی ضامن درسگاہ

تمام ذی فہم مسلمان اس سے متفق ہیں کہ اس وقت علماء کی ۔۔۔

کیسٹوفین

بچوں کی صحت

کا خیال اور پاس ضروری ہے۔ کیونکہ بچوں کی صحت پر ہر ایک قوم کی ترقی کا دار و مدار ہے اس لئے گرائپ واٹر وغیرہ کے ذریعہ بچوں کی صحت کو خراب مت کرو۔

کیسٹوفین

بچوں کی صحت کا کامل محافظ ہے لذیذ خوش ذائقہ اور مقبول عام ہے ۔۔۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

گھر بیٹھے وید حکیم بن جاؤ

۔۔۔

مشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر۔ یو۔ پی

دونوں مٹھی بانہ صحت کر دو ٹے ۔۔۔ ڈاکخانہ کی طرف سے ۔۔۔

صحت چیک گفت

سفید بال جڑ سے کالا ۔۔۔

حب نعمت ۔۔۔

جامعہ رحمانیہ مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجمعا

۔۔۔ منیجر رسالہ الجمعا مونگیر

احمد اینڈ کو

ٹھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلی ماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵

جمعیۃ الشعرائے ہند کا واحد ماہانہ باتصویر رسالہ

شاعر

۔۔۔ منیجر رسالہ شاعر ۔۔۔ آگرہ

ریل کے مسافروں کو دس روپیہ انعام

عید کیلئے کٹ پیس منگواؤ فائدہ اٹھاؤ

۔۔۔ ایس رفیق بھائی جنرل سلپلائرز ۔۔۔ کل بمبئی

سوئیں کے نیوٹوں سے ۔۔۔ دس بن سکتے ہیں

تھیٹر اور سینماؤں سے ملک کی تباہی

ایکٹروں اور ایکٹرسوں کی قابلیت کا غلط استعمال

۔۔۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

الجمعیۃ

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ
دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر
بلال احمد زبیری بی اے

نمبر ۷	دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۲۷ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۴ جنوری ۱۹۳۳ء	جلد ۱۷

مسلمانوں کی اجتماعی خوشی اور مسرت کا مبارک دن

اللہ کی عظمت و کبریائی کا عالمگیر اسلامی مظاہرہ

اللہ اکبر اللہ اکبر و للہ الحمد

دنیا کی تمام اقوام میں سال میں ایک دفعہ یا متعدد بار تہوار منائے جاتے ہیں اور ہر قوم اپنی روایات کے مطابق اجتماعی خوشی اور مسرت کے مظاہرے کرتی رہتی ہے اس کلیہ سے اسلام بھی مستثنیٰ نہیں ہے۔ اس نے بھی مسلمانوں کو اجتماعی مسرت کیلئے سال میں دو دفعہ تہوار منانے کا حکم دیا ہے چنانچہ عید الفطر و عید الاضحیٰ اسلام کے دو ز ... تہوار ... خوشی کے دن ہیں جن میں ... اسلامی ... جماعتی حیثیت ... مسرتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

دیگر اقوام کے تہوار

یہ دن میں ایک موحد خوشی و مسرت کے ساتھ فرائض تبلیغ بجا لانے پر مامور ہے۔ کس کی تبلیغ؟ اللہ کی عظمت و کبریائی کی اور اس کی توحید اور بزرگی کی تبلیغ۔

مسلمانوں نے کیا سمجھا؟

اسلامی تہوار کے یہ ہیں اغراض جن کے ادراک کے لئے تفکر کی ضرورت ہے۔ افسوس تو اس بات کا ہے کہ مسلمان اپنے تہواروں کی غرض و غایت کو خود بھی نہیں سمجھتے اس لئے وہ بجائے تبلیغ کے اور زیادہ منکرات کا ارتکاب کرنے لگتے ہیں ...

مسلمانوں کی اجتماعی مسرت کا دن

توحید خالص اور اسلامی تہوار

صدقۂ فطر

سنن اور نماز عید الفطر

معاصرین کے افکار و آراء

ایک ضروری سوال (زمیندار)

بڑے طمطراق سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مسلم کانفرنس مسلمانوں کی حقیقی نمائندہ جماعت ہے اور گزشتہ چند سال میں اس نے ملت اسلامیہ کی جو خدمات انجام دی ہیں ان کی ایک نظیر ڈھونڈے سے بھی نہیں پیش کی جا سکتی ...

منافقوں کی ناپاک امیدوں کو پورا کرنے کے لئے گوارا کریں گے جو اسلام کی دینی وحدت کو برباد کرنے کا عزم کر چکے ہیں۔

ایک اور شکست (سچ)

"دو بین کانفرنس" (عورتوں کی کانفرنس) کا سالانہ جلسہ ابھی لکھنؤ میں ہوا۔ صدر ایک غیر مسلمہ تھیں اور شریک ہونے والیاں بھی زیادہ تر غیر مسلمہ لیکن معتمد استقبالیہ ایک مسلمان تھیں ...

رمضان کا سب سے بڑا کام

جمعیۃ کانپور؟

۲۵ رمضان المبارک تک ہم گاہکوں کو بغیر کسی منافع کے روانہ کرینگے

اس کا نتیجہ ہزاروں کی عید ہوگی

اپنے لیڈر کاٹن کے کلاتھ کے تھان کی گانٹھ مبلغ پچیس روپیہ میں

منیجر قطب کاٹن ملز چیف ٹکچر ڈائی ... کراچی

قوت حاصل کیجئے

پورے سال کے لئے

ہماری کامیاب اور مشہور قوت کی دوا کے استعمال کا یہی زمانہ ہے جس نے قوت کی دوا کو سردیوں میں صرف استعمال کر لیا وہ پورے سال کیلئے مقوی دواؤں سے بے نیاز ہو گیا۔ ہزاروں مریضوں پر تجربہ کی جا چکی ہے اور بشیار تندرست اس دوا کے مداح ہیں ... بذریعہ منی آرڈر بھیجئے ...

منیجر دواخانہ مجربات خصوصی دہلی

... قرآن شریف ... درسی کتب ... تبلیغی کتابیں ... مشہور اور معروف ہیں ... ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

رمضان المبارک کا سب سے بہتر اور مقدس تحفہ

علماء صلحاء، محدثین، مفسرین، نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ

قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

سب سے بڑی ضمانت

خصوصیت

صرف رمضان المبارک کیلئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی کل رقم پر ... کم کر دیئے جائیں گے۔

رمضان شریف میں

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کر دینے والا

قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں ... قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی ...

ہر مومن کا فرض ہے

شوال تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کم سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ رمضان المبارک میں مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے۔ لہذا آخیر شوال تک کے لئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔

پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ... کی کمی کر دی جائے گی۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم سہ شنبہ ۲۷ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ

مسلمانوں کا اتحاد اور افتراقیوں کی فتنہ انگیزی
شیخ عبد المجید کے بیان سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش

جب سے کہ شیخ عبد المجید سندھی صدر خلافت کا ایک طویل بیان شائع ہوا ہے اور انہوں نے مسئلہ بنگال کے لئے اتحاد کانفرنس کو ملتوی کردینے پر اظہار ناراضگی کیا ہے ان افتراقیوں کو ایک اچھا خاصہ بہانہ مل گیا ہے جو مسلمانوں کے اتحاد کو کسی طرح نہیں دیکھ سکتے اور جن کا مقصد سوائے اس کے اور کچھ نہیں ہے کہ مسلمان آپس میں ہمیشہ لڑتے رہیں اور ہندو مسلمانوں میں کبھی صلح نہ ہونے پائے

کے چراغ کی طرح دنیا میں نئے لئے پھرتے تھے۔ شیخ صاحب کے فہم و تدبر کا ثبوت کیا اور اس تجربہ کی بنا پر جو ہمیں گذشتہ صحبتوں میں حاصل ہو چکا ہے ہمیں اس یقین کو مستزلزل نہ ہونے دیا کہ بالآخر ہوگا وہی جو ہونا چاہیے اور شیخ صاحب انقلاب کی تحریروں اور سر حفیظ و محمد شفیع کے بیانات سے متاثر ہوئے بغیر اس خفیف کا اعلان کردیں گے۔

کی کبھی ہرگز کبھی وہ مدت سے دست و گریباں نہ ہوں گے۔ انقلاب کے ایڈیٹر کو تو کچھ کوشش کرنی ہے وہ کرکے دیکھ لے اور دجل و فریب کے جس قدر جال پھیلائے میں پھیلائے۔

لظر ہے وہ کسی طرح پورا نہ ہونے پائے اور آہستہ آہستہ ان کی یہ تمام سعی خود بخود ناکامی و نامرادی کی نذر ہو جائے۔ ہم نے باوجود شیخ عبد المجید سندھی کے اس بیان کے جو اخبارات میں شائع ہو چکا تھا اور جس کو یہ افتراقی الدین

مسلمانان الور کا دشمن کون ہے؟

الجمعیۃ میں حادثات الور کے متعلق جو کچھ لکھا جا چکا ہے اس کا ایک ایک لفظ قارئین کرام ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ اور اس مقالہ کو بھی پڑھ چکے ہیں جو ریاست الور کی خونچکاں داستان کے زیر عنوان گذشتہ میں گولیاں چلنے کے بعد لکھا گیا تھا اور جس میں انتہائی سختی کے ساتھ مہاراجہ الور کو تنبیہ کیا گیا تھا کہ وہ اب بھی برطانی مداخلت کے بعد اس خطرہ کا صحیح اندازہ لگائیں جو ان کی ریاست کے لئے اژدہے کی طرح منہ کھولے ہوئے کھڑا ہے

اس مقالہ میں مظالم کے خلاف احتجاج، شہداء کے اعزہ و اقارب اور مجروحین کے ساتھ ہمدردی، مطالبات کی تشریح اور ان کی منظوری پر زور سب کچھ موجود تھا لیکن اس کے باوجود وہ لوگ جو اس وقت تحریک الور کے ٹھیکیدار بنے ہوئے ہیں اور جنہوں نے اپنے آپ کو دوسروں کے حوالہ کردیا ہے کمال دانشمندی اور معاملہ فہمی کے ساتھ پروپیگنڈا کررہے ہیں کہ الجمعیۃ مسلمانان الور کا دشمن ہے اور الور کی تائید کررہا ہے۔

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

بہت دن ہوئے کہ ہم نے آزاد ایڈیٹر کو پڑھا ہی مجبور ہوا ہے جس زمانہ میں تو آکر پڑھتے تھے تو اکثر کالم کے کالم پڑھ جاتے تھے مگر کسی ایک جملہ کا ربط درست جملے سے قائم نہ کرسکتے تھے اور لطفن ایڈیٹوریل کالموں میں اس طرح الجھتے تھے کہ نکلنا مشکل ہو جاتا تھا۔ صنعت اہمال میں جو کمال اس اخبار کے ایڈیٹر نے پیدا کیا ہے اس کی مثال دنیا کی تاریخ میں کہیں نہیں مل سکتی۔ یہ دوسری بات ہے کہ خبروں اور مضامین میں اٹکل سے کوئی بات آپ کے پلے پڑ جائے لیکن جہاں تک لیڈر اور نوٹس کا تعلق ہے یہ بالکل غیر ممکن ہے کہ آپ کوئی صحیح مفہوم پیدا کرسکیں وہاں تو غالب کا یہ مصرع ایک لفظی ترمیم کے ساتھ صادق آتا ہے۔

سمجھے ہیں یہ معنی وہ اپنے عالم کا

ابھی سوچیے کہ جب ہم خود مظالم اور کی فرضی تائید جس کا کوئی وجود نہیں ہے اسلامی اخبارات کی شریعت منسوب کو سکے اور اس کا پروپیگنڈا کریں گے تو دنیا خود ہمارے متعلق کیا خیال کرے گی۔ انہیں تو لیس اس سے غرض ہے کہ آنکھ بند کرکے لٹھ گھما دیں خواہ اس کی چوٹ کسی کے لگے۔ جن حضرات نے ہمارے مقالات پڑھے ہیں ان سے ہم دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ مسلمانان الور کے دشمن یہ لوگ ہیں یا الجمعیۃ ہے جس نے اول روز سے ان کی جائز شکایات کو نمایاں کیا ہے۔ ان کے خلاف جو مظالم ہوئے ہیں ان پر احتجاج کیا ہے اور ان کو تلقین کی ہے کہ وہ خود غرضوں کے پھندے سے نکل کر صحیح طریق پر چلیں۔

ایک الوری کارکن کے متعلق خود الا مان نے جو راز افشاء کئے ، ایک وکیل کے متعلق خود اسٹیٹسمین میں جو اطلاعات چھپ رہی ہیں، ایک اڈیٹر کے متعلق خود الور کا کارکن جو کچھ کہتے پھرتے ہیں۔ کیا ضرورت ہے کہ ہم ان تمام واقعات کو منظر عام پر لاکر مسلمانان ہند کو یہ دکھا دیں کہ مسلمانان الور کا خون مسلمانان الور کی بربادی کی سوداگری کون کر رہا ہے؟ اگر یہ لوگ چاہتے ہیں کہ ایسا کیا جائے تو ہم اس کے لئے تیار ہیں

سخت سزائیں

مجاہدین کی رہائی

انتقادات

رسول کریم

از حضرت مولانا محمد حفظ الرحمن صدیقی سیوہاروی استاذ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل ضلع سورت۔ مطبوعہ حمیدی برقی پریس دہلی۔ سلسلہ مطبوعات مجلس علمی ڈابھیل، سائز ۱۸×۲۲ حجم ۲۰۸ صفحات کاغذ سفید چکنا دبیز، ٹائٹل رنگین قیمت ۱۲ ملنے کا پتہ دار الکتب جامعہ اسلامیہ ڈابھیل ضلع سورت۔

رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی سیرت طیبہ کے متعلق اردو زبان میں بھی بہت سی کتابیں لکھی جا چکی ہیں اور جیسا زمانہ گزرتا جارہا ہے اہل علم حضرات اس طرف توجہ مبذول کرتے رہتے ہیں کہ مسلمانوں میں صحیح اسلامی روح پیدا کرنے کے لئے سیرت نبوی کی عام اشاعت کی جائے۔ علامہ شبلی نعمانی کی سیرت نبوی کی متعدد جلدیں اس سلسلہ میں کی گئی ہیں لیکن ان سب کے باوجود ایک ایسی تالیف کی ضرورت

ہو سکتے ہیں ہر بڑے عنوان کے بعد پوری بحث کے خلاصے اور اس کے متعلق سوالات نے اس کتاب کا درجہ درسی اعتبار سے بہت بلند کردیا ہے۔ اور جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اس سیرت میں جو زبان استعمال کی گئی ہے وہ بھی نہایت صاف اور سلیس ہے تو ہمیں یہ سفارش کرنے میں قطعاً تامل نہیں ہوتا کہ نہ صرف مدارس دینیات میں بلکہ تمام سرکاری و غیر سرکاری مدارس میں جہاں اس ضرورت کا احساس پیدا ہو گیا ہے کہ مسلمان بچوں کو درستی اخلاق اور واقفیت مذہب کے لئے سیرت نبوی کی تعلیم دی جائے۔ اس کتاب کو داخل درس کردیا جائے۔ جو طلباء اور مدرسین دونوں کے واسطے نہایت مفید ثابت ہوگی۔ اور جو تعلیم مقصود ہے وہ اس کے ذریعہ بوجہ احسن دی جا سکے گی۔

مذکورہ بالا خصوصیت کے علاوہ ایک اور خصوصیت بھی ایسی ہے جس کی طرف ہم توجہ منعطف کرائے بغیر نہیں رہ سکتے۔ مسلسل واقعات کے بعد جو خاص عنوانات

فاضل مؤلف نے اس سیرت کی ترتیب میں علامہ تقی الدین ندوی

تنقید موصول ہوئی ہے اس کو دیکھنے کے بعد صاف معلوم ہوتا ہے کہ وہ اسی مقصد کے پیش نظر تالیف کی گئی ہے۔

پشتو قرآن نمبر

پیٹنٹ سیرپ

رمضان المبارک کا عشرہ آخری
اور صحیح مصرف خیر!

دہلی ۱۵ فروری۔ آج حضرت مولانا مبارک حسین صاحب ڈکٹیٹر یازدہم جمعیۃ علمائے ہند نے حسب ذیل اپیل برائے اشاعت مرحمت فرمائی ہے۔

رمضان المبارک کا عشرہ آخری مسلمانوں کی خیرات و حسنات کا مخصوص زمانہ ہے۔ خدا کی خوشنودی اور رضائے الٰہی کے متمنی جس طرح اس عشرہ مبارکہ کی راتوں کو عبادت و ریاضت سے زندہ رکھتے ہیں اسی طرح حقیقی مستحق اور مصرف خیر پر اپنے پاک اور حلال مال کو صرف کرنا اپنی خوش قسمتی کا موجب سمجھتے ہیں۔

جمعیۃ علمائے ہند کی دینی و ملی خدمات کسی تعارف کی محتاج نہیں ہیں۔ اس جمعیۃ کے مقتدر عہدیداران اور جلیل القدر ارکان نے مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے جس ایثار اور قربانی کا ثبوت دیا ہے وہ ہمیشہ صفحات تاریخ پر درخشاں رہیگا۔

ملکانے راجپوتوں کی بستیوں میں صدائے اذان اور آواز تلاوت قرآن اس کی تبلیغی خدمات کا اعلان کرنے کے لئے کافی ہیں۔ نومسلموں کے دیہات میں جمعیۃ کے مدارس و مساجد کا وجود اس کے ایسے تعلیمی اور اصلاحی سرچشمے ہیں جن کے فیض سے آج بھی نومسلم بوڑھے، جوان اور بچے سیراب ہو رہے ہیں

دردمندانہ اپیل

(مولانا) مبارک حسین۔ ڈکٹیٹر جمعیۃ علمائے ہند

حوادث و احکام

صحت عقد نکاح

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک بالغہ لڑکی اپنی سسرال سے بوجہ ناراضگی و باہمی تکرار مستورات کے اپنے والدین کے مکان پر چلی گئی اور عرصہ ایک سال تک رہتی رہی بعد ایک سال گزرنے کے لڑکی نے اپنے سسرال جانے کی خواہش بیان کی اور اپنے حقیقی دیور سے نکاح کرنے کا ارادہ ظاہر کیا لیکن والدین بیوہ نے کسی حیلہ بہانہ سے اس وقت کو ٹال دیا اور ایک دن نقرہ بیوہ کو تبا دیا کہ تجھکو ہم خود تیرے شوہر کے مکان پر چھوڑ آویں گے۔

چندیوم کے بعد برادر بیوہ اور مسمی اللہ دیا ولد نتھا متوطن، ابوبلی اور اللہ دیا ولد بوہا متوطن رسالو پور مینوں انخاص بیوہ کو یہ کہہ کر کہ ہم تیرے ساتھ چلتے ہیں اور تیرا نکاح تیرے دیور سے کرادیں گے۔ اس کلام پر بیوہ ان کے ہمراہ ہو لی

کے اذن سے ان تینوں شخصوں نے بیوہ کا نکاح مسمی اسماعیل نامی شخص سے پڑھا دیا۔ بعد نکاح فوراً اسی وقت یہ تینوں شخص واپس اپنے اپنے مکان پر صبح تک دیا پہونچے۔ بعد طلوع آفتاب ہونے کے لڑکی بیوہ نے وہاں کی مستورات سے اپنے برادر اور ہمراہیوں کو چلنے کے لئے طلب کیا تو انہوں

الجواب

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

"آج دشمن بھی ہمارا نام عزت کے ساتھ لیتے ہیں"
ترکوں کو اپنی قربانیوں کا ثمرہ مل گیا ہے
نوجوان ترکوں سے عصمت پاشا کا خطاب

انگورہ میں نوجوان ترکوں کی اقتصادی اور تجارتی تعلیم کیلئے ایک مدرسہ قائم ہے جس میں سال کے اختتام پر ایک جلسہ بھی ہوا کرتا ہے امسال بھی حسب دستور جلسہ منعقد ہوا جس میں ترکی ماہرین اقتصادیات نے معرکۃ الآراء لیکچر دئے اور نوجوان ترکوں کو تجارتی اور اقتصادی اہمیت سے روشناس کیا۔

امسال کے اجلاس کی خصوصیت یہ ہے کہ دیگر سرکاری افسروں کے علاوہ عصمت پاشا بھی شریک ہوئے اور انہوں نے نوجوانوں کو خطاب کرتے ہوئے ایک زبردست اور

ترکوں کی قربانیاں

دشمن بھی ۔۔ عزت

ضرورت ہے کہ ہم اپنے گرم خون کی قربانیاں پیش کرو اور حفظ استقلال کے لئے ہر ایک بچے کے لئے بھی اپنے دماغ کو خالی نہ رکھو۔ آئندہ تمہارے ہی واسطے سے بیان و افکار کی اشاعت ہوگی تمہارا وجود ہی کل اور قربانیوں کا مرکزی نقطہ ہے گا اور مستقبل کی تعمیر تمہاری ہی ہمت و شجاعت پر منحصر ہے۔

وسط چین کے مسلمانوں کا ایک مبارک اقدام
اسلامی مراکز کی سیاحت کے لئے ایک وفد کا تقرر

وسط چین کے مسلمانوں نے چند سال ہوئے ایک اسلامی انجمن قائم کی تھی جس نے قرآن کریم کے کئی پاروں کا چینی زبان میں ترجمہ کیا اور بعض مصری کتابوں کو چینی میں منتقل کرکے مسلمانان چین میں اسلامی روح پیدا کی۔ اب اس انجمن نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ چند عربی دان چینی مسلمانوں کا ایک وفد تیار کرکے اسلامی ممالک کی سیر و سیاحت کے لئے روانہ کیا جائے جو مختلف اسلامی مراکز میں پہونچ کر علمائے اسلام سے تبادلہ خیال کرے

جاوا سماٹرا اور الجزائر کے مسلمانوں کا حج

علامہ مفتی محمد کفایت اللہ اور گاندھی جی کو رہا کیا جائے

اسمبلی میں شاہ مسعود احمد صاحب کی تحریک

مرکزی ذمہ داری کے بغیر کوئی دستور قابل قبول نہ ہوگا

دہلی ۱۹ جنوری۔ شاہ مسعود احمد صاحب ممبر اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں تحریک پیش کریں گے کہ حکومت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، گاندھی جی ... اور دیگر سیاسی اسیروں کو فوراً رہا کر دے۔ ... خیال کیا جاتا ہے کہ ... شاہ مسعود احمد صاحب کی تحریک کو پیش کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔

امسال بھی انڈین نیشنل کانگریس کا اجلاس منعقد ہوگا

حکومت اجلاس کو روکنے کی سعی کریگی؟

قرطاس ابیض کا خیر مقدم ہوا تو حکومت مداخلت نہیں کرے گی

دار الحکومت

مشن کالج دہلی کے متعلق

جامع مسجد دہلی میں عام جلسہ

آئندہ دستور کا مکمل خاکہ

لاری اور درخت کا شدید تصادم

مسلم وقف ایکٹ سے بوہروں کو مستثنیٰ کیا جائے

حاجیوں کو واپسی ٹکٹ نہیں خریدنا پڑیگا

حوادث واحکام

مویشیوں پر ٹیکس نہیں لگ سکتا

یونین جیک کو آگ لگا دی

لکھنؤ میں سکہ سازی

خانہ تلاشیوں کے بعد نصف درجن گرفتاریاں

قرول باغ میں پولیس کا چھاپہ

قرطاس ابیض مارچ سے قبل ہی شائع کر دیا جائے گا

کونسلوں کی میعاد میں توسیع۔ آئندہ موسم سرما میں جدید انتخابات

سیاسی اسیروں کو رہا کر کے کانگریس کا تعاون حاصل کرو

برطانیہ کے ممتاز افراد کی لارڈ ولنگڈن سے اپیل

الور میں دربار کی تیاریاں

بنگال میں اچھوت ذاتوں کی تقسیم

اسمبلی میں پیش ہونیوالے مسودات قانون

چینی سپاہی برف میں جم گئے

۲۰۰ فوجی ہلاک

حکومت نے اشتراکیت کو خوب شہرت دی

لندن میں ریفارم بل کے مسودہ کی تیاری

صدر جمہوریہ امریکہ کا اختیار

الور کی فضا میں سکون

مندروں میں داخلہ کا بل

۲۸ ڈکٹیٹروں کی سزایابی

مرزاپور کے مقدمہ قتل کا فیصلہ

فرمانروائے دکن کو ملک معظم کا خطاب

مجسٹریٹ کو قتل کر دیا گیا

پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کے ارکان

ایران میں غیر ملکیوں کی جائدادیں

جاپان مجبوریہ کو نہیں چھوڑ سکتا

ریل کی زنجیر کھینچنے کا بل

ایران میں ایک شاہزادہ کی نظربندی

حکومت نے ڈاکٹر عالم کو پاسپورٹ دینے سے انکار کر دیا

بمبئی میں کاٹن مارکیٹ پر پکٹنگ

انتقال پر ملال

ریلوے کی عمارت پر قومی جھنڈا

ہمارے عہد کے روزہ دار

(از افادات حضرت مولانا ...)

(۱)

(۲)

(۳)

(۴)

(۵)

(۶)

(۷)

(۸)

(۹)

مولویوں نے پولیس پر حملہ کردیا
چند ماہی گیروں کی گرفتاری

آندھی سے ایک آدمی اڑ گیا!
سمندر میں گر کر ایک درخت کو پکڑ لیا

چین کے مسلمانوں کی حب الوطنی
جاپان کو اپنے ملک سے نکالنے کا ارادہ

چوہوں کی تعداد انسانوں سے پانچ گنی ہے
علم حیوانات کے ایک ماہر کا بیان

لنکاشائر کے مال پر تخفیف محصول کا مطالبہ

امریکہ معاہدہ کیلاگ پر قائم رہے گا

وزیر ہند کی دلی تمنا

بین الاقوامی اقتصادی پستی کو دور کرنیکا تجویز

چاٹگام کالج کے طلباء پر جرمانہ

ہندوؤں میں داخلہ کے متعلق ایڈیٹر افس کی منظوری

دو کبار تو سں چرانے پر ۸ ماہ کی سزا

مسٹر جوزفی کو وائسرائے کی دعوت

ہندوستانیوں کو انگریزوں سے نفرت نہیں ہے
انگریزی حکومت سے بیزاری

ڈاکٹر موبنجے کے سوالات کا جواب
شیخ عبدالمجید صاحب سندھی کا بیان

کراچی ۸ جنوری۔ شیخ عبدالمجید سندھی صدر آل انڈیا خلافت کمیٹی نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے۔

جمعیۃ اقوام کی جاپان کو دھمکی

پشاور کے حکام کو غیر محدود اختیارات
مقدمہ چلائے بغیر نظر بندی

دورۂ احتساب و تبلیغ قریات شیر گھاٹی
دیہی معمولات کی ترویج پر اظہار خیال

مدرسہ مطلع العلوم بنارس کا جلسہ دستار بندی

الحمد للہ کہ حسین علمی درسگاہ کی بنیاد اہل علم احباب و مخلصین قوم نے آج سے ۴۰ سال قبل بنارس کی سرزمین پر رکھی تھی تاکہ اس کفرستان سے جہاں گنگا جمنی تہذیب ہے ...

(فقیر حمزہ پوری شیر گھاٹی)

انجمن حمایت اسلام لاہور کا سالانہ جلسہ

سمن بغرض انفصال مقدمہ

اطلاع

(دستخط)

اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول

بنگال کے مسلمانوں کی حالت زار
انجمن معین الاسلام کی قابل قدر مساعی

یوں تو عموماً تمام ہندوستان آج اپنا منزل مقصود ... بنگال کی حالت کچھ اور ہی ہیں ...

سکریٹری سونارائی انجمن معین الاسلام

پوسٹ آفس ... ضلع رنگپور

مدرسہ تعلیم الاسلام ضلع رہتک
غریب یتیم طلباء کو بھی یاد رکھیے

یہ مدرسہ ... سے قائم ہے۔ اس کی سب سے بڑی غرض دینی تعلیم کی اشاعت ہے ...

حافظ عبدالمجید خاں بانی و مہتمم مدرسہ تعلیم الاسلام ضلع رہتک

جمعیۃ الاسلام دیوبند کی مساعی حسنہ
چھ اشخاص کا قبول اسلام

ماہ رمضان المبارک میں جمعیۃ الاسلام کی مساعی سے حضرت مولانا شبیر احمد صاحب ...

منشی لال	سابق	عبدالاسلام	قوم گوجر
گوبھری ...		عبدالعد ...	
گنیشی		عبداللہ	کمہار
گنگا سہائے		عبدالرحمن	کمہار
سنا شکبہ		عبدالستار	سکھ
عزیز		عبدالعزیز	علیائی

اسمبلی میں شاردا ایکٹ کی تنسیخ کا بل!

پچا کی بجائے بھتیجے کی شادی

صداقت و ایمانداری حکم خدا اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے

سونے کا تمغہ

نوساری والے کا
شراب طہور (رجسٹرڈ)

خلافت سودیشی اگزیبیشن ۱۹۲۳ء

شراب طہور چیئرمین ایم ایم ایچ جے ایم چھوٹانی

یہ عرق اپنے کثیر فوائد کی بنا پر زبان زد خاص و عام ہے۔ یہ دوا ہی نہیں بلکہ نہایت لذت بخش، خوش ذائقہ، مفرح عرق ہے۔ جس کو بچہ جوان، بوڑھا، مرد و عورت بلا تکلف استعمال کرسکتے ہیں ... زکام، نزلہ، کھانسی ... خون کی کمی، پرانا بخار ... میں عجیب نفع دیتا ہے ... ایک بار استعمال کیجئے۔ اور ہماری صداقت کی داد دیجئے۔ قیمت نصف بوتل ... بوری بوتل ... اسپیشل بوتل ...

نوساری دواخانہ۔ قریب جے جے ہاسپٹل بمبئی پوسٹ نمبر ۹

مفت
چہ گفت

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی کی شاندار باتصویر فہرست اور رسالہ ہمدرد صحت ... مفت صرف ایک کارڈ لکھ کر منگائیے ...

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

دونوں ٹھیک بابند ھکر زور سے دوڑیئے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف
کیوں کس لئے

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

حب نعمت (رجسٹرڈ)

منیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار چتلی قبر دہلی

سفید بال جڑ سے کالا

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس نمبر ... (بنگلہ)

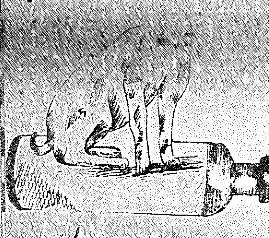

امرت دھارا

مرد، عورتوں، بچوں، جوانوں کی امراض ... مال مویشی، چرند، پرند و پالتو گھریلو جانوروں کی امراض ...

ہر جگہ چلنے والی فائدہ مند تجارت

امریکن مرکنٹائل کمپنی دگورنمنٹ رجسٹرڈ) بمبئی پوسٹ

گھر بیٹھے تین تہواروں میں باسانی
صحیح پیشینگوئی کرنا سیکھ لیجیے

دفتر روشن ضمیر محلہ سقہ مرادآباد

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

لقمان الملک حکیم ... رسالہ نظام المشائخ ...

ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۱۲۷ کوچہ چیلان دہلی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ

روزانہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دھلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
ملک پرنٹر
ہلال احمد زبیری

تار کا پتہ الجمعیۃ دھلی

جلد ۱۷ | دھلی یوم سہ شنبہ یکم شوال المکرم ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۸ جنوری ۱۹۳۳ء | نمبر ۸

مسلمانوں کو عید کس طرح منانی چاہیے

فضول خرچیوں سے بچو اور خدا کی رحمت کے وارث بنو

"عید مبارک" کے مستحق کون لوگ ہیں؟

مسلمانوں کو یہ بات ...

عید کی خوشی یا بربادی کا منظر

ہرگز نہیں۔ ان میں سے کوئی بات بھی نہیں۔ بلکہ اس کی ذمہ داری مسلمانوں کی بے اعتدالیوں پر اور ان کے اسراف ...

ارض مقدس

عیدین کی مرکزیت و اہمیت

معاصرین کے افکار و آراء

چین کے مسلمانوں کی غیرت ملی

عید کے کپڑے

نوجوانوں کا مستقبل

قوت حاصل کر لیجئے
پورے سال کے لئے

ہماری کامیاب اور مشہور قوت کی دوا ... کے استعمال کا یہی زمانہ ہے جس نے قوت کی دوا کو سردیوں میں ... استعمال کر لیا وہ پورے سال کے لئے مقوی دواؤں سے بے نیاز ہو گیا۔ ہزاروں مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے اور بیشمار سند ... اس دوا کے ... جریان۔ احتلام۔ رقت۔ سرعت وغیرہ اور ضعف باہ کیلئے بہترین دوا ہے۔ تمام اعضاء رئیسہ کو قوت پہنچاتی ہے اور خون صالح کی کافی مقدار پیدا کرتی ہے قیمت ... خوراک پانچ روپے محصولڈاک اور پیکنگ وغیرہ کا خرچ بذمہ دواخانہ قیمت بذریعہ منی آرڈر بھیجئے ... کی بہ نسبت ... کم خرچ ہوں گے۔

منیجر دواخانہ مجربات خصوصی دھلی

خالص کیسٹر آئیل
سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا)
بندر روڈ کراچی

Castophen Mnfg. Co. (India)
P. Box 88. Bunder Road Karachi

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ... اور عادت کے خطرے سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹیفک طریقہ پر تیار ہوتی ہیں ہر مرد و عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔
ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

ہمارے کتب خانہ میں ہر قسم کی حمائلیں قرآن شریف درسی کتب و نیز دار الاشاعت رحمانی مونگیر کی تبلیغی کتابیں جو رد مرزائیت عیسائیت آریہ سماج اور معروف ہیں ملتی ہیں پتہ مکتبہ علمیہ بلی ماران دھلی

رمضان المبارک کا سب سے بہتر اور مقدس تحفہ
علماء صلحاء محدثین مفسرین نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ
قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم شائع ہوتے ہیں لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے قابل قدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اسے تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب مفتی اعظم صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر اسلام حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب مسیح الملک حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے جید اور مقدس علماء نے بے حد پسند فرمایا ہے اور نہایت پر زور الفاظ میں مسلمانوں سے اس کے متعلق سفارشیں کی ہیں رمضان المبارک میں ایک مسلمان کیلئے اس پانچ ترجمے والے قرآن مجید سے بڑھکر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہو سکتا خود طلب فرمائیے اپنے عزیزوں کیلئے منگائیے اور دوستوں کو ہدیہ کے طور پر دیجئے

خصوصیت

صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل حسن التفاسیر جڑھائی گئی ہے معری کا نادر قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ ... علاوہ محصولڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

صرف رمضان المبارک کیلئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی کل رقم پر ... کم کردیئے جائیں گے۔

رمضان شریف میں
گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کرنیوالا
قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جن سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کرسکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

کہ وہ رمضان شریف کے مقدس مہینہ میں ہم سے نورانی قرآن مجید طلب کرے اس کی تلاوت کرے اور جنہیں اللہ تعالیٰ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگاکر غریبوں طالب علموں مسجدوں یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں اور اللہ کے ذکر کو گھر گھر پھیلاکر اس کی جنتوں سے اپنے دامن بھر لیں۔
یہ قرآن مجید بے ترجمہ اور مترجم دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے ترجمہ حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے صحیفہ بغیر ترجمہ صرف ایک روپیہ بلا جلد علاوہ محصولڈاک کپڑے کی جلد کے ۸ آنے اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ کے علاوہ لیا جائیگا۔
صحیفہ مترجم حمائل شدہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک کپڑے کی جلد کے آٹھ آنے اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ ملیگا۔

شوال تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کم سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ رمضان المبارک میں مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس نسخوں سے خالی نہ رہے لہذا آخیر شوال تک کیلئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔
پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ۲ر کی کمی کردی جائے گی۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دھلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ یکم شوال المکرم ۱۳۵۱ ہجری

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی

”امن عامہ“ کا قیام اور ”اقلیتوں کا تحفظ“

اس مرتبہ سپرو اور جیکر نے انگلستان سے واپسی پر گول میز کانفرنس کی اسکیم کا پروپگنڈا باقاعدہ شروع کر دیا ہے اور اگرچہ ان کی جماعت یعنی لبرل ایسوسی ایشن کے سربرآوردہ ارکین کا ایک جلسہ جو بمبئی میں منعقد ہوا تھا مسٹر جیکر کی تقریر کو سننے اور گول میز کانفرنس کی تفصیلات سے واقف ہونے کے بعد اس اسکیم کو قطعاً مسترد کر چکا ہے جو یہ حضرات لندن سے لائے ہیں لیکن اس کے باوجود الہ آباد میں سر سپرو اور پونا میں مسٹر جیکر اپنی تقریروں کے ذریعہ ملک سے یہ اپیل کر رہے ہیں کہ وہ اس اسکیم کو قبول کرے ہم نے الجمعیۃ کی گزشتہ سے پیوستہ اشاعت میں بیان کیا تھا کہ ہم آئندہ دستور اساسی کی مکمل اسکیم کے متعلق برطانی حکومت کے قرطاس ابیض کا انتظار کر رہے ہیں اور تفصیلات سے واقفیت حاصل کرنے کے بعد اس پر بحث کریں گے لیکن اب چونکہ اس سلسلہ میں ایک مہم شروع کر دی گئی ہے اور قرطاس ابیض کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ مارچ سے پہلے شائع نہ ہو سکے گا اس لئے ہم بعض ایسے امور کے متعلق جو خود اس اسکیم کے حامیوں نے بیان کئے ہیں اور جن سے اس کے خدوخال کا کچھ اندازہ ہوتا ہے مختصراً اظہار خیال کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔

مسٹر جیکر نے پونا کے ایک مندر میں تقریر کرتے ہوئے جو کچھ فرمایا اس کا خلاصہ حسب ذیل ہے:۔

آئندہ اصلاحات میں صوبوں کے اندر تمام اختیارات وزراء کے سپرد کر دئے جائیں گے جو مجلس مقننہ کے سامنے ذمہ دار ہوں گے۔ لیکن گورنروں کو ایسے مخصوص اختیارات دئے جائیں گے جو سخت ضرورت کے موقعوں پر جبکہ کسی صوبہ کا امن عامہ خطرہ میں ہو گا استعمال کئے جا سکیں گے۔ نیز گورنروں کو ایسے اختیارات بھی تفویض کئے جائیں گے جن سے وہ اقلیتوں کی حفاظت کر سکیں۔ گورنروں کے یہ اختیارات بالکل بے ضرر ہوں گے۔ مرکز میں صرف تعلقات خارجیہ اور فوج کے اختیارات گورنر جنرل کے قبضہ میں ہوں گے (مالیات پر گورنر جنرل کا جو اقتدار ہو گا اس کا ذکر مسٹر جیکر نے خدا جانے کیوں نہیں کیا ہے۔)

اس تصویر کو پیش کرنے کے بعد مسٹر جیکر نے اس کی نہایت پرزور تائید کی ہے اور ہندوستانیوں سے کہا ہے کہ وہ اسے آسمان سے اترا ہوا من و سلویٰ سمجھ کر خدا کا شکر ادا کریں اور نہایت خوشی کے ساتھ قبول کر لیں۔ ہم اس وقت تفصیلات میں جانا نہیں چاہتے لیکن مسٹر جیکر کو اتنا بتا دینا ضرور چاہتے ہیں کہ انہوں نے اپنی تقریر میں گورنروں کے مخصوص اختیارات کے متعلق جو کچھ کہا ہے وہ اس تمام اسکیم کو غارت کر دینے کے لئے کافی ہے [illegible]

اب رہی گورنروں کے اختیارات کی دوسری شق یعنی اقلیتوں کا تحفظ سو اس کے متعلق سب جانتے ہیں کہ اس کا مقصد کیا ہے۔ مسٹر جیکر یا کسی دوسرے گول میزی رکن کا یہ کہنا کہ گورنروں کو یہ اختیار اقلیتوں کے مطالبہ پر دیا گیا ہے صریحاً غلط ہے۔ جہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے ہم صاف طور پر یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ مسلمانوں نے کبھی بھی یہ مطالبہ نہیں کیا کہ ان کے حقوق کا تحفظ گورنروں کے اختیارات میں داخل کر دیا جائے۔ ان کا مطالبہ ہمیشہ یہ رہا ہے کہ ان کا تحفظ ایسی خاص دفعات کے ذریعہ کیا جائے جو دستور اساسی میں داخل ہوں اور جن کو آئندہ نافذ کرایا جا سکے۔ اگر گول میز کانفرنس کے کسی مسلم رکن نے لندن میں گورنروں کے اختیارات ان نو بہانے کے لئے اقلیتوں کی پچر لگائی ہو تو یقیناً مسٹر جیکر یا کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ مسلمانوں کے مطالبہ کے مطابق تھی، جیسا کہ ہر شخص کو معلوم ہے گول میز کانفرنس کے اراکین کسی ملت کے نمائندے نہیں تھے بالخصوص مسلم اراکین میں تو صرف ان ہی لوگوں کو حکومت نے منتخب کیا تھا جو اپنی قوم میں زیادہ سے زیادہ مطعون ہیں اور جن کو ملک کے اندر کوئی تائید و حمایت حاصل نہیں ہے۔ ایسی صورت میں ان لوگوں کی رائے کو ملت اسلامیہ کی رائے بتانا کس طرح صحیح ہو سکتا ہے۔ یہ مخصوص اختیار جو مسٹر جیکر ہمارے لئے کرائے ہیں حقیقتاً نہ مسلمانوں کا تحفظ ہے نہ ہندوؤں کا بلکہ برطانیہ کا تحفظ ہے اور اسی غرض کے لئے دستور اساسی میں داخل کیا گیا ہے۔

کیا ہندوستان کا کوئی مسلمان ایک لمحہ کے لئے بھی یہ تصور کر سکتا ہے کہ اس ملک میں صوبوں کے گورنر اس کے حقوق کی حفاظت کریں گے۔ اقلیتوں کے نام سے اختیارات جس لئے حاصل کئے جاتے ہیں وہ سب کو معلوم ہو چکا ہے۔ سر ہم موقع پر ان اختیارات سے ناجائز فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے اور اٹھایا جاتا ہے کبھی ہندوؤں کی حمایت کر کے مسلمانوں کے حقوق پر چھری پھیر دی جاتی ہے تاکہ ہندوؤں پر احسان رکھ کر انہیں قوم پروری سے فرقہ واریت کی طرف لایا جائے اور جب مسلمان ان کے خلاف دنیا بھر میں شور مچاتے پھرتے ہیں اور یہ نہیں کہتے کہ ان ہندوؤں نے ہمارے حقوق غصب کرا دئے تو وہ بھی جوش میں آتے ہیں اور باہمی کشمکش پیدا ہو اور کبھی ہندوؤں کے خلاف مسلمانوں کی حمایت اس غرض سے کی جاتی ہے کہ ایک بڑی اقلیت کو اکثریت کے مقابلہ میں استعمال کیا جائے اور فرقہ وارانہ مراعات کے بدلے میں ملکی معاملات کے اندر مسلمانوں سے غداری کرائی جائے۔ یہ صورت حال اب کسے معلوم نہیں ہے پھر کیا اس کے بعد بھی مسٹر جیکر یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ مخصوص اختیارات بے ضرر ہیں اور ان [illegible]

[illegible]

ساردا ایکٹ کی تنسیخ

[illegible]

جب ساردا بل کو مسلمانوں پر بھی محیط کیا گیا تھا تو اسی وقت اس اقدام کے خلاف احتجاج ہوا تھا۔ اور اس کے بعد وقتاً فوقتاً تک ملک کے طول و عرض میں ہر جگہ مسلمانوں نے جلسے کر کے یہ ثابت کر دیا کہ ان کی رائے عامہ اس کے خلاف ہے۔ لیکن اس کی پروا نہ کی گئی مسلم اراکین اسمبلی بھی وائسرائے کے پاس ڈیپوٹیشن لیکر گئے مگر اسے بھی نظرانداز کر دیا گیا۔ صدر جمعیۃ علمائے ہند نے وائسرائے کو تار دئے خطوط بھیجے۔ مگر پروا نہ کی گئی۔ ساردا بل ساردا ایکٹ بنا دیا گیا اور اب تک مسلمانوں پر نافذ ہے۔ اگرچہ مسلمان من حیث القوم اسے پامال کر چکے ہیں اور اس کے وجود کو عملاً تسلیم نہیں کرتے۔

ساردا ایکٹ کے خلاف مسلمانوں کی اس شدید مخالفت نے بعض حلقوں میں یہ غلط فہمی پیدا کر دی ہے کہ مسلمانوں کے مذہبی رہنما کمسنی کی شادیوں کو پسند کرتے ہیں یا ان کے نزدیک اسلام میں کمسنی کی شادیاں کرنا فرض معین ہے جسے کوئی شخص نہیں روک سکتا۔ حالانکہ حقیقت یہ نہیں ہے بلکہ بالکل اس کے برعکس ہے علماء اسلام نے ایک مرتبہ نہیں ہزار مرتبہ واضح کر دیا ہے کہ سوائے اندر مزورتوں کے جن کے لئے شریعت دروازہ کھلا رہنا چاہئے وہ کمسنی کی شادی کو پسند نہیں کرتے اور نہ ساردا ایکٹ کی مخالفت سے ان کا مقصد یہ ہے کہ کمسنی کی شادیاں مسلمانوں میں عام ہو جائیں وہ جو کچھ چاہتے ہیں وہ صرف یہ ہے کہ ایک خالص مذہبی معاملہ میں اسلام نے جو رخصت دی ہے اسے برطانی قانون کے ذریعہ سلب نہ کیا جائے۔

مذکورہ بالا تصریح کے بعد حکومت اور ان تمام غیر مسلم اخبارات و افراد کو جنہیں مسلمانوں کی طرف سے ساردا ایکٹ کی مخالفت میں نامعقولیت نظر آتی ہے سمجھنا چاہئے [illegible]

جب خود ان کی رائے عامہ ساردا ایکٹ کو اپنے مذہب میں مداخلت سمجھتی ہے اور سختی کے ساتھ اس کے خلاف ہے اور جبکہ مسلمانوں کی تمام نمائندہ جماعتیں اور تقریباً تمام مسلم اراکین اسمبلی اس مداخلت کو ناقابل برداشت خیال کرتے ہیں تو پھر اس کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ بیرونی حلقوں سے اس کی حمایت کی جائے اور اسے مسلمانوں پر نافذ رکھا جائے۔

ہم خصوصیت کے ساتھ ہندو اخبارات کو اس معاملہ میں مخاطب کرتے ہیں اور انہیں یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ اپنے مذہبی و ملی معاملات میں مسلمانوں کی مداخلت کو پسند نہیں کرتے اسی طرح براہ کرم اس معاملہ میں اپنی مداخلت کو ترک کر دیں۔ جب اسمبلی میں صرف مسلمانوں پر ساردا ایکٹ کے نفاذ و عدم نفاذ کا مسئلہ پیش ہو تو تمام ہندو اخبارات اور ہندو اراکین کی پوزیشن یہ ہو کہ وہ یا تو مسلمانوں کی تائید کریں یا غیر جانبدار رہیں۔ ان کے لئے یہ کسی طرح زیبا نہیں ہے کہ وہ مسلمانوں کی رائے عامہ کے خلاف اپنی طرف سے قابل اعتراض تحریریں شائع کریں یا کسی قسم کے پروپگنڈا میں حصہ لیں۔

حکومت کو اختیار ہے کہ وہ جو کچھ فیصلہ کر چکی ہے وہ کرے لیکن اسے یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جب تک ایک ایسا قانون کتاب القوانین میں موجود رہے گا جو مسلمانوں کے مذہب میں مداخلت کرتا ہے اور جسے حکومت کی حمایت سے نافذ کیا گیا ہے اس وقت تک حکومت کے خلاف عامۃ المسلمین میں بے چینی قائم رہے گی اور وہ اس کے لئے اطمینان بخش ثابت نہ ہوگا۔ اگر اب بھی حکومت [illegible]

رہائی کا مطالبہ

[illegible]

سرگوشیاں

[illegible]

[illegible] ان کی کامیابی کے لئے سر سیموئل ہور نے سپرو اور جیکر کا تعاون کسی نہ کسی طرح حاصل کر لیا ہے جو لوگ لندن سے واپس آکر گول میزی اسکیم کا پروپگنڈا کر رہے ہیں انہیں اب حکومت ہی کی طرف سے [illegible] کے ساتھ خواہ غلط توقعات وابستہ نہ کرنی چاہئیں وہ اب اگر وائسرائے کے پاس جائیں گے تو صرف ہدایات ہی لینے جائیں گے۔

ایران و برطانیہ

ایران اور برطانیہ کے درمیان تیل کے معاملہ پر جو نزاع ہو گیا ہے اس کا فیصلہ اب جمعیۃ اقوام میں ہونے والا ہے اور سر جان سائمن برطانیہ کے نقطہ نگاہ کی وکالت کرنے والے ہیں۔ ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر جمعیۃ اقوام خواہ مخواہ اس قسم کے معاملات میں کیوں دخل انداز ہوتی ہے اور ایک ایسے مسئلہ کو جس کے تصفیہ کا حق یقیناً ایران کو حاصل ہے بین الاقوامی مسئلہ کیوں بنا رہی ہے جب جمعیۃ اقوام چین اور جاپان کے مسئلہ کو آج تک نہیں سلجھا سکی اور جس کی ناکامی کی بھینس کا اصول وہاں کامیاب ہو کر رہا تو اب اس معاملہ میں بے چارے ایران کو وہاں کیا توقع ہو سکتی ہے [illegible]

[illegible]

لارڈ لائڈ کی منطق

آج کل انگلستان میں قدامت پسندوں کا زور ہے۔ مسٹر چرچل کے نام نامی سے تو قارئین کرام واقف ہی ہوں گے جنہوں نے ہندوستان کے متعلق یاوہ گوئی میں خاص شہرت حاصل کی ہے اور جن کا ذکر اکثر اخبارات میں آتا رہتا ہے۔ ایک دوسرے بزرگ (اگرچہ وہ جوان ہیں) لارڈ لائڈ ہیں جو صوبہ بمبئی کے گورنر بھی رہ چکے ہیں اور مصر میں ہائی کمشنر بھی مقرر کئے گئے تھے [illegible]

[illegible]

جاپان کی چیرہ دستیاں

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

ہندوستانی حاجیوں کیلئے حکومت کی شائع کردہ معلومات

موجودہ قوانین کے مطابق بعض قواعد و ضوابط

مصارف سفر کا سرکاری تخمینہ

ہمیں حکومت ہند کی طرف سے سفر حج کے متعلق عام معلومات پر مشتمل ایک رسالہ موصول ہوا ہے جسے ہم خریداران الجمعیۃ کی واقفیت کے لئے درج ذیل کرتے ہیں:۔

تمہید

[illegible]

کلکتہ

[illegible]

حصہ اول

عام معلومات

[illegible]

بمبئی اور کراچی

[illegible]

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

مسلمانوں کے قبلہ اول پر یہودیوں کا حملہ

فلسطین میں یہودیوں کا سیاسی اور مذہبی اقتدار

اعلان بالفور کے تدریجی نتائج

[illegible]

ترکی میں ہوائی جہاز کیلئے امریکن کمپنی کا تعاون

کارخانہ کی تعمیر میں جدید طیاروں کی تعمیر

[illegible]

ترکی میں حسن صنعت کا عظیم الشان مظاہرہ

ملکی صنعت و حرفت کی سرپرستی

[illegible]

الور میں مسلم وزیر کے بجائے برطانوی وزیر کے تقرر کا مطالبہ
راجہ غضنفر علی وزیر مال گزاری ریاست سے چلے گئے
میواتیوں کے متعلق ریاست بھرتپور کا اعلان

بمبئی کاٹن ایکسچینج پر پکٹنگ
پانچ کانگریسی رضا کار گرفتار

آئندہ اصلاحات پر حکومت ہند کا ایک اور مراسلہ
گول میز کانفرنس اور ہندوستان کے حالات پر تبصرہ

حکومت کی طرف سے ایک غلط فہمی کا ازالہ
وائسرائے انفرادی ملاقات کر رہے ہیں

سکھوں اور ہندوؤں کی رجعت پسندی
پنجاب کی مسلم اکثریت کے خلاف واویلا!

ایران میں انگریزوں کا بائیکاٹ
سفیر ایران مقیم بمبئی کی تردید!!

بمبئی میں تباہ کن آتشزدگی
پچاس ہزار کا مالی نقصان

دیسی دستکاریوں کی حفاظت کا مطالبہ
حکومت اور گاندھی جی کی خط و کتابت شائع کیجائے
اسمبلی میں پیش ہونے والی تجاویز

پنجاب میں ایک ساہوکار کا قتل

حکومت ہند سے مسلمانوں کا مطالبہ
ملازمتیں ہم کو بھی دو

سیاسی اسیروں کی رہائی

خان عبد الغفار خان کی رہائی سے انکار

ہندوؤں کا مذہب حکومت کا قانون ہوگا!
شادی کس رشتہ میں کی جائے؟

وائسرائے سے صدر ہندو مہا سبھا کی ملاقات

بذریعہ ٹیلیفون پونہ اور لندن کی گفتگو

بارات دریا میں غرق ہوگئی

پٹنہ میں کتابوں کی ضبطی!!

ہندوستان کی دولت کی بربادی
تیسری گول میز کانفرنس کے اخراجات

اندھے نہ بناؤ!

ڈاکٹر انصاری کی مراجعت وطن

دار الحکومت

سینٹ سٹیفنز کالج دہلی
مسلم طلباء کی شکایات کا ازالہ

گلی قاسم جان میں سرقہ کی وارداتیں

دہلی کے ایک مقدمہ قتل کا فیصلہ

اعلان تعطیل

یا تو اچھوت پن کا خاتمہ ہوگا یا میں ہلاک ہو جاؤنگا
برت کا میدان ہر دوار تک وسیع ہو گیا ہے
وائسرائے کے فیصلہ پر گاندھی جی کا بیان

دوسری تاریخوں پر ہجری تاریخ کو مقدم رکھیے
ہجری تاریخ کی ترویج ہر فرزند توحید کا فرض ہے
عالم اسلامی سے موتمر اسلامی کی ایک ضروری اپیل

الور سے ایک مسلمان افسر کا اخراج
زرعی تحقیقاتی کمیشن کا تقرر

آٹھ لاکھ روپے کا مالیہ معاف کیا جائے
الور کی زرعی کمیشن کی سفارشات

اسپین میں سر محمد اقبال کا لیکچر
قرطبہ کی مسجد اعظم اور قصر الحمرا کی زیارت

آئرلینڈ میں انتخابی ہنگامے
لوہے کی سلاخوں۔ لاٹھیوں اور پتھروں سے حملہ

گاندھی جی سے سیٹھ برلا کی ملاقات

مجلس اقوام کے نام مسلمانان چین کا تار
جاپان سے مقابلہ کرنے کا عزم

گورنر یو پی کی میعاد میں توسیع

اچھوت بلوں کے متعلق وائسرائے کا اعلان
رائے عامہ سے تعصب کی شرط

جمعیۃ علماء سہارنپور کے متعدد کارکنوں کی جیل سے رہائی

اسمبلی میں الور کی شورش کا معاملہ

ریاست الور کا میواتیوں پر الزام
مسروقہ مال بھرتپور میں کس طرح چلا گیا؟

سہارنپور سے فیض آباد جیل میں
ڈکٹیٹر جمعیۃ علماء سہارنپور کا تبادلہ

۲۵ ہزار کی افیون برآمد ہوئی

روس کے دو مہروں کا یورپ میں پروپیگنڈا

حضرت مولانا امانت اللہ صاحب کی رہائی

موجودہ وزارت کو بالکل توڑ دیا جائیگا
مسٹر ڈی ولیرا کا اعلان

روپے کی طلبی کیلئے تہدید آمیز خطوط

کلکتہ میں ایک مفرور انقلابی گرفتار

انتقادات
تعلیمی گزٹ

صوبہ جات متحدہ میں سول نافرمانی

حکومت ہند کے جدید وزیر خارجہ کا تقرر

گول میزیوں سے وائسرائے کی گفتگو

مراسلات

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مدرسہ عربی دار العلوم مئو کی علمی خدمات
باہمت مسلمانوں سے مالی امداد کی اپیل

یہ مدرسہ تقریباً چالیس سال سے قائم اور مذہبی و علمی خدمت میں مصروف ہے، ہر ملک کے طلبا کو علم کا فیض دیتا ہے اور تبلیغ کے اصلاحات و مواعظ و تصنیفات کے ساتھ اس قدر فائدہ بخش ثابت ہوا ہے کہ تحریر میں نہیں آسکتا ... اور مشہور معابد موجود ہیں ... میں صدہا عالم پائے جاتے ہیں ... یہ مدرسہ بہت ہی زیادہ توجہ کے قابل ہے ... رہتے ہیں جن میں سے تقریباً نصف کو مدرسہ کی طرف سے کھانا دیا جاتا ہے۔

باغ کو شہرت ملتی ہے، مدرسہ کی عمارت بہی شاندار ہے درسگاہوں کے علاوہ دار الطلبہ بھی مختصر سا ہے احاطۂ مدرسہ میں مسجد بھی ہے ... اس مدرسہ کو ... کسی رقم کی امداد ملتی ہے ...

مسلمانان اوجین کی استدعا ارکان کونسل عالیہ گوالیار کی توجہ کے قابل

مسلمانان اوجین ... اس ... مسلمانوں کی مذہبی و اخلاقی حالت کی درستی کیلئے ... مقدس بزرگ ... مسلمانوں ... شہید کرنے کی کوشش ہوئی ہے ...

(نامہ نگار)

تفسیر حقانی اردو مکمل آٹھ جلدیں

عقائد الاسلام اردو

البیان فی علوم القرآن — اردو۔ انگریزی

مرقع رسول

نوٹ:۔ دار العلوم عربیہ کے لئے خاص رعایت ...

ملنے کا پتہ:۔ دار الاشاعت تفسیر حقانی۔ بلیماران دہلی

مفت نذر / را / چہ گفت

... دوا خانہ یونانی دہلی کی ... فہرست ... مفت ... بیماریوں کی ...

پتہ:۔ منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

دونوں ہاتھی باندھ کر زور سے دوڑئیے لیکن کدھر؟ ڈاکخانہ کی طرف کیوں؟ کس لئے؟

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

گھر بیٹھے تین روز میں باسانی صحیح پیشینگوئی کرنا سیکھ لیجئے

دفتر روشن ضمیر محلہ ... مراد آباد

سفید بال جڑ سے کالا

بال کالا اسٹور پوسٹ بکس ... (دربھنگہ)

حب النعمت (رجسٹرڈ)

منیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار چتلی قبر دہلی

گھر بیٹھے ویدو حکیم بن جاؤ

بال جیون گھٹی

المشتہر:۔ منیجر بال جیون کارخانہ علی گڑھ شہر، یو۔پی

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

... ملنے کا پتہ:۔ منیجر رسالہ نظام المشائخ ... کوچہ چیلان دہلی

صداقت و ایمانداری حکم خدا اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے

سونے کا تمغہ — خلافت ... ۱۹۲۳ء

نوساری والے کا شراب طہور (رجسٹرڈ)

نوساری دواخانہ قریب ... پوسٹ ۹

رسالہ انتخاب

اگر اصلی ... ٹھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلی ماران دہلی — ٹیلیفون نمبر ۵۶۶

موتمر نوجوانان اسلام
جنوبی ہند کے مسلم نوجوانوں کا مبارک اقدام

... کامیاب ہوسکتا بلکہ ہوتا آیا ہے۔

اس موتمر (کانفرنس) کا مقصد نوجوانوں کو ان کی اصلی حالت اور زمانہ کے انقلابات سے آگاہ کرکے ان کو ان کی ذمہ داری کا احساس دلانا، خدمت و ایثار کے جذبات پیدا کرکے ان کو خود اپنی اور قوم کی اصلاح کرنے پر آمادہ کرنا آئندہ کے لئے ایک متحدہ لائحہ عمل مرتب کرنا اور اس طرح مختلف طبقوں اور مختلف مقامات (یعنی ریاست حیدرآباد، ریاست میسور، صوبہ مدراس، سیلون) اور دیگر جنوبی ہند کی ریاستوں کے نوجوانوں میں گہرے تعلقات اور اتحاد عمل پیدا کرنا ہے۔ اس کا مسلک (پالیسی) سیاسی اور مذہبی فرقہ وارانہ اختلافات سے بالاتر ہوگا۔

امید کی جاتی ہے کہ تعلیم یافتہ اور غیر تعلیم یافتہ ہر پیشے اور ہر طبقے کے لوگ جوق جوق کانفرنس میں شریک ہوکر اس مبارک کام میں کارکنوں کا ہاتھ بٹائیں گے۔

نوٹ:۔ جنوبی ہند کے نوجوانوں کی انجمنوں سے درخواست ہے کہ وہ فوراً اپنے پتے نمبر ۳۳ کوچہ متونا بیگ محفوظ خاں باغ مدراس کو روانہ فرمائیں تاکہ ان کو دعوت نامے بھیجے جاسکیں تاریخ مقام اور صدر کا اعلان آئندہ اشتہار میں ہوگا۔ موتمر کا انتظام کرنے کے لئے بہت سے عہدہ دار منتخب ہوئے ہیں۔

(نامہ نگار)

مظلومین الور کے ساتھ اظہار ہمدردی
مسلمانان کاندھلہ کا جلسہ

... یہ جلسہ ان بے قصور نہتے غازی اور بہادر فرزندان اسلام پر بے پناہ وحشیانہ مظالم کو نہایت غم و غصہ کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور گورنمنٹ سے استدعا کرتا ہے کہ وہ مظلومین کی دادرسی کرے۔ اور ظالموں کو سزائے واقعی دے۔

(۳) یہ جلسہ اس امر پر اظہار حیرت و تعجب کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ گورنمنٹ ہند نے بجائے مظلومین کی امداد کے ظالم ریاست کی حمایت و اعانت میں بیکس مسلمانوں کو کچلنے کے لئے اپنی فوجیں بھیجیں۔

(۴) چونکہ اعداء اسلام نے اسلام اور اسلامیوں کو روئے زمین سے نیست و نابود کرنے کی ٹھان لی ہے اور شب و روز اپنے ارادوں اور منصوبوں میں کامیابی حاصل کرنے کی کوشش میں سرگرم ہیں اس لئے یہ جلسہ اپنے بے خبر اور خوابیدہ مسلمانوں سے اپیل کرتا ہے کہ اب سونے کا وقت نہیں براہ خدا بیدار ہوں اور دین محمدی و محمدیوں کا تحفظ اپنے لئے فرض اولین سمجھیں۔

(۵) یہ جلسہ شہدائے الور کے لئے دعائے مغفرت کرتا ہے اور پسماندگان و مجروحین کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتا ہے۔ (طفیل احمد از کاندھلہ ضلع مظفرنگر)

آگرہ میں سیماب لٹریری سوسائٹی کا قیام

آگرہ کے بعض ادب دوست حضرات اور مقامی تلامذہ مولانا سیماب (اکبر آبادی) نے ایک خاص جلسے میں سیماب لٹریری سوسائٹی کی بنیاد رکھی، اس سوسائٹی کا مقصد ادب اردو کی ترقی واشاعت اور سیماب کے لیکچروں کا انتظام کرنا ہے۔

سوسائٹی کے مستقل صدر جناب منظر صدیقی اڈیٹر شاعر منتخب ہوئے

محمد صادق ضیا سکرٹری سیماب لٹریری سوسائٹی آگرہ

پریم طبی ایسوسی ایشن کا جلسہ
حکیم اجمل خاں مرحوم کی یادگار

... ان دونوں کاموں کے لئے دو سب کمیٹیاں بنائی گئیں۔

آخر میں جناب حافظ شیخ رفیع صاحب پریسیڈنٹ اجمل طبیہ کالج یونین نے مسیح الملک مرحوم کی یاد ان کے ایثار اور ان کی قربانیوں کو دوبارہ زندہ کرنے کی اہمیت پر ایک نہایت پُر مغز اور موثر تقریر کی اور حاضرین کو بتایا کہ یہی اجمل طبیہ کالج یونین کے قیام کا مقصد اولین ہے۔ اور حاضرین سے اس کا وعدہ لیا کہ وہ ہمیشہ یونین مذکور کے جلسوں اور کارکنوں کو ہر امکانی امداد سے مشکور کرتے رہیں گے اور سب سے آخر میں انہوں نے پریم طبی ایسوسی ایشن کے ممبران سے استدعا کی کہ چونکہ ہم اور آپ اس مقصد میں متفق ہیں اس لئے یونین اور ایسوسی ایشن کو ایک جماعت بنا لیا جائے۔ تاکہ اس مقصد کی تکمیل باحسن الوجوہ ہوسکے اور طے پایا کہ اس علمی قدم کے لئے آئندہ جلسہ میں اسکیم تیار کرکے پیش کی جائے۔

جلسہ صاحب صدر کی آخری تقریر پر نہایت خوبی کے ساتھ ختم ہوا۔ جلسہ کے بعد حافظ غلام محمد صاحب جائنٹ سکرٹری ایسوسی ایشن نے حاضرین کے لئے چائے پیش کی۔ (نامہ نگار)

سیرت کمیٹی کا وفد حجاز

سیرت کمیٹی کے اس سال کے پروگرام میں ایک اہم تجویز یہ تھی کہ مقتدر علماء کا وفد حجاز کے سرتقدیر بھیجا جائے، تاکہ وہ جلالۃ الملک سلطان ابن سعود اور اور دنیائے اسلام کے علماء و اکابر کو جو مکہ معظمہ میں تشریف لائیں، تحریک یوم النبی کی وسعت دے اغراض و مقاصد کی اطلاع دے۔ اس کام کے لئے نہایت ہی موزوں مستعد اور قابل اعتماد شخصیتیں مل گئی ہیں، اور انہوں نے ہماری درخواست پر نہایت ہی کشادہ دلی سے اس ذمہ داری کو قبول فرمالیا ہے۔

مدرسہ عربیہ مراد آباد میں طلبا کا داخلہ

مدرسہ نظامیہ فرنگی محل لکھنؤ

فرنگی محل کا ادارہ علمیہ اپنی دیرینہ و موجودہ روایات کی بنا پر نہ صرف ہندوستان میں بلکہ عالم اسلامی میں ایک قابل فخر نمایاں امتیاز حاصل کر چکا ہے مدرسہ نظامیہ کی علمی، مذہبی خدمات سے آج مخالف بھی انکار نہیں کرسکتے۔ حضرت العلامہ مولانا شاہ قیام الدین عبد الباری صاحب رحمۃ اللہ کے وجود گرامی سے کون ناواقف ہوگا فرنگی محل کی ہی وہ عظیم الشان ہستی تھی جس نے دنیائے اسلام کو اپنا شیفتہ بنا لیا تھا آپ نے آخر عمر تک ملت کی جو خدمات فرمائیں ہماری آنے والی نسلیں کبھی اس کو نہ بھولیں گی۔

مقام شکر ہے کہ حضرت علیہ الرحمۃ کے وصال کے بعد حضرت مولانا قطب میاں صاحب میں تمام جواہر علمیہ و روحانیہ موجود ہیں ... اس زمانہ میں علوم عربیہ کی یونہی بے قدری ہے ... منیل صاحب مولانا عنایت اللہ صاحب کو متحرک ہونے کی زحمت نہ دیں گے۔

... اور اس طرح ہندوستان کے تمام علمی طبقہ کی طرف سے خراج تحسین حاصل کریں۔

(فقیر محمد عبد الحامد القادری البدایونی)

مکمل فہرست مفت طلب کیجئے

ہندوستانی دواخانہ کی چار انمول دوائیں

مکمل فہرست مفت طلب کیجئے

قرص ابیض

یہ دوا مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے خاص الخاص تجربات سے ہے۔ جریان جیسے خبیث مرض کو بالکل دور کردیتی ہے۔ دافع جریان دوائیں مغلظ ہونے کی وجہ سے بالعموم بھوک کو بند کردیتی ہیں لیکن یہ دوا اس نقص سے پاک ہی نہیں بلکہ خوب بھوک لگاتی ہے۔ جگر اور مثانہ کی حرارت کو دور کرتی ہے۔ سوزاک کے بعد جریان ہوجاتا ہے۔ اس کے لئے بھی یہ بے نظیر چیز ہے۔

قیمت ۳۲ قرص — دو روپے (عمہ)

اکسیر نسواں

عورتوں کے امراض کے لئے اس سے بہتر دوا اب تک نہ ہندوستان میں ہے اور نہ یورپ میں۔ ضعف رحم، ورم رحم، سیلان الرحم، ایام حیض کی بے قاعدگی ان کا جلد جلد یا رک رک کر آنا درد کے ساتھ آنا۔ اولاد کا نہ ہونا، اسقاط حمل اور اختناق الرحم وغیرہ امراض نسواں کے لئے ازبس مفید اور کامیاب دوا ہے تندرست عورتیں اس کو استعمال کرکے امراض سے محفوظ رہتی ہیں۔

قیمت فی شیشی — ایک روپیہ (عہ)

ملیّن

یہ دافع قبض دواؤں میں بے نظیر دوا ہے معدہ اور آنتوں کو بالکل صاف کردیتی ہے۔ قبض سے پیدا ہونے والے امراض مثلاً دردسر (نیا ہو یا پرانا) اور آشوب چشم وغیرہ اس کے استعمال سے دور ہوجاتے ہیں۔ موسمی بخاروں میں اس کا استعمال بطور ایک دافع قبض دوا کے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ الغرض یہ قبض کے لئے نہایت مفید اور مقبول عام دوا ہے۔

قیمت ۸۰ قرص — ایک روپیہ چار آنے (عہ)

جوہری

مرض آتشک کے لئے حضرت مسیح الملک کے مجربات سے وہ خاص دوا ہے۔ جس سے اب تک ہزار ہا مریض اچھے ہوچکے ہیں آتشک نئی ہو یا پرانی۔ اس کو یہ دوا نیست و نابود کردیتی ہے۔ آتشک کے سبب سے گٹھیا اور عرق النسا جیسے امراض پیدا ہوجاتے ہیں، وہ بھی اس کے استعمال سے دور ہوجاتے ہیں بعض مریضوں میں غلبہ سوداویت کے باعث جو وحشت اور گھبراہٹ پیدا ہوجاتی ہے اس کے ازالہ کے لئے بھی یہ دوا بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

قیمت پندرہ یوم — دو روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ:۔ منیجر ہندوستانی دواخانہ دہلی

قوت حاصل کیجیے پورے سال کیلئے

ہماری کامیاب آزمودہ مقوی قوت کی دوا کے استعمال کا یہی زمانہ ہے جس نے قوت کی دوا کو سردیوں میں استعمال کر لیا وہ پورے سال کیلئے مقوی دواؤں سے بے نیاز ہو گیا ہزاروں مریضوں پر تجربہ کی جا چکی ہے اور ہمیشہ تندرست اعضاء کے مدارج میں جریان۔ احتلام۔ رقت۔ سرعت وغیرہ اور ضعف باہ کے لئے بہترین دوا ہے تمام اعضاء رئیسہ کو تقویت پہنچاتی ہے اور خون صالح کی کافی مقدار پیدا کرتی ہے قیمت تین تولہ پانچ روپے محصولڈاک اور پیکنگ وغیرہ کا خرچ بذمہ دواخانہ قیمت بذریعہ منی آرڈر بھیجنے میں وی پی کی بہ نسبت ۸ر کم خرچ ہوں گے۔

منیجر دواخانہ مجربات خصوصی دہلی

کیسٹوفین

بچوں کی صحت

کیسٹوفین

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

رمضان المبارک کا سب سے بہتر اور مقدس تحفہ

علماء صلحاء محدثین مفسرین نوابوں بادشاہوں کا پسندیدہ

قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو سمجھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو دیکھنا بھی عبادت ہے ...

آج تک ہندوستان میں بہت سے قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہو چکے ہیں لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند بھی کہیں شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے قابل قدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اسے تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے خصوصیت سے خرید لیا ہے اور شیخ الشیوخ حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب ... حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ... حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ... جیسے متبحر اور مقدس علماء نے ... کی ہیں۔

رمضان المبارک میں ایک مسلمان کیلئے اس پانچ ترجمے والے قرآن مجید سے بڑھ کر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہو سکتا خود طلب فرمائیے اپنے عزیزوں کیلئے منگائیے اور دوستوں کو ہدیہ کے طور پر دیجیے۔

خصوصیت

صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ ازیں حاشیہ پر تفسیر ... ہدیہ ... علاوہ محصولڈاک ...

صرف رمضان المبارک کیلئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی کل قیمت ... کم کر دیے جائیں گے۔

رمضان شریف میں

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کر دینے والا

قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں ... قرآن مجید آپ کو نہ ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے ولی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دے کر کرائی گئی ہے جن سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے ... نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے ... جس پر نہایت بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آ جاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

کہ وہ رمضان شریف کے مقدس مہینہ میں ہم سے نورانی قرآن مجید طلب کرکے اس میں تلاوت کرے اور جنہیں اللہ تعالیٰ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگا کر غریبوں طالب علموں مسجدوں یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں ...

یہ قرآن مجید مترجم اور غیر مترجم دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے ترجمہ حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے ...

شوال تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کم سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ رمضان المبارک میں مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے لہذا آخیر شوال تک کیلئے ذیل کی رعایتوں کا عام اعلان کیا جاتا ہے۔

پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ... کی کمی کر دی جائے گی

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

ہمارے کتب خانہ میں ہر قسم کی حمائلیں و قرآن شریف ... دستیاب ہیں ... مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

تار کا پتہ ۔ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
سہ روزہ ۔ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ (") ...
ایک کالم (") ...
½ کالم (") ...
¼ کالم (") ...

مسئول مدیر: ہلال احمد زبیری ۔ بی ۔ اے
معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۷ | دہلی ۔ یوم یکشنبہ ۹ شوال المکرم ۱۳۵۱ھ مطابق ۵ فروری ۱۹۳۳ء | نمبر ۹

معاصرین کے افکار و آراء

برطانی تبلیغ کا عذر لنگ (زمیندار)

...

ہم مسلمان جو احمدیوں کے منکر ہیں ...

اچھوت پن کا صحیح علاج (مدینہ)

گاندھی جی آج جو کچھ کر رہے ہیں ...

عرب میں خونریز جنگ کے بادل (ملت)

...

قادیان کی زرخرید لونڈی (الفقیہ)

...

(باقی آئندہ)

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے
(از معاون)

عالیشان باغ تھا جہاں طرح طرح کے موتی جیل اور سبزہ پیدا ہوتے تھے ...

ترکوں سے مڈبھیڑ

...

دمشق پر عیسائیوں کا حملہ

...

دوسری صلیبی جنگ کا خاتمہ

...

فرانس اور جرمنی کے بادشاہوں کا دمشق پر حملہ

ترکوں سے جنگ اور صلیبیوں کی شکست فاش

دس لاکھ صلیبی مجاہدین اور دوسری جنگ کا خاتمہ

ناظرین کرام! رمضان المبارک میں بعض ضروری مضامین کے باعث یہ سلسلہ ملتوی کر دیا گیا تھا۔ اب رمضان المبارک کے بعد اس کو پھر شروع کیا جاتا ہے۔ وباللہ التوفیق وھو خیر الرفیق۔

شاہ فرانس کی سنگدلی

...

بیت المقدس کی فتح

...

دس لاکھ صلیبیوں کی یلغار

...

(سلسلہ صفحہ ۸ ملاحظہ ہو)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۹ شوال المکرم ۱۳۵۱ ہجری

گول میزی اراکین کا نامۂ اعمال

لاؤ تو قتل نامہ ذرا میں بھی دیکھ لوں
کس کس کی مہر ہے سرِ محضر لگی ہوئی

نکات و لطائف

(از نکات و لطائف کے قلم سے)

سیاسی اسیروں کا فرقہ وارانہ تناسب

مساجد و معابد کے متعلق تحقیقات

افسوسناک انجام

وائسرائے کی تقریر

حکومت کی موجودہ پالیسی برابر جاری رہے گی

سول نافرمانی کے رہنما اپنی رائے پر جمے ہوئے ہیں

دستور سازی کا آیندہ پروگرام کیا ہوگا

اسمبلی میں وائسرائے کی افتتاحی تقریر

نئی دہلی یکم فروری۔ آج وائسرائے نے جمعیۃ مقننہ کے اجلاس میں حسب ذیل افتتاحی تقریر کی۔

حضرات! میں آج جمعیۃ مقننہ کے اس اجلاس کے آغاز کے موقع پر اراکین جمعیۃ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ میں ان کے جذبات کو محسوس کر رہا ہوں جبکہ میں یہ کہتا ہوں کہ مجھے اس امر کا نہایت افسوس ہے کہ سر ابراہیم رحمت اللہ صدر اسمبلی علالت کے باعث آج کی کارروائی میں شرکت نہ فرما سکے۔ مفاد عامہ کے مختلف کاموں کے متعلق اپنا نقطۂ نگاہ پیش کرنے سے قبل جیسا کہ میں ہر موقع پر کہا کرتا ہوں میں اس امر کے لئے اظہار تشکر کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ گزشتہ چند ماہ میں ملک کی سیاسی فضا میں بہت زیادہ اطمینان بخش تبدیلی واقع ہوگئی ہے۔ اور میرا خیال ہے کہ یہ تبدیلی اس جذبۂ اعتماد کا نتیجہ ہے جس کے لئے میں اور میری حکومت اسقدر جدوجہد کر رہے ہیں یعنی یہ کہ ہندوستان میں جلد از جلد اصلاحات نافذ کر دی جائیں اور اس کے ساتھ ہی ملک میں امن فضا قائم کی جائے جو اس نئے نظم و نسق کو شروع کرنے کے لئے اشد ضروری ہے جس کے ذریعہ ہندوستان کو انتظامی معاملات کا اختیار دیدیا جائیگا۔

اس تبدیلی کے اسباب کے متعلق میں اپنے خیالات کا اظہار اس موقع پر نہیں کروں گا بلکہ یہاں میں صرف ان لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جن کی بدولت ...

امداد کرنے والوں کا شکریہ

اقتصادی حالات و معاملات خارجہ

اوٹاوہ پیکٹ اور فوجی اخراجات

تحریک سول نافرمانی

ریزرو بنک اور مالیات

گول میز کانفرنس کی رپورٹ

حکومت ہند کی ساکھ

دستور کی تکمیل

کفایت شعاری کی ضرورت

دہلی میں جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام جلسہ و جلوس

جلوس پر پولیس کا لاٹھی چارج اور مجمع کا تعاقب

ڈکٹیٹر یازدہم جمعیۃ علماء ہند اور دیگر کارکنوں کی گرفتاری

دہلی ۴ فروری۔ کل دوپہر کے بعد ایک دو گھنٹے مسلمانوں کے مجمع پر پولیس کی طرف سے پھر لاٹھی چارج کیا گیا۔ جو لوگ زخمی ہوئے ان کو لاٹھی اور بیتوں سے پیٹا گیا اور گلیوں میں بھاگنے والے لوگوں کا تعاقب کیا گیا …

زبردست لاٹھی چارج

مارشل جی ڈکٹیٹر کی تقریر

مقدمہ سازش دہلی کا قبل از وقت خاتمہ

حکومت نے اخراجات سے عاجز آکر مقدمہ واپس لے لیا

چار ملزموں اور … کے خلاف انفرادی مقدمات

اتحاد کانفرنس کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا

بنگال کا مسئلہ کشمکش کی …

ماسٹر شیر کوٹی کے خلاف مسلمانان شیر کوٹ کا اظہار ملامت

مسلمانان قصبہ کیلئے مصیبت عظمیٰ

انڈین نیشنل کانگریس کا اجلاس

بنارس میں منعقد کیا جائیگا؟

فوجی اخراجات کے مطالبات کا تصفیہ

ہندوستانی اور انگریزی ججوں میں اختلاف

مولانا شوکت علی کی واپسی

ریاست مالوہ کا اہم تار

ہندوستان میں بموں کی کثرت

نصف درجن بموں کی برآمد

الور میں ہنگامہ کے نتائج

انتظامات انگریزوں کے سپرد کر دیئے گئے

دو بم پھٹ گئے ایک آدمی ہلاک

سیاسی کانفرنس میں سو نوجوان گرفتار

بنگال کا نیا مقدمہ سازش

سرحد میں اشتہارات کی تقسیم

سندھ کے گورنر فضل حسین ہوں گے؟

جیل میں احرار اسلام کی عید

جمعیۃ علماء ہند کی خدمات جلیلہ پر تبصرہ

جامع مسجد دہلی میں شاندار اجتماع

جامعہ ملیہ میں تحریری مقابلہ

(۱) … اسلامیہ اسکول صدر بازار دہلی
(۲) … سعد یقین سلطانی … دہلی
(۳) … اینگلو عربک ہائی اسکول اجمیری گیٹ دہلی
(۴) … ہائی اسکول دہلی
(۵) گورنمنٹ ہائی اسکول کشمیری دروازہ دہلی
(۶) تعلیمی مرکز … جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی
(۷) اے۔ بی۔ ہائی اسکول … دہلی
(۸) … اسکول … دہلی

رضاکار جمعیۃ علماء ہند کی رہائی

دار الحکومت

دہلی میں شاندار سودیشی نمائش

صنعت کے اعلیٰ نمونے اور محیر العقول کرشمے

تعلیمی تختی

مشن کالج دہلی میں ایک عظیم الشان مشاعرہ

آج ساقی نہیں، پیمانہ نہیں جام نہیں

گول میز کانفرنس میں ہندوستان کی مجوزہ حکومت کا خاکہ

وائسرائے اور گورنروں کو مختار کل بنا دیا گیا

مرکزی اور صوبجاتی کونسلوں کے فرائض اور فوجی مسائل کی تشریح

گورنر جنرل اور وزراء کے اختیارات

وفاقی مجالس آئین ساز

سندھ اور بنگال کی مالی مشکلات

دیگر اختیارات

حکومت کی پالیسی میں اب تک کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے

دس ہزار من سے زائد سونا باہر چلا گیا

اسمبلی میں ہوم ممبر کا بیان

ہندوستان پر فوجی مصارف کا بار

سابق کمشنر بمبئی کا بیان

ہندوستان پر ملک کے محصول کا ۶۰ فی صدی				
برطانیہ				
آسٹریلیا				
کنیڈا				
نیوزی لینڈ				
جنوبی افریقہ				
آئرش فری اسٹیٹ				

دار العلوم دیوبند کے ایک فرزند کا انتقال

الور میں برطانوی فوج پر خرچ

ناگپور میں تعلیمی ٹیکس کا بار

برطانیہ اور ایران میں عارضی مصالحت

اسمبلی میں وائسرائے کی افتتاحی تقریر

(بسلسلہ صفحہ ۲)

سڑکوں اور ریلوے کا مقابلہ

مدرسہ انوار العلوم گیا

مدرسہ رحمانیہ جہانیاں منڈی کا داخلہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

گھر بیٹھے وید حکیم بنجاؤ

اگر آپ حکیم تسی پرشاد اگروال تو مد بال جیون گھٹی کی بنائی ہوئی نادر و نایاب کتاب مجربات تسی کا غور مطالعہ کرلیجئے تو آپ بلاشک و شبہ دیکھنے کہ طریق علاج دواؤں کی ترکیب دوایات کے اچھے خاصے ماہر ہوکر اپنی اور دوسرں کی ہر ایک بیماری کا علاج نہایت ہی عمدگی کیساتھ کرنے کے قابل بنجاؤ گے اور اگر آپ چاہیں گے تو اس کے ذریعہ دوا دارو علاج میں یدن حکیموں کے مانند گھر بیٹھے بڑی آسانی کے ساتھ سینکڑوں روپیہ کمانے لگیں گے۔ اس میں قواعد علاج و دوا سازی کے اصلی اصول بڑی وضاحت کے ساتھ بتلائے گئے ہیں اور مردوں عورتوں، بوڑھوں بچوں جوانوں و دوجوانوں کی سر سے پاؤں تک کی ہر ایک ظاہر و پوشیدہ بیماری کے وہ وہ نایاب چوٹی کے نسخے لکھے گئے ہیں جو کوڑیوں میں تیار ہوسکتے اور اثر میں فائدے دکھلاتے ہیں۔ قیمت فی کتاب مجلد ایک روپیہ علاوہ محصول۔

بال جیون گھٹی (رجسٹرڈ) بچوں کی بخار، کھانسی، بدہضمی، قبض، مروڑ، دودھ ڈالنا، دست ہونا، پیٹ پھولنا، پسلی چلنا وغیرہ ہر ایک بیماری کو دور کرنے اور لاغر و کمزور بچوں کو موٹا تازہ طاقتور بنانے کے لئے مشہور و معروف دوا ہے۔ میٹھا ہونے سے بچے اس کو خوش ہوکر پی لیتے ہیں۔ اب جگہ جگہ سوداگروں کے یہاں فروخت ہوتی ہے۔ لیکن نقلی سے بچو حکیم تسی پرشاد اگروال کی اصلی بال جیون گھٹی دیکھ کر لو۔ قیمت فی شیشی ۔۔۔ علاوہ محصول۔ اشتہارات، پوسٹر، کلینڈر، سائن بورڈ ہمراہ پارسل مفت۔ فروخت نہ ہونے پر ۔۔۔ واپسی کی شرط۔

مفت لو ۔ دس اردو خواں معزز لوگ کے نام مع مکمل پتے کے بھیجئے پر رسالہ آئینہ صحت مفت بھیجا جاوے گا۔

المشتہر: منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر۔ یو۔پی

تفسیر حقانی اردو مکمل آٹھ جلدیں

عقائد الاسلام اردو

البیان فی علوم القرآن اردو ۔ انگریزی

مرقع رسول

ملنے کا پتہ:- دارالاشاعت تفسیر حقانی ۔ بلیماران ۔ دہلی

ہندوستانی دواخانہ کی چار انمول دوائیں

مکمل فہرست مفت طلب کیجئے

مکمل فہرست مفت طلب کیجئے

قرص ابیض

یہ دوا مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے خاص الخاص مجربات سے ہے۔ جریان جیسے خبیث مرض کو بالکل دور کردیتی ہے وارفع جریان دوائیں مغلظ ہونے کی وجہ سے بالعموم بھوک کو بند کردیتی ہیں لیکن یہ دوا اس نقص سے پاک ہی نہیں بلکہ خوب بھوک لگاتی ہے۔ جگر اور مثانہ کی حرارت کو دور کرتی ہے۔ سوزاک کے بعد جریان ہوجاتا ہے۔ اس کے لئے بھی یہ بے نظیر چیز ہے۔

قیمت ۳۲ قرص ۔ دو روپے (عہ)

اکسیر نسواں

عورتوں کے امراض کے لئے اس سے بہتر دوا اب تک نہ ہندوستان میں ہے اور نہ یورپ میں۔ ضعف رحم، ورم رحم، سیلان الرحم، ایام حیض کی بے قاعدگی ان کا جلد جلد یا رک رک کر آنا، درد کے ساتھ آنا۔ اولاد کا نہ ہونا، اسقاط حمل اور اختناق الرحم وغیرہ امراض نسواں کے لئے از بس مفید اور کامیاب دوا ہے تندرست عورتیں اس کو استعمال کرکے امراض سے محفوظ رہتی ہیں۔

قیمت فی شیشی ۔ ایک روپیہ (عہ)

ملین

یہ دافع قبض دواؤں میں بے نظیر دوا ہے معدہ اور آنتوں کو بالکل صاف کردیتی ہے۔ قبض سے پیدا ہونے والے امراض مثلاً درد سر، دنبا ہونا، پڑنا، اور آشوب چشم وغیرہ اس کے استعمال سے دور ہوجاتے ہیں۔ موسمی بخاروں میں اس کا استعمال بطور ایک دافع قبض دوا کے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ الغرض یہ قبض کے لئے نہایت مفید اور مقبول عام دوا ہے۔

قیمت ۸۰ قرص ۔ ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

جوہری

مرض آتشک کے لئے حضرت مسیح الملک کے مجربات سے وہ خاص دوا ہے جس سے اب تک ہزار ہا مریض اچھے ہوچکے ہیں آتشک نئی ہو یا پرانی۔ اس کو یہ دوا نیست و نابود کردیتی ہے۔ آتشک کے سبب سے گٹھیا اور عرق النسا جیسے امراض پیدا ہوجاتے ہیں وہ بھی اس کے استعمال سے دور ہوجاتے ہیں بعض مریضوں میں غلبہ سودا دیت کے باعث گھبراہٹ پیدا ہوجاتی ہے اس کے ازالہ کے لئے بھی یہ دوا بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

قیمت پندرہ یوم ۔ دو روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ:- منیجر ہندوستانی دواخانہ دہلی

ہندوستانی حاجیوں کیلئے حکومت کی شائع کردہ معلومات

موجودہ قوانین کے مطابق بعض قواعد مضبوط (۔۔۔)

جہازوں کی روانگی: جہازران کمپنیاں جہازوں کی روانگی کی تاریخیں ۔۔۔

اسباب: ۔۔۔

دونوں سمتی ہندوستانی ۔۔۔

ڈاکخانہ کی طرف ۔۔۔

وید شاستری حام نگر کاٹھیاواڑ

سو برس کے بوڑھے تک جوان بن سکتے ہیں

لقمان الملک حکیم بنا صاحب طبیب خاص سابق حضور نظام دکن نے ملا واحدی صاحب ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ کو ۔۔۔

منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

لب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

سٹ بہراپن

کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

کان کی دوا لب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

صداقت وایمانداری حکم خدا اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے

نوساری والے کا شراب طہور (رجسٹرڈ)

پتہ: نوساری دواخانہ قریب بی بی اسٹیل بمبئی پوسٹ ۔۔۔

حب نعمت (رجسٹرڈ)

منیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار چتلی قبر دہلی

مفت ۔۔۔ چو گنت

منیجر ۔۔۔ دواخانہ یونانی دہلی

صبح کے ناشتہ کے ہمراہ طاقت حاصل کیجئے!

معلوم آپ کو اس کا احساس بھی ہے کہ نہیں لیکن نی الحقیقت دن بدن ہماری طاقتیں زائل ہوتی جارہی ہیں۔ ہم لوگ بوجہ لاعلمی اپنے پاؤں پر اپنے ہاتھوں کلہاڑا مارتے ہیں۔ حد اعتدال سے بڑھی ہوئی خواہشات نو جوانوں کو ۔۔۔ بھائیو! زمانہ حال کی پر خطر روش میں زندہ رہنے کے لئے اپنی طاقتوں کے خزانہ میں جہاں اسراف کرتے ہو وہاں ساتھ ہی ساتھ اس کو پر کرنے کا انتظام بھی کرو۔ اور قواعد حفظ صحت کی پابندی کے ساتھ ساتھ صبح کے ناشتہ کے ہمراہ کوئی طاقت کی دوا استعمال کریں۔ مندرجہ ذیل اکسیروں میں سے اپنی طبیعت کے موافق کسی کا باقاعدہ استعمال کر چھوڑیں!!

مفصل حالات جاننے کے لئے رسالہ امراض مخصوصہ مردان مفت طلب کریں!!!

اکسیر ۔۔۔ تمام کمزوریوں کو دور کرکے ۔۔۔ قیمت ۔۔۔	اکسیر ۔۔۔	اکسیر ۔۔۔ نمبر ۲۰ ۔۔۔	اکسیر ۔۔۔ کثرت احتلام ۔۔۔	اکسیر فلک سیر ۔۔۔

خط وکتابت و تار کے لئے پتہ:- امرت دھارا ۔۔۔ لاہور

المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ ۔ امرت دھارا بھون ۔ امرت دھارا روڈ ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ ۔ لاہور

حیرت انگیز پیشین گوئی کرنا سیکھ لیجئے

دفتر روشن ضمیر خلاصہ مراد آباد

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ...
ششماہی ...

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

روزنہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

معاون

محمد عثمان فارقلیط

مسئول

مدیر

ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ... ۵ ... ۹ ... ۱۳
۱۷ ... ۲۰ ... ۲۴ ... ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ (") ...
ایک کالم (") ...
۱/۲ کالم (") ...
۱/۴ کالم ...

جلد ۱۷ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۳ ؍ شوال المکرم ۱۳۵۱ھ مطابق ۹ ؍ فروری ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۰

معاصرین کے افکار و آراء

اسلام کی کتاب کا ایک ورق

[illegible]

قضیہ انور کا ماحصل

[illegible]

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

ارض فلسطین کی عیسائی حکومت کا چراغ سحری

دوسری صلیبی جنگ کی ناکامی پر یورپ میں داویلا

جاسلین اور نور الدین زنگی کا معرکہ

گزشتہ اشاعت میں ناظرین کرام دوسری صلیبی جنگ کی عبرت انگیز داستان ...

یورپ کی آہ و زاری

[illegible]

جاسلین اور نور الدین زنگی کا معرکہ

[illegible]

ہلال عید

اے پیام عیش و عشرت اے نوید جانفزا
اے ہلال عید تو ہے کامیابی کی کلید

تیرا نظارہ بنا ہے از دیاد ارتباط
کیوں نہ ہو واجب مسلمانوں پہ تیرا احترام

دفعتاً چرخ ستمگر نے دکھایا یہ سماں
تو ہے رحمت کا مرقع تو ہے معمور کرم

ایک وہ دن تھے کہ لطف زیست تھا تجھ پہ نثار
بیدلی کا راز پوشیدہ بتا دیتا ہوں میں

میں ازل سے جس چمن کی سطح پر آزاد تھا
شادمانی کے مہیا رات و دن اسباب تھے

منظر پامالی لوح مقدر دیکھ کر
انقلاب آسماں نے وہ جفائیں مجھ پہ کیں

دم بخود بیٹھا ہوا دور خزاں دیکھا کیا
اے انیس درد مندان اے ضیا پاش جہاں

اے امید بادہ کش اے آرزوئے پارسا
تیس دن سے تھا زمانہ بھر ترا مشتاق دید

تیری نورانی ادا مجبوبہ کیف نشاط
کاشف حکم خدا ہے حاصل ماہ صیام

ظلمتوں ہی ظلمتوں سے چھا گئی بزم جہاں
لیکن اب ہوتا ہے تجھکو دیکھ کر رنج و الم

میزباں کرتے تھے تجھ کو مہمانوں میں شمار
داستان غم تجھے اپنی سنا دیتا ہوں میں

اقربا تھے ہمنفس تھے قلب محزوں شاد تھا
آج جو غنچے ہیں افسردہ وہی شاداب تھے

خود بخود ہونے لگی وحشت مجھے گھر دیکھ کر
کوئی حامی ہے نہ مونس ہے نہ میرا ہمنشیں

سارا گھر لٹتا رہا میں نیم جاں دیکھا کیا
اے متاع حسن زیبائے عطا پاش جہاں

فرصت سوز دروں دے جوہر بیتاب کو
آہ و شیون سے سکوں دے جوہر بیتاب کو

(از عبد القدیر صدیقی جوہر بھوپالی)

دشمن اسلام مسلمان!

[illegible]

"ترجمان سرحد" ٹیکسلا

سرحد کا سب سے پہلا اور پرانا اخبار ہے

تقریباً ہر تعلیم یافتہ سرحدی، تاجر، خان، ملازم، زمیندار، طالبعلم، ترجمان سرحد کو پڑھتا ہے

صوبہ سرحد اور ماورائے سرحد کا یہ سب سے زیادہ اور نہایت کثیر الاشاعت اخبار ہے

صوبہ سرحد میں اصلاحات نافذ کرنے کی تحریک کا بانی و علمبردار ہے۔ اور اب اصلاحات پسند قومی جماعت کا ایک طرح آرگن ہے

کشمیر، شمالی پنجاب، بلوچستان اور کشمیر، نیز افریقہ، جنرائر ملایا وغیرہ میں اسکی کافی اشاعت ہے

لہذا ترجمان سرحد ٹیکسلا میں اشتہار دینا توسیع تجارت و فروخت مصنوعات کا یقینی اور منفعت بخش ذریعہ ہے۔ مینجر ترجمان سرحد ٹیکسلا (TAXILA) سے خط و کتابت کیجئے۔

خالص کسٹر آئیل

سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرے سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر تیار ہوتی ہیں۔ مرد، عورت، بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا)

Castophen mnfg Co., (India)

P. Box 88. Bunder Road, Karachi

بندر روڈ کراچی

ہر جگہ چلنے والی فائدہ مند تجارت

ہماری چھوٹی گانٹھیں۔ امریکن جاپانی ولائتی خوشنما عام پسند ایک گز سے دس گز تک ٹکڑے والے کٹ پیس کی ہر جگہ مقبول ہو رہی ہیں پردہ نشین مستورات تک تجارت کرکے فائدہ اٹھا رہی ہیں چھینٹ پاپلین ظفر، وائل، آرٹ، سلک بوسکی وغیرہ ہوتی ہیں کانٹھ وزنی ۵۰ پونڈ مالیتی دو صد روپیہ اور ۲۵ پونڈ مالیتی یک صد روپیہ بفقوک نرخ پر چہارم رقم پیشگی بھیج کر جلد طلب کیجئے۔ تین صد یا زائد صرف کرکے ایجنسی لینے والے خط و کتابت کریں۔

پتہ

امریکن مرکنٹائل کمپنی دکوٹ نمبر ۲ ڈاکخانہ چھپی پوسٹ ۱۱

سفید بال جڑ سے کالا

ایک آنہ کا تین روپے نصف تک صرف اس سے زیادہ دفعہ کے تیل میں پچاس سے پچپن کا ایک بال کالا پیدا ہوا ساٹھ برس تک کالا رہے تو دونا دام واپس

پتہ

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس کنٹی سمری در بھنگہ

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح و سلف صالحین و بزرگان دین کا اسوہ حسنہ پر عمل کی دعوت نہایت زہرناک ادبیات سے ناواقفوں کو ہٹا کر صحیح علم و ادب، تہذیب و ثقافت سے آشنا کرنا اور فرق باطلہ کو حقانیت پہنچنے سے روکنا ہے قیمت سالانہ [illegible]

مینجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلی ماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۷

اخبار الجمعیۃ

میں

اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

علما، صلحا، محدثین، مفسرین، نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ

قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے قابل قدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اسے تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب مفتی اعظم صدر العلما حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اسد الاسلام حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب مسیح الملک حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے متبحر اور مقدس علماء نے اسے بے حد پسند فرمایا ہے اور نہایت پر زور الفاظ میں مسلمانوں سے اس کے متعلق سفارشیں کی ہیں رمضان المبارک میں ایک مسلمان کیلئے اس پانچ ترجمے والے قرآن مجید سے بڑھکر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہو سکتا خود طلب فرمائیے اپنے عزیزوں کیلئے منگائیے اور دوستوں کو ہدیہ کے طور پر دیجئے

خصوصیت

صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدیؒ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کمال احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ عـ/ علاوہ محصولڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

شوال تک کے لئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی کل رقم پر ۲/ کم کر دئے جائیں گے۔

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کر دینے والا

قرآن مجید

اس شان کا آنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپکو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جس سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے، اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

کہ وہ رمضان شریف کے مقدس مہینہ میں ہم سے نورانی قرآن مجید طلب کرکے اسکی تلاوت کرے اور جنہیں اللہ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگا کر غریبوں طالب علموں مسجدوں یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں اور اللہ کے ذکر کو گھر گھر پھیلا کر اس کی رحمتوں سے اپنے دامن بھر لیں۔

یہ قرآن مجید معرا اور مترجم دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے ترجمہ حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے ہدیہ بغیر ترجمہ صرف ایک روپیہ باجلد علاوہ محصولڈاک کپڑے کی جلد کے ۸/ اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ کے علاوہ لیا جائے گا۔ ہدیہ مترجم حنا شدہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک کپڑے کی جلد کے آٹھ آنہ اور چمڑے کی جلد کا عہ/ ہدیہ کے علاوہ ہوگا۔

شوال تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کم سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ رمضان المبارک میں مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے لہذا اخیر شوال تک کیلئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔

پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ۲/ کی کمی کر دی جائے گی۔

مینجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۳ شوال المکرم ۱۳۵۱ ہجری

ہندوستان کا انوکھا دستور

"سپریم کورٹ" کے بغیر "فیڈریشن"

تیسری گول میز کانفرنس کی رپورٹ سے جہاں اور بہت سے انکشافات ہوئے ہیں وہاں ایک انکشاف یہ بھی ہے کہ ہندوستان میں آئندہ جو دستور اساسی نافذ کیا جائے گا۔ اس کے اندر فیڈریشن کے قیام کے ساتھ ساتھ لازمی طور پر سپریم کورٹ قائم کرنے کا اہتمام نہیں ہوگا۔ کانفرنس میں اس معاملہ کے متعلق جو فیصلہ کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ

کہا کہ ایک ہی عدالت کو دونوں اختیارات حاصل ہوں۔ سر اکبر حیدری نے کہ دونوں اختیارات ایک جگہ جمع نہ کئے جائیں۔ فیڈرل کورٹ علیحدہ ہو اور سپریم کورٹ علیحدہ رہے۔ صرف سپریم کورٹ کی ضرورت سے بعض نے اختلاف کیا۔ فیڈرل کورٹ کی ضروریات پر سب کا اتفاق تھا۔ نتیجہ اس سب کا وہ نکلا جو ہم اوپر درج کر چکے ہیں یعنی نہ فیڈرل کورٹ ہو نہ سپریم کورٹ۔ فیڈریشن قائم کر دی جائے

قبائل آزاد اور حکومت افغانستان

سازشوں کی گرانباری

سیاسیات میں انصاف کے معنی

بلوچستان میں تشدد

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

ہندوستانی حاجیوں کیلئے حکومت کی شائع کردہ معلومات

موجودہ قوانین کے مطابق بعض قواعد و ضوابط

مصارف سفر کا سرکاری تخمینہ

(گذشتہ سے پیوستہ)

حج کے ایام میں جس عمارت میں شفاخانہ ہوتا ہے۔ اسی میں ہندوستانی نائب کونسل کا قیام رہتا ہے۔ نائب کونسل ایام حج کے علاوہ بھی اکثر مکہ معظمہ جاتا رہتا ہے چنانچہ اگر معلمین وغیرہ کے خلاف کوئی شکایت ہو تو اس کے تدارک کے لئے اسی ہندوستانی نائب کونسل سے کہا جائے۔ اگر مکہ معظمہ سے براہ جدہ مدینہ منورہ جانے والے حاجیوں کو جدہ میں دیر لگا دی جائے تو اس امر کی اطلاع فوراً نائب کونسل سے کرنا چاہئے

آب زمزم — حاجیوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اپنے زمزم کے ظروف پر لفظ زمزم کا پرچہ ضرور لکھ کر لگا دیں تاکہ اسے ہندوستان لانے میں کوئی دقت نہ ہو۔

حصہ دوم

(الف) کلکتہ کی بندرگاہ سے روانہ ہونے والے حاجیوں کے لئے مزید معلومات

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(سلسلہ صفحہ اول)

(باقی صفحہ پر ملاحظہ فرمایئے)

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

اسلام اپنی قوت کا توازن ہمیشہ قائم رکھتا ہے

عالم اسلام کی مذہبی حالت پر فلسفیانہ تبصرہ

مغرب کے "اسلام دوستوں" کو ایک مغربی کا انتباہ

شکاگو (امریکہ) کے ایک انگریزی اخبار میں مسٹر اڈن ایس۔ پی کا ایک مضمون "عالم اسلامی اور جارحانہ پروپیگنڈہ" کے عنوان سے شائع ہوا ہے جس کا ملخص ایک عربی اخبار کے توسط سے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ مضمون نگار لکھتا ہے۔

ترکی کا دور انقلاب

مغرب کی مذمت

کانگریس کی طرف سے پیشقدمی کیوں نہیں کی جاتی؟

سول نافرمانی کو ترک کئے بغیر حکومت سیاسی قیدیوں کو رہا نہیں کرسکتی

اسمبلی میں ہوم ممبر کا کورا جواب

حجاز میں امن وامان کا دور دورہ

ہر قسم کے خطرات سے ارض پاک محفوظ کردی گئی

شورش پسندوں کیلئے عفو عام کا اعلان

دار الحکومت

دہلی میں سیرۃ النبی کی ایک مبارک تقریب

سید مرتضیٰ بہادر ممبر اسمبلی کا اظہار مسرت

شیخ نجم العارفین صاحب کا ڈنر

بیرن عمر کے اعزاز میں

دہلی میں جامعہ اسلامیہ ڈابھیل کیلئے امتحان داخلہ

حضرت مولانا سراج احمد صاحب کا ورود دہلی

دہلی میں یوم گاندھی

۳ رضاکار گرفتار

دہلی ۵ رفروری۔ کل پھر سب معمول نیز ہوان "یوم گاندھی" منایا گیا۔ دو رضاکار ترنگی جھنڈا لئے ہوئے مختلف راستوں سے گھنٹہ گھر کے قریب نعرے لگاتے ہوئے آئے۔ لیکن پولیس نے جو پہلے ہی سے وہاں موجود تھی انہیں گرفتار کرلیا اس کے بعد کوئی گرفتاری نہیں ہوئی۔

ایک مسلمان کے ہاتھ سے مسلمان کا قتل

ملتان جیل سے جمعیۃ علماء کے دو کارکنوں کی رہائی

مقدمہ سازش دہلی کے دو سابق ملزمان کا اخراج

بمبئی میں لاٹی کپڑوں پر پکٹنگ

مارکیٹ بند، متعدد گرفتاریاں

ریوالور اور کارتوسوں کے ساتھ گرفتاری

بمبئی میں ڈاکٹر انصاری صاحب کی تشریف آوری

کانگریس صلح کی درخواست نہیں کریگی

بنگال کا مسئلہ ضرور طے ہوگا

ڈاکٹر سید محمود صاحب کا بیان

تمام مساجد مسلمانوں کو واپس کیجائیں

اسمبلی میں شیخ صادق حسن صاحب کا حکومت سے مطالبہ

بنگال ہندو کانفرنس کی ناکامی

اتحاد کمیٹی کے اجلاس کا التوا

لکھنؤ میں کانگریسیوں کی گرفتاری

وفاقی دستور میں شرکت کا اعلان

دہلی میں برمی وفد کی سرگرمیاں

برما کونسل سے برمیوں کا مطالبہ

برطانیہ اور ایران میں عارضی سمجھوتہ

سمجھوتہ کی شرائط کا مسودہ

اسمبلی میں حکومت کیخلاف ملامت کی تحریک

مہاراجہ کشمیر کے محل پر مسلمانوں کا قبضہ

تین سو سال کے ایک بزرگ کے مزار پر اجتماع

محل میں جھنڈا نصب کردیا، پہرہ دار کو ہٹا دیا گیا

کانپوری جمعیۃ کا مقصد زر پرستی کے سوا اور کچھ نہیں ہے

اس کے تین ممبر ہیں اور وہ بھی گلیوں سے منہ چھپا کر نکلتے ہیں

مولانا ضیاء الحق صاحب کا بیان

کستوری بائی گاندھی اور ۶ خواتین گرفتار

ڈکٹیٹروں کی کانفرنس منعقد کرنے کی کوشش

قانون مطابع ہند کے متعلق بمبئی کونسل میں تجویز

ضمانتیں مجسٹریٹ کی مرضی پر ضبط نہ کی جائیں

جرمنی میں اشتراکیوں کو کچلنے کا عزم

تیس ہزار چھرے اور مشین گنوں کی برآمد

مسلح بغاوت کا حیرت انگیز انکشاف

ہندوستان میں برطانی مال کو ترقی ہوگی

تحریک بائیکاٹ کا خاتمہ ہوگیا ہے

صدر بورڈ آف ٹریڈ کی امیدیں

بنگال کے یورپینوں کی مذمت

گورنر بنگال کی تقریر

سیاسی اسیروں کو عام معافی دیجائے

یوپی کونسل میں تجویز

سہارنپور میں جلسہ اور جلوس

شراب پر پکٹنگ اور گرفتاریاں

حملے کیلئے جاپان کی تیاریاں

چین وجاپان کی گفتگوئے مصالحت منقطع

وولی کہ چینی سپاہ کا اجتماع

ایک ارب دس کروڑ کا سونا

ہندوستان سے باہر چلا گیا

کانگریس کے بغیر مصالحت نہیں ہوسکتی

سال رواں میں گاندھی جی رہا ہوجائینگے

سابق شاہ اسپین بمبئی میں

تحریک سول نافرمانی کو واپس لیا جائیگا؟

کانگریسی لیڈروں کا فیصلہ

کانگریس کے ۱۲ کارکنوں کو سزا

جرمنی میں اخبارات پر عتاب

گاندھی جی کی رہائی کیلئے اسمبلی میں سوال

کانگریسیوں کے خفیہ مشورے

ملک کی صورت حالات پر غور وخوض

عدالت پر کانگریسی جھنڈا نصب کردیا

دو مسلمان اور دو ہندوؤں کو پھانسی

مخالفین علیحدگی برما کا بنارس میں ورود

مدناپور میں پانچ ہزار گرفتاریاں

سرحد کے خاص قوانین کی تنسیخ کا مطالبہ

اشتراکی میئر کو گولی سے اڑا دیا

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف

کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لکھ کر تحریر فرمادیں اور صحت و تندرستی کی گائڈ اور راہ راست کی سیر قواعد قدرت کی واقفیت بخش جو مضامین سے مزین ۹۰ صفحات کی کتاب کہ نام شاستر مفت طلب تحریر کرکر اطلا حظہ فرمادیں۔

پتہ ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مفت طلب کیجئے — مفت — راز چہ گفت

ہمارے دواخانہ یونانی دہلی کی شاندار بائکوں والی فہرست ادویہ معہ جنتری ۱۹۳۳ء مفت صرف ایک کارڈ لکھ کر منگا لے اس میں سر سے پاؤں تک کی بیماریوں کی مجرب دوائیں درج ہیں جن کے ذریعہ سے آپ گھر بیٹھے ہر بیماری کا علاج بآسانی کرسکتے ہیں۔

تار کا پتہ ہمدرد دہلی — منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی — ٹیلیفون نمبر ۷۷۵

FAMILY SOAP
FLAG BRAND

دھلائی یعنی ہر کام کیلئے ہندوستان کا بہترین صابن

یہ صابن اس قدر خالص ہوتا ہے کہ اس میں جانور کی چربی قطعی نہیں ہوتی اور نہ کوئی تیزابی دوا ہوتی ہے۔ اس لئے دھلنے کے بعد کپڑے ...

شاہجہانپور مینوفیکچرنگ کمپنی ...

گھر بیٹھے تین روز میں بآسانی صحیح پیشنگوئی کرنا سیکھ لیجئے

...

دفتر درویش ضمیر محلہ مقبرہ مراد آباد

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ایک صاحب غرض کی صریح کذب بیانی
حکومت گوالیار کو مغالطہ دینے کی کوشش

(از سید زاہد حسین صاحب اندوری)

عام طور پر آجکل تنگ نظری اور جہالت کی وجہ سے یہ رویہ ہو گیا ہے کہ ایک شخص فقط اکیلی اپنی ذات کے مفاد کو سامنے رکھ کر ساری قوم کا گلا گھونٹ دینا چاہتا ہے اور یہ مرض خصوصیت کے ساتھ مذہبی تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے مسلمانوں میں عام ہے۔

مورخہ ۲۱ جنوری ۱۹۳۳ء کے ۶۔ بزم ہند جھانسی میں کسی شفیع الرحمن صاحب غوری جنیدی نے جو کہ شہر اجین کی کسی کٹالی میں شرف ملازمت بھی رکھتے ہیں "قضیہ مینار مسجد اوجین اور دربار گوالیار" کے عنوان سے ایک مضمون ستم رسیدہ مسلمانان اجین کے خلاف رو بہ علی مصلحتوں کی بنا پر شائع کرایا ہے جس کا انداز تحریر نہایت پر فریب اور حد درجہ قابل حیا ہے جس سے صاف ظاہر ہے کہ مضمون نگار کی ساری معلومات کا دائرہ صرف خود ساز ارباب اقتدار تک محدود ہے میں یہاں یہ عرض کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ بعض محب زر نادہ کے پھیر میں آکر ایسے چکر لگاتے ہیں کہ چشم بصیرت کے علاوہ چشم بصارت بھی زائل ہو جاتی ہے چنانچہ غوری جنیدی صاحب نے اپنی ان سطور پر فطور کے ذریعہ اپنے آقایان ولی نعمت کی ... ذہنیت اچھی طرح منظر عام ...

...

اے ضعفِ باہ و دیگر امراضِ بدن کے مریضو!

اگر تم مختلف علاج کرکے مایوس ہو چکے ہو۔ تو بھی تم مجھے ایک کارڈ لکھو میں تمہیں وہ وہ نصیحتیں کروں گا۔ اور ترکیب بتاؤں گا۔ کہ تم پھر سے تندرست اور جوان بن سکو گے۔ صرف نام و پتہ مفصل لکھ دیں!

خط و کتابت و تار کا پتہ:۔ امرت دھارا لاہور

المشتہر:۔ منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا مارگ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

مکمل فہرست مفت طلب کیجئے — **ہندوستانی دواخانہ کی چار انمول دوائیں** — مکمل فہرست مفت طلب کیجئے

قرص ابیض

یہ دوا مسیح الملک حاذق الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب کے خاص الخاص مجربات سے ہے۔ جریان جیسے خبیث مرض کو بالکل دور کر دیتی ہے دافع جریان دواؤں میں مغلظ ہونے کی وجہ سے بالعموم بھوک کو بند کر دیتی ہیں لیکن یہ دوا اس نقص سے پاک ہی نہیں بلکہ خوب بھوک لگاتی ہے۔ جگر اور مثانہ کی حرارت کو دور کرتی ہے۔ سوزاک کے بعد جریان ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے بھی یہ بے نظیر چیز ہے۔

قیمت ۳۲ قرص دو روپے (عہ/)

اکسیر نسواں

عورتوں کے امراض کے لئے اس سے بہتر دوا اب تک نہ ہندوستان میں ہے اور نہ یورپ میں۔ ضعف رحم، ورم رحم، سیلان الرحم، ایام حیض کی بے قاعدگی ان کا جلد جلد یا رک رک کر آنا درد کے ساتھ آنا اولاد کا نہ ہونا۔ اسقاط حمل اور اختناق الرحم وغیرہ امراض نسواں کے لئے اکسیر ہے مفید اور کامیاب دوا ہے تندرست عورتیں اس کو استعمال کرکے امراض سے محفوظ رہتی ہیں۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

ملین

یہ دافع قبض دواؤں میں بے نظیر دوا ہے معدہ اور آنتوں کو بالکل صاف کر دیتی ہے۔ قبض سے پیدا ہونے والے امراض مثلاً دردسر دنیا ہو جانا اور آشوب چشم وغیرہ اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ موسمی بخاروں میں اس کا استعمال بطور ایک دافع بخار دوا کے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ الغرض یہ قبض کے لئے نہایت مفید اور مقبول عام دوا ہے۔

قیمت ۸۰ قرص ایک روپیہ چار آنہ

جوہری

مرض آتشک کے لئے حضرت مسیح الملک کے مجربات سے وہ خاص دوا ہے جس سے اب تک ہزار ہا مریض اچھے ہو چکے ہیں آتشک نئی ہو یا پرانی اس کو یہ دوا میٹ و نابود کر دیتی ہے۔ آتشک کے سبب سے گٹھیا اور عرق النسا جیسے امراض پیدا ہو جاتے ہیں بعض مریضوں میں غلبہ سوداویت کے باعث گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے اس کے ازالہ کے لئے بھی یہ دوا بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

قیمت پندرہ یوم دو روپیہ (عہ/)

ملنے کا پتہ:۔ منیجر ہندوستانی دواخانہ دہلی

ہندوستانی حاجیوں کیلئے حکومت کی شائع کردہ معلومات

(بسلسلہ صفحہ ۳)

ملاقات کا پاس۔ درجہ اول اور درجہ دوم کے مسافروں سے ملاقات کرنے کا پاس بمبئی حج کمیٹی کی سفارش پر کمشنر پولیس بمبئی سے مل سکتا ہے اس پاس کی فیس دو روپے ہوتی ہے۔ اور یہ پاس بچاس کی تعداد تک جاری ہو سکتے ہیں۔ بشرطیکہ درجہ اول اور درجہ دوم کے ملاقات کرنے والے مسافروں کی تعداد جہاز کے مسافروں کی تعداد کے مقابلے میں پانچ فی صدی سے زائد نہ ہو۔

ملاقات کے پاس ایک سے دوسرے کی طرف منتقل نہیں کئے جا سکتے اور تمام حاجیوں کے سوار ہو جانے کے بعد ہی صرف ساحل اور جہاز تک کام آسکتے ہیں۔

شربت اور پانی کا انتظام۔ ساحل پر مسلمانوں کی خیراتی جماعتوں کی طرف سے حاجیوں کو شربت اور پانی مفت پلانے کا انتظام ہوتا ہے۔

بمبئی میں جہاز سے اترنا۔ جو بمبئی کہ جہاز جدہ سے واپس آنے والے حاجیوں کو لے کر بمبئی پہنچتے ہیں۔ محافظ حجاج اور اس کا عملہ جہاز پر آتے ہیں۔ چنانچہ ...

...

نذر دربار رسالت
شعرائے اسلام سے اپیل

بلاد کی محفلوں میں جو نعتیں عام طور پر پڑھی جاتی ہیں وہ اگرچہ عاشقان نبی کے والہانہ جذبات کا آئینہ دار ہونے کے لحاظ سے قابل قدر ہیں۔ لیکن بعض بعض اشعار کے مضامین اور تیور ایسے سوقیانہ اور بیباک پائے جاتے ہیں جو مسلم المذاق اور اہل علم کو بار گزرتے ہیں بعض اشعار و نور عقیدت و محبت سے اس قدر لبریز ہوتے ہیں کہ حدود شریعت سے تجاوز کا لحاظ نہیں رہتا۔ اکثر نعت خوان اصحاب خود انتخاب کرنے سے معذور رہتے ہیں۔ اس لئے ارکان سیرت کمیٹی جالندھر نے محسوس کیا ہے کہ ایک ایسے مجموعہ نعت شائع کرنے کی ضرورت ہے جو پاکیزہ جذبات کا حامل ہو اور جس میں احترام نبوی کا کامل طور پر لحاظ رکھا گیا ہو۔

سرور کائنات صلعم کی حیات طیبہ کے ان روشن واقعات کی جانب لطیف اور پرکیف اشارات ہوں جن سے اقوام عالم کو فلاح دارین کا سامان میسر آیا۔ اور حضور کے رحم، کرم، عدل، بذل، شجاعت، رفعت، فقر، امانت، دیانت، بردباری، تحمل، محبت، رواداری، مساوات اور ان جملہ اخلاق حمیدہ کا تذکرہ ہو جو انسانیت کی تکمیل کا باعث اور دنیا کے لئے مشعل ہدایت ہیں۔ اور ذکر حبیب ...

...

جمعیۃ علماء ہند کی خدمات عالیہ
جاپانی مال کے بائیکاٹ کی تجویز

منقلہ ... سعید ... ستارہ ...

... حاضرین نے ... کی کہ آئندہ سے جاپانی کپڑے کا بائیکاٹ کرکے دیسی صنعت کی حوصلہ افزائی کرکے حب وطنی کا پورا ثبوت دیں۔

حاجیوں کی خدمت میں معروضہ

...

دہلی میں شاندار مشاعرہ

...

کیا برطانیہ تبت پر مکمل قبضہ کرنا چاہتی ہے
منچوریہ پر جاپانی قبضہ کی برطانی حمایت کی وجہ
دفتر خارجہ کا بیان

...

روم میں تباہ کن زلزلے
دیہاتی کھنڈروں کی صورت میں

... نقصان نہیں ہوا ... ایک شدید زلزلہ کا خطرہ ہے ... کی طرح اس سال بھی شدید طوفان آئے گا۔

بلکہ ضرورت ہے کہ ... مسلمانوں کے ... لائبریری ...

اگر آپ لوگوں کے نزدیک لائبریری کا کام قابل اطمینان ہو تو حسب استطاعت کوئی رقم بطور عطیہ عنایت فرمائیں اور لائبریری کی ممبری جس کا ماہوار چندہ کم از کم ۴ آنہ ہے قبول فرما کر لائبریری کی امداد کریں اور اس سے مستفید ہوں۔

جماعت عاملہ مسلم لائبریری الہ آباد

طبیہ کالج میں ہندو مسلمانوں کا روزہ
حکیم اجمل خاں مرحوم سے کامل عقیدت

...

یتیم خانہ معینیہ سعیدیہ اجمیر شریف
ایثار پسند حضرات توجہ فرمائیں

...

دہلی میں قرآن پاک کی تعلیم کا جدید مدرسہ
بچوں کیلئے نادر موقعہ

... لہٰذا ہر مسلمان کا مذہبی فرض ہے کہ وہ اس مدرسہ کی ترقی کے لئے ہر ممکن سعی کو کام میں لاکر قرآن پاک کی تعلیم کو ترقی دینے کی کوشش کرے اور اپنے بچوں کو ... داخل کرائے ...

مسلم لائبریری الہ آباد

...

حج کمیٹی اور زیارت مدینہ کے اخراجات کا دوسرا گوشوارہ

...

سو برس کے بوڑھے تک جوان بن سکتے ہیں

لقمان الملک جناب حکیم نابینا صاحب طبیب خاص سابق حضور نظام دکن نے ملا واحدی صاحب ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ کو جو ایک طلسمی نسخہ معجون مقوی کا عطا فرمایا ہے اس نسخہ کے نیچے یہ عبارت درج ہے:۔

"ایک ہفتہ کے استعمال سے سو برس کا بوڑھا پانزدہ سالہ جوان ہو جاتا ہے ..."

...

منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... شش ماہی ... سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ... شش ماہی ...
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

یدُ اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر: ہلال احمد زبیری بی۔ اے

نرخ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ ( ) ...
ایک کالم ( ) ...
چوتھائی کالم ...

جلد ۱۷ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۱۷ شوال المکرم ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۳ فروری ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۱

معاصرین کے افکار و آراء

ہندو کیا چاہتا ہے؟ (زمیندار)

حقیقت یہ ہے کہ ہندو کی اس بے نیازانہ روش کی علت یہ ہے کہ وہ اب مسلمانوں کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھنا چاہتا ہے مہر سنگھ کو وہ ایک مخصوص جماعتی نقطہ نظر سے دیکھنے کا عادی ہو چلا ہے۔ وہ اس غلط فہمی کا شکار ہو رہا ہے کہ ... ترقی و ... مسلمانوں سے ... ہیں تو وہ ہندوستان کے مشترکہ قومی مفاد کے لئے نہیں ہوتا بلکہ خالص ہندو مفاد کے لئے ہوتا ہے۔ ذہنیت کا یہ انقلاب ... جب اس حقیقت کو بھی پیش نظر رکھا جائے کہ اس خالص ہندو مفاد کو ہندو دنیا مشترکہ قومی مفاد کہنے پر مصر ہے۔ "ملاپ" آج ہندوؤں کو فرقہ وارانہ تصفیہ کے خلاف جہاد کرنے کی دعوت بھی دیتا ہے ...

... مسلمانوں کے تعاون کا کہیں ذکر نہیں ... ہم حیران ہیں کہ ان محرکات ذہنی کے عواقب و نتائج کیا ہوں گے؟ ہندو دل کے کان کھول کر سن لے کہ وہ آٹھ کروڑ زندگان توحید کو نظر انداز کر کے شاہراہ ترقی پر ایک انچ بھی آگے نہیں بڑھ سکتا ... کانفرنس کے ... جہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے ان کا فرض بالکل ظاہر ہے۔ آل پارٹیز مسلم کانفرنس لکھنؤ نے جس کام کی طرح ڈالی تھی ... آزادی اسلام اور آزادی وطن کے دوگونہ فرض کی تکمیل کے لئے کوئی غیورانہ اقدام کرنا چاہئے جو پرستاران رب کعبہ کے شایان شان ہو۔

باعث ہے کہ جب اسے کسی کے حق پرست ہو جانے کا یقین ہو جاتا ہے تو اسے اپنے سر آنکھوں پر بٹھاتی ہے۔

حق کو بیچا ماننا اور حق کو قبول کرنا اتنا مشکل نہیں ہے جتنا مشکل حق پر استوار رہنا ہے ...

زیادہ صاف لفظوں میں یوں سمجھو کہ جب تم حق پرستی کا دعویٰ کرو گے تو ایک طرف دنیا تمہیں ... دوسری طرف وہ تمام لوگ تمہارے قاتل دشمن بن جائیں گے ...

کلکتہ کانفرنس اور بنگال کے ہندو (زمیم)

ظاہر ہے کہ وزیر اعظم کے فیصلے میں یورپین افراد کو جس قدر حصہ دیا گیا ہے اور اس لئے مسلمانوں کی اکثریت معدوم ہو گئی اور ہندوؤں کی نشستیں بھی کم ہو گئی ہیں ... لیکن ہم ہندو دوستوں سے دریافت کرتے ہیں کہ محض بنگال کی خاطر آپ تمام ہندوستان کے متفقہ فیصلے کو کیوں ... ہر حال ہندی اقوام کے فیصلے میں ہندوؤں کیلئے اس سے بہتر صورت ہو گی۔

آزاد قبائل اور برطانیہ (ملت)

حقیقت یہ ہے کہ حکومت برطانیہ کا شمالی مغربی سرحد کی طرف آگے قدم بڑھانے میں لیت و پیش کرنے کا شاید ہی کبھی ارادہ رہا ہو۔ البتہ جب تک اسے حکومت افغانستان کی ناراضگی کا خوف رہا۔ اس نے ان قبائل کی آزادی میں ... عدم مداخلت کا اعتراف کیا۔ لیکن جب کبھی افغانستان میں اندرونی خلفشار ہوا حکومت برطانیہ نے آگے بڑھنے کی کوشش کی ہے۔ ... جناب سردار ... خاں صاحب سفیر اعلیٰ متعینہ ہند نے اپنے ایک بیان میں اچھی طرح واضح کر دیا ہے۔ ... سفیر صاحب موصوف نے اپنے بیان میں بالکل صحیح فرمایا کہ

"سرحد آزاد میں برطانیہ کا داخلہ خطرناک نتائج کا موجب ہو گا اور اس مداخلت سے زبردست ہیجان پیدا ہو جائے گا اور یہ مداخلت خود برطانیہ کے لئے بھی سود مند نہ ہو گی اور اس سے تمام افاغنہ کے زعماء کو سخت صدمہ پہنچیگا۔"

ہمیں امید ہے کہ دولت افغانستان کے ایک ذمہ دار نمائندہ کے اس واضح بیان کے بعد ہز ایکسیلنسی وائسرائے اپنی حکومت کو اس بارے میں آمادہ کریں گے کہ وہ سرحدی قبائل کی آزادی پر کوئی مداخلت نہ کرے اور آگے بڑھنے کی پالیسی کو جس کو ... ترک کر دے۔

حق پر استواری (ہند جدید)

اگر حق پرست انسان اپنے حق پر استوار رہے تو جلد دنیا اس کے قدموں پر جھک جاتی ہے۔ حق سے زیادہ محبوب ... دنیا کی نظر میں کوئی چیز نہیں ہے ...

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(زمسلسل)

تاریکی کو شکست دینے کیلئے آفتاب حق کا طلوع

سلطان صلاح الدین کی ولادت اور فاطمی خلافت کا خاتمہ

خلفائے راشدین کے عہد سعادت کی بے مثل یادگار

گزشتہ اشاعت میں شہر عسقلان پر عیسائیوں کے قبضہ کی داستان لکھی جا چکی ہے۔ آج اس مبارک ہستی کا تذکرہ کیا جاتا ہے جو مشرق کی نجات دہندہ ارض فلسطین پر ... عیسائیوں کے بے پناہ مظالم سے خدا کی مخلوق کو ... گزشتہ واقعات سے ناظرین کرام کو معلوم ہو گیا ہوگا کہ عیسائیوں نے فلسطین پر قبضہ جماتے ہوئے ... آج تک عیسائیوں کی جفاؤں سے ... صلیبی ...

... سلاطین صلاح الدین ... کرم کا ... اسلامی تعلیم کی ...

سپیدہ صبح کی نموداری

شہر آرمینیا کے دار الحکومت دابل میں ایک شخص شادی ابن مروان (ابی خاندان) عزت و وقار کے ساتھ زندگی بسر کرتا تھا اس کو خدا نے ... فرزند عطا کئے تھے ... شیرکوہ اور ایوب ...

... اسی رات کو ایوب کے گھر ۵۳۲ھ مطابق ۱۱۳۷ء کو لڑکا پیدا ہوا ... یوسف تھا ... سلطان الملک الناصر صلاح الدین ...

صلاح الدین دمشق کی گورنری پر

اس انجام ... ۵۴۹ھ ...

انجام دئے۔ جب بعلبک کا قلعہ نور الدین زنگی نے ایوب کو وہاں کا گورنر مقرر کیا ... یہاں گورنر کے بیٹے صلاح الدین نے بچپن کے زمانہ میں چند برس گزارے۔ ابھی صلاح الدین کو برس کا بھی نہیں ہوا تھا کہ عماد الدین شہید کر دیا گیا ... جب شاہ حلب نور الدین محمود نے ماہ اپریل میں دمشق ... ۵۵۹ھ ... سلطان صلاح الدین ...

مصری وزارت پر تقرر

جس زمانہ میں یہ واقعات رونما ہو رہے تھے اس وقت مصر کی بنو فاطمہ کی حکومت ... انحطاط ... پر تھی اور آخری بادشاہ شطرنج کے مہرے کی طرح امرائے سلطنت کی کٹھ پتلی بنے ہوئے تھے ...

سلطان صلاح الدین نے جس اعلیٰ قابلیت، رحمت و شفقت سے حکومت شروع کی اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ مصر کی تمام رعایا ان کی گرویدہ ہو گئی ...

سلطان صلاح الدین، سلطان نور الدین زنگی والی حلب کے سپہ سالار تھے ...

(باقی صفحہ ہذا کالم ۲ کے نیچے ملاحظہ فرمائیے)

(بسلسلہ صفحہ ہذا کالم ۲)

... نور الدین کی خدا ترسی اور انصاف پروری کا پتہ صرف اس واقعہ سے لگایا جا سکتا ہے کہ آپ کی ملکہ نے جب شکایت کی کہ مجھے اتنا خرچ نہیں ملتا ... انہوں نے جواب دیا کہ "میں خدا سے ڈرتا ہوں ...

آئندہ کا انتظار فرمائیے۔

(باقی آئندہ)

قوت حاصل کر لیجئے
پورے سال کے لئے

ہماری کامیاب اور مشہور قوت کی دوا کے استعمال کا یہی زمانہ ہے جس نے قوت کی دوا کو سردیوں میں تین دن استعمال کر لیا وہ پورے سال کیلئے مقوی دواؤں سے بے نیاز ہو گیا۔ ہزاروں مریضوں پر تجربہ کی جا چکی ہے اور ... تندرست اس دوا کے مداح ہیں ... جریان، احتلام، رقت، سرعت، ذہنیت اور ضعف ... کے لئے بہترین دوا ہے ... قیمت ... منی آرڈر بھیجنے میں ... خرچ ہوں گے۔

منیجر دواخانہ مجربات خصوصی دہلی

عید کے لئے کٹ پیس منگاؤ فائدہ اٹھاؤ

عمدہ عمدہ نفیس دلکش خوش رنگ وضع کا نرخ میں ارزاں ... کٹ پیس پارچہ ... نیا مال آ گیا ہے ... عید کے لئے ...

ایس رفیق بھائی جنرل سپلائرز حبیب سرکل بمبئی

کیسٹوفین
بچوں کی صحت

کاہل اور پاس ... بچوں کی صحت پر ہر ایک قوم کی ترقی کا دارومدار ہے ...

کیسٹوفین

بچوں کی صحت کا محافظ ہے ... خوش ذائقہ اور مقبول عام ہے ...

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

صداقت و ایمانداری حکم خدا اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے

نوساری والے کا شراب طہور (رجسٹرڈ)

یہ عرق اپنے کثیر فوائد کی بنا پر زبان زد خاص و عام ہے ... مفرح عرق ہے ...

پتہ: نوساری دواخانہ قریب جیجے ہاسپٹل بمبئی پوسٹ ۹

حب نعمت (رجسٹرڈ)

...

منیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار پتلی قبر دہلی

سفید بال جڑ سے کالا

...

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس ... (دربھنگہ)

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

...

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلیماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۸۶

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

علماء، صلحاء، محدثین، مفسرین، نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ
قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اسی کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت دنیوی اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم شائع ہوئے ہیں لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے قابل قدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اسے تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمایا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب، مفتی اعظم صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، ... مسیح الملک حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم، حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے متبحر اور مقدس علماء نے اسے بیحد پسند فرمایا ہے اور نہایت پرزور الفاظ میں مسلمانوں سے اس کے متعلق سفارشیں کی ہیں ... کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہو سکتا خود طلب فرمائیے اپنے عزیزوں کے لئے منگائیے اور دوستوں کو ہدیۃً تحفہ پیش کیجئے۔

خصوصیات

صحت، طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، مولانا شاہ عبد القادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چھاپی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کی رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے ... محصول ڈاک و فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

شوال تک کیلئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی کل رقم پر ... کم کر دئے جائیں گے۔

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کر دینے والا
قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا اہتمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپکو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے کرائی گئی ہے جس سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت کی گئی ہے جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے، اعراب زبر زیر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں ایک پر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

کہ وہ ہمیشہ نورانی قرآن مجید طلب کر کے اس میں تلاوت کرے۔ اور جنہیں اللہ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگا کر غریبوں، طالب علموں، مسجدوں، یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں اور اللہ کے ذکر کو گھر گھر پھیلا کر اس کی رحمتوں سے اپنے دامن بھر لیں۔

یہ قرآن مجید معرا اور مترجم دونوں قسم کا چھپا ہوا ہے۔ ترجمہ حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے۔ ہدیہ بغیر ترجمہ صرف ایک روپیہ ... علاوہ محصول ... مترجم ... دو روپیہ ... محصول ... کے علاوہ ہوگا۔

شوال تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجید کا ہدیہ کس قدر کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ رمضان المبارک میں مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے لہذا آخر شوال تک کیلئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔

پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ۲ کی کمی کر دی جائے گی۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۷ شوال المکرم ۱۳۵۵ھ

مسئلہ برار اور ہندو معاصرین

چند غور طلب گزارشات

جیسا کہ اخبارات میں والیٔ برار کی خبر شائع ہوئی ہے ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہندو پریس نے اس بارہ میں نہایت قابل اعتراض رویہ اختیار کر رکھا ہے محض اس وجہ سے کہ حیدرآباد اور اعلیٰحضرت نظام ...

...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید کی بیوی ...

...

الجواب

...

ذاکر حسین

...

ڈاکٹر انصاری کی مراجعت وطن

...

تبلیغ اسلام یا توہین انبیاء کرام؟

...

سرحد آزاد برطانوی پیش رفت کی زد میں

دل مے رود ز دستم صاحب دلاں خدا را
دردا کہ راز پنہاں خواہد شد آشکارا

(از ظفر الملت مولانا ظفر علی خاں صاحب)

استعمار مغرب نے مشرقی دنیا کے آزاد خطوں کو تہذیب نا آشنا بناتے ہیں ...

معاصر "ملت" دہلی مستحق مبارکباد ہے کہ اس نے حکومت افغانستان کے دوستانہ اشتراک عمل کی حقیقت دریافت کرنے کے لئے سردار عبدالرسول خاں صاحب قونصل جنرل افغانستان متعینہ دہلی سے ملاقات کی معلوم ہوتا ہے کہ خود سردار صاحب ...

...

نائب السلطنت کشور ہند کے ان اضطراب انگیز الفاظ سے اسلامیان ہند اور خود افغانستان کے سرکاری و غیر سرکاری حلقوں میں تشویش کا پیدا ہو جانا لازمی تھا۔ ان الفاظ کے معنی اس کے سوا کیا ہو سکتے ہیں کہ حکومت ہند آزاد سرحدی قبائل کے علاقہ میں بھی جو برطانوی دائرہ اثر سے باہر ہیں اپنی ... پیش قدمی کا سلسلہ جاری رکھنے پر تلی ہوئی ہے اور اس پیش رفت میں حکومت افغانستان کا وہ دوستانہ اشتراک عمل اس کا ممد و معاون ہونا چاہئے۔

... لئے اس قدر مسرت اور اطمینان کا اظہار کیا ہے تو ان تعلقات میں زود یا بدیر کشیدگی کا پیدا ہونا لازمی ہے۔

بس وقت آ گیا ہے کہ نہایت صاف گوئی سے کام لے کر لارڈ ولنگڈن کو بتا دیا جائے کہ مداخلت اور پیش رفت کی حکمت عملی پر نظر ثانی فرمائیں اور حکومت افغانستان کو آگاہ کر دیا جائے کہ ہر اس احتجاج میں جو آزاد سرحدی قبائل کی آزادی کے برقرار رکھنے میں اس کی طرف سے ہو گا تمام اسلامیان ہند کی حمایت اسے حاصل ہے۔

ترکی میں سودیشی سے شغف

اس عالمگیر اقتصادی انحطاط نے بالآخر ترکی حکومت کی آنکھیں بھی کھول دیں۔ اس کو اب یہ احساس ہوا ہے کہ ہر سال بے قیاس دولت سامان کی خرید کے سلسلہ میں غیر ولایتوں کو چلی جاتی ہے۔ اب ترکی حکومت نے اس سلسلہ میں نہایت سخت قدم اٹھایا ہے۔ اس نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ بدیشی سامان کی فروخت کو روکنے کے لئے بدیشی سامان کی دوکانوں کو بند کر دیا جائے۔ تاکہ دیسی صنعت کی تجارت کو ترقی پہونچے اور اس کے ساتھ ہی وہ ترکی کمپنیوں کو یہ ترغیب دے گی کہ بہتر سامان تیار کریں، اور ارزاں فروخت کریں۔ مختصر یہ کہ ترکی حکومت نے غیر ملکی سامان پر بندش لگا دی ہے اور اب ترکی منڈی پر قبضہ کرنے کا خیال بعید چیز ہو گیا۔ گورنمنٹ کے اس فیصلہ کا یہ نتیجہ ہوا ہے کہ ترکی گورنمنٹ سودیشی کی بہت زبردست مؤید بن گئی ہے۔ ایک بہت طاقتور سودیشی لیگ بنی ہے جو پروپیگنڈا کر کے لوگوں کو بدیشی کے ترک اور سودیشی کے استعمال کی رغبت دلاتی ہے۔ چند بہت پرجوش نوجوان اس لیگ میں ...

... کی نئی راہیں کھل جائیں گی۔

ہندوستانیوں کو بھی سودیشی کی ترقی کا شوق ہوا مگر یہاں یہ بدنصیبی شامل حال ہے کہ جہاں عوام کو سودیشی کی طرف رغبت ہوئی، سرمایہ دار کمپنیوں کو زیادہ نفع حاصل کرنے کا جنون ہو گیا۔ سودیشی کی تحریک صرف اسی صورت میں کامیاب ہو سکتی ہے جب سودیشی مال اچھا اور ارزاں ہو۔ مگر ہندوستانی حکومت کی تائید کہاں سے لائیں۔

ترکی زبان میں اذان اور نماز

ترکوں کی جانب سے شدید مخالفت

استنبول ۔۔ فروری ترکی کے پرانے پایہ سلطنت بروسا میں مصطفیٰ کمال اور عصمت پاشا کی آمد پر یہاں مذہب میں جدید تبدیلیاں پیدا کرنے پر خصوصاً پیدا ہو جانے کے سلسلہ میں آئے تھے فوری کارروائی شروع ہوگئی۔ ایک مؤذن پرجوش ... عربی زبان کے ترکی زبان میں اذان دے رہا تھا ...

...

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

قسطنطنیہ میں گونگوں کی دلچسپ کانفرنس

زبان والوں پر بے زبانوں کی نکتہ چینی

جناب صدر کا خطبۂ بے آواز

۱۲ دسمبر کو بمقام قسطنطنیہ میں گونگوں کی ایک کانفرنس زیر صدارت ... منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس کا یہ دوسرا سالانہ جلسہ تھا۔ کانفرنس کی تمام کارروائیاں بطریق احسن انجام پذیر ہوئیں اور مقررین نے اپنے تمام مطالب کو سر اور ہاتوں کے اشاروں سے ادا کیا۔ کانفرنس میں تعداد ... آخری جلسہ میں جناب صدر نے حکومت اور ... کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اشاروں سے ذیل کی حقیقت ظاہر فرمائی ...

... صدر صاحب نے ذیل کے ... پر اپنی تقریر بے زبانی کو ختم فرمایا۔

"اولاد آدم ... کو چاہئے کہ اچھے اسلوب کے ساتھ اپنی مخفی جبار کون استعدادوں کو بیدار کریں اور ہمیشہ کار ہائے نمایاں انجام دیتے رہیں۔"

ترکی کے ہر قریہ میں نشر تعلیم کا انتظام

چلنے پھرنے والے مدرسوں کی عظیم الشان اسکیم

ترکی حکومت تعلیم کی نشر و اشاعت کیلئے وسیع پیمانہ پر کام کر رہی ہے۔ اس کی اسکیم کے مطابق چھوٹے سے چھوٹے گاؤں کو بھی علم کی روشنی سے منور کیا جائیگا اور عورتوں اور مردوں کو یکساں اور ایک ہی پیمانہ پر تعلیم دی جائے گی۔

حکومت کا زاویہ نگاہ یہ ہے کہ تعلیم ہی نوجوان ترکوں میں حریت وطن و استقلال جیات کی روح پیدا کرے گی اور اس طریقہ سے ... رہیں گے اور ہر قریہ میں چار ماہ قیام کے بعد دوسرے قریہ کی طرف منتقل ہو جائینگے۔ ان مدارس میں صبح کے اوقات میں بچوں کو تعلیم دی جائے گی۔ ظہر کے بعد عورتوں کو اور شام کے وقت مردوں کو درس دئیے جایا کریں گے۔ اس طریقہ تعلیم کا سب سے پہلا تجربہ آلمنہ کے حدود میں کیا جائے گا۔

لامذہبوں کا مذہبی عشق

مغرب زدوں کیلئے تازیانۂ عبرت

سال نو کی مناسبت سے صدر جمہوریہ فرانس موسیو لبرن نے ... پوپ کی طرف سے ایک قاصد کی معرفت ... قاصد نے صدر جمہوریہ فرانس کے روبرو ایک خطبہ بھی ارشاد فرمایا ... موسیو لبرن نے ... مادام سعید کی تقدیس پر زور الفاظ میں بیان فرمائی۔ اور فرانس سے توقع ظاہر کی کہ وہ دین عیسوی پر تمسک کرنے کو اپنے اندر اخلاق عالیہ پیدا کرنے میں کوتاہی نہ کریگا۔

اس کے بعد صدر جمہوریہ فرانس نے قاصد کی معرفت پوپ کو یقین دلایا کہ فرانس عیسوی مذہب پر دائم و قائم رہیگا اور پوپ کے نصائح کو دل و جان سے قبول کرے گا۔ دیکھا آپ نے ہندوستان کے مغرب زدہ مسلمان جو دین مبین کی مضحکہ اڑانے اور علماء کی توہین کرنے کو ہی ترقی و تجدد کا نشان سمجھتے ہیں وہ ... یورپ کے ان لامذہبوں کی مذہب پرستی کے متعلق ارشاد فرمائیں!

جامع ازہر میں چینی طلباء کی آمد

تحصیل علوم اور اشاعت اسلام کا قابل قدر جذبہ

امسال چینی مسلمانوں میں علوم دینیہ کی تحصیل کا شوق بہت زیادہ پیدا ہوا ہے اور گزشتہ سالوں کی نسبت سال رواں میں زیادہ طلباء چین کے مختلف مقامات سے جامع ازہر (مصر) میں آنے شروع ہو گئے ہیں۔ گزشتہ سال بھی چینی طلباء کا ایک وفد تحصیل علوم اسلامیہ کیلئے جامع ازہر آیا تھا ... مصر پہونچ گیا ہے۔ چینی مسلمانوں کی یہ بیداری عالم اسلامی کیلئے باعث فخر ہے۔ ان کے علاوہ دیگر وفود کی آمد کا بھی انتظار ہے۔ چینی طلباء نے مصر پہونچ کر اپنے ارادوں کا صاف صاف اظہار کر دیا ہے۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ تحصیل علوم کے بعد وہ اپنے وطن کو اسلامی نور سے منور کریں ... اور بت پرستوں کی پیشانیوں کو بتوں کے بجائے آستانۂ کبریائی پر جھکائیں۔ انشاء اللہ سال آئندہ چین میں اشاعت اسلام کے انتظام کا ایک خاکہ تیار ہو جائے گا۔

حجاج کے بری سفر کیلئے جدید راستہ

حکومت حجاز اور عراق میں گفت و شنید

بغداد میں سلطان ابن سعود کے نمائندہ ارشید پاشا الناصر پہونچ گئے ہیں۔ آپ حکومت حجاز کی طرف سے حکومت عراق سے گفت و شنید کرنے کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔ سلطان ابن سعود چاہتے ہیں کہ مدینہ منورہ ... اور نجف اشرف کا راستہ حجاج کی آمد و رفت کیلئے کھل جائے۔ تاکہ وہ یا سائی ... کا سفر کر کے حجاز مقدس پہونچ سکیں۔ چونکہ اس راستہ کو اختیار کرنے کے لئے حکومت عراق کی اجازت کی ضرورت ہے اسلئے آپ نے اپنے نمائندہ کو اس جدید راستہ کے سلسلہ میں گفت و شنید کے لئے مامور کیا ہے۔ امید ہے کہ دونوں حکومتوں کے درمیان حجاج کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی ایسے معاہدہ پر اتفاق ہو جائے گا جو طرفین کیلئے موجب ترقی ہو۔

آبنائے باسفورس پر ریلوے پل کی تعمیر

حکومت ترکیہ نے ایک برطانوی کمپنی کو آبنائے باسفورس پر ریلوے پل تعمیر کرنے کا ٹھیکہ ...

...

حکومت فلسطین کی اسلام دشمنی کا تازہ مظاہرہ

مسلمان ملازمین پر ناروا قیود

حکومت فلسطین نے ایک اعلان کیا ہے جس میں ان مسلمانوں کو جو سرکاری ملازم ہیں "جمعیۃ شبان المسلمین" میں حصہ لینے اس کا رکن بننے اور اس کے جلسوں میں شرکت کرنے کی ممانعت کی گئی ہے اور ساتھ ہی یہ بھی دھمکی دی گئی ہے کہ اس اعلان کے بعد بھی اگر کوئی مسلمان اس انجمن سے اپنا تعلق قائم رکھے گا اس کو ملازمت سے برطرف کر دیا جائے گا۔ حکومت فلسطین کا مقصد یہ نہیں ہے کہ سرکاری ملازمین ہر قسم کی تحریکات سے بے لوث ... طرف خود مسلمان ملازموں کو مسیحی انجمنوں میں شرکت کی ترغیب دیتی رہتی ہے بلکہ بقول عربی اخبارات وہ مسلمانوں کو "جمعیۃ شبان المسیحیین" میں جبراً داخل کرنا چاہتی ہے جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس کی نیت بخیر نہیں ہے اور وہ مسلمانوں کو حقوق اسلامی اور روح وطنی سے بالکل بیگانہ بنانا چاہتی ہے۔ حکومت کا یہ طرز عمل کسی حالت میں بھی غیر جانبدارانہ نہیں کہا جا سکتا اور نہ اس کے اس اعلان کو اخلاص پر مبنی قرار دیا جا سکتا ہے۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ مسلمان حکومت کی حرکات و سکنات، مذہب و آداب اور عقائد و شعور میں پوری پوری متابعت ... اپنے مذہب اور وطن کو اس کی مرضیات پر قربان کر دیں۔

حجازی فوج کے کمانڈر کا انتقال

میں جہاد فی سبیل اللہ میں مرنا چاہتا ہوں

یہ خبر نہایت رنج و افسوس سے سنی جائے گی کہ حجازی فوج کے کمانڈر امیر خالد ... کا میدان کارزار میں انتقال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ موصوف کو عسیر کی شورش کو فرو کرنے کی غرض سے ایک فوجی دستہ کا افسر اور امیر الجیش بنا کر بھیجا گیا تھا جب آپ ابہا پہونچے تو تخمی مرض نے شدت اختیار کر لی اور آپ سے کہا گیا کہ آپ علاج معالجہ کے لئے ... میں قیام فرمائیں لیکن انہوں نے انکار کرتے ہوئے فرمایا کہ میں فوج کے ہمراہ ہی رہونگا یہاں تک کہ خدا یا تو مجھے شفا دیدے اور یا میں جہاد فی سبیل اللہ میں اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دوں۔ چنانچہ آپ نے اپنی خواہش کے مطابق مقام صبیا ... میں داخل ہونے سے پیشتر داعی اجل کو لبیک کہا۔

موصوف حجازی فوج کے ایک تجربہ کار اور شجاع افسر تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے تین بڑے لڑکے سعد، حسین اور نزال چھوڑے ہیں جو انشاء اللہ آپ کی روایات زندہ رکھیں گے۔ آپ کے صاحبزادہ سعد کو آپ کی وفات کے بعد ... لشکر بنایا گیا جنھوں نے اس نازک معرکہ میں نمایاں کام انجام دئیے۔

ترکی میں طویل العمر اشخاص کی دھوم

زرو آغا کے بعد فتاح بیگ کی "ہٹ دھرمی"

یہ اطلاع متعدد بار اخبارات میں شائع ہو چکی ہے کہ ترکی کا ایک شخص زرو آغا دنیا میں سب سے زیادہ طویل العمر ہے۔ یعنی اس کی عمر اس وقت ۱۶۰ برس کی ہے۔ اب ترکی اخبار روزنامہ "جمہوریت" اطلاع دیتا ہے کہ ... ایک شخص کی عمر اس وقت ... برس کی ہے۔ ... ایک تیسرا شخص جو مقام سرت کا رہنے والا ہے اس کی عمر ۱۲۰ سال کی ہے۔ اس کا نام فتاح بیگ ہے۔ فتاح بیگ کا اب ترکا محمود ہے جس کی عمر اسوقت ۹۰ سال کو پہونچ گئی ہے۔ محمود کو خدا نے چار سال قبل ایک لڑکا بھی دیا تھا ...

...

حکومت عراق کی جنگی تیاریاں

...

کشمیر میں پھر صورت حال نازک ہو رہی ہے

ہزارہا مسلمانوں کا اجتماع

سری نگر ۹ فروری ۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ہزارہا مسلمان سٹیشن ہسپتال روڈ پر بیٹھے ہوئے میر واعظ ہمدانی کی آمد کا انتظار کر رہے تھے جنہوں نے وہاں مسجد میں نماز ادا کرنے کا اعلان کیا ہے ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ پولیس کی رپورٹ پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مولوی صاحب مذکور پر پابندی عائد کر دی ہے ۔ پابندی کو مذہب میں مداخلت تصور کرتے ہوئے مسلمان احتجاج کر رہے ہیں ۔ سپاہیوں سے مسلح پولیس مختلف مقامات پر متعین کر دی گئی ہے ۔ حالات کے نازک صورت اختیار کرنے کا خدشہ ہے ۔

دارالحکومت

دہلی کے کانگریسی کارکنوں کو سزائیں

یوم آزادی کے گرفتارشدگان کے مقدمات

دہلی ۹ فروری ۔ آج دس بجے صبح جیل میں مسٹر لول ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا اجلاس ہوا ۔ عدالت میں مسٹر جگل کشور کھنہ وکیل موجود تھے ۔ [illegible]

جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کا جلسہ

مولانا عبدالاول کی تقریر

[illegible]

جامع مسجد کے قریب بم پھٹنے کا واقعہ

اسمبلی میں سوال و جواب

[illegible]

مشن کالج دہلی میں شاندار جلسہ

[illegible]

ڈاکٹر انصاری ۱۱ کو دہلی پہنچیں گے

[illegible]

آل انڈیا صنعتی نمائش

دہلی ۹ فروری ۔ سکرٹری آل انڈیا صنعتی نمائش تحریر کرتے ہیں کہ ہندوستان بھر کے مشینوں کے بعد پارلیوں کے بے حد اصرار نیز سر پی ۔ سی رائے کی مصروفیات کو مدنظر رکھتے ہوئے آل انڈیا صنعتی نمائش کی رسم افتتاح کی تاریخوں میں تبدیلی کر دی گئی ہے ۔ اب یہ نمائش یکم مارچ ۱۹۳۳ء سے شروع ہوگی جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے اس کی رسم افتتاح سر پی ۔ سی رائے اپنے دست مبارک سے کریں گے ۔ نمائش کا کام نہایت سرعت سے جاری ہے شال کی تعمیر کم و بیش مکمل ہو چکی ہے نیز ایک سو سال سے زائد شال اس وقت تک بک چکے ہیں ۔ آتشزدگی کے خلاف احتیاطی تجاویز کام میں لائی جا رہی ہیں میونسپل کمیٹی کی جانب سے فائر بریگیڈ کا انتظام ہوگا اس کے علاوہ پانی کی بہم رسانی کا بھی معقول انتظام کیا جا رہا ہے ۔ [illegible]

دہلی کا بازار

[illegible]

ڈیڑھ من چرس کی برآمد

[illegible]

بیگم شاہنواز دہلی پہنچ گئیں!!

[illegible]

جمعیۃ علمائے سہارنپور

کارکنوں کی رہائی، گرفتاری اور سزایابی

[illegible]

ایک کو پھانسی اور دوسرے کو کالا پانی

[illegible]

ساردا ایکٹ کے متعلق حکومت کے رویہ میں تبدیلی نہیں ہوئی

اسمبلی میں ہوم ممبر کا بیان

نئی دہلی ۹ فروری ۔ آج اسمبلی کے اجلاس میں پنڈت سین نے ساردا ایکٹ اور اس کے متعلق گورنمنٹ کے رویہ کے سلسلہ میں دلچسپ سوالات کئے ۔ سر ہیگ نے جواب میں پنڈت سین کو اس بیان کا حوالہ دیا جو کہ سر جیمز کریرار نے مسٹر ایم ۔ کے آچاریہ کے سوال کے جواب میں دیا تھا ۔

پنڈت سین نے مزید دریافت کیا کہ کیا حکومت کو اس بات کا علم ہے کہ بعض خیالات کے لوگوں کی جانب سے ساردا ایکٹ کی مخالفت کی جا رہی ہے ۔ ایک اور سوال کے جواب میں کہ کیا گورنمنٹ نے ساردا ایکٹ کے ترمیمی بل کے خلاف جو کہ مسٹر کرشنما چاری نے پیش کیا تھا ووٹ دینے کے لئے کسی نامزد شدہ سرکاری یا غیر سرکاری ممبر پر زور ڈالا تھا ۔ مسٹر ہیگ نے جواب دیا کہ یہ عام طور پر معلوم ہی ہے کہ نامزد شدہ سرکاری ممبران گورنمنٹ کے حق میں ووٹ دیتے ہیں اور نامزد شدہ غیر سرکاری ممبران پر کسی قسم کا کوئی دباؤ نہیں ڈالا گیا ۔

اس سوال کے جواب میں کہ گورنمنٹ نے مسٹر کرشنما چاری کے بل کی مخالفت کیوں کی ۔ سر ہیگ نے فرمایا کہ میں نے اس بل پر بحث کے دوران میں ہی گورنمنٹ کا رویہ واضح کر دیا تھا ۔ اور گورنمنٹ اس رویہ میں کوئی تبدیلی کرنا نہیں چاہتی ۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ہز ہائی نس اور نئے وزیر مالیات معافی لگان کے مسئلہ میں ایک دوسرے سے متفق نہیں ۔ اس سلسلہ میں بھی بعض اہم واقعات رونما ہونے کی توقع ہے ۔ [illegible]

میونسپلٹی کے انتظامیہ بورڈ کا جلسہ

مطالبات کی مزید تشریح

فرقہ واریت کی مذمت

[illegible]

ریاست الور سے مسلمان وزیر کا اخراج

مسلمانوں کی ہمدردی کا الزام

[illegible]

مہاراجہ الور انگلستان جا رہے ہیں

[illegible]

اسمبلی میں فوج کے متعلق ایک قرارداد پر بحث

جنوبی ہند کے باشندوں کا مطالبہ

[illegible]

صوبہ سرحد میں تحریک سول نافرمانی

۹۲ مواضعات پر جرمانہ کیا گیا

[illegible]

مہاراجہ الور اور حکومت برطانیہ میں اختلاف

عہدیداروں کے تقرر کا معاملہ

[illegible]

انڈین نیشنل کانگریس کا اجلاس

کلکتہ میں صدر اور سکرٹری کی کوشش

[illegible]

مسٹر چمن لال آزاد کی گرفتاری

[illegible]

"گول میز کانفرنس ایک جال ہے"

"صرف برطانوی ہند کا فیڈریشن قائم کرنا چاہئے"

لندن میں مسٹر جناح کی صاف بیانی

لندن ۹ فروری "گول میز کانفرنسوں سے کوئی توقع نہ رکھو، وہ درحقیقت ایک جال تھا ۔ فیڈریشن کا خیال جمہوریت کے منافی ہے جو ذمہ داری کے قیام میں تاخیر پیدا کرنے کی غرض سے قائم کیا گیا ہے ۔ ابھی در اصل اختیارات ہی کے ساتھ صرف برطانوی صوبجات کو فیڈریشن میں شامل ہونے کی ضرورت ہے ۔" یہ وہ الفاظ ہیں جن سے آج مسٹر محمد علی جناح نے چند طلباء کو مخاطب کیا جو لندن اسکول آف اکنامکس اور پولیٹیکل سائنس میں ہندوستان کی سیاسی صورت حالات کے متعلق ان سے کچھ اطلاعات فراہم کرنے آئے ہوئے تھے ۔ گول میز کانفرنسوں کے نتائج کی وضاحت کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ان سے کوئی نتیجہ برآمد نہ ہو سکا ۔ مجھے ان کانفرنسوں سے کوئی توقع نہیں ہے ۔ کیونکہ میری رائے میں یہ سب ایک جال تھا ۔ آپ نے فیڈریشن کے خیال کی مذمت کی اور اسے جمہوریت کے منافی قرار دیتے ہوئے یہ رائے ظاہر کی کہ یہ کامل ذمہ داری میں محض تاخیر پیدا کرنے کی غرض سے قائم کیا گیا ہے ۔

دیسی ریاستوں کے متعلق آپ نے فرمایا کہ گو ابھی تک وہ برطانوی ہند کے ساتھ ہیں لیکن بالآخر وہ ہندوستان کے لئے ایک بھاری بوجھ ثابت ہوں گی علاوہ بریں والیان ریاست ہر اسکیم کو ایک طویل عرصہ تک التوا میں ڈال دیں گے ۔ میری خواہش یہ ہے کہ صرف برطانوی ہند کے تمام صوبجات اختیارات مالیتی کے ساتھ فیڈریشن میں داخل ہوں ۔

ایک طالب علم نے ان سے دریافت کیا کہ اگر آپ فیڈریشن کے مخالف ہیں تو آپ دوسری گول میز کانفرنس میں کیوں شریک ہوئے ۔ مسٹر جناح نے جواب دیا چونکہ گاندھی جی نے فیڈریشن منظور کر لیا تھا اور وہ گول میز کانفرنس میں شریک ہی ہوئے تھے اس لئے میرے لئے اور کوئی چارہ کار باقی نہ تھا ۔

بمبئی کے معتدلین کا جلسہ

گول میز کانفرنس کی مذمت

[illegible]

رہنماؤں کی رہائی کا مطالبہ

معتدلین کا اعلان

[illegible]

اسمبلی میں گاندھی جی کی رہائی کے متعلق سوال و جواب

گاندھی جی کا پہلے بیان کی مزید تشریح سے انکار

[illegible]

علیحدگی برما کے متعلق کانگریس کا مسلک

مسٹر ایس ۔ سرینواس آئینگر کا بیان

[illegible]

کستوربائی گاندھی کو چھ ماہ قید اور ۵۰۰ جرمانہ

چھ دیگر خواتین کو سخت سزائیں

[illegible]

مسلمانوں کے ساتھ خوشگوار تعلقات پیدا کرو

[illegible]

ڈی ویلیرا پھر صدر ہو گئے

[illegible]

اسمبلی کے اراکین خوشامد سے گاندھی جی کو رہا نہیں کرا سکتے

گاندھی جی کی رہائی کو تعاون کی شرط بنایا جائے

راجگوپال اچاریہ کا بیان

مسٹر راجگوپال اچاریہ نے حسب ذیل بیان نمائندہ پریس کو دیا ہے :-

"اسمبلی میں گاندھی جی کی رہائی کے متعلق سوالات سے ظاہر ہوتا تھا کہ کانگریس پامال ہو گئی ہے اور اس کی قوتیں منتشر ہو گئی ہیں ۔ اس لئے گورنمنٹ کو چاہئے کہ وہ سیاسی اسیروں کو رہا کر دے ۔ لیکن گورنمنٹ کے جوابات سے یہ امر روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتا ہے کہ گورنمنٹ کی رائے میں کانگریس کا اقتدار قائم ہے جس پر کانگریس بجا طور پر فخر کر سکتی ہے ۔ سیاسی اسیروں کو رہا کرانے اور ہندوستان میں امن و امان قائم کرنے کا یہ طریقہ نہیں ہے کہ وہ گورنمنٹ کے سامنے گڑگڑائیں اور کانگریس کی شکست کا اعتراف کریں ۔ بلکہ اس کا واحد طریقہ یہ ہے کہ گاندھی جی کو رہا کرانے کی کوشش کرنے والے اپنے تعاون کی شرائط پیش کریں ۔ اگر آئین پرست حضرات گورنمنٹ کے ساتھ سوالات و انتشار کا عمل کرنے کے لئے اپنے دماغ سے کام لیکر ایسی شرائط پیش کریں جن کی نامنظوری ہو وہ تعاون کے راستہ کو خیرباد کہہ سکیں تو میں سمجھتا ہوں کہ گاندھی جی اور دیگر سیاسی اسیروں کی رہائی کا مطالبہ کرنے والے صدق دل ہیں ۔ ورنہ میں ان سے اپیل کروں گا کہ وہ کانگریس کو اس کے حال پر چھوڑ دیں ۔"

راجگوپال آچاریہ نے نمائندہ "تیج" کے اس سوال کے جواب میں کہ وہ وائسرائے کی تقریر کے متعلق کیا کہنا چاہتے ہیں فرمایا "میں اس پر تبصرہ کرنا نہیں چاہتا ۔"

صوبہ متحدہ کی کانگریس کمیٹی کے ڈکٹیٹر اور کارکنوں کو سزائیں

سیٹھ دامودر داس کو دو سال قید اور سی کلاس

[illegible]

سیتاپور کے پوسٹ ماسٹر پر مسلح نوجوانوں کا حملہ

روز روشن میں پستول دکھا کر لوٹ لیا

[illegible]

برطانیہ میں بے روزگاروں کی کثرت

[illegible]

آئرلینڈ کی ملی آزادی

[illegible]

برطانوی دارالعوام میں ہندوستان کا ذکر خیر

تحریک سول نافرمانی کی رفتار

دستور سازی کا آئندہ مرحلہ

[illegible]

برطانوی مفاد کی پوری حفاظت کی گئی ہے

دارالامراء میں لارڈ ریڈنگ کا اعتراف

[illegible]

ہندوستان نے خلاف مرحان الگزینڈر کا دہلیہ
ایک اہم سیکرٹ راز کا انکشاف

لندن ذیلی رپورٹ ... سائمن کمیشن کے ایک ممبر ... نے حال میں ایک کتاب (ہندوستان جو کہ میں نے دیکھا) شائع کی ہے ... انہوں نے ایک اہم راز کا انکشاف کیا ہے ... مسٹر بالڈون کو لندن میں تار بھی دیا ... تھی۔ اس کا اثر یہ ہوا کہ لارڈ ارون کو اپنے خیالات روکنے پڑے۔

اصلاح

جے پور کی ایک مسلم درسگاہ
راجپوتانہ کے مسلمان بچوں کی تعلیم کا انتظام

لسان العرب کی ضرورت

اگر کسی صاحب کے پاس لسان العرب کا کوئی ناقص نسخہ ہو تو ہمارے (الف ۱۳) کی چھٹی جلد فروخت کریں یا کسی کے علم میں کوئی ناقص نسخہ کہیں موجود ہو تو اس کا پتہ براہ عنایت ہم کو بتادیں۔

عبدالرحمن کاشغری
دارالعلوم ندوۃ العلماء۔ لکھنؤ

ہمارا چیف ... کی حفاظت و اصلاح کی ہے۔ میں ... کہ بہتر یہ خدمت جو ... اسکول کی حالت بہتر بنائی جائے۔

ایک عالم دین کی ضرورت

... ایک مستند عالم دین کی ضرورت ہے ... تنخواہ بالمشافہ ...

ناظم انجمن ...

ٹریننگ کٹ بین مفت منگائیے

کٹ بین منگوانے سے پہلے اس ٹریننگ کا پڑھنا ضروری ہے
منیجر دی فٹ کوٹ کمپنی رنچھوڑ لائین کراچی

ہر جگہ چلنے والی فائدہ مند تجارت
ہمارا تین سالہ تجربہ اور پرانا کاروبار ہے

ہمارا امریکن جاپانی۔ ولایتی۔ اور انڈین ملوں کا کٹ پیس پارچہ ہر جگہ مقبول ہو رہا ہے۔ بیوپاری فائدہ اٹھا کر خوشنودی کے خطوط لکھتے ہیں ... تازہ مال آگیا ہے ... خوشنما۔ بڑے ٹکڑے اور نقصان تھوک نرخ پر دیا جائے گا۔ چہارم رقم ہمراہ آرڈر کے آنی چاہیے۔ مفصل لسٹ طلب کریں۔ ایجنسی کے خواہشمند خط و کتابت کریں۔

امریکن کمرشل کمپنی (رجسٹرڈ) بمبئی پوسٹ نمبر (۱۱)

نئی دہلی میونسپل کمیٹی
نئی دہلی
نوٹس

(پنجاب میونسپل ایکٹ کی ... دفعہ ... کے ماتحت شائع کیا گیا) ذیل کے ضمنی قوانین نئی دہلی میونسپل کمیٹی نے پنجاب میونسپل ایکٹ کی دفعہ ۱۸۸ ... کے ماتحت نئی دہلی میں تمام گذرگاہوں ... کے انتظام کے سلسلہ میں عام لوگوں کی آگاہی کے لئے شائع کئے ہیں۔

ضمنی قوانین
وسعت

جنرل

کھیل کے میدان

جرمانہ

سکریٹری نئی دہلی میونسپل کمیٹی نئی دہلی

گھر بیٹھے وید حکیم بنجاؤ

...

بال جیون گھی

...

المشتہر۔ منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر۔ یوپی

تفسیر حقانی اردو مکمل آٹھ جلدیں

عقائد الاسلام (اردو)

البیان فی علوم القرآن (اردو۔ انگریزی)

مرقع رسول

ملنے کا پتہ۔ دارالاشاعت تفسیر حقانی۔ بلیماران۔ دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

حب نعمت (رجسٹرڈ)

جریان سرعت کثرت احتلام ضعف باہ وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے ... ہزارہا مریضوں پر تجربہ کی جاچکی ہیں اور لاکھوں انسانوں میں شہرت ہے ... ۳۲ گولیوں کی قیمت ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک کارخانہ کی بڑی فہرست ادویہ مفت طلب کیجئے۔

منیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار چتلی قبر دہلی

FAMILY Soap
FLAG BRAND

دھلائی یعنی ہر کام کیلئے ہندوستان کا بہترین صابن

...

احباب کی ماریتی خدمات حاصل کرنے کے طریقہ کو بالکل ترک ... کر دیں گے۔ جن کو ملک استحسان سے دیکھے گا۔ فقط

(نامہ نگار)

قابل توجہ ہز اکسلنسی وائسرائے بہادر
حکومت نظام اور انگریز حکام!!

انجیل میں وارد ہے کہ ہر درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے اسی طرح کسی ملازم کی پہچان بھی اس کے کام سے ہو جاتی ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ ہر مذہب و ملت میں اپنے مالک کی وفاشعاری اطاعت کیشی خیر خواہی حق نمک ادا کرنا نہایت ضروری اور فرض عین قرار دیا گیا ہے اگر کسی شخص میں یہ خوبی نہ ہو تو گویا اس میں انسانیت کا کوئی جوہر ہی نہیں ہے اور ایسے شخص کو بہیمت میں گنے سے بھی ادنیٰ درجہ دیا گیا ہے۔ ہز اکسلنسی لارڈ ارون چونکہ ہندوستان کے ہمدرد منصف مزاج نیک طینت وسیع النظر اور زمانہ شناس و تجربہ کار مدبر وائسرائے خیال کئے جاتے ہیں اس لئے آپ کی ادنیٰ توجہ سے حکومت نظام کے انگریز حکام مندرجہ بالا مذہبی و اخلاقی معیار میں پورے اتر سکتے ہیں۔

حکومت ہند اور سرکار نظام کے محبت و مودت کے دیرینہ روابط اور تعلقات کی بنا پر وائسرائے بہادر سے یہ توقع بے جا نہیں کہ یار وفادار کی ریاست میں بعض انگریز ملازمین کی خودسرانہ کارروائیوں استبدادی حرکتوں اور یکطرفہ فیصلوں کا وہ مناسب اور موثر تدارک کرا دیں گے۔

۱۔ برطانیہ جیسی متمول اور باثروت حکومت ان دنوں تخفیف مصارف کو حد درجہ اہمیت دے رہی ہے اس کے برخلاف ریاست حیدرآباد کے انگریز ملازمین نظامی تجربہ کار اور ماہرین کے دوستانہ مشوروں اور رائے کے باوجود ریاست کے سرمایہ کو منتشر کر رہے ہیں یہ بلا مبالغہ کہا جاسکتا ہے کہ حکومت آصفیہ کے محاصل ٹیکس انگریزی حکومت کی بہ نسبت بہت کچھ گھٹے ہوئے مستعمل ہیں۔

۲۔ ایک عرصہ سے مالگزاری جنگلات اور کروڑگری کے ضروری ... آمدنی کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔

۳۔ ریاست کے مصارف ... اصل سے زیادہ فراخ دلی کے ساتھ بڑھائے جارہے ہیں۔

۴۔ ریاست کے محکمہ جات بندوبست جنگلات طبابت ... اور مالگزاری میں نہایت مسرفانہ اور ناقابل برداشت اضافے عمل میں آرہے ہیں۔ کورٹ آف وارڈز کا روپیہ مسیحی مشن کے درسگاہوں کے اغراض میں صرف کیا جارہا ہے۔

۵۔ محکمہ کوتوالی میں بھی تنخواہوں میں عجیب اضافہ کیا جارہا ہے جن پر اجنبی افراد دیسیوں کی حق تلفی کر کے فٹ ہو رہے ہیں۔

۶۔ برطانوی ہند میں یورپینوں کی تنخواہوں میں بھی تخفیف عمل میں آئی۔ لیکن حکومت نظام میں انگریز ملازم اس سے محفوظ رہے ان کی تعیناتیاں مصارف کا کفیل بھی خزانہ آصفیہ کو چارو ناچار ہونا پڑتا ہے ان کی ہر قسم کی آسائش و زیبائش کی چیزوں یہاں تک میوے تازہ رکھنے کے اخراجات کا خزانہ آصفی کو متحمل ہونا پڑتا ہے۔

۷۔ انگریز ملازموں کی ناقابل برداشت تنخواہوں کے مقابلہ میں تعلیم یافتہ محنتی کارگذار جفاکش ہونہار ملکی نوجوان ... واقف دیسی عہدیدار معتدل تنخواہوں میں بکثرت میسر ہو سکتے ہیں باوجود اس کے اجانب کا تقرر ملک کی بدحالی معکوس ترقی کا باعث ہے۔

۸۔ امور بالا کے علاوہ اُن کی مطلق العنان استبدادی خودسرانہ اسپرٹ ان کے مطعون وغیرہ ... کا باعث ہے۔

۹۔ نواب سر فریدوں الملک ... اور اندیشی اخلاقی جرأت ...

سفید بال جڑ سے کالا

... بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس کنسی سمری (دربھنگہ)

گھر بیٹھے تین روز میں باسانی
صحیح پیشینگوئی کرنا سیکھ لیجئے

... مفت منگا لیجئے بغیر ٹکٹ آئے تعمیل نہ ہوگی۔
پتہ یہ ہے
دفتر روشن ضمیر محلہ سقہ مراد آباد

دونوں مٹھی باندھکر زور سے دوڑیئے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف
کیوں کس لئے

... "مفت طلب" فرماکر ملاحظہ فرمائیں۔
وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مفت
چہ گفت

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی کی شاندار باتصویر فہرست ادویہ ... ایک کارڈ لکھ کر منگا لیجئے اس میں سر سے پاؤں تک کی بیماریوں کی مجرب دوائیں درج ہیں جن کے ذریعہ سے آپ گھر بیٹھے ہر بیماری کا علاج باسانی کرسکتے ہیں۔
منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ہندوستانی دواخانہ کی چار انمول دوائیں
سکل فہرست مفت طلب کیجئے

قرص ایض
یہ دوا مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے خاص الخاص مجربات سے ہے جریان جیسے خبیث مرض کو بالکل دور کر دیتی ہے ... بے نظیر چیز ہے۔
قیمت ۳۲ قرص
دو روپے (عام)

اکسیر نسواں
عورتوں کے امراض کے لئے اس سے بہتر دوا اب تک نہ ہندوستان میں ہے اور نہ یورپ میں ... امراض نسواں کے لئے ازبس مفید اور کامیاب دوا ہے ...
قیمت فی شیشی
ایک روپیہ (عام)

ملین
یہ دافع قبض دواؤں میں بے نظیر دوا ہے ... عام دوا ہے۔
قیمت ۸۰ قرص
ایک روپیہ چار آنہ

جوہری
مرض آتشک کے لئے حضرت مسیح الملک کے مجربات سے وہ خاص دوا ہے جس سے اب تک ہزارہا مریض اچھے ہو چکے ہیں ... مفید ثابت ہوئی ہے۔
قیمت پندرہ یوم
دو روپیہ (عام)

ملنے کا پتہ:۔ منیجر ہندوستانی دواخانہ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
فی پرچہ ایک آنہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
سہ روزہ
دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
بلال احمد زبیری بی ۔ اے

ایک صفحہ
نصف صفحہ
ایک کالم

جلد ۱۷ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۸ شوال المکرم ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۶ فروری ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۲

معاصرین کے افکار و آراء

عافیت کوشوں کی مطلق العنانی (مدینہ)

آزادی عامہ (زمیندار)

مسلمانوں کی افسوسناک حالت

شرمناک حرکت

مخلوط انتخاب کی تائید

خریداران صاحبان

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

طبریہ کے معرکہ میں شاہ فلسطین کی گرفتاری

شہر کی تسخیر کے بعد صلاح الدین بحیرہ میں گرتے ہیں

سلطان کے صاحبزادے کا چشم دید بیان

طبریہ کی یادگار زمانہ جنگ

صلاح الدین کے قیام کا پس منظر

بارگاہ الٰہی میں سجدہ

شاہ فلسطین کی گرفتاری

(باقی آئندہ)

حضرت العلامہ مولانا شبیر احمد عثمانی (دیوبند) فرماتے ہیں!

کتاب
عربی کا معلم

میرے خیال میں بہت ہی مفید کتاب ہے۔ ہمارے ملک میں آجکل ...

صدر العلماء نواب صدر یار جنگ مولانا شروانی (حیدرآباد) فرماتے ہیں

کتاب مفید ہے ...

حضرت الفاضل مولانا خواجہ عبدالحی (جامعہ ملیہ) فرماتے ہیں

... کتاب کو آسان و سہل بنا دیا ...

ترجمان القرآن

از حضرت مولانا ابوالکلام آزاد

اردو زبان میں قرآن حکیم کے مطالب کی بہترین شرح قرآن مجید سے عشق رکھنے والے بلا تاخیر طلب کریں ...

ترجمہ اور تشریح کی خوبیوں کے لئے حضرت مولانا ابوالکلام آزاد کا نام ہی کافی ضمانت ہے

حبیبی حمائل شریف بہترین کتابت و طباعت ...

عبدالوحید صدیقی منیجر الجمعیۃ دہلی سے طلب فرمائیں

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرے سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔
ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا)
Castophen Mfg. Co. (India)
P. Box 88. Bunder Road. Karachi. بندر روڈ کراچی

صداقت و ایمانداری حکم خدا اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے

نوساری والے کا شراب طہور (رجسٹرڈ)

یہ عرق اپنے کثیر فوائد کی بنا پر زبان زد خاص و عام ہے ...
قیمت نصف بوتل ...

پتہ:۔ نوساری دواخانہ قریب جے جے ہاسپٹل بمبئی پوسٹ ۹

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح ...
قیمت سالانہ ...
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

علماء صلحاء محدثین مفسرین نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ
قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندبیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے قابل قدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اسے تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب مفتی اعظم صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اسد الاسلام حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب مسیح الملک حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے متبحر اور مقدس علماء نے اسے بیحد پسند فرمایا ہے اور نہایت پرزور الفاظ میں مسلمانوں سے اس کے متعلق سفارشیں کی ہیں رمضان المبارک میں ایک مسلمان کیلئے اس پانچ ترجمے والے قرآن مجید سے بڑھکر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہوسکتا خود طلب فرمایئے اپنے عزیزوں کے لئے منگایئے اور دوستوں کو ہدیہ کے طور پر بھیجئے

خصوصیت

صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ ... علاوہ محصولڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

شوال تک کے لئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی رقم پر ... کم کردیے جائیں گے۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کردینے والا
قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپکو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جن سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے ... دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے، اعراب یعنی زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کرسکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

کہ وہ ہم سے نورانی قرآن مجید طلب کرکے اس میں تلاوت کرے اور جنہیں اللہ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگا کر غریبوں طالب علموں مسجدوں یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں اور اللہ کے ذکر کو گھر گھر پھیلا کر اس کی رحمتوں سے اپنے دامن بھرلیں۔
یہ قرآن مجید معرا اور مترجم دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے، ترجمہ حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے۔ ہدیہ بغیر ترجمہ صرف ایک روپیہ بلاجلد کا ہے جلد علاوہ محصولڈاک کپڑے کی ۸/ اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ لیا جائیگا۔ ہدیہ مترجم حاشیہ شدہ کاغذ چکنا قسم اعلیٰ تین روپے علاوہ محصولڈاک کپڑے کی جلد ... چمڑے کی جلد ... ہدیہ کے علاوہ ہوگا۔

شوال تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کس قدر کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے لہٰذا اخیر شوال تک کے لئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔
پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر ہدیہ پر ... کی کمی کردی جائے گی۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۲۰ شوال المکرم ۱۳۵۱ ہجری

ہندوستانی گول میزیوں کے بیانات اور پارلیمنٹ کی تقریریں

من چہ سرایم و طنبورہ من چہ سراید

وائسرائے کے انتخابات

خوش کن تعبیر

درجہ نوآبادیات نہیں ملے گا

دارالعوام میں حکومت سے یہ سوال کیا گیا کہ ہندوستان کو جدید اصلاحات دیتے وقت آئین ویسٹ منسٹر کے مطابق دوسری نوآبادیات سے بھی مشورہ کیا جائے گا یا نہیں؟

آئرلینڈ کی مثال

ہندوستان کا فیصلہ

برطانی اور شاہی تحفظات

سیاسی زعماء کی رہائی

ادھر کچھ عرصے سے اسمبلی میں گاندھی جی اور حضرت مفتی صاحب کی رہائی کے متعلق متعدد قرار دادیں پیش ہو رہی ہیں۔

دستور اساسی اور باہمی اتحاد

ڈاکٹر نارنگ کا مشورہ

محافظین حجاز یا مخالفین حجاز؟

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ آں اردو نسواں مدارس میں مسلم لڑکیوں خصوصاً نوجوان لڑکیوں کو تعلیم کی غرض سے بھیجنا چاہئے یا نہیں؟ جبکہ

(ا) دینیات کی تعلیم کا کوئی انتظام نہیں ہے اور نہ استانیاں دینیات سے آگاہ ہیں۔

(ب) پردہ کا بالکل لحاظ نہیں ہے اور اس مدرسہ کی نوجوان لڑکیاں عرس کی کانفرنسوں اور جلسوں میں بلا پردہ اسٹیج پر آ کر لیکچر دیتی اور سنتی ہیں۔

الجواب

استفتاء

الجواب

تاریخ اسلام میں شیخ الاسلام کا منصب

روحانیت و مادیت کا سیاسی عروج و زوال

(از جناب حکیم اسمٰعیل احسن عثیقی امروہوی نائب صدر جمعیۃ علماء امروہہ)

شیخ الاسلام ایک نہایت ہی معزز خطاب ہے۔

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

پادری ہی برطانی حکومت کے بنانے والے ہیں

تبلیغ کے پردہ میں پادریوں نے مشرق کو کس طرح تباہ کیا؟

ریورنڈ ٹاکنس کا اعتراف حقیقت

مجلس اقوام کی نئی جنتری

ہر تیسرے مہینہ کا پہلا دن اتوار کو واقع ہوگا

یکم جنوری ۔ اتوار ۔ کل تیس دن	یکم جولائی ۔ اتوار ۔ کل تیس دن
یکم فروری ۔ منگل ۔ "	یکم اگست ۔ منگل ۔ "
یکم مارچ ۔ جمعرات ۔ کل ۳۱ دن	یکم ستمبر ۔ جمعرات ۔ کل ۳۱ دن
یکم اپریل ۔ اتوار ۔ کل ۳۰ دن	یکم اکتوبر ۔ اتوار ۔ کل ۳۰ دن
یکم مئی ۔ منگل ۔ "	یکم نومبر ۔ منگل ۔ "
یکم جون ۔ جمعرات ۔ کل ۳۱ دن	یکم دسمبر ۔ جمعرات ۔ کل ۳۱ دن

(اسٹیٹسمین)

دنیا کی سب سے بڑی عظیم الشان لائبریری

کتابوں کیلئے ۸۴ میل جگہ کی ضرورت

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

دمشق اور حلب میں دینی مدارس کا قیام

فرانس کے سرکاری اداروں سے مسلمانوں کا مطالبہ

دمشق کی انجمن ہدایت الاسلامیہ نے صدر مجلس نیابی، صدر مجلس الوزراء، وزیر معارف اور مہتمم اوقاف کے پاس ایک مکتوب ارسال کیا ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے۔

چین میں ایک کتب خانہ پر مسلمانوں کا حملہ

اخبار میں اسلام کی توہین کرنے کا نتیجہ

فلسطین میں عربوں کی آراضی کو عظیم خطرہ

مشترک سرمایہ سے اراضی کو بچانے کی تجویز

حرم نبوی کی اصلاح

وزارت اوقاف مصریہ ... دینار خرچ کرے گی

فلسطین میں رمضان المبارک کا پہلا روزہ

ہندوستان کے اکثر مقامات میں رمضان المبارک کا پہلا روزہ جمعرات کو رکھا گیا۔ حجاز میں بھی جمعرات ہی کا روزہ ہوا۔ اب مصر اور فلسطین سے خبر آئی ہے کہ مصر میں پہلا روزہ جمعرات کا اور فلسطین میں جمعہ کا ہوا۔

(بسلسلہ صفحہ ہذا کالم ۳)

مسٹر لائڈ جارج کا جدید مشغلہ

جنگ عظیم کی تاریخ تصنیف فرما رہے ہیں!

(اسٹیٹسمین)

دارالحکومت

مسٹر کپور چند جین کے خلاف مقدمہ
استغاثہ کے بیانات کی نقول نہیں مل سکیں

دہلی ۴ ار فروری۔ آج دو بجے کے بعد جیل میں مسٹر ایس اوئیس سپیشل مجسٹریٹ کے اجلاس میں مسٹر کپور چند جین کا مقدمہ پیش ہوا۔ مسٹر کپور چند جین نے دو درخواستیں پیش کیں ایک میں تو گواہان استغاثہ کے بیانات کی نقل کا مطالبہ کیا اور دوسری میں مقدمہ کو بیانات کی نقل ملنے تک ملتوی کرنے کی استدعا کی تاکہ مقدمہ کی پیروی کا بندوبست کیا جاسکے۔ …

اسمبلی کی نیشنلسٹ پارٹی میں اتحاد
ممبروں نے استعفے واپس لے لئے

جمنا کے قریب بم پھٹنے کا واقعہ
ایک مسلمان گرفتار

ہندو قدامت پسندوں کا وفد
وائسرائے کی خدمت میں پیش ہوگا

اخبار "ریاست" کا مقدمہ
ہائیکورٹ میں اپیل

دہلی میں ہوائی جہازوں کا مظاہرہ

پولیس اور ڈاکوؤں کی دست بدست جنگ
ڈاکو لڑتے لڑتے ہلاک ہوگیا

وائسرائے نے انکار پہلے کیا یا سول نافرمانی پہلے شروع ہوئی
ہوم ممبر کے جواب میں ڈاکٹر سید محمود کا بیان

کلکتہ ۱۱ ار فروری۔ نمائندہ فری پریس نے ہوم ممبر کے اس بیان کے سلسلہ میں ڈاکٹر سید محمود جنرل سکرٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی سے انٹرویو کیا۔ …

صوبہ دہلی کی سودیشی کانفرنس
راجگوپال اچاریہ اور مسٹر آصف علی کی تقریر

دہلی ۱۱ ار فروری۔ دہلی پراونشل سودیشی کانفرنس کا پہلا اجلاس آج شام کے ۴ بجے سودیشی نمائش میں منعقد ہوا۔ …

صدارتی تقریر

مقدمہ دہشت انگیزی کا فیصلہ
چاٹگام کے ایک ملزم کو سزائے موت

پنڈت جواہر لال نہرو جیل میں کیا کرتے ہیں

تحصیل کی عمارت پر قومی جھنڈا نصب کیا گیا

ناک کاٹنے پر فساد

لاہور فری پریس کے ایڈیٹر کی خانہ تلاشی

افغانستان میں سودیشی کی ترویج
غیر ملکی اشیاء کا مقاطعہ

مولانا آزاد سبحانی کا دورہ

صوبہ بہار کے مسلمان غور سے پڑھیں
مولوی محمد شفیع داؤدی صاحب کے کارنامے

حضرت داؤدی کیا کر رہے ہیں؟

برار کا مسئلہ آئینی نہیں ہے سیاسی ہے
وزیر ہند کا بیان

ایک انگریز کی شرارت
برار واپس نہ کیا جائے

۶۷ ہلاک اور کئی ہزار زخمی
گیس کی ہولناک تباہ کاری

سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مسئلہ
حکومت کی افسوسناک روش
سر سیموئل ہور کا دارالعوام میں بیان

لندن ۱۳ فروری۔ آج دارالعوام میں مسٹر تھامس ولیمز کے ایک سوال کے جواب میں سر سیموئل ہور نے کہا جب تک حکومت کو یہ پختہ یقین نہ ہوجائے کہ گاندھی جی و دیگر سیاسی قیدی رہائی کے بعد پھر سیاسی تحریک میں حصہ نہ لیں گے اس وقت تک ان کی رہائی کا سوال ہی پیش نہیں ہوتا۔ …

گاندھی جی اور مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی رہائی کا مطالبہ
رنگا آئر کی قرارداد اور شاہ مسعود احمد کی ترمیم

وزیر ہند کا مکتوب اپنے حلقہ انتخاب کے نام
آئرلینڈ کی طرح ہندوستان کو آزادی نہیں دی جائیگی

بنارس میونسپل بورڈ کو توڑ دینے کا حکم
سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کی رائے

بمبئی میں ایک مکان پر چھاپہ
۵ اشخاص گرفتار

پٹنہ میں دوسرا مقدمہ سازش
۱۴ اشخاص گرفتار

فرقہ پرستی کا انسداد
ڈاکٹر عالم صاحب کا پروگرام

وزیر ہند کے خلاف مقدمہ
لدھیانہ کے ایک پلیڈر کا دعوےٰ

آتش بازی کے گولے سے ہلاکت

پوسٹ ماسٹر سیتاپور زخمی نہیں ہوئے

"یوم ڈانڈی"
گرفتاریوں کا سلسلہ

چلتی گاڑی میں ڈاکہ

روس میں مٹی کے تیل کی دھاریں
۱۵ دن میں ایک لاکھ ٹن کی برآمد

آئرلینڈ میں شورش
ایک ریلوے پل اڑا دیا گیا

امریکہ اور جاپان
امریکی جہاز بحر الکاہل میں

ٹراٹسکی کی لڑکی نے خودکشی کرلی

ڈاکٹر عالم اور سفر افریقہ
گورنر افریقہ کے فیصلے کا انتظار

سب جج سے انتقام
مکان کو آگ لگانے کی کوشش

ایک سو میں دار پردہ یا نمائشی دھوکہ
جدید دستور کے متعلق مسٹر چنتامنی کی رائے

کانگریس کا آئندہ اجلاس کلکتہ میں منعقد ہوگا

کیا بنگال میں پولیس نہیں ہے؟
ایک ہفتہ میں ۲۷ ڈاکے

سول نافرمانی کا جرم
وکیلان کی فہرست سے نام خارج کرنے کا نوٹس

مرہٹہ کے اسسٹنٹ ایڈیٹر گرفتار

تین سیاسی اسیروں کی بھوک ہڑتال

سرحد میں آرڈی ننس ایکٹ کے ماتحت امتناعی احکام

پشاور ۱۷ فروری - قانون تحفظ عامہ (آرڈی ننس ایکٹ) کے ماتحت مردان اور دیگر علاقوں کے سیاسی کارکنوں پر امتناعی حکم تعمیل کیا گیا ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں سے باہر نکل جائیں ...

دار السلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

عازمین حج کیلئے ضروری ہدایتیں

عازمین حج کے خطوط روزانہ اس کثرت سے مجھے موصول ہوتے ہیں کہ ان کے جوابات فرداً فرداً دینے میں اکثر دیر ہو جاتی ہے اور اسی واسطے بعض حضرات جوابی پوسٹ کارڈوں پر آٹھ دس سوالات کے جوابات طلب فرماتے ہیں جن کے جوابات کارڈ پر بوجہ قلت جگہ پورے طور پر نہیں لکھے جا سکتے۔ اس لئے ضروری اطلاعات حجاج کی آگاہی کے لئے شائع کرائی جاتی ہیں۔

(۱) روانگی جہازات - ریلوے کی طرح حجاج کے جہازات کی روانگی کا کوئی مقررہ پروگرام نہیں۔ جہازات کی روانگی حجاج کے بندرگاہوں میں پہنچنے پر منحصر ہے۔ اگر حجاج کی آمد کراچی و بمبئی کی بندرگاہ میں کثرت ہوتی ہے تو بسا اوقات ہفتہ میں دو دو جہاز بھی روانہ ہو جاتے ہیں۔ اگر آمد کم ہے تو ...

(۲) مغل لائن - ... مغل لائن کے جہازات جدہ کو جاتے تھے ...

جائداد برائے فروخت

شہر دہلی میں لب سڑک شہر کے وسط میں ایک نہایت عمدہ جائداد جس میں چند دوکانیں اور دفتروں کے کمرے ہیں جو ہمیشہ کرایہ پر چڑھتے رہتے ہیں۔ مفصل حالات کے لئے خط و کتابت کریں۔

گنگوتری دہلی

نئی دہلی میونسپل کمیٹی نئی دہلی

نوٹس

(پنجاب میونسپل ایکٹ کی مجریہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ... کے ماتحت شائع کیا گیا) ذیل کے ضمنی قوانین نئی دہلی میونسپل کمیٹی نے پنجاب میونسپل ایکٹ کی دفعہ ۱۸۸ (ک) (مجریہ ۱۹۱۱) کے ماتحت نئی دہلی میں تمام پارکوں کے انتظام کے سلسلہ میں عام لوگوں کی آگاہی کے لئے شائع کئے ہیں۔

جس شخص کو ان کے متعلق کوئی اعتراض ہو یا وہ کوئی مشورہ دینا چاہے تو اس کو میونسپل کمیٹی نئی دہلی کے سکرٹری کے پاس اس نوٹس کے شائع ہونے کے بعد ایک مہینہ کے اندر تحریری اعتراض یا مشورہ روانہ کر دینا چاہیے جس کے بعد کمیٹی ان ضمنی قوانین پر غور کرے گی۔

ضمنی قوانین

وسعت

(۱) مندرجہ ذیل مقامات پر ان ضمنی قوانین کا اطلاق ہوگا۔ ... کے متصل پارک اور کھیل کے میدان کیننگ روڈ پر بچوں کے پارک۔

جنرل

(۲) سیر و تفریح کرنے والے مندرجہ ذیل اوقات میں پارک اور باغات میں رہ سکتے ہیں۔ (الف) یکم اپریل سے ۱۵ اکتوبر تک صبح ۵ بجے سے رات کے گیارہ بجے تک۔ (ب) ۱۶ اکتوبر سے ۱۳ مارچ تک ۷ بجے صبح سے دس بجے رات تک۔

(۳) سوائے دروازہ کے باغ اور پارک میں کسی دوسرے راستہ سے داخل ہونے یا باہر آنے کی ممانعت ہے۔

(۴) گھانس کو بیدر کر کے ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ممنوع ہے۔

(۵) پارکوں میں گھوڑوں کی سواری ممنوع ہے سوائے اس صورت کے کہ سوار درختوں کی چھال پر گھوڑا دوڑانے کے لئے جا رہا ہو ...

(۶) موٹر سواریاں ... گاڑیاں وغیرہ پارکوں اور باغوں میں سوائے خاص موقعہ کے اندر نہیں جا سکتیں جب تک کہ تحریری اجازت سکرٹری صاحب سے حاصل نہ کی جائے۔

(۷) پارکوں اور باغوں میں بند وق چلانا سخت ممنوع ہے۔

(۸) ہر قسم کے جانور داخل کرنا سخت ممنوع ہے۔

(۹) ... درختوں، ... نوٹس بورڈوں، جھولوں وغیرہ کو خراب کرنا سخت ممنوع ہے۔

(۱۰) سکرٹری کی تحریری اجازت کے بغیر باغ اور پارکوں میں ٹی پارٹی دینا کسی قسم کے مال کی خرید و فروخت کرنا یا آگ جلانا سخت ممنوع ہے۔

(۱۱) پارکوں اور باغ میں پتے اور کاغذ یا چھلکے نہ چھوڑنے چاہئیں۔

کھیل کے میدان

(۱۲) کرکٹ، فٹ بال، ہاکی، اور اس قسم کے وہ کھیل جو پودوں کو خراب کرنے والے ہوں ان کے کھیلنے کی اجازت نہیں ہے۔

(۱۳) سکرٹری صاحب کی اجازت اور مقررہ رقم کو ادا کئے بغیر کوئی کلب اور کوئی شخص کھیل کے میدان اور ٹینس کورٹ کو باغ یا پارکوں میں استعمال نہیں کر سکتا۔

(۱۴) جن کھیل کے میدانوں اور ٹینس کورٹوں کے استعمال کرنے کی اجازت ہوگی ان کے سوا دوسرے میدانوں یا کود نو کا استعمال ممنوع ہے۔

(۱۵) کھیل کے میدان یا ٹینس کورٹ اگر بارش کی وجہ سے یا نل سے پانی دیئے جانے کے باعث بھیگے ہوئے ہوں گے تو انہیں استعمال نہیں کیا جا سکے گا۔

جرمانہ

(۱۶) ان ضمنی قوانین میں سے کسی قانون کی خلاف ورزی کرنے والے کو مجسٹریٹ ۵۰ روپے جرمانہ تک کی سزا دے سکے گا۔

(منجانب)

سکرٹری نئی دہلی میونسپل کمیٹی نئی دہلی

حب نعمت

... منیجر دواخانہ بقائی درسرسیطری بازار چتلی قبر دہلی

نپٹ بہراپن کا شرطیہ علاج

ہم آواز بلند کہتے ہیں کہ آج جو صاحب ہماری بہراپن کی دوا (روغن کرامات) کی برابری کی دیگر ایسی مجرب دوا بتلا دیں ... پچاس روپے نقد انعام دیں گے ...

کان بہنا، زخم کان، کان میں آوازیں ہونا، بہراپن وغیرہ کان کی تمام بیماریوں کی ایک مجرب دوا

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ/۱) تین شیشی ایک ساتھ طلب کرنے پر محصول ڈاک و پیکنگ معاف

ہمادری سرمہ ... فی شیشی چار آنے (۴؍)

کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

بھائی ابھی وقت ہے بیدار ہو جاؤ با خبر رہو کہیں جذبات شہوانی اور خواہشات نفسانی کی چڑیاں آپ کے جسم کے کھیت کو اجاڑ نہ جائیں اس افسوسناک حالت اور ایسی نوبت آنے سے پیشتر سنبھل جائیں ورنہ اس وقت پچھتانا پڑیگا!

ذرا غور تو کیجئے

کہ جن طاقتوں کو آپ روزمرہ ذائل کرتے جاتے ہیں ان کو پورا کرنے کا بھی آپ نے کبھی ارادہ کیا ہے۔ آخر یہ کوئی قارون کا خزانہ تو ہے نہیں جو ختم نہ ہوگا۔ اگر اس خلا کو ساتھ ہی ساتھ پر کرتے رہیں گے تو تندرستی قوت جسمانی اور درازی عمر سے زندگی کا لطف حاصل کریں گے!!

عمدہ غذا — ورزش — کھلی ہوا

مقوی ادویات

استعمال کرتے رہیں جو ذیل اکسیریں طاقت بخشنے میں بے نظیر ہیں ...

امرت دھارا ... لاہور

مفت راز چہ گفت

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی کی شاندار ... فہرست ادویہ مفت ... ایک کارڈ لکھ کر منگا لیجئے ...

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

دونوں میٹھی ہاند سکر ... دوڑ ہے

لیکن کدھر؟ ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لے کر تحریر فرماویں ...

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

کٹ پیس کا تازہ چالان آگیا ہے

... مفصل فہرست طلب کریں۔

ایس رفیق بھائی جنرل۔ سپلائرز حبیب کل بمبئی

ہندوستانی دواخانہ کی چار انمول دوائیں

مکمل فہرست مفت طلب کیجئے

قرص ابیض

یہ دوا مسیح الملک حاذق الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب کے خاص الخاص مجربات سے ہے جریان جیسے خبیث مرض کو بالکل دور کر دیتی ہے ... بے نظیر چیز ہے۔

قیمت ۳۲ قرص دو روپے (عہ)

اکسیر نسواں

عورتوں کے امراض کے لئے اس سے بہتر دوا اب تک ہندوستان میں ہے اور نہ یورپ میں ...

قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

ملین

یہ دافع قبض دواؤں میں بے نظیر دوا ہے معدہ اور آنتوں کو بالکل صاف کر دیتی ہے ...

قیمت ۸۰ قرص ایک روپیہ چار آنہ

جوہری

مرض آتشک کے لئے حضرت مسیح الملک کے مجربات سے ہے ...

قیمت پندرہ یوم دو روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ: منیجر ہندوستانی دواخانہ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ

الجمعیۃ

سہ روزہ

ید اللّٰہ علی الجماعۃ

دہلی

مسئول مدیر: ہلال احمد زبیری بی اے

معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۷ | دہلی - یوم دوشنبہ ۲۴ شوال المکرم ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۰ فروری ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۳

معاصرین کے افکار و آراء

خود کردہ را علاج نیست

آئندہ سیاسی اصلاحات

افغانستان اور سلطان ابن مسعود

یمن میں بغاوت

حضور نظام کی کسان نوازی

ہماری ضرورت

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

بیت المقدس میں اسلامی مجاہدین کا داخلہ

صلیبی حوحکمرانوں اور مسلمانوں کا کھلا امتیاز

صلیب اتار کر مسجد اقصیٰ کو گلاب سے پاک کیا گیا

عیسائیوں سے ہتھیار رکھنے کا مطالبہ

بیت المقدس کا محاصرہ

عیسائیوں نے ہتھیار ڈال دئے

صلاح الدین کی پاک نفسی

بیت المقدس میں مسلمانوں کا فاتحانہ داخلہ

حضرت العلامہ مولانا شبیر احمد عثمانی (دیوبند) فرماتے ہیں!

کتاب

عربی کا معلم

میرے خیال میں بہت ہی مفید کتاب ہے۔ ہمارے ملک میں آجتک اس موضوع پر شاید ہی اس سے بہتر کوئی کتاب لکھی گئی ہو حقیقتہً آپ نے طالبین عربی پر بڑا احسان کیا ہے

صدر العلماء نواب صدر یار جنگ مولانا شروانی (حیدر آباد) فرماتے ہیں

حضرت الفاضل مولانا خواجہ عبدالحی (جامعہ ملیہ) فرماتے ہیں

ترجمان القرآن

از حضرت مولانا ابو الکلام آزاد

حبیبی حمائل شریف

عبدالوحید صدیقی منیجر الجمعیۃ دہلی سے طلب فرمائیں

کیسٹوفین

بچوں کی صحت

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (ڈانڈیا) کراچی

سفید بال جڑ سے کالا

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس نمبر سری در کشمیر

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

لارڈ ج انگلش ٹیچر

چینا - دفتر چمن بک ڈپو پوسٹ کالسکیچ بستی

صداقت و ایمانداری حکم خدا اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے

نوساری والے کا شراب طہور (رجسٹرڈ)

پتہ - نوساری دوا خانہ قریب جے جے ہاسپٹل بمبئی پوسٹ ۹

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلی ماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

علماء صلحاء محدثین مفسرین نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ

قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہند بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے قابل قدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اے تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب مفتی اعظم صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اسد الاسلام حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب مسیح الملک حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے متبحر اور مقدس علماء نے اسے بحد پسند فرمایا ہے اور نہایت پرزور الفاظ میں مسلمانوں سے اس کے متعلق سفارشیں کی ہیں رمضان المبارک میں ایک مسلمان کیلئے اس پانچ ترجمے والے قرآن مجید سے بڑھکر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہوسکتا خود طلب فرمائیے اپنے عزیزوں کے لئے منگائیے اور دوستوں کو ہدیہ کے طور پر دیجئے

خصوصیت

صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ عشر علاوہ محصولڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

شوال تک کے لئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی رقم پر عہ کم کردئے جائیں گے۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کردینے والا

قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپکو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جن سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب نیز زیر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کرسکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھکر دل کو سرور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

کہ وہ ہم سے نورانی قرآن مجید طلب کرکے اس میں تلاوت کرے اور جنہیں اللہ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگا کر غریبوں طالب علموں مسجدوں یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں اور اللہ کے ذکر کو گھر گھر پھیلا کر اس کی رحمتوں سے اپنے دامن بھر لیں۔
یہ قرآن مجید معرا اور مترجم دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے ترجمہ حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے۔ ہدیہ بغیر ترجمہ صرف ایک روپیہ بلا جلد کا ہے جلد علاوہ محصولڈاک کپڑے کی ۸ر اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ لیا جائے گا۔ ہدیہ مترجم حاشیہ دار کاغذ چکنا قسم اعلیٰ تین روپے علاوہ محصولڈاک کپڑے کی جلد ۸ر چمڑے کی جلد کا عہ ہدیہ کے علاوہ ہوگا۔

شوال تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کتنا کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس نسخوں سے خالی نہ رہے لہذا آخر شوال تک کے لئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔
پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ۲ر کی کمی کردی جائے گی۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۴ شوال المکرم ۱۳۵۱ ہجری

گاندھی جی اور وائسرائے کی خط و کتابت

حکومت اور کانگریس کے درمیان ایک اختلافی مسئلہ

مسٹر نگا ائر نے اسمبلی میں یہ کہا تھا کہ اگر وائسرائے گاندھی جی کی لندن سے واپسی پر انہیں ملاقات کی اجازت دیدیتے تو شاید تحریک سول نافرمانی شروع ہی نہ ہوتی اس کے جواب میں حکومت کے ہوم ممبر سر ہیگ نے نہایت بلند آہنگی کے ساتھ یہ فرمایا کہ یہ ...

ہوا ہے اور آرڈیننسوں کے نفاذ اور گولیاں چلنے کے واقعات سے بہت زیادہ متاثر ہیں۔ اور وہ یہ چاہتے ہیں کہ وائسرائے سے مل کر تشدد کی ان کارروائیوں کے متعلق شکایت کریں اور موجودہ صورت حال کے بارہ میں مشورہ کرسکے کوئی ...

وائسرائے کا جواب

امن و امان

کانگریس کو الٹی میٹم

گاندھی جی کا پہلا تار

حیرت انگیز اختلاف

عدم ہمسایت کے خلاف

ہولناک جنگ کے آثار

چین اور جاپان میں ایک ایسی ہولناک جنگ کا خطرہ محسوس کیا جارہا ہے جو ابھی تک مشرق میں نہیں ہوئی ہے اور جس کے نتائج یقیناً نہایت دوررس اور تباہ کن ثابت ہونگے معلوم ہوا ہے کہ جمعیۃ اقوام نے انیس ارکان کی جو کمیٹی اس غرض کے لئے مقرر کی تھی کہ وہ ان دونوں متحارب قوتوں میں صلح کرادے اپنی ناکامی کا اعتراف کرنے کے بعد شکست ہوگئی ہے ...

مولانا عبداللہ بٹالوی کو سی کلاس

دارالعلوم دیوبند کے فاضل اور بٹالہ کے مشہور و معروف عالم باعمل حضرت مولانا محمد عبداللہ بٹالوی کو جن سے ہندوستان کے اہل علم حضرات اور دینی ...

ملتان سے منتقل کیا جائے

ایک اور اطلاع ملتان جیل سے آئی ہے اور معلوم ہوا ہے کہ مولانا فضل الرحمن صاحب ملتانی کی قدیم جیل میں محبوس ہیں آج کل بہت سخت بیمار ہیں اور ...

حوادث و واقعات کا ماتم

استفتاء

تاریخ اسلام میں شیخ الاسلام کا منصب

روحانیت و مادیت کا سیاسی عروج و زوال

(از جناب حکیم اسمٰعیل احسن عیش امروہوی نائب صدر جمعیۃ علمائے برہما)

(گذشتہ سے پیوستہ)

بعض سیاسی سازشوں کے علم پر خود مفتی اپنے منصب سے دستبردار ہوجاتے تھے۔ مثلاً مشہور مفتی قرا چلپی زادہ خود مستعفی ہوگئے تھے۔ مفتیوں میں بعض لوگ سازشی بھی ہوتے تھے۔ اور انہوں نے اپنے منصب کا ناجائز استعمال بھی کیا ہے۔

سولھویں صدی کی ابتداء سے تمام مفتی عثمانی ممالک ہی کے رہنے والے ہوتے رہے۔ ان کا تعلق کسی نہ کسی اچھے حسب و نسب کے خاندان سے ہوتا تھا۔ یہ نسبی امتیاز بھی اس لئے موجب فوقیت تھا کہ یہاں اکثر روسار اور ...

آتی رہتی تھی۔

چنانچہ ۱۹۰۹ء میں سلطان عبدالحمید کی معزولی کے متعلق جوان ترکوں کو فتویٰ لینا پڑا ۱۹۱۴ء میں جب ترک جنگ عظیم میں شامل ہونے کا تہیہ کرچکے۔ تو شیخ الاسلام سے جہاد کا اعلان کرایا۔ یہ فتویٰ محض قلمرو عثمانیہ کے باشندوں کے لئے نہ تھا۔ بلکہ تمام دنیا کے مسلمانوں کے لئے تھا۔ ۱۹۲۰ء میں انگورہ کے قوم پروروں کے خلاف بھی فتویٰ شائع ہوا تھا۔

زی و لباس

طاقت و اختیار میں تدریجی ترقی

مفاد عامہ کا خیال

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

تین سال کے اندر ۲۴ جہاز آگ کی نذر

انگلستان کی بیمہ کمپنیوں کے دیوالے

گزشتہ مہینہ میں فرانسیسی جہاز کی آتش زدگی سے انگلستان کی بیمہ کمپنی کو سخت نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ چند سال کے اندر ۲۴ بیمہ شدہ جہاز حیرت انگیز طریق پر آگ کی نذر ہوئے اور بیمہ کمپنیوں کو ان سب کا روپیہ ادا کرنا پڑا۔ بیمہ کمپنیوں کی مالی تباہی کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ ان ۲۴ جہازوں میں سے ہر جہاز کا معاوضہ تین لاکھ پونڈ ادا کیا گیا ...

(اسٹیٹسمین)

بدھ مذہب کی نادر اور قدیم تصاویر

تبت کی ممنوعہ سرزمین کا ایک نتیجہ خیز سفر

پٹنہ کے عجائب خانہ میں بدھ مذہب کی نادر اور قدیم اشیاء کا ایک قابل قدر اضافہ ہوا ہے۔ جیسکو رہولا نے جو بدھ مذہب کے ایک فاضل نوجوان ہیں تبت کی ممنوعہ سرزمین کا ایک کامیاب اور نتیجہ خیز سفر کیا ہے اور وہ وہاں سے مذہب کی قیمتی، قدیم اور نادر چیزیں لیکر ہندوستان لوٹے ہیں ...

(اسٹیٹسمین)

وہ شخص جس نے چالیس کروڑ روپے خرچ کر ڈالے

لیکن بعد میں خودکشی کرکے مرگیا

"دیاسلائی کے بادشاہ" ایور کروگر نے گزشتہ سال مالی پریشانی سے مجبور ہوکر خودکشی کرلی! یہ شخص انتہا درجہ کا متمول اور زبردست سرمایہ دار تھا ...

انگریزی زبان کی عہد بہ عہد ترقی

لائڈ جارج اور صدر امریکہ کی ادبی قابلیت

(بمبئی کرانیکل)

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

حجاز میں شورش پسندوں کی سرکوبی

قیام امن کیلئے حکومت کی مساعی

معاصر ام القریٰ کی تازہ اشاعت میں مندرجہ ذیل اطلاع شائع ہوئی ہے۔ گزشتہ ہفتہ حکومت حجاز کو بعض شورش پسندوں کی گوشمالی کرنی پڑی اور جو فوج اس مقصد کیلئے مختلف مقامات پر متعین کی گئی تھی اس نے اپنی انتہائی قابلیت سے حالات کی اصلاح و تنبیہ جب ہوری کی کوشش کی۔ حجازی فوج کے ایک دستہ کے ساتھ بعض باغیوں کا مقابلہ ہوا ...

ترکی میں صنعت پارچہ بافی کی حیرت انگیز ترقی

آئندہ دس سال میں ملک بے نیاز ہوجائیگا

انگریزی مصری معاہدہ کی حقیقت

نحاس پاشا کی شدید نکتہ چینی

الجزائر اور جاوا کے مسلمانوں کا عزم حج

جدہ کو مخصوص جہازات کی روانگی

مملکت شام میں استبدادی نظام قائم کرنے کی کوشش

دار الحکومت

جامع مسجد دہلی میں ارباب توحید کا اجتماع

حکومت کے نازیبا سلوک کے خلاف زبردست احتجاج

آج بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر اہتمام جمعیۃ علماء ہند حضرت مولانا عبد الماجد صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔

جلسہ کی کارروائی تلاوت کلام مجید و نعتیہ نظموں سے شروع ہوئی۔ ...

[illegible]

ڈکٹیٹر دوم جمعیۃ علماء ہند کو بی کلاس

حکومت کا نامناسب رویہ

[illegible]

کارکن جمعیۃ علماء ہند کی رہائی

[illegible]

دہلی میں خانہ تلاشیاں

[illegible]

شیخ فضل حق صاحب کو سلطانی خلعت

[illegible]

حضرت مولانا ابو المحاسن صاحب کی صحت

[illegible]

دہلی کا بازار

[illegible]

الور کے مخدوش علاقوں میں کرفیو آرڈر کا نفاذ

ریاست کا عام دربار اور مسلم مطالبات کے متعلق اعلان

برطانی وزیر اعظم کے تقرر کی پرزور مخالفت

الور ۱۸ فروری۔ الور دربار کی جانب سے ایک طویل سرکاری بیان شائع ہوا ہے جس میں ان حالات کی تفصیل بیان کی گئی ہے جن کے ماتحت ... راجہ غضنفر علی صاحب سابق وزیر مالیات نے اپنا علیحدہ ... کی گئی ہے کہ وزیر اعظم نے استعفیٰ داخل کر دیا ہے۔ ... مسلم مطالبات کے متعلق اعلان کیا جائیگا۔ ...

[illegible]

وزیر اعظم الور مستعفی ہو گئے

[illegible]

اسمبلی میں پیش ہونے والے غیر سرکاری مسودات

قرعہ اندازی کے بعد تجاویز کی تقسیم

[illegible]

استعفے کی خبر غلط ہے

[illegible]

والیٔ افغانستان کے خلاف سازش

[illegible]

جعلی سکے بنانے کی ٹکسال کا انکشاف

[illegible]

متواتر ڈاک خانوں میں ڈاکہ زنی

[illegible]

بنگال میں پاسپورٹ جاری کیا جائیگا

[illegible]

ہندوستانی ریلوں کو خسارہ

[illegible]

مندروں میں اچھوتوں کا داخلہ

[illegible]

لندن میں ہیران میرٹھ کی رہائی کا مطالبہ

[illegible]

اسمبلی میں حضرت مفتی صاحب کی رہائی کا ذکر

[illegible]

افغانستان میں محکمۂ ڈاک کا جدید نظام

[illegible]

فرقہ پرستی کو ختم کرنے کیلئے ایک انجمن کا قیام

[illegible]

کلکتہ میں دو بم برآمد ہوئے

[illegible]

چینیوں اور جاپانیوں میں نو روز تک جنگ

چینی سپاہ نے جاپانیوں کو پیچھے ہٹا دیا

مجلس اقوام سے جاپان کی علیحدگی کا پہلا قدم

جنیوا ۱۸ فروری۔ چینی ڈیلیگیشن نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں انہوں نے واضح کیا ہے کہ ... افواج بھیج رہے ہیں۔

جنیوا ۱۸ فروری۔ جاپان کے سابق وزیر اعظم مسٹر ... سے روانہ ہو جائیں۔

یہاں کے سیاسی حلقوں میں خیال کیا جاتا ہے کہ جمعیت اقوام سے جاپان کے مستعفی ہونے کا یہ پہلا قدم ہے۔

امریکہ کے صدر منتخب کو ہلاک کرنے کی ناکام کوشش

گولیوں کے پانچ فائر کے باوجود صدر بال بال بچ گئے

میئر کریک کی نازک حالت

نیویارک ۱۷ فروری۔ گذشتہ شب ... صدر منتخب مسٹر روز ویلٹ کو ہلاک کرنے کی کوشش کی گئی حملہ آور ... نے پانچ فائر کئے لیکن خوش قسمتی سے وہ بچ گئے۔ ...

بیان کیا جاتا ہے کہ میئر کریک کی حالت بہت نازک ہے۔ وہ بستر مرگ پر ...

پولیس کا بیان ہے کہ حملہ آور ... سال ہے۔

غیر ملکی چاول کی درآمد بند کی جائے

حکومت ہند سے برمیوں کا مطالبہ

[illegible]

جاپانی شکر پر محصول لگایا جائے

حکومت ہند سے شکر سازوں کا مطالبہ

[illegible]

مفرور انقلاب پسندوں کی گرفتاری

حکومت کی طرف سے چودہ ہزار روپیہ کا اعلان

[illegible]

کالی کٹ میں تختہ دار پر

[illegible]

کلکتہ میں سترہ گرفتاریاں

خانہ تلاشیوں کی خبر

[illegible]

ایک صد دکانوں پر پولیس کا چھاپہ

[illegible]

چاٹگام کے مفرور سرغنہ کی گرفتاری

پولیس کی کوششوں کا نتیجہ

[illegible]

کانگریس کے سالانہ اجلاس میں رکاوٹ

پنڈت مالویہ سے مشورہ

[illegible]

کراچی سے جہاز رحمانی روانہ ہو گیا

[illegible]

گاندھی جی کو رہا کر دیا جائے

برطانیہ کو ایک مشورہ

[illegible]

پٹنہ میں مظاہرہ اور گرفتاریاں

[illegible]

یوپی میں سول نافرمانی جاری ہے

[illegible]

چینیوں پر جاپانی افواج کی یورش

مشرق کے مطلع پر جنگ کے سیاہ بادل

جمعیۃ اقوام اور مسئلہ منچوریا

[illegible]

جاپانیوں کی ضد

[illegible]

چین میں جاپانی مال کا بائیکاٹ

[illegible]

حکومت گاندھی جی کو رہا نہیں کر سکتی

برطانوی قدامت پسندوں کا واویلا

[illegible]

سابق گورنر برما کی بدحواسی

[illegible]

سرحد میں ۵ فیصدی تخفیف منسوخ

[illegible]

اسیران میرٹھ کو کالا پانی نہیں بھیجا جائے گا

پارلیمنٹ میں وزیر ہند کا بیان

[illegible]

ڈاکوؤں کی سینہ زوری

ہائی کورٹ کے جج کے مکان پر حملہ

[illegible]

ٹاؤن ہال کو بم سے اڑانے کی کوشش

[illegible]

فوج اور سرحدیوں میں تصادم

متعدد ہلاک اور مجروح

[illegible]

حضرت شیخ الحدیث کے لیے دعا

[illegible]

تاریخ اسلام میں شیخ الاسلام کا منصب

[illegible]

اعلان ... (حاشیہ)

[illegible]

دکن کے مقروض کاشتکاروں کی نجات

ساہوکاروں کی ہوس زراندوزی کا انسداد

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا فرمان

کنگ کوٹھی مبارک

گزشتہ چند سال سے جو تحقیقات عمل میں لائی گئی ہے اس سے واضح ہے کہ ہمارے ممالک کے بعض اضلاع میں کاشتکاروں کے ہاتھ سے اراضی نکلی جا رہی ہے اور اس عمل کو ایک حد تک دو وجوہ سے تائید ملتی رہی ہے ایک تو کسانوں کی لاعلمی دوسرے ساہوکاروں کے مقابلہ میں جو ریمات پر قبضہ پانے کے خواہاں ہیں مجبوری ہے۔ گزشتہ دو سال میں قیمتوں میں عالمگیر کمی کی وجہ جو دنیا کے تمام کسانوں میں بڑی پریشانی کا باعث ہوئی ہے ان کی حالت بھی یکایک بدتر ہو گئی ہے۔ اس لئے میں ضروری خیال کرتا ہوں کہ اپنی رعایا کو موجودہ تکالیف سے نجات دلانے کے لئے فوری کارروائی کی جائے۔

(۲) چونکہ ہمارے ممالک میں کوئی ایسا قانون مثل قانون قرضہ جات گراں سود قانون تحفظ مزارعین دکن جو برطانیہ میں نافذ ہے جس سے عدالت ساہوکاروں کے سنگین مطالبات میں کوئی تخفیف کر سکے لہذا ...

اس کا بیشتر حصہ کاشت سے حاصل ہوتا ہو بشرطیکہ ایسے شخص کی جائداد اراضی مملوکہ کا محاصل مالگذاری مقررہ یا جو مقرر کیا جا سکتا ہو اضلاع اورنگ آباد تا ناندیڑ پربھنی بیڑ عثمان آباد گلبرگہ رائچور اور بیدر میں سالانہ ایک سو پچاس روپے سے اور بقیہ اضلاع میں سالانہ دو سو پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو۔ ...

(باقی آئندہ)

بہ لحاظ تعداد الفاظ، محاورات اور ضرب الامثال اردو دنیا میں سب سے بڑا لغت

شائع ہو گیا

جامع اللغات

مصنفہ خواجہ عبدالمجید

حصہ اول

متعلقہ الف

اردو، ہندی، فارسی، عربی اور سنسکرت کے لاتعداد الفاظ کا مخزن لاکھوں محاورات کا حامل ... مشاہیر کے حالات ... ہر لفظ کا تلفظ اور مادہ بھی دیا گیا ہے۔ ... خریداروں کی سہولت کے لئے اسکو ... صفحات کے کم از کم ... ماہوار حصوں میں ماہوار شائع کیا جائیگا ... قیمت فی حصہ ایک روپیہ چار آنہ علاوہ محصولڈاک ... پہلا حصہ تیار ہے فوراً طلب فرمایئے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

خواجہ ایم محمود دہلوی منیجر جامع اللغات کمپنی لاہور ... پوسٹ بکس ...

گھر بیٹھے وید حکیم بن جاؤ

اگر آپ حکیم تلسی پرشاد اگروال کی تصنیف بال جیون گھٹی کی بنائی ہوئی نادر و نایاب کتاب تجربات تلسی کا بغور مطالعہ کر لیں ... گھر بیٹھے بڑی آسانی سے ... قیمت فی کتاب مجلد ایک روپیہ علاوہ محصول۔

بال جیون گھٹی

بچوں کی بیماریاں ... مشہور و معروف دوا ہے۔ ...

مفت لو ... رسالہ آئینہ صحت مفت بھیجا جاوے گا۔

المشتہر :- منیجر بال جیون کارخانہ علی گڑھ شہر - یو - پی

ٹریکٹ کٹ پیس مفت منگائیے

... منیجر ... کراچی

ہر جگہ چلنے والی فائدہ مند تجارت

ہمارا تین سالہ تجربہ اور پرانا کاروبار ہے

ہمارا امریکن، جاپانی، ولایتی، اور انڈین ملوں کا کٹ پیس ... ہر جگہ مقبول ہو رہا ہے ... نمونے کی گانٹھیں منگوا دیں جن میں چھینٹ، ظفر، بالمین، وائل، جاپانی، جلین، سلک، لٹھا، برماٹا وغیرہ ... مفصل لسٹ طلب کریں۔ ایجنسی کے خواہشمند خط و کتابت کریں۔

امریکن کمرشل کمپنی (رجسٹرڈ) بمبئی پوسٹ نمبر (۱۱)

تفسیر حقانی اردو مکمل آٹھ جلدیں

یہ تفسیر بے حد مقبول ... مصنفہ مولانا عبدالحق صاحب دہلوی ...

عقائد الاسلام اردو

یہ کتاب اسلامی عقائد کا آئینہ ہے ... مصنفہ مولانا عبدالحق صاحب مفسر حقانی۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

البیان فی علوم القرآن اردو - انگریزی

دنیا میں ایسا کوئی مذہب پیدا نہیں ہوا کہ اس کتاب میں اس کی بابت بحث نہ کی ہو ... قیمت اردو البیان چار روپے ... انگریزی کی بارہ روپے ...

مرقع رسول

اس کا پیارا نام ہی سے ظاہر ہے ... رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک زندگی کے مقدس حالات میں بہترین کتاب ہے۔ قیمت چھ آنے

نوٹ :- دارالعلوم عربیہ کے لئے خاص رعایت + ہندوستان کے ہر کتب فروش سے مل سکتی ہیں +

ملنے کا پتہ :- دارالاشاعت تفسیر حقانی - بلیماران - دہلی

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

علوم عربیہ کے تحفظ کی ضرورت

"جامعہ" کی امداد کا افسانہ

برطانوی حکومت نے ممالک اسلامیہ کو اپنے اقتدار میں لانے پر بس نہیں کیا، اور سرزمین ہند بدنصیب مسلمانوں کے معاشرتی و اقتصادی ذرائع پر استیلا کرکے اکتفا نہیں کیا بلکہ امت مسلمہ کے پھنسانے کے لئے، اورنٹیل کالج، مدرسہ عالیہ کلکتہ، الہ آباد یونیورسٹی، وغیرہ کی صورت میں علوم اسلامیہ کے لئے بھی دام تزویر پھیلا دیئے مولوی فاضل، منشی فاضل، ادیب فاضل، ... فاضل وغیرہ ڈگریوں کے لئے شاندار ترغیبی وسائل عمل میں لائے گئے۔ ایسی صورت حال میں مسلمانوں کے لئے آزاد مذہبی درسگاہوں کے قائم کرنے کی حقیقی سخت ضرورت ...

حب نعمت (رجسٹرڈ)

جریان، سرعت، کثرت احتلام، ضعف باہ وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے ... فہرست اردو یہ مفت طلب کیجئے۔

منیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار چتلی قبر دہلی

سفید بال جڑ سے کالا

... بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس لکنی سمری (دربھنگہ)

لارج انگلش ٹیچر

بغیر استاد اس کتاب سے معمولی اردو خواں چند یوم میں انگریزی لکھنا پڑھنا بولنا خط و عرضی تار گرامر ٹرانسلیشن ... سب کچھ سیکھ لیگا قیمت ... محصول علیحدہ ...

پتہ :- دفتر ... سکینچ بستی

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف

کیوں کس لئے

... ۵۰ صفحات کی کتاب کام شاستر مفت طلب فرما کر ملاحظہ فرمائیے۔

پتہ :- وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مفت طلب کیجئے

مفت را چہ گفت

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی کی شاندار رنگین فہرست ادویہ معہ جنتری ۱۹۳۳ء بالکل مفت صرف ایک کارڈ لکھ کر منگائیے اس میں سر سے پاؤں تک کی بیماریوں کی مجرب دوائیں درج ہیں جن کے ذریعہ سے آپ گھر بیٹھے ہر بیماری کا علاج بآسانی کر سکتے ہیں۔

تار کا پتہ ہمدرد دہلی | منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی | ٹیلیفون نمبر ۵۵۹

اعلان مدرسہ عالیہ عربیہ فتحپوری

آج کل مدرسہ عالیہ فتحپوری دہلی میں عربی جماعتوں کا داخلہ ہو رہا ہے۔ منتظمان مدرسہ کی خواہش ہے کہ دہلی اور نواح دہلی کے طلبہ بھی داخل ہو کر مدرسہ سے فائدہ اٹھائیں لہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ جن طلبہ نے کم از کم اردو کی پانچویں جماعت تک تعلیم پائی ہے اُن کے ساتھ داخل کرتے ہیں۔ خاص رعایت سے کام لیا جاوے گا اور کچھ وظیفہ بھی بطور امداد دیا جاوے گا جو طلبہ اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہیں وہ جلد از جلد مدرسہ فتحپوری میں پہونچ کر داخلہ کرا لیں۔ فقط

(مولانا) سلطان محمود غفرلہ صدر مدرس مدرسہ عالیہ فتحپوری

اراضی برائے فروخت

ضلع کرنال میں قریب چار ہزار بیگہ اراضی نہایت زرخیز برائے فروخت موجود ہے جو ٹکڑوں میں بھی دی جا سکتی ہے۔ خواہشمند اصحاب مفصل حال مندرجہ ذیل پتہ سے دریافت کریں۔

گنگوتری - دہلی

ہندوستانی دواخانہ کی چار انمول دوائیں

مکمل فہرست مفت طلب کیجئے

قرص ابیض

یہ دوا مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے خاص الخاص مجربات سے ہے جریان جیسے خبیث مرض کو بالکل دور کر دیتی ہے واقع جریان دوائیں مغلظ ہونے کی وجہ سے بالعموم بھوک کو بند کر دیتی ہیں لیکن یہ دوا اس نقص سے پاک ہی نہیں بلکہ خوب بھوک لگاتی ہے۔ جگر اور مثانہ کی حرارت کو دور کرتی ہے۔ سوزاک کے بعد جریان ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے بھی یہ بے نظیر چیز ہے۔

قیمت ۳۲ قرص دو روپے (عہ)

اکسیر نسواں

عورتوں کے امراض کے لئے اس سے بہتر دوا اب تک نہ ہندوستان میں ہے اور نہ یورپ میں۔ ضعف رحم، ورم رحم، سیلان الرحم ایام حیض کی بے قاعدگی ان کا جلد جلد یا رک رک کر آنا اور درد کے ساتھ آنا۔ اولاد کا نہ ہونا، اسقاط حمل اور اختناق الرحم وغیرہ امراض نسواں کے لئے ازبس مفید اور کامیاب دوا ہے تندرست عورتیں اس کو استعمال کرکے امراض سے محفوظ رہتی ہیں۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

ملیّن

یہ دافع قبض دواؤں میں بے نظیر دوا ہے معدہ اور آنتوں کو بالکل صاف کر دیتی ہے۔ قبض سے پیدا ہونے والے امراض مثلاً درد سر (نیا ہو یا پرانا) اور آشوب چشم وغیرہ اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ موسمی بخاروں میں اس کا استعمال بطور ایک دافع قبض دوا کے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ الغرض یہ قبض کے لئے نہایت مفید اور مقبول عام دوا ہے۔

قیمت ۸۰ قرص ایک روپیہ چار آنہ

جوہری

مرض آتشک کے لئے حضرت مسیح الملک کے مجربات سے وہ خاص دوا ہے جس سے اب تک ہزارہا مریض اچھے ہو چکے ہیں آتشک نئی ہو یا پرانی اس کو یہ نیست و نابود کر دیتی ہے۔ آتشک کے سبب سے گنٹھیا، عرق النساء جیسے امراض پیدا ہو جاتے ہیں بعض مریضوں میں غلبہ سودا کے باعث گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے اس کے ازالہ کے لئے بھی یہ دوا بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

قیمت پندرہ یوم دو روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ :- منیجر ہندوستانی دواخانہ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یدُ اللّٰہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۷ | دہلی۔ یوم جمعہ ۲۸ شوال المکرم ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۴ فروری ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۴

معاصرین کے افکار و آراء

لندن میں مسجد اور انگریز نام

عراق میں انگریزی زبان کا بائیکاٹ

افیون اور ترکی

چٹاگانگ اور لکھنؤ کا فرق

پنجاب میں ننگوں کا کلب

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

اسلام کی شان رحیمی کا مظاہرہ

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرے سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔
ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں
کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا)
بندر روڈ کراچی
Castophen Mafg. Co. (India)
P. Box 88. Bunder Road. Karachi.

صداقت و ایمانداری حکم خدا اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے
نوساری والے کا شراب طہور (رجسٹرڈ)
یہ عرق اپنے کثیر فوائد کی بنا پر زبان زد خاص و عام ہے یہ دوا ہی نہیں بلکہ نہایت لذت بخش خوش ذائقہ مفرح عرق ہے جس کو بچہ جوان۔ بوڑھا۔ مرد۔ عورت۔ بلا تکلف استعمال کر سکتا ہے۔ بھوک کی کمی بد ہضمی ہر کام بزلہ زکام کھانسی۔ دماغ کی کمزوری خون کی کمی پرانا بخار۔ تلی۔ خون کی خرابی کے لئے اکسیر ہے۔ قوت مردمی کے لئے ان سے بڑھ کر زود اثر کم قیمت شاید ہی کوئی دوا ہو۔ ... کی حاجت نہیں۔ ایک بار استعمال کیجئے اور ہماری صداقت کی داد دیجئے۔ قیمت نصف بوتل ... پوری بوتل ... اسپیشل بوتل ...
(نوٹ) عورتوں کے ضعف رحم ایام کی خرابی۔ ہسٹریا (اختناق الرحم) اختلاج وغیرہ کے لئے نعمت ہے شراب کی عادت چھڑانے اور اس کے نقصانات دور کرنے کے لئے مجرب۔
پتہ:۔ نوساری دواخانہ قریب جے جے ہاسپٹل بمبئی پوسٹ ۹

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

حضرت العلامہ مولانا شبیر احمد عثمانی (دیوبند) فرماتے ہیں!
کتاب
عربی کا معلم
میرے خیال میں بہت ہی مفید کتاب ہے ... اس موضوع پر شاید ہی اس سے بہتر کوئی کتاب لکھی گئی ہو حقیقۃً آپ نے طالبین عربی پر بڑا احسان کیا ہے
صدر العلماء نواب صدر یار جنگ مولانا شروانی (حیدرآباد) فرماتے ہیں
کتاب مفید ہے ... آیات قرآنی کی مثالوں سے طلبہ کلام ربانی سے مانوس ہو جائیں گے اور یہ بڑا فائدہ ہوگا۔
حضرت الفاضل مولانا خواجہ عبد الحی (جامعہ ملیہ دہلی) فرماتے ہیں
میں نے آپ کی کتاب کے دونوں حصے بغور دیکھے اور تجربہ کے طور پر طلبہ کو پہلا حصہ پڑھایا بھی میں نے اب تک اس موضوع پر جس قدر کتابیں دیکھی ہیں ان سب میں آپ کی کتاب کو آسان و سہل تر پایا۔
اسی طرح ہندوستان کے بہت سے جید علماء اور مؤقر جرائد نے اس کتاب کی بڑی تعریفیں لکھی ہیں ... کل ۵۹۲ صفحات پر مشتمل ہے باوجود اس کے قیمت صرف دو روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

ترجمان القرآن
از حضرت مولانا ابو الکلام آزاد
اردو زبان میں قرآن حکیم کے مطالب کی بہترین شرح قرآن مجید سے عشق رکھنے والے بلا تاخیر طلب کریں بہت تھوڑی جلدیں رہ گئی ہیں۔ ختم ہو جانے پر یہ نایاب تحفہ کسی قیمت پر نہ مل سکے گا۔
ترجمہ اور تشریح کی خوبیوں کے لئے حضرت مولانا ابو الکلام آزاد کا نام نامی کافی ضمانت ہے۔
مجلد سات روپیہ۔ بلا جلد چھ روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔
حبیبی حمائل شریف۔ بہترین کتابت و طباعت کارڈ سائز۔ کاغذ اعلیٰ سفید ولایتی۔ تحریر نہایت صاف اور واضح۔ ان خوبیوں کے باوجود قرآنی روشنی کو ہر گھر میں پہنچا دینے کے خیال سے ... مجلد چرمی۔ ایک روپیہ ... علاوہ محصول ڈاک۔

عبد الوحید صدیقی منیجر الجمعیۃ دہلی سے طلب فرمائیں

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ
جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین ... کی دعوت ... اور خطرناک ادبیات سے ... صحیح علم و ادب ... فرق باطلہ ...
قیمت سالانہ ... نمونہ کا پرچہ ... کے ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کرنیوالا
قرآن مجید
اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جن سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اٹھی کی گئی جنہوں نے بڑے دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے، اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جاہل سب آسانی کے ساتھ تلاوت کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔
ہر مومن کا فرض ہے
کہ وہ ہم سے نورانی قرآن مجید طلب کرکے اس میں تلاوت کرے اور جنہیں اللہ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگا کر غریبوں طالب علموں مسجدوں یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں اور اللہ کے ذکر کو گھر گھر پھیلا کر اس کی رحمتوں سے اپنے دامن بھر لیں۔
یہ قرآن مجید معرا اور مترجم دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے ترجمہ حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے۔ ہدیہ بغیر ترجمہ صرف ایک روپیہ بلا جلد کا ہے جلد علاوہ محصول ڈاک کپڑے کی ۸ر اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ لیا جائے گا۔ ہدیہ مترجم حنا شدہ کاغذ چکنا قسم اعلیٰ تین روپے علاوہ محصول ڈاک کپڑے کی جلد ۸ر چمڑے کی جلد کا عہ ہدیہ کے علاوہ ہوگا۔
شوال تک خاص رعایت
یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کس سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے لہذا آخر شوال تک کے لئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔
پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ۲ر کی کمی کر دی جائے گی۔
منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

علماء صلحاء محدثین مفسرین نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ
قرآن مجید
مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔
سب سے بڑی ضمانت
اس قرآن مجید کے قابل قدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اسے تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب مفتی اعظم صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اسد الاسلام حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب مسیح الملک حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے متبحر اور مقدس علماء نے اسے بیحد پسند فرمایا ہے اور نہایت پرزور الفاظ میں مسلمانوں سے اس کے متعلق سفارشیں کی ہیں رمضان المبارک میں ایک مسلمان کیلئے اس پانچ ترجمے والے قرآن مجید سے بڑھکر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہو سکتا خود طلب فرمائیے اپنے عزیزوں کیلئے منگائیے اور دوستوں کو ہدیہ کے طور پر دیجئے
خصوصیت
صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ عہ علاوہ محصول ڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں
شوال تک کے لئے
پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی رقم پر ۸ر کم کر دیئے جائیں گے۔
منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۸ شوال المکرم ۱۳۵۱ھ

۱۹۲۸ء سے ۱۹۳۸ء تک

دس سال کی ایک قلیل مدت

آج کی تازہ خبروں میں بعض اراکین پارلیمنٹ کے بیانات شائع کئے گئے ہیں جن میں اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ حکومت ہندوستانی دستور کی تدوین میں عجلت بازی سے کام نہ لے اور اسے جو کچھ کرنا ہے سوچ سمجھ کر کرے۔

ہندوستان نے ایک اعلان کیا اور وہ لندن بھی گئے اور وہاں سے واپسی پر ڈومینین اسٹیٹس کا مژدہ جاں فزا لے کر آئے جس کو سن کر پنڈت موتی لال نہرو اور پنڈت جواہر لال نہرو اور مولانا محمد علی جیسے رہنماؤں نے بھی اظہار طمانیت کیا ...

"ناقابل قبول ہوگی"

نکات و لطائف

مہاراجہ الور کا اعلان

انگریزوں کا تقرر

جنگ شروع ہوگئی

مشرقی افریقہ میں ہلال و صلیب کی زبردست آویزش

اسلام کی اشاعت مساجد کی تعمیر اور درسگاہوں کا قیام

افریقی مسلمانوں کے عمومی حالات پر ڈاکٹر شیل کا مقالہ

(ترجمہ خصوصی)

مشرقی افریقہ اور مسلمان

ذیل کا پر از معلومات مقالہ ڈاکٹر شیل کے قلم کا نتیجہ ہے جو برلن کی جمعیۃ معارف اسلامیہ کے رسالہ "العالم الاسلامی" میں شائع ہوا ہے ... ایک عربی اخبار کے توسط سے ہدیہ قارئین کرام کرتے ہیں۔

مذہب و معاشرت

دین حق کی آواز

اسلامی تعلیم اور تجارت

موجودہ غم خواری اور مذہبی بیداری

بعض آبادیوں میں اسلام کی حالت

انتقادات

آئینہ اشاعت ماہوار، ایڈیٹر سید ابن الحسن فکر ایم۔اے، سائز ۲۲×۱۸، حجم ۴۸ صفحات، ٹائیٹل رنگین و مصور، کاغذ سفید چکنا، کتابت دیدہ زیب، قیمت سالانہ ایک روپیہ آٹھ آنے، فی پرچہ بارہ آنے۔ ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ آئینہ، دہلی۔

جناب سید ابن الحسن صاحب فکر ایم۔اے ایک پختہ کار اور پرانے صحیفہ نگار ہیں اور مختلف اخبارات میں نہایت کامیابی کے ساتھ ادارت کے فرائض انجام دے چکے ہیں ...

روزنامہ مدینہ

رسالہ موبھار

شراب طہور

فلسفہ نماز مع رسالہ نماز

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل کے بارے میں:

(۱) ایک جامع مسجد جس کی عمارت ایک عالیشان عمارت ہے۔ اس کے قبلہ کی جانب دیوار پر ... ایک شخص ایک سادہ کاغذ پر کچھ پھول اور کلمہ شریف اور صحابہ کے نام لکھ کر اس عالیشان مسجد کی دیوار پر گوند سے چسپاں کرتا ہے ...

الجواب

استفتاء

الجواب

حبیب المرسلین عفی عنہ، نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

بغداد میں مغربی لعنت کا مظاہرہ

خواتین عراق ناچ گھر میں!

جزیرۃ العرب میں رحمت باران کا نزول

[illegible]

حکومت کانگریس کا اجلاس منعقد ہونے نہیں دیگی

صوبجاتی حکومتوں کے نام احکام جاری ہوگئے

پہلے سول نافرمانی کو ترک کرو

دہلی ۱۹ فروری۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ انڈین نیشنل کانگریس کے آئندہ اجلاس کے متعلق جو اعلان شائع ہوا ہے اس پر سرکاری حلقوں میں طرح طرح کی چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں بعض ممبران اسمبلی کا خیال ہے کہ اس مرتبہ حکومت کانگریس کے اجلاس کے راستہ میں رکاوٹیں پیدا نہیں کریگی لیکن ایک مقامی اخبار کے نامہ نگار کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت یہ فیصلہ کر چکی ہے کہ جب تک کانگریس کے لیڈران یہ اعلان نہ کر دیں کہ وہ سول نافرمانی کی تحریک کو واپس لیتے ہیں وہ نیشنل کانگریس کا اجلاس منعقد نہیں ہونے دیگی۔

معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا کی جانب سے تمام مقامی حکومتوں کے نام احکامات جاری ہوگئے ہیں کہ وہ ان لوگوں کی نگرانی شروع کر دیں جن کے بطور ڈیلیگیٹ کانگریس میں شریک ہونے کی امید ہو اور ان کے نام نوٹس وغیرہ جاری کر کے ان پر پابندیاں عائد کر دیں۔ لیکن حکومت یہ ضرور محسوس کرتی ہے کہ کلکتہ جیسی بڑی جگہ میں باہر سے لوگوں کو پہنچنے سے روکنا بہت مشکل ہے اس مرتبہ پہلے کی نسبت بھی زیادہ احتیاط برتی جائے گی۔ سرکاری حلقوں میں محسوس کیا جا رہا ہے کہ لارڈ ولنگڈن کی حکومت نے اپنی سخت گیری کی پالیسی میں ترمیم نہ کرکے ایک اور زریں موقعہ ہاتھ سے کھو دیا ہے۔ اب یہ امر یقینی ہے کہ کلکتہ میں دہلی کی طرح ہی کانگریس ہوگی اور گرفتاریاں عمل میں آئیں گی۔

مہاراجہ الور کا درباری اعلان

مفرور میواتیوں کو مشروط معافی اور مالیہ میں تخفیف

میواتیوں کے بنیادی حقوق سے افسوسناک تغافل

الور ۱۹ فروری۔ مہاراجہ الور کا دربار خاص راج بھون کے دیوان عام کے وسیع صحن میں منعقد ہوا تمام ریاست سے پانچ ہزار سے زائد افراد دربار میں شامل ہوئے۔

مہاراجہ صاحب نے اپنی تقریر میں ریاست کی مالی حالت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ عام طور پر ریاست کی سالانہ آمدنی ۵۰ لاکھ روپیہ ہوتی ہے لیکن تجارتی کساد بازاری اور فصلوں کی ارزانی کے باعث مالیہ میں تین لاکھ دس ہزار کی معافی دیدی گئی ہے۔

ریاست سے بھاگے ہوئے میواتیوں کا ذکر کرتے ہوئے مہاراجہ صاحب نے فرمایا کہ وہ لوگ جن کے خلاف ریاست میں وارنٹ جاری ہو چکے ہیں۔ اگر ریاست میں واپس آنا چاہیں اور نیک چال چلن کی ضمانت دیں تو وہ مشروط معافی کے طلبگار ہوں جس کے باعث ان کے خلاف وارنٹ جاری کرنے پڑے ہیں تو انہیں ایسا کرنے کے لئے آج سے دس یوم کی مزید مہلت دی جاتی ہے۔ ان کی قسمت کا فیصلہ کرنا ان کے ہاتھوں میں ہے۔ لیکن جن لوگوں نے قتل اور دوسرے سنگین جرائم کا ارتکاب کیا ہے ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ مجھے یقین ہے کہ صورت حالات ایسی نہیں ہے جیسی کہ ریاست کے باہر کے اخباروں میں رنگ آمیزی کے ساتھ ظاہر کی جا رہی ہے۔ مجھے تاریک مطلع میں اب بھی امید کی جھلک نظر آتی ہے یہ تاریکی بہت جلد دور ہو جائے گی۔ اور ایک مرتبہ پھر ہم سب نیلگوں آسمان کے نیچے ہوں گے۔

مہاراجہ صاحب نے مزید فرمایا کہ ہم نے حکم دیدیا ہے کہ تمام ریاست میں از سر نو پنچایتیں قائم کی جائیں تاکہ دیہاتیوں کو مقامی معاملات کے نظم و نسق میں حصہ لینے کا موقعہ ملے۔

دار الحکومت

جرمنی کا ایک عالم و فاضل نو مسلم

دہلی میں الحاج محمد اسعد کی بصیرت افروز تقریریں

فرقہ وارانہ فسادات کے افسوسناک نتائج

سات سو ہلاک چار ہزار مجروح

ضیاء الملک مولانا سید سلیمان ندوی کی تشریف آوری

دہلی میں چیچک کا زور

مقصد زندگی

کانپور میں کانگریس کا زور

پکٹنگ اور گرفتاریاں

کونسل آف اسٹیٹ میں بچے قانون پاس ہوگئے

فوجوں کو ہندوستانی بنانے کا مسئلہ

وائسرائے نے گاندھی جی کو کیا تار دیا تھا؟

اسمبلی میں شاہ مسعود احمد صاحب کا سوال

انڈین نیشنل کانگریس کا آئندہ اجلاس

۳۱ مارچ کو کلکتہ میں منعقد ہوگا

سرکاری ملازموں کی تنخواہوں میں تخفیف

حکومت بنگال کا فیصلہ

مولانا قاری احمد صاحب کا نفیس اور جلیل تر تبادلہ

قرآن حکیم کی تلاوت ترکی زبان میں

نئی حکومت کا آخری فیصلہ

الور میں نواب صاحب بھوپال کی آمد

دربار کیلئے زبردست تیاریاں

سرحد میں سول نافرمانی کی تحریک

مسلمان لیڈروں کے اعداد و شمار

الور میں پھر شورش

مشین گنوں کی دوبارہ طلبی

جدید آئین میں سرحد کیلئے مساوات کا مطالبہ

سرحدی کونسل میں متحدہ تجاویز

حکومت ہند الور کے وزیر اعظم کا تقرر کریگی

ایک انگریزی افسر کو کل چارج دیدیا گیا!

ہندوستان میں انجیل کی اشاعت

صرف صوبہ بمبئی میں ایک لاکھ کی فروخت

کیا موجودہ صدر اسمبلی مستعفی ہو جائیں گے؟

لابی حلقوں میں افواہ

ہندوستان سے کتنا سونا باہر جا چکا ہے

چین اور جاپان کی قیامت خیز جنگ شروع ہوگئی

جیہول کے قریب طرفین کی دو لاکھ افواج کا اجتماع

زخمیوں کے لئے شفاخانوں کی تیاری

پیکن ۲۰ فروری۔ چین اور جاپان کی معرکہ آرائی شروع ہونے والی ہے گذشتہ شب ٹھیک ۱۲ بجے جیہول کے قریب دونوں ملکوں کی فوجیں صف آرا تھیں نہیں کہا جا سکتا کہ جنگ کی رفتار کیا ہوگی اور اس کا رخ کس طرح ہوگا جنگ کی طرف پہلا قدم جاپان کا اٹھے گا چین مدافعت میں بڑھے گا۔

پیکن کا ایک تار مظہر ہے کہ چین کے پاس اس وقت ڈیڑھ لاکھ فوج ہے جو کسی لمحہ حکم پاتے ہی آگے بڑھنے کے لئے تیار کھڑی ہے یہ سب جیہول کی پہاڑیوں میں خیمہ زن ہیں جہاں تل رکھنے کی بھی اس وقت جگہ نہیں ہے۔

اسی طرح اس کے پاس سامان حرب بھی کافی ہے سینکڑوں لاریاں کارتوسوں اور رائفلوں کی لدی موجود ہیں زمین لاریوں کی آمد و رفت سے کھیت کی طرح پٹ گئی ہے۔

جاپانی بھی کچھ کم نہیں ہے پچاس ہزار جاپانی سپاہ میدان جنگ میں موجود ہے اور جیہول کی طرف پیش قدمی کرنے کا حکم ملنے کا انتظار کر رہی ہے فوج کے ساتھ ایک سو ہوائی جہاز بھی ہیں اور خدا جانے کتنی مسلح موٹریں۔

سیاسی اسیروں کی رہائی پر زور دینا خودداری کے منافی ہے

نئے آئین میں انتقام اور شخصی حکومت کا دور دورہ ہوگا!!

شیخ مشیر حسین صاحب قدوائی کا پوست کندہ بیان

لکھنؤ ۲۰ فروری۔ مسٹر مشیر حسین صاحب قدوائی ممبر کونسل آف اسٹیٹ نے سیاسی اسیروں کی رہائی کے متعلق ایک طویل بیان شائع کیا ہے جس کے دوران میں آپ نے تحریر فرمایا ہے کہ بدقسمتی سے اپنی سیاسی زندگی کے طویل عرصہ میں مجھے سیاسیات کی موجوں کے خلاف بعض اوقات تنہا ہی ہاتھ پیر مارنے کا اتفاق ہوا ہے اور اتفاق سے اس موقعہ پر بھی دو اہم مسائل کے متعلق جو آجکل ملک کی توجہ اپنی جانب مبذول کئے ہوئے ہیں میرے خیالات جداگانہ ہی ہیں۔ سیاسی اسیروں کی رہائی کے متعلق میں سر تیج بہادر سپرو اور ان اعتدال پسند دوستوں کی رائے کی تصدیق کرنے سے معذور ہوں میں ان کے حقیقی مقصد کو نہیں سمجھ سکتا۔ نئے آئین کا راگ الاپنا اور یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ جب تک قرطاس ابیض شائع نہیں ہوتا تمام امور تاریکی میں ہیں نئے آئین کی کامیابی کے لئے پروپیگنڈا کرنا اور ان قربانی کرنے والے بہادروں کی رہائی کا مطالبہ کرنا جو کہ اپنی قربانیوں کے ذریعہ مادر وطن کی بیڑیوں کو آہستہ آہستہ لیکن مستقل طور سے کاٹ رہے ہیں کہاں تک جائز ہے۔ اگر ہندوستان کے آئین میں کچھ اصلاح ہونی ہے تو وہ کسی فرد بشر کی فصیح و بلیغ تقریروں کے باعث نہ ہوگی بلکہ اس زبردست قوت آزادی کے باعث ہوگی جو حصول آزادی کے لئے سرگرم کانگریسی کارکنوں نے ظاہر کر دی ہے جس شخص کو سیاسیات کا تھوڑا بہت بھی علم ہے وہ یہ بخوبی سمجھ سکتا ہے کہ وہ انگلینڈ کی کسی سیاسی جماعت کے رجحان سے یا وزیر ہند کی ان تقریروں ...

افیون اور شراب کی دکانوں میں اضافہ کیا گیا

اسلام میں شراب قطعاً حرام ہے

یوپی کونسل میں شراب کی تجویز پر بحث

چین اور جاپان میں سخت جنگ

آخری اطلاع

پولیس نے ڈاکوؤں پر فیر کر دئے

ایک ڈاکو ہلاک اور باقی فرار

مسٹر چرچل کا دماغی توازن

ہندوستان ہاتھ سے نکل جائیگا

جاپان کا دوسرا اہم قدم

تخفیف اسلحہ کی کانفرنس سے علیحدگی

چاٹگام میں زبردست تلاشیاں

فوج پر فائر کرنے والے کی جستجو

کپتان ہٹین کے ساتھ عدم تعاون

دار العوام میں وزیر ہند کا انکشاف

چینیوں کو شہر خالی کرنے کا الٹی میٹم

ایک لاکھ اور ساٹھ ہزار افواج کی تیاری

تعلیم یافتہ نوجوانوں کی بیکاری کا علاج

درسگاہوں میں صنعتی تعلیم کا اجراء

جمعیۃ علماء سہارنپور کے ڈکٹیٹر کو سزا

اچھوت بلوں کے متعلق حکومت کا رویہ

گاندھی جی کا افسوس

وزارت پر بے اعتمادی

حسن اور دولت مجھے تسلی نہیں دے سکے

خودکشی سے قبل ملکہ حسن کا اظہار خیال

امریکہ میں پھر شراب کے دور دورے

تین خواتین اور ایک بچہ جل کر خاک

مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی ہار گئے

رضا کاروں نے چلتی ٹرین ٹھہرا دی

بمبئی میں ولایتی کپڑوں پر پکٹنگ

جاپان کا مذہبی وفد ہندوستان میں

ایک مسلمان شہزادی کا ہندو سے نکاح

صدر جمعیۃ علماء کے متعلق

صوبہ بہار میں گروہ صوفیا کی اصلاح

عرس کے موقعہ پر صدائے حق کی گونج

سہسرام (صوبہ بہار) میں ہر سال حضرت سید شاہ وجیہ الدین صاحب قدس اللہ سرہ کا سالانہ عرس بڑی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے جس میں اطراف ہند کے مشائخ، ارادت کیشان اور عام مسلمانوں کا ایک اچھا خاصا اجتماع ہوتا ہے۔

اولیاء الرحمٰن و اولیاء الشیطان

اعلیٰ حضرت خسرو دکن کیلئے شرعی خطاب

انجمن امداد الاسلام دیوبند کی صدائے حق

میونسپل کمیٹی کی عجیب کفایت شعاری

چیچک کی خطرناک تباہ کاریاں

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

کشمیر میں سیلاب ارتداد

فتنۂ قادیان سے مسلمانوں کو بچانے کی ضرورت

کشمیر کمیٹی کی کفر پرور سرگرمیاں رنگ لا رہی ہیں کشمیر میں مرزائیت کی جڑیں مستحکم و استوار ہو رہی ہیں۔

ادارت اصلاح

(اڈیٹر طرف مقالہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

آل انڈیا شیعہ کانفرنس میں ممبران کا انتخاب

خط وکتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

اعلان مدرسہ عالیہ عربیہ فتحپوری

(مولانا) سلطان محمود غفرلہ صدر مدرس مدرسہ عالیہ فتحپوری

تندرستی کی شاہراہ

سیکڑوں میں سے آج ۹۹ فیصدی لوگ بھٹک چکے ہیں۔ کثرت مباشرت اور لذات نفسانی کی سیری کی تیز رفتاری حد سے کہیں دور پہنچ چکی ہے۔ اور اس کے

خوفناک نتائج

متواتر خسارہ کو پورا کیا جا سکتا ہے

اکسیر نمبر ۱۶	اکسیر جز ۲	اکسیر نمبر ۸۰
نہایت مفید رسائن جسم کو توانا۔ دل دماغ جگر گردوں وغیرہ کو طاقت دینے والی	انمول رسائن مختلف فائدہ بخشنے والی نوجوانوں اور بوڑھوں کے لئے یکساں مفید	بے اندازہ طاقت بخش ہے خصوصاً رؤسا وامراء کے لئے فوری اثر دکھلاتی ہے
	قیمت ۴۰ گولی چار روپے، ۳۲ گولی دو روپے	قیمت ۳۰ گولی چودہ روپے، ۱۵ گولی سات روپے

اکسیر ۳۹ — اکسیر ۳

خط وکتابت وتار کے واسطے پتہ: امرت دھارا اوشدھالیہ لاہور

مفت برائے چہ گفت

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

حیات طیبہ

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑئیے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

کلکتہ مسلم نوجوان پارٹی

جناب ڈاکٹر سید محمود صاحب کا مفید مشورہ

کلکتہ مسلم نوجوان پارٹی کی دعوت پر جناب ڈاکٹر سید محمود صاحب مع مرزا باقر علی صاحب بی اے۔

نیاز مند۔ محمد شبیر خاں سکرٹری کلکتہ مسلم نوجوان پارٹی

غازی رؤف بے سابق وزیر اعظم ترکی سے استصواب

حب نعمت (رجسٹرڈ)

فلسفۂ نماز

چودھری علی نواز خان۔ دفتر آئینہ۔ درگاہ حضرت نظام الدین دہلی

کٹ پیس کا تازہ چالان آگیا ہے

ایس رفیق بھائی جنرل سپلائرز حبیب سرکل بمبئی

لارج انگلش ٹیچر

دفتر چین بگ پوسٹ علی گڑھ سٹی

جامع اللغات اردو

دنیا میں سب سے بڑا لغت — شائع ہو گیا

مصنفہ خواجہ عبدالمجید

حصہ اول

کیسٹوفین

بچوں کی صحت

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

سفید بال جڑ سے کالا

ہندوستانی دواخانہ کی چار انمول دوائیں

مکمل فہرست مفت طلب کیجئے

قرص ابیض	اکسیر نسواں	ملین	جوہری
یہ دوا مسیح الملک حاذق الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب کے خاص الخاص مجربات سے ہے جریان جیسے خبیث مرض کو بالکل دور کر دیتی ہے۔	عورتوں کے امراض کے لئے اس سے بہتر دوا اب تک نہ ہندوستان میں ہے اور نہ یورپ میں۔	یہ دافع قبض دواؤں میں بے نظیر دوا ہے معدہ اور آنتوں کو بالکل صاف کر دیتی ہے۔	مرض آتشک کے لئے حضرت مسیح الملک کے مجربات سے وہ خاص دوا ہے جس سے اب تک ہزارہا مریض اچھے ہو چکے ہیں۔
قیمت ۳۲ قرص دو روپے	قیمت فی شیشی ایک روپیہ	قیمت ۸۰ قرص ایک روپیہ چار آنہ	قیمت پندرہ یوم دو روپیہ

ملنے کا پتہ: منیجر ہندوستانی دواخانہ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ ... سششماہی ... سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ... ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تار کا پتہ: ...

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسؤل
ہلال احمد زبیری (بی اے)

نرخنامہ
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ ...
ایک کالم ...
½ کالم ...
¼ کالم ...

جلد ۱۷ | دہلی یوم سہ شنبہ ۳ / چہار شنبہ ۴ ذیقعدہ ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۸ فروری / یکم مارچ ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۵/۱۶

معاصرین کے افکار و آراء

گاندھی اور مالوی میں اختلاف (زمیندار)

امن کی ضرورت

نامنظور

کانگریس اور آئندہ اصلاحات

امریکہ اور شراب

مغرب زدہ خواتین سے ایک سوال

سودیشی کی سرپرستی

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

سلطان صلاح الدین اور رچرڈ کا مقابلہ

تیسری صلیبی جنگ

یہودیوں کی کونسل کا فیصلہ

۴م فروری ۱۹۳۳ء

صداقت و ایمانداری ختم ہوا اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے

نوساری والے کا شراب طہور (رجسٹرڈ)

یہ عرق اپنے کثیر فوائد کی وجہ پر زبان زد خاص و عام ہے یہ دوا ہی نہیں بلکہ نہایت لذت بخش خوش ذائقہ مفرح عرق ہے جس کو بچہ جوان بوڑھا مرد عورت بلا تکلف استعمال کر سکتا ہے۔ بھوک کی کمی بدہضمی نزلہ زکام کھانسی دماغ کی کمزوری خون کی کمی پرانا بخار تھوڑی خون کی خرابی کے لئے اکسیر ہے۔ قوت مردمی کے لئے ان سے بڑھکر زود اثر کم قیمت شاید ہی کوئی دوا ہو۔ ضعف مثانہ سوزاک آتشک میں عجیب نفع دیتا ہے۔ تقویت باہ کے لئے اکسیر مفید ہے۔ زیادہ تعریف کی حاجت نہیں ایک بار استعمال کیجئے اور ہماری صداقت کی داد دیجئے۔ قیمت نصف بوتل عہ پوری بوتل عہ اسپیشل بوتل عہ (نوٹ) عورتوں کے ضعف رحم بام کی خرابی ہسٹریا (اختناق الرحم) اختلاج وغیرہ کے لئے نعمت ہے شراب کی عادت چھڑانے اور اس کے نقصانات دور کرنے کے لئے مجرب۔

پتہ: نوساری دواخانہ قریب جے جے ہاسپٹل بمبئی پوسٹ ۹

"ترجمان سرحد" ٹیکسلا

سرحد کا سب سے پہلا اور پرانا اخبار ہے

تقریباً ہر تعلیم یافتہ سرحدی (تاجر، خان، ملازم، زمیندار، طالبعلم) ترجمان سرحد کو پڑھتا ہے
صوبہ سرحد اور ماورائے سرحد کا یہ سب سے زیادہ اور نہایت کثیر الاشاعت اخبار ہے
صوبہ سرحد میں اصلاحات نافذ کرنے کی تحریک کا بانی و علمبردار ہے۔ ... اصلاحات پسند قومی جماعت کا ایک طرح آرگن ہے۔
کشمیر شمالی پنجاب، بلوچستان اور کشمیر نیز افریقہ، جزائر ملایا وغیرہ میں بھی کافی اشاعت ہے
لہذا ترجمان سرحد ٹیکسلا میں اشتہار دینا توسیع تجارت و فروخت مصنوعات کا یقینی اور منفعت بخش ذریعہ ہے۔ منیجر ترجمان سرحد ٹیکسلا (TAXILA) سے خط و کتابت کیجئے۔

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کر دینے والا

قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جن سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے، اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

کہ وہ ہم سے نورانی قرآن مجید طلب کر کے اس میں تلاوت کرے اور جنہیں اللہ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگا کر غریبوں طالب علموں مسجدوں یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں اور اللہ کے ذکر کو گھر گھر پھیلا کر اس کی رحمتوں سے اپنے دامن بھر لیں۔

یہ قرآن مجید سادہ اور مترجم دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے ترجمہ حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے ہدیہ بغیر ترجمہ صرف ایک روپیہ بلا جلد کا ہے جلد علاوہ محصولڈاک کپڑے کی ۸/ اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ لیا جائے گا۔ ہدیہ مترجم حنا شدہ کاغذ چکنا قسم اعلےٰ تین روپے علاوہ محصولڈاک کپڑے کی جلد ۸/ چمڑے کی جلد کا عہ ہدیہ کے علاوہ ہوگا۔

شوال تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کم سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے لہذا اخیر شوال تک کے لئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔
پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ۲/ کی کمی کر دی جائے گی۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

الجمعیۃ دہلی

حضرت العلامہ مولانا شبیر احمد عثمانی (دیوبند) فرماتے ہیں!

کتاب عربی کا معلم

میرے خیال میں بہت ہی مفید کتاب ہے ہمارے ملک میں آج تک اس موضوع پر شاید ہی اس سے بہتر کوئی کتاب لکھی گئی ہو حقیقۃً آپ نے طالبین عربی پر بڑا احسان کیا ہے

صدر العلماء نواب صدر یار جنگ مولانا شروانی (حبیب گنج) فرماتے ہیں
کتاب مفید ہے اپنی پیشتر کتابوں سے جو اس طرز پر لکھی گئی ہیں بہتر معلوم ہوتی ہے آیات قرآنی کی مثالوں سے طلبہ کلام ربانی سے بھی انس پیدا کر لیں گے اور یہ بڑا فائدہ ہوگا۔

حضرت الفاضل مولانا خواجہ عبدالحیٔ (جامعہ ملیہ دہلی) فرماتے ہیں!
بیشک آپ کی کتاب کے دونوں حصے بطور ریڈر اور تجربہ کے طور پر طلباء کو پہلا حصہ پڑھا بھی رہا ہوں اب تک اس موضوع پر جس قدر کتابیں دیکھی ہیں ان سب میں آپ کی کتاب کو آسان و سہل تر پایا۔ اسی طرح ہندوستان کے بہت سے جید علماء اور مترجمین نے اس کتاب کی بڑی تعریفیں لکھی ہیں جو کتابی صورت میں طبع کر دی گئی ہیں کسی کتاب کی خوبی کیلئے اس سے بڑھکر کونسی معتبر شہادت ہو سکتی ہے؟ یہ کتاب دو حصوں میں لکھی گئی ہے اور تیسرا حصہ کی کلید بھی ہے جو بطور خود عربی سیکھنے والوں کے لئے ضروری ہے کل مجموعہ ۲۹۲ صفحات پر مشتمل ہے باوجود اس کے قیمت صرف دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

ترجمان القرآن
(از حضرت مولانا ابوالکلام صاحب آزاد)
اردو زبان میں قرآن حکیم کے مطالب کی بہترین شرح قرآن مجید سے عشق رکھنے والے بلا تاخیر طلب کریں بہت تھوڑی جلدیں رہ گئی ہیں ختم ہو جانے پر یہ نایاب تحفہ کسی قیمت پر نہ مل سکے گا۔
ترجمہ اور تشریح کی خوبیوں کے لئے حضرت مولانا ابوالکلام آزاد کا نام نامی کافی ضمانت ہے۔
ہدیہ مجلد سات روپیہ، بلا جلد چھ روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

بہترین حمائل شریف
بہترین کتابت و طباعت ... سائز کاغذ اعلیٰ سفید ولائتی۔ تحریر نہایت صاف اور واضح ان خوبیوں کے باوجود قرآنی روشنی کو ہر گھر میں پہنچا دینے کے خیال سے ہدیہ مجلد پارچہ صرف ایک روپیہ و مجلد چرمی۔ ایک روپیہ چھ آنہ علاوہ محصولڈاک

عبدالوحید صدیقی منیجر الجمعیۃ دہلی سے طلب فرمائیے

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین و بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت نیز مہلک اور خطرناک ... دماغوں کو ... علم و ادب اور مذہبی روحانیت سے آشنا کرنا اور فرق باطلہ کی حمایت ... ہے قیمت سالانہ ... نمونہ کا پرچہ ... ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے۔
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوافروش
بازار بلیماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

علماء، صلحاء، محدثین، مفسرین، نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ

قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے قابل قدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اسے تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب، مفتی اعظم صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، اسد الاسلام حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب، مسیح الملک حاذق محمد اجمل خاں صاحب مرحوم، حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے متبحر اور مقدس علماء نے اسے بے حد پسند فرمایا ہے اور نہایت پرزور الفاظ میں مسلمانوں سے اس کے متعلق سفارشیں کی ہیں ہر ایک مسلمان کے لئے اس پانچ ترجمے والے قرآن مجید سے بڑھکر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہو سکتا خود طلب فرمائیے اپنے عزیزوں کیلئے منگائیے اور دوستوں کو ہدیہ کے طور پر دیجئے۔

خصوصیت

صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی، اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ عہ علاوہ محصولڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

شوال تک کے لئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی رقم پر عہ کم کر دئے جائیں گے۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

داخلہ مناور اور ساردا ایکٹ

داخلہ مناور کے متعلق اسمبلی کے ہندو اراکین کی جانب سے جو قرارداد موجودہ اجلاس میں پیش کی جا رہی ہے اس پر بحث کرتے ہوئے بعض حضرات نہایت غلط طریقہ پر ساردا ایکٹ کا ذکر بھی کر دیتے ہیں اور ان دونوں کو مساوی حیثیت میں پیش کر کے نہایت گمراہ کن نتائج اخذ کرتے ہیں حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ داخلہ مناور کے لئے جو کوشش کی جا رہی ہے اس کی نوعیت ساردا ایکٹ سے بالکل مختلف ہے۔ ساردا ایکٹ کا مقصد تو یہ ہے کہ مذہب نے جس فعل کو جائز و مباح اور بعض صورتوں میں مستحسن قرار دیا ہے اس کو جبر و اکراہ کے ساتھ بذریعہ قانون روکا جائے اور اس طرح مذہبی مداخلت کا ارتکاب کر کے حکومت کے اس صریح اعلان کی خلاف ورزی کی جائے کہ مذہب قانون کی دستبرد سے آزاد رہے گا لیکن اس کے بالکل برخلاف داخلہ مناور کی سعی کا مفہوم یہ ہے کہ ایک خالص مذہبی معاملہ میں جو قانونی مداخلت کی جا چکی ہے ... اچھوتوں کا داخلہ مندروں میں ممنوع قرار دیا گیا ہے ... اور قانونی غلطی کی قانون ہی کے ذریعہ اصلاح کر دی جائے۔ داخلہ مناور کی کوششوں کو ان مساعی سے ضرور تشبیہ دی جا سکتی ہے جو ساردا ایکٹ کو منسوخ کرانے کے لئے مسلمانوں کی طرف سے کی جا رہی ہیں۔ کیونکہ ان دونوں ...

استعمال انگریزی و دلآزاری

صافگوئی

اور اس کے بعد بھی کمپنیوں پر یہ لازمی نہیں ہوگا کہ وہ جہاز مہیا ہی کر دیں بلکہ انہیں صرف ہر حاجی کے لئے ایک روپیہ روزانہ دینا پڑے گا جو کسی طرح بھی اس تکلیف کا معاوضہ نہیں ہو سکتا جو حاجی برداشت کرتے ہیں۔ حکومت کے اس قانون کی حمایت کس انداز میں کی جا رہی ہے۔ گویا حاجیوں کی تکلیف کا بڑا خیال ہے۔ ۲۵ دن تک انہیں انتظار کرایا جائے، بندرگاہ تک لا کر ... جائے۔ اور اس کے بعد ایک روپیہ روزانہ دے کر جب تک کے لئے کمپنی چاہے انہیں لٹکا دیا جائے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

خاص حالات میں اجازت

قرارداد کی آخری شق ملاحظہ ہو:۔

"ہر جہاز ران کمپنی پر یہ ذمہ داری عائد کی جائے کہ وہ حجاج کے لئے ارزاں اور عمدہ کھانا مہیا کرے۔ لیکن حجاج کو اس کی اجازت ہو کہ وہ خاص حالات میں کھانا تیار کر سکیں۔"

کھانا پکانے کے سلسلہ میں جدید مسودہ قانون میں جو مخالفت کی گئی ہے اس سے قارئین کرام واقف ہیں۔ بجائے اس کے کہ عام مسلمانوں کی ترجمانی کرتے ہوئے یہ کہا جاتا کہ کھانا پکانے پر کسی قسم کی پابندی عائد نہ کی جائے اور جو صورت اس وقت ہے وہی قائم رکھی جائے۔ یہ کہا جا رہا ہے کہ "خاص حالات" میں کھانا تیار کر سکیں۔ عام مخالفت ضرور ہو، قانون یہی ہے کہ ٹکٹ کے ساتھ کھانے کی ...

سازش کا نتیجہ

ناقابل برداشت پابندی

حیرت انگیز

مسلمانان ہند کا فرض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ و چہار شنبہ ۳ و ۴ ذیقعدہ ۱۳۵۱ھ

"صوبہ سرحد" کے بعد "مساوات حج"

مسلمانوں کے نام سے حکومت کا کام

نہ صرف قارئین الجمعیۃ بلکہ ہندوستان کے تمام مسلمانوں کو جو سیاسیات سے ...

صرف سولہ فیٹ جگہ

افسوسناک اقدام

اتحاد نا مسعود

ہم غریب تائید

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

ممالک اسلامیہ کا فلسفیانہ تجزیہ

ترکی، افغانستان اور حجاز میزان سیاست میں

ڈاکٹر بروک کے ایک دلچسپ لیکچر کا اقتباس

عربی زبان اور ادبیات کے فاضل ڈاکٹر بروک نے گزشتہ ماہ امریکہ کی ایک یونیورسٹی میں بعض مستشرقین کے اصرار پر ایک خطبہ دیا تھا جس میں عالم اسلامی اور اسلامی سیاسیات پر اظہار خیال فرماتے ہوئے آپ نے یہ پیشنگوئی کی تھی کہ اسلام کا نظام حکومت آئندہ نظام اور دستور میں ایک بنیادی عنصر ثابت ہوگا اور اسلامی روح بجائے کمزور ہونے کے مستحکم ترقی پر نشوونما پاتی رہے گی۔ اس کے علاوہ آپ نے اسلامی حکومتوں پر ایک اجمالی نظر بھی ڈالی ہے اور ہر ملک کا سیاسی تجزیہ کر کے ...

افغانستان اور حجاز

عراق و ایران

عراق پہلے برطانیہ کی حکمبرداری میں تھا مگر اب آزاد ہے۔ اگرچہ یہ آزادی اپنی شرائط کو پورا نہیں کرتی کیونکہ وہ برطانیہ کی طرف سے عطا کی گئی ہے اور جو عطا کی جائے اس کو صحیح معنے میں آزادی کے نام سے موسوم نہیں کر سکتے کیونکہ آزادی دی نہیں جاتی۔ یہ خطہ بڑا زرخیز ہے مگر اس کی زرخیزی دوسروں کے لئے ہے۔ عراق میں ... اور سیاحوں کے لئے ایک عجیب میدان پیدا ہو گیا ہے ... حجاز اور عراق میں ... برطانیہ کو عراق سے کوئی خوف نہیں ہے کیونکہ اسی کے مشوروں سے یہاں کا نظم و نسق چلایا جا رہا ہے۔

ایران۔ رضا شاہ پہلوی کی وجہ سے اس کی کایا پلٹ ہو گئی ہے اور اس کا شمار بھی اب زندوں میں ہونے لگا ہے۔ ایران کو اسلامی تعلیم کے اعتبار سے اسلامی ملک نہیں کہا جا سکتا کیونکہ شریعت کی حقیقی اور اصلی تصویر یہاں بالکل مسخ کر دی گئی ہے۔ یہاں اتنا جاننا چاہئے کہ حجاز و ایران میں مذہب کے اعتبار سے بعد المشرقین ہے۔

نتائج و اعتبارات

ان تمام اسلامی ممالک پر ایک طائرانہ نظر ڈالنے سے ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ مختلف اسلامی سیاسیات کا موجودہ زمانہ میں کیا حال ہے اور مستقبل کے آئینہ میں کیا نظر آتا ہے۔ اگر اسلامی سیاسیات کی ترقی و تقدم کا یہی حال رہا تو ممکن ہے کہ پان اسلامزم کی تحریک جو اسلام کی تعلیم کا ایک جزو لاینفک ہے پھر سیاسیات پر آراستہ کر دی جائے اور مسلمانوں کو پھر وہ عروج حاصل ہو جائے جو آج سے صدیوں قبل تھا۔

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

مجلس اقوام کسی مرض کا علاج نہیں ہے

معاہدات کو رد کر کے جرمنی کیسا تھ انصاف کی ضرورت

اٹلی کے نمائندہ سگنور گرانڈی کے جانشین کا بیان

اٹلی کی طرف سے مجلس اقوام کے لئے سگنور گرانڈی کی جگہ بیرن الاؤسی کو نمائندہ بنا کر بھیجا گیا تھا۔ آپ نے اخبار "ینوز کرانیکل" کے نمائندہ سے دوران ملاقات میں ذیل کے خیالات ظاہر فرمائے۔ ...

مجلس اقوام کیسی ہونی چاہئے؟

سیاست اور اقتصادیات کا لزوم

جرمنی کے ساتھ ناانصافی

(۲) یا وہ جرمنی کو اجازت دے کہ وہ اپنی جنگی قوت کو دیگر حکومتوں کے برابر کر لے اور اس پر کسی قسم کی پابندی عائد نہ ہو۔ ان دو صورتوں کے علاوہ فیصلہ کی اور کوئی تیسری صورت ممکن نہیں ہے۔

اٹلی بے شک دوسری صورت کا زیادہ حامی نہیں ہے مگر وہ یہ چاہتا ہے کہ تخفیف اسلحہ کی کانفرنس اپنے مقصد کو حاصل کرے۔ کانفرنس کے انعقاد سے پیشتر اٹلی نے تجویز پیش کی تھی کہ تمام یورپ ذرا توقف کرے اور کانفرنس میں اس کا اصرار تھا کہ تمام حکومتیں اپنے جنگی قوی میں کم از کم تخفیف کا اعلان کر دیں، یعنی تمام اقوام تخفیف اسلحہ میں برابر کی شریک ہوں اور اس میں کسی کا استثنا جائز نہ ہو۔

میں یقین کرتا ہوں کہ اگر جرمنی دیگر حکومتوں کے برابر طاقتور ہو گیا تو یورپ میں باہمی اعتماد کی لہر دوڑ جائے گی اور دیگر سیاسی مسائل باحسن طریق حل ہو جائیں گے جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ بین الاقوامی اقتصادی حالت خود بخود سدھر جائے گی اور یہ جو وہ پریشانیاں زائل ہو جائیں گی۔

(بمبئی کرانیکل)

جاپان کی آبادی میں اضافہ

سرکاری طور پر اندازہ لگایا گیا ہے کہ سال گزشتہ میں یکم اکتوبر تک جاپان کی خاص آبادی میں ۹۲۹۵۰۰۰ افراد کا اضافہ ہوا۔ عورتوں کی آبادی میں ۴۶۸۰۰۰۰ کا اضافہ ہوا۔ کل آبادی ۶۰۲۹۰۱۰۰ مرد ۳۲۹۷۵۰۰۰ عورتیں ہیں۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین ان مسائل کے بارے میں؟

زید مرحوم صاحب جائیداد تھے اور کچھ مقروض بھی تھے۔ زید مرحوم کی ... ایک بیوی اور ... مرحوم کے گھر پر ... ایک لڑکے ہیں مرحوم لڑکا اور دو لڑکیوں کی شادیاں ... دو نابالغہ لڑکیوں کی شادیاں اب تک باقی ہیں ...

الجواب

استفتاء

الجواب

نکات و لطائف

(از ملا رموزی بقلم خود)

یاد ش بخیر انگریزوں کی گورنمنٹ نے دہلی میں ہمارے قیام و طعام کا جو سی سالہ ٹھیکہ جمعیۃ العلماء ہند کے "دل زندہ" عرف حضرت مولانا احمد سعید صاحب قبلہ کے "وحدت ناقان پرست" پر ختم کیا ہے اور جواب ہی آئی بی ... اس کی دفعہ کے تحت اس مرتبہ بھی دہلی کے اسٹیشن پر ... دلی نما سپاہی کی جامہ تلاشی ... کی طرف حرکت کرنے لگے ... اور دہلی کے سڑکوں پر چلنے والے انسانوں پر سوار ہونے والے تانگے نے پوری تیزی سے ... کے دروازہ پر لیجا کر ہمیں "رکھ دیا"۔

دارالحکومت

جامع مسجد دہلی میں مسلمانوں کا اہم اجتماع

غلام اور آزاد اقوام کا نفسیاتی فلسفہ

ڈاکٹر زین العابدین صاحب کی بصیرت افروز تقریر

دہلی ۲۴ فروری- آج بعد نماز جمعہ زیر اہتمام جمعیۃ علماء ہند بصدارت مولانا ڈاکٹر زین العابدین صاحب ندوی مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ صاحب صدر نے اپنی تقریر کے دوران میں جمعیۃ علماء ہند کی اہم ملکی و مذہبی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ہندوستانیوں کا قلب دماغ اور عقل تینوں غلام ہیں اور جب تک یہ تینوں چیزیں آزاد نہ ہونگی کبھی ہندوستان کے اندر کوئی تحریک کامیاب نہیں ہو سکتی۔ آپ نے مزید فرمایا کہ غلامی کی زندگی بدترین مصیبت ہے اور اس سے گلو خلاصی ہمارا فرض عین ہے۔

آپ نے مثال کے طور پر فرمایا کہ آزاد اور غلام کی زندگی میں کیا فرق ہے۔ اس کو امریکہ میں جا کر دیکھا جائے کہ کینیڈا اور یونائیٹڈ اسٹیٹ کے درمیان ایک چھوٹا سا دریا حائل ہے۔ کینیڈا کے باشندوں میں عام طور پر ایمانی و جسمانی کمزوری پائی جاتی ہے اور وہ علو حوصلگی اور بلند خیالی سے کوسوں دور ہیں اور یونائیٹڈ اسٹیٹ کے باشندے ایک زندہ و جانباز قوم کی طرح زندگی بسر کرتے ہیں اور آزادی کی نعمت سے فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔ موصوف کی تقریر کا سلسلہ ایک گھنٹہ تک جاری رہا اس کے بعد دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

ایڈیٹر الجمعیۃ کے دولت کدہ پر معززین کا اجتماع

ضیاء الملک ملا رموزی صاحب کی پرتکلف ضیافت

گذشتہ جمعہ کو جناب ہلال احمد صاحب زبیری بی اے ایڈیٹر "الجمعیۃ" نے اپنے دولت کدہ پر ضیاء الملک ملا رموزی صاحب کو ایک پرتکلف ضیافت دی جس میں رموزی صاحب کے علاوہ مقامی اخبار نویس ... [illegible]

دہلی کا بازار

[illegible]

مہاراجہ الور کا اعلان غیر تسلی بخش ہے

آل انڈیا موبیہ پنچایت کی تجاویز

[illegible]

الور میں انگریز وزیر اعظم کی ڈکٹیٹری

[illegible]

ریاست الور میں سکون

[illegible]

ریلوے میں مسلمانوں کی ملازمتوں کا مسئلہ

پرمانند، مسٹر رنگا آئر اور سکھوں کا غیر منصفانہ رویہ

اسمبلی کے ممبران میں فرقہ وارانہ ہیجان

نئی دہلی ۲۱ فروری- کل اسمبلی میں ریلوے بجٹ پاس ہو گیا۔ ایک تحریک بھی غیر سرکاری ارکان منظور نہ کرا سکے۔ صرف دو مسئلوں پر چار دن صرف ہوئے اور مختلف جماعتوں کے عدم اتفاق کے باعث بہت سا وقت ضائع ہو گیا۔ کل جس وقت حکومت کی توجہ اس طرف مبذول کرائی گئی کہ ریلوے کی ملازمتوں میں مسلمانوں کو کافی حصہ نہیں ملتا تو اس وقت فرقہ وارانہ جذبات پیدا ہو گئے۔

اس کے مقابلہ میں سکھوں نے نہایت غیر منصفانہ رویہ اختیار کیا اور سردار سنت سنگھ نے کہا کہ این ڈبلیو ریلوے میں سکھوں کو کافی تائید کی دی جائے۔ دیوان بہادر رام سوامی مدلیار نے حکومت کو مشورہ دیا کہ ایک ریلوے پبلک سروس کمیشن مقرر کی جائے جس کو یہ ہدایت کر دی جائے کہ مختلف ملتوں کو حصہ وار ملازمتیں دی جائیں اس مشورہ کو بھائی پرمانند اور مسٹر رنگا آئر برداشت نہ کر سکے اور انہوں نے مخالفت شروع کر دی۔

سر جوزف بھور ممبر تجارت نے کہا کہ مسٹر حسن کی رپورٹ پر اب تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔ کیونکہ حکومت ایک ایسے حل کی تلاش میں ہے جو تمام ملتوں کیلئے مفید ہو۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ حکومت جن تجاویز پر غور کر رہی ہے وہ شکایات کے اصولی پہلوؤں کا ازالہ کر دیگی۔

والیان ریاست کا ایک اہم اجلاس

قرطاس ابیض پر غور کرنے کیلئے ایک کمیٹی کا تقرر

نئی دہلی ۲۲ فروری- آج ایوان والیان ریاست کی سٹینڈنگ کمیٹی کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں نواب بھوپال اور مہاراجہ کچھ کے علاوہ تمام ممبران شریک ہوئے آئین کے متعلق حال ہی میں جو بحث ہوئی تھی اس پر میٹنگ میں نظر ثانی کی گئی اور قرطاس ابیض کی اشاعت کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کیا گیا کہ ریاستوں کے وزراء کی ایک نمائندہ کمیٹی مقرر کی جائے جو قرطاس ابیض کی تجاویز پر غور کرے اور برائے غور سٹینڈنگ کمیٹی کے روبرو رپورٹ پیش کرے اور بعد میں ایوان والیان ریاست میں منعقد ہوگا۔ ان پر غور کیا جائے۔ اس کمیٹی کی رپورٹ شائع نہ ہو جائے ... [illegible]

پنجاب میں ڈاکوؤں کے دم خم

پولیس اور ڈاکوؤں میں جنگ

تین زبردست ڈاکے اور کئی اشخاص ہلاک

امرتسر ۲۴ فروری- پنجاب کے تین مختلف مقامات سے دو زبردست ڈاکوں اور پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان معرکہ آرائی کی اطلاع ملی ہے۔

ایک ڈاکہ ضلع گورداسپور میں واقعہ موضع پنڈی پور بیان میں لالہ ملکھی رام ساہوکار کے یہاں ڈالا گیا۔ تقریباً ایک درجن ڈاکوؤں نے مکان پر حملہ کر دیا جب گاؤں والوں نے ان کا تعاقب کیا تو ان پر تیغوں کی بارش کی ... [illegible]

اسمبلی میں اسلامی نکاح اور طلاق کا مسئلہ

خان عبدالغفار خان اور معاشرتی اصلاحات

[illegible]

یوپی میں سول نافرمانی کی رفتار

سزایابی اور رہائی

[illegible]

اتحاد کانفرنس کا اجلاس ضرور ہوگا

مولانا شوکت علی کی واپسی کا انتظار!!

[illegible]

زائرین حجاز کیلئے ہدایات

یک طرفہ ٹکٹ خریدنے میں سہولت

[illegible]

وائسرائے سے زمینداروں کے وفد کی ملاقات

دستور اساسی میں حقوق کے تحفظ کا مطالبہ

[illegible]

مولانا ظفر علی خاں کے بینک جلنی کی ضمانت

قادیانیوں کے خلاف پروپیگنڈہ کا جرم

[illegible]

جزیرۃ العرب میں انگریزی مداخلت

عقبہ میں برطانوی مرکز پرواز کا قیام

[illegible]

بنگال میں کئی انجمنیں خلاف قانون قرار دی گئیں

[illegible]

۲۰ ہزار مبندوؤں نے مالگزاری نہیں دی

حکومت بنگال کا اعلان

[illegible]

ریلوے بورڈ میں کفایت شعاری کی تجویز

[illegible]

رام گڈھ کے فسادی ہندوؤں کی برات

[illegible]

آل انڈیا آزاد پارٹی کا اہم اجلاس

رجعت پسندانہ سازشوں کا استیصال

مولانا حسرت موہانی جنرل سکرٹری آل انڈیا آزاد پارٹی نے ذیل کا بیان شائع کیا ہے:-

آل انڈیا انڈیپنڈنٹ پارٹی کا یہ پہلا اجلاس عام منعقد ہو رہا ہے اور ان اہم سیاسی تغیرات کی بنا پر جو پیش آ رہے ہیں اور آئندہ سال کے اندر پیش آئیں گے انڈیپنڈنٹ پارٹی کو اس اجلاس میں اپنے نقطۂ نظر کے مطابق ملک کی رہنمائی کرنی ہے اور ایک ایسا پروگرام دینا ہے جو خالص سیاسی، غیر فرقہ وارانہ آزادانہ اور مائل بہ ترقی ہو۔ لہذا ارکان بورڈ سے استدعا ہے کہ معاملات کی اہمیت کو محسوس فرمائیں اور اس اجلاس میں ضرور شریک ہو کر ملک و قوم کی رہنمائی کریں یہی وقت ہے کہ اس واقعہ کا ثبوت دیدیا جائے کہ انڈیپنڈنٹ پارٹی ہندوستان کی سیاست میں ایک طاقت ہے جو ایک طرف رجعت پسندانہ سازشوں کا استیصال کرے گی۔ اور دوسری طرف مستبدانہ دراز دستیوں کا سدباب۔

مقام جلسہ لکھنؤ (چوراہا) گھسیاری منڈی دفتر اخبار نوید کوٹھی راجہ صاحب محمود آباد ۳ مارچ ۱۹۳۳ء کو ۵ بجے شام دفتر نوید میں آل انڈیا انڈیپنڈنٹ پارٹی کے ایگزیکٹیو بورڈ کا ایک اہم جلسہ منعقد ہوگا۔ ایجنڈہ حسب ذیل ہے۔

نمبر ۱- اسمبلی کی انڈیپنڈنٹ پارٹی کے ممبروں اور بعض دوسرے آزاد خیال اصحاب کو بحیثیت ممبر ایگزیکٹیو بورڈ کو اپٹ کرنا۔

نمبر ۲- اجلاس عام کے لئے ریزولیشنوں کا مسودہ تیار کرنا۔

نمبر ۳- آزاد پارٹی کے مجوزہ قواعد و ضوابط کے مسودات پر غور و بحث دیگر ضروری معاملات باجازت صدر پیش ہو سکیں گے۔

عدالت عالیہ سے اخبار ریاست کے مقدمہ کا فیصلہ

سشن جج کا فیصلہ مسترد کر دیا گیا

[illegible]

کلکتہ میں کانگریس کا اجلاس منعقد ہوگا؟

حکومت کے ارادے۔ صدر کانگریس کا اعلان

[illegible]

سرحدی کونسل میں سنان بازاری کا نظارہ

وائسرائے نے پیش کرنے کی اجازت دیدی

[illegible]

غلاف پر قرآن شریف

ایک انگریز نے مسلمانوں کو واپس دیدیا

[illegible]

مصنف "انگلستان" کے ملحدانہ خیالات

یو۔پی۔ کونسل میں سوالات

[illegible]

حکومت، کانگریس کے اجلاس میں مداخلت نہیں کریگی

[illegible]

کانگریس کا اجلاس کلکتہ اور حکومت

سیاسی اسیروں کی رہائی کے سوال پر غور

[illegible]

اسیران میرٹھ کی اپیل

[illegible]

دشمنوں کو مکان میں بند کر کے آگ لگا دی

صوبہ سرحد میں ایک سنگدلانہ انتقام

پشاور ۲۵ فروری- ہزارہ سے آتش زنی کے ایک وحشیانہ واقعہ کی اطلاع ملی ہے جس میں انسانوں اور مویشیوں کی جانیں ضائع ہوئی ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ پٹھانوں کی دو پارٹیوں میں زمین کے معاملہ میں دشمنی چلی آتی تھی ایک پارٹی نے مخالفین کو ایک مکان میں بند کر دیا اور مکان کو آگ لگا دی جس سے گھر کے اندر مویشی اور آدمی سب جل گئے۔ پولیس تفتیش میں مصروف ہے۔ ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی معلوم ہوا ہے کہ مخدوش علاقہ میں امن و قانون بحال کرنے کے لئے مزید پولیس بھیجی گئی ہے۔

اسی قسم کے وحشیانہ جرائم کی ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے موضع سے اطلاع ملی ہے۔ جان و مال کا سخت نقصان ہوا ہے۔ حملہ آوروں کا ابھی تک سراغ نہیں ملا۔

پٹھان طلباء میں شدید جنگ

ایک ہلاک اور متعدد زخمی

پشاور ۲۴ فروری- بمقام ... کوہستان اور ملازئی کے طلباء کے درمیان جنگ ہوگئی جس میں تقریباً ۱۲۰ آدمیوں نے حصہ لیا۔ لڑائی میں ریوالور، کلہاڑے ... [illegible]

کیلو اور سوٹنگ میں جاپانی افواج کا داخلہ

لنگ یان میں خوفناک جنگ بیشمار ہلاک و مجروح

چینیوں پر جاپانی ہوائی بیڑہ کی بمباری

پیکنگ ۲۵ فروری- برفباری کی خوفناک حالت میں ساٹھ ہزار جاپانی اور تیس ہزار منچو کو افواج اپنے فوجی افسروں کو پیش قدمی کرنے کی ترغیب دے رہی ہیں اور مجبور کر رہی ہیں کہ وہ اس راستہ کی طرف بڑھے چلیں جو چی فینگ اور لنگ یان سے جیہول کے شمال مشرق کو جاتا ہے۔ جاپان کا ایک فوجی دستہ چاؤیانگ میں داخل ہوگیا ہے اور ہوائی بیڑہ چینیوں پر بمباری کرنے میں مشغول ہے۔

ٹوکیو کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ موجودہ جنگ کے دوسرے حصہ میں بھی جاپانیوں کو کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اور کیلو کو جاپانیوں نے پوری طرح فتح کر لیا۔ آج کی ایک رپورٹ مظہر ہے کہ جاپانی افواج کیلو کے جنوبی مقام سوٹنگ میں داخل ہوگئی ہے۔ جاپان کے محکمہ جنگ نے اعلان کیا ہے کہ آج جیہول پر پیش قدمی شروع کر دی جائے گی۔

چے پنگ ۲۵ فروری- منچوکو کی ایک رپورٹ مظہر ہے کہ لنگ یان کے رقبہ میں چینی اور جاپانی افواج میں سخت معرکہ آرائی ہوئی ہے جس میں سخت کشت و خون ہوا ہے۔ اس مقام پر چینی افواج متعین تھیں جن پر بیس ہزار جاپانیوں نے حملہ کر دیا اور یہ معرکہ ظہور میں آیا۔

ٹوکیو ۲۵ فروری- جاپانی کابینہ کے غیر معمولی اجلاس میں اس مسئلہ پر غور کیا گیا کہ جاپان کا مجلس اقوام سے قطع تعلق کر لینے کے بعد تخفیف اسلحہ کی کانفرنس میں شرکت کی جائے یا نہیں۔

مصیبت زدگان میوات کی امداد

[illegible]

کیا انگریز مصر کو چھوڑنے کے لئے تیار ہیں

[illegible]

منچوریا پر ہمارا قبضہ رہے گا!

مجلس اقوام میں جاپانی نمائندہ کے دلائل

[illegible]

کلکتہ میں جاپانی پارچہ بافی کے کارخانے

[illegible]

اچھوت بلوں کو مشتہر کیا جائیگا

[illegible]

لندن میں اسلامی مرکز اور مسجد کی تعمیر

سینٹ جیمس سکوائر کے قطعہ کا انتخاب

[illegible]

ہندوستان کی آزادی میں مشکلات

ڈیلی میل کی رجعت پسندانہ تجویز

[illegible]

مجتہد العصر حضرت العلامہ سید محمد انور شاہ صاحب

[illegible]

آسٹریا اور جرمنی میں اتحاد

وسطی یورپ میں ایک نئی جنگ کا خطرہ

[illegible]

روسی مہاجرین پر گولیوں کی بارش

[illegible]

جاپان نے مجلس اقوام کا بائیکاٹ کر دیا

مشرق بعید میں جنگ کی زبردست بنیاد

جنیوا ۲۴ فروری- چین اور جاپان کے تنازعہ کے سلسلہ میں جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ مشرق بعید میں زبردست جنگ کی بنیاد پڑ گئی ہے۔

بین الاقوامی لیگ نے چین اور جاپان کے تنازعہ کے متعلق مصالحت کرانے کے لئے ۱۹ ممبران کی جو کمیٹی مقرر کی تھی اس کی رپورٹ آج ایک ووٹ کے مقابلہ میں ۴۲ ووٹ سے منظور کر لی۔

بین الاقوامی لیگ کے جاپانی ڈیلیگیٹوں کے لیڈر ایم متسوکا نے لیگ کو مطلع کیا کہ اب جاپان مزید عرصہ تک بین الاقوامی لیگ سے اشتراک عمل نہیں کر سکتا۔ اس کے بعد تمام جاپانی ڈیلیگیٹ لیگ کے اجلاس سے واک آؤٹ کر گئے۔

حکومت خطرہ مول لینا نہیں چاہتی

سیاسی قیدیوں کی رہائی پر دارالعوام میں مباحثہ

لندن ۲۴ فروری- کل دارالعوام میں قدامت پسندوں کی تجویز پر مباحثہ ہوا۔ مسٹر ہنری پیج کرافٹ نے حکومت کی تجاویز کی پرزور مخالفت کی وزیر ہند نے یقین دلایا کہ امن و آئین کے تحفظ کے بغیر صوبجاتی آزادی غیر ممکن العمل ہے۔ حکومت دسمبر ۱۹۳۱ء کے اعلان سے پیچھے نہیں ہٹنا چاہتی۔

سر سیموئیل ہور نے یہ بھی کہا کہ حکومت سیاسی قیدیوں کو رہا کر کے خطرہ مول نہیں لینا چاہتی وہ یہ اطمینان چاہتی ہے کہ سیاسی قیدیوں کی رہائی کے بعد سول نافرمانی دوبارہ زندہ نہ ہو۔

وزیر دربار ایران کی جائداد کی ضبطی

طہران ۲۴ فروری- تیمور تاش وزیر دربار جنہیں دو روز ہوئے گرفتار کیا گیا تھا شاہی قید خانہ کے شفاخانہ میں داخل کر دئے گئے ہیں۔ آپ اختلاج قلب کے شدید دورہ میں مبتلا ہیں۔

حکومت نے آپ کی جائداد کی ضبطی کا حکم دے دیا ہے۔ آپ کے خلاف قیمتی بنکوں میں غیر ملکی کاروبار میں حصہ لینے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔

امریکہ ۲۵ لاکھ ڈالر کی چاندی خریدے گا

واشنگٹن ۲۴ فروری- ریاستہائے متحدہ امریکہ کی حکومت نے ... [illegible]

جدید دستور کی کامیابی موہوم ہے

[illegible]

۳۲ ہزار کارخانوں کا دیوالہ

[illegible]

آگرہ میں کانگریس کمیٹی کا اجلاس

۲۴ کارکنوں کی گرفتاری

[illegible]

حاجیوں کا جہاز ضرور روانہ ہوگیا

[illegible]

معاہدہ پونہ پر دوبارہ غور کرنے کا مطالبہ

[illegible]

تخفیف اسلحہ کی کانفرنس میں افغانی نمائندہ

[illegible]

دکن کے مقروض کاشتکاروں کی نجات

ساہوکاروں کی ہوس زر اندوزی کا انسداد

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا فرمان

(گذشتہ سے پیوستہ)

بیانات مدعی علیہ بحیثیت گواہ کے

حساب لینے کا طریقہ

کاشتکاروں کے خلاف نالش ان کے مقام سکونت پر ہوگی

مقروض کاشتکاروں کے معاملات کی تاریخ کی سماعت

اختیار عدالت نسبت تعین تاریخ بغرض ادائی زر رہن

کے بعد ادا نہ کی جائے تو عدالت سالم جائداد مرہونہ کے نیلام کا حکم دینے کے بجائے صرف اسی قدر حصہ جائداد کے نیلام کا حکم دیسکے گی جو اس رقم کے وصول کرنے کے لئے عدالت ضروری خیال کرے۔

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کنظرے سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا)

Castopher Mnfg Co. (India)
P. Box 88. Bunder Road. Karachi بندر روڈ کراچی

لارج انگلش ٹیچر

فلسفہ نماز

علی گڈھ سٹی

صداقت و ایمانداری حکم خدا اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے

نوساری والے کا شراب طہور (رجسٹرڈ)

نوساری دواخانہ قریب جے جے ہاسپٹل بمبئی پوسٹ نمبر ۹

بلحاظ تعداد الفاظ محاورات اور ضرب الامثال دنیا میں سب سے بڑی لغت

جامع اللغات اردو

مصنفہ خواجہ عبدالمجید

السنۂ متعلقہ — حصہ اول

اردو ہندی فارسی عربی اور سنسکرت کے لاتعداد الفاظ کا مخزن لاکھوں محاورات کا حامل پچیس ہزار سے زائد ضرب الامثال و اقوال کا مجموعہ الفاظ علمیہ کی تشریحات مشاہیر عالم کی سوانح عمریاں اور خصوصاً ہندوؤں اور مسلمانوں کی تاریخ اور ان کے مشاہیر کے حالات اور تاریخی واقعات نہایت تفصیل سے درج ہیں محاورات عامہ عادات ... صفحات کے کم از کم تیس ماہوار حصوں میں ماہوار شائع کیا جائیگا ... قیمت فی حصہ ایک روپیہ چار آنہ علاوہ محصول ڈاک

پہلا حصہ تیار ہے فوراً طلب فرمائیے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ المشتہر

خواجہ امام محمود دہلوی منیجر جامع اللغات کمپنی لاہور گوبند رام اسٹریٹ چیمبرلین روڈ پوسٹ بکس ۲۳

گھر بیٹھے وید حکیم بنجاؤ

اگر آپ حکیم تیرتھ پرشاد اگروال کی مجربات تلسی کا بغور مطالعہ کر لیجئے ...

بال جیون گھٹی

مفت لو ...

المشتہر: منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڈھ شہر۔ یو۔ پی

حیات طیبہ

ہندوستان کے مجاہد اعظم قائد جیوش اسلامیہ مولانا اسمٰعیل شہید دہلوی کی سوانح عمری ...

منیجر الجمعیت اسٹیم پریس

حب نعمت (رجسٹرڈ)

جریان ، سرعت ، کثرت احتلام ضعف باہ وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے ... قیمت ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک

کارخانہ کی بڑی فہرست ادویہ مفت طلب کیجئے۔

منیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار ٹلی ... دہلی

سفید بال جڑ سے کالا

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس کمی سری (دربھنگہ)

ٹریکٹ کیس مفت منگوائیے

بشرطیکہ دفعہ ہذا کا کوئی حکم اس دعوے کے رجوع کرنے کے حق کے اختیار کا باعث نہ ہو ...

مرافعہ

دفعہ ۱۶۔ ان تمام مقدمات میں جو دستور العمل ہذا کے تحت قابل سماعت ہوں عدالت کے فیصلہ کی ناراضی سے صرف ایک مرافعہ ہو سکیگا۔

اختیار نسبت ترتیب قواعد

حساب فہمی کا دعوےٰ کر سکتا ہے

اختیار عدالت بتعین اجراء ڈگری

میعاد

ہر جگہ چلنے والی فائدہ مند تجارت
ہمارا تین سالہ تجربہ اور پرانا کاروبار ہے

ہمارا امریکن جاپانی ۔ ولایتی ۔ اور انڈین ملوں کا کٹ پیس پارچہ ہر جگہ مقبول ہو رہا ہے ...

امریکن کمرشل کمپنی (رجسٹر شدہ) بمبئی پوسٹ نمبر (۱۱)

ہندوستانی ایجاد اور دنیا کو چیلنج

دی نول پرنس اینڈ کمپنی جنرل آرڈر سپلائرز کنٹریکٹرز۔ انونٹرز اینڈ مینوفیکچررز مادھو نگر اوجین

مفت را چہ گفت

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی کی شاندار با تصویر فہرست ادویہ معہ جنتری سنہ ۱۹۳۳ء مفت صرف ایک کارڈ لکھ کر منگا لیجئے ... اپنی ہر بیماری کا علاج با آسانی کر سکتے ہیں۔

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑتے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف
کیوں کس لئے

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

ہندوستانی دواخانہ کی چار انمول دوائیں

مکمل فہرست مفت طلب کیجئے

قرص حیض
یہ وہ مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے خاص الخاص مجربات سے ہے جریان جیسے خبیث مرض کو بالکل دور کر دیتی ہے واضح جریان دوائیں مغلظ ہونے کی وجہ سے بالعموم بھوک کو بند کر دیتی ہیں۔ لیکن یہ دوا اس نقص سے پاک ہی نہیں بلکہ خوب بھوک لگاتی ہے۔ جگر اور مثانہ کی حرارت کو دور کرتی ہے۔ سوزاک کے بعد جریان ہو جاتا ہے اس کے لئے بھی یہ بے نظیر چیز ہے۔

قیمت ۳۲ قرص دو روپے (عہ)

اکسیر نسواں
عورتوں کے امراض کے لئے اس سے بہتر دوا اب تک نہ ہندوستان میں ہے اور نہ یورپ میں، ضعف رحم، ورم رحم سیلان الرحم ایام حیض کی بے قاعدگی ان کا جلد جلد یا رک رک کر آنا درد کے ساتھ آنا اولاد کا نہ ہونا، اسقاط حمل اور اختناق الرحم وغیرہ امراض نسواں کے لئے اکسیر۔ مفید اور کامیاب دوا ہے۔ تندرست عورتیں اس کو استعمال کر کے امراض سے محفوظ رہتی ہیں۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

ملین
یہ دافع قبض دواؤں میں بے نظیر دوا ہے معدہ اور آنتوں کو بالکل صاف کر دیتی ہے۔ قبض سے پیدا ہونے والے امراض مثلاً درد سر دنیا ہونا، آشوب چشم وغیرہ اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ موسمی بخاروں میں اس کا استعمال بطور ایک دافع تعفن دوا کے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ الغرض یہ قبض کے لئے نہایت مفید اور مقبول عام دوا ہے۔

قیمت ۸۰ قرص ایک روپیہ چار آنہ

جوہری
مرض آتشک کے لئے حضرت مسیح الملک کے مجربات سے وہ خاص دوا ہے جس سے اب تک ہزارہا مریض اچھے ہو چکے ہیں آتشک نئی ہو یا پرانی اس کو نیست و نابود کر دیتی ہے آتشک کے سبب سے گٹھیا اور عرق النساء جیسے امراض پیدا ہو جاتے ہیں بعض مریضوں میں غلبہ سوداویت کے باعث گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے اس کے ازالہ کے لئے بھی یہ دوا بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

قیمت پندرہ یوم دو روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ: منیجر ہندوستانی دواخانہ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

سہ روزہ
یداللّٰہ علی الجماعۃ
الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر
ہلال احمد زبیری (بی-اے)

جلد ۱۷ | دہلی - یوم یکشنبہ ۸ ذیقعدہ ۱۳۵۱ھ مطابق ۵ مارچ ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۷

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانوں پر بہتان (زمیندار)

مسلم کانفرنسیوں کی بے معنی دھمکی

جزیرۃ العرب میں مداخلت

مسلمان اور چھوت چھات

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معارف)

عیسائیوں کی طرف سے شہر عکہ کا محاصرہ

مسلمانوں اور فرنگیوں کی جنگ میں ایک خط اتنا اہم ...

صلیبیوں کی احسان فراموشی

شہر عکہ کا محاصرہ

عیسائیوں کا خوف و ہراس

آئینہ دہلی
THE AINA MONTHLY
مشاہیر و معاصرین کی آراء ملاحظہ فرمایئے
آپ بھی فوراً "آئینہ" کے خریدار بن جایئے
نمونہ کے لئے دو آنہ کا ٹکٹ آنا ضروری ہے
پتہ:- منیجر "آئینہ" دریا گنج دہلی

عربی کا معلم
ترجمان القرآن
عبدالوحید صدیقی منیجر الجمعیۃ دہلی سے طلب فرمائیں

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۷

الجامعہ
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے - منیجر

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کردینے والا
قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جن سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے پوری دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان آسانی کے ساتھ تلاوت کرسکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھکر دل کو سرور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

کہ وہ ہم سے نورانی قرآن مجید طلب کرکے اس میں تلاوت کرے اور جنہیں اللہ نے استطاعت دی ہے ...

شوال تک خاص رعایت

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

علماء صلحاء محدثین مفسرین نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ
قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے. قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو دنیا میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے قابل قدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اسے تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب مفتی اعظم صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اسد الاسلام حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب مسیح الملک حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے متبحر اور مقدس علماء نے اسے بیحد پسند فرمایا ہے اور نہایت پر زور الفاظ میں مسلمانوں سے اس کے متعلق سفارشیں کی ہیں ایک مسلمان کیلئے اس پانچ ترجمے والے قرآن مجید سے بڑھکر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہوسکتا خود طلب فرمایئے اپنے عزیزوں کیلئے منگایئے اور دوستوں کو ہدیہ کے طور پر دیجئے۔

خصوصیت

صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں ...

شوال تک کے لئے

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم یکشنبہ ۸ ذیقعدہ ۱۳۵۱ ہجری

سال رواں کا میزانیہ

ہندوستان کی مفلسی اور تباہ حالی بدستور باقی رہیگی

دنیا کی حکومتوں کے لئے کامیابی و ناکامی کا معیار یہ نہیں ہوتا کہ ان کے پاس کس قدر فوجیں موجود ہیں اور انہیں کس قدر سامان جنگ پر دسترس حاصل ہے یا ان کی پولیس کس قدر وسیع پیمانہ پر رکھی جاتی ہے / یا ان کے سرکاری عہدوں کو کیسے کیسے لائق و قابل اور گرانبار تنخواہیں وصول کرنے والے افسروں سے پر کیا جاتا ہے یا ان کا نظام کتنا مضبوط اور قابل فخر ہے یا ان کے خزانوں میں اس وقت نقد روپیہ کتنا موجود ہے یا ان کے سالانہ میزانیہ میں کتنی بچت دکھائی جا رہی ہے، بلکہ حکومتوں کی ...

زیادہ اس امر پر اظہار فخر کرتا ہے کہ باوجود کساد بازاری اور اقتصادی مشکلات کے بیالیس لاکھ روپیہ کی بچت دکھائی گئی ہے۔ جیسا کہ ہم اوپر لکھ چکے ہیں، ہم نہایت افسوس کے ساتھ یہ عرض کرنے پر مجبور ہیں کہ ہم اس قسم کے کسی بجٹ کو جو صفحۂ قرطاس پر نہایت دلخوش کن تصویر کھینچ دے اور مخصوص طریقوں پر دونوں جانب کا توازن قائم کر کے بیالیس لاکھ روپیہ کی بچت بھی دکھا دے محض اس بنا پر قابل قبول قرار نہیں دے سکتے کہ اس کی ظاہری شکل و صورت نہایت ...

اس قدر خوف کیوں ہے؟

حاجیوں پر لاٹھی چارج

مذہبی مداخلت اور مسلم ارکان اسمبلی

فتنۂ قادیان

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

حکومت کانگریس کے اجلاس میں کیوں مزاحمت کر رہی ہے؟

سیاسی قیدیوں کو کیوں رہا نہیں کیا جاتا؟

اسمبلی میں سوالات اور ہوم ممبر کی عجیب و غریب منطق

نئی دہلی یکم مارچ۔ آج اسمبلی کا اجلاس غیر سرکاری تجویزوں پر غور و خوض کرنے کے لئے شروع ہوا۔ مسٹر ستیہ مورتی نے مختصر نوٹس کے ذریعہ اجلاس کانگریس پر حکومت کی بندش کے متعلق سوال کیا اور پوچھا کہ جب کہ کانگریس غیر آئینی جماعت نہیں قرار دی گئی ہے اس کے علاوہ ایسوسی ایٹڈ پریس کی خبر سے پتہ چلتا ہے کہ آئندہ اجلاس کانگریس میں قرطاس ابیض پر غور و خوض ہوگا تو پھر حکومت اس میں کیوں مزاحمت پیدا کر رہی ہے۔

ہوم ممبر کا جواب

حکومت اور کانگریس

اشتراک عمل

واحد طریقہ

قرطاس ابیض پر غور

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

مختلف ممالک میں ناخواندوں کی تعداد

ہندوستان کی جہالت کا دردانگیز ماتم

دنیا کے مختلف ممالک میں خواندہ اشخاص کے مقابلہ میں ناخواندوں کی کثیر تعداد موجود ہے جس کا فی صدی تناسب حسب ذیل نقشہ سے معلوم ہوگا:۔

ہندوستان میں ناخواندوں کی تعداد	۹۱ فی صدی
پرتگال	۶۵
اسپین	۴۳
اٹلی	۲۷

بشپ برمنگھم اور گاندھی جی

جنوبی افریقہ کا ایک دلچسپ واقعہ

برطانی سلطنت کی تباہی کا خواب

۱۹۷۰ء کے متعلق ایک لارڈ کی پیشگوئی

ریاست کوچین میں سیاسی و معاشرتی اصلاح

کثیر الشوہری اور کثیر الازدواجی کا انسداد

جاپانی پارچہ کی ارزانی کا سبب

چین میں اطفال کشی کی خوفناک رسم

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

ترکی میں علماء دین کا اجلال و احترام

حکومت کی طرف سے ایک جدید قانون کا نفاذ

علماء کی توہین کرنے والے کو سزا دی جائیگی

ترکی حکومت کی لادینیت اور افرنجیت کے متعلق عربی اور انگریزی اخبارات میں افسوسناک خبریں آتی رہتی ہیں جن میں کچھ تو حقیقت ہوتی ہے اور کچھ مغربی پروپیگنڈہ ہوتا ہے۔ لیکن بحیثیت مجموعی یہ امر یقین کیا جا سکتا ہے کہ ترکی حکومت مغربی الحاد سے متاثر ہو چکی ہے اور اس کی ذہنیت کو یورپ کی ظاہر فریبیوں نے مغلوب کر لیا ہے۔ اسلام کے احکام و قوانین ...

لبنان کے مسلمانوں میں بیداری

سرکاری مناصب کے حصول کیلئے ایک جمعیۃ کا قیام

ٹیونس کے علماء اسلام کی فرض شناسی

جمعیۃ تضامن العلماء کی تاسیس

ترکی میں ایک جدید جامع مسجد کا افتتاح

ترکوں کو اسکاٹ یا لڈین کی ہدایت

سلطان حمید الدین والیٔ یمن کی علالت

عراق اور برطانی معاہدہ میں نظر ثانی کی ضرورت

وزیر اعظم عراق کا زبردست اعلان

(بسلسلہ انگریزی اخبارات کے تراجم)

۱۹۳۳ء میں ۲۷ جہازوں کی تعمیر

برطانی صنعت و حرفت کیلئے امید افزا حالات

دو سال کے اندر چاندی کی مقدار میں اضافہ

پیرس کی رصدگاہ میں ایک بولنے والا گھنٹہ

حکومت پنجاب کی قادیانیت نوازی کیخلاف شدید احتجاج

جامع مسجد دہلی میں فرزندان توحید کا زبردست مظاہرہ

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی پُرجوش تقریر

غلام احمد قادیانی اپنے اقوال کی رو سے کافر ہے

قادیانی اور لاہوری جماعتوں کو فوراً توبہ کرنی چاہئے

علمبرداروں کو فخر اسلام امیر شکیب ارسلان کا انتباہ

ٹائمز آف انڈیا کے ایڈیٹر آغوش اسلام میں

تثلیث سے غیر مطمئن ہو کر مسٹر توحید کا استقبال کیا

حکومت ہند کی آمدنی اور خرچ

میزانیہ میں ۲۴ لاکھ کی بچت کا تخمینہ

تار اور ڈاک کے محاصل میں اضافہ قائم رہے گا

دار الحکومت

سید محمد شفیع صاحب کو دوبارہ نوٹس

۲۴ گھنٹہ میں دہلی چھوڑنے کا حکم

حافظ صادق علی صاحب کی رہائی

کارکنان جمعیۃ علماء ہند کی رہائی

دہلی اور گوالیار میں انقلابی سازش

اسلحہ کی برآمدگی پانچ نوجوان گرفتار

الہ آباد ہائی کورٹ میں ایک مسلم خاتون بیرسٹر

علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی بحالی کا مطالبہ

اسمبلی میں شاہ مسعود احمد کی قرارداد

ایوان میں شور برپا ہو گیا

حاجیوں پر پولیس کا لاٹھی چارج

بمبئی پولیس کا ظالمانہ اور انسانیت سوز رویہ

ہندوستان میں یورپینوں کیلئے خطرہ

برطانیہ اپنی طاقت سے دستبردار ہو رہا ہے

مدراس میں سزایافتگان کی تعداد

ہوم ممبر کا بیان

پونڈری کے ہندو وکیل کے خلاف مقدمہ

عدالت عالیہ سے ۱۴ ہندوؤں کی اپیل خارج

خوست میں جنگ چھڑ گئی

افغانی فوج اور وزیری لشکر کا مقابلہ!!

کانگریس کا اجلاس منعقد کرنیکی اجازت نہیں دیجاسکتی

پہلے سول نافرمانی کو ترک کرنے کی ضرورت ہے

اسمبلی میں ہوم ممبر کا اعلان

اسمبلی میں ساردا ایکٹ سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کرانیکی کوشش

اسلام سے ہوم ممبر کی ناواقفیت کا ثبوت

حکومت کو اصل غرض کی تکمیل

ساردا ایکٹ سے استثنا نہیں ہو سکتا

چین اور جاپان کی خونریز جنگ

گولہ باری اور زہریلی گیس کا استعمال

جاپان نے دو شہروں پر قبضہ کر لیا

دار العوام میں الور کے متعلق سوالات

فسادات مرزاپور کا فیصلہ

مختصرات

جنوبی امریکہ میں جنگ

جنگ کیلئے افواج کا اجتماع

کانگریس کی پالیسی کا اعلان کرنے کیلئے گاندھی جی کا ارادہ

حکومت اس اعلان کی اجازت نہیں دیگی

سولہ سو چینی اور جاپانی ہلاک

چین اور جاپان کی جنگ کا نتیجہ

مولانا ابوالکلام آزاد کا بیان

ایک غلط فہمی کا ازالہ

ضروری اطلاع

حرم نبوی اور اسکندریہ کی مسجد کی اصلاح

اردو لسانیات پر ایک فصیح و بلیغ خطبہ
بزم ادب " مشن کالج حرکت میں

یادش بخیر مولانا بلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے (ڈپٹی ایڈیٹر الجمعیۃ) جس زمانہ میں مشن کالج میں زیر تعلیم تھے، اور بزم ادب کی نظامت کے فرائض انجام دیتے تھے۔ اس زمانہ میں بزم ادب کی سرگرمیاں ... لیکن آپ کے جانے کے بعد اس انجمن کا وجود محض نام کا رہ گیا تھا ... طلباء کی تعلیم اور مشاغل ... اس بات کا بین ثبوت ہے کہ کالج کے طلباء اردو سے دلچسپی لینے لگے ہیں۔

گذشتہ چہار شنبہ ۱۵ فروری کی شب کو ۷ بجے بزم کے زیر اہتمام جلسہ منعقد ہوا جس میں حاضرین کی تعداد کافی سے زیادہ تھی ... سر عبداللہ سہروردی ... پنڈت امرناتھ مدن ساحر دہلوی ... مولانا عبدالرحمن صاحب ... مولانا عطاء الرحمن صاحب ... سید عبدالحی صاحب (ناظم بزم ادب) ... حافظ انوار حسین صاحب بی۔ اے ... مولوی شفیع الدین صاحب نیر (دارد و آنرز)

سب سے پہلے سید عبدالحی صاحب نے ایک مختصر تقریر کے ساتھ جلسہ کی صدارت کے لئے سر عبداللہ سہروردی کا نام پیش کیا جس کی تائید پنڈت امرناتھ مدن صاحب ساحر دہلوی ڈپٹی تحصیلدار نے کی۔

... سر سہروردی کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے اور آپ نے پنڈت برجموہن صاحب دتاتریہ کیفی دہلوی سے درخواست کی کہ وہ اردو لسانیات پر اپنے گرانقدر خیالات کا اظہار فرمائیں۔ چنانچہ علامہ کیفی نے ۶۵ منٹ تک نہایت ہی دلچسپ انداز میں اردو کی "تدریجی ترقی اور لسانیاتی پہلوؤں" پر روشنی ڈالی ... اپنے خیالات کا اظہار کیا ... پروفیسر اشتیاق حسین صاحب قریشی ... ذکر ... شکریہ ادا کیا۔

۸ بجے یہ علمی اور ادبی مجلس بخیر و خوبی برخواست ہوئی۔

جمعیۃ طلباء مراد آباد کا جلسہ
اسیر فرنگ مولانا فضل الرحمن صاحب کی علالت

آج مورخہ ۲۷ فروری سنہ ۳۳ء کو جمعیۃ الطلباء مراد آباد کا ایک عام اجلاس زیر صدارت صدر جلسہ مذکور ہوا جس میں باتفاق آراء حسب ذیل تجویز پاس ہوئی۔

جمعیۃ الطلباء مراد آباد کا یہ عام اجلاس فدائے ملت و کارکن جمعیۃ علماء ہند سابق ناظم جمعیۃ طلباء مراد آباد۔ جناب مولانا فضل الرحمن صاحب کی علالت کی طرف گورنمنٹ کی توجہ دلاتا ہے ... ملتان جیل سے کسی بہاڑی جیل میں ...

> **فلسفہ نماز**
> جس کا ہر مسلمان مرد عورت۔ بچوں پرانے و نئے تعلیم یافتہ لوگوں کے لئے پڑھنا ضروری ہے۔ قیمت ۴۔ ملنے کا پتہ
> چودہری علی نواز خاں۔ دفتر آئینہ دنیا حضرت نظام الدین دہلی

امرتسر میں دار العلوم السنہ شرقیہ کا قیام

امرتسر جیسے اہم اور مشہور شہر میں مدت سے ایک ایسے دار العلوم کی ضرورت ... محسوس کی جا رہی تھی جس میں پنجاب یونیورسٹی کے شہری امتحانات کے نصاب کے مطابق السنہ شرقیہ کی تعلیم کا خاطر خواہ انتظام ہو ... خدا کا شکر ہے کہ ... بمقام امرتسر ... دار العلوم السنہ شرقیہ کا افتتاح ... علماء اسلام و لیڈر ...

> ## جامع اللغات اردو
> بہ لحاظ تعداد الفاظ، محاورات اور ضرب الامثال
> دنیا میں سب سے بڑا لغت شائع ہو گیا
> مصنفہ خواجہ عبدالمجید
> السنہ متعلقہ — حصہ اول
>
> اردو، ہندی، فارسی، عربی اور سنسکرت کے لاتعداد الفاظ کا مخزن، لاکھوں محاورات کا حامل، پچیس ہزار سے زائد ضرب الامثال و اقوال کا مجموعہ، الفاظ علمیہ کی تشریحات، مشاہیر عالم کی سوانح عمریاں اور خصوصاً ہندوؤں اور مسلمانوں کی تاریخ اور ان کے مشاہیر کے حالات، علم الاصنام کے قصے، ملکوں اور شہروں وغیرہ کے حالات اور تاریخی واقعات نہایت تفصیل سے درج ہیں۔ محاورات عامہ، عادات، فنون اصطلاحات علمیہ، اصطلاحات پیشہ وران لاکھوں کی تعداد میں ہیں۔ ہر لفظ کا تلفظ اور مادہ بھی دیا ہے ... تقریباً ... الفاظ ... محاورات ... ضرب الامثال ... مشاہیر عالم کی سوانح عمریاں اور بہت سے جغرافیائی مقامات کے حالات اور علم الاسلام کے قصے درج ہیں ... صفحات کے کم از کم تیس ماہوار حصوں میں ماہوار شائع کیا جائے گا ... بہترین کاتب نے اس کو لکھا ہے اور نہایت اعلیٰ کاغذ استعمال کیا گیا ہے ... قیمت فی حصہ ایک روپیہ چار آنہ علاوہ محصولڈاک
> پہلا حصہ تیار ہے فوراً طلب فرمائیے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ المشتہر
> **خواجہ ایم محمود طوری منیجر جامع اللغات کمپنی لاہور گوبند رام اسٹریٹ چیمبرلین روڈ پوسٹ بکس ۱۶۶**

> # ۱۲۔ مارچ کی بجائے سارا مارچ
>
> ناظرین کو معلوم ہے کہ ۱۲ مارچ کو امرت دھارا کا سالانہ جشن اس کی سلور جوبلی کے دن ۱۲ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء سے برابر منایا جاتا ہے بھائیوں کو
> اس میں شریک کرنے کے واسطے ۱۲۔ مارچ کو ادویات و کتب کی قیمت میں رعایت کی جاتی ہے۔ اس کے متعلق کئی مشکلات کے باعث شکایات
> ہوتی رہتی ہیں۔ بارہ مارچ کو ہزارہا آرڈر جو ڈالے جاتے ہیں۔ انکی تعمیل باری پر ہونے سے مہربان مہینہ بھر انتظار میں رہتے ہیں۔ کہ کب پارسل آوے گا
> ایجنٹ والوں کو بھی ایک دن میں سارا دفتر لگ کر بھی اشیاء بہم نہیں پہنچا سکتا اور ان کو کہنا پڑتا ہے۔ کہ ایک ماہ کے اندر جب مرضی ہوئے جانا۔ ان وجوہات سے
> اس دفعہ تجربہ کرنے کا خیال ہوا ہے کہ بجائے ۱۲ مارچ کے سارا مارچ ہی رعایت کے واسطے مخصوص کر دیا جائے۔ پس
>
> ## یکم مارچ سے ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۳۳ء تک جو آرڈر دنیا کے کسی بھی ڈاک خانہ میں ڈالے جاوینگے
> ### ان پر ۱۲ مارچ والی رعایت دی جاوے گی۔ یعنی
>
> ... امرت دھارا اسکے پانچ مرکبات ۳/۴ قیمت پر یعنی روپیہ میں ۴ رکی پر۔ اور دیگر ادویات و کتب نصف قیمت پر یعنی روپیہ میں ۸ رکی پر ملیں گی
> ... کے اندر اندر جمع کرا سکتے ہیں۔ ان کا روپیہ جبتک ختم نہ ہو تب تک ان کو وہی رعایت ملے گی چاہے وہ کتنی بار کر کے ادویات منگوا دیں
> ... جس میں امرت دھارا اور اسکے مرکبات نیز دیگر ادویات کا مختصراً بیان معہ چند سندات و کتب کے دیا ہے
>
> ## طلب کرنے پر مفت بھیجی جاتی ہے!
>
> جو صاحب باقاعدہ تشخیص کر کے علاج کرانا چاہیں۔ وہ قواعد علاج بھی ساتھ ہی طلب کریں۔ جتنی جلدی آرڈر کریں بہتر ہے۔ ایسا نہ ہو کہ آخیر میں وہی مشکلات پیش آویں
> ... امرت دھارا دینے کے واسطے لکھا گیا ہے امرت دھارا اور اسکے مرکبات تو ہر گھر میں ہمیشہ موجود رہنے چاہئیں۔ انکی قیمتیں اس طرح ہونگی۔
> امرت دھارا ... آٹھ آنہ کی بجائے ... ایک روپیہ چودہ آنے۔ نصف شیشی ایک روپیہ چار آنے (۱؎) کی بجائے ۱۵؍۔ نمونہ کی شیشی آٹھ آنے (۸؍) کی بجائے چھ آنے ۶؍
> امرت دھارا امرت ... روپیہ کی بجائے بارہ آنے ۱۲؍۔ امرت دھارا کی میٹھی ٹکیاں ۴؍ کی بجائے ۳؍۔ امرت دھارا الوشن ایک روپیہ کی بجائے ۱۲؍
> امرت دھارا بام ایک روپیہ کی بجائے ۱۲؍۔ امرت دھارا صابن چودہ آنے (۱۴؍) فی بکس کی بجائے ساڑھے دس آنہ (۱۰؍۶)
> کچھ اور گھریلو ادویات کا بڑی فہرست میں تذکرہ ہے!
>
> تار کا پتہ۔ امرت دھارا۔ لاہور   خط و کتابت کا پتہ۔ امرت دھارا۔ لاہور
> المشتہر
> منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بلڈنگس۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا پوسٹ آفس۔ لاہور

> ## دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑئیے
> لیکن کدھر؟
> ### ڈاکخانہ کی طرف
> کیوں کس لئے
> وہاں سے ایک کارڈ پر تحریر فرمادیں اور صحت و تندرستی کی کانڈو راہ راست کی ٹیچر قواعد قدرت کی واعظ نہایت عمدہ مضامین سے مزین ... صفحات کی کتاب "کام شاستر" مفت طلب فرما کر ملاحظہ فرماویں۔
> پتہ
> وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

> ## مفت را چہ گفت
> فہرست طلب فرمائیے
> ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی کی شاندار رنگین والی فہرست ادویہ معہ جنتری سنہ ۱۹۳۳ء مفت صرف ایک کارڈ لکھ کر منگائیے اس میں سر سے پاؤں تک کی بیماریوں کی مجرب دوائیں درج ہیں جن کے ذریعہ سے آپ گھر بیٹھے ہر بیماری کا علاج بآسانی کر سکتے ہیں۔
> تار کا پتہ ہمدرد دہلی | منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی | ٹیلیفون نمبر ۱۰۸۸

> ## حب لغمت (رجسٹرڈ)
> جریان، سرعت، کثرت احتلام، ضعف باہ وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے اعضائے رئیسہ کو تقویت پہنچاتی ہے اور قوت مردمی کو بحال کرتی ہے یہ گولیاں ہزارہا مریضوں پر تجربہ کی جا چکی ہیں اور لاکھوں انسان ان کی شہرت سے واقف ہیں ۳۲ گولیوں کی قیمت ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک کارخانہ کی بڑی فہرست ادویہ مفت طلب کیجئے۔
> منیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار جتلی قبر دہلی

> ## سفید بال جڑ سے کالا
> ایک آنہ کا تین روپے نصف تک ... پچاس برس کے بعد بھی ... کالا بال پیدا ہو ... روپیہ واپس
> بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس کمپنی سمری دوربھنگہ

> ## ہندوستانی ایجاد اور دنیا کو چیلنج
> ہم دنیا کے ہر ایک گیسٹ کو چیلنج دیتے ہیں کہ ہمارے ایجاد کردہ "ریکارڈ نیاکس" سے ... سوئیوں ... اس سے بہتر کوئی دوسرے ثابت کر دیں ... انعام ... ریکارڈ ... شل ... سوئی ... طلب کیجئے قیمت فی بکس جس میں چار سو سوئیاں ... ڈاک ... ہوگی ... پوسٹیج فری۔
> نوٹ۔ مقامی ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ شرائط ایجنسی کے لئے خط و کتابت کریں۔
> ... ہندی اور انگریزی تینوں رسم الخط ...
> المشتہر
> دی لوئل پرنس اینڈ کمپنی جنرل آرڈر سپلائرز کمیشن ایجنٹس اینڈ مینوفیکچررز بادھو نگر اوجین!!

> ## کٹ پیس کا تازہ چالان آگیا ہے
> ہم لمبے چوڑے اشتہار دینا اور لفاظی کرنا پسند نہیں کرتے قلیل نفع لگا کر دیانتداری سے بیوپاریوں کو نمونے کی جھوٹی گانٹھیں ایک صد۔ دو صد اور پچاس روپے تھوک نرخ پر بھیجتے ہیں۔ جن میں نئی وضع کا ارزاں۔ عام پسند موسم کے مطابق ایک گز سے دس گز تک اور تھان کا کٹ پیس اور پارچہ ہوگا بطور نمونہ منگوا کر آزمائش کریں۔ چوتھائی رقم پیشگی آنی چاہئے۔ مفصل فہرست طلب کریں۔
> ایس رفیق بھائی جنرل۔ سپلائرز جیکب سرکل بمبئی

> صداقت و ایمانداری حکم خدا اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے
> ## نوساری والے کا شراب طہور (رجسٹرڈ)
> یہ عرق اپنے کثیر فوائد کی بنا پر زبان زد خاص و عام ہے یہ دوا ہی نہیں بلکہ نہایت لذت بخش خوش ذائقہ مفرح عرق ہے جس کو بچہ جوان۔ بوڑھا۔ مرد۔ عورت۔ بلا تکلف استعمال کر سکتا ہے۔ بھوک کی کمی بدہضمی۔ زکام۔ نزلہ۔ کھانسی۔ دماغ کی کمزوری خون کی کمی پرانا بخار کھجلی۔ خون کی خرابی کے لئے اکسیر ہے۔ قوت مردمی کے لئے ان سے بڑھ کر زود اثر قیمت شاید ہی کوئی دوا ہو۔ ضعف مثانہ۔ سوزاک۔ آتشک میں عجب نفع دیتا ہے۔ تقویت باہ کے لئے از بس مفید ہے۔ زیادہ تعریف کی حاجت نہیں ایک بار استعمال کیجئے اور ہماری صداقت کی داد دیجئے۔ قیمت نصف بوتل عہ پوری بوتل عہ / اسپیشل بوتل ... عورتوں کے ضعف رحم ایام کی خرابی، ہسٹریا، اختناق الرحم، اختلاج وغیرہ کے لئے نعمت ہے شراب کی عادت چھڑانے اور اس کے نقصانات دور کرنے کے لئے مجرب۔
> پتہ
> نوساری دواخانہ قریب جے جے ہاسپٹل بمبئی پوسٹ ۹

جمعیۃ علماء سہارنپور کے کارکنوں کی رہائی

سہارنپور ۵ فروری۔ آج گیارہ بجے دن کے مولانا تفضل حسین صاحب فاضل دیوبند مولانا لطف الرحمن صاحب فاضل دیوبند کارکنان جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور ڈسٹرکٹ جیل سہارنپور سے اپنی مدت اسارت پوری کر کے رہا کر دئے گئے آپ حضرات کو پکٹنگ کے الزام میں، ماہ اکتوبر سنہ ۳۲ء کو تین تین ماہ قید با مشقت و بصورت عدم ادائیگی ایک ماہ مزید قید کا حکم سنایا گیا تھا۔

جمعیۃ علماء ہند کے ایک کارکن کو اخراج کا نوٹس

دہلی، ۲ فروری۔ مولوی محمد سراج الدین صاحب بہاری کارکن جمعیۃ علماء ہند کو چیف کمشنر دہلی کی جانب سے اس مضمون کا نوٹس موصول ہوا ہے کہ ۴۸ گھنٹہ کے اندر صوبہ دہلی کی حدود سے وہ باہر نکل جائیں اور تا اطلاع ثانی واپس نہ آئیں۔ ورنہ پنجاب آرڈیننس ایکٹ کے ماتحت ایک سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

مسلم یونیورسٹی کو نواب صاحب مانگرول کا عطیہ

ہز ہائی نس نواب صاحب مانگرول نے خواجہ حسن نظامی صاحب کی معرفت مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کے شعبہ سائنس کو دو ہزار روپیہ کا گرانقدر عطیہ مرحمت فرمایا ہے۔ (ڈوائرکٹر)

اور قومی کارکن و دیگر معززین شہر کافی تعداد میں موجود تھے ... کے بعد حاضرین میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ دار العلوم کے صدر مدرس ... مولانا غلام مصطفے صاحب کشمیری مولوی فاضل منشی فاضل ادیب فاضل دارانی فاضل دیوبند و فاضل جامعہ اسلامیہ ڈابھیل ضلع سورت مقرر ہوئے ہیں فی الحال مولوی فاضل منشی فاضل ادیب فاضل اور ان کے تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے فیس داخلہ وفیس ماہواری و دیگر تفصیلات خاکسار سکرٹری سے بذریعہ خط و کتابت یا بالمشافہ دریافت کیجئے۔
سید محمد اکبر حسین صدر و بابو عبدالحق بی اے سکرٹری مجلس منتظمہ دار العلوم السنہ شرقیہ ہال بازار امرتسر

جمعیۃ تبلیغ الاسلام کا جلسہ

حسب ہدایت صدر صاحب جمعیۃ ہذا جماعت منتظمہ کا جلسہ مورخہ ۲۳ و ۲۴ مارچ سنہ ۳۳ء کو منعقد ہونے والا ہے ممبران جمعیۃ تبلیغ الاسلام صوبجات متحدہ سے استدعا ہے کہ جو تجاویز وہ اس جلسہ میں پیش کرنا چاہیں وہ براہ کرم دفتر جمعیۃ مذکور میں جلد سے جلد روانہ فرمادیں تاکہ ان کو ایجنڈے میں شامل کر دیا جائے۔ ایجنڈا انشاء اللہ ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۳۳ء تک جاری ہو جاویگا۔ فقط
(محمد عبدالحی عفی عنہ ناظم تبلیغ جمعیۃ تبلیغ الاسلام صوبہ جات متحدہ شہر آگرہ)

> ## پیلی بھیت کیوں مشہور ہے
> اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہراپن کی روغن کرامات تمام دنیا میں پہونچتی ہے جو عام ڈاکٹر اور انگریز حضرات قدر کرتے ہیں۔
> ### بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات سے
> ## بہراپن
> کان بہنے اور طرح بطرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے
> قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)
> جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لا کر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے ہمارا پتہ یہ ہے:۔
> **کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)**

> ## ہندوستانی دواخانہ کی چار انمول دوائیں
> مکمل فہرست مفت طلب کیجئے   مکمل فہرست مفت طلب کیجئے
>
> ### قرص ابیض
> یہ دوا مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے خاص الخاص مجربات سے ہے جریان جیسے خبیث مرض کو بالکل دور کرتی ہے دافع حرارت ہے ... اس کے لئے بھی یہ بے نظیر چیز ہے۔
> قیمت ۳۲ قرص دو روپے (۲؍)
>
> ### اکسیر نسواں
> عورتوں کے امراض کے لئے اس سے بہتر دوا اب تک ہندوستان میں ہے اور نہ یورپ میں۔ ضعف رحم، ورم رحم، سیلان الرحم، ایام کی بے قاعدگی ... اسقاط حمل اور اختناق الرحم وغیرہ امراض نسواں کے لئے از بس مفید اور کامیاب دوا ہے تندرست عورتیں اس کو استعمال کر کے امراض سے محفوظ رہتی ہیں۔
> قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)
>
> ### ملین
> یہ دوا دافع قبض دواؤں میں بے نظیر دوا ہے معدہ اور آنتوں کو بالکل صاف کر دیتی ہے۔ قبض سے پیدا ہونے والے امراض مثلاً درد سر (نیا ہو یا پرانا) اور آشوب چشم وغیرہ اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ موسمی بخاروں میں اس کا استعمال بطور ایک دافع قبض دوا کے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ الغرض یہ قبض کے لئے نہایت مفید اور مقبول عام دوا ہے۔
> قیمت ۸۰ قرص ایک روپیہ چار آنہ
>
> ### جوہری
> مرض آتشک کے لئے حضرت مسیح الملک کے مجربات سے وہ خاص دوا ہے جس سے اب تک ہزارہا مریض اچھے ہو چکے ہیں آتشک نئی ہو یا پرانی اس کو نیست و نابود کر دیتی ہے آتشک کے سبب سے گٹھیا اور عرق النساء جیسے امراض پیدا ہو جاتے ہیں بعض مریضوں میں غلبہ سوداویت کے باعث گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے اس کے ازالہ کے لئے بھی یہ دوا نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔
> قیمت پندرہ یوم دو روپیہ (۲؍)
>
> ملنے کا پتہ:۔ منیجر ہندوستانی دواخانہ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

روزنامہ

بحمد اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ [illegible]
ششماہی [illegible]
ممالک غیر کے لئے
سالانہ [illegible]
ششماہی [illegible]
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخ اشاعت [illegible]

معاون محمد عثمان فارقلیط

مسئول هلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۷ | دہلی - یوم پنجشنبہ ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۵۱ھ مطابق ۹ مارچ ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۸

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

عکہ کے میدان میں شاہان یورپ کا اجتماع

عیسائی برجوں کو مسلمان انجینیروں نے کس طرح تباہ کیا؟

پوپ کا خط اور سلطان صلاح الدین کی تدابیر

عکہ کے عظیم الشان معرکہ کا حال آپ گزشتہ الجمعیۃ میں پڑھ چکے ہیں۔ آج ابن اثیر جزری کے بیان کا باقی حصہ درج کیا جاتا ہے۔

آپ ملاحظہ فرما چکے ہیں کہ عیسائیوں نے زبردست یلغار کرکے سلطان صلاح الدین کے خیمہ تک حملہ کردیا تھا لیکن اسلامی فوج نے ان سب کو بھگا کر تہ تیغ کردیا۔ اس میں عیسائیوں کی تعداد جو اس موقعہ پر مارے گئے دس ہزار سے زائد تھی بہت سے لوگ گرفتار ہوئے جن میں تین عورتیں بھی تھیں جو سپاہیانہ لباس میں مسلمانوں سے لڑ رہی تھیں سلطان صلاح الدین رحمۃ اللہ علیہ نے ان لاشوں کو اس دریا میں ڈلوا دیا جس کا پانی عیسائی پیا کرتے تھے۔ لاشوں کے سڑنے سے ایسا تعفن پیدا ہوا کہ سلطان موصوف بیمار پڑ گئے۔ اطباء کی رائے سے آپ کا خیمہ زیادہ پیچھے ہٹا کر مقام خروبہ پر نصب کیا گیا اب فرنگیوں کیلئے زیادہ میدان کھل گیا اور عکہ بالکل محصور ہوگیا۔ سمندر کی طرف سے بھی عیسائیوں کے جہاز بھرے ہوئے تھے۔ گرد کی خندق عیسائیوں نے زیادہ گہری کی اور اسکے برابر مٹی کی منڈیر سے دمدمہ قائم کرلئے مگر عکہ والے برابر بہادری سے لڑتے جنتے تھے۔ ۱۵ شوال کو مصری بیڑہ اور فوج آ پہونچی جس سے ان کا حوصلہ اور بڑھ گیا۔ اس محاصرہ میں ۵۸۵ھ گزر گیا اور ۵۸۶ھ کے ماہ صفر میں ایک اور سخت لڑائی ہوئی جس میں طرفین کے بہت سے آدمی مارے گئے۔ سلطان موصوف کا خیمہ پھر تل کیسان پر نصب کردیا گیا اور وہ روز عیسائیوں کا مقابلہ کرتے رہے تاکہ عیسائیوں کو شہر پر زیادہ دباؤ ڈالنے کا موقعہ نہ رہے۔

برجوں کی تعمیر

فرنگیوں نے جب دیکھا کہ شہر کسی طرح فتح ہی نہیں ہوتا تو انہوں نے تین زبردست اور عالیشان برج بنوائے۔ یہ برج لکڑی کے تھے مگر ان پر ایسے مسالے لگائے گئے تھے کہ ان پر آگ بالکل اثر نہیں کرتی تھی۔ ہر ایک برج میں پانچ درجے تھے اور ہر درجہ میں بہت سے لوگ بڑے اطمینان سے سنگباری کرکے شہر والوں کی زد سے بچ سکتے تھے۔ جب یہ برج عکہ کی دیوار کے تین جانب کھڑے کئے گئے تو ان پر سے عیسائیوں نے لڑنا شروع کیا۔ مسلمانوں نے روغن نفط کی ہانڈیاں ان پر پھینکنی شروع کیں۔ تب بھی ان پر اثر نہ ہوا۔ اس ناکامی کو دیکھ کر عکہ والے بہت گھبرائے اور مسلمانوں کا سردار مایوس ہوگیا۔

مسلمانوں کا حیرت انگیز کمال

اس اثناء میں ایک دمشقی مسلمان نے آکر کہا کہ آپ منجنیق والوں کو حکم دیدیجئے کہ جو کچھ میں انہیں دوں اسے ان برجوں پر برسائیں اور جب تک میں خود نہ ٹھہر جاؤں وہ اپنا کام برابر جاری رکھیں۔ یہ شخص ایک اعلیٰ درجہ کا کیمیاگر اور انجینیر تھا مگر سردار اسقدر پریشان تھا کہ غصہ سے جواب دیا کہ اور سبھوں نے کیا بنا لیا جو تم بنا لو گے۔ حاضرین میں سے کسی نے کہا کہ اس میں مضائقہ کیا ہے امتحان ہی سہی۔ کامیابی حاصل ہوئی تو سبحان اللہ اور ناکامی تو نظر ہی آرہی ہے۔ قراقوش (سردار) نے راضی ہوکر منجنیق والوں کو اس شخص کی ہدایت پر عمل کرنے کا حکم دیا۔ اسکا امتحان ایک برج پر کیا گیا۔ اس شخص نے پہلے ایک روغن دیا کہ ہانڈیوں میں بھر بھر کر برسایا جائے اس سے بظاہر کوئی اثر نمایاں نہیں ہوا۔

فرنگی جو برجوں پر تھے یہ تماشہ دیکھ کر مسخرہ پن کرتے تھے اور جب کوئی ہانڈی گرتی تو تضحیک کی راہ سے منہ چڑانے اور ناچنے کودنے لگتے اور ایسی ایسی حرکتیں کرتے جن سے مسلمانوں کو سخت غصہ آتا۔ غرض وہ اس غفلت میں رہے اور سارا برج اس روغن سے بھگو دیا گیا۔

عیسائی برجوں میں آگ

اب اس کے بعد اس دمشقی کیمیاگر نے مشتعل روغن نفط کی ہانڈیاں برسانی شروع کیں جس کے بعد یکایک سارا برج مشتعل ہوگیا اور جس قدر عیسائی اس کے اندر تھے وہ سب کے سب معہ برج کے جلکر خاک ہوگئے۔ اس کے بعد یہی عمل دوسرے برجوں پر کیا گیا مگر اس میں کسی جان کا نقصان نہیں ہوا کیونکہ ہانڈیوں کا سلسلہ جاری ہوتے ہی سب عیسائی ان میں سے نکل کر بھاگ گئے۔

۲۰ جمادی الاول کو سلطان کے لشکر سے ایک زبردست جنگ ہوئی اس میں

فرنگیوں نے مصری فوج پر حملہ کیا تھا ابتدا مصری بھاگے مگر جب فرنگی ان کے خیموں کو لوٹنے میں مصروف ہوگئے تو مصری اور بہت لشکر ان پر آپڑے اور ان کو گھیر کر مار ڈالا۔ اس لڑائی میں بھی دس ہزار فرنگی مارے گئے۔

شاہان یورپ کی آمد

اس کے نتیجہ میں عیسائی گھرائے ہوئے تھے کہ اتنے میں شاہان یورپ آپہونچے ان کا حوصلہ بڑھ گیا اور ساتھ ہی لڑائی کا رنگ بھی بدلنے لگا۔ اب فرنگستان سے صلیبیوں کا سیلاب امنڈا چلا آتا تھا آخر ۲۰ جمادی الثانی کو سلطان صلاح الدین نے اپنا خیمہ ہٹا کر خروبہ میں پھر نصب کیا تاکہ میدان وسیع ہوجائے۔ یورپ والوں نے عکہ کے گرداگرد بڑی بڑی منجنیقیں قائم کرلی تھیں جنہیں محصورین اپنی ہوشیاری سے کسی طرح قائم نہیں ہونے دیتے تھے۔ مجبور ہوکر عیسائیوں نے ایک اور تدبیر نکالی وہ یہ کہ شہر پناہ سے فاصلہ پر مٹی کا ایک تودہ قائم کیا اور مٹی آگے ڈال کر جب اس تودہ کو دیوار کے قریب لے آئے تو اس کی آڑ میں منجنیقیں قائم کردیں۔ ادھر تو یہ سختی تھی اور دوسری طرف عکہ والوں کے پاس کھانے کے لئے کچھ نہیں رہا سلطان نے اسکندریہ اور بیروت کے والیوں کے نام پیغام بھیجا کہ دریا کے راستے سے رسد پہنچائیں۔ اسکندریہ والے تو کچھ نہ کرسکے مگر حاکم بیروت نے یہ حکمت کی کہ اپنی وضع عیسائیوں کی بنا کر صلیبیں جنگی جہازوں میں غلہ اور سامان بھر کر لے چلے اور مستولوں پر صلیبی جھنڈے اڑا کر بیروت کی طرف چلے۔ فرنگی جہازوں نے اپنے جہاز سمجھ کر کوئی مزاحمت نہ کی اور عکہ پہونچ کر ان جہازوں نے پوری رسد پہونچا دی۔

پوپ کا خط

اس اثناء میں عیسائیوں کے پاس پوپ کا خط آیا کہ میں نے تمام عیسائیوں کو جہاد کرنے کا حکم دیدیا ہے لگاتار فوجیں پہونچتی رہیں گی تم گھبرانہ جانا۔ ۱۱ اور ۲۳ شوال کو سخت لڑائیاں ہوئیں جن میں فرنگیوں کا سخت نقصان ہوا۔ موسم سرما شروع ہوتے ہی صلیبی جہاز دیگر مقامات میں بھیجدیئے گئے۔ عکہ میں سلطان کی مزید فوج پہونچنے نہیں پائی تھی کہ عیسائیوں کے جہاز پھر آگئے جس کے باعث راستہ بالکل بند ہوگیا۔ اب ۵۸۷ھ شروع ہوا اور اس کے شروع ہوتے ہی انگلستان سے اس قدر کمک آنے لگی کہ گویا یورپ فوجیں اگل رہا تھا۔ جہازوں پر جہاز سپاہیوں سے لدے ہوئے چلے آتے تھے۔

۱۰ ربیع الاول کو فلپ شاہ فرانس آپہونچا مگر سلطان کی وہی حالت تھی کہ صبح ہوتے ہی پھر لڑنے پر آمادہ ہوجاتے اور عیسائیوں کو عکہ پر حملہ کرنے کا موقعہ نہ دیتے تھے۔

شاہ انگلستان سے مقابلہ

بیروت کے حاکم نے جن کا نام اسامہ تھا صلاح الدین کے حکم کے مطابق کچھ جہاز سپاہیوں اور رسد سے بھر کر عکہ کی طرف روانہ کئے تھے ان سے اور انگلستان کے جہازوں سے جزیرہ قبرص میں مقابلہ ہوگیا۔ مسلمانوں کے جہاز غالب آئے اور فرنگی جہازوں پر جتنے عیسائی تھے سب گرفتار کرلئے گئے اور غلہ اور مال اسباب چھین لیا۔ تاہم عکہ کا بچانا روز بروز دشوار نظر آتا تھا عیسائیوں کی اس قدر زائد تعداد فوج جمع ہوگئی تھی کہ اس کی روک تھام بہت ہی دشوار تھی عیسائی عکہ پر بھی حملہ کرتے تھے اور صلاح الدین سے بھی لڑتے تھے۔ آخر عکہ کی دیواروں کے نیچے عیسائیوں نے سات منجنیقیں قائم کردیں اور دیواریں منہدم ہونے لگے۔ ۴ جمادی الاول کو سلطان اور آگے بڑھ گئے اور ان سے بالکل قریب ٹھہر گئے۔ ۱۳ جمادی الاول کو شاہ انگلستان بھی آپہونچا اس کے ساتھ ۲۵ بڑے بڑے جہاز تھے جو سپاہیوں سے بھرے ہوئے تھے۔ اس بادشاہ کے آتے ہی عیسائیوں کے حوصلے بڑھ گئے۔ اس لئے کہ رچرڈ شاہ انگلستان بڑا بہادر حیلہ جو افسر تھا اس وقت بھی بیروت سے کچھ جہاز رسد اور سپاہیوں سے لدے ہوئے عکہ کو چلے ان پر خود شاہ انگلستان آپڑا مقابلہ ہوا اور مسلمانوں کو اپنی شکست کا یقین ہوگیا۔ یعقوب حلبی جو اس بیڑے کا افسر تھا اس نے اپنے آپ ہی جہاز توڑ کر ڈبو دئے اور خود بھی دریا میں ڈوب گیا تاکہ رسد عیسائیوں کے ہاتھ میں نہ پڑ جائے اور یہ زندہ گرفتار نہ ہوجائیں۔

(باقی آئندہ)

معاصرین کے افکار و آراء

روٹی کا سوال (سچ)

مسٹر پروفلا چندر رے، کلکتہ کے نامور ماہر سائنس اور درویش منش مہاتما ہیں۔ فن کیمسٹری میں اُن کے کارناموں کی دھوم یورپ تک میں برپا ہے۔ ستر سالہ عمر میں اپنی "آپ بیتی" شائع کی ہے، ٹائمس (لندن) کے تعلیمی ضمیمہ میں اس پر ریویو نکلا ہے۔ اس کے توسط سے کتاب مذکور سے اعداد و اقتباسات ذیل نقل کئے جاتے ہیں:-

"کلکتہ یونیورسٹی میں ہر سال ۲۵ اور ۳۰ ہزار کے درمیان طلبہ ڈگری کے امتحانات میں شریک ہوتے ہیں۔

ڈھاکہ یونیورسٹی میں ہر سال تقریباً ۲ ہزار طلبہ ڈگری کے امتحانات میں شریک ہوتے ہیں۔

ان میں سے صرف ۲ یا ۳ فی صدی ایسے خوش قسمت نکلتے ہیں جو سرکاری ملازمت، یا انجینیری، ڈاکٹری، بیرسٹری وغیرہ میں داخل ہو پاتے ہیں!"

گویا اکبر کے اس لطیفہ کی دردناک شرح، دنیا کے گل میں ہو رہی ہے۔

کالج میں دھوم مچ رہی ہے پاس، پاس کی
عہدوں سے آرہی ہے صدا دُور دُور کی!

"علی پور بار میں [یعنی کلکتہ کی ابتدائی عدالت فوجداری کے سامنے] ۵۰۰ وکیل [مہر درجہ اور مرتبہ کے] وکالت کرتے ہیں! ان میں سے صرف ۱۰ فی صدی ایسے ہیں جن کی آمدنی اوسط درجہ کی بھی کہی جا سکتی ہے۔

بار ریسال میں وکلاء کا اوسط آمدنی ۱۵ روپیہ ماہوار سے زیادہ نہیں اور یہ معلوم کتنے وکالت کی ڈگریاں رکھنے والے ایسے ہیں جو ایک ایک دانہ رزق کو ترستے ہیں"

یہ سب کچھ دیکھتے سنتے، جانتے بوجھتے پھر بھی، سرکار عظمت مدار ہے کہ اسکول و کالج کیسے، نئی نئی یونیورسٹیاں بنے تحاشہ کھولتی چلی جاری ہے، اور خلقت ہے کہ اندھا دھند ان میں دھنستی اور پلتی جاتی ہے!

تنگی رزق نے تو جرسے دے دے ہیں کتنے
کیسی دلیل شرعی، کیسا خرد کا فتویٰ

(اکبر کا یہ شعر، گاندھی جی کی تحریک ترک موالات سے بہت قبل کا کہا ہوا ہے)

مسلمان اور جاپانی مال (البشیر)

ہم سودیشی کے عملاً حامی رہے ہیں۔ اور ہمارا عقیدہ ہے کہ جب تک ہندوستان کی ضرورت کی اشیاء خود ہندوستان میں تیار نہ ہوں گی اس وقت تک ہندوستان کو کبھی خوشحالی نصیب نہیں ہوسکتی۔ خواہ ہندوستان کو کتنے ہی زیادہ سیاسی حقوق دے دئے جاویں اس وجہ سے ہماری نہایت سختی سے رائے یہ ہے کہ اول تو ہر ایک ہندوستانی کا یہ فرض ہونا چاہیئے کہ وہ اپنی ضروریات کی اشیاء ہندوستان میں فراہم کرے اور تمام غیر ملکی اشیاء کو بائیکاٹ کرے اور جو لوگ بوجہ کسی مجبوری کے ایسا نہ کرسکیں ان کا فرض ہے کہ وہ سب سے پہلے جاپانی مال کا بائیکاٹ کریں۔ اس کے بعد جرمن اور یورپ اور امریکہ کے ممالک کے مال کا بائیکاٹ کیا جاوے۔ اور سب سے زیادہ آخر میں انگلستان کے مال کا۔ کیونکہ جاپان اپنے ناقص مال کی وجہ سے سب سے زیادہ ہندوستان کا خون چوس رہا ہے۔ اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ پوری قوت کے ساتھ جاپان کے مال کا بائیکاٹ کیا جاوے۔ مسلمانوں کے واسطے جاپان کے مال کا بائیکاٹ کرنا اس وجہ سے بھی ضروری ہے کہ جاپان نے اپنے ملک چین کو نچلا نہیں بیٹھنے دیا۔ اور اس کے ملک پر ناجائز قبضہ کرنے کی وجہ سے وہ چین سے ہمیشہ برسر جنگ رہتا ہے۔ چونکہ چین میں ۵ کروڑ مسلمان آباد ہیں۔ لہذا جاپان کے چین پر حملہ کرنے کی وجہ سے مسلمانان چین کی جان و مال کو بہت زیادہ نقصان پہونچتا ہے۔ جاپان سے مسلمانان چین کو جو نقصان پہونچتا ہے اس کی بہت کچھ ذمہ داری ہندوستان کے مسلمانوں پر ہے۔ کیونکہ بمقابلہ ہندوؤں کے مسلمان ہی زیادہ جاپان کا مال خریدتے ہیں اور اس طرح وہ اپنا بہت زیادہ روپیہ جاپان کو دیتے ہیں اور جاپان ہندوستان کے مسلمانوں کے روپیہ کو چینی مسلمانوں کے خون بہانے میں صرف کرتا ہے۔

چین اور جاپان (اہلحدیث)

یہ بات قطعاً صحیح ہے جو ایک روایت میں قرآن شریف کی بابت آیا ہے "لکل ظہر بطن"۔ ہر ظاہر کا ایک باطن بھی ہوتا ہے۔ سیاسیات یورپ ایسی پیچ در پیچ ہیں کہ تاج ہندوستان کے تخت پر اکبر بادشاہ بھی ہوتا تو وہ بھی ان کے سمجھنے میں پریشان ہوتا۔ ان کی ظاہری سطح بالکل صاف ہوتی ہے مگر باطنی پیچ در پیچ۔

آج اخباری دنیا میں اس بات پر حیرانی کا اظہار کیا جارہا ہے کہ چین اور جاپان کی جنگ کے متعلق لیگ اقوام کی مجلس کمیٹی (۱۹ ممبران) نے فیصلہ کیا ہے کہ جاپان کو کہا جائے کہ منچوریا چین کے حوالے کردے۔ اس فیصلہ کی تعمیل کے بجائے وہ ساری لیگ کو للکارتا ہے کہ میں منچوریا نہیں چھوڑوں گا، لیگ کی ممبری چھوڑ دونگا۔

حیرانی کی بات یہ ہے کہ جاپان اکیلے کو اتنی جرأت کیوں ہے کہ وہ ساری دنیا کی حکومتوں سے لڑنے کا، لڑ کر اُسے کامیابی کی امید بھی ہے؟ بظاہر تو دیوانہ پن ہے پھر کیا جاپان ایسا کم عقل ہے کہ تباہی کی خندق میں کود پڑے۔ ہمارے خیال میں یہ واقعہ ذرا بھی حیرت انگیز نہیں۔ کیونکہ یورپ کی سیاسیات کو جو کچھ ہم نے سمجھا ہے وہ بالکل اس شعر کی مصداق ہیں

حلف عدو سے قسم مجھ سے کھائی جاتی ہے
الگ ہر ایک سے چاہت بتائی جاتی ہے

اس اصول کے ماتحت لیگ کے بعض ممبر اندر ہی اندر جاپان کو اپنا معاون سمجھتے ہونگے۔ پہلے تو ہمارا گمان ہی تھا لیکن جب ہم نے یہ خبر پڑھی کہ سرجان سائمن (انگریز) سے پارلیمنٹ میں سوال ہوا کہ جاپان نے اگر لیگ کا فیصلہ نہ مانا تو انگلستان اسلحہ کی فروخت اس کے ہاتھ بند کردیگا؟ سرجان نے جواب دیا کہ جب اور ملک بند کریں گے تو اکیلے انگلستان کی بندش سے کیا ہوگا۔

جس کا مطلب صاف ہے کہ نہ اور ملک بند کریں گے نہ انگلستان ایسا کرے گا!

قومیت اور فرقہ واری (مشیر)

بنجاب کی ریلوے کے کرایہ پر بحث ہوتی ہے اور اس افسوسناک حقیقت کی طرف ذمہ دار حکام کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ اس محکمے میں مسلمانوں کی حق تلفی ہورہی ہے تو بجائے اس کے کہ اس کی تلافی پر توجہ دے کر راہ عدل کو ہموار کیا جائے اسے "قوم پرستی" کے منافی اور "فرقہ پرستی" کے ہم معنی بنا کر خوفناک شیئہ بنا دیا جاتا ہے۔ آخر قوم کی عمارت ڈھلی ڈھلائی، چھلی چھلائی کہیں آسمان سے تو نہیں اترے گی جتنے انسان ہندوستان میں آباد ہیں انہیں سے ہندوستانی قومیت مراد ہے نہ کہ ایک خاص جماعت کو "قوم" بنا کر باقی سب کو فرقہ پرستی کے آزار میں مبتلا قرار دیتے ہوئے ان کے اتفاد و اتحا کا نام قومیت ہے۔ اکثریت اور اقلیت کے جھگڑے بیکار رہیں۔ ہندوستان میں رہنے والا جو فرد یا جماعت کسی لحاظ سے بھی قابل توجہ ہے اس کی طرف صدق دل سے متوجہ ہونا یہی قومیت کا تقاضا ہے۔ اگر ڈپٹیوں اور بیرسٹروں یا ہماری ریلوے کی تنخواہ پانے والے ملازمین ہی کو قومی عمارت کہہ سکتے ہیں تو یاد رہے کہ اس کا خمیازہ بری طرح بھگتنا پڑے گا۔

دو لاکھ کی بچت (ملت)

اس موقع پر ہم جو کچھ لکھنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ سالانہ میزانیہ کے تخمینہ میں بچت حقیقتاً ملک کی فراغت اور خوشحالی کا ثبوت نہیں ہے۔ یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ ساری دنیا کی ممالک کی حکومتیں خسارے برداشت کر رہی ہیں لیکن ہندوستان میں بچت ہوگئی ہے مگر دنیا کے سارے ممالک میں ہندوستان ہی غالباً وہ ایسا بدنصیب ملک ہوگا جس پر محاصل اور ٹیکسوں کا بوجھ سب سے زیادہ لدا ہوا ہے اور یہی وہ ملک ہے جس کے باشندوں کی اوسط آمدنی فی شخص مشکل سے ڈھائی آنہ ہوتی ہے! ملک کے اس افلاس اور اس کے باشندوں کی اس تنگ دستی کے بعد اگر سرکاری خزانہ میں بچت ہو تو وہ کوئی خوشی اور فخر کی بات نہیں ہے۔ حکومت کو سب سے زیادہ اس بات کی کوشش کرنی چاہیئے کہ ۲۲ لاکھ کی بچت کے ساتھ ساتھ ملک کی عام حالت بھی درست ہو، عوام کی غربت، ان کی مالی تباہی اور ان کی کاروباری بدحالی کی اصلاح بھی ہو کہ حقیقی مالی استحکام وہی ہے، مجوزہ میزانیہ میں بچت بالکل دکھلاوا نہیں ہے! +

علمائے جرمنی نے عربی زبان کی تسہیل میں بھی کمال کردیا ہے

[illegible]

عربی کا معلم

[illegible]

عربی کو اس سے مستفید ہونے کا موقع دیں۔ تقریباً جرمن کی کتاب اور اس کی کلید دس روپے سے کم میں نہیں ملتی۔ مگر اس کتاب کے دونوں حصوں اور ان کی کلید اجو تقریباً [illegible] صفحات پر مشتمل ہیں) کی قیمت [illegible] روپے رکھی گئی ہے۔

عبدالوحید صدیقی منیجر الجمعیۃ دہلی سے طلب فرمائیں

کیٹوفین

بچوں کی صحت

[illegible]

کیٹوفین مینو فیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

حیات طیبہ

[illegible]

منیجر اہلحدیث امرتسر

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

[illegible]

ہندوستان کا بہترین اخبار

نوید

سیاسیات عالم پر پرمغز مضامین - اسلامی ممالک کے حالات - [illegible]

کے رنگ میں تحریکات عالم پر تبصرے شائع ہوتے ہیں۔

اعلیٰ طبقے میں بہت مقبول ہے اس لیے اشتہار بہت کامیاب ہوتا ہے

نمونہ مفت - ایجنٹوں کو ایک مرتبہ [illegible]

منیجر نوید [illegible]

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت۔ ملک اور خطرناک ادبیات سے انکو بچانا اور صحیح علم و ادب اور مذہب و روحانیت سے آشنا کرنا اور فرق باطلہ کی اشاعت سے روکنا ہے قیمت سالانہ عہ نمونہ کا پرچہ ۴ کے ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے۔

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد ایند کو

ٹھوک انگریزی دوا فروشی

بازار بلی ماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

علما صلحا محدثین مفسرین نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ

قرآن مجید

مسلمانوں کے لیے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کا حفظ کرنا قرآن شریف کو پڑھنا سب عبادت ہے۔

[illegible]

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہندوستان میں بھی کہیں شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے قابل قدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اسے تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے اور شیخ المشائخ حضرت مولانا محمود الحسن صاحب [illegible] حافظ احمد سعید صاحب مسیح الملک حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے متبحر اور مقدس علماء نے اسے بے حد پسند فرمایا ہے اور نہایت پرزور الفاظ میں مسلمانوں سے اس کے متعلق سفارشیں کی ہیں۔ ایک مسلمان کے لئے اس پانچ ترجمے والے قرآن مجید سے بڑھکر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہوسکتا خود طلب فرمائیے اپنے عزیزوں کیلئے منگائیے اور دوستوں کو ہدیہ کے طور پر دیجئے۔

خصوصیت

صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور رکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کالی اور سنہری چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ عنہ علاوہ محصولڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

ذیقعدہ تک کیلئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی رقم پر عہ کم کردیے جائینگے

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کردینے والا

قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپکو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے کرائی گئی ہے جن سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت الگ تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کرسکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹیل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

کہ وہ ہم سے نورانی قرآن مجید طلب کرکے اس میں تلاوت کرے اور جنہیں اللہ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگا کر غریبوں طالب علموں مسجدوں یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں اور اللہ کے ذکر کو گھر گھر پھیلا کر اس کی رحمتوں سے اپنے دامن بھر لیں۔

یہ قرآن مجید معرا اور مترجم دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے ترجمہ حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے معریٰ بغیر ترجمہ صرف ایک روپیہ بلا جلد کا ہے جلد علاوہ محصولڈاک کپڑے کی ۸ اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ لیا جائیگا معریٰ مترجم جناشدہ کاغذ چکنا قسم اعلیٰ تین روپے علاوہ محصولڈاک کپڑے کی جلد ۸ چمڑے کی جلد کا عہ ہدیہ کے علاوہ ہوگا۔

ذیقعدہ تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود ہی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کم سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے لہذا آخیر شوال تک کیلئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔

پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ۲ کی کمی کردی جائے گی۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ
دہلی
یوم پنجشنبہ ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۵۵ھ ہجری

مسلم لیگ کے ایک جلسہ میں نام نہاد لیڈروں کی دست بدست جنگ

سر یعقوب مولوی شفیع داؤدی اور انکی پارٹی کے شرمناک کارنامے

صدر اجلاس کی توہین، گالیوں کی بوچھاڑ اور گھونسوں کا استعمال

(نامہ نگار خصوصی کا چشم دید بیان)

کو لیڈرن ہوٹل (واقع دہلی) میں ۱۲ بجے مسلم لیگ کا ایک ہنگامہ خیز اجلاس منعقد ہوا جس کی تفصیلات نہایت شرمناک ہیں اور جن سے مسلمانوں کے نام نہاد قائدین کی حقیقی ذہنیتوں اور اندرونی ریشہ دوانیوں کا پوری طرح پتہ چل جاتا ہے اور صاف طور پر یہ معلوم ہوتا ہے کہ ذاتی اغراض کے لئے یہ لوگ کس طرح آپس میں ...

ہماری کامیابی ہو سکتی ہے ... اور صدر ... ہی فیصلہ ... کے لئے طے ہو جائے گا۔

واک آؤٹ (اخراج)

واک ان (دو اخلہ)

شرمناک منظر

نمائندگان اخبارات سے نحوت

لیگ پر قبضہ کرنے کی سازش

شرط اولین

اخبارات میں شائع ہو رہا ہے کہ قرطاس ابیض کا مسودہ ہندوستان میں آگیا اور ہندوستانی حکومت کی تجاویز کے ساتھ واپس بھی کر دیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ آئندہ دستور سازی کے متعلق حکومت کا یہ بیان عنقریب شائع ہونے والا ہے ...

بلکہ یہ غلط فہمی رفع ہو جائے تو انتہائی اچھا ہے۔

ہم اس حقیقت کے اظہار میں ذرہ برابر باک نہیں ہے کہ اس وقت انڈین نیشنل کانگریس اور جمعیۃ علمائے ہند ملک کی دو سب سے زیادہ مقتدر اور ذی اثر جماعتیں ہیں ...

لیڈری کی شان

رجعت پسندوں کا غلبہ

درپردہ مقاصد

ناکامی کا غصہ

کانگریس کے بغیر قرطاس ابیض پر غور کرنا ناممکن ہے

لبرلوں کے فرائض اور حکومت کا رویہ

مشروط رہائی کے متعلق مسٹر جمنا داس کا بیان

بمبئی ۸ مارچ۔ مسٹر جمنا داس ... گاندھی جی ... ملاقات کی غرض سے پونا روانہ ہو گئے۔

نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس سے ... ملاقات کے دوران میں ...

قرطاس ابیض اور کانگریس

مشروط رہائی کے اسباب

مسٹر شفیع محمد داؤدی کا بیان

سیاسی اسیروں کی رہائی کا مطالبہ وفقار کے خلاف ہے

سول نافرمانی کے عارضی التوا کا مطالبہ

چودھری خلیق الزماں کا اعلان

لکھنؤ ۸ مارچ۔ چودھری خلیق الزماں صدر آل انڈیا نو مسلم پارٹی کل بنارس سے لکھنؤ واپس آ گئے۔ بنارس میں انہوں نے پنڈت مالویہ اور دوسرے دیگر بر سر کردہ کانگریسی کارکنان سے تبادلہ خیالات کیا۔

نمائندہ فری پریس سے ملاقات کے دوران میں چودھری صاحب نے فرمایا میں یہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ میرے متعلق کسی قسم کی غلط فہمی نہیں پھیلنی چاہئے۔ میری یہ ہرگز تجویز نہیں ہے کہ میں حکومت ... کانگریس کے درمیان کسی قسم کا سمجھوتہ کراؤں۔ در حقیقت ... بیان کے بعد اس کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ مزید اظہار خیال کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ میرا منشا یہ ہرگز نہیں ہے کہ میں سیاسی قیدیوں کی رہائی کے لئے کوشش کروں۔ کانگریس کے وقار کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس قسم کا مطالبہ کرنا ناممکن ہے۔ سیاسی قیدی کبھی رحم کی خواہش نہیں رکھتے۔ ان کے ظاہری دوست اسمبلی میں اس سوال کو بار بار پیش کر کے ان کو فائدہ پہنچانے کی بجائے نقصان پہنچا رہے ہیں اور کانگریس اور کانگریسی کارکنان کے متعلق غلط فہمی پھیلا رہے ہیں۔

مزید بیان کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ مجھے جدید اصلاحات سے مطلق دلچسپی نہیں ہے کیونکہ مجھے یقین ہے کہ وہ اعتدال پسندوں کی توقعات سے بھی کہیں زیادہ خراب ہوں گی۔ اپنے مشن کے متعلق آپ نے فرمایا کہ میری یہ خواہش ہے کہ کانگریس عارضی طور پر تحریک سول نافرمانی ترک کر دے تاکہ وہ آئندہ کونسل میں نشستیں حاصل کر سکے۔

قرطبہ کی جامع اعظم اور حکومت ہسپانیہ

قرطبہ کی جامع اعظم سات سو سال سے اب تک بحالہ قائم ہے لیکن اب اس کا کچھ حصہ منہدم ہونے لگا ہے۔ حکومت ہسپین نے تحقیقات کے بعد معلوم کیا کہ اس کے ستون زیادہ خراب ہو گئے ہیں اس لئے اس نے ان کی مرمت و تعمیر کا حکم دیدیا ہے تاکہ یہ عظیم الشان عمارت جو عربوں کے فن تعمیر کی زندہ یادگار ہے حوادث روزگار سے محفوظ رہے۔

علاوہ ازیں حکومت نے بعض مقامات کی نقیب کے بعد قدیم عربی عمارتوں کے آثار نمایاں کئے ہیں جو عہد منصور (دسویں صدی) سے متعلق ہیں۔

وارسا میں جامع اعظم کی تعمیر

پولونیا کے دارالحکومت وارسا میں مسلمانوں کا ایک اہتمام بالشان جلسہ منعقد ہوا جس میں کثرت سے مقیم مسلمانوں نے شرکت کی۔ اس جلسہ میں مسلمانوں نے ایک مجلس ملی اسلامی قائم کی جس کے صدر مسیو جو رڈ کر زینکی فسکی نائب عام حکومت پولونیا منتخب ہوئے۔ اسی جلسہ میں وارسا میں ایک جامع مسجد کی تعمیر کیلئے ایک کمیٹی کا تقرر عمل میں آیا۔ امید کی جاتی ہے کہ اسلامی آبادی کی طرح وارسا میں ایک جامع مسجد کی تعمیر کا کام جلد از جلد شروع کر دے گی۔

... کے مقابلہ میں قدیم اور جدید عیسائیوں کا اتحاد

مرزا قادیانی کے بلند بانگ دعاوی اور ان کا حشر

قادیانی تحریک اسلام اور مشرق کیلئے سخت خطرہ ہے

(ایک گریجویٹ کے قلم سے)

نصرانی طاقتوں کا آلہ کار

(۳) جس جگہ دیکھو اسی جماعت کے سیاہ بخت افراد اپنے بھائیوں کی گردنیں کاٹنے پر آمادہ نظر آتے ہیں ... ذرا مصر میں جا کر دیکھو کہ وہاں کے مسلمان بے ساختہ اس جماعت کے تراجم کی یہی تشخیص کی ہے کہ مرزائیت اور جاسوسی لازم و ملزوم ہیں۔

(۴) مسیح موعود کا کام تو یہ بتایا گیا ہے کہ اس کے وجود سے تمام حسد اور بغض دور ہو جائے گا اور تمام مسلمان شیر و شکر ہو کر اپنے اختلافات سے کنارہ کش ہو جائیں گے مگر یہ کیا؟ افسوس ہے کہ مرزا نے اگر مسلمانوں میں اور زیادہ تفرقہ پیدا کر دیا اور اس کے نہ ماننے والے ۴۰ کروڑ مسلمان کافر اور اسلام سے خارج ہو گئے۔ اگر مرزا سے وحدت کلمہ کی تعبیر نہیں ہو سکتی تھی تو تفرقہ انگیزی سے ہی پرہیز کرتا مگر نہیں مرزا کو تو اپنا نام کرنا تھا خواہ اس کی وجہ سے تمام مسلمان کافر کیوں نہ بنائے جائیں!

مرزا اپنی کتب میں بار بار لکھتا ہے کہ مجھے میرے کاموں سے شناخت کرو۔ اب ہم اور مرزا کا وہ کونسا کام ہے جس سے اس کی شناخت کی جا سکے؟ اگر یہی کام ہیں جن کا حال مذکور ہوا تو بے شک ہم نے اس کو شناخت کر لیا اور سمجھ گئے کہ نصرانی طاقتوں نے اس کو مسلمانوں کی سیاست اور مذہب کو تباہ کرنے کے لئے کھڑا کیا تھا جس میں وہ کسی حد تک کامیاب بھی ہو گیا۔

ہم آئندہ مرزا کے دعاوی کی رو سے اس پر ایک لطیف اور مفصل تبصرہ کریں گے انشاءاللہ۔

اسلام کے مقابلہ میں قدیم اور جدید عیسائیوں کا اتحاد

مرزا قادیانی کے بلند بانگ دعاوی اور ان کا حشر

قادیانی تحریک اسلام اور مشرق کیلئے سخت خطرہ ہے

(ایک گریجوایٹ کے قلم سے)

مرزائے قادیانی کے دعاوی

نصرانی طاقتوں کا آلۂ کار

کانگریس کے بغیر قرطاس ابیض پر غور کرنا ناممکن ہے

لبرلوں کے فرائض اور حکومت کا رویہ

مشروط رہائی کے متعلق مسٹر جمنا داس کا بیان

قرطاس ابیض اور کانگریس

مشروط رہائی کے اسباب

مسٹر شیخ احمد قدوائی کا بیان

سیاسی اسیروں کی رہائی کا مطالبہ

سول نافرمانی کے عارضی التوا کا مطالبہ

قرطبہ کی جامع اعظم اور حکومت ہسپانیہ

وارسا میں جامع اعظم کی تعمیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۵۱ھ ہجری

شذرات اولین

لیڈری کی شان

رجعت پسندوں کا غلبہ

درپردہ مقاصد

ناکامی کا غصہ

مسلم لیگ کے ایک جلسہ میں نام نہاد لیڈروں کی دست بدست جنگ

سر یعقوب مولوی شفیع داؤدی اور ان کی پارٹی کے شرمناک کارنامے

صدر اجلاس کی توہین، گالیوں کی بوچھاڑ اور گھونسوں کا استعمال

(نامہ نگار خصوصی کا چشم دید بیان)

واک آؤٹ (اخراج)

نمائندگان اخبارات سے سلوک

واک ان (داخلہ)

لیگ پر قبضہ کرنے کی سازش

شرمناک منظر

مشترکہ منتخب کمیٹی میں گاندھی جی کی شرکت کا سوال

گاندھی جی اپنے سیاسی زاویۂ نگاہ سے حکومت کو مطلع کرسکتے ہیں

کونسل آف اسٹیٹ میں ہوم سکرٹری کا بیان

دہلی ۵ مارچ ۔ کونسل آف اسٹیٹ میں رائے بہادر ... کے ایک سوال کے جواب میں مسٹر ... ہوم سکرٹری نے بیان کیا کہ ... اس وقت تک مشترکہ منتخب کمیٹی میں ان کی شمولیت کا سوال پیدا نہیں ہوتا ... کہ گاندھی جی اپنے زاویۂ نگاہ سے حکومت کو مطلع کرسکتے ہیں ...

کانپور میں آل انڈیا انڈیپنڈنٹ پارٹی کا سالانہ اجلاس

سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ

حق رائے دہی بالغان، فیڈریشن، اور بالائی ایوان کے متعلق دستوری تجاویز

سر عبدالرحیم کی صدارت میں اہم قراردادیں منظور

کانپور ۵ مارچ ۔ کل صبح ... آل انڈیا انڈیپنڈنٹ پارٹی کی سالانہ کانفرنس ... سر عبدالرحیم کی صدارت میں ...

فیڈریشن میں مساوات

اس کانفرنس کی رائے میں فیڈریشن دستور اس وقت تک قابل عمل نہ ہوگا ...

بالائی ایوان کی مخالفت

...

مقدمہ میرٹھ کی سزائیں

...

لائحہ عمل کی ترتیب

...

اسیران سیاسی کو رہا کیا جائے

...

حق رائے دہی بالغان

...

دار الحکومت

دہلی میں پیدائش اور اموات

چیچک کے حملوں میں تخفیف

...

اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ کے ارکان کا جلسہ

جدید دستور اور اس کی تعمیل

...

قرطاس ابیض مارچ کے تیسرے ہفتہ میں شائع ہوگا

چند کاپیاں دہلی پہنچ گئی ہیں

...

محکمہ پولیس دہلی میں بعض اہم تبدیلیاں

ملک دیوی دیال کی جگہ مسٹر نور محمد خاں

...

ڈکٹیٹر ہشتم جمعیۃ علماء ہند کی رہائی

...

ارجن پریس کی تلاشی

...

ڈسٹرکٹ بورڈ نے اپنا ڈاکخانہ علیحدہ قائم کرلیا

۵ ہزار روپے سالانہ کی بچت

...

کشمیر میں اسمبلی کا قیام

...

حکومت کے میزانیہ پر شدید نکتہ چینی

فوجی اخراجات میں تخفیف کا مطالبہ

صنعت پارچہ بافی کی حفاظت کی جائے

...

قادیانیوں کو گمراہ ہوئے مسلمانوں کو بچانے کا جرم

مولانا ظفر علی خاں اور دیگر اکابر حوالات میں

...

تیسرے اجلاس کے بعد گاندھی جی کی رہائی

حکومت ہند کے نام کبری تار

...

صدر اسمبلی مستعفی ہوگئے

وائسرائے کے نام پیغام

...

لالہ کنہیا لال مصنف انگل شام کا قبول اسلام

اپنی بیوی اور فرزند بھی مسلمان ہوگئے

"میرا کسی خاص فرقہ سے تعلق نہیں ہے"

...

خان عبدالغفار خاں خوش و خرم ہیں

...

تشدد پسند خواتین کے متعلق سوال

...

پشاور کے ایک مسلم کارکن کی گرفتاری

...

بمبئی میں تین اشخاص کی گرفتاری

...

صدر افغانی جرگہ اور چالیس کارکنوں کو سزا قید

...

اسمبلی کی میعاد میں آئندہ دستور تک کی توسیع

گورنر جنرل کا اعلان

نئی دہلی ۵ مارچ ۔ مسٹر شان مکھم چیٹی ڈپٹی پریزیڈنٹ نے آج اسمبلی میں گورنر جنرل کا پیغام پڑھ کر سنایا جس میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ ملک معظم کی حکومت ... اسمبلی کی میعاد میں توسیع کردی جائے گی۔

حجاز مقدس میں بغاوت کا کلی استیصال

یمن کے حدود میں اشرار و مفسدین کی روپوشی

حکومت یمن مجرمین کو حکومت حجاز کے حوالہ کرے گی

...

کانگریس کی آئندہ پالیسی اور حکومت

کیا حکومت گاندھی جی کو موقع دے گی؟

اسمبلی میں شاہ مسعود احمد صاحب کے سوالات

...

الہ آباد میں گرفتاریاں

گاندھی ڈے کے سلسلہ میں پولیس کے انتظامات

الہ آباد ۵ مارچ ۔ کل الہ آباد میں گاندھی ڈے منایا گیا ...

پارلیمنٹری کمیٹی میں برمیوں کی شمولیت کا مطالبہ

وزیر ہند اور وائسرائے کو تار!!

...

جاپان میں ہلاکت خیز اور خوفناک زلزلہ

ڈیڑھ ہزار انسان ہلاک ایک ہزار لاپتہ

شہر غائب ہوگئے پانچ ہزار مکانات زمین دوز

ٹوکیو ۵ مارچ ۔ جاپان پر جمعرات اور جمعہ کی شب میں قہر الٰہی کا نزول ہوا اور ایک سخت اور ہولناک زلزلہ ...

کانگریس کے صدر کیلئے نظر بندی کے احکام

وارنٹ گرفتاری بھی جاری کردیا گیا

...

"پورن سوراج" لنکا شائر کو تباہ کردیگا

ایک انگریز کا واویلا

...

اسیران میرٹھ کو چھڑانے کیلئے نئی پارٹی

...

جیہول پر جاپانی افواج کا قبضہ ہوگیا

زبردست بم باری کے بعد چینی افواج کا فرار

ٹوکیو ۵ مارچ ۔ ... جیہول پر جاپانی افواج کا قبضہ ہوگیا ...

کانگریس کے اجلاس کو روکنے کیلئے حکومت کی تدابیر

کیمپ پر چھاپہ ۱۲ اشخاص کی گرفتاری

مجلس استقبالیہ کے صدر کا انتخاب

...

سابق سکرٹری جمعیۃ علماء سہارنپور کی رہائی

...

حکومت کے خلاف پندرہ کروڑ روپے کا دعویٰ

۱۸۵۷ء کے غدر کی یاد!

...

ریاست حیدر آباد کی رعایا پروری

ملکی صنعت و حرفت کی ہمت افزائی

...

ٹیکہ کے مستقل اسٹیشن قائم کئے جائیں

...

افغانستان میں انقلاب پیدا کرنیکی کوشش

فقیر اور اس کے بھتیجے کی سازش

...

ہندو مسلم فساد کے مقدمہ کی اپیل

...

افغانستان میں باغیوں کو معافی

...

وزیر اعظم برطانیہ جنیوا جائیں گے!

...

حرارتِ اسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

پیغامِ نسواں

میونسپلٹیوں میں جانیوالی مسلم خواتین کو انتباہ

یو۔پی۔ میونسپل بورڈوں اور ڈسٹرکٹ بورڈوں میں عورتوں کی نمائندگی کے لئے منجانب حکومت ایک ایک خاتون کی نامزدگی طے کی جا چکی ہے اور اس پر عملدرآمد بھی شروع ہو گیا ہے۔ علیحدہ نمائندگی کی ضرورت اس امر کو ظاہر کرتی ہے کہ مردوں نے عورتوں کے حقوق سے بے پرواہی برتی ہے یا ان کے حقوق پر غاصبانہ قبضہ جما رکھا ہے۔ قرآن فطرت بیان نے الرجال قوامون علی النساء فرما کر مردوں پر عورتوں کے حقوق کی حفاظت و نگرانی ضروری قرار دی ہے۔ اگر مردوں نے خود غرضی کی بنا پر اس حکم سے بھی منہ نہ پھیرا ہوتا تو فرقہ نسواں کو شکایت کا موقع نہ ملتا اور مردوں کا اعتماد زائل نہ ہوتا۔

انتظامی معاملات میں عورتوں کی شرکت بغرض مشورہ بقدر ضرورت کچھ بیجا نہیں بالخصوص جب کہ وہ اپنی صنف کے حقوق کی نگرانی کے جذبات لے کر دارِ حکومت میں شامل ہوں۔ ہاں ہر ہندوستانی عورت کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے اس امتیازی نشان کو نہ چھوڑے جو قدرت نے ایشیائی عورت کے لئے خاص کر دیا ہے اور جو نسوانیت ...

... سے گذارش ہے کہ دخترانِ اسلام نکلو اسلام نے جو حقوق عطا کئے ہیں وہ اب تک کسی قوم اور مذہب نے عطا نہیں کئے تم کو وہ تمام حقوق اسلام نے بہت پہلے سے بخش دئے ہیں جن کو دیگر اقوام کی حقوق طلب عورتیں تکالیف شاقہ اٹھانے کے بعد بھی نہیں پا سکی ہیں اور آئے دن بذریعہ قانون حکومت ...

ہندوستانی ایجاد اور دنیا کو چیلنج!

ہم دنیا کے ہر ایک سائنسدان کو چیلنج دیتے ہیں کہ ہمارے ایجاد کردہ "ریکارڈ ٹائیکس" سے بہتر کوئی دوا ثابت کر دیں تو مبلغ پانچ سو روپیہ انعام حاصل کریں ... بغیر ریکارڈ کسی طرح درست نہیں ہو سکتا ... قیمت فی بکس ... پیکنگ و پوسٹیج فری۔

نوٹ۔ مقامی ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ شرائط ایجنسی کے لئے خط و کتابت کریں۔

دی لوئل پریس ٹینڈ کمپنی جنرل آرڈر سپلائرز کنٹریکٹرز انویسٹرز اینڈ مینوفیکچررز بادھو نگرا دچین

ہر حکمہ چلنے والی فائدہ مند تجارت

... امریکن کمرشل کمپنی (رجسٹرڈ شدہ) بمبئی پوسٹ نمبر (۱۱)

دونوں میٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے — لیکن کہاں؟ — ڈاکخانہ کی طرف

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مفت — چہ گفت

ہندوستانی دواخانہ کی چار انمول دوائیں

قرص حیض

یہ دوا مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے خاص الخاص مجربات سے ہے۔ جریان جیسے خبیث مرض کو بالکل دور کر دیتی ہے واقع جریان دوائیں مغلظ ہونے کی وجہ سے بالعموم بھوک کو بند کر دیتی ہیں۔ لیکن یہ دوا اس نقص سے پاک ہی نہیں بلکہ خوب بھوک لگاتی ہے۔ جگر اور مثانہ کی حرارت کو دور کرتی ہے۔ سوزاک کے بعد جریان ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے بھی یہ بے نظیر چیز ہے۔

قیمت ۳۲ قرص دو روپے (۲؍)

اکسیر نسواں

عورتوں کے امراض کے لئے اس سے بہتر دوا اب تک نہ ہندوستان میں ہے اور نہ یورپ میں۔ ضعف رحم، ورم رحم، سیلان الرحم ایام حیض کی بے قاعدگی ان کا جلد جلد یا رک رک کر آنا درد کے ساتھ آنا۔ اولاد کا نہ ہونا، اسقاط حمل اور اختناق الرحم وغیرہ امراض نسواں کے ازبس مفید اور کامیاب دوا ہے۔ تندرست عورتیں اس کو استعمال کرکے امراض سے محفوظ رہتی ہیں۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

ملین

یہ دافع قبض دواؤں میں بے نظیر دوا ہے معدہ اور آنتوں کو بالکل صاف کر دیتی ہے۔ قبض سے پیدا ہونے والے امراض مثلاً درد سر (نیا ہو یا پرانا) اور آشوب چشم وغیرہ اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ موسمی بخاروں میں اس کا استعمال بطور ایک دافع قبض دوا کے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ الغرض یہ قبض کے لئے نہایت مفید اور مقبول عام دوا ہے۔

قیمت ۵۰ قرص ایک روپیہ چار آنہ

جوہری

مرض آتشک کے لئے حضرت مسیح الملک کے مجربات سے یہ خاص دوا ہے جس سے اب تک ہزاروں مریض اچھے ہو چکے ہیں آتشک نئی ہو یا پرانی اس کو نیست و نابود کر دیتی ہے۔ آتشک کے سبب سے گٹھیا اور دیگر جو امراض پیدا ہو جاتے ہیں یا بعض مریضوں میں زہریلا مواد ہیت کے باعث ... پیدا ہو جاتی ہے اس کے ازالہ کے لئے بھی یہ دوا بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

قیمت ...

ملنے کا پتہ: منیجر ہندوستانی دواخانہ دہلی

جامع اللغات اردو

بلحاظ تعداد الفاظ، محاورات اور ضرب الامثال دنیا میں ...

مصنفہ خواجہ عبدالمجید — متعلقہ السنہ — حصہ اول

... خواجہ محمود طوری منیجر جامع اللغات کمپنی لاہور

صداقت و پابندی ہمارا فرض ہے — نوساری والے کا شراب طہور

نوساری دواخانہ قریب بے بے ہاسپٹل بمبئی پوسٹ ۷

ملائم کے باغیوں کا المناک نتیجہ

قادیانیوں کی حمایت پر حکومت کو انتباہ — مسلمانوں کا حق قادیانیوں کو دیا جاتا ہے

مولانا ظفر علی خاں صاحب اور ... لاہور ... نے نہایت نازک صورت حال پیدا کر دی ہے اور لوگ ایک دوسرے سے یہ پوچھتے ہیں کہ حکومت کا کیا اب یہ ارادہ ہے کہ قادیانیوں کی مخالفت سے اسلامی جذبہ کو برطانوی سنگینوں کی نوک سے دبایا جائے اور قادیانی مذہب کا اقتدار حکومت کی طاقت سے پھیلایا جائے۔

یہ معاملہ ان حضرات کی ذات کا نہیں ہے بلکہ یہ تو مسلمانوں کی مذہبی آزادی کے برخلاف ایک چیلنج ہے کہ یا تو وہ قادیانیوں کی جارحانہ تبلیغی ہنگامہ آرائی کو جاری رہنے دیں، ورنہ حکومت آگے بڑھ کر مسلمانوں کو حکم دے گی کہ ٹھہر جاؤ!

یہ ہماری حمیت اسلامی اور غیرت ملی کی آزمائش ہے اور مسلمانوں کے لئے دو راستوں کے سوا کوئی تیسری راہ باقی نہیں ہے، یہ کہ بارگاہ رسالت کے باغیوں کا گلشن اسلام کو تاراج کرنا یا تو ہم منظور کر لیں، یا بارگاہ رسالت پر قربان ہو جائیں۔

یہ واقعہ ہے کہ قادیانیوں نے حکومت میں حد سے زیادہ رسوخ حاصل کر لیا ہے ...

دشواری اور کوئی پیچیدگی نظر نہیں آتی ہے اور برطانوی سنگینوں کی نوک سے ہندوستان میں قادیانی مذہب کو پھیلانے کا فیصلہ کر چکی ہے تو اسے اختیار ہے کہ وہ مسلمانوں کے نازک مذہبی جذبات سے کھیل کر اپنے لئے آسانیاں یا دشواریاں جو کچھ پیدا کر سکتی ہے پیدا کرے ...

بہر حال ہمیں ان سب باتوں سے قطع نظر کرنی ہے اور قادیانی گروہ کے ساتھ اپنے معاملہ کو آخری حد تک طے کر لینا ہے۔ اگر گورنمنٹ پسند کرے تو بہتر ہے کہ وہ ہمارے راستہ سے ہٹ جائے ...

سہارنپور کے مسلمانوں میں اضطراب

حکومت کی قادیانیت نوازی کے خلاف احتجاج

سہارنپور ۔ مارچ ۔ آج بعد نماز جمعہ جمعیۃ العلماء سہارنپور کی جانب سے جامع مسجد میں ایک عام جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا عبدالغفار صاحب آزاد منعقد ہوا جس میں تلاوت قرآن کے بعد مولوی سید محمد اصلح صاحب ... نے ایک موثر اور پرجوش تقریر کرتے ہوئے فتنہ قادیان پر مفصل روشنی ڈالی اور حسب ذیل ریزولیوشن پیش کیا۔ نیز مولوی عبدالعزیز صاحب نے مرزا آنجہانی کے دعاوی پر روشنی ڈالتے ہوئے پرزور تائید فرمائی۔

تجویز: مسلمانانِ سہارنپور کا یہ جلسہ عام حضرت مولانا ظفر علی خاں صاحب مدظلہ و مولانا عبدالحنان صاحب مدظلہ وغیرہ کی ملی و ملکی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ان مساعی جمیلہ پر جو آپ فتنہ قادیان کے خلاف استعمال فرما رہے ہیں صدق دل سے مبارکباد پیش کرتا ہے اور گورنمنٹ کے اس رویہ پر جو حضرات موصوفین کے ساتھ برتا جا رہا ہے نفرت و بیزاری کا اظہار کرتا ہے۔ اس کے بعد دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔

لاہور میں قومی مجالس کا ہفتہ

آل انڈیا مسلم تعلیمی کانفرنس کا اجلاس

غالباً ناظرین کرام کو یاد ہوگا کہ اس دفعہ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس موسم کرسمس کے زمانہ میں لاہور میں منعقد ہونے والا تھا جس کا عام اعلان ہو چکا تھا اور دعوتی خطوط تک جاری ہو چکے تھے لیکن لاہور میں منعقد ہونے والا تھا جس کا عام اعلان ہو چکا تھا اور دعوتی خطوط تک جاری ہو گئے تھے۔ لیکن لاہور میں چیچک کی وبا پھیل جانے کی وجہ سے یہ اجلاس ملتوی ہو گیا۔

اب یہ اجلاس انشاء اللہ ... اپریل کو تیرہویں کے دار الحکومت لاہور میں منعقد ہوگا ... یہ عجیب حسن اتفاق ہے کہ اسی ہفتہ میں ... اپریل کو ...

... کے متعلق کوئی ریزولیوشن پیش کرنا چاہتے ہوں وہ اس کو مرتب کرکے کانفرنس کے آنریری سکریٹری کے نام صدر دفتر کانفرنس سلطان جہاں منزل علی گڑھ کے پتہ سے بھیجدیں چونکہ آل انڈیا کانفرنس میں مختلف صوبوں کے مسلمان شریک ہونے میں اس لئے ہر صوبہ کے مسلمان اپنے صوبہ کی تعلیمی ضروریات و مشکلات کے مطابق ریزولیوشن مرتب کرکے بھیج سکتے ہیں۔

کانفرنس کے اجلاس میں شرکت کے دو طریقے ہیں ایک ممبر کی حیثیت سے دوسرا وزیٹر کے طور پر۔ ممبری کا چندہ صرف اور وزیٹری کا ... روپے۔ ممبروں کو اجلاس میں تقریر کرنے اور جلسہ تجاویز پر بحث کرنے اور رائے دینے کا حق بھی حاصل ہوگا۔ نیز اجلاس کے بعد اس اجلاس کی تفصیل سالانہ رپورٹ بھی طبع ہونے کے بعد ان کی خدمت میں بھیجی جائے گی۔ وزیٹر صرف اجلاس میں شرکت فرما سکیں گے۔

جو اصحاب اجلاس میں شرکت کا قصد رکھتے ہوں وہ اپنی ممبری یا وزیٹری دفتر کانفرنس میں بھیجکر ممنون فرمائیں قیام کا انتظام استقبالیہ کمیٹی کی طرف سے مفت ہوگا کھانے کی معمولی قیمت لی جائے گی جس کی مقدار اور دوسرے جزئیات سے انشاء اللہ بعد کو پریس کے ذریعہ سے اطلاع دی جائے گی۔

محمد حبیب الرحمن خاں شروانی آنریری سکریٹری
آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ

مدرسہ اسلامیہ عربیہ دار العلوم میرٹھ کا نیا دستور اسلامی جلسہ

مشاہیر علماء کا شاندار اجتماع

بتاریخ ۱۵-۱۶-۱۷ مارچ ۱۹۳۳ء مطابق ۱۸-۱۹-۲۰ ذی قعدہ ۱۳۵۱ھ یعنی بدھ جمعرات جمعہ یہ مدرسہ نقشائل مآب حضرت مولانا محمد مبارک حسین صاحب محمودی تلمیذ حضرت شیخ الہند قدس سرہ العزیز کے زیر اہتمام جامع مسجد میرٹھ میں سولہ سال سے جاری ہے۔ درس نظامیہ بالخصوص درس حدیث کے علاوہ مولوی، عالم، منشی کامل سالانہ امتحانات ...

... پر تقریریں ہوں گی علم دوست حضرات کے لئے زریں موقع ہے کہ اس سے فائدہ اٹھائیں۔

حافظ محمد زکریا اشرفی منتظم مدرسہ دار العلوم میرٹھ

اپنے اوپر کوئی خطرناک وقت آنے سے ایک مہینہ پہلے

مرد بن جاؤ

یاد رکھو ہندوستان پر بہت جلد نازک وقت آنے والا ہے

ایک نہایت ضروری پیغام ہندوستانیوں کے نام

گذشتہ بیس سالہ تجربہ نے یہ خوفناک بات پایہ ثبوت کو پہنچا دی ہے کہ ہندوستان میں علاوہ ہزار ہا مصیبتوں کے سب سے بڑی اور خطرناک مصیبت یہ پیدا ہو گئی ہے کہ ہندوستانی لوگ ایک طرف تو گورنمنٹ ہند جیسی مضبوط سلطنت سے مقابلہ کرنے کی تیاری کرتے رہتے ہیں اور دوسری طرف اپنی طاقت اور قوت جسمانی کو کم کرنے کی کوشش کیا کرتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ایسے لوگ جو خود اپنے ہاتھوں اپنی تندرستی تباہ کرنے کی فکر میں لگے ہیں، کسی معمولی طاقت کا بھی سامنا نہیں کر سکتے چہ جائیکہ کسی سلطنت کا مقابلہ۔ اگر سارے ملک میں دو چار سو آدمی اپنی طاقت اور تندرستی کی حفاظت کرنے والے بھی ہوں تو سمجھ لیجئے کہ اکیلا چنا بھاڑ کو نہیں پھوڑ سکتا۔

پس کسی سلطنت یا اور کسی طاقت کے مقابلہ کا خیال چھوڑئیے اور سب سے پہلے اپنی طاقت اور تندرستی کو واپس لانے کی فکر کیجئے جب آپ کے جسم میں جان آ جائے اور آپ کامل مرد کہلانے کے مستحق ہو جائیں تو ایک سلطنت نہیں دنیا بھر کی سلطنتوں اور حکومتوں کو اپنے گھر میں بھر لینے کے حق دار بننے کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔

اگر مندرجہ بالا حالات کی حقیقت معلوم کرنا چاہتے ہیں تو وہ بھی سن لیجئے کہ گذشتہ بیس سال کے اندر اندر ہندوستانیوں کی صحت و تندرستی بالکل تباہ و برباد ہو گئی اور اب تک سو میں نوے آدمی مردانہ طاقت کی کمزوری اور جریان اور دوسری شرمناک بیماریوں میں مبتلا ہو چکے ہیں اور پھر بھی اپنی عزیز جوانی کی کچھ پرواہ نہیں کرتے اور اگر ان سے لاپرواہی کی وجہ دریافت کی جائے تو کہہ دیتے ہیں کہ ڈاکٹر یا حکیم کو اپنا اصلی حال بتاتے ہوئے شرم آتی ہے۔

ان حالات کو دیکھتے ہوئے دہلی کے ایک مشہور اور قدیمی کارخانہ نے مدت کے تجربہ اور کافی روپیہ صرف کرکے ان خطرناک اور خوفناک بیماریوں کا ایک نہایت ہی صحیح اور مستقل علاج معلوم کر لیا ہے اور تجربہ سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ یہ دوائیں کبھی خطا نہیں بلکہ ہر مریض کو پکا اور مضبوط جوان مرد بنا دیتی ہیں اور اس کے ہاں اولاد ہونے لگتی ہے۔

پس آپ کے خیال میں جتنے ایسے آدمی ہوں جن کو قوت باہ یعنی مردانہ طاقت کی کوئی بھی بیماری ہو ان سے کہدیجئے کہ

سعید برادرس اینڈ کمپنی کلاں محل دہلی

کو خط لکھ کر وہ دوائیں بہت جلد منگا کر استعمال کریں۔ یہ ایسا بہترین اور یکتا علاج ہے کہ پھر کبھی ایسی کوئی بیماری نہیں ہوتی کیونکہ یہ سب آٹھ دوائیں ہیں جو لکڑی کورس کے نام سے مشہور ہیں اور سلسلہ وار ...

سفید بال جڑ سے کالا

بال کالا ... (رجسٹرڈ) ...

جامع رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ — الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

حب نعمت (رجسٹرڈ)

... دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) ...

عید سے پہلے ... منگوا کر

... نیچری ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان خان فارقلیط

مسئول
مدیر
ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جلد ۱۷ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۱۶ ذیقعدہ ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۳ مارچ ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۹

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

انگلستان اور فرانس کے بادشاہوں کی ناکام واپسی

خون شہید کی ارزانی

رچرڈ اور ارض مقدس

شاہ فرانس اور صلاح الدین میں شرائط

عیسائیوں کے غدر و مکر کی افسوسناک مثال

رچرڈ کی ناکام واپسی

سلطان صلاح الدین کا انتقال

معاصرین کے افکار و آراء

احتساب بے ڈر (ملت)

ہم یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ لیگ کو آخر اس بات کا خوف کیوں ہے کہ اس کے جلسوں میں اخبارات کے نمائندے نہ آئیں؟ اپنے رازہائے سربستہ کے افشا ہو جانے پر عام مسلمانوں سے ان کا اس قدر ڈرنا ان کی نمائندہ حیثیت اچھی طرح بے نقاب کر دیتا ہے کہ لیگ اب تک پس پردہ جو کچھ کرتی رہی ہے عام مسلمانوں کو نہ صرف یہ کہ اس کی کوئی خبر نہیں ہوتی تھی بلکہ ارباب لیگ اسے عمداً چھپانے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ ہم لیگ کی اس روش کو یقیناً عام مسلمانوں کے جذبات کے بالکل خلاف سمجھتے ہیں اور اگر میاں عبدالعزیز صاحب نے اخبارات کے نمائندوں کو جلسہ میں شریک ہونے کی اجازت دی تھی تو انہوں نے ایک ایسی جماعت کی کارروائیوں سے جو اپنے آپ کو مسلمانوں کی نمائندہ کہتی ہو عامۃ المسلمین کو باخبر کرنے کا بہتر طریقہ پیدا کیا ...

مسلمان اور سیاسیات

ہندستان سے سونے کی برآمد

میزانیہ ہند اور غریب طبقہ

ایک مشورہ

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرے سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر تیار ہوتی ہیں۔ مرد، عورت، بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mfg. Co., (India)
P. Box. 88. Bunder Road. Karachi

ہندوستان کا بہترین اخبار

نوید

اڈیٹر سید حسن ریاض

ڈائرکٹر مولانا حسرت موہانی، آنریبل نواب سر ... حسین ... ، نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب بیرسٹر

سیاسیات عالم پر پر مغز مضامین، اسلامی ممالک کے حالات، افسانے، ظرافت کے رنگ میں تحریکات عالم پر تبصرے، شائع ہوتے ہیں۔

اعلیٰ طبقے میں بہت مقبول ہے اس لئے نوید کا اشتہار بہت کامیاب ہوتا ہے۔

نمونہ مفت۔ ایجنٹوں کو ایک مرتبہ پانچ پرچے تجربے کے لیے بلا قیمت دئیے جاتے ہیں۔

منیجر نوید ہفتہ وار

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمدللہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کر دیا ہے اس کتاب میں دواسازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دواؤں کو خراب کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے، ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیاردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۵۲۰ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

وسیلہ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کرکے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں انمیں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اسمیں احادیث درج ہیں جنمیں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کا وعید ہے اور عذاب الٰہی سے خوف دلا کر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب ہے مکمل کتاب ۴۸۸ احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے۔ کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد صرف عہ دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اسمیں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جنمیں اعمال حسنہ کی بناء پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اسمیں ۱۲۵۰ احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد عہ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے اور دوسرا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے ہر مسلمان گھر میں دونوں کتابوں کا رہنا نہایت ضروری ہے بعض مخیر حضرات ان کتابوں کو ہم سے خرید کر مفت تقسیم کرتے ہیں ... دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دی جاتی ہیں۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب، زیر، زبر، پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر مین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔ محبت اسلامی سے آپ کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ دار قسم دوم حاشیہ دار عہ علاوہ محصول ڈاک جلد پارچہ ۸ چرم ۱۲

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں، قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے ترجمہ اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کمالین احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ عہ علاوہ محصول ڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی عہ

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۶ ذیقعدہ ۱۳۵۱ ہجری

فریضۂ حج کی ادائیگی میں کاوٹیں

جمعیۃ علمائے ہند کے نظریہ کی تائید

سودات حج کی اشاعت کے بعد جب ہندوستان کے متبحر علماء اور اہل الرائے حضرات نے ایک متفقہ اجلاس میں یہ فیصلہ کیا ہے کہ ان مسودات قانون ...

انہیں بھی اب اپنی غلطی کا احساس ہو رہا ہے اور ابھی حال ہی میں ایک مخالف ... کا جو خط حکومت کے نام شائع ہوا ہے اس میں صاف طور پر اس امر کا اظہار کیا گیا ہے کہ حکومت فریضۂ حج میں مداخلت کر رہی ہے ...

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ہز ایکسلنسی حسین رؤف بے کی پہلی تقریر

ڈاکٹر مختار احمد انصاری کا خطبۂ افتتاحیہ

سابق وزیر اعظم ٹرکی کے تاریخی کارنامے

(از نامہ نگار خصوصی)

دہلی ۱۱ مارچ۔ گزشتہ شب جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ٹرکی کے سابق وزیر اعظم ہز ایکسلنسی حسین رؤف بے نے اپنی پہلی تقریر "جدید ٹرکی" کے متعلق کی ... جامعہ کا تمام ہال منتخب سامعین سے بھرا ہوا تھا ...

موجودگی کا وہم و گمان بھی نہ ہو سکتا تھا۔ یورپ نے جو ایک ترک کی بہادری کا اعتراف کرنے کے لئے ہرگز آمادہ نہ تھا بار بار یہ کہا کہ یا تو "حمیدیہ" اب دنیا میں نہیں ہے یا پھر اس کا بہادر سپہ سالار ...

پہلی ملاقات

جامعی خصوصیات

تقریروں کا سلسلہ

... کو آخر تک قائم رکھا۔ ہم انشاء اللہ تعالیٰ موصوف کی تقریروں کا ایک مسلسل خلاصہ الجمعیۃ کی آئندہ اشاعتوں میں پیش کریں گے۔ گزشتہ شب کی تقریر "ترجمان آل عثمان کی تاریخ اور انقلاب کا آغاز" تھا۔ ۱۰ مارچ کو ... بجے جو تقریر ہوگی اس کا عنوان "قوم پروری، اتحاد تورانی، اور اتحاد اسلامی کے درمیان کشمکش" ہوگا۔

حمیدیہ کی ایک عجیب داستان

... بلقان کے زمانہ میں انہوں نے مشہور و معروف جنگی جہاز حمیدیہ کے سپہ سالار کی حیثیت سے تمام مشرقی دنیا کو ہلا دیا تھا۔ ان کے شاندار کارنامے آج تک عسکری تاریخ کا ایک روشن باب ہیں۔ وہ کئی ماہ تک تنہا بحرایجین میں جنگ کرتے رہے ... ان کا تعاقب کیا جاتا تھا لیکن وہ اس طرح غائب ہو جاتے تھے گویا جادو کر رہے ہیں اور پھر کسی ایسی جگہ ظاہر ہوتے تھے جہاں ان کی ...

پہلی تقریر

مسلم پریس کی آواز

قرطاس ابیض

قرطاس ابیض ۱۸ مارچ کو شائع ہو رہا ہے۔ لیکن ابھی تک حکومت نے ... سیاسی رہنماؤں کو وہ نہیں بتایا ہے جو ہندوستان کی طرف سے کیا دستور کو ...

انگلستان اور آئرلینڈ کا تنازعہ پھر شروع ہو گیا

لندن ۷ مارچ۔ دارالعوام میں مسٹر تھامس نے اعلان کیا کہ آئرش فری سٹیٹ گورنمنٹ نے ان کو مطلع کیا ہے ...

چینیوں کا جہاز روک لیا گیا

ہندوستان میں تقرر قضاۃ کی تاریخی اہمیت

قاضیوں کو برطرف کرنے کا اسلامی زندگی پر اثر

ایک متعصب انگریز کا حکومت کو انتباہ

امارت شرعیہ صوبہ بہار و اڑیسہ اور جمعیۃ علماء ہند کی برکت سے ہندوستان میں آئینی طور پر تقرر قضاۃ کا سلسلہ ان دنوں زیر بحث ہے اور امید کی جاتی ہے کہ ... انشاء اللہ طے ہو جائے گا ...

قاضیوں کا اخراج

اجلاس مسلم لیگ کے متعلق ایک غیر جانبدارانہ بیان

صدر آل انڈیا بلوچ کانفرنس کے چشم دید حالات

یاجوج و ماجوج اولی الامر میں داخل ہیں؟

مرزا قادیانی کی زندگی کا "زرین" مقصد

"انگریز اور مرزا دونوں یاجوج ہیں"

مرزا غلام احمد قادیانی مدعی نبوت بھی ایک عجیب اور نرالا انسان گزرا ہے جس کی کوئی بھی کل سیدھی نہیں۔ دعویٰ تو مسلمانوں کی اصلاح اور خدمت اسلام کا مگر کام وہ کر گیا جو دجال یا یاجوج ماجوج کو کرنا چاہئے تھا ...

اس طرح آئی ہے۔

یا ایھا الذین آمنوا اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم۔ یعنی اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو۔ اس کے رسول کی اطاعت کرو اور جو تم میں سے اولی الامر (صاحب حکومت) ہوں ان کی اطاعت کرو۔

اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ ہر مسلمان اس اولی الامر کی اطاعت کرے ...

"میری نصیحت اپنی جماعت کو یہی ہے کہ وہ انگریزوں کی بادشاہت کو اپنے اولی الامر میں داخل کریں اور دل کی سچائی سے ان کے مطیع رہیں۔"

(ضرورۃ الامام ص ۲۳)

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

خلیج فارس میں ایک عربی حکومت

کویت میں موتیوں کی تجارت اور کشتیوں کی تعمیر

خوشنما بازار اور شہر کی صفائی

(اسٹیٹسمین)

سینما سے تماشائیوں کو کیا حاصل ہوتا ہے؟

اکثریت کا جواب "کچھ نہیں"

سینما دیکھنے سے بچوں کے دماغ پر کیا اثر پڑتا ہے؟ اس سوال کو حل کرنے کیلئے ڈاکٹر ... نے ایک سکول کے ... بچوں کا امتحان لیا اور ان سے سینما کے بارے میں متعدد سوالات کئے۔ ان بچوں میں سے صرف ... نے کہا کہ وہ سینما بالکل نہیں دیکھتے ...

اس سوال کے جواب میں کہ بچوں نے اب تک فلموں سے کیا حاصل کیا؟ یہ جواب دیا گیا کہ "کچھ نہیں"۔

(اسٹیٹسمین)

عظیم الشان محل ایک روپے میں!

روم کے قدیم افسانوں کی کارفرمائی

وہ کون شخص ہے جو ایک عظیم الشان محل کو ایک روپیہ میں بھی خریدے؟ روم کے ... میں ایک قدیم محل ... ہے جس کو ... بیچنے پر کوئی نہیں ...

خریداران الجمعیۃ

تین انقلابیوں نے کمشنر پولیس پر فائر کردئے

کمشنر ہلاک۔ اور ایک کانسٹبل مجروح

پولیس کی تگ ودو اور انقلاب پسندوں کی گرفتاری

کلکتہ۔ ۱۰ مارچ۔ فرانسیسی پولیس کمشنر پر مسلح بنگالیوں کے تملہ کرنے کے متعلق اطلاعات مظہر ہیں کہ کمشنر موصوف نے گزشتہ شام ایک پولیس انسپکٹر اور ایک کانسٹبل کے ہمراہ جو مسلح تھے ایک مکان کا محاصرہ کرلیا جہاں تینوں مبینہ انقلاب پسند روپوش تھے ان میں سے دو کسی نہ کسی طرح مکان سے نکل بھاگے لیکن تیسرا گرفتار کرلیا گیا۔ اس نے اپنا نام کیشب چندر چٹرجی بتلایا ہے۔

کمشنر موصوف بھی مسلح نہیں تھے ایک راہگیر سے بائیسکل لے کر مفروریں کی تلاش میں روانہ ہوگئے بہت دور تک تعاقب کرنے کے بعد وہ ان میں سے ایک کو گرفتار کرنے میں کامیاب ہوگئے لیکن دوسرے نے ان پر فائر کردیا جس سے وہ اور گرفتار شدہ بنگالی نوجوان مجروح ہوگئے۔ ایک اور بنگالی نوجوان نے بھی جو کہ انہیں کے تعاقب میں تھے چھرا ہاتھ میں لے کر فائر کئے۔ بعد ازاں ان مفروریں نے کمشنر صاحب موصوف پر دو اور فائر کئے اور فرار ہوگئے۔ راستہ میں ایک کانسٹبل نے ان کو ٹھیرنے کا حکم دیا لیکن انہوں نے ٹھیرنے کے بجائے اس پر بھی فائر کئے۔ حملہ آوروں کا ابھی تک کچھ بھی پتہ نہیں چلا ہے دونوں مجروحین کو ہسپتال پہنچا دیا گیا ہے۔ کمشنر موصوف آج صبح وہاں جاں بحق ہوگئے۔ کانسٹبل کی حالت نازک بتلائی جاتی ہے۔ مقتول کا نام مسٹر کوٹن بتلایا جاتا ہے۔

کشمیر میں مسلمانوں کے آئینی حقوق کا اعلان کیا جائیگا

اسیروں کی رہائی۔ جلسوں اور تقریروں کی آزادی

مارچ کے اختتام تک مقدس مقامات کی واپسی کا امکان

سری نگر۔ ۱۰ مارچ۔ خبر ہے کہ مسلم نمائندوں نے وزیر اعظم سے کل پھر ملاقات کی اور اپنے مطالبات پیش کئے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ فیصلہ کیا جاچکا ہے کہ مارچ کے اختتام سے پہلے مقدس مقامات واپس کردئے جائیں گے۔ حقوق ملکیت اور جلسوں اور تقریروں کی آزادی دیدی جائے گی۔ اس کے نتیجے کے طور پر مسلمانوں نے براہ راست کارروائی ترک کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔

یہ بھی خبر ہے کہ علاقہ میرپور سے آرڈیننس عنقریب ہی واپس لے لئے جائیں گے۔ امید کی جاتی ہے کہ مولانا مظہر علی مولانا عبد القادر اور دیگر سیاسی اسیر رہا کردئے جائیں گے۔ اور مہاراجہ کمار کے جنم دن کے موقع پر دیگر مراعات کا اعلان کیا جائے گا۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے مزید سہولتیں دینے اور سکولوں کی فیسوں میں کمی کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔

کرنل کالون مہاراجہ ہری سنگھ سے ملاقات کرنے کی غرض سے دہلی کے لئے روانہ ہوگئے ہیں۔

افغانستان بغاوت کے سیلاب میں

وزیرستان کی فوج میں اضافہ

فوجی اخراجات میں تخفیف کی تجویز منظور

جاپانی سپاہ کی گولہ باری

پیکن میں مارشل لا کا نفاذ

ایک ہندوستانی کی کامیاب ایجاد

جمعیۃ علماء سہارنپور کے کارکن کی رہائی

خسرو جہاز جدہ پہونچ گیا

آخری جہاز ۱۸ اور ۲۰ مارچ کو روانہ ہونگے

نازیوں کا جنازہ پر حملہ

مولانا شوکت علی اور گاندھی جی

بمبئی سے گیارہ کانگریسیوں کا اخراج

کتاب انگارے کی ضبطی

امریکہ کے بحری بیڑہ میں اضافہ

مولانا ابو الکلام آزاد کی تائید

ڈاکٹر محمود الدہنگ کا بیان

ڈاکوؤں کے سرغنے گولی سے اڑادئے گئے

جنگی سامان پولیس کے قبضہ میں

کانگریس کمیٹی کے دفتر پر چھاپہ

اہم کاغذات کی برآمد

پنڈت مالویہ اور چودھری خلیق الزمان

کانگریس جدید آئین کو قبول نہیں کرسکتی

بمبئی میں ۵۸ ویں ہنگامی کونسل گرفتار

چوپاٹی پر جلسہ کرنے کی سعی

کانگریس کا اجلاس کلکتہ اور قرطاس ابیض

قائم مقام صدر کانگریس کا اعلان

مردان میں دو اشخاص کی گرفتاری

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان اجتماع

علماء پنجاب کی گرفتاریوں کے خلاف پرزور احتجاج

بمبئی میں حاجیوں پر لاٹھی چارج کے متعلق قرارداد

دہلی۔ ۱۰ مارچ۔ آج جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ بعد نماز جمعہ حضرت مولانا عبد الماجد صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت کلام مجید کے بعد صدر محترم نے قرآن واحادیث کی روشنی میں مذہب قادیانی کا ابطال فرماتے ہوئے مرزا غلام احمد کے دعوئ نبوت کو ختم المرسلین آقائے دوجہاں حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین کا باعث قرار دیا۔ آپ نے اس موقع پر حکومت کی قادیانیت نوازی پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ اگر حکومت ان لوگوں کی حوصلہ افزائی نہ کرے تو میں یقین سے کہتا ہوں کہ مرزا غلام احمد کا ایک شخص بھی ہندوستان میں نام لینے والا نہیں رہے گا۔ صدر نے اس فرقہ باطلہ کی حقیقت اور حکومت پنجاب کی غیر منصفانہ پالیسی کا پوری طرح اظہار کیا۔ اس کے بعد جناب صدر نے ساحل بمبئی کے حادثہ جانکاہ کا تذکرہ کرتے ہوئے ان واقعات پر روشنی ڈالی جو ۲ مارچ کو ساحل بمبئی پر پیش آئے۔

جناب صدر کی تقریر کے بعد مولانا عبد الغفار غزنوی نے پہلے علماء پنجاب کی گرفتاری اور قادیانیت کی سرکاری حمایت کے متعلق ایک زبردست تقریر فرمائی اور حکومت کو متنبہ کیا کہ وہ مسلمانوں کے جذبات کے ساتھ نہ کھیلے۔ اسے یقین کرنا چاہیے کہ مسلمان اپنی دولت عزت اور دنیا کی تمام نعمتوں کو برباد ہوتے ہوئے دیکھ کر صبر کرسکتے ہیں مگر اپنے مذہب کے تحفظ کے لئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرسکتے ہیں۔

حکومت کی قادیانیت نوازی کے خلاف احتجاج

حاجیوں پر لاٹھی چارج

سر سپرو اور وائسرائے کی ملاقات

سیاسی اسیروں کی رہائی کا سوال

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کے ارکان

نئی دہلی ۱۰ مارچ۔ سر تیج بہادر سپرو نے کل وائسرائے سے شام کے وقت طویل ملاقات کی اور کل ہی شب کو الہ آباد روانہ ہوگئے۔

اس ملاقات کو سیاسی حلقوں میں بہت زیادہ اہمیت دی جارہی ہے کیونکہ اس ملاقات کے بعد جمعرات کو وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل میں قرطاس ابیض پر بحث کی جائے گی۔

فری پریس کے نمائندہ کے دریافت کرنے پر سر سپرو نے کہا کہ میری موجودہ ملاقات کا گاندھی جی اور دوسرے سیاسی قیدیوں کی رہائی سے جیسے بہت سے لبرل ممبر ضروری خیال کرتے ہیں کوئی تعلق نہیں ہے۔

اس سوال کے جواب میں کہ کیا یہ درست ہے کہ وزیر ہند اور وائسرائے میں اس بات پر اتفاق ہوگیا ہے کہ جائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی میں برطانوی ہندوستان کے دس اور ریاستوں کے پانچ نمائندے لئے جائیں، سر تیج بہادر سپرو نے ...

قرطاس ابیض میں کیا ہوگا؟

وفاق کی تشکیل۔ برار کی علیحدگی

موپلہ قیدیوں کی تعداد کتنی ہے

الور کی بغاوت پر حکومت ہند کا خرچہ

صدر اسمبلی کی خدمات کا اعتراف

اسمبلی کی کارروائی

تار کے لکڑی کے کھمبے استعمال کئے جائیں

دہلی میونسپلٹی کے ضمنی انتخاب کا نتیجہ

یورپین عورتوں سے شادی کرنے کی ممانعت

شاہ نادر خاں کا فرمان

نواب صاحب رامپور کی دریادلی

ہندو یونیورسٹی کو ایک لاکھ کا عطیہ

دار الحکومت

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان اجتماع

فتنۂ قادیان کے انسداد کے لئے عملی اقدام

سید فضل حسن بہادر کی باطل شکن تقریر

مولانا عبد الغفار صاحب غزنوی کی تقریر

حوادث وأحكام

الجواب

مسلمانوں کی اکثریت اور اقلیت کا سوال

اسمبلی میں ہوم ممبر کا جواب

مشترکہ کمیٹی کے اجلاس اپریل میں ہونگے
والیان ریاست کا وائسرائے سے مشورہ

لندن ۹ مارچ ۔ معلوم ہوا ہے کہ غالب امکان ہے کہ وائٹ پیپر اگلے ہفتہ شائع ہوجائیگا ۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ یہ دستاویز ایک طویل بل کی شکل میں ہوگا ۔ وائٹ پیپر پر ابتدائی بحث ایسٹر سے قبل شروع ہوجائے گی یقین کیا جاتا ہے کہ پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کے اجلاس اپریل کے وسط میں شروع ہوں گے اور تقریباً ۳ ماہ تک جاری رہیں گے ۔ اس کے بعد گورنمنٹ انڈیا بل کا مسودہ تیار کرے ۔

نئی دہلی ۔ ۹ مارچ ۔ ۱۳ ماہ حال کو تقریباً چالیس والیان ملک وائسرائے صاحب سے پرائیویٹ کانفرنس کرنے کے لئے تشریف لائیں گے ۔ معلوم ہوا ہے کہ ہز ایکسیلنسی ۱۴ اور ۱۵ ماہ حال کو مجوزہ فیڈرل اسمبلی میں ریاستوں کے نمائندوں کی تخصیص کے معاملہ پر ان سے مشورہ کرینگے اور اس معاملہ کا انقطاعی فیصلہ کرنے کی کوشش کی جائے گی ۔ اس سلسلہ میں نرنیدر منڈل کی سٹینڈنگ کمیٹی کا بھی اجلاس ہوگا ۔

جرمنی میں جدید انتخابات
ہر ہٹلر کی کامیابی

برلن ۹ مارچ ۔ اس وقت ہر ہٹلر جرمنی کا مالک ہے ۔ اس کے طریقوں کو کامیابی حاصل ہوئی ہے اور عوام نے اس کو ایک فیصلہ کن اعتمادی ووٹ دیدیا ہے ۔ صرف اس کی پارٹی کو ۲۸۸ نشستیں حاصل ہوئی ہیں جس کا مقابلہ گذشتہ نومبر سے کیا جاسکتا ہے جب ۱۹۶ نشستیں حاصل ہوئی تھیں بلکہ نیشنلسٹ اور جرمن عوام دونوں پارٹیوں نے بھی اکثریت حاصل کرلی ہے ۔ ہر ہٹلر کو سرکاری اعداد کے مطابق ۳۴۰ کی کھلی ہوئی اکثریت حاصل ہوگئی ہے ہر ہٹلر کی پارٹی نے اس کامیابی سے ... توڑ دیا ہے ۔

پروشیا کے انتخابات کے سلسلے میں جو ہوچکے ہیں ہر ہٹلر کے مستقل غلط اعلان کردیا گیا ہے نازیوں نے ڈائٹ کی ۴۷۶ نشستوں میں سے ۲۰۰ حاصل کی ہیں نیشنلسٹ کو ۴۳ اور جرمن عوام کو ... حاصل ہوئی ہیں ۔ ہر ہٹلر کو یہاں ۳۸ کی کھلی ہوئی اکثریت حاصل ہوگئی ہے ۔

پروشیا میں سوشلسٹوں نے ... کمیونسٹوں نے ۶۳ اور ... نے ... نشستیں حاصل کی ہیں ۔

مزید جاپانی افواج کی روانگی

جیہول سٹی ۱۰ مارچ ۔ جاپان کی آٹھویں پلٹن لفٹنٹ جنرل ہاشی کاموٹو کی کمان میں دس بمباز ہوائی جہازوں کے ہمراہ جیہول شہر سے کوپیٹ کو روانہ ہوگئی یہ پلٹن ان جاپانی فوجی دستوں کی امداد کرے گی جو کہ چینیوں کے حملوں کا مقابلہ کرنے کی تیاریاں کررہے ہیں ۔

چینی کمانڈر کو پھانسی دیدی گئی

پیکن ۹ مارچ ۔ ... ایک اطلاع مظہر ہے کہ مارشل چانگ ... کے احکام سے جنرل تان یولن ... چینی کمانڈر ... پھانسی دیدی ... ابھی تک اس خبر کی تصدیق نہیں ہوسکی ہے ۔

روس بھی لیگ اقوام سے ناراض ہے
منچوریا کا فیصلہ نامنظور

ماسکو ۸ مارچ ۔ مسٹر لٹوینوف نے لیگ اقوام کو ایک مراسلہ ارسال کیا ہے جس کے دوران میں آپ فرماتے ہیں کہ سوویٹ روس منچوریہ کے تنازعہ کے متعلق لیگ کی رپورٹ کے ساتھ اتفاق رائے ظاہر کرنے اور مشرق بعید میں صورت حالات کا مطالعہ کرنے کے لئے مشاورتی کمیٹی کے ساتھ اشتراک عمل کرنے سے قاصر ہے لیکن سوویٹ روس مشرق بعید میں امن و امان کے قیام کے لئے کسی بین الاقوامی تدبیر کی تائید کرنے کے لئے تیار ہے ۔ سوویٹ روس کی پالیسی مصالحانہ اور امن پسندانہ ہے ۔ مراسلہ مذکور میں مسٹر لٹوینوف آگے چل کر فرماتے ہیں کہ لیگ اسمبلی کی کچھ سفارشات کے معاہدہ کے خلاف ہیں ۔

معلوم ہوا ہے کہ سوویٹ روس کے مندرجہ بالا انکار کی وجہ یہ ہے کہ مشاورتی کمیٹی کے کئی ممبران کی نمائندہ حیثیت کو سوویٹ نے ابھی تک تسلیم نہیں کیا ہے ۔

جرمنی میں یہودیوں کی دوکانوں پر پکٹنگ
نازی یہودیوں کی تجارت کو برداشت نہیں کرسکتے

آج پولیس نے ... ٹریڈ یونینوں کے دفاتر پر چھاپہ مارا اور تلاشی لی ۔

کمیونسٹوں اور سوشلسٹوں کے دفتروں کی تلاشی کے علاوہ نازیوں نے آج یہودیوں کی دوکانوں پر پکٹنگ کیا اور انہیں دوکانیں بند کردینے کے لئے مجبور کردیا ... جرمنوں سے ... نازیوں نے ... یہودیوں کی تجارت کو برداشت نہیں کرسکتی ... پولیس کو ہدایت کی ... دوکانداروں کو اس امر کا اطمینان دلادیں کہ ان کی دوکانیں ... جائینگی ۔

ندوۃ العلماء کے طلباء کا جلسہ
"انگارے" کے خلاف شدید احتجاج

بتاریخ ۸ فروری ... زیر صدارت عالی جناب مولانا حکیم سید عبدالعلی صاحب ندوی بی ایس سی، ایم بی بی ایس ناظم ندوۃ العلماء

دار العلوم ندوۃ العلماء میں اساتذہ اور طلبہ کا ایک اہم و عظیم الشان جلسہ کتاب "انگارے" کے خلاف اظہار نفرت و ملامت کی غرض سے منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجاویز باتفاق آراء منظور ہوئیں امید ہے کہ آپ مؤقر اخبار میں جلد از جلد شائع فرماکر ممنون فرمائیں گے

۱ ۔ یہ جلسہ سجاد ظہیر، احمد علی، رشید جہاں اور محمود الظفر کی ناپاک گندہ اور گھنونی کتاب "انگارے" کو نہایت نفرت، حقارت اور غصہ کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اس کے ملحدانہ، اخلاق سوز، دل آزار اور مخرب مضامین پر جن میں اسلامی عقائد، مذہب و مذہبیات، خدا و رسول اور فرشتوں پر بازاری پھبتیاں کسی گئی ہیں اور ان کی شان میں ناپاک گستاخیاں اور اسلام آزار استہزاء کرکے مسلمانوں کے قلب و جگر پر تیر و نشتر برسائے گئے ہیں ۔ دلی بیزاری اور برہمی کا اظہار کرتا ہے ۔

۲ ۔ یہ جلسہ گورنمنٹ کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ جلد از جلد اس ناپاک کتاب کو ضبط کرے ۔ اور اس کے طابع اور ناشر کو پوری سزا دے کر اس قسم کی دل آزار نفرت انگیز اور ملک میں برہمی پھیلانے والی کتابوں کی اشاعت کا سدباب کرے ۔

۳ ۔ یہ جلسہ تمام اسلامی اور غیر اسلامی مطابع کی توجہ اس امر کی طرف منعطف کراتا ہے کہ اس قسم کی ملت آزار مذہب کا استہزاء کرنے والی کتابوں کی طباعت اور اشاعت سے کلیۃً پرہیز کریں تاکہ ملک میں کسی قسم کی برہمی پھیلنے نہ پائے ۔

۴ ۔ یہ جلسہ خان بہادر حافظ ہدایت حسین صاحب بیرسٹر ایٹ لاء کو مستحق سپاس گذاری سمجھتا ہے کہ صاحب ممدوح نے کونسل کے اجلاس میں اس کتاب کے خلاف سوالات کا نوٹس دیکر مسلمانوں کی نمائندگی کی ۔ امید ہے کہ دیگر مسلم ارکان بھی اس قسم کی ناپاک تصنیف کے سدباب کی کوشش فرمائیں گے ۔ فقط

محمد عرفان ناظم انجمن الاصلاح

انجمن امداد الاسلام دیوبند کی خدمات
حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کی رائے مبارک

ہم جملہ اہل اسلام خواص و عوام کی عالی خدمت میں معروض ہے کہ "انجمن امداد الاسلام دیوبند" کے مقاصد و اغراض اسلامی مقاصد و مصالح ہیں اور جہاں تک معلوم ہوا ہے کہ اس انجمن کے کارکن اخلاص اور نیک نیتی سے کام کررہے ہیں جہاں عموماً مالی مشکلات ہیں یہاں بھی مالی اشکال درپیش ہے اصحاب خیر و ہمت اگر توجہ فرماویں تو کوئی مشکل نہیں کام انجمن کا دیکھ کر رغبت پیدا ہوتی ہے کہ امداد میں شرکت کریں ۔

دستخط شیخ الاسلام محمد انور شاہ کشمیری عفا اللہ عنہ
(شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ ڈابھیل)
پیرزادہ سید حسام رضوی سکریٹری
انجمن امداد الاسلام دیوبند

مولانا شاکر اللہ صاحب کی رہائی

مولانا شاکر اللہ صاحب نوشہری جو ۸ / فروری ۳۲ء کو اسسٹنٹ کمشنر مردان کی عدالت سے ایک سال سزایاب ہوئے تھے سنٹرل جیل پشاور سے چالان ہوکر مردان واپس لائے گئے جو ۸ / ماہ مذکور کو فقیر صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کے مردان عدالت میں پیش ہونے کے بعد تقریباً نوبجے رہا ہوگئے مولانا صاحب موصوف کی گرفتاری اس لیکچر کی وجہ سے عمل میں آئی تھی جو آپ نے مردان کے ایک میلاد شریف میں فرمائی تھی ۔

(مولوی عبدالرزاق صاحب نوشہری قائم مقام سکرٹری)

کٹ پیس کا تازہ چالان آگیا ہے

ہم لمبے چوڑے اشتہار دینا اور لفاظی کرنا پسند نہیں کرتے قلیل نفع لگا کر دیانتداری سے بیوپاریوں کو نمونے کی چھوٹی گانٹھیں ... ایک گز سے دس گز تک ... کٹ پیس ... مفصل فہرست طلب کریں ۔

ایس رفیق بھائی جنرل سپلائرز حبیب سرکل بمبئی

چھبیسویں سالانہ جلسہ کی خوشی میں ماہ مارچ میں کل کتب بھی نصف قیمت پر ملیں گی فہرست منگوائیں

جناب کوی نو دوید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت جی شرما وید موجد امرت دھارا و شوگری کی تیار کردہ چند خاص ادویات جن کا کل ہندوستان ... فائدہ اٹھا چکے ہیں مارچ کے اندر ... نصف قیمت پر ملا کریں گی ۔ اس اشتہار میں جن کی قیمتیں پوری درج کی گئی ہیں !

امرت دھارا اور اس کے پانچ مرکبات بھی پانچ قیمت پر ملیں گے یہاں پوری قیمتیں درج کی گئی ہیں !

امرت دھارا ... امرت دھارا اوشدھالیہ لاہور ... امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

حب نعمت (رجسٹرڈ)

... منیجر دواخانہ لقمانی ... دہلی

جامعہ رحمانیہ مونگیر کا ماہوار رسالہ الجامعہ

... منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

مدرسہ عربیہ سلطانی ترین ہاں ہر چیز کی کمی کا افتتاح

یہ مدرسہ تقریباً چودہ سال سے جاری ہے اب تک اس میں قرآن شریف حفظ و ناظرہ و فارسی و ریاضی کی تعلیم ہوتی تھی جس کے اچھے نتیجے آج اس بستی میں بکثرت حفاظ نہایت عمدہ پڑھنے والے پائے جاتے ہیں اور بہت سے بچے حساب و کتاب میں ماہر، فارسی و اردو میں قابل نظر آتے ہیں ۔ علوم عربیہ کے درس کی کمی تھی جس کو یہاں کے اہل علم اور علم دوست حضرات بہت ضروری جانتے تھے حق تعالیٰ کے فضل سے امسال وہ کمی بھی پوری ہوگئی اور بحمد للہ درس نظامی شروع ہوگیا ۔ بیرونی طلباء بھی معتدبہ تعداد میں آگئے ہیں بستی کے مسلمانوں نے اپنے ذمہ ان کے خورد و نوش کا انتظام لے لیا ہے خدائے تعالیٰ سے التجا ہے کہ وہ مدرسہ کی اتنی ترقی کردے کہ مدرسہ کا دار الطلبہ و مطبخ بھی قائم ہوجائے مسلمانوں کو اس درسگاہ کا بھی خیال رکھنا چاہیے محض بستی کے غریب مسلمانوں کی محنت و مزدوری کے پیسوں سے اسکا قیام ہے سر دست کتابوں کی سخت ضرورت ہے اس کے لئے امدادی قدم بڑھائیں ۔ بستی کے مسلمان نہایت غریب ہیں کتابوں کے واسطے زیادہ رقم کی حاجت ہے کتابوں کی کمی کے باعث بعض طلباء کو واپس کرنا پڑرہا ہے ۔ فقط

حبیب احمد مہتمم مدرسہ عربیہ شمس العلوم سلطانی ترین ضلع مراد آباد (یوپی)

ایبٹ آباد سے شیر سرحد کا اجراء

ماہ مارچ ۳۳ء کے ابتدائی ہفتہ میں ایبٹ آباد ضلع ہزارہ سے ایک ہفتہ وار اخبار "شیر سرحد" بسرپرستی فدایان قوم و ملک خان محمد سرور خان صاحب و خان محمد آزاد خان صاحب ۔ رئیسان ۔ جدون نہایت ہی شان و شوکت سے شائع ہوگا ۔ اور قومی اور ملکی مفاد و سیاست کو حقیقی معنوں میں پبلک اور حکومت کے سامنے پیش کرے گا یہ اخبار بہ اعتبار صفات کا مجموعہ ہوگا ۔

منیجر شیر سرحد ایبٹ آباد

غریب اور نادار طلبہ کیلئے سنہری موقع

کالج کے افتتاح کی خوشی میں انتظامیہ کمیٹی نے غریب اور نادار طلبہ کی ایک محدود تعداد کو مفت تعلیم دینے کا فیصلہ کیا ہے ۔ چنانچہ ہندی رتن ۔ ادیب اور منشی ہر سہ جماعتوں میں پانچ پانچ طلبہ داخل کئے جائیں گے ۔ ان طلبہ سے تعلیم کی فیس نہیں لی جائے گی ۔ غریب طلبہ کو اپنی درخواستیں ۱۵ مارچ ۳۳ء سے قبل پرنسپل صاحب کی خدمت میں ارسال کردینا چاہیے جواب کے لئے پانچ پیسہ کا ٹکٹ آنا ضروری ہے ۔ (سکریٹری کالج ...)

مصیبت زدگان میوات کی امداد

حسب اطلاع سکریٹری صاحب آل انڈیا میو پنچایت نوح ضلع گوڑگانوہ اس وقت تک بیرون علاقہ میوات سے حسب ذیل رقوم مصیبت زدگان کی امداد کیلئے موصول ہوئیں ہیں مسلمانان ہند کی اس بلجماعت ہمدردی کی میو پنچایت نہایت ممنون ہے اور معزز فیاض حضرات کی اس امداد کو ... مصیبت زدگان کو ... ضرورت ہے ۔

۱ ۔ بذریعہ بابو عبدالرحمن خاں صاحب کانپور	۱۲۲
۲ ۔ بذریعہ سید غلام بھیک صاحب نیرنگ انبالہ	۲۹۸
۳ ۔ انجمن مرکزیہ تبلیغ الاسلام	۱۹۰
۴ ۔ مسلمانان کلکتہ بتوسط شیخ ...	۵۰۰
۵ ۔ دو بیگمات شہر دہلی	۱۰۰
۶ ۔ بتوسط چودہری کلو خاں صاحب قرولباغ دہلی	۷۹
۷ ۔ بابو محمد خاں صاحب شیدی پورہ	۱۰
۸ ۔ چودہری غیاث الدین صاحب قرولباغ دہلی	...
(سکریٹری میوات ...)	۱۲۷۵

مفت را چہ گفت

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی کی شاندار باتصویر والی فہرست اور یہ معہ جنتری ۱۹۳۳ء مفت صرف ایک کارڈ لکھ کر منگائیے اس میں سر سے پاؤں تک کی بیماریوں کی مجرب دوائیں درج ہیں جن کے ذریعہ سے آپ گھر بیٹھے ہر بیماری کا علاج آسانی سے کرسکتے ہیں ۔

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے لیکن کدھر؟ ڈاکخانہ کی طرف
کیول ایک کارڈ لکھنے کیلئے

وہاں سے ایک کارڈ لے کر تجربہ مراد ہیں اور صحت ... کا کارڈ و راہ راست کی ہیر قواعد صحت کی واسطے نہایت عمدہ مضامین سے مزین ۲۰ صفحات کی کتاب جام شاستر مفت طلب فرماکر ملاحظہ فرماویں ۔

پتہ — وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

حضرت العلامہ مولانا شبیر احمد عثمانی (دیوبند) فرماتے ہیں
کتاب عربی کا معلم

میرے خیال میں بہت ہی مفید کتاب ہے ہمارے ملک میں آج تک اس موضوع پر شاید ہی اس سے بہتر کوئی کتاب لکھی گئی ہو حقیقتہً آپ نے طالبین عربی پر بڑا احسان کیا ہے ۔

صدر العلماء نواب صدر یار جنگ مولانا شروانی (حیدرآباد) فرماتے ہیں

کتاب مفید ہے اپنی پیشرو کتابوں سے جو اس طرز پر لکھی گئی ہیں بہتر معلوم ہوتی ہے آیات قرآنی کی مثالوں سے طلبہ کلام ربانی سے بھی انس پیدا کریں گے اور یہ بڑا فائدہ ہوگا ۔

حضرت الفاضل مولانا خواجہ عبدالحی (جامعہ ملیہ) فرماتے ہیں

میں نے آپ کی کتاب کے دونوں حصے بغور دیکھے اور تجربہ کے طور پر طلباء کو پہلا حصہ پڑھایا بھی ۔ میں نے اب تک اس موضوع پر جس قدر کتابیں دیکھی ہیں ان سب میں آپ کی کتاب کو آسان و سہل تر پایا ۔

اسی طرح ہندوستان کے بہت سے جید علماء اور مشاہیر نے اس کتاب کی بڑی تعریف لکھی ہیں ... ۵۰۰ صفحات پر مشتمل ہے باوجود اس کے قیمت صرف دو روپیہ علاوہ محصولڈاک ۔

ترجمان القرآن
از حضرت مولانا ابوالکلام آزاد

اردو زبان میں قرآن حکیم کے مطالب کی بہترین شرح قرآن مجید سے عشق رکھنے والے بلا تاخیر طلب کریں بہت تھوڑی جلدیں رہ گئی ہیں ختم ہوجانے پر یہ نایاب تحفہ کسی قیمت پر نہ مل سکے گا ۔ ترجمہ اور تشریح کی خوبیوں کے لئے حضرت مولانا ابوالکلام آزاد کا نام نامی کافی ضمانت ہے ۔ مجلد سات روپیہ ۔ بلا جلد چھ روپیہ علاوہ محصولڈاک ۔

جیبی حمائل شریف بہترین کتابت و طباعت کارڈ سائز ... قیمت صرف ایک روپیہ ۔ مجلد چرمی ایک روپیہ چھ آنہ ۔ علاوہ محصولڈاک

عبدالوحید صدیقی منیجر الجمعیۃ دہلی سے طلب فرمائیں

ہندوستانی ایجاد اور دنیا کو چیلنج

ہم دنیا کے ہر ایک سائنسدان کو چیلنج دیتے ہیں کہ ہمارے ایجاد کردہ ریکارڈ ... سولیوشنز کو بیکار ثابت کردیں تو مبلغ پانچ سو روپیہ انعام حاصل کریں ... نوٹ : مقامی ایجنٹوں کی ضرورت ہے ۔ ...

دی ... ریسرچ اینڈ کمپنی ... سپلائرز ... مادھو نگر اوجین

جامع اللغات اردو
بلحاظ تعداد الفاظ، محاورات اور ضرب الامثال
مصنفہ خواجہ عبدالمجید
متعلقہ السنہ — حصہ اول
...
خواجہ ... جامع اللغات کمپنی لاہور ... پوسٹ بکس ...

ہندوستانی دواخانہ دہلی
قائم شدہ ۱۹۰۳ء
...
اس کارخانہ کی کوئی شاخ ہندوستان کے کسی کونے میں نہیں

دعوت شباب — اکسیر نسواں

قرص حیات — اعصابی

منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ... دہلی

صداقت و ایمانداری حکم خدا اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے
نوساری والے کا شراب طہور (رجسٹرڈ)
...
نوساری دواخانہ قریب ... اسٹیشن بی بی پوسٹ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی اے)

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

جلد ۱۷ | دہلی - یوم یکشنبہ ۲۰ ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۶ اپریل ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۷

معاصرین کے افکار و آراء

مفتی مکاف کا استدلال (زمیندار)

[illegible]

سفر حج کے قوانین

[illegible]

مرزائی اور حکومت

[illegible]

عربوں کی آرزوؤں کا مرکز

[illegible]

ہندوستانی صنعتوں کا تحفظ

[illegible]

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

وہ خوبی جو تمام خوبیوں کا سرچشمہ ہے

حامل قرآن مسلمانوں کو کیا سبق دیا تھا؟

سیرت نبوی کا ایک گم گوشہ

[illegible]

عمل کی برقی رو

[illegible]

پہلے عمل پیچھے قول

[illegible]

بابرکت ارشاد

[illegible]

رہنماؤں کی بے عملی

[illegible]

ہندوستان کے سب سے بڑے زندہ طبیب ... حکیم غلام کبریا خان صاحب ... [illegible]

ہندوستان کا بہترین اخبار

نوید

ڈائرکٹر: مولانا حسرت موہانی، آنریبل شیخ مشیر حسین قدوائی، نواب محمد اسمٰعیل خانصاحب بیرسٹر ایٹ لا

اڈیٹر: سید حسن ریاض

سیاسیات عالم پر پر مغز مضامین - اسلامی ممالک کے حالات، افسانے ظرافت کے رنگ میں تحریکات عالم پر تبصرے - شائع ہوتے ہیں -

اعلیٰ طبقے میں بہت مقبول ہے اس لئے نوید کا اشتہار بہت کامیاب ہوتا ہے -

نمونہ مفت - ایجنٹوں کو ایک مرتبہ پانچ پرچے تجربے کے لئے بلا قیمت دیئے جاتے ہیں -

منیجر نوید ہفتہ وار

سفید بال جڑ سے کالا

ایک آنہ کا تیل ... بال کالا ... ورنہ دام واپس

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس کنیی سری دربھنگہ

کیسٹوفین

بچوں کی صحت

کا خیال اور بہت ضروری ہے کیونکہ بچوں کی صحت پر ہر ایک قوم کی ترقی کا دار و مدار ہے - اس لئے کڑوے اور خطرناک جلاب دے کر بچوں کی صحت کو خراب مت کرو -

کیسٹوفین

بچوں کی صحت کا محافظ ہے لذیذ خوش ذائقہ اور مقبول عام ہے قبض کشا زود اثر اور بالکل بے خطر ہے - ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے -

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

لارج انگلش ٹیچر

... انگریزی لکھنا پڑھنا بولنا خط ... ڈکشنری ... سب کچھ سیکھ لے گا - قیمت ... محصول علیحدہ -

پتہ: دفتر چمن بکڈپو ۱۵ علی گڈھ سٹی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرآبادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آج کل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرآبادین کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی الحمد للہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرآبادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا ہے اس کتاب میں دواؤں کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دواؤں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے - ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطبار نے اس کتاب کو پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں -

قرآبادین مفید عام کا ہر با اصول و ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک -

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

وسیلہ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں ان میں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اس میں احادیث درج ہیں جن میں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب آلٰہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب آلٰہی سے خوف دلا کر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب ہے مکمل کتاب ۴۸۸ احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے - کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد صرف عمر دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اس میں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جنہیں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اس میں ۱۲۵ احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ ... اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے اور دوسرا ایڈیشن ... نہایت ضروری ہے بعض مخیر حضرات ان کتابوں کو ... خرید کر مفت تقسیم کریں ... احادیث کا اس سے بہتر مجموعہ اردو زبان میں اب تک تیار نہیں ہوا ہے تھوڑے نسخے رہ گئے ہیں اس لئے جلدی کیجئے ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا - دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دی جائیں گی -

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے - اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں - نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے - جس پر رنگین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے - محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا -

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصول ڈاک -

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے -

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ ... علاوہ محصول ڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں - قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے -

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں -

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا -

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی میں تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کمال الدین التفاسیر چڑھائی گئی ہے - مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے صرف مبلغ عہ علاوہ محصول ڈاک وغیرہ ... فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں

(۱) ایک شخص بنام محمد حسین ولد محمد حیات نے اپنے والد محمد حیات کے انتقال کے بعد جائداد بابائی ... محمد حسین کے مرنے کے بعد اس کی اولاد عبدالعزیز ... لڑکی عائشہ بی اور زوجہ ... بی باقی رہی۔ لڑکی عائشہ بی کا انتقال والد محمد حسین کے مرنے کے بعد قریب و یا دس ماہ کے بعد ہوا ... ایسی حالت میں ... نانا کی جائداد کے ... شرعاً کیا حصہ ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۰ ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ ہجری

فریضۂ حج میں جبریہ مداخلت

حکومت کے ایک ذمہ دار رکن کا بیان

۱۰ اپریل کو جب سید مرتضیٰ بہادر نے اسمبلی میں یہ سوال کیا کہ "امسال مولانا اسمٰعیل غزنوی کو سفر حج سے کیوں روک دیا گیا؟" تو اس کے جواب میں حکومت کی جانب سے مسٹر شکافی نے حسب ذیل وجہ بیان فرمائی:-

... ہے کیوں اختیار کیا۔ اس امر کو ملحوظ رکھتے ہوئے کہ مسٹر مولانا اسمٰعیل غزنوی کے تعلقات ایک طرف حضرت ابن سعود ... سے اور دوسری طرف حکومت کے ارباب ... سے نہایت گہرے تھے ہمارا اندازہ یہ ہے کہ ان کے اور حکومت کے درمیان کوئی وجہ کشیدگی ضرور پیدا ہوئی ہے اور حکومت حج کے سلسلہ میں ان پر مقدمہ چلا کر یہ نہیں چاہتی کہ اس وجہ کشیدگی کو منظر عام پر لائے اس لئے غلط راستوں سے یہ ناجائز و ناروا کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔

مسلمانوں کا فرض

بہرحال خواہ وجہ کچھ ہو ہمیں اس سے کوئی بحث نہیں ہے۔ ہم تو یہ جانتے ہیں کہ اگر ایک مرتبہ بھی یہ خطرناک مثال قائم ہوگئی اور مسلمانوں نے خاموشی کے ساتھ ... برداشت کر لیا تو ہندوستان میں مذہب کی رہی سہی آزادی پر یہ ایک آخری کاری ضرب ہوگی جو اس کا بالکل خاتمہ کر دے گی اور اس کے بعد بغیر مذہب کا کوئی گوشہ ایسا باقی نہ رہے گا جو حکومت کی دستبرد سے آزاد ہو۔ مسلمانوں کو اگر ہمیشہ کے لئے اس خطرے سے نجات حاصل کرنی ہے تو اس وقت انہیں متحد ہو کر حکومت کی اس کارستانی کے خلاف پر زور احتجاج کرنا چاہئے ...

سنگروریں فسادات کا اندیشہ

مسلم اراکین کی بے حسی

مسٹر شکافی کا جواب

ایک خطرناک اصول

جہالت کا نتیجہ

حج کی مختلف صورتیں

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی

اسمبلی کا سرمائی اجلاس

مقدمہ کیوں نہیں چلایا

اسلام کے ساتھ یورپ زدہ محققین کا استہزا

چغتائی کے گمراہ کن رسائل پر محققانہ تنقید

پیغمبر اسلام اور صلحائے امت پر ناپاک حملے

(از مولانا شاہ معین الدین احمد ندوی رفیق دارالمصنفین اعظم گڑھ)

(گذشتہ سے پیوستہ)

انگریزی اخبارات سے

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

تاریخی نصاب میں برطانیہ کی معصومیت کا گیت

بچوں کی دماغی تربیت کا مسئلہ

(اسٹیٹسمین)

امریکہ میں روپیہ مفقود ہو رہا ہے

گندم و دیگر اجناس تبادلے میں دئے جا رہے ہیں

(اسٹیٹسمین)

زلزلوں سے ایک کروڑ تیس لاکھ انسانوں کی ہلاکت

وقوع سے پہلے خبردار کرنے کا طریقہ

مسٹر لائڈ جارج کے نظریہ میں تبدیلی

آئندہ عالمگیر جنگ کو ناممکن بنا دیا جائے

(اسٹیٹسمین)

افغانستان میں بدھ مذہب کے قدیم آثار

عربی اخبارات سے

اسلامی تہذیب کو چھوڑ کر کیسا املاء

یورپ کی تمام درسگاہوں میں عیسوی مذہب کی تعلیم

اسلامی حکومتوں کی غیرت و حمیت سے اپیل

لندن کی مذہبی درسگاہیں

جلالۃ الامام کی علم دوستی اور معارف پروری

مصری ریلوے میں علماء کے لئے سہولت

نصف قیمت میں سفر کا ... سفر

مغرب اقصیٰ میں فرانسیسی فوج سے جنگ

ریاست الور میں بغاوت اور شورش کا ازسر نو آغاز

مشین گنوں اور فوجی دستوں کی روانگی

ایک جاگیردار کا ریاست سے اخراج۔ طلباء کے مظاہرے

روس اور جاپان میں جنگ چھڑنے کا امکان

منچوریہ ریلوے کے نصف حصہ پر روس کا قبضہ

جاپانی لینگ کوکے درہ کو بھی عبور کر گئے

دار الحکومت

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں عمائدین کا اجتماع

علامہ سید سلیمان صاحب ندوی کو عصرانہ

زندگی اور موت کا اسلامی فلسفہ

جامع مسجد میں حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تقریر

حکومت تحقیقات کریگی

کانگریسی نمایندوں کو زدوکوب کرنے کا مسئلہ

اشتہارات

ہاتھ دھونے کی میز

وزیر ہند کے خلاف ۵ اکروڑ روپے کا دعوی

جائداد کے نقشے پیش کرنے کا حکم

خان عبد الغفار خاں کی علالت

رہائی کیلئے اسمبلی کے ارکان کی کوشش

مولانا اسمٰعیل غزنوی کو حج سے کیوں روکا گیا

برطانیہ کے خلاف نفرت پھیلانے کا الزام

اسمبلی میں سکرٹری خارجہ کا بیان

حج سے روکنے پر احتجاج

جدہ سے مولانا حسرت موہانی کا پیغام

احمد آباد کے ایک مل پر پکیٹنگ

گاندھی جی کا خط جعلی ہے

اسمبلی میں بمبئی کرانیکل کے شائع کردہ خط کا ذکر

ہوم ممبر کی طرف سے تردید

میرٹھ کے ۹ ملزمین رہا کر دیئے گئے

الہ آباد ہائی کورٹ نے ضمانت منظور کرلی

دو کشتیوں میں تصادم

۱۶ آدمی غرق ہو گئے

کانگریس کے نمایندوں کو پولیس نے کیوں پیٹا؟

اسمبلی کے ارکان کا خط ہوم ممبر کے نام

تحقیقات کا زبردست مطالبہ

حجاج کے لئے کالا قانون

جمعیۃ علماء ہند کے احتجاج کی پرواہ نہیں کیگئی

حکومت کو مولانا اسمٰعیل غزنوی کا انتباہ

بندوقوں اور ریوالوروں کی برآمد

بنگال میں خانہ تلاشیاں

سرحد کے تین مواضعات پر جرمانہ

دفتر اخبار الامان کا پروپیگنڈہ

کیا حضرت مولانا عبد الرزاق صاحب کانپوری کا بیان ان کے ایماء پر شائع ہوا ہے؟

بمبئی میں پھر ہندو مسلم فساد ہو گیا

گورنر بمبئی کا باڈی گارڈ مجروح

مشرقی بنگال میں قیامت خیز طوفان

سلسلہ مراسلات منقطع ریل گاڑیاں بند

فرقہ وارانہ مسائل کا حل ضروری ہے

سستے مال کی درآمد کا بل پاس ہوگیا

پارلیمنٹری کمیٹی کا پہلا پرائیویٹ اجلاس

کمیٹی میں شہادت دینے والوں کو حکومت کی اطلاع

اسمبلی کے ہندو ارکان کی ایک خفیہ یادداشت

فرقہ وارانہ مسائل کا تصفیہ

شیخ عبد المجید صاحب سندھی کا بیان

سیاسی تشدد اور حب الوطنی

غیر ممالک کے نام سرجنی نائیڈو کا پیغام

فوجی افسروں میں جنگ

دو ہلاک ۹ مجروح

ہندوستان سے لندن تک ٹیلیفون

متعدد کانگریس کمیٹیاں خلاف قانون

مولانا شوکت علی ۲۶ اپریل کو آجائینگے

جاپانی افواج کی پیشقدمی

دیوار عظیم کے قریب زبردست جنگ

یورپ میں جنگ شروع ہو جائیگی

جرمنی نے برطانوی اور فرانسیسی تجاویز مسترد کردیں

برطانیہ ہندوستان کو اختیارات دینا نہیں چاہتی

کانگریس کی تحریک مردہ نہیں ہوئی ہے

چرچل اور گاندھی ایک ہیں

پارلیمنٹ میں وزیر ہند کا بیان

سر سپرو اور شفاعت احمد خاں کا انتخاب

پارلیمنٹری کمیٹی میں ہندوستانیوں کی تذلیل

ہندوستانی نمایندے ووٹ بھی نہیں دے سکینگے

دار العوام میں وزیر ہند کا بیان

کوہ ہمالیہ کی مہم کے ممبر کار کو نصیحت

خطرہ نہ کرو کامیاب ہو جاؤ گے

روس میں انگریزوں کا مقدمہ

ملزموں پر فرد جرم لگادی گئی

برطانی ملزم اپنے بیان سے منحرف ہوگیا

الہ آباد میں سیاسی جلوس

۱۶ رضاکار گرفتار کرلئے گئے

سکیڑہ ضلع میرٹھ میں قربانی گاؤ پر بندش

۴۵ گاؤں کے ۲۰ ہزار ہندوؤں کا مسلمانوں پر حملہ

حکام کی کمزوری۔ ہندوؤں کی سازش اور اشتعال انگیزی

(الجمعیۃ کے نمائندہ خصوصی کے قلم سے)

موضع سکیڑہ ضلع میرٹھ، مراد آباد لائن پر پلکھوہ سے ڈیڑھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ آبادی چار سو افراد پر مشتمل ہے جس میں مسلمانوں کی تعداد بہت قلیل ہے اس علاقہ کے ہر چہار اطراف میں راجپوتوں کا زور رہا ہے اور آبادی کا غالب عنصر بھی یہی لوگ ہیں۔ علاقہ کے تمام دیہات میں مسلمان راجپوت ہی آباد ہیں مگر ان کی قوت کمزور ہے۔ سکیڑہ کے مسلمان ہمیشہ سے گائے ذبح کرتے آئے ہیں اور عید قربان پر تو یہاں ہمیشہ گائے کی قربانی ہوتی رہی ہے۔ لیکن امسال ہندوؤں نے ایک منظم ...

جس وقت ۲۰ ہزار مسلح ہندوؤں کا مجمع سکیڑہ پہنچا تو وہاں پولیس کی جمعیت بالکل ناکافی تھی ... مسجد ... ہندوؤں کی آمد کا یہی حال رہا۔

حکومت کے نام تار

چونکہ پلکھوہ کے ہندو اپنے بال بچوں اور عورتوں کو پہلے ہی پلکھوہ سے باہر ...

سکیڑہ کا محاصرہ

حکام کی کمزوری

مزید تفصیلات

ہندوؤں کی سازش

ابتدائی واقعات

ہندوؤں کے حملے

جس وقت حکام کا اطمینان دلانا ولاٹھی ... ہندو وسوار سکیڑہ سے واپس ہوئے ہیں تو ان کا رویہ سخت اشتعال انگیز تھا۔ ہندوؤں کے ایک حصہ نے پلکھوہ کے اسلامی محلوں کا کئی بار گشت لگایا اور گاجے باجے کے ساتھ گھومتا کی شب کے نعرے لگائے اور ... سکیڑہ کے غریب مسلمانوں کے تمام کھیت ان حملہ آوروں نے تباہ کر ڈالے اور ایک بیل کو بھی دانہ کھلا کر مار ڈالا۔

حکام کی اس کمزوری سے ہندو بہت دلیر ہو گئے ہیں ...

پلکھوہ میں ہڑتال

چونکہ ان تمام شرارتوں کا مرکز پلکھوہ تھا اس لئے پلکھوہ کے ہندوؤں نے حسب دل خواہ کاروائی کی ... عید قربان سے دو روز پہلے یعنی ۸ ذی الحجہ سے ہی ہندوؤں نے تمام پلکھوہ میں ہڑتال کر دی جو ۱۰ ذی الحجہ بروز جمعہ تک جاری رہی۔ پلکھوہ کے ہندوؤں نے ایک ہوشیاری یہ کی کہ اپنے تمام بچوں اور عورتوں کو خالی کر کے آباد و سہ فوٹو ... لاٹھیاں لے کر اپنی اپنی دکانوں اور مکانوں پر جھتے بنا کر بیٹھ گئے ...

مکتوب جرمنی

جرمنی کی حالت پر ہمہ گیر تبصرہ

غیر ملکیوں کے ساتھ ناروا اور غیر منصفانہ سلوک

(از جناب حبیب الرحمن صاحب ایم، اے، پی، ایچ، ڈی برلن)

۲۰ جنوری سے جرمنی میں انقلاب جدید ہے اور ابتک اس کا خاتمہ نہیں ہوا ... لوگوں کو صرف اس وجہ سے معلوم نہیں ہوتا کہ جو مٹی ایسا ملک ہے کہ اس میں اگر انقلاب بھی ہوتا ہے تو تمام کاروبار باقاعدہ ہوتے رہتے ہیں کیونکہ ہر ایک چیز منظم ہے ...

حکم دیدیا ہے کہ سیاہ سفید اور سرخ اور اس جھنڈے کے ساتھ نازی پارٹی کا جھنڈا لگایا جائے۔ لیکن ابتک قطعی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔

اس کے علاوہ ہٹلر کی حکومت نے فیصلہ کر لیا ہے کہ بالشیوزم اور مارکس ازم کو بالکل فنا کر دیا جائے چنانچہ تمام اخبارات اور پریس کمیونسٹوں کے بالکل بند کر دئے ہیں اور سوشل ڈیموکریٹس کے جو کارل مارکس کے پیرو کار ہیں تمام اخبارات بھی بند کر دئے گئے ہیں بلکہ منسٹر گورنگ نے جو ہٹلر کا سیدھا ہاتھ ہے ایک تقریر میں کہا ہے کہ ہم مارکس ازم کو پچاس سال میں ایسا فنا کر دیں گے کہ کسی کو یہ بھی نہیں معلوم ہوگا کہ مارکس ازم کس چیز کو کہتے ہیں ہم یہاں تک کریں گے کہ یہ لفظ تمام کتابوں سے نکال کر پھینک دیا جائیگا۔ بہر حال یہ ضرور ہے کہ اس وقت ان دونوں کے خلاف نہایت سختی سے کام ہو رہا ہے۔ کمیونسٹوں کے تمام پارلیمنٹ کے ممبران گرفتار کر لئے گئے ہیں سوشلسٹ کے کثیر ممبران بھی قید کر دئے گئے ہیں۔

بیکاری میں کمی

ہندوستانیوں کی سکوس حالت

یہودیوں پر تباہی

... ان میں قومی احساس بالکل ہی نہیں ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ شاید کبھی خداوند کریم ہندوستان کو بھی حس دے۔

ہر ہٹلر کی حکومت کا کام

... علاوہ ان کے تمام ممبر جیل میں ہیں اور اس وقت تک جیل ہی میں رہیں گے۔

الیشٹاگ میں دو ضروری باتوں کا فیصلہ کرنا ہے ایک تو جرمنی جھنڈے کا اور دوسرا ہٹلر کیلئے قانون خود مختاری (یعنی ڈکٹیٹر شپ کا) ۱۹۱۸ء سے قبل جرمنی کا جھنڈا سیاہ سفید اور سرخ تھا لیکن جمہوریہ نے اس کو تبدیل کر دیا تھا۔ سیاہ سرخ اور سنہری میں اب پھر اس کو تبدیل کیا جا رہا ہے۔

گاندھی جی پر پھر دعویٰ

قرطاس ابیض کی ذمہ داری کا مسئلہ

پونا ۱۱ اپریل۔ مسٹر سرکارے نے دیہ اچھوتوں کے سلسلہ میں علیحدگی کر کے شہرت حاصل کر چکے ہیں، ڈسٹرکٹ جج پونا کی عدالت میں مسٹر کیلکر، مسٹر جیکر گاندھی جی، سر سپرو اور مالوی جی کے خلاف دعویٰ دائر کیا ہے یہ دعویٰ قرطاس ابیض کے سلسلہ میں ہے ان کا خیال ہے کہ قرطاس ابیض انہی لوگوں کی وجہ سے شائع ہوا ہے جس کی سفارشات اور تجاویز ملکہ معظم کی حکومت کے لئے نقصان دہ ہیں اور ملکہ وکٹوریہ کے اعلان ۱۸۵۸ء کی خلاف ہیں۔

مسٹر سرکارے نے یہ دعوے خود اپنی طرف اور ملکہ معظم کی طرف سے کیا ہے۔

فورٹ ولیم میں توپ پھٹ گئی

توپچی کے ہاتھ اڑ گئے

کلکتہ۔ فورٹ ولیم کی دیوار سے سلامی کے لئے توپ چلاتے وقت اتفاق سے سلامی کے کارتوس کی ٹوپی اس طرح پھٹ گئی کہ توپچی شدید طور پر زخمی ہو گیا اس کے دونوں ہاتھ اڑ گئے اور وہ خود بیس فٹ کے فاصلہ پر جا پڑا۔

ہندوستان کے مختلف حصوں میں ماہواری ایام کی تباہ کاریاں

ہر مہینہ ہزارہا عورتیں ایام کے زمانہ میں سخت تکلیفیں اٹھاتی ہیں

ہندوستان کے مختلف مقامات پر غذاؤں کی بد پرہیزی اور آب و ہوا کی خرابی کے سبب ہر مہینہ ہزارہا عورتیں ماہواری ایام کے زمانہ میں سخت تکلیفیں اٹھاتی ہیں کسی کو ایام کے زمانہ میں درد ناف اور پنڈلیوں وغیرہ میں سخت درد ہوتا ہے کسی کو کم اور کسی کو زیادہ بے وقت اور بے قاعدہ کسی کو رک رک کر اور سخت تکلیف کے ساتھ ماہواری ایام ہوا کرتے تھے ...

پشاور میں ایک دینی درسگاہ کی سرپرستی

محکمہ تعلیم کا ناجائز اقدام

مدرسہ رحیم بخش صاحب مرحوم ... ایک دلکشا عمارت ہے جو سیٹھ صاحب مرحوم نے صرف دینی تعلیم کے خاطر تیار کرایا تھا اور طلبائے عربیہ کی آسائش کے لئے آپ نے ...

ایک معقول رقم ... چند یوم ہوئے معلوم ہوا ہے کہ محکمہ تعلیم صوبہ سرحد چاہتا ہے کہ اس قدیمی دینی درسگاہ کو کسی طریقے سے اپنے تصرف میں لانے کے بعد یہاں پر انگریزی سکول قائم کریں چنانچہ اس تجویز کی منظوری ہو گئی ہے اور عنقریب اس مذہبی مدرسہ پر قبضہ جمایا جائیگا باوجودیکہ عمارت ہذا کو مالک اصلی (سیٹھ رحیم بخش صاحب مرحوم) نے صرف دینی تعلیم کے لئے وقف فرمایا تھا ...

آخر میں علمائے صوبہ سرحد سے خصوصاً اور عام الناس سے عموماً گذارش ہے کہ برائے خدا اس مدرسہ کو بچانے کی کوشش کریں ...

عبد العلیم متعلم ... از نوشہرہ ضلع پشاور

شیخ الاسلام مولانا انور شاہ صاحب کی صحت

افاقہ کے ساتھ ضعف باقی ہے

ایک دردمندانہ اپیل

مدارس اسلامیہ کی تعمیر میں امداد کرو

جس مذہب نے مسلمانوں کو اوج کمال پر پہنچایا، موجودہ مسلمانوں کی دینی اور دنیاوی ترقی اور فلاح کا ضامن ہے آج مسلمان اس سے بے رخی کر کے اپنی دین اور دنیا تباہ کر رہے ہیں ...

سفر حج سے روکنا مداخلت فی الدین ہے

حکومت ہند کو مولانا داؤد غزنوی کا انتباہ

امرتسر ۱۱ اپریل۔ مولانا سید محمد داؤد غزنوی جنرل سکرٹری جمعیت احرار ہند نے مندرجہ ذیل بیان اخبارات کو دیا ہے۔

حکومت ہند نے مولانا اسمٰعیل صاحب غزنوی کو امسال سفر حج سے روک کر ایک ایسا افسوسناک اقدام کیا ہے جو مسلمانان ہندوستان کے لئے تعجب خیز اور رنجدہ ہے ...

امریکہ میں اقتصادی کانفرنس

جرمنی اور اٹلی کو دعوت

واشنگٹن۔ شاہی محکمہ میں اطالوی سفیر کی ملاقات کے بعد بیان کیا جاتا ہے کہ حکومت ریاستہائے متحدہ نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ آئندہ اقتصادی مباحثات واشنگٹن میں اطالیہ کا ایک اعلیٰ افسر نمائندگی کرے گا ...

گاندھی جی کے خط کی اصلیت

بمبئی کرانیکل کا اصرار

خدائی نعمتوں سے محروم

وہ شخص ہے جس کی بیوی کے بھولے ہوئے گلی کوچوں میں مارا مارا پھرے یا ان کے بچے کو بچے کے حملوں سے عاجز آگیا ہو یا پھر مسلسل حمل کے قیام سے بیوی کی تندرستی خطرے میں پڑتا ہو۔ اور حمل کے سبب ...... محروم ہو اور بیوی سے مجبوراً الگ رہتا ہو۔

پس ایسی حالت میں جب کہ عورت حمل کے بار بار قیام سے عاجز آگئی ہو یا اس کی زندگی اور صحت کو کوئی خطرہ ہو یا اولاد کو پالنے اور پرورش کرنے کی باپ میں استطاعت نہ ہو تو حمل روک جیسی مشہور نایاب دوا کو درمیان میں لانا چاہئے مکمل اور یقینی اثر کرنے والی چیز ہے اور مصروف ہفتے پہلے اس دوا کو استعمال کر لینے سے حمل کا اندیشہ نہیں رہتا ایک شیشی میں تقریباً ۳۰ مرتبہ حمل روکنے کی دوا ہوتی ہے جس کی قیمت صرف تین روپے آٹھ آنے ہے محصول ڈاک ۵ عورت کی اندرونی تندرستی میں اس دوا کے استعمال سے کوئی فرق نہیں آتا۔

ملنے کا پتہ۔ ایسٹرن فارمیسی دہلی

ظرافت کے ساتھ

سیاسی، اخلاقی، علمی مضامین اودھ پنچ لکھنؤ کے مطالعہ سے حاصل ہوتی ہے اسکے کارٹون نہایت دلچسپ ہوتے ہیں۔ المشتہر منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف۔ کیوں، کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لیکر تحریر فرمادیں بلا صحت و تندرستی کا کائنڈر اراست کی ...

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

آپ کو

جوانی کی اصلی خوشی کیوں حاصل نہیں

اس لئے کہ

آپنے خاوند بیوی کا رہنما پریم شاستر نہیں پڑھا جو مرد و عورت کے تعلقات پر اردو زبان میں بہترین کتاب ہے۔ ... قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ ...

پریم شاستر بکڈپو بکسیلرز و پبلشرز

بیرون شاہ عالمی دروازہ لاہور

نیٹ بہرا پن کا قدرتی علاج

بلاسٹ اینڈ سنز دہلی کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

کان کی دوا بلاسٹ اینڈ سنز دہلی بھیت (یوپی)

موسم گرما کا بے نظیر تحفہ

رجسٹرڈ شربت روح افزا

قیمت میں حیرت انگیز تخفیف

تار کا پتہ ہمدرد دہلی

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

منیجر رسالہ النظام المشائخ ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

سفید بال جڑ سے کالا

بال کالا اسٹور س پوسٹ بکس نمبر ۔۔۔ دہلی

انخبار الجمعیۃ

میں مشتہر دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

لاریب انگلش میڈیم ۔۔۔

دفتر چین تنگ ٹوپ والا گلی ۔۔۔

کیسٹوفین

بچوں کی صحت

کیسٹوفین

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلی ماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶۰

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرآبادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوا میں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں۔ اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک سستی اردو قرآبادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ الحمدللہ کہ مولوی نور محمد صاحب جید آبادی نے قرآبادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کردیا ہے۔ اس کتاب میں دواسازی کے اصول کی وضاحت اور تفصیل کیساتھ بیان کئے ہیں کہ کس دوا کو کس طرح تیار کرنا چاہئے اور کسی دوا کی خرابی اور غلطی کی شناخت کا کیا طریقہ ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطبا نے اس کتاب کو مفید فرمایا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرآبادین مفید عام کا ہر عطار اور طبیب بلکہ ہر تیمار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے۔ کتاب کا سائز ۲۰×۲۶ اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے۔ لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کیلئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

وسیلۂ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کرکے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں۔ ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اسمیں احادیث صحیحہ سے ان تمام اعمال سیئہ کو جمع کیا گیا ہے جنکے مرتکب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب الٰہی سے خوف دلاکر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب دیگئی ہے۔ کتاب ۸۰ صفحات پر مشتمل ہے جو بہترین کاغذ پر نہایت عمدگی کے ساتھ چھپی ہوئی ہے۔ قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ۔ دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اسمیں ان احادیث کو جمع کیا گیا ہے جن میں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دیگئی ہے۔ ۳۵۱ احادیث درج ہیں۔ ہر حدیث کا ترجمہ اردو میں دیا گیا ہے۔ کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ۔ یہ کتاب پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے اور دوسرا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے۔ ہر مسلمان گھرانے میں دونوں کتابوں کا رکھا جانا نہایت ضروری ہے جو حضرات اپنی قوم کو مفت تقسیم کرنا چاہیں انکے لئے رعایتی قیمت ہے۔ ان کتابوں میں جو ہدایات درج ہیں ان پر عمل کرنا دین و دنیا کی فلاح کا ضامن ہے۔ بہتر ہے کہ جلد منگا لیجئے ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دی جاتی ہیں گی۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے ترجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب رح حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رح مولانا شاہ ولی اللہ صاحب رح حضرت مولانا شیخ سعدی رح اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ عنہ علاوہ محصولڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی عہ

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت کہی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب، زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت مرد، بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھکر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔ محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ دعہ، بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامتہ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ سے قسم دوم حنا شدہ عہ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸ چرم عہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

تارکا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

بدُ اللہ علی الجماعۃ

روزنامہ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون محمد عثمان فارقلیط

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے — سالانہ — ششماہی — سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے — سالانہ — ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

نرخ اجرت اشتہارات

جلد ۱۷ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۴ ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۰ اپریل ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۸

معاصرین کے افکار و آرا

قانون حج (مدینہ)

حج بل کی بحث میں سر فضل حسین نے حکومت کے طرز عمل کے متعلق جو تشریح کی وہ سب سے زیادہ حیرت انگیز ہے۔ مسٹر اپی صاحب نے دریافت کیا تھا کہ اگر جہازراں کمپنیوں نے حاجیوں کو لے جانے سے انکار کردیا تو حکومت کیا کرے گی۔ اسکے جواب کے لئے سر فضل حسین تڑپ کر اٹھے اور انہوں نے اسمبلی کے ہال میں استدلال کا ایک نہایت عجیب و غریب نمونہ پیش فرمایا۔ سر فضل حسین نے فرمایا کہ اس بل کو حکومت اپنی ذمہ داری پر منظور نہیں کررہی ہے۔ بلکہ وہ اسمبلی کے "نہایت دیندار" ارکان کے ساتھ اس ذمہ داری میں شریک ہو رہی ہے۔ اور حکومت کو یقین ہے کہ جہازی کمپنیاں حاجیوں کو لے جانے کے لئے خود اپنے منافع کا خیال کریں گی۔ اس جواب سے سر فضل حسین نے بالواسطہ طور پر یہ تسلیم کر لیا کہ حکومت جہازی کمپنیوں کو مجبور نہیں کر سکتی کہ وہ حاجیوں کو لازماً حجاز تک پہنچا دیں ہم مسلمانوں کو حکومت کی اس دورخی پالیسی کی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں۔ ایک طرف حکومت کا یہ حال ہے کہ وہ حج بل کو منظور کرنے کے لئے بدحواسی کی حد تک بے چین ہے۔ اور اسے اس امر کی قطعاً پروا نہیں کہ لوگوں کی مشکلات میں اس سے اضافہ ہوتا ہے۔ اور دوسری طرف وہ جہازی کمپنیوں کو حاجیوں کو حجاز پہنچانے پر مجبور کرنے کی ذمہ داری بھی نہیں لے سکتی۔ بالفاظ دیگر وہ مشکلات تو پیدا کرسکتی ہے۔ اور اگر جہازی کمپنیاں ان اصولوں کو ختم کرکے حاجیوں کو جہازوں پر سوار کرنے کے لئے تیار نہ ہوں تو حکومت ان کو مجبور بھی نہیں کرسکتی۔

ہندستان اور علوم عربیہ (معارف)

مسلمان والدین اپنے بچوں کو علوم عربیہ کی جو تعلیم دلاتے تھے اس کے وجوہ مختلف تھے، مسلمان کا مذہبی ہونا، اور ہماری تاریخ وادبیات کا اس کے اندر موجود ہونا، لیکن ان مذہبی اور علمی اسباب کے علاوہ اس کی ایک تیسری وجہ یہ تھی کہ وہ معاش کا ذریعہ بھی تھی، علوم عربی پڑھنے کے بعد وہ ملازمت وقت کے بڑے بڑے عہدے پاتے تھے حکومت کے انقلاب نے ایک ایک کرکے ان تمام وجوہ معاش کے دروازے علوم عربی کے طالبعلموں پر بند کردئے اور اسی نسبت سے عربی تعلیم کی طرف توجہ بھی روز بروز کم ہوتی گئی۔ تاہم اب تک صرف دو دروازے کھلے تھے، ایک اسکولوں کی مدرسی اور دوسری طبابت، سو فارسی کے دوسرے فاضل کے درجوں نے پہلی چیز کا خاتمہ کیا اور اب اسکولوں میں عربی کے مولوی فاضل کے بجائے فارسی کے منشی فاضل ہی استحقاق رکھتے ہیں، بلکہ فارسی تدریس کے لئے انہیں کو ترجیح دی جاری ہے۔ دوسری چیز کا خاتمہ ان طبی اسکولوں کے ذریعہ ہو رہا ہے جن میں طب کی ترقی کے لئے عربی کے بجائے اردو کتابوں کے ذریعہ اردو خوانوں اور فارسی خوانوں اور نیم انگریزی دانوں کو طب کی تعلیم دی جارہی ہے، ظاہر ہے کہ اب صرف مذہب اور علم کی خاطر کتنے مسلمان اپنے بچوں کی قربانی گوارا کر سکیں گے؟ یہ ہیں ہماری قوم پروہ تعلیمی عنایات جن کا شکریہ ادا کرنا ہماری قوم پر ہر وقت واجب ہے۔

بے تعصبی کی مثالیں (خلافت)

اس غلام آباد ہند میں جہاں پیپل کے درخت اور تعزیوں پر رات دن سر پھٹول رہتی ہے اور ایک انسان محض اختلاف عقائد کی بنا پر دوسرے کے خون کا پیاسا رہتا ہے۔ جب کوئی اس قسم کا واقعہ سننے میں آتا ہے جس سے مذہبی بے تعصبی اور رواداری ظاہر ہوتی ہو تو فرط مسرت سے دل باغ باغ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ہندوستان کی دو ہندو ریاستوں میں دو عبادتگاہیں حال میں قائم ہوئی ہیں جن کا سنگ بنیاد غیر مذاہب کے آدمیوں کے ہاتھوں رکھا گیا۔ ایک دتیا میں کہ وہاں کی شاندار مسجد کا سنگ بنیاد خود مہاراجہ صاحب نے اپنے دست مبارک سے رکھا اور اس موقعہ پر جو تقریر کی وہ بھی بے تعصبی اور مذہبی رواداری کے جذبات سے پر تھی۔ اسی طرح میسور میں ایک مندر کا سنگ بنیاد مرزا سر محمد اسمٰعیل صاحب صدر اعظم نے اپنے ہاتھوں سے رکھا اور آپ نے بھی اس رسم کی ادائی کے موقع پر ایک نہایت دلآویز تقریر کی جس میں مذہبی رواداری اور بے تعصبی اور ایک دوسرے کے مذہبی جذبات کا احترام ۔۔۔

کرنے کی نصیحت فرمائی۔

یہ دو ایسی شاندار مثالیں ہیں جو ہندستان کے بدنصیب باشندوں کے لئے قابل تقلید ہیں اور وہ دن ہندوستان کے لئے انتہائی مسرت کا دن ہوگا جب اسی قسم کے جذبات رواداری اور بے تعصبی عام ہو جائیں گے۔ اور لوگ محض اختلاف مذہبی کی بنا پر ایک دوسرے کے ساتھ حیوانوں جیسا سلوک کرنا چھوڑ دینگے۔

قابل غور مشورہ (ہلال)

اگر ہندو مسلمانوں کے سربرآوردہ حضرات کے قلوب میں اتحاد کی سچی تڑپ پیدا ہو جائے تو آج بھی اس مقصد کو نہایت سہولت کے ساتھ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اور آج بھی گزشتہ کوتاہیوں اور خامیوں کا انسداد ممکن ہے لیکن یہ ظاہر ہے کہ اس مقصد کے حصول کے لئے جب تک کانگریس کے قائد اعظم اور دیگر بااثر حضرات کی امداد اور ہمدردی حاصل نہ ہو اس وقت تک یہ مسئلہ حل نہیں ہوسکیگا۔ چنانچہ اسی خیال کے ماتحت شیخ عبدالمجید صاحب سندھی نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نامہ نگار کو ایک بیان دیا ہے جس میں کانگریس کو یہ مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ سول نافرمانی کی تحریک کو بند کرکے باہمی اتحاد کی کوشش کرے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ایک شخص یا چند افراد کو اس کا حق ہے کہ وہ تنہا اپنی ذمہ داری پر سول نافرمانی کی تحریک کو بند کردیں جیسا کہ مسٹر اینے قائم مقام صدر کانگریس کے ایک بیان سے ظاہر ہو چکا ہے کہ گاندھی جی کو یا خود ان کو اس کا اختیار نہیں کہ کانگریس کی بنیادی پالیسی میں کسی قسم کا تغیر کرسکیں اس سوال کو تو مجلس عاملہ ہی طے کرسکتی ہے اور جب تک حکومت مجلس عاملہ کے اجلاس کی اجازت نہیں دے گی اس وقت تک سول نافرمانی کی تحریک کو واپس لینے یا قائم رکھنے کا کوئی سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ اس لئے کانگریس سے سول نافرمانی کی تحریک کو بند کرنے کی درخواست کے یہ معنے ہیں کہ اس کی مجلس عاملہ کا ایک مکمل جلسہ منعقد ہو جائے جو موجودہ حالات میں ناممکن ہے۔

روس اور برطانیہ (ملت)

روس اور برطانیہ میں جو بنیادی اختلاف ہے اس کی بنا پر ہم اس کی امید تو کبھی کر ہی نہیں سکتے کہ ان دونوں ملکوں میں کبھی بھی مستقل اتحاد ہوسکتا ہے۔ روس کا اقتصادی اور سیاسی نظام برطانیہ کے سیاسی اور اقتصادی نظام سے اس قدر مختلف ہے اور متضاد ہے کہ دنیا میں دونوں کا ترقی پانا اور کامیاب ہونا ناممکن ہے۔ اگر آج دونوں ملکوں میں آج کوئی جنگ نہیں ہوسکتی تو کل ضرور ہوگی۔ اور اس جنگ کا نتیجہ بھی ہوگا کہ دنیا میں بالکل ایک نیا اقتصادی نظام رائج ہو جائے گا۔ اس وقت نہ تو برطانوی نظام سے دنیا کو امن و چین ہے اور نہ روسی نظام ہی نے سکون اور اطمینان پیدا کیا۔ دونوں میں بہر حال اپنی اپنی جگہ پر خامیاں موجود ہیں اور دونوں میں اصلاح اور تبدیلی کی ضرورت ہے۔ روس کی جنگ کا یقیناً اس پر اثر پڑے گا اور وہ ایک ایسی حالت پیدا کردے گی لیکن پھر بھی ہم اس جنگ کا کسی طرح خیر مقدم نہیں کرسکتے۔

جمعہ اور عیدین کے خطبے (البشیر)

اس زمانہ میں ایک عام دستور ہوگیا ہے کہ عیدین کے بعد عام طور پر اسلامی اخبارات نہایت قابلیت کے ساتھ مضامین لکھتے ہیں کہ جمعہ اور عیدین کے اجتماع سے جو مقصد اسلام کا ہے وہ اس وجہ سے فوت ہو رہا ہے کہ عربی میں جمعہ اور عیدین کے خطبے پڑھے جاتے ہیں۔ سامعین خطبوں کو نہ خطیب سمجھتے ہیں۔ اور نہ انکے مخاطب جب تک یہ روش رہے ایسے خطبے نہ پڑھے جاویں گے کہ ان میں زمانہ حال کی ضروریات کے مطابق مسلمانوں کو مذہبی اخلاقی اور اقتصادی اصلاح اور ترقی کی طرف آمادہ نہ کیا جاویگا، اسوقت تک اسلام کا جو مقصد جمعہ اور عیدین کے اجتماع سے ہے حاصل نہیں ہوسکتا لیکن اسلامی اخبارات کے یہ اعلیٰ مضامین اس وجہ سے بے اثر رہتے ہیں کہ ہندوستان میں اسلامی حکومت موجود نہیں ہے۔ دوسری وجہ ان مضامین کے بے اثر ہونے کی یہ ہوئی ہے کہ مضامین یا تو عیدین کے بعد شائع ہوتے ہیں۔ یا اسی ہفتہ میں شائع ہوتے ہیں کہ جس ہفتہ میں عیدین ہوتی ہے۔ اور اس کے بعد بالکل خاموشی اختیار کرلی جاتی ہے۔ حالانکہ ضرورت اس کی ہے کہ کچھ اخبارات مسلسل بارہ مہینے تک اس ایک مسئلہ کو اور بہر بحث کرتے رہیں تاکہ کچھ نہ کچھ تو نمونے ایسے پیدا ہو جاویں جو اپنی زندگی کا مقصد یہ ایک نقطہ قرار دیں کہ جمعہ اور عیدین کے خطبے اردو میں ہی پڑھا کریں۔ ممکن ہے کہ ہندوستان میں کوئی ایسی جماعت قائم ہو جائے۔ جو ہر جمعہ کے لئے ایک نیا خطبہ چھپوا کر ہندوستان کے مختلف شہروں کی مختلف مساجد میں تقسیم کیا کرے۔ جب تک زبردست پروپیگنڈا نہ کیا جاویگا سینکڑوں برس کے عقیدے اور رسم و رواج میں انقلاب پیدا نہیں ہوسکتا۔

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(ماخوذ)

مستقبل کی کامیابی بچوں کی تربیت پر منحصر ہے

حضرت زبیر بن العوام کی تربیت اور اسکے نتائج

بچوں کی اصلاح اور تربیت سے مسلمانوں کی غفلت

پچھلے بزرگ کتنا اچھا اور صحیح فیصلہ کرگئے ہیں ما صلح هذه الامة الا بما صلح به اولها یعنی اس امت (اسلامیہ) کی اصلاح اسی چیز سے ہوسکتی ہے جس سے دور اول کے مسلمانوں کی اصلاح ہوئی۔ عہد اول کے مسلمانوں کی اصلاح قرآن کریم سے ہوئی، سیرت نبوی سے ہوئی اور اسلام کی پابندی سے ہوئی۔ آج بھی اگر کوئی طریقہ مسلمانوں کی اصلاح کا ہے تو وہ یہی طریقہ ہے کہ مسلمان تربیت اسلامیہ کو اپنی زندگی کا دستور العمل بنائیں اور پیغمبر اسلام کی سیرت کو اپنے اعمال کی بنیاد قرار دیں مگر آج مسلمان ترقی کی راہیں یورپ کی تقلید اور نقالی میں تلاش کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک اصلاح کی صورت یہی ہے کہ اسلام کی تحریب کے ساتھ مغرب کے قدم بقدم چلا جائے اور ان کی ہر بات کو آنکھیں بند کرکے اختیار کرلیا جائے۔ حالانکہ اسلامی نظام غیری مداخلت کو سب سے تسلیم ہی نہیں کرتا۔ اور نہ اسلام اور غیر اسلامی نقال کا اجتماع ممکن ہے۔ ایک مسلمان اسلام رہکر بھی نقالی اور اندھی پیروی سے ترقی حاصل نہیں کرسکتا۔ اس کی ترقی اور ترفع کا انحصار اسلام کی تابعداری میں ہے کیونکہ عہد اول کے مسلمانوں کی زندگی ہمارے اس دعویٰ کی روشن دلیل ہے اور ان کے تجربات سے ہم اس نتیجہ پر پہونچے ہیں۔

مسلمانوں کے بچے

سیرت نبوی اور صحابہ کرام کی زندگی ہمارے تمام مرضوں کا واحد علاج ہے اور ان ہی کے نمونہ کو سامنے رکھکر ہم اپنی نسلوں کی تعمیر کرسکتے ہیں، آج مسلمانوں کو اس کی سب سے زیادہ ضرورت ہے کہ وہ اپنے بچوں کی تربیت اسلامی طریق پر کریں تاکہ عہد طفلی سے ہی ان میں اسلامی روح پیدا ہو جائے اور گرد و پیش کے حملوں سے وہ اپنی حفاظت کر سکیں۔ اس کے خلاف مسلمان اپنے بچوں کی تربیت کے بجائے ان کو خود گمراہ کرتے ہیں اور بچپن ہی سے ایسے راستہ پر ڈال دیتے ہیں جو ان کو منزل مقصود سے الگ پھینک دیتا ہے۔ باپ اپنے بچوں کو نماز روزہ اور شعائر اسلام کی تعلیم نہیں دیتے۔ ان کو بہادر شجاع اور جفاکش بنانے کی کوئی تدبیر نہیں کرتے۔ ان کے اخلاق درست کرنے اور صفات حسنہ پیدا کرنے کا کوئی خیال نہیں کرتے۔ لیکن وہ ان کو اپنے ہمراہ سینما اور تھیٹروں میں ضرور لیجاتے ہیں۔ خود ناچ گانا کرتے ہیں اور ان کو بھی اسی کی تعلیم دیتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کی نامناسب تربیت سے بچے بزدل، ڈرپوک اور نالائق بن جاتے ہیں اور ان کا وجود اسلام اور مسلمانوں کیلئے باعث رسوائی ہو جاتا ہے۔ اگر مسلمان اپنے بچوں کی تربیت کی طرف تھوڑی سی بھی توجہ کریں تو آئندہ نسلیں ترقی حاصل کرسکتی ہیں اور پھر دنیا کی کوئی طاقت انکو نقصان نہیں پہونچا سکتی۔

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی تربیت

آؤ ہم آپکو ایک جلیل القدر صحابی کا ذکر سنائیں کہ ان کی والدہ نے ان کی تربیت کرکے کہاں سے کہاں پہونچا دیا تھا۔ اور محض تربیت کے اثر سے وہ کس طرح اپنے ہم عصروں میں ممتاز بن گئے تھے۔

حضرت زبیر بن العوام حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ کے داماد اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھوپھی زاد بھائی تھے۔ آپ کی والدہ محترمہ کا نام صفیہ تھا ان کو اپنے اس بچے کی تربیت کا ہر وقت خیال رہتا تھا وہ حضرت زبیر سے محنت و مشقت کے کام لیتیں اور ذرا ذرا سے قصور پر سخت ڈانٹ بتاتیں یہاں تک کہ زدوکوب بھی کرتیں۔ ایک دفعہ حضرت صفیہ نے زبیر کو بہت زیادہ پیٹا جس پر ایک صحابی نے آپ سے اور آپکے رشتہ داروں سے شکایت کی کہ حضرت صفیہ حضرت زبیر سے بڑی محنت کا کام لیتی ہیں اور پھر انکو مارتی بھی ہیں۔ کیا وہ اپنے بچے کو مارنا چاہتی ہیں۔ اسکے جواب میں انہوں نے کہا کہ جب یہ شکایت حضرت صفیہ کے کانوں تک پہنچی تو آپ نے نہایت غصہ میں مندرجہ ذیل اشعار پڑھے ؎

ومن قال انی ابغضته فقد کذب ۔ انما اضربه لکی یلب

ویهزم الجیش ویاتی بالسلب

یعنی جو شخص یہ کہتا ہے کہ مجھے زبیر سے بغض ہے وہ جھوٹا ہے۔ میں تو اس کو اس لئے مارتی ہوں کہ وہ عقلمند ہو اور فوجوں کو شکست دیکر مال غنیمت حاصل کرے۔ آپکی تربیت کا نتیجہ یہ ہوا کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ جوان ہوکر عالی حوصلہ اولوالعزم اور جانباز بہادر بنے اور اسلام کی خدمات کی انجام دہی کا شرف آپکو حاصل ہوا۔

اچھی تربیت کے نتائج

چونکہ حضرت زبیر کی تربیت اچھے پیمانہ پر ہوئی تھی اس لئے کمسنی سے ہی آپ بلا کے شجاع اور دلیر تھے۔ ایک دفعہ کسی نے خبر اڑادی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرکین نے گرفتار کرلیا ہے۔ یہ سنتے ہی تلوار سونت کر کفار کی طرف چل پڑے اور نہایت جوش کے عالم میں آنحضرت کے آستانہ مبارک پر پہونچے۔ جوش کی حالت کو دیکھکر حضور نے فرمایا کہ زبیر! تمہارا کیا حال ہے؟ آپنے کہا یا رسول اللہ سنا تھا کہ مشرکین نے حضور کو گرفتار کرلیا ہے میں بے تاب ہوکر چلا آیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آپکو دعا دی اور برکت چاہی۔ یہ اس وقت کا ذکر ہے کہ جب آپ کمسن تھے!

جنگ بدر میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے جس جانبازی سے کفار کا مقابلہ کیا وہ آج تک تاریخ کے اوراق میں محفوظ ہے۔ آپ کا یہ حال تھا کہ میدان میں جس طرف نکل جاتے صفیں کی صفیں الٹ دیتے۔ اس جنگ میں ایک کافر نے ٹیلہ پر چڑھکر آپکو مبارزت کے لئے پکارا آپ بجلی کی طرح تڑپ کر اسکو لپٹ گئے یہ کشتی ایسی زبردست تھی کہ دونوں نیچے لڑھکتے رہے۔ حضور نے فرمایا کہ ان دونوں میں سے جو پہلے نیچے آکر گرے گا وہی مارا جائیگا۔ جب وہ لڑھکتے ہوئے نیچے آئے تو پہلے کافر ہی نیچے آکر گرا اور حضرت زبیر نے نہایت پھرتی سے اس کا سر تلوار سے جدا کردیا۔

جنگ بدر میں آپ جس جانبازی سے لڑے اس کا اندازہ اس سے ہوسکتا ہے کہ آپ کی تلوار میں دندانے پڑگئے۔ اور آپ کا جسم زخموں سے چور چور ہوگیا ایک زخم تو اتنا بڑا تھا کہ اچھے ہونے کے بعد بھی بچے اس سے کھیلتے تھے۔

اس کے علاوہ اور مختلف معرکوں میں بھی آپ شریک رہے جنگ خیبر میں بڑی بہادری سے لڑے خیبر کا یہودی رئیس مرحب جب مسلمانوں کے ہاتھ سے قتل ہوا تو اس کا بھائی یاسر جوش سے میدان میں نکلا اور حضرت زبیر کو مقابلہ کے لئے بلایا۔ آپ فوراً مبارزت کو بڑھے یہ شخص اسقدر قوی ہیکل اور تنومند تھا کہ حضرت زبیر کی والدہ صفیہ نے کہا کہ یا رسول اللہ! آج میرا بیٹا شہید ہوگا حضور نے فرمایا نہیں وہ کافر کو قتل کریگا۔ چنانچہ یہی ہوا اور حضرت زبیر نے تلوار کی ایک ہی ضرب سے اس قوی ہیکل دیو کے سر کو تن سے جدا کردیا۔

آپنے ملاحظہ فرمایا کہ حضرت زبیر کی صحیح تربیت اور ان کی والدہ محترمہ کی نگرانی نے ان کو کیسا بہادر، اولوالعزم، عالی حوصلہ اور جانباز بنادیا تھا۔ اور پھر انہوں نے کس طرح اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کی۔ اگر آج بھی ہم اپنے بچوں کی تربیت کا خیال کریں اور ماؤں کو اس خدمت پر مامور کریں تو آپ کی نسل بھی اپنے اسلاف کے کارنامے کو زندہ کرسکتی ہے۔ اور ان کے ذریعہ مسلمانوں کا مستقبل شاندار ہوسکتا ہے۔ لیکن جب ہماری بدبختی اس حد تک پہونچ جائے کہ بچوں کو جفاکش بنانے کے بجائے ان کو آرام طلب سست و کاہل بنادیں اور تھیٹروں اور سینماؤں کی سیر کرائیں پھر یہ آئندہ نسل کی بہتری کی کیا امید ہوسکتی ہے۔ ایک وہ بچے ہوتے تھے جو نہ صرف اپنی ہی بلکہ دوسروں کی حفاظت کو اپنا فرض سمجھتے تھے اور اس راہ میں جان کی قربانی پیش کرنے کیلئے ہروقت آمادہ رہتے تھے لیکن ہمارے بچے ہیں جو دوسروں کی تو کیا اپنی بھی حفاظت نہیں کرسکتے۔ کیا اسلام کو اپنے ان جیسے فرزندوں سے کوئی توقع ہوسکتی ہے؟

اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کی سعی فرما کر اپنی علم دوستی و مذہبیت کا ثبوت دیجئے۔ (منیجر الجمعیۃ دہلی)

ہندوستان کے سب سے بڑے زندہ طبیب عالیجناب شمس الحکماء حکیم غلام کبریا خاں صاحب عرف کبھو میاں کے صدری اور معدنی قسم نمبر ا، نیز ہر قسم کے اعلیٰ درجہ کا ہر کتب و مفردات دوا کے ملنے کا پتہ: بڑا دوا خانہ لال کنواں پوسٹ بکس نمبر ۱۳۵ دہلی طبی مشورہ و فہرست مفت

عربی اخبارات کے ترجمے

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

رومانی مسلمانوں کے دلچسپ حالات

مذہبی آزادی۔ جوامع ، اوقاف اور قضاۃ

مسلمانوں کے اخبارات۔ مسلم خواتین کا پردہ

رومانیہ کے تین خاص مسلمان امسال فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے بیت اللہ شریف وارد ہوئے جو راستے میں یہ لوگ جتنے ... سے اور وہاں مسلمانوں سے ملاقات ...

ان کی مادری زبان ترکی ہے مگر مدارس میں رومانی زبان کی تعلیم جبری ہے اسلئے وہ رومانی زبان میں گفتگو کرتے ہیں۔

جوامع اور اوقاف

رومانی مسلمانوں کے لئے جوامع بھی ہیں اور آئمہ اور خطیب بھی ...

قسطنطنیہ میں ذبیحہ کے خون کا استعمال

قسطنطنیہ میں آج کل روزانہ ... جانور ذبح ہوتے ہیں لیکن ان کے خون سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کیا جاتا بلکہ اس کو زمین میں دفن کردیا جاتا ہے۔ اب ماہرین علم کیمیا کی ایک جماعت نے حکومت کو مشورہ دیا ہے کہ وہ خون کو ضائع نہ کرے بلکہ اس کو جمع کرکے ایک قسم کا کھاد تیار کرائے جو زراعت اور کاشت کے لئے بہت زیادہ مفید ہوگا۔ ... اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے خاص تدابیر اختیار کرے گی۔

ترکی میں دار المساکین کا افتتاح

سال رواں میں انگورہ کی مجلس عملی نے دار المساکین کا افتتاح کیا ہے تاکہ اس میں غرباء کے بچوں کی پرورش کی جائے اور ان کو آسودہ اور خوشحال بننے کے طریقے بتائے جائیں اس وقت تک غرباء کے بچوں کی کثیر تعداد اس میں داخل ہوچکی ہے۔

آستانہ کے محکمہ حفظان صحت نے غریب بیماروں کے لئے دو موٹریں خریدنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ مریض مزید اخراجات سے بچ کر ڈاکٹروں کے پاس جلد پہنچ سکیں۔

ترکی اور یونان کی کامیاب تجارت

۱۹۳۳ء میں نو ماہ کے اندر ... ترکیہ نے یونان سے ... ٹن مواد خریدا۔ یونان نے ترکی سے اسی عرصہ میں مندرجہ ذیل اشیاء خریدیں ...

حکومت عراق کی موجودہ وزارت

سابقہ وزارت کے مستعفی ہونے کے بعد اس کی صدارت کا عہدہ رشید عالی بک گیلانی کی خدمت میں پیش کیا گیا اور تمام وزارت کی رسم ... کی گئی۔ موجودہ وزارت کی تشکیل حسب ذیل ہے۔

رشید عالی بک گیلانی	صدر	محمد زکی بک	وزیر عدالت
یاسین پاشا ہاشمی	وزیر مال	جلال بک بابان	وزیر جنگ
نوری پاشا سعید	وزیر خارجہ	رستم بک حیدر	وزیر تجارت
حکمت بک سلیمان	وزیر داخلہ	سید عبد المہدی	وزیر تعلیم

جاوا میں ۶ کروڑ مسلم آبادی

... سے معلوم ہوتا ہے کہ جاوا کی کل آبادی ۶ کروڑ افراد پر مشتمل ہے ... باقی عیسائی اور بدھ مذہب کے لوگ ہیں۔

ایران میں اشاعت کتب کا اہتمام

ایران ، وزارت معارف نے فارسی کتب کی نشر و اشاعت کا اہتمام کیا ہے ... فارسی کتب منگوائی گئی ہیں۔

انگریزی اخبارات کے ترجمے

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

انگلستان میں غیر ملکیوں سے شادیاں

"قومیت" کی واپسی کیلئے خواتین کی جد و جہد

برطانیہ کی عورتیں جو غیر ملکی ... باشندوں سے شادیاں کرلیتی ہیں وہ قانوناً قومیت ... کے حقوق سے محروم ہوجاتی ہیں۔ ... خواہ وہ شادی شدہ ہوں یا غیر شادی شدہ ...

آسٹریلیا کی فوجی قوت میں اضافہ

تخفیف اسلحہ کا شور بلند کرنے والوں کا عمل

لندن کے ایک روزانہ اخبار کے نمائندہ نے اطلاع دی ہے کہ حکومت آسٹریلیا نے اپنی فوجی قوت کو اعلیٰ معیار پر پہونچانے کے لئے ... پونڈ کے اخراجات منظور کئے ہیں ...

جرمنی میں غیر ملکی اخبارات کے داخلہ کی ممانعت

جرمنی میں جن غیر ملکی اخبارات کا داخلہ ممنوع قرار دیا گیا ہے ان کے نام ...

برطانیہ میں ۵ لاکھ عورتیں موٹر ڈرائیور ہیں

لندن کے ایک اخبار میں موٹر ڈرائیوروں کی جو تعداد شائع ہوئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ برطانیہ میں ... عورتیں اور لڑکیاں موٹر ڈرائیور ہیں ...

(نیوز کرانیکل)

پرتگال کا نیا دستور اساسی

حکومت پرتگال کے سالانہ ... جدید دستور اساسی کے حق میں رائے دی ہے۔ اس دستور میں ... دفعات ہیں جو مندرجہ ذیل اصول و ضوابط پر مبنی ہیں :-

(۱) قومی مجلس مقننہ میں نمائندوں کی تعداد ۹۰ تک مقرر کی گئی ہے۔

(۲) منتخب ممبروں اور نمائندوں کی میعاد چار سال ہے۔

(۳) جمہوریہ کے صدر کا انتخاب براہ راست ہوگا اور اس کی صدارت کی میعاد سات سال کے بعد ختم ہوجائے گی۔

(۴) ایک مجلس مشاورت کی تشکیل جس کا تعلق صدارت سے ہوگا۔

(۵) جبری فوجی خدمات

(۶) جبریہ تعلیم

(ہیرلڈ)

عراق میں قدیم عربی خط کا انکشاف

عراق کے مقام ... میں ماہرین آثار قدیمہ نے قدیم زمانہ کی بہت سی اشیاء برآمد کی ہیں۔ یہاں سے ایک تختی نکالا گیا ہے جس پر قدیم زمانہ کی عربی قدیم حروف کے ساتھ کچھ لکھا ہوا ہے ... کا ہے۔

(اسٹیٹسمین)

اسلام کے ساتھ یورپ زدہ "محققین" کا استہزا

چغتائی کے گمراہ کن رسائل پر محققانہ تنقید

پیغمبر اسلام اور صلحائے امت پر ناپاک حملے

(از مولوی شاہ معین الدین احمد ندوی، رفیق دار المصنفین اعظم گڑھ)

(گزشتہ سے پیوستہ)

یہ روایت بخاری کے علاوہ احادیث کی دوسری کتابوں میں بھی ہے اور مختلف طریقوں سے مروی ہے لیکن اتنا سب میں ہے کہ یہ عورت آپ کی منکوحہ تھیں۔ چنانچہ ابن سعد کی روایت ہے :-

عبد اللہ بن مسعود، ابو درداء اور ابو مسعود کو کثرت روایت کے جرم میں قید کردیا تھا" لیکن اس روایت کی صحت ہی محل نظر ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ تذکرۃ الحفاظ کی ہر روایت صحیح ہو، خصوصاً ایسے واقعات میں مرزا صاحب جیسے محتاط ناقد کے لئے جو اپنے معیار کی بلندی کی وجہ سے محدثین کی حدیثیں بھی قابل اعتبار نہیں سمجھتے ہیں ...

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۲۴ ذی الحجہ ۱۳۵۱ ہجری

پنجاب کی سعی مصالحت اور نمائندگی ملت کا سوال

"انقلاب" کی بدحواسیاں

لاہور کا نیم سرکاری اخبار "انقلاب" جس کی زندگی کا مقصد وحید یہ ہے کہ ہندوستان کی مختلف ملتوں کے درمیان منافرت کی خلیج کو زیادہ سے زیادہ وسیع کیا جائے اور اتحاد و اتفاق کو ناممکن بنا دیا جائے ...

ملت کی حیثیت سے ... اس سلسلہ میں مفروضہ پر ...

[illegible]

سلطنت آصفیہ پر شرمناک حملہ

گزشتہ چند سال سے ... مولوی ... نے اپنی ...

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں :-

[illegible]

الجواب

[illegible]

زبردست اور خونریز جنگ کے بعد چینی افواج کی پسپائی

جاپانیوں نے ۱۵۰۰ مربع میل پر قبضہ کر لیا ہے

جہاز پر حملہ - دو یورپین افسر اور چینی انجینیر ہلاک

پیکنگ ۱۱ اپریل۔ زبردست اور خونریز جنگ کے بعد جاپانی افواج نے چینیوں کو دریا کے سوواں کی طرف دھکیل دیا اور اس طرح جاپانیوں نے دیوار عظیم کے جنوبی رقبہ پر پورا قبضہ کر لیا۔ اس وقت جاپانی افواج نے دیوار عظیم کے جنوبی حصہ پر ۱۵۰۰ مربع میل پر تسلط جما لیا ہے اور پوری قوت کے ساتھ چینی افواج کو منتشر کر رہی ہے۔ یقین کیا جاتا ہے کہ جاپانیوں نے چن وانگ تاؤ کے قریب بحری بندرگاہ پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔

ہانگ کانگ ۱۱ اپریل۔ چینیوں کے ایک جہاز پر ڈاکوؤں نے حملہ کر دیا جس کے باعث دو یورپین افسر اور ایک چینی انجینیر ہلاک ہو گئے۔ جہاز پر گولیوں کی بارش کی گئی۔ جہاز مذکور مکاؤ کی بندرگاہ پر لنگر انداز تھا اور دریائے کاٹن کو عبور کر کے ہانگ کانگ جانے کا ارادہ رکھتا تھا۔ جہاز غائب ہو گیا ہے اور یقین کیا جاتا ہے کہ اس کو ڈاکوؤں نے پکڑ لیا ہے۔

عالم اسلامی کے نام موتمر اسلامی کا پیغام

سیدنا شیخ سنوسی کیلئے نماز غائبانہ پڑھنے کی اپیل

امام المجاہدین کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرو

بیت المقدس کی موتمر اسلامی کی طرف سے حسب ذیل بیان بغرض اشاعت موصول ہوا ہے۔

امام المجاہدین اور قائد کبیر سید نا شیخ احمد شریف سنوسی کی وفات نے عالم اسلامی کے گوشہ گوشہ کو غم و الم سے بھر دیا ہے اور مسلمان اپنے اس اجل جلیل کی رحلت سے اشکبار ہیں۔ ...

آپ نے ...رسول العربی اقامت گزیں ہو گئے تھے۔

مرحوم مغفور کے احسانات تمام عالم اسلامی پر اتنے ہیں جن سے وہ کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتے اس لئے مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ اپنے محسن کے لئے دعا کریں کہ جنت میں ان کی روح پاک کو مسرور رکھے اور ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ اس مجاہد اکبر کے اعمال کو اپنے لئے اسوہ بنائیں اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کریں۔

قدس کی موتمر اسلامی تمام دنیا کے مسلمانوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ ۱۹ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ کے پہلے جمعہ میں نماز کے بعد ان کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھیں اور ہر مسلمان مساجد میں ایک ہی وقت میں اس کار خیر میں ضرور ضرور حصہ لے۔ ... (قرآن کریم)

بیت المقدس ۳۰ ذی قعدہ ۱۳۵۱ھ مکتب الدائمی للموتمر الاسلامی العام

دار الحکومت

مسودہ حج کے خلاف زبردست احتجاج

جمعیۃ شبان المسلمین کی مجلس عاملہ کی قرارداد

دہلی ۱۱ اپریل۔ جمعیت شبان المسلمین کی مجلس عاملہ کا ایک اہم اجلاس زیر صدارت قاضی محمد عثمان آزاد منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجویز بالاتفاق رائے سے پاس ہوئی۔

جمعیت شبان المسلمین دہلی کی مجلس عاملہ کا یہ جلسہ حکومت ہند کے اس نا روا طرز عمل کے خلاف اپنے انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے کہ اس نے ... کروڑ مسلمانوں کی رائے عامہ کے زبردست احتجاج کے باوجود مسودہ حج کو جو تعلیمات اسلامی کے ...

گاندھی جی نے حکومت کو ضرور خط لکھا ہے

بمبئی کرانیکل کا ہوم ممبر کے بیان پر تبصرہ

دونوں میں جھوٹا کون؟

بمبئی میں ایک درجن ہندوؤں کی گرفتاری

فرقہ وارانہ فساد رک گیا

بمبئی ۱۱ اپریل۔ کل جس جگہ ہندو مسلم فساد ہوا تھا وہاں آج صبح گیارہ بجے بھی فساد رونما ہونے کا اندیشہ پیدا ہو گیا تھا۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کے ہجوم ...

مغرب میں ہندوستان کو بدنام کیا جا رہا ہے

یورپ میں ایک تبلیغی مرکز قائم کیا جائے

ڈاکٹر ٹیگور کا بیان

مولانا اسمٰعیل غزنوی کا پاسپورٹ

ڈکٹیٹر دہم جمعیۃ علماء ہند کی رہائی

فلسطین میں مسیحی نظام کے خلاف مظاہرہ

چینی ترکستان میں ہندو تاجروں کا قتل

مسلمانوں کے ... قاتل گرفتار کر لئے گئے

سفیر ایران کا شاہ افغانستان کو تحفہ

بچوں میں سگریٹ نوشی کی عادت کا انسداد

ہندوستان کی بے چینی کا واحد علاج

عید قربان کا ہندو مسلم تصادم

اسمبلی کا آئندہ اجلاس

سروجنی نائیڈو کا تازہ فرمان

افغانستان اور برازیل میں معاہدہ

ایران میں کفش دوزی کا کارخانہ

سری نگر میں ... کئے گئے

سابق ولی عہد جرمنی کو انگلستان جانے کی ممانعت

ایک ارب ۲۲ کروڑ کا سونا باہر جا چکا

ماسکو میں انگریز ملزموں کے خلاف مقدمہ کی سماعت

تمام ملزموں نے اپنے جرم کا دوبارہ اقبال کر لیا

روس اور برطانیہ کے کشیدہ تعلقات کا عملی مظاہرہ

لندن ۱۳ اپریل۔ آج پھر ماسکو کے مقدمہ کی سماعت ہوئی تو عجیب و غریب حالات کا انکشاف ہوا اس سے پہلے ملزموں نے اپنے قبلی بیانوں سے انکار کر دیا تھا مگر اس مقدمہ میں انہوں نے پورا جرائم کا اقبال کر لیا۔ ...

ماسکو ۱۱ اپریل۔ یقین کیا جاتا ہے کہ سرکاری وکیل روسی ملزموں کے لئے سزائے موت کا مشورہ دیگا۔ سرکاری وکیل نے کہا کہ سوائے گریگوری کے تمام ملزم مجرم ہیں اور سزائے موت کے مستحق۔

مسلمانان علیگڈھ کا عظیم الشان اجلاس

قرطاس ابیض کی مذمت

جناب محمد عثمان صاحب سکرٹری یو۔پی خلافت کمیٹی علیگڈھ مطلع فرماتے ہیں کہ یو۔پی خلافت کمیٹی علیگڈھ عرصہ سے حضرت مولانا عبد الماجد صاحب قادری بدایونی ناظم جمعیۃ علماء کانپور سے خواہش کر رہی تھی کہ ایک بار علیگڈھ تشریف لا کر اپنے ارشادات سے مسلمانان علیگڈھ کو محظوظ فرمائیں، مگر آپ اپنی مصروفیتوں کی وجہ سے تشریف نہ لا سکے۔ اب مکرر خواہش کی گئی۔

آپ ۱۲ اپریل کو علیگڈھ تشریف لائے ۱۳ اپریل کو یو۔پی خلافت کمیٹی کی طرف سے ...

جرمنی نے چار حکومتوں کے معاہدہ کو منظور کر لیا

مسٹر گورنگ اور سر سائمن کا بیان

روم ۱۱ اپریل۔ وزیر اعظم مسٹر گورنگ اپنے ایک بیان میں فرماتے ہیں کہ جرمنی نے اس معاہدہ کو جو یورپ کی چار حکومتوں کے درمیان ہوا منظور کر لیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ اس کے منشاء کو قائم رکھا جائے گا۔ ہر شخص کی رائے ہے کہ یورپ میں امن و امان کی بحالی کا صرف یہی ایک طریقہ ہے۔

مسٹر گورنگ نے مزید کہا کہ روم میں ان کے دورہ کا مقصد یہ تھا کہ اٹلی اور جرمنی کے درمیان ہوائی سلسلہ شروع ہو جائے۔

"الامان" کا سلطنت آصفیہ پر شرمناک حملہ

مسلمانوں کا سمجھدار طبقہ ان فتنہ پردازیوں سے بیزار ہے

مولانا مفتی عنایت اللہ ناظم عمومی جمعیۃ علماء کانپور کا بیان

بدنام کرنے کا اصلی سبب

ماسکو میں انگریز انجینیروں کے خلاف مقدمہ

عدالت میں قبلی بیان سے انحراف

چلتی ٹرین پر ڈاکہ

ریوالور دکھا کر روپیہ چھین لیا

روس اور فرانس میں خفیہ معاہدہ

فرانسیسی مشن ماسکو جانے والا ہے

اسپین میں کیتھولک گرجاؤں کی ضبطی

چرچ اور حکومت کے تعلقات

سابق گورنر بنگال کا ہندوؤں کو جواب

رحمانی جہاز کی جدہ سے روانگی

برطانیہ کے خلاف جرمنی کا احتجاج

عورت کے سر میں سینگ نکل آیا

چینی افسر روس کی حمایت میں

بمبئی میں امن و امان

صدر امریکہ اور وزیر اعظم برطانیہ میں گفتگو

"تمام دنیا کیلئے نیک فال"

ننگوں کا مظاہرہ ممنوع قرار دیا گیا

مسٹر پٹیل کی سخت علالت

اسلام ہی اچھوتوں کیلئے آخری جائے پناہ ہے

کونسا مذہب توحید و اخوت کے اصولوں کا علمبردار ہے

مسٹر خالد لطیف گابا کا پیغام غیر مسلموں کے نام

گذشتہ اپریل کو انجمن حمایت اسلام کے اکیاونویں سالانہ اجلاس میں مسٹر خالد لطیف گابا نے انگریزی میں ایک نہایت ولولہ انگیز تقریر ارشاد فرمائی جس کا ترجمہ شیخ اکبر علی صاحب سکریٹری سکول کمیٹی نے کیا تھا اور حکیم احمد شجاع صاحب نے یہ ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ ترجمہ درج ذیل ہے:

میں انجمن حمایت اسلام لاہور کی مجلس منتظمہ کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جس نے مجھے آج آپ صاحبان سے خطاب کرنے کا موقع دیا۔ اس کے علاوہ

انہوں نے اس نئے بھائی کو اپنے دیدہ و دل فرش راہ بنایا جس خلوص کے ساتھ وہ اپنے دیگر مسلم بھائیوں کا خیر مقدم کرتا ہے یہی وہ عظیم الشان مساوات اور اخوت کا اصول ہے جو اس شاندار مذہب کا بنیادی پتھر ہے۔

اچھوتوں کے نام پیغام

اس سلسلے میں میں ایک ایسے ضروری اور اہم مسئلے کے متعلق اظہار خیالات کی اجازت چاہتا ہوں ... آپ یقیناً ...

[باقی متن ناخواندہ]

...سے انجمن کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے یہ موقع دیا کہ میں حیثیت ... جو تبلیغ اسلامی تبلیغ اور دعوت دے رہے ہیں اور ساتھ ہی ملنے کا وعدہ کرتے بھی نظر آتے ہیں ... کہ جو ہم اپنے خدا اور مذہب کی انجام دے سکتے ہیں۔

ہندوستان کی مشکلات کا حل

حیرت انگیز نتیجہ و کامرانی

قرطاس ابیض کے بعد

متحدہ محاذ کی شدید ضرورت

(از مولانا شاہ محمد عبد الحامد صاحب قادری بدایونی)

[متن ناخواندہ]

کلکتہ اور فرخ آباد کے نام نہاد اجلاس

مولانا عبد الحامد صاحب قادری کیخلاف ناپاک پروپیگنڈا

(از حافظ محمد عثمان صاحب سکریٹری خلافت کمیٹی)

[متن ناخواندہ]

مصفی

بمبئی نمبر ۲۲ — ٹیلیفون ۵۵۶۶

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلا خوف تردید دعوی کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی حکیم حاجی محمد احمد خانصاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے۔ خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے کھجلی۔ داد۔ پھنسیاں وغیرہ حتی کہ سوزاک۔ آتشک اور جذام کا زہریلہ مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہو جاتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے۔ اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۲ر علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال:۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر ... کیا جائے

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

ماں بننے کی تمنا تھی مگر بچہ کو دودھ نہیں پلاتی

عام طور پر یہ سنا جاتا ہے کہ اکثر عورتیں اپنی صحت کی خرابی کے سبب اپنے بچوں کو دودھ نہیں پلا سکتیں یا ان کے دودھ اتنا ہی نہیں یا کم اترتا ہے ... دودھ نہیں ہوتا بلکہ اس کے پینے سے بچہ ہمیشہ بیمار رہتا ہے۔

پس ایسی عورتوں کی اطلاع کے لئے ... جوہر غذا ... کی ایک شیشی ... استعمال کریں ... دودھ بہت ہی زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے ... قیمتی اجزا شامل کرنے کے ... پارسل ... ٹکٹ لگتے ہیں۔

اسلام کے ساتھ یورپ زدہ "محققین" کا استہزا

(بسلسلہ صفحہ ۲)

تعلیم کے لئے معلم بنا کر ساتھ کیا اور کوفیوں کو ہدایت کی کہ میں نے عمار بن یاسر کو امیر اور عبد اللہ بن مسعود کو معلم اور وزیر بنا کر بھیجا ہے۔ یہ دونوں رسول اللہ کے معزز صحابی ہیں اور بدری ہیں، تم لوگ ان کی اقتدار اور اطاعت کرنا، میں نے تم کو اپنے اوپر ترجیح دیکر ابن مسعود کو تمہارے پاس بھیجا ہے (تذکرۃ الحفاظ ج اول ص ۱۳) جو شخص ابن مسعود پر نکتہ چینی کرتا تھا اس کو سزا دیتے تھے ایک مرتبہ ایک شخص نے ان کی نیچی ازار پر اعتراض کیا، حضرت عمر کو معلوم ہوا تو اس کو سزا دی (اصابہ ج ۴ ص ۱۳۰) ایسی حالت میں حضرت عمر انہیں سزا دے سکتے تھے؟ غرض عبد اللہ بن مسعود ان صحابہ میں ہیں جن کے فضائل و کمالات سے حدیث و سیرت کی کتابیں لبریز ہیں ہم نے محض اشارات پر اکتفا کی ہے۔ ایسی حالت میں ان کے متعلق یہ کہنا کہ وہ روایت کے اہل نہیں تھے اپنی کوتاہ نظری کا ثبوت ہے ایک طرف عبد اللہ بن مسعود کے فضائل و کمالات کی وہ تفصیلات ہیں جو حدیث و طبقات سے نقل کی گئی ہیں دوسری ...

[باقی متن ناخواندہ]

سب سے زیادہ متقدس پرہیزگار اور پارسا ہیں ... جس شخص کو احتیاط بیان میں اس درجہ کا ہو ... مجرم قرار دینا اقل و فہم دیانت و صداقت سب کے ساتھ تمسخر کرنا ہے۔ (ماخوذ از سچ)

پانچ انسانوں کا بے دردانہ قتل

کولمبو ۱۶ اپریل۔ تین یورپین ... اطلاع موصول ہوئی ہے ... دو عورتوں اور دو مردوں کو قتل کر دیا ...

فریضۂ حج کی ادائیگی میں مداخلت

تمام ملک میں احتجاجی جلسوں کی ضرورت

اسلام کے ایک اہم رکن حج بیت اللہ الحرام کے متعلق حکومت سندھ کا طرز عمل گویا مسلمانوں کے واسطے پیغام انتباہ ہے۔ امسال مولوی اسمٰعیل صاحب غزنوی کو حج سے روک دینے کے یہ معنی ہیں کہ حکومت اب علی الاعلان مسلمانوں کے مذہبی امور میں مداخلت کرنے لگی ہے کیونکہ یہ کوئی شخصی معاملہ نہیں ہے اگر حکومت کو مولوی صاحب کے طرز عمل پر کوئی اعتراض تھا تو ان پر قانونی کارروائی کر کے مقدمہ چلاتی جا... اس کے زیارت بیت اللہ سے روک دینا کیا معنی رکھتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ... حج بل کو بلا وجہ رائے عامہ کی مخالفت کے پاس کر دینا مذہبی مداخلت نہیں تو کیا ہے؟ اس طرح مسلمانوں کی مذہبی آزادی پر جو چند دن میں ان کو برائے نام حاصل ہے حکومت نے ایک کاری ضرب لگا کر اس کو ختم کرنے کا تہیہ کر لیا ہے۔

اس واسطے مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ متحد ہو کر حکومت کی اس کارروائی کے خلاف پرزور احتجاج کریں ...

سید حمید الدین غفرلہ مہتمم مدرسہ عربیہ گلاؤٹھی

فرانس کے میزانیہ میں خسارہ

پیرس ۱۱ اپریل۔ آج چیمبر میں فرانس کا ... بجٹ پیش ہوگا ... خسارہ دکھلایا گیا ہے ...

پرتگال میں آئینی حکومت قائم ہوگی

لزبن ۱۱ اپریل ... آئینی حکومت قائم ...

شراب کون زیادہ پی سکتا ہے؟

یورپ کی عورتوں کا عجیب مقابلہ!

یورپ میں خوبصورتی کے مقابلے ... اس بات کا بھی مقابلہ ہوا کہ کون زیادہ شراب پی سکتا ہے ...

دو ریل گاڑیوں کا تصادم

کئی اشخاص ہلاک اور مجروح

بان گاؤں ... ڈاؤن ... ایک انجن ... دو مسافر ہلاک ہو گئے اور ایک مجروح ہوا ... ملازم بھی معمولی طور پر مجروح ہو گیا۔

ایک اور طیارہ زمین پر گر پڑا

پیرس ۱۱ اپریل۔ ایک اور ہوائی جہاز ... ٹوٹ گیا پانچ آدمی ہلاک ہو گئے۔

ظرافت کے ساتھ

سیاسی، تاریخی، ادبی، علمی معلومات میں اضافہ کی مسرت ہفتہ وار اودھ پنچ لکھنؤ کے مطالعہ سے حاصل ہوتی ہے اسکے کارٹون نہایت دلچسپ ہوتے ہیں۔ المشتہر منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

دوا وہ ہے جو ولولے کو تاثیر اس کو کہتے ہیں
بدن کندن بنا دیتی ہے اکسیر اس کو کہتے ہیں

اکسیر حیات

فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم

[متن ناخواندہ]

مولانا حکیم محمد عبد الہادی صاحب

پھلواری شریف ضلع پٹنہ

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ ... ویدک ... مفت طلب فرما کر ملاحظہ کریں۔

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

آپ کو

بجائے اپنی خوشی کیوں حاصل نہیں

اس لئے کہ

آپ نے ... پریم شاستر نہیں پڑھا ... مرد و عورت کے تعلقات پر اردو زبان میں بہترین کتاب ہے۔ حجم دو سو صفحے۔ قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ۔ محصول ڈاک ۔ آنے۔

پریم شاستر بکڈپو بک سیلرز و پبلشرز

بیرون شاہ عالمی دروازہ لاہور

سدا بہار آملہ ہیر آئیل

بیش قیمت ادویات کا جوہر بالکل خالص اصلی آملہ آئیل

[متن ناخواندہ]

مسلم ہیر آئیل ورکس۔ جگ سلانی ٹانڈا نگر

خدائی نعمتوں سے محروم

وہ شخص ہے جو گھر میں بیوی کے ہوتے ہوئے گلی کوچوں میں مارا مارا پھرے یا وہ مجبور ہے کہ بیوی کے حملوں سے عاجز آگیا ہو یا مسلسل حمل سے بیوی کی زندگی خطرے میں سمجھتا ہو اور حمل کے سبب ...... محروم ہو اور بیوی سے مجبوراً الگ رہتا ہو۔

پس ایسی حالت میں جب کہ عورت حمل کے بار بار قیام سے عاجز آگئی ہو یا اس کی زندگی اور صحت کو کوئی خطرہ ہو یا اولاد کو پالنے اور پرورش کرنے کی تاب میں استطاعت نہ ہو تو حمل روک جیسی مشہور و نایاب دوا کو درمیان میں لانا چاہئے مکمل اور یقینی اثر کرنے والی چیز ہے اور مشروف ہونے سے پہلے اس دوا کو استعمال کر لینے سے حمل کا اندیشہ نہیں رہتا ایک شیشی میں تقریباً ... مرتبہ حمل روکنے کی دوا ہوتی ہے جس کی قیمت صرف تین روپے آٹھ آنے ہے محصول ڈاک ۵ر عورت کی اندرونی تندرستی میں اس دوا کے استعمال سے کوئی فرق نہیں آتا۔

ملنے کا پتہ: الیسٹرن فارمیسی دہلی

شائع ہو گیا — شائع ہو گیا

جامع اللغات اردو

مؤلفہ خواجہ عبد المجید بی۔ اے

لاتعداد ہندی، فارسی، عربی، و سنسکرت الفاظ کا مخزن پچیس ہزار سے زائد ضرب الامثال و اقوال کا مجموعہ لاکھوں محاورات و اصطلاحات کا حامل، الفاظ علمیہ کی تشریحات، قصص اور تاریخی واقعات، مشاہیر عالم کی سوانح عمریاں، علم الاصنام کے قصے، ملکوں اور شہروں وغیرہ کے حالات نہایت تفصیل سے درج ہیں۔

محاورات نسواں، محاورات عامہ اور پیشہ وروں کی اصطلاحات بہت بڑی تعداد میں موجود ہیں۔

خریداروں کی سہولت کے لئے یہ لغت ... صفحات کے کم و بیش تیس ماہواری حصوں میں شائع کی جا رہی ہے ...

المشتہر منیجر جامع اللغات کمپنی ... لاہور

[باقی متن ناخواندہ]

موسم گرما کا بے نظیر تحفہ

شربت روح افزا

قیمت فی بوتل صرف ایک روپیہ چار آنے

قیمت میں حیرت انگیز تخفیف

تار کا پتہ ہمدرد دہلی — ٹیلیفون نمبر ۵۷۷

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی کے مشہور خاص و عام و مقبول و پسندیدہ شربت روح افزا کی قیمت جو ... سال سے اپنے قدردانوں سے خراج تحسین حاصل کر رہا ہے صرف اس سال ہم نے بہت سے معززین کے اصرار سے موسم گرما کے لئے چار آنہ فی بوتل کی تخفیف کر دی ہے اور اب اس کی قیمت بجائے ایک روپیہ آٹھ آنے صرف ایک روپیہ چار آنہ فی بوتل ہے ... شربت روح افزا کے قدردان جن میں ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی سب ہی شامل ہیں اس رعایت سے فائدہ حاصل کریں گے ...

[باقی متن ناخواندہ]

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳
قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... شش ماہی ... سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ... شش ماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ
تاریخ اشاعت
روزنامہ
ید اللہ علی الجماعۃ
الجمعیۃ دہلی
مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی اے)
معاون
محمد عثمان فارقلیط
جلد ۱۷ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۴ اپریل ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۹

معاصرین کے افکار و آراء

اسلام اور اقتصادیات (مدینہ)

اقتصادی جدوجہد یعنی تجارت، صنعتوں اور حرفتوں کی تنظیم اسلام کا کوئی نیا نظریہ نہیں ہے۔ بلکہ اسلام کے عہد اول میں یہی چیز باعزت زندگی کا ذریعہ تھی۔ پہلے نہ حکومتیں تھیں نہ دفاتر تھے۔ نہ مناصب کے امتیازات تھے نہ ملازمتیں تھیں اور نہ ملازمتوں کی غلامیاں۔ صرف تجارت اور صنعت ذریعہ معاش تھی۔ انسان کامل حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زندگی کے ابتدائی دور میں تجارت کرتے تھے۔ حضرت نوح، حضرت زکریا کے متعلق تاریخی روایات ظاہر کرتی ہیں کہ وہ نجاری کا کام کرتے تھے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے متعلق کلام اللہ کی تصریح سے معلوم ہوتا ہے کہ زرہ بناتے تھے۔

حضرت ابوبکر صدیق رض، حضرت فاروق اعظم رض، اور حضرت عثمان رض بھی تجارت ہی کرتے تھے۔ شمس الائمہ سرخسی رحمۃ اللہ علیہ نے مبسوط میں لکھا ہے کہ حلال طور پر روزی کمانا ایک اہم فرض ہے۔ تمام پیشے جواز میں برابر ہیں اس لئے کسی پیشہ کو ذلیل سمجھنا خلاف شریعت ہے۔ شمس الائمہ کی اس تصریح کے علاوہ کلام اللہ کی ہدایت ہے وابتغوا من فضل اللہ (ترجمہ) خدا کے فضل یعنی معاش کے لئے جدوجہد کرو۔ دوسری جگہ ارشاد ہے لا جناح علیکم ان تبتغوا فضلاً من ربکم۔ بخاری شریف کی ایک روایت ہے۔ ما اکل احد طعاما قط خیراً من ان یاکل من عمل یدیہ وان نبی اللہ داؤد علیہ السلام کان یاکل من عمل یدیہ۔ اس روایت میں بصراحت کے ساتھ بتایا گیا ہے کہ کسی شخص نے کبھی اس کھانے سے بہتر کھانا نہیں کھایا جو اپنے قوت بازو سے حاصل کیا گیا ہو حتیٰ کہ اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی صنعت سے روزی کماتے تھے۔ مشکوٰۃ شریف میں بھی ایک روایت ہے۔ جس میں یہ تصریح کی گئی ہے کہ حلال طریقہ سے معاش پیدا کرنا فرائض کے بعد فرض ہے۔

ہمارے لیڈر اور نماز (ملت)

ہمیں بارہا اس کا تجربہ ہوا ہے کہ ہمارے رہنماؤں نے نماز کی کبھی پروا نہیں کی ہے اور کبھی کسی جلسہ یا کانفرنس میں نماز کا وقت آ گیا ہے اور کچھ لوگ اس کے لئے اگر اٹھے ہیں تو اس کا مضحکہ بھی اڑایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اگر آپ نام بنام مسلمانوں کے رہنماؤں اور لیڈروں کی فہرست اٹھا کر دیکھیں اور غور کریں تو آپ کو ان میں شاید ۹۹ فیصدی تو یقیناً تارک صلوٰۃ ملیں گے۔ اور پھر نماز ہی پر کیا انحصار ہے۔ آپ کو کتنے بزرگان قوم ایسے ملیں گے جو منہیات اور ممنوعات تک سے اجتناب نہیں کرتے اور ان میں نہایت ہی بے حیائی اور بے حسی کے ساتھ مبتلا ہیں۔ جمعیتہ منعقد ہیں صوبوں کی مجالس مقننہ ہیں، مجلس مملکت میں، مسلم لیگ میں، مسلم کانفرنس میں اور بہت سی قومی انجمنوں اور اداروں میں جن کے ناموں کی فہرست اگر سنائی جائے تو کافی طویل ہوگی نماز پر اتنا بھی زور نہیں دیا جاتا جتنا "لنچ" اور "شام کی چائے" پر دیا جاتا ہے اور اس کے لئے اہم سے اہم کاموں کو ملتوی کر کے رخصت حاصل کی جاتی ہے!

اسی طرح آپ ان لوگوں کے اعمال پر بھی اگر غور فرمائیں جن کی زبانیں مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے شور مچانے میں خشک ہوئی جاتی ہیں اور جو مجالس قانون ساز میں نشستوں کے حصول کے مطالبات پیش کرنے کے لئے الہ آباد، کلکتہ اور لاہور سے دوڑ دوڑ کر دہلی، شملہ اور لندن تشریف لے جاتے ہیں اور اگر ضرورت پیش آئے تو سر کے بل بھی جانے کے لئے تیار ہو جائیں، لیکن اللہ کی مسجد کی طرف نماز کے لئے ان کا ایک قدم بھی نہیں اٹھتا اور احکام شریعت اسلامی کے عملی احترام کے لئے وہ ذرا بھی جنبش نہیں کرتے اور خالق اکبر کے لئے ان کی زبان سے ایک معمولی سا کلمہ بھی نہیں نکلتا۔

تعزیہ پرستی (امارت)

ہندوستان کے اکثر مسلمانوں نے اپنی حیات و موت کے مراسم کو ہندوؤں سے اخذ کر کے مذہب کو مسخ کر دیا ہے۔

انہی مراسم باطلہ میں سے محرم کے تعزیہ وغیرہ بھی ہیں جن کا جواز نہ قرآن سے ہے نہ حدیث سے، نہ آثار صحابہ سے اور نہ اقوال فقہا سے۔ مگر ہندوستانی مسلمان تعزیہ پرستی کر کے حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کی اہمیت کو کم کرتے ہیں اور اسلام اور مسلمانوں کا وقار غیر مسلموں کی نظروں سے گرانے کا سبب ہوتے ہیں۔

لمبے لمبے تعزیے بناتے ہیں۔ ... اور اس پر ہر سال کروڑوں روپیہ ضائع کرتے ہیں۔ ... جا بجا ان کاموں میں باہمی عناد کا ہونا لازمی ہے اس لئے تعزیوں کے آگے ... کے لئے ایک دوسرے پر سبقت کرتے ہیں۔ اس کا نتیجہ عموماً ہنگامہ و فساد کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے، کچھ لوگ مارے جاتے ہیں کچھ زخمی ہوتے ہیں۔ پھر گرفتاری اور مقدمہ بازی ہوتی ہے۔ سزاؤں اور جرمانوں سے نوازش کی جاتی ہے اور نہ ختم ہونے والی مصیبتوں کا سلسلہ جاری ہو جاتا ہے۔

کیا یہ تمام جھگڑے حق و صداقت کے لئے ہوتے ہیں؟ نہیں! کذب و باطل پر ان کی بنا ہوتی ہے۔ تعزیہ داری اور محرم کے دوسرے مراسم بھی ناجائز و حرام ہیں اور اس کے سبب سے جس جھگڑے فساد، خونریزی کا وقوع ہو گا وہ سب گناہ اور معصیت کبیرہ ہونگے۔ اس طرح ایک گناہ کے سبب بہت سے گناہوں کا ارتکاب ہوتا ہے۔ اس لئے مسلمانوں کو تعزیہ داری اور اس کے متعلقہ مراسم ممنوعہ سے اجتناب کرنا چاہئے۔ اور ۹ و ۱۰ محرم کو روزہ رکھنا چاہئے کہ یہ سنت ثابت ہے اور حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کے واقعات شہادت سے عبرت حاصل کرنی چاہئے جس طرح شہید کربلا نے فسق و فجور کا مقابلہ کر کے اعلاء حق کیا، ہم کو بھی فسق و فجور اور کفر و باطل کا مقابلہ کرنا چاہئے۔ اور کفر و باطل کے سامنے اپنے سروں کو کبھی نہ جھکانا چاہئے۔

علیحدگی سندھ اور ہندو (شیر)

"وائٹ پیپر" کی اشاعت کے دن سے یہ خبر بھی چرچا ہو رہا ہے کہ جب تک قوموں کے درمیان اتحاد نہ ہوگا۔ ہندوستانیوں کو سوراج کی ہوا بھی نہیں چھو سکتی اور بعض اشخاص تو قیام اتحاد کی کوششوں میں مصروف بھی ہیں۔ لیکن ہندوؤں کی ذہنیت ملاحظہ ہو کہ ہندو مہاسبھا کی مجلس عاملہ کے اجلاس منعقدہ دہلی میں علیحدگی سندھ کے خلاف قرارداد منظور کی گئی ہے۔ حالانکہ یہ وہ مسئلہ ہے جس پر اصولاً ہندوستان کی تمام سیاسی جماعتیں متفق ہو چکی ہیں۔ خود کانگریس بھی علیحدگی کے اصول کو تسلیم کر چکی ہے۔ لیکن ہندو ہیں کہ برابر چیخے چلائے جاتے ہیں کہ علیحدگی سندھ نہ ہونی چاہئے۔ کیا قیام اتحاد کی کوششوں کا اقتضا یہی ہونا چاہئے کہ ایک مسلمہ اور فیصل شدہ چیز کے خلاف بے تمیزی برپا کر دیا جائے۔ علی الخصوص ایسی حالت میں کہ کانگریس کمیٹی اور متحدہ اتحاد کانفرنس اس پر اصولاً مہر تصدیق ثبت کر چکی ہوں؟ ہندو مہاسبھا کی مجلس عاملہ نے بھی قرار دیا ہے کہ "وائٹ پیپر" کے اس فیصلے کے خلاف ملک بھر میں جلسے کئے جائیں۔

حیثیت سے زیادہ خرچ (کانفرنس گزٹ)

ہماری قوم میں جہاں اور بہت سی اخلاقی برائیاں پیدا ہو گئی ہیں ان میں ایک یہ بھی ہے کہ جس شخص کی جو مالی حیثیت یا مرتبہ ہے وہ اس سے زیادہ ظاہر کرنا چاہتا ہے، (اور باوجود افلاس و ناداری کے لوگوں کے سامنے اپنے کو فارغ البال و مستغنی ظاہر کرتا ہے، مگر صرف زبان سے اپنے کو فارغ البال کہنا کافی نہیں اس لئے وہ روزمرہ کی معاشرت و تقریبات میں اپنی حیثیت سے زیادہ خرچ کرتا ہے تاکہ لوگ یہ سمجھیں کہ وہ زیادہ خرچ کرنے کی استطاعت رکھتا ہے حالانکہ اکثر اوقات یہ فضول خرچی قرض سے کی جاتی ہے جو آخر کار مزید تباہی کا باعث ہوتی ہے اور پھر ان خرچ کرنے والوں کو اپنی معمولی حیثیت بھی قائم رکھنا مشکل بلکہ ناممکن ہو جاتا ہے، یہاں تک کہ کبھی دفعتہً یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ اب تک جس شخص کو ہم فارغ البال سمجھتے تھے، وہ درحقیقت ایک برباد شدہ ہستی تھی، جس کا بال بال قرضہ میں جکڑا ہوا تھا جس کا گھر نیلام پر چڑھ گیا ہے اور جو آج نان شبینہ کو محتاج ہے۔

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے (از معاون)

نپولین کی پرستش کے بجائے صحابہ کی اتباع کرو
اسلام کا ایک سپاہی جس نے جھنڈہ سرنگوں نہیں ہونے دیا
مسلمانوں سے اسلام کس چیز کا طالب ہے

آج یورپ کو نپولین بوناپارٹ پر ناز ہے کہ وہ بڑا فاتح تھا۔ رچرڈ شیر دل پر بڑا فخر ہے کہ وہ بڑا بہادر تھا، شیکسپیئر اور ملٹن پر غرور ہے کہ وہ بڑے شاعر تھے مگر اہل توحید کو حضرت ابوبکر صدیق رض پر فخر ہے کہ وہ حق و صداقت کے شیدائی تھے۔ حضرت فاروق اعظم پر ناز ہے کہ وہ اعلاء کلمۃ اللہ میں پیش پیش تھے دیگر صحابہ پر غرور ہے کہ وہ دنیا کو پیغام حق سنانے کے لئے آئے تھے۔ ایک فریق دنیا داروں کا شیدائی ہے اور دوسرا فریق روحانی سرداروں کا پروانہ۔ ایک گروہ کو دنیاوی کامیابی نظر آتی ہے اور دوسرے کو عقبیٰ کی سرفرازی پیش نظر ہے!

مادی اور روحانی انسانوں کا یہ کس قدر عجیب اختلاف ہے جو گروہ پیش نظر رہا ہے۔ یہ ایک اتفاق نہیں ہے جس کا نظارہ روحانی اور مادی معرکے ... کی نظر میں کامیابی روح کی کامیابی ہے لیکن کفر کی نظروں میں دنیا کے حصول کا نام کامیابی ہے یہی وجہ ہے کہ ایک فریق ان لوگوں کی عزت کرنے پر مجبور ہے جنہوں نے دنیا کو سمیٹا اور چند روزہ نام پیدا کر گئے اور دوسرا فریق اس گروہ کا شیدائی ہے جس نے دنیا میں رہ کر اعمال صالحہ کے ذخیرے جمع کئے اور نیکیوں سے اپنے خزانوں کو پر کر لیا۔

مسلمانوں کا انگریزی داں طبقہ اپنی شاندار روایات سے آشنا بے بہرہ ہو گیا ہے کہ اس کی زبان پر جب کسی بڑے انسان کا نام آئے گا تو وہ نپولین ہوگا یا ملٹن اور شیکسپیئر۔ اس کی زبان پر کبھی بھولے سے بھی عمر فاروق کا نام نہ آئے گا۔ وہ سلطان صلاح الدین کا نام بھی سنے گا اور کبھی بزرگان اسلام کی طرف وہ بھول کر بھی رجوع کرے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ طبقہ روحانیت سے اس قدر دور ہو گیا ہے کہ کبھی روحانی انسانوں کا تصور بھی اس کے دماغ میں آتا اس کی جب نظر بڑے گی تو ایسے انسانوں پر جو اس کی طرح روحانیت سے خالی ہوں گے اور مادی افتخار کا تاج ان کے سر پر ہوگا۔

حقیقی علم و فضل

کاش مسلمان اپنی اس گمراہی کا احساس کریں! اور دوسروں کے آستانوں پر سر رکھنے کے بجائے اپنے آپ کو عزت کا مستحق سمجھیں۔ آئیے ہم آپ کو اسلام کے ایک روحانی فرزند کا حال سنائیں جس سے آپ کو نہ صرف اپنے اکابر کے شاندار کارناموں کا علم ہوگا بلکہ آپ اپنی حقیقت سے بھی واقف ہو جائیں گے۔

حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک نہایت فصیح و بلیغ صحابی تھے فصاحت کے ساتھ آپ میدان جنگ کے بھی شہسوار تھے۔ آج کل کے لوگوں کی طرح نہ تھے کہ عالم اور فاضل ہوتے ہی عمل سے گریز کرنے لگتے ہیں اور اپنے آپ کو بڑا آدمی سمجھ کر جفاکشی اور مجاہدانہ زندگی سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں، وہ بڑے عالم اور فاضل تھے اور ساتھ ہی ایک جانباز سپاہی بھی ان کی بہادری کا سکہ مشرکین عرب کے قلوب پر بھی بیٹھا ہوا تھا۔ جنگ بدر اور احد میں نہ صرف آپ شریک ہوئے بلکہ جماعت مہاجرین کی طرف سے علم برداری کے فرائض بھی انجام دیتے رہے۔ میدان جنگ میں علم بردار کی زندگی سخت خطرہ میں ہوتی ہے کیونکہ مدمقابل سب سے پہلے اسی کو ختم کر دینا چاہتا ہے۔ حضرت مصعب رض ان دونوں معرکوں میں علمبردار رہے۔ اور علم برداری کے ساتھ کفار کے حملوں کا منہ توڑ جواب بھی دیتے رہے۔ جنگ احد میں مسلمانوں کی ذرا سی غلطی سے فتح شکست سے مبدل ہو گئی۔ اور مسلمانوں کے قدم اکھڑ گئے۔ اس نازک وقت میں بھی حضرت مصعب نے نہایت جانبازی کے ساتھ جھنڈہ کو بلند رکھا اور اس کو سرنگوں نہ ہونے دیا۔

ہاتھ کٹ کر گر پڑا

جب کفار نے دیکھا کہ حضرت مصعب رض کے ہاتھ سے جھنڈا نہیں گرتا اور باوجود مسلمانوں کی عارضی شکست کے علم بدستور بلند ہے تو ان کو سخت غصہ آیا۔ مشرکین نے پختہ ارادہ کر لیا کہ حضرت مصعب کے ہاتھ سے جھنڈا چھین لینا چاہئے۔ اور ان کو اس جان نثاری کا مزہ چکھا دیا جائے۔ چنانچہ جماعت مشرکین میں سے ایک شخص قمئہ نے فوج سے نکل کر آپ کا مقابلہ کیا اور حملہ کر کے اس زور سے تلوار چلائی کہ حضرت مصعب کا ایک ہاتھ کٹ کر علیحدہ جا پڑا۔ لیکن اس شیدائے حق اور اسلام کے سپاہی نے دوسرے ہاتھ سے اپنا جھنڈا تھام لیا اور اس کو سرنگوں نہ ہونے دیا۔ ایک طرف تو یہ کاری زخم اور دوسری طرف جھنڈے کی سلامتی میں جدوجہد جس وقت آپ کا ہاتھ کٹ کر گر پڑا تو آپ کی زبان سے آہ تک نہ نکلی اور نہ قدم پیچھے ہٹا۔ بلکہ بار بار یہ آیت تلاوت کرتے رہے "وما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل"۔ جب مشرکین نے دیکھا کہ جھنڈا اب بھی ہاتھ سے نہیں گرا تو انہوں نے آپ پر سخت حملہ بول دیا لیکن اس شیدائے توحید کے متوالے نے ان کے حملوں کو بھی روکا اور جھنڈہ کی بھی حفاظت کرتے رہے۔ اسی پر کامل فتح اور شکست کا دارومدار تھا۔ مشرکین نے پوری کوشش کر کے جھنڈہ کو چھین لینا چاہا، مگر حضرت مصعب نے ان کو قریب تک نہ آنے دیا اور ایک ہی ہاتھ سے سب کچھ کرتے رہے۔

جھنڈہ سینہ سے چمٹا لیا!

آخر اسی شخص نے جس نے حضرت مصعب کے ہاتھ پر تلوار ماری تھی آپ پر دوبارہ نہایت شدت کا حملہ کیا تھوڑی دیر تک تو یہ فدائی ایک ہاتھ سے جھنڈہ کو تھام کر مقابلہ کرتا رہا لیکن تابکے؟ آخر مشرک کی تلوار کی ایک ہی ضرب سے آپ کا دوسرا ہاتھ بھی کٹ کر گر پڑا۔ ناظرین کرام! آپ بتائیں کہ اس کے بعد حضرت مصعب نے کیا کیا ہوگا؟ ... اور حضرت مصعب شہید کر دئے گئے ہونگے مگر نہیں ... اس جانباز نے دونوں کٹے ہوئے ہاتھوں سے جھنڈہ کو سینہ سے چمٹا لیا اور اس حالت میں بھی اس کو سرنگوں نہ ہونے دیا! غور کرو! دونوں ہاتھوں کے کٹ جانے کی تکلیف اور پھر اس حالت میں جھنڈے کی حفاظت! ذرا اپنے نفسوں پر اس حالت کو قیاس کر کے دیکھو اور بتاؤ کہ کیا تم بھی ایسی حالت میں اس استقلال پامردی اور شجاعت کا ثبوت دے سکتے ہو؟ کیا آج بھی تم کو یہ خیال ہے کہ اسلامی جھنڈہ سرنگوں نہ ہونے پائے؟ اگر آج تم پر اس قسم کی کوئی مصیبت آ پڑے تو کیا تم اسی طرح پامردی اور استقلال کا ثبوت دے سکتے ہو؟

سینہ پر تیر

غرض دونوں ہاتھ کٹے ہوئے ہیں مگر جھنڈہ کو سینہ سے چمٹا رکھا ہے۔ یہ جھنڈہ کا سینہ سے چمٹانا نہ تھا بلکہ اسلام اور ناموس اسلام کا چمٹانا تھا!۔

مشرکین کے سوار قمئہ نے جب دیکھا کہ دونوں ہاتھ کاٹ دینے پر بھی جھنڈہ نیچے نہیں گرا تو اس کے طیش میں آگ لگ گئی اور ذرا فاصلہ سے اس خدائی پر ایک ایسا تیر مارا کہ سینہ میں پیوست ہو گیا۔ اور وہ انسان جو تن تنہا ایک ہاتھ سے سب کا مقابلہ کر رہا تھا اور اسلام کی عزت کو سینہ سے چمٹائے ہوئے تھا زمین پر گر پڑا جھنڈہ گر گیا!

تیر پر تیر چلا۔ نہیں ڈر کس کا ہے

اسلام کا جھنڈہ سرنگوں ہونے کے لئے نہیں آیا تھا فوراً حضرت مصعب کے بھائی نے بڑھ کر اس کو اٹھا لیا اور مشرکین کے تمام منصوبے خاک میں مل گئے۔

شہید سے خاتم المرسلین کا خطاب

لڑائی کے خاتمہ پر جناب خاتم المرسلین سیدنا و نبینا صلی اللہ علیہ وسلم حضرت مصعب رض کی لاش کے قریب تشریف لائے اور ان کے نورانی چہرہ کو دیکھ کر یہ آیت تلاوت کی:۔

من المؤمنین رجال صدقوا ما عاھدوا اللہ علیہ — مومنوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جنہوں نے اس عہد کو پورا کیا جو انہوں نے خدا سے باندھا تھا۔

پھر اس شہید کی لاش کو مخاطب کر کے فرمایا:۔ "میں نے تم کو مکہ میں دیکھا ہے جہاں تم سے زیادہ کوئی خوبصورت اور خوش لباس نہ تھا۔ لیکن آج دیکھتا ہوں کہ تمہارے بال الجھے ہوئے ہیں اور جسم پر صرف ایک چادر ہے بیشک اللہ کا رسول گواہی دیتا ہے کہ تم سب خدا کے نزدیک قیامت کے روز اللہ کے حضور حاضر ہوگے"۔

پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے فرمایا کہ راہ خدا کے ان شہیدوں کی زیارت کرو کہ ان پر سلام بھیجو خدا کی قسم قیامت تک جو شخص ان کو سلام بھیجے گا یہ لوگ اس کا جواب دیتے رہیں گے۔

شہید کی لاش پر کفن

چونکہ اس زمانہ میں غربت و افلاس بہت زیادہ تھا اس لئے شہدا کو کفن بھی میسر نہ آیا۔ حضرت مصعب کی لاش بے گور و کفن صحابہ کے سامنے رکھی تھی مگر کوئی ایسا کپڑا موجود نہ تھا جس میں انکو لپیٹ کر سپرد خاک کیا جاتا۔ ان کے بدن پر صرف ایک چادر تھی جو میدان جنگ میں آپ کے زیب بدن تھی۔ وہ چادر اتنی چھوٹی تھی کہ جب اس سے سر ڈھانکتے تو پیر کھل جاتے اور پیر ڈھانکتے تو سر کھل جاتا آخر آپ کے چہرہ مبارک پر چادر ڈالدی گئی اور پیروں کو گھاس سے ڈھانک دیا گیا اور اس طرح راہ خدا میں اپنی جان قربان کرنے والے مصعب کو تمام صحابہ نے سپرد خاک کیا۔ یہ تھے وہ جن کے لئے فرمایا باری تعالیٰ نے کہ "جو لوگ خدا کی راہ میں شہید ہوتے ہیں انکو مردہ نہ کہو بلکہ وہ تو زندہ ہیں نئی زندگی پاتے ہیں مگر تم اس حقیقت کو نہیں سمجھتے"۔

سفید بال جڑ سے کالا

ایک آنہ کا تیل ... نصف ... سے زیادہ ... تیل میں ... بال کالا ...

پتہ: بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس کمپنی سمری دوربھنگہ

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

لارج انگلش ٹیچر
... اسلامی ہسٹری ... قیمت ... محصول علیحدہ
پتہ: دفتر ... بک ڈپو ... علی گڑھ سٹی

کیسٹوفین
بچوں کی صحت
کا خیال اور پاس ضروری ہے کیونکہ بچوں کی صحت پر ہر ایک قوم کی ترقی کا دارومدار ہے۔ اس لئے کڑوے اور خطرناک جلاب دے کر بچوں کی صحت کو خراب مت کرو۔
کیسٹوفین
بچوں کی صحت کا محافظ ہے لذیذ خوش ذائقہ اور مقبول عام ہے قبض کشا اور بالکل بے خطر ہے۔ ہر جگہ دوا فروش سے مل سکتی ہے۔
کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ
جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین و بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت ... قیمت سالانہ ... نمونہ کا پرچہ ... روانہ کیا جاتا ہے۔
پتہ: منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

اخبار الجمعیۃ
میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمدللہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا ہے اس کتاب میں دواسازی کے اصول نہایت وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دواؤں کو خراب کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطبا نے اس کتاب کو پسند فرمایا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

وسیلہ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیتہ علمائے ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں انمیں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اسمیں احادیث درج ہیں جنمیں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب الٰہی سے خوف دلا کر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب ہے مکمل کتاب ۴۴۴ احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اسمیں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اسمیں ۲۱۱ احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد عہ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے دوسرا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے ہر مسلمان مرد عورت کو دونوں کتابوں کا پڑھنا نہایت ضروری ہے بعض مخیر حضرات ان کتابوں کو کم سے خرید کر مفت تقسیم کر رہے ہیں روزانہ کی زندگی میں پیش آنے والے تمام کاموں کے متعلق احادیث کا اس سے بہتر مجموعہ اردو زبان میں اب تک تیار نہیں ہوا بہت تھوڑے نسخے رہ گئے ہیں اس لئے جلدی کیجئے ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دی جائیں گی۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف نہ ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے ترجمہ اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت مولانا شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ علیحدہ سطر میں لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ عـه/ علاوہ محصولڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی عـه/

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویسوں میں ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت مقرر کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے۔ جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں۔ اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آ جاتا ہے۔ محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلاجلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرمی نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الدین ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ہے، قسم دوم حنا شدہ عـ/ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۱۲/ چرمی عـه

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

خواص و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید جو اپنے گھر میں تنہا رہنے والا ہے اُس کے والدین زندہ نہیں ہیں اب سے تخمیناً پندرہ سال قبل اس کا دماغ خراب ہوگیا تھا۔ دو تین ماہ مجنون رہا۔ علاج وغیرہ سے جب اُس کی صورت قابل اطمینان ہوئی تب مساۃ آمنہ کے ساتھ اس کی شادی کی گئی۔ پھر دو دن اپنے مکان میں تنہا رہتے لگے۔ پھر بعد چندے اُس سے مجنونانہ حرکات کا اظہار ہونے لگا۔ یعنی اتفاق سے اگر کبھی دال میں نمک زیادہ ہوگیا یا کم یا دال پتلی ہوگئی یا گاڑھی تو بہت غصہ ہوا اور کل کھانا پھینک دیا یا اگر کسی قسم کا نقص اپنے خیال میں پایا گو وہ نقص فی الواقع نہ تھا مگر سب کھانا بدذائقہ بتا دیا کبھی ضائع کر دیا۔ ...

بیں "مولوی مظہر الدین نے ایک بات ایسی بھی کہی ہے جس سے ہمیں دلچسپی ہے۔ مولانا عبدالحامد صاحب کا ایک بیان اخبارات میں شائع ہوا تھا جس میں انہوں نے یہ ظاہر کیا تھا کہ "مولوی" مظہر الدین نے ایک سائن بورڈ اپنے مکان پر لگا کر جمعیۃ علمائے کانپور کے نام سے جعلی دفتر قائم کر لیا ہے۔ اور اس طرح مسلمانوں کو فریب میں مبتلا کر کے چندہ وصول کرنا چاہتے ہیں۔ اس بیان کا جواب دیتے ہوئے "مولوی" مظہر الدین نے ایک مضمون شائع کیا ہے جس میں یہ دھمکی دی گئی ہے کہ مولانا عبدالحامد صاحب پر مقدمہ چلایا جائے گا۔ ہم چاہتے ہیں کہ "مولوی" مظہر الدین اپنی اس دھمکی کو ضرور پورا کریں کیونکہ اگر اس قسم کا مقدمہ عدالت میں آگیا تو سب کو اچھی طرح معلوم ہو جائے گا کہ "جمعیۃ العلماء" کے نام سے کون کون ناجائز طریقہ پر چندہ وصول کر رہا ہے۔ اور مسلمانوں کو کس کس طرح دام تزویر میں مبتلا کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ جہاں تک ہمیں معلوم ہے مولانا عبدالحامد صاحب یا حضرت مولانا عنایت اللہ صاحب فرنگی محلی نے آج تک "جمعیۃ علمائے کانپور" کے نام سے چندہ کی کوئی اپیل نہیں کی ہے البتہ "مولوی" مظہر الدین یہ ظاہر کر کے کہ وہ "جمعیۃ کانپور" کے ناظم عمومی ہیں ضرور چندہ وصول کر رہے ہیں اور مسلمانوں کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ بہر حال یہ مقدمہ جس کی طرف الامان (؟) میں اشارہ کیا گیا ہے ضرور چلنا چاہیئے تاکہ تمام دنیا کو یہ معلوم ہو جائے کہ اصل مجرم کون ہے۔

"تخفیف اسلحہ!"

جنگ عظیم کے بعد سے آج تک تخفیف اسلحہ کے لئے جس قدر کانفرنسیں منعقد ہوئی ہیں ہم نے ان سب کو ہمیشہ دول یورپ کی ریاکاری پر مبنی سمجھا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ جب تک مغرب کی موجودہ تہذیب قائم ہے اور ہر قوم اپنی ذاتی اغراض کے لئے دوسری قوم کے خون چوسنے پر تلی ہوئی ہے اس وقت تک تخفیف اسلحہ کا خیال ایک خواب سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا چنانچہ اس کی تائید اکثر واقعات سے ہوتی رہتی ہے ابھی حال میں رپورٹر نے ۲۰ اپریل کو ...

روس کا مقدمہ سازش

مقامی حکومت کا فرض

ضروری گزارش

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۵۱ ہجری

مسلم اراکین جمعیۃ مقننہ کا نامۂ اعمال

کیا مسلمان یہ سب کچھ دیکھ رہے ہیں؟

ہندوستان میں مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے جو شور مچایا جا رہا ہے اور مسلم کانفرنس اور مسلم لیگ کے جلسوں میں جو بے شمار قرار دادیں آج تک منظور کی گئی ہیں اور گول میز کانفرنس کے سامنے مسلمانوں کا جو مقدمہ پیش کیا جا چکا ہے اور وزیر اعظم کے فرقہ وارانہ اعلان میں مسلمانوں کو جو کچھ ملا ہے اور پارلیمنٹری کمیٹی میں جن حقوق مسلمین کا تحفظ کرانے کے لئے مسلم لیڈروں کی ایک جماعت پھر لندن جا رہی ...

... اس میں کسی اختلاف کی گنجائش نہیں تھی لیکن اس کے باوجود جب حاجی وجیہ الدین ... کا مسودۂ قانون رائے شماری کے لئے پیش ہوا تو سات مسلم اراکین نے جو ہاؤس کے اندر موجود تھے اور شروع سے آخر تک تمام مباحث کو سنتے رہے تھے اور اس باب میں مسلمانوں کے جذبات سے اچھی طرح واقف تھے اس مسودۂ قانون کے حق میں رائے نہیں دی ...

تین سال کی مدت

مسودۂ حج

مسلمانوں کی عام ضرورتیں

مسلمان یاد رکھیں

دو مسودات قانون کی شکست

ساردا ایکٹ کا تنسیخی مسودہ

مقدمہ ضرور چلاؤ

چین کی دیوار عظیم

۲۰۰ ،۱ میل لمبی دیوار جس کو دس لاکھ مزدوروں نے تعمیر کیا

چین کی قدیم ترین صناعی کا حیرت انگیز نمونہ

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

آج کل چین اور جاپان میں جنگ چھڑ جانے کے باعث چین کی سیاسی تاریخ منظر عام پر آگئی ہے۔ اور دیوار عظیم کی قدیم ترین یادگار نے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر لیا ہے۔ چونکہ جاپان نے دیوار عظیم کو عبور کر کے چین کے ایک بڑے رقبہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس لئے اخبارات میں اس دیوار کا نام بار بار آتا ہے۔ جو لوگ چین کی تاریخی یادگاروں سے ناواقف ہیں وہ نہیں جانتے کہ جس دیوار کا نام روزانہ اخبارات میں آتا ہے وہ اپنے اندر کیسی عظمت اور قدامت رکھتی ہے۔ ذیل میں ہم ایک انگریزی اخبار سے دیوار عظیم کے متعلق ایک مضمون کا ترجمہ پیش کرتے ہیں جس سے اس قدیم ترین اور عجائبات ...

... میں جو پتھر اور اینٹیں لگائی گئی ہیں وہ اس قدر صاف اور عمدہ طریقہ سے تراشے ہوئے ہیں کہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ ایک ایک پتھر پر کتنا کتنا وقت صرف ہوا ہوگا! ... دیوار کی بنیاد بہت مضبوط ہے اور اس میں جو پتھر لگائے گئے ہیں وہ زمین سے چند فٹ تک بلند ہیں ... دیوار کی تعمیر کا زمانہ ۲۱۴ برس قبل مسیح ہے۔

دیوار کا بانی

دیوار عظیم کی تاریخی عظمت

تعمیر کا مقصد

دس ہزار برجوں والا قلعہ

دس لاکھ مزدوروں کی محنت

۱۲۰۰ میل لمبی دیوار

۲۲ سو برس کی یادگار

دیوار کی سطح بہت صاف ہے۔ اتنی صاف کہ موٹریں بآسانی چل سکتی ہیں۔ دیوار ...

روس میں انگریزوں کی مجرمانہ سازش کا مقدمہ

عدالت نے فیصلہ سنا دیا

دو انگریزوں کو سزائے قید، تین کا اخراج اور ایک بری

ماسکو (روس) میں سازش اور فساد انگیزی کے الزام میں برطانی انجینیروں اور متعدد روسی باشندوں کے خلاف جو مقدمہ چل رہا تھا اور جس کے سلسلہ میں برطانی گورنمنٹ بہت زیادہ متفکر تھی اس کا کل فیصلہ سنا دیا گیا۔ روسی گورنمنٹ کے سرکاری وکیل نے بصاف صاف کہا کہ ہم کسی سے انتقامی بدلہ نہیں چاہتے بلکہ مجرموں کو کیفر کردار تک پہونچانا چاہتے ہیں۔ تماشائیوں کا عدالت کے باہر کثیر ازدحام تھا جو بے چینی سے فیصلہ کا انتظار کر رہا تھا۔ گھنٹی بجی اور فیصلہ سنا دیا گیا۔ انگریز ملزموں کے ساتھ عدالت نے مندرجہ ذیل سلوک کیا:۔

مسٹر تھارنٹن	تین سال قید	مونک ہاؤس	جلاوطن
کشنی	جلاوطن	میکڈانلڈ	دو سال قید
نورڈ وال	جلاوطن	گریگوری	رہا

روسی باشندوں کو مندرجہ ذیل سزائیں ملی ہیں ان میں سوائے ایک کے سب کے تمام ملزم مجرم پائے گئے:۔

گوسیو	دس سال قید	زارن	آٹھ سال قید
ادلینک	تین سال قید	سوکوروچن اور لیانو	دس دس سال قید
کوٹلی یارسکی	"	لیپیڈو	دو سال قید
سکو و	آٹھ سال قید	کراشن نکو	پانچ سال قید
کوٹوزوو	ڈیڑھ سال قید		

ماسکو ۱۸ اپریل۔ مقدمہ کے آخری دن عدالت کا کمرہ لوگوں سے بھرا ہوا تھا جیسے برطانی اکلانے سماعت کی آتش فشانی کی امید تھی بالخصوص تھارنٹن کے وکیل مسٹر براڈ کی تقریر کے لوگ بہت مشتاق تھے۔ کیونکہ گزشتہ تین سالوں میں سنسنی پھیلانے ... ہجوم کو عدالت میں گھسنے سے روکا اور منتظمین نے نہایت احتیاط سے کام لیا اور کمرۂ عدالت میں داخلہ کے ٹکٹ شائع کئے جن کی اشاعت و تقسیم بہت پہلے سے شروع ہو گئی تھی۔ ...

ملزمین کے بیانات

جج الرچ کی تقریر

لندن میں انتظار

فیصلہ پر غور

برطانوی وزراء کے چہرے زرد

(باقی صفحہ ۹ پر ملاحظہ فرمایئے)

بالشویک روس میں مزدوروں کی حالت

روسی باشندے نے برنارڈ شا کے بیان کی تردید کر دی

مبالغہ اور قیاسات کی سرزمین

مسٹر برنارڈ شا کا ایک خط اخبار مانچسٹر گارجین میں شائع ہوا تھا جس میں آپ نے اپنی سیاحت روس کے حالات قلمبند کئے تھے اور بتایا تھا کہ روس میں عام باشندوں کی زندگی نہایت آرام اور سکون سے گزرتی ہے اور وہاں لوگوں کو کسی قسم کی شکایت نہیں۔ اس کے جواب میں اسی اخبار کے اندر ایک روسی نامہ نگار نے مسٹر شا کے بیانات کی تردید کی ہے اور بتایا ہے کہ روس میں لوگ اتنے خوشحال نہیں جتنا ظاہر کیا جاتا ہے بلکہ ان کی حالت دیگر ممالک کے باشندوں کی نسبت نہایت ابتر ہے۔ آپ لکھتے ہیں:۔ ...

مزدوروں کا مشاہرہ

جو لوگ روس میں محنت اور مزدوری کا کام کرتے ہیں انکو بہت تنگ اور تاریک کمروں میں رہنا پڑتا ہے ان لوگوں میں زیادہ تر کوئلہ، ریل کے ہیں ... وغیرہ کے کسان ہیں جن کی حالت قیدیوں سے زیادہ خراب ہے۔ ...

(اٹلی کی ٹریبیونا)

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کے ارکان کے نام شائع ہوگئے

لندن کے طواف کیلئے کس کس کی قسمت جاگی؟

شملہ ۱۲ اپریل۔ مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی نے ہندوستانی ریاستوں اور برطانوی ہندوستان کے مندرجہ ذیل نمائندوں کو مشورہ کرنے کے لئے مدعو کیا۔

(۱) ریاستوں کے نمائندے: سر اکبر حیدری، سر وی۔ ٹی کرشنا ماچاری، نواب سر لیاقت حیات خاں، سر منو بھائی مہتہ، سر مرزا اسمٰعیل، سر پربھاشنکر پٹنی۔

(۲) برطانوی ہندوستان کے نمائندے: سر آغا خاں، سر راما سوامی آئر، ڈاکٹر امبیدکر، سر ہیوبرٹ، مسٹر جیکر، سر ایس گاڈنی، سر ہری سنگھ گوڑ، مسٹر لنگا سوامی آئر، ایڈیٹر ہندو، مسٹر چنیکر، مسٹر جوشی، مسٹر کیلکر، سر تیج بہادر سپرو، سر فیروز سیٹھنا، ڈاکٹر شفاعت احمد خاں، بیگم شاہنواز، سردار بوٹا سنگھ، مسٹر این۔ این سرکار، سر ظفر اللہ خاں۔

دہلی ۱۸ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ سر این۔ این سرکار، سر عبدالرحیم، سر راما سوامی مدلیار مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی میں شریک ہونے کے لئے روانہ ہوگئے ہیں۔

ہم جنگ کیلئے ہر وقت تیار ہیں

روس کے مشہور مقدمہ میں سرکاری وکیل کا اعلان

برطانی مجرم یقیناً جاسوس تھا

ماسکو ۱۸ اپریل۔ روس کے مشہور مقدمہ میں فاضل جج نے انگریز انجینیروں اور روسی ملزموں کو سزا دیتے ہوئے کہا کہ روسی مجرموں کو دس دس سال قید کی سزا دی گئی ہے اور پانچ سال کیلئے ان کو شہری حقوق سے محروم کر دیا گیا ہے۔ حکومت ان کے مال و اسباب پر بھی قبضہ کرے گی۔ روسی ملزموں کو سزائے موت اس لئے نہیں دی گئی ...

داراالحکومت

ملتان جیل میں کارکن جمعیۃ علماء ہند کی علالت

مرگی اور بیہوشی کے دورے

ڈکٹیٹر دہم جمعیۃ علماء ہند کا بیان

بیانہ میں مولانا عبدالماجد صاحب کے وعظ پر پابندی

مذہبی معاملہ میں ریاستی حکام کی مداخلت

صوبہ سنکیانگ میں چین کے خلاف بغاوت

برطانیوں کا مال لوٹ لیا گیا

دس ہندوؤں کا قتل

میں عرب کی کھجور لینے میں گریز نہیں کرتا

سودیشی کے بارے میں گاندھی جی کا تازہ فرمان

ہندو دوروں پر پھر بلوا اور گڑبڑ

دو ہلاک اور ایک مجروح

لکھنؤ میں ہمہ گیر چوریوں کا سراغ

پستول۔ بندوق اور کارتوسوں کی برآمد

آسام کی سرحد پر ہنگامہ

ایک لڑکی نے شورش پیدا کردی

گاندھی جی اور حکومت میں خط وکتابت

سمجھوتہ کی کوششیں کامیاب ہونگی

جامع مسجد دہلی میں ایک اہم اجتماع

مولانا فضل الرحمٰن صاحب کی رہائی کا مطالبہ

تیل کے معاملہ میں ایران اور برطانیہ کی گفتگو

جدید معاہدہ کی شرائط پر غور

سید حسن امام کی وفات حسرت آیات

ایک قابل قانون دان اور قوم پرور چل بسا

برطانوی ہواباز کی لاش مل گئی!

آندھی سے طیارہ کی تباہی

مولانا ظفر علی خاں اور انکے رفقاء کا مقدمہ

شور وغل سے مقدمہ ملتوی کرنا پڑا

مولانا فضل الرحمٰن صاحب کو رہا کیا جائے

جمعیۃ شبان المسلمین دہلی کی اہم قرار دادیں

بمبئی میں پھر ہندو مسلم فساد

ایک ہلاک دو مجروح دو گرفتار

کانپور میں محرم کیلئے پیش بندیاں

دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

احمدآباد کے پانچ ہزار مزدوروں کی ہڑتال

دخانی جہاز برباد ہوگیا

کالے پانی سے تین قیدیوں کا فرار

ندوۃ العلماء کی مسجد کا سنگ بنیاد

ہز ایکسلنسی نواب سر محمد احمد سعید خاں گورنر یوپی کی تقریر

دارالعلوم کی امداد

مسجد کا سنگ بنیاد

دارالعلوم ندوہ کی خدمات

جاپان ہندوستانی روئی کا بائیکاٹ کریگا

ازراں مال کی درآمد کو روکنے والے قانون کا ردعمل

ہندوستان کو برطانی تاجروں کی دھمکی

ٹوکیو ۱۸ اپریل۔ انگلو جاپانی معاہدہ کی تنسیخ کے بعد روئی کے جاپانی تاجروں نے ہندوستان کی روئی کے بائیکاٹ کا منظم کرنا شروع کر دیا ہے۔ چونکہ اس سلسلہ میں گفت وشنید جاری ہے اس لئے بائیکاٹ کے متعلق کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔

مجھے چاند اور ستارے بلا رہے ہیں

عمر خیام کے عشق میں خودکشی

اگر جنگ ہوئی تو ہم روس کا ساتھ دینگے

انگلستان کی لیبر پارٹی کا اعلان

پولیس مینوں کو معطل کر دیا گیا

ڈاکو کو گرفتار نہ کرنے کی سزا

ایک انقلابی مسلمان کی گرفتاری

بھرے ہوئے پستول کی برآمد

ہٹلر کو قتل کرنے کی سازش

بمبئی میں دو اور کارخانوں پر زوال

تین ہزار مزدوروں کو نوٹس

ہنگامی دفعات واپس لی گئیں

بنگال کے اضلاع میں امن

امریکہ سے اسلحہ کی برآمد پر پابندی

ڈیڑھ سو مکانوں کی تلاشی

بدیشی کپڑے کی دو دکانوں پر پکٹنگ

ایک سو تین آدمی گرفتار

بنگال کے ایک ڈاکخانہ پر مسلح ڈاکہ

سرینگر میں ۲۰ مسلمانوں کو سزا

جدہ سے حجاج کے جہازوں کی روانگی

روس میں انگریزوں کی مجرمانہ سازش کا مقدمہ

(بسلسلہ صفحہ ۴)

تبصرہ سے انکار

عدالت کا آخری منظر

ملزموں کو مفید مشورہ

اپیل کا امکان

برطانی اخبارات کا تبصرہ

علیحدگی برما کی تحریک کی وجہ

ٹوری اخبارات نے راز فاش کر دیا

ایک انقلاب پسند کی گرفتاری

نوجوان کھیچڑ نے ٹرین کی کھڑکی کرلی

فتنۂ الحاد کے انسداد کیلئے کمربستہ ہو جاؤ

فروعات کی بجائے اصول پر متفق ہونیکی ضرورت

مسلمانوں پر مسلمانوں کی یورش

(از محمد منظور حسن قاسمی مدرس معدن العلوم نگرام ضلع لکھنؤ)

ہندی مسلمانوں کی بدقسمتی سے اور نہ معلوم مسلمانوں کو کس نتیجے پر پہونچانے کے لئے دو اختلافات جو عرصہ دراز سے چلے آرہے ہیں اور کبھی بھی اس تیزی اور اس نوعیت کے ساتھ نہ بڑھے تھے۔ جیسے کہ اس پرفتن اور عبرت آموز دور میں رفتار زمانہ کی طرح بلکہ اُس سے بھی آگے بڑھ رہے ہیں بلکہ یوں معلوم ہوتا ہے کہ دوسری قومیں اپنے اقتصادی سیاسی مذہبی معاشرتی پہلوؤں میں جس قدر بھی ترقی کی طرف تیزی اور بیداری سے قدم بڑھا رہی ہیں۔ مسلمان بھی ذہنیم بدور اپنے مذہبی سیاسی اختلافات اور سر اُس پرخار وادی میں بیباکانہ قدم رکھنے سے پیچھے نہیں ہیں۔ جن سے اسلام کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً شدید نقصان پہنچے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ مسلمان تو علیحدہ تباہ اور برباد ہوں لیکن ساتھ ہی ساتھ دوسری قومیں بھی ہم کو محض جسم بے روح سمجھ کر چھوڑ دیں ہمارا اسلام ہمارا تمدن ہماری عظمت ہمارے کارنامے ہمارا ...

ہر مسلمان غور کرے

فتنۂ الحاد کا انسداد

ہندوستان میں غیر مسلم کی تبلیغ

تبلیغ سے پہلے تبلیغی نظام کی ضرورت

زمینداروں کی خستہ اور پریشان حالی

مالگذاریوں میں تخفیف کی ضرورت

ناظم سوناراتی انجمن معین الاسلام کا پیغام

خدائی نعمتوں سے محروم

سفید بال جڑ سے کالا

بال کالا سٹور پوسٹ بکس ... دہرہ دون

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلیماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۶۰

جامعہ مجلہ کا ماہوار رسالہ
الجامعہ
منیجر رسالہ الجامعہ دہلی

موسم گرما کا بے نظیر تحفہ
شربت روح افزا
قیمت میں حیرت انگیز تخفیف
منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

عربی کا معلم
ترجمان القرآن
عبدالوحید صدیقی معرفت دفتر الجمعیۃ دہلی

دونوں میٹھی باندھ کر زور سے دوڑئیے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف ایکویس کے لئے

مکتوب جرمنی

جرمنی میں لاہوری احمدی کس طرح تبلیغ اسلام کرتے ہیں

برلن مسجد کے امام کا ناچ۔ رنگ رلیاں اور افتراق انگیزیاں

(از جناب حبیب الرحمن صاحب منشی ایم۔ بی۔ ٹی۔ ڈی۔ بی۔ وی۔ برلن)

میں جس وقت ہندوستان میں تھا تو اکثر جمعیۃ میں برلن میں تبلیغ اسلام کے بارے میں لکھتا رہا۔ اب میں جرمنی پہنچ گیا ہوں اس صورت میں مسلمانان ہند کو بہتر معلومات بہم پہنچا سکتا ہوں۔ اس وقت مسجد کے امام ایک نوجوان پنجابی ہیں جن کی عمر ۲۵ سال کی ہے اور نام عزیز الرحمن ہے میں نے اکثر اس بات کی مخالفت کی ہے کہ ناتجربہ کار امام برلن کی مسجد کے لئے روانہ کئے جائیں مگر معلوم ہوتا ہے کہ انجمن احمدیہ لاہور اس بات کی قطعی پرواہ نہیں کرتی۔ چنانچہ نئے امام صاحب کو جرمنی زبان ...

چنانچہ میں نے اخبار میں پڑھا کہ عمر صاحب نے ایک سکول میں تقریر کی اور چندہ جمع کیا۔ اس یہ باتیں عبداللہ صاحب کو خوب آتی ہیں چونکہ ان کو معلوم ہے کہ ہندوستان غلام ملک ہے سفید چمڑی کی بہت عزت ہوتی ہے۔ اس لئے ان کو ساتھ لے لیا اور تماشہ کرانا شروع کر دیا۔

لاہوری امام کا تقویٰ

اسی خط میں ایک جگہ عبداللہ صاحب ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ باوجود اس بات کے کہ داخلہ ...

جاہل امام

لاہوری امام کا ناچ

برلن میں تصویریں

امام مسجد برلن کی دروغ گوئی

برلن اور ہندوستان کیوں گئے؟

حمایت حق کا بروقت مظاہرہ

شیعہ کانفرنس کی تجاویز کا ردعمل

طلباء دار العلوم عربیہ کا اجتماع

حکومت مداخلت فی الدین سے اجتناب کرے

عظیم الشان اجتماع

شوکت میدان بنگلور سٹی میں

یورپ میں جنگ برپا ہونے کے آثار

جرمنی کی تیاریوں سے فرانس کی پریشانی

برطانیہ بھی جاپانی کا میتا ہے

ہندوستان میں جاپانی مال کی ارزانی کا سبب

برطانیہ نے جاپان کی حمایت نہیں کی

لکھنؤ میں خیریت ہو گئی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

الجمعیۃ

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ — دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
فی پرچہ ایک آنہ

نرخنامہ
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ (،) ...
ایک کالم ...

مدیر مسئول: بلال احمد زبیری (بی اے)
معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۷ | دہلی۔ یوم جمعہ ۲ محرم الحرام ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۸ اپریل ۱۹۳۲ء | نمبر ۳۰

ماہ محرم الحرام

مسلمانوں کو اس مبارک مہینہ میں کیا کرنا چاہئے؟

(از ادارہ)

اسلام سے پہلے یہود ونصاریٰ اور مشرکین عرب میں اکثر ایسی باتیں پائی جاتی تھیں جو اصل کے اعتبار سے تو صحیح تھیں مگر ان گمراہ قوموں نے ان کی اصلی صورتوں کو مسخ کر دیا تھا ...

ان شاء ان یترکہ فلیترکہ

روزہ رکھنے نہ رکھنے کا اختیار

عاشورا کا احترام

محرم الحرام کے مہینہ کا احترام ابتدا سے ظہور اسلام تک برابر ہوتا چلا آیا ہے ...

عاشورا کی فضیلت

یہودی مخالفت

معاصرین کے افکار و آراء

اچھوت ادھار اور اسلام (مدینہ)

ہمیں یہ ظاہر کرتے ہوئے تکلیف محسوس ہوتی ہے کہ اچھوت ادھار کے متعلق گاندھی جی اور ان کے رفقائے کار کی نظر محدود ہے ...

ایک نئی فتنہ انگیزی (ملت)

مذہبی آزادی خطرہ میں (البشیر)

مداخلت فی الدین (حقیقت)

حب الوطن (دبدبۂ)

پسماندوں کی امداد (ہمدم)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

کیسٹوفین
بچوں کی صحت

کمالیاں اور یاس ضروری ہے کیونکہ بچوں کی صحت پر ہر ایک قوم کی ترقی کا دارومدار ہے۔ اس لئے گرم دے اور خطرناک جلاب دیکر بچوں کی صحت کو خراب مت کرو۔

کیسٹوفین

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

آپ کو
جوانی کی اصلی خوشی کیوں حاصل نہیں ...

وسیلۂ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں ان میں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے ... دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے ...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے ...

قرابادین مفید عام ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں ... نورانی قرآن مجید ...

ہدیہ ... ایک روپیہ آٹھ آنے ... علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الٰہی میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے ...

آج کل ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے ہیں لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا ... اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے دئیے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت مولانا شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی ...

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

حوادث و احکام

استفتاء در زبان بنگالی

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ہمارے یہاں ایک واقعہ ہوا ہے اگرچہ یہ وقت کا بات ہے ہمارے شکوین میں ایک مسجد ہے اس کا واقعہ یہ ہے کہ مسجد کو آباد کرنے والا بہت آدمی لیونگ کا تھا ...

[illegible]

کی حمایت ہی کی مخالفت کبھی نہیں کی لہذا اب ذرا مخالفت بھی ہو جائے۔

اس پروپیگنڈے کا یہاں تک اثر ہوا کہ راقم الحروف نے خود جمعیۃ کے ایک محترم رکن سے یہ شکایت سنی کہ کوئی "عالم" بھی آج تک خلافت کا صدر ہوا ہے؟ پھر ہم جمعیۃ کا صدر محمد علی کو کیوں بنا دیں؟

بنائے اختلاف بدقسمتی سے اسی زمانہ میں جمعیۃ کا سالانہ جلسہ ہونے والا تھا اور صدارت کے لئے بعض حضرات کی طرف سے محمد علی کا نام پیش کر دیا گیا۔ اس موقع کو غنیمت سمجھ کر اسی سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی گئی اور طے کر لیا گیا کہ محمد علی کی صدارت سے اختلاف کیا جائے گا اور اس میں پوری کوشش صرف کر دی جائے گی۔

مراد آباد کا جلسہ چنانچہ مراد آباد میں جمعیۃ کی مجلس مرکزیہ کا جلسہ ہوا اور اس میں صدارت کے لئے کشمکش شروع ہوئی، ایک جماعت تھی جو محمد علی کو صدر بنانا چاہتی تھی اور دوسری جماعت تھی جو ان کو کسی حالت میں بھی اس منصب گرامی کا اہل نہیں سمجھتی تھی، پہلے خوب گرما گرم بحثیں ہوئیں اور بعد کو پھر فیصلہ یہی ہوا کہ صدارت کے لئے ...

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۰ محرم الحرام ۱۳۵۱ ہجری

"سیرت محمد علی" کے دو ابواب

علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

مولانا محمد علی رحمۃ اللہ علیہ کے سوانح حیات کی ترتیب کے سلسلہ میں اس شخص کی رائے یقیناً صحیح تھی جس نے یہ کہا تھا کہ فی الحال مولانا مرحوم کی زندگی کے متعلق صرف ضروری مواد جمع کرنے پر اکتفا کیا جائے اور جب ہر پہلو سے یہ اطمینان ہو جائے کہ مولانا کی زندگی کے ہر ہر گوشے پر کافی روشنی پڑ چکی ہے ...

[illegible]

کی عقیدت میں کمی آگئی اور رفتہ رفتہ ان کے اقتدار کا انحطاط شروع ہو گیا، اس کے اسباب و علل پر مفصل بحث کرنے کی نہ ضرورت ہے، نہ کوئی خوشگوار موضوع اس لئے اس سے قطع نظر کر کے اجمالاً یوں سمجھ لیجئے کہ ...

[illegible]

لوگوں کو مغرب کی طرف نہیں بلکہ اسلام کی طرف بلاؤ

اسلام دنیا کی ہر ترقی اور نوع انسانی کے تمام حقوق کا ضامن ہے

زعماء و اکابر کے روبرو سلطان ابن سعود والی حجاز کی تقریر

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

جمعہ کے روز ضیافت کے بعد جلالۃ الملک نے جو اسلام پرور اور صداقت آمیز تقریر حاضرین کے سامنے فرمائی تھی اس کا ترجمہ معاصر ام القریٰ سے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ جلالۃ الملک ابن سعود والی حجاز نے فرمایا:۔

اس دنیا میں مخلوقات کی حیات کا قوام صدق ہے اور جو زندگی سچائی پر مبنی نہ ہو اس کی کوئی قدر و قیمت نہیں ...

[illegible]

مرزا غلام احمد نے غلامی کے پودے لگائے ہیں

صادق اور کاذب کو پرکھنے کا ایک شرعی معیار

قادیان کے مدعی نبوت کی خدمات اور اس کی حقیقت

(از جناب سید حبیب شاہ صاحب دہلوی)

قادیانی گروہ کے متعلق عامۃ المسلمین میں جو عام احساس پیدا ہو چکا ہے اور اس فرقہ کی خاموش ترقی کے جو سیاسی اور مذہبی نتائج مسلمانوں کو وقت کی اس اہم ضرورت کے لئے بیدار کیا ہے ...

[illegible]

ماہ محرم الحرام

(سلسلہ صفحہ اول)

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء در زبان بنگالی

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ہمارے یہاں ایک واقعہ ہوا ہے انگریزی وقت کا بات ہے ہمارے لشکوین میں ایک مسجد ہے اس کا واقعہ یہ ہے کہ مسجد کو آباد کرنے والا بہت آدمی لیوٹ کا تھا مگر پھر حکیم ماک ایک آدمی جارے یہاں کا بنا کہ اس کو ہم بنایا ہے اس میں ہمارا روپیہ خرچ ہوا ہے۔ یہ مسجد ہمارا ہے۔ ریعد اور ایک ملوی مسجد کا تھا اس کے پیچھے ہم لوگ نماز پڑھا تا تھا اس کو اس طرح گالی بے حیثیت کیا ہم نہیں تحریر کرسکتا ہوں، لیو ہم جہت والا اس ملوی کو لے عزت کرنا دار ثابت کیا اور مولوی کی طلب روپیہ نہیں دیتا تھا اس سب بات کو دریافت کیا۔ جہت والے لوگ خود مسجد میں اور کہا گیا کہ اگر آپ ملوی کو ہویا مسجد کے …

کی حمایت ہی کی مخالفت کبھی نہیں کی لہذا اب ذرا مخالفت بھی ہو جائے۔

اس پروپیگنڈے کا یہاں تک اثر ہوا کہ راقم الحروف نے خود جمعیۃ کے ایک محترم رکن سے یہ شکایت سنی کہ کوئی "عالم" بھی آج تک خلافت کا صدر ہوا ہے؟ پھر ہم جمعیۃ کا صدر محمد علی کو کیوں بنا دیں؟

بنائے اختلاف بدقسمتی سے اسی زمانہ میں جمعیۃ کا سالانہ جلسہ ہونے والا تھا اور صدارت کے لئے بعض حضرات کی طرف سے محمد علی کا نام پیش کر دیا گیا۔ اس موقع کو غنیمت سمجھ کر اسی سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی گئی اور طے کر لیا گیا کہ محمد علی کی صدارت سے اختلاف کیا جائے گا اور اس میں پوری کوشش صرف کر دی جائے گی۔

مراد آباد کا جلسہ چنانچہ مراد آباد میں جمعیۃ کی مجلس مرکزیہ کا جلسہ ہوا۔ اور اس میں صدارت کے لئے کشمکش شروع ہوئی۔ ایک جماعت تھی جو محمد علی کو صدر بنانا چاہتی تھی اور دوسری جماعت تھی جو ان کو کسی حالت میں بھی اس منصب گرامی کا اہل نہیں سمجھتی تھی۔ پہلے خوب گرما گرم بحثیں ہوئیں اور بعد کو پھر فیصلہ یہی ہوا کہ صدارت کے لئے …

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲ محرم الحرام ۱۳۵۱ ہجری

"سیرت محمد علیؒ" کے دو ابواب

علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

مولانا محمد علی رحمۃ اللہ علیہ کے سوانح حیات کی ترتیب کے سلسلہ میں اس شخص کی یہ رائے یقیناً صحیح تھی جس نے یہ کہا تھا کہ فی الحال مولانا مرحوم کی زندگی کے متعلق صرف ضروری مواد جمع کرنے پر اکتفا کیا جائے اور جب ہر پہلو سے یہ اطمینان ہو جائے کہ مولانا کی زندگی کے ہر ہر گوشہ پر کافی روشنی پڑ چکی ہے اور تحقیق و تدقیق کے تمام ممکن ذرائع اختیار کئے جا چکے ہیں تو اس کے بعد ذمہ دارانہ حیثیت سے قلم اٹھایا جائے اور اس حالت میں ہم ان مسائل کے …

کی عقیدت میں کمی آتی گئی اور رفتہ رفتہ علماء کے اقتدار کا انحطاط شروع ہو گیا، اس کے اسباب وعلل پر مفصل بحث کرنے کی ضرورت ہے، نہ کوئی خوشگوار موضوع اس لئے اس سے قطع نظر کر کے اجمالاً یوں سمجھ لیجئے کہ علماء کی عام طور سے حالت یہ تھی کہ گوشہ عزلت میں بیٹھے ہوئے وہ صرف درس و تدریس کے فرائض انجام دیتے تھے اور خود یہ فرائض کس نوعیت کے تھے۔ اسے بھی چھوڑئیے۔

(ناقابل قبول تقریر)

جمعیۃ العلماء اور مولانا محمد علی

لوگوں کو مغرب کی طرف نہیں بلکہ اسلام کی طرف بلاؤ

اسلام دنیا کی ہر ترقی اور نوع انسانی کے تمام حقوق کا ضامن ہے

زعماء و اکابر کے روبرو سلطان ابن سعود والی حجاز کی تقریر

(ترجمہ نصی برائے الجمعیۃ)

جمعہ کے روز ضیافت کے بعد جلالۃ الملک نے جو اسلام پر وارد صداقت آمیز تقریر حاضرین کے سامنے فرمائی تھی اس کا ترجمہ معاصر ام القریٰ سے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ جلالۃ الملک ابن سعود والی حجاز نے فرمایا:-

اس دنیا میں مخلوقات کی حیات کا قوام صدق سے ہے اور جو زندگی سچائی پر مبنی نہ ہو …

(۲) قضا - یہ صبر اور عطا پر شکر۔

بہتر انسان وہی ہے جو عبادت، صدق، صبر، شکر و قربانی میں سلف صالحین کی اتباع کرے …

صنعتی اور زراعتی مسائل

تمام اسلامی جماعت

مغربی تہذیب کی لعنت

مسلمانوں کے خذلان کا سبب

حکومت حجاز کا مقصد

مسئلہ خلافت

حجازی افواج قاہرہ

مرزا غلام احمد نے غلامی کے پودے لگائے ہیں

صادق اور کاذب کو پرکھنے کا ایک شرعی معیار

قادیان کے مدعی نبوت کی خدمات اور اسکی حقیقت

(از جناب سید حبیب شاہ صاحب دہلوی)

قادیانی گروہ کے متعلق عامۂ مسلمین میں جو عام احساس پیدا ہوا ہے اور اس فرقہ کی خاموش ترقی کے بہاسی اور مذہبی نتائج نے مسلمانوں کو وقت کی اس اہم ضرورت کے لئے بیدار کیا ہے، تو اس کا قدرتی طور پر قادیان اور لاہور کے مرزائی صاحبان …

میں کوئی منسوخ آیت نہیں ہے، اور بہت سے دوسرے محققین کا پہلے سے یہی عقیدہ چلا آتا ہے۔ مرزا صاحب نے اس بحث پر کوئی خاص بات ایسی نہیں کہی جو ان کا امتیاز قرار دی جائے۔ یہ جو یہ لکھا ہے کہ مسلمانوں …

سچائی کا معیار

لاہوری جماعت

کیا مرزائیوں نے کبھی اس پر غور کیا کہ احادیث نبویہ کے انکار میں جو مرزا صاحب نے کیا کیا راز ہے، اس راز کا کھل جانا مرزا صاحب کے بارے میں ان پر مرزا صاحب کے ایک گمراہ انسان ہونے کے راز کا کھل جانا ہوگا۔

(باقی آئندہ)

ماہ محرم الحرام

(بسلسلہ صفحہ اول)

علیہ وسلم عاشوراء و امر بصیامہ فقالوا یا رسول اللہ انہ یوم یعظمہ الیہود والنصاریٰ فقال رسول اللہ صلعم فاذا کان العام المقبل انشاء اللہ صمت الیوم التاسع فلم یات العام المقبل حتی توفی رسول اللہ صلعم۔

عاشوراء کا روزہ رکھا اور اس کے رکھنے کا حکم دیا تو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! یہ تو وہ دن ہے جس کی تعظیم یہود و نصاریٰ کرتے ہیں۔ آنحضرت نے فرمایا کہ انشاء اللہ آئندہ سال میں نویں تاریخ کا بھی روزہ رکھونگا لیکن آپ دوسرا سال آنے سے پہلے ہی وفات پا گئے۔

ابن عباس کی روایت میں اس طرح ہے:-

صوموا یوم عاشوراء و خالفوا … عاشوراء کا روزہ رکھو اور یہود کی مخالفت کرو …

پیغام صلح کا اعتراف

ضلع اناؤ میں زبردست بارش اور ژالہ باری

ایک سو افراد ہلاک۔ مویشی اور پرندوں پر قیامت

کانپور ۲۵ اپریل۔ ضلع اناؤ سے ایک اطلاع مظہر ہے کہ گذشتہ سنیچر کو وہاں زبردست ژالہ باری ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ ابھی تک ایسی خراب ژالہ باری کبھی نہیں ہوئی تھی اس کی وجہ سے ایک حصہ سے زائد افراد ہلاک اور بہت سے مرد اور عورتیں مجروح ہو گئے۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ صرف گیارہ افراد ہلاک ہوئے ہیں۔
بیان کیا جاتا ہے کہ ژالہ باری کے بعد زبردست آندھی آئی اور برف بھی گری جو گلی کوچوں اور مکانوں کی چھتوں پر ایک فٹ اونچی جمع ہو گئی۔ آندھی سے مکانوں کے ٹین کے سائبان اور صدہا مکانوں کے چھپر اڑ گئے۔ دوسرے روز صدہا مویشی اور پرندے مردہ پائے گئے۔ بہت سے درخت جڑ سے اکھڑ گئے۔ ... سے ہسپتال مجروحین سے بھرا ہوا ہے۔ حکام مصیبت زدوں کو امداد پہنچا رہے ہیں۔

چین اور جاپان میں زبردست جنگ ہو رہی ہے

ایک اور شہر پر جاپان کا قبضہ چینیوں پر سخت گولہ باری

پیکن پر جاپانی قبضہ کا قریبی امکان

پیکن ۲۴ اپریل۔ چین اور جاپان کی جنگ کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے اور نہیں کہا جا سکتا کہ اس کا خاتمہ کب اور کس صورت میں ہوگا۔ چینوانگ تاؤ اور ٹینٹس کے درمیان ... جاپانی افواج برابر گولہ باری کر رہی ہیں۔ ... پر قبضہ نہ کر سکی۔

پیکن کے گنگا نذر شو جنگ نے جاپانیوں کا مقابلہ کرنے کیلئے فوجی فنڈ کھولا ہے ... شہریوں کو اس بات کا یقین دلا دیا گیا ہے کہ اگر جاپانیوں نے حملہ کیا تو ہم شہر کی حفاظت کریں گے۔ ...

دار الحکومت کے

جنرام کیس کی عدالت سشن میں سماعت

غیر تسلی بخش اصلاحات کی مخالفت کی جائیگی

قرطاس ابیض کے تحفظات میں ترمیم کی ضرورت

حکومت تیس کروڑ روپیہ قرض لے رہی ہے

ایک نئے قرضہ کا اعلان

ختن اور یارقند پر قومی لشکر کا قبضہ

بہت سے چینی افسر اور سوداگر مارے گئے

چینی ترکستان میں زبردست بغاوت

ضبط شدہ عمارتیں واپس کردی گئیں

چیف کمشنر دہلی کا اعلان

ریاست کشمیر میں اسلام کی شاندار فتح

ہندو بیواؤں کو عقد ثانی کی اجازت دیدی گئی

بمبئی میں پولیس کی گرفتاری

جاپان اور روس فیصلہ کن جنگ کر رہا ہے

افغانستان کی سرحد پر جنگ کا خطرہ

یارقند کی بغاوت کا مقصد

بولیس افسروں کا عجیب و غریب بیان

نئی دہلی میں دو موٹروں کا تصادم

بنارس میونسپلٹی سیاسی انجمن ہے؟

حکومت یوپی نے اسکو کیوں توڑا

دہلی بازار کا تازہ نرخ

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

سیاسی مسائل پر غور

تمام دنیا کا پیادہ پا سفر

فلسطین کے ایک مسلم نوجوان کا عزم

دو دیوریا میں کی چھٹیاں

ڈاکوؤں کو ہلاک کردیا

کانگریسی پارٹیوں میں سمجھوتہ

طہران میں دو برطانوی افسر کی گرفتاری

شاہ سے روسی معاہدہ کی منسوخی کا مطالبہ

ریاست کشمیر میں گیارہ جاگیریں ضبط

حکومت کے خلاف شورش میں حصہ لینے کا الزام

یوم پشاور کے سلسلہ میں گرفتاریاں

معاہدہ پونہ میں ترمیم کی کوشش

ڈاکٹر امبیدکر اور گاندھی جی کی گفتگو

پینل سسٹم کو اڑانے کا مطالبہ

پونہ ۲۳ اپریل۔ ڈاکٹر امبیدکر نے آج صبح گاندھی جی سے ۴۵ منٹ تک جیل میں ملاقات کی۔ مسٹر کے اوجیبر سے مسٹر ایس۔ ایس مورا اور مسٹر کے جی شینڈے غیر برہمن لیڈر بھی اس وقت موجود تھے۔ ملاقات کے بعد گاندھی جی نے ایسوشی ایٹڈ پریس کے نمائندہ کو ایک بیان دیا جس میں انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر امبیدکر نے اچھوتوں کے رہنماؤں سے گفت و شنید کرنے کے بعد میرے سامنے میثاق پونہ کی پینل سسٹم کو تبدیل کرنے کی تجویز پیش کی۔ اس تجویز کا مطالبہ یہ ہے کہ ان اچھوت امیدواروں کو منتخب شمار کیا جائے جو مشترکہ انتخاب کے ذریعہ مقررہ کم سے کم ووٹ اچھوتوں سے حاصل کر سکیں۔ میں اس فارمولا پر ابھی تک کافی غور نہیں کر سکا ہوں اس لئے میں نے ڈاکٹر امبیدکر کو کوئی جواب نہیں دیا۔ ...

سوویٹ روس کی جانب سے برطانیہ کے اقدام کا جواب

روسی بندرگاہوں میں برطانوی جھنڈہ کیساتھ کوئی جہاز نہیں آسکتا

دنیا کی دو متضاد قوتوں میں کشمکش

ماسکو ۲۴ اپریل۔ حکومت برطانیہ نے روسی مال کی درآمد کے خلاف جو امتناعی حکم جاری کیا ہے اس کے جواب میں سوویٹ روس نے بھی برطانیہ کے ساتھ تجارتی تعلقات منقطع کر دئے ہیں۔ روس کے تجارتی کمشنر نے اعلان کیا ہے کہ روس میں برطانوی مال کی خرید و فروخت بند کر دی گئی ہے۔ روس نے ان برطانوی جہازوں پر جو روسی سمندروں میں آمد و رفت رکھتے ہیں زبردست ٹیکس لگا دئے ہیں۔ اس کے علاوہ اس برطانوی مال کی درآمد پر بھی پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ ... برطانوی جھنڈہ کے ساتھ کوئی جہاز روسی بندرگاہ میں نہیں آسکتا۔ روس کے تجارتی کمشنر کا یہ حکم اس وقت تک جاری رہیگا جب تک برطانیہ میں روسی مال کی درآمد پر پابندیاں قائم رہیں گی۔

انگلستان کی صفائی اور روس پر الزام

دار العوام میں سرجان سائمن کا بیان

لندن ۲۵ اپریل۔ دار العوام میں سرجان سائمن نے نعرہ ہائے مسرت کے درمیان روس میں انگریزوں کے خلاف مقدمہ کے فیصلہ پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ... انگریزوں کے خلاف روسی گورنمنٹ نے الزام لگایا ہے مجھے یقین ہے کہ وہ الزام قطعاً بے بنیاد ہیں اور ملک معظم کی حکومت نے جو معاملات کے متعلق جو قدم اٹھایا ہے وہ انصاف پر مبنی ہے۔

انگلستان کی بندرگاہ میں روسی جہاز

روسی مال واپس کردیا جائے گا

ہندوستانیوں کو برطانیہ سے نجات دلاؤ

جاپان کی ایک انجمن کی اپیل

ہندوستان کو جاپان کی دھمکی کے معنی ہیں

جاپان نے لوہے پر پابندی کیوں عائد کی؟

صدر انجمن کارخانہ جات کا بیان

برطانیہ کا سالانہ میزانیہ

ہٹلر کو قتل کرنے کی سازش

جرمنی میں دو ہندوستانی گرفتار

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کا بائیکاٹ

پنجاب میں ہندو سبھا کی مجلس عاملہ کا فیصلہ

جرمنی سے کاغذ کے نوٹوں میں قرضہ وصول کرو

ہر ہٹلر کی عقل کو درست کرنے کی ترکیب

یہودیوں کی طرح سے جرمنی کو بائیکاٹ کی دھمکی

امریکہ فرانس اور برطانیہ کے یہودیوں کا اتحاد

مالی کے مکان پر ڈاکوؤں کا حملہ

ایک شخص گولی سے اڑا دیا

سینما اور تھیٹروں پر ٹیکس

لاہور میونسپلٹی کا فیصلہ

غیر برطانی سوتی پارچہ پر مزید محصول

۱۵ سیاسی اسیر جزیرہ انڈمان کو

پارلیمنٹری کمیٹی سے واک آؤٹ

پہلے ہی اجلاس میں گاندھی جی کی رہائی کا سوال

چینی مشرقی ریلوے کا قضیہ

روسی قونصل کی طرف سے جواب

ہندوستان کا دیوالہ

ایک ارب ۲۲ کروڑ کا سونا باہر جا چکا

سندھ کا مشہور ڈاکو گرفتار کر لیا گیا

والی حجاز نے برطانیہ کی دو تہائی رقم ادا کر دی

گاؤکشی میں مزاحمت کرنے والوں کی گرفتاری

روسی عدالت میں انگریزوں کی اپیل

سزائے منسوخی یا جلاوطنی کا مطالبہ

مسلح جہاز کو برباد کرنے کا حوالہ

افغانستان کے ایک فقیر کا آزاد علاقہ پر قبضہ

ایک ماہ میں دو سو ڈاکے

پشاور میں ہڑتال اور گرفتاری

یونان کے ایک جزیرہ میں زلزلہ

مبلغ امارت شرعیہ بہار کی ساعی جمیلہ

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کا عملی ثبوت

مکتوب جرمنی

جرمنی میں سابق قیصر کو بلانے کی کوشش

نئی پارلیمنٹ کا افتتاح اور اشتراکیوں کی درگت

(از جناب حبیب الرحمٰن صاحب قریشی ایم بی ای ڈی پی ڈی - برلن)

ہندوستانی قیدیوں کی حالت

کمیونسٹ نقطۂ نظر سے دو ہندوستانی برلن میں گرفتار کئے گئے تھے۔ ایک تو نایدو تھے اور دوسرے نمبار... تو ایک ہفتہ ہوا کہ چھوڑ دیئے گئے لیکن...

ریویو

فلادر سنو سعید برادرز دہلی کی تیار کردہ "فلادر سنو" استعمال کی ہے۔ یہ سنو قابل اعتراض اشیاء سے بالکل پاک اور صاف ہے اس کے اجزاء ایسے ہیں کہ ان کے استعمال سے نہ ہندو اور نہ ہی مسلمان غرض کسی مذہب و ملت کے شخص کو اعتراض نہیں ہو سکتا۔ اس کے استعمال سے یقیناً جلد ملائم، صاف اور شفاف ہو جاتی ہے اور سعید کا دعویٰ ہے کہ اگر یہ ہمیشہ استعمال کی جائے تو جلد کی رنگت میں بھی فرق پڑ جاتا ہے۔ سردی یا گرمی کے موسم میں اس کا استعمال بہت مفید ہے بخصوصاً بچوں اور مستورات کے لئے یہ سنو بہت عمدہ ثابت ہوئی ہے۔ اس کے ثبوت میں موجد نے ہمیں اکثر خطوط بھی دکھائے ہیں جن میں بہت تعریف کے بعد مزید فرمائشیں درج ہیں جو اس کے عمدہ ہونے کا سب سے بڑا اسٹار ٹیفکیٹ ہیں۔ (ایک موقر اخبار)

ہم ان حضرات سے جو دیسی مصنوعات کو ترقی دیکر ہندوستان آزادی حاصل کرنا... سفارش کرتے ہیں کہ وہ دیگر ولایتی سنو کی بجائے یہ دیسی سنو استعمال کریں اور موجد کی ہمت افزائی اور ملک کی خدمت کا باعث بنیں۔ پیکنگ نہایت خوشنما شیشی خوبصورت لیبل دیدہ زیب بالکل ولایتی معلوم ہوتا ہے قیمت فی شیشی ۱۲ علاوہ محصولڈاک۔
ملنے کا پتہ:- سعید برادرس اینڈ کو۔ کلاں محل۔ دہلی

حکومت سے زبردست باز پرس

فریضہ حج اور مسلمانان نجیب آباد

آج بتاریخ ... اپریل ۱۹۳۳ء بعد نماز جمعہ جامع مسجد نجیب آباد میں مسلمانان نجیب آباد کا ایک جلسہ عام منعقد ہوا جس میں ... مسلمانوں کی تعداد کثیر تھی...

اخبارات کے ذریعہ یہ معلوم ہوا کہ گورنمنٹ نے مولانا محمد اسمٰعیل صاحب غزنوی کو ... بغیر حج کئے ... مسلمانان نجیب آباد سخت ... رنجیدہ ہیں ... حج اسلام کا ایک رکن ہے ...

سکھیرا میں قربانی گاؤ پر بندش

مسلمانان پلکھوہ کا احتجاج

(۱) مسلمانان پلکھوہ کا یہ جلسہ عام حکومت کے اس اشارہ پر کے خلاف نفرت اور غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے کہ اس نے سکھیرہ میں قدیم سے قربانی گاؤ کو ہندوؤں کی ... مرعوب ہو کر امسال بند کر دیا...

(۲) مسلمانان پلکھوہ کا یہ جلسہ ہندوؤں کے اس مفسدانہ طرز عمل کی خلاف سخت نفرت و مذمت کا اظہار کرتا ہے ...

(۳) یہ جلسہ حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے ... اگر حکومت نے ایسا نہ کیا تو مسلمان تحفظ خود اختیاری کے لئے قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے پر مجبور ہوں گے۔

خادم نعیم الدین از پلکھوہ

مولانا فضل الرحمٰن صاحب کی رہائی کا مطالبہ

مسلمانان مراد آباد کا اظہار تشویش

۱۴ اپریل۔ مراد آباد جامع مسجد میں زیر صدارت حضرت مولانا فخر الدین صاحب ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں یہ تجویز بالاتفاق پاس ہوئی:-

مسلمانان مراد آباد کا یہ جلسہ مولانا فضل الرحمٰن صاحب اسیر ملتان جیل و کارکن جمعیۃ علماء ہند کی شدید علالت پر جس کے باعث موصوف کی زندگی سخت خطرہ میں ہے اپنی انتہائی تشویش و پریشانی کا اظہار کرتا ہے اور حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ ملک و ملت کے اس نوجوان خادم کی جان بچانے کے لئے فوراً رہائی کے احکام جاری کرے۔ فقط

احقر عبدالعد مراد آباد

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

جمعیۃ خدام مسلم راجستان کا قیام

ریاستی مسلمانوں کے حقوق کی محافظت

یوں تو مسلمان ہندوستان میں ہر لحاظ سے ہر شعبہ زندگی میں دیگر اقوام سے پیچھے ہیں۔ مگر ریاستوں کے مسلمانوں کی حالت بہت ہی زیادہ خراب ہے اور کوئی مبالغہ نہ ہوگا اگر یہ کہا جائے کہ غریب ریاستی مسلمان ... زندگی کے ایام گذاری کر رہے ہیں ...

لہٰذا ان سب باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے جمعیۃ خدام مسلم راجستان اجمیر کا قیام عمل میں آیا ہے۔ ... جناب قبلہ مولانا معین الدین صاحب مدظلہ ...

(۱) خدمت راجستان (۲) مسلمانان راجستان کی دینی و دنیاوی فلاح و بہبود (۳) تحفظ حقوق کے لئے غیر فرقہ وارانہ جذبات کے ماتحت آئینی جد و جہد۔

عبدالعزیز خاں ... سکرٹری جمعیۃ خدام مسلم راجستان اجمیر

علماء سرحد کی بیداری

آج مورخہ ۹ ذی الحجہ علاقہ غیر موضع ترند قلعہ ایک عظیم الشان اجلاس منعقد ہوا جس میں ...

(۳) ایک دارالعلوم عربیہ کا قیام ضروری تصور کیا جاتا ہے جس میں دیوبند کے فارغ التحصیل علماء فی النفس تدریس انجام دینگے۔

(۴) علاقہ جات غیر کے ساتھ ربط و اتحاد قائم کرنا۔

(۶) یہ جمہوریت دعا کرتی ہے کہ خداوند قدوس مولوی علی حیدر ... متعلم دارالعلوم دیوبند کو اپنے وطن حریت سے واپس لائے۔ اور ان کے بھائی عبید الحق مرحوم کی مغفرت فرمائے۔

احقر محمد ... خاں صدر جمہوریت علاقہ غیر متصل ... موضع ترند قلعہ

حیدرآباد کی پولیس نے مقدمہ اٹھا لیا

حیدرآباد (دکن) ۱۳ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے ہر دو فریقین کی رضامندی سے ان ... اشخاص کے خلاف جنہیں ... عالم مسجد کے نزدیک فرقہ وارانہ تصادم کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا تھا۔ مقدمہ واپس لے لیا ہے۔

دوا دہ درد بول اٹھے کہ تاثیر اس کو کہتے ہیں!
بال کندن بنا دیتی ہے اکسیر اس کو کہتے ہیں!

اکسیر حیات

فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم

مولانا حکیم عبدالہادی صاحب
پھلواری شریف ضلع پٹنہ

شائع ہو گیا — حصہ اول — حصہ دوم — حصہ سوم — شائع ہو گیا

جامع اللغات اردو

والسنہ متعلقہ

انجمنوں کا اہم کام ... مولفہ خواجہ عبد المجید بی اے

... صفحات کے کم و بیش نیم ماہواری حصوں میں شائع کیا جا رہا ہے۔

قیمت فی حصہ صرف ... علاوہ محصولڈاک

منیجر جامع اللغات کمپنی گوبند رام سٹریٹ چمبرلین روڈ لاہور

کہتی ہے ہمیں خلق خدا غائبانہ کیا؟

خان بہادر نواب مظفر خان صاحب ... جناب ملک ... القیوم صاحب ... جناب حافظ محمود شیرانی پروفیسر اورنٹیل کالج لاہور ... جناب ناصر الدین خاص ... سرگودھا ...

اوجین کے مسلمانوں پر ریاستی عمال کے مظالم

مزارات اور مسجد کی دوکانوں کا انہدام

ارکان کونسل عالیہ گوالیار متوجہ ہوں

جب سے مہاراجہ گوالیار ... رخصت ہوئے ہیں اس وقت سے اس ریاست کی عجیب و غریب حالت ہو گئی ہے اور مذہبی شرافت کو تعصب کی قربان گاہ پر ذبح کیا جا رہا ہے ... خطرناک نکلیں گے یہ لوگ ریاست کے خیر خواہ نہیں بلکہ دشمن اور پرلے درجہ کے بدخواہ ہیں۔ کوئی حکومت اور کوئی ریاست بغیر رعایا پروری کے قائم نہیں رہ سکتی مگر ریاست گوالیار کے چند شاطر ایسے پیدا ہو گئے ہیں کہ وہ مسلمانوں کا گلا گھونٹ کر ریاست کی نظر میں سرخرو بننا چاہتے ہیں۔ یہاں کے مسلمانوں پر جو مصائب نازل ہو رہے ہیں ان کی خبر یہ شاطر اور چالاک عمال مہاراجہ صاحب تک پہونچنے ہی نہیں دیتے۔

آجکل مسلمانان اوجین پر موجودہ رئیس کی ناواقفیت اور ارکان کونسل عالیہ کی بے توجہی کے باعث جس قدر مظالم توڑے جا رہے ہیں اس کی داستان بہت طویل ہے ...

ریاست میں ایسے متعصب، جاہل اور فتنہ پرداز حکام کی حکومت ہے جو رواداری کا نام تک نہیں جانتے ...

ارکان ریاست متوجہ ہوں

افسوس ہے کہ اوجین کے مسلمانوں کی ذہنیت کو فنا کیا جا رہا ہے ...

(ایک خیر خواہ ریاست)

ایڈٹ آفس کے مسلمان کلرکوں کی برطرفی

ایڈٹ آفس پشاور کے پانچ مسلمان کلرکوں اور شیخ تاج محمد صاحب ایم اے کنٹرولر کی برطرفی کے اسباب ... ڈپٹی آڈیٹر جنرل کی ...

ان میں اکثر ایسے ہیں جن پر فرقہ وارانہ تعصب کے علاوہ گواہوں کے اپنے بچاؤ کی تدابیر نظر آ رہی ہیں ... لیکن ان حقائق کو بالکل نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کلرکوں کے خلاف بے انصافی سوز پروپیگنڈا دفتر کے اندر اور دفتر کے باہر کیا جاتا ہے ... سرحد کے لئے فریب تسلی کا سامان مہیا کیا گیا لیکن کنٹرولر کے متعلق خاموشی کیا معنی رکھتی ہے؟

کیا حکومت ہند اس اہم مسئلہ کی طرف متوجہ ہو کر مسلمانوں کو تلافی حقوق سے بچائے گی؟ ... (نامہ نگار)

حکومت حجاز کیخلاف شیعوں کا مکروہ پروپیگنڈہ

دہلی کے مسلمانوں کا زبردست احتجاج

انجمن مجمع الاحباب دہلی کا ایک عظیم الشان پبلک جلسہ زیر صدارت مولانا محمد صاحب مدیر اخبار محمدی بتاریخ ۱۴ اپریل ۱۹۳۳ء منعقد ہوا جس میں حسب ذیل تجاویز بالاتفاق پاس ہوئیں:-

(۱) انجمن مجمع الاحباب دہلی کا یہ عظیم الشان پبلک جلسہ شیعہ کانفرنس منعقدہ دہلی کی ان تجاویز کو جو انہوں نے حکومت سعودیہ عربیہ کے خلاف پاس کی ہیں نہایت نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے ...

(۲) یہ جلسہ گورنمنٹ برطانیہ کو باور کراتا ہے کہ شیعوں کی یہ تجاویز اسلام اور مسلمانوں کے سراسر خلاف ہیں اور عام مسلمان ان سے بیزار ہیں۔

(۳) یہ جلسہ اس وقت کے حجاز کے بہترین انتظامات اور امن و امان کی دل سے قدر کرتا ہے ...

مسلمانوں کو اس بات کی ترغیب دلاتا ہے کہ وہ بکثرت حج کو جائیں۔

(۴) یہ جلسہ یقین رکھتا ہے کہ حکومت برطانیہ کسی فریب آمیز پروپیگنڈا سے متاثر ہو کر معاملات حجاز میں ہرگز مداخلت نہ کرے گی۔

(۵) یہ جلسہ عام سنی مسلمانوں کی تمام انجمنوں کانفرنسوں اور پریس سے اپیل کرتا ہے کہ وہ شیعوں کی ان گمراہ کن غلط اور مسلمانوں میں تفرقہ اور انتشار پیدا کرنے والی تجاویز سے بہت جلد برائت اور بیزاری کا اعلان کریں ...

محرک:- مولوی محمد صاحب ایڈیٹر اخبار محمدی دہلی۔

مؤیدین:- حافظ حمید اللہ صاحب فنانشل سکرٹری آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس و حاجی بشیر الدین صاحب سکرٹری انجمن مجمع الاحباب۔ حاجی عبد الرحمٰن صاحب خزانچی انجمن مجمع الاحباب۔ حاجی محمد رفیع صاحب خزانچی پنجابی سکول دہلی

فتنۂ قادیانیہ اور حکومت ہند

جمعیۃ علماء سندھ کا اجلاس

جمعیۃ علماء سندھ کا اجلاس مورخہ ۲ اپریل ۱۹۳۳ء کو زیر صدارت مولانا مولوی محمد صادق صاحب صدر جمعیۃ علماء سندھ بمکان حکیم فتح محمد صاحب سیدانی منعقد ہوا۔ تجاویز مندرجہ بالاتفاق منظور ہوئیں:-

(۱) جمعیۃ علماء سندھ کا یہ اجلاس فتنۂ قادیانی کو اسلامی اصول و عقائد کے خلاف اور مسلمانوں کے حق میں سخت مضر سمجھتا ہے ...

مسلمان ملازموں کی برطرفی کیخلاف احتجاج

(۱) انجمن اہل حدیث پشاور شہر کا یہ جلسہ پشاور اکونٹس کے دفتر سے پانچ مسلمان کلرکوں کی برطرفی اور شیخ تاج محمد صاحب کنٹرولر کے تعطل کے خلاف پرزور صدائے احتجاج بلند کرتا ہے ...

(۲) یہ جلسہ حکومت ہند سے درخواست کرتا ہے کہ وہ موہوم الزامات کی بنا پر پانچ مسلمان کلرکوں کی برطرفی کی انتہائی سزا پر دوبارہ غور فرما کر انہیں اپنی ملازمتوں پر بحال کرے۔

(۳) یہ جلسہ اکونٹس آفس کے برطرف شدہ مظلوم مسلمان کلرکوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ جن سے محض مسلمان ہونے کی پاداش میں یہ انتہائی ظلم روا رکھا گیا ہے۔

(حافظ مولوی عبدالقادر امیر جماعت)

عربی کا معلّم

... عبدالوحید صدیقی معرفت دفتر الجمعیۃ دہلی

سفید بال جڑ سے کالا

... بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس کنسی سمری (دربھنگہ)

سدا بہار آملہ ہیر آئیل

بیش قیمت ادویات کا جوہر بالکل خالص اصلی آملہ کا تیل

یہ تیل سر کو ٹھنڈا رکھتا ہے گرتے ہوئے بالوں کو گرنے سے روکتا ہے۔ بالوں کو چمکدار بناتا اور ان کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے ...

مسلم ہیر آئیل ورکس جگ سلائی ٹاٹا نگر

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف اکیلے کس لئے

... ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مصفّی

ٹیلیفون ۵۵۶۶

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کے لئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی حکیم حاجی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے۔ خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔ کھجلی۔ داد۔ پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک آتشک اور جذام کا زہریلہ مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہو جاتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے۔ اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۱۲ علاوہ محصول ڈاک

ترکیب استعمال:- ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

شربت روح افزا

رجسٹرڈ

موسم گرما کا بے نظیر تحفہ — قیمت فی بوتل صرف ایک روپیہ چار آنہ

تار کا پتہ ہمدرد دہلی — قیمت میں حیرت انگیز تخفیف — ٹیلیفون نمبر ۵۷۷

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی کے مشہور خاص و عام و مقبول دل پسند شربت روح افزا کی قیمت جو ... سال سے اپنے قدردانوں سے خراج تحسین حاصل کر رہا ہے صرف اس سال ہم نے بہت سے معززین کے اصرار سے موسم گرما کیلئے چار آنہ فی بوتل کی تخفیف کر دی ہے اور اب اس کی قیمت بجائے ایک روپیہ آٹھ آنے کے صرف ایک روپیہ چار آنہ فی بوتل ہے ... شربت روح افزا ہمدرد دواخانہ کی ایک ایسی ایجاد ہے جس کو ہر طبقہ میں مقبولیت حاصل ہے ...

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

سہ روزہ
یداللہ علی الجماعۃ
الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۰ | دہلی ـ یوم دوشنبہ ۵ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ مطابق یکم مئی ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۱

سید الشہداء امام حسینؓ کے تذکار سے ایک سبق

وہ بے مثل قربانی جس کے خون سے امت اسلامیہ کی کھیتی سیراب کی گئی

رونے کے بجائے روح حسینؓ کا استقبال کرو

(از اداره)

بے معنی آہ وزاری

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

شرعی طریقہ پر شادی کرو (امارت)

غیر اسلامی رسم و رواج نے مسلمانوں کے لئے اولاد کو نعمت کے بجائے مصیبت بنادیا ہے۔ کیونکہ غیر ملکیوں کی نقالی نے ان کے تمول کو افلاس سے اور ان کی امارت کو غربت سے بدل دیا ہے مگر اس کے باوجود وہ اپنے ماضی کو (صرف اسراف و تبذیر کے معاملہ میں) بھولتے نہیں ہیں اور شادی بیاہ وہ اسی پیمانہ پر کرنا چاہتے ہیں جس طرح انہوں نے اپنے آبا و اجداد کو کرتے دیکھا تھا اور ان کی دلیلیں ہیں ماوجدنا علیہ اباءنا ہوتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ سودی قرض لیتے ہیں، جائدادیں بیچتے ہیں اور اس طرح وہ روز بروز افلاس کی عمیق غاروں میں گرتے چلے جاتے ہیں۔ یہ رسم و رواج کی غلامی ان پر اس طرح مسلط ہے کہ عبرتناک انجام کے مشاہدے کے باوجود ان کو کوئی احساس نہیں ہوتا۔

قدیم خیالات کے لوگ ہوں یا نئی روشنی کے "روشن خیال" شادی بیاہ کے معاملات میں سب کے دماغ میں تاریکی ہے بلکہ روشن خیال نوجوان تو شادی بیاہ کے معاملہ میں عموماً حد درجہ بیحیائی، بے شرمی و دنائت کا ثبوت دیتے ہیں۔

پرانے لوگ شادی بیاہ کے اخراجات میں فضول خرچی کیا کرتے ہیں اور نئی روشنی کے لوگ اس فضول خرچی کو قائم رکھنے کے ساتھ اپنے سسرال والوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہیں۔ بھیک مانگتے ہیں، استحصال بالجبر کرتے ہیں۔ عموماً پڑھے لکھے جاہلی اور مسلم مصلح نکاح کے لئے ایک گراں قدر رقم (بشکل جہیز) کی طرح ملک کی شرط پیش کرتے ہیں اور نکاح کے وقت ایک اچھی خاصی رقم سسرال والوں سے بھیک لیتے ہیں۔ اگر صرف نکاح ہوا اور رخصتی فوراً نہیں ہوئی تو پھر گداگری، استحصال بالجبر کی صورت اختیار کر لیتی ہے اور طرح طرح سے سسرال والوں کو تنگ کرنا شروع کرتے ہیں اور بغیر اچھی خاصی رقم لئے ہوئے شادی (رخصتی) نہیں کرتے اور اس وقت سسرال والوں کو کسی طرح دبنا ہی پڑتا ہے۔ افسوس ہے کہ انگریزی تعلیم کی ترقی کے ساتھ مسلمان نوجوانوں کی یہ دنائت بھی ترقی پذیر ہے۔ ضرورت ہے کہ مسلمان اس معاملہ کی طرف توجہ کریں اور لین دین کا قصہ قطعی بند کر دیں۔ شادی شرعی طریقہ پر انجام دیں اور رسوم و رواج فضول خرچیاں بالکل ترک کر دیں۔

اگر ہمارے علماء و مشائخ اپنے گھروں میں اصلاح کریں اور اتباع رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے دعوے میں کوئی صداقت ہو تو اس طرح شادیاں کریں جس طرح خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اور اپنی صاحبزادیوں کی شادیاں کی تھیں تو اتباع سنت کے ثواب کے ساتھ بہت سے معاصی و کبائر سے خود بھی محفوظ رہیں اور ان کو دیکھ کر دوسرے مسلمانوں کی بھی اصلاح ہو جائے اور وہ بھی برائیوں سے بچیں اور ایسے لوگ مَن سَنَّ سُنَّۃً حَسَنَۃً کا ثواب حاصل کریں اور مَن سَنَّ سُنَّۃً سَیِّئَۃً کی وعید سے محفوظ رہیں۔

ایک اور سوانگ! (انقلاب)

پچھلی گول میز کانفرنسوں کے بعد اس جائنٹ کمیٹی کے "مشورہ" میں شرکت کرنے کے لئے جن ہندوستانی "نمائندوں" کا انتخاب کیا گیا ہے وہ تقریباً تمام کے تمام وہی ہیں جو پچھلے موقعوں پر بھی لندن میں مسخروں کا پارٹ ادا کر چکے ہیں۔ مسٹر آغا خاں، مسٹر عبد العظیم غزنوی، ڈاکٹر شفاعت احمد خاں یہ وہ "مسلمان" ہیں جن کی شرکت اس اسکیم میں ضروری تھی جس سے ہندوستان کو نقصان پہنچے! سر سپرو، سر پیٹرو، سر سیتلواد، مسٹر جیکار، مسٹر کیلکر یہ وہ حضرات ہیں جن کی اعتدال پسندی "قائم نہیں رہ سکتی جب تک وہ برطانی مدبروں کی ڈگڈگی پر ناچیں نہیں! عنقریب یہ ہندوستانی طائفہ لندن کو روانہ ہو جائے گا اور وہاں اس کی کوشش ہندوستانی خودداری کا خون کر ڈالیں گی۔ یہ لوگ محض نمائش کے لئے بلائے گئے ہیں۔ "مشورہ" محض ایک بے معنی لفظ ہے۔ بارہا انہوں نے لندن کا طواف کیا اور ان کے دماغوں میں جو کچھ بھی تھا، برطانی مدبروں کے سامنے انڈیل چکے ہیں۔ اب وہ کون سی بات ہے جس میں برطانی مدبروں کو "مشورہ" کی ضرورت ہے ... "مشورہ" باقی رہ گیا ہے جو پچھلے موقعوں پر یہ ہندوستانی حضرات پیش نہیں کر چکے ہیں؟

دراصل برطانی مدبر یہ چاہتے ہیں کہ اس اسکیم کو پارلیمنٹ کے ذریعہ نافذ کرا دیں۔ اس اسکیم میں انہوں نے جان بوجھ کر بعض ایسی باتیں رکھی ہیں جنہیں ان ہندوستانی "نمائندوں" کے "مشورہ" سے تبدیل کر دینے کا پہلے سے ارادہ کر چکے ہیں۔ یہ حضرات لندن پہنچ کر مشورے ارزانی کریں گے اور جوائنٹ کمیٹی اعلان کر دے گی کہ ہندوستان کے نمائندوں کے اصرار سے ہم نے اپنی اسکیم میں فلاں فلاں ترمیمیں کر دی ہیں اور اب یہ اسکیم ہندوستان کی پسند کے بالکل مطابق ہو گئی ہے۔

اتحاد کانفرنس سے توقعات (خلافت)

اتحاد کانفرنس کی جزوی کامیابی کے بعد یہ امید کی جاتی ہے کہ جن مسائل کے بارے میں تھوڑا بہت اختلاف باقی ہے ان کو بھی ہندو مسلم زعماء مفاہمت باہمی سے طے کر دیں گے۔ اسی لئے قرطاس ابیض کی تشریح کے بعد کانفرنس کے دوبارہ انعقاد پر غور کیا جا رہا ہے۔

بحالت موجودہ تمام مسائل کا تصفیہ ہو جانے کے بعد صرف بنگال کا مسئلہ ایسا رہ گیا ہے جس میں ہندو مسلمانوں کا نقطہ نظر ایک دوسرے سے مختلف ہے ورنہ خالص قومی اور وطنی مسائل سے قطع نظر فرقہ وارانہ مسائل میں بھی کم از کم بظاہر کوئی اختلاف رائے موجود نہیں ہے۔ لیکن اگر ڈاکٹر مونجے یا ہندو سبھا کے دیگر ارکان اس قضیہ نامرضیہ کو دوبارہ چھیڑیں گے تو وہ نہ صرف ہندو مسلم اتحاد کے امکانات کو ختم کر دیں گے بلکہ قوم و وطن کے ساتھ بھی وہ ناقابل معافی غداری کے مرتکب ہوں گے کیونکہ اس وقت ایسی فضا پیدا ہو گئی ہے جو ہندو مسلم اتحاد کی تکمیل کے لئے نہایت موزوں ہے۔ اور ہر فرقہ و جماعت کو اس کا احساس ہے کہ اب آپس میں لڑنے جھگڑنے سے بجز نقصان کے کسی قسم کا فائدہ نہیں ہو سکتا۔

مزدوروں کی تحریک (ملت)

انگلستان اور یورپ کے دوسرے ملکوں کے مزدوروں کی قوت کا اگر اندازہ کیا جائے تو بلاشبہ حکومتیں ان سے تھراتی ہیں۔ اور حقیقت میں مزدور ہی حکومتوں کے اصل الاساس ہیں اور انہی پر ملک کی صنعتی ترقی، ملک کی تجارت اور ملک کی آمدنی کا انحصار ہوتا ہے۔ ہندوستان کے مزدور جہاں تک محنت کرنے اور کام کرنے کا تعلق ہے، دنیا کے سب مزدوروں سے بہتر ہیں، لیکن ان کی حالت یقیناً سب سے زیادہ بدتر ہے۔ ان کی اصلاح اگر ہو سکتی ہے تو اسی طرح کہ مزدور انجمنیں اپنے اختلافات مٹا کر مزدوروں کے فائدے اور ان کے مفاد کو پیش نظر رکھ کر اس کام کو کریں اور ان لوگوں سے جو لیڈری اور رہنمائی کے ذوق میں اس میں داخل ہو گئے ہیں اور سادہ لوح مزدوروں کو اپنی خود غرضانہ کاروائیوں کا شکار بناتے ہیں، مزدوروں کو نجات دلائی جائے۔ ہمیں امید ہے کہ متحدہ فیڈریشن اس مقصد میں کامیاب ہوگا اور مزدوروں کو اس سے تقویت پہنچے گی۔ ہندوستان کی جد و جہد کے سلسلہ میں بھی مزدوروں کی تنظیم اور ان کی بیداری بہرحال ضروری ہے اور ان کی بنیاد جس قدر صحیح اصول پر ہوگی اسی قدر اس میں آسانیاں ہوں گی۔ مزدوروں کو کسی حالت میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

انگریزی تمدن کی تقلید (البشیر)

ہندوستان کے مسلمانوں کو سب سے زیادہ نقصان انگریزی تمدن کی اندھی تقلید سے پہنچا ہے۔ لیکن یہ امر باعث مسرت ہے کہ تعلیمیافتہ طبقے میں ایسے لوگ پیدا ہو رہے ہیں جن کا خیال ہے کہ یورپین کی اندھی تقلید کو مسلمانوں سے کس طرح دور کیا جائے۔ ہم کو جو کچھ شکایت ہے وہ یہ ہے کہ ابھی تک عملی قدم اس طرف نہیں اٹھا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ خوش حال اور ذی اثر اصحاب قوم کے سامنے عملی نمونہ بنکر پیش ہوں کیونکہ کسی شخص کی نصیحت اس وقت تک مؤثر نہیں ہو سکتی جب تک نصیحت کرنے والا خود عملی نمونہ اپنا پیش کرے۔ اس زمانہ کے مسلمانوں میں سب سے بڑا نقص یہی ہے کہ ان کا قول اور فعل ایک نہیں ہوتا جس کی وجہ سے تمام کوششیں بیکار رہ جاتی ہیں۔ ... اس کی وجہ یہ ہے کہ یورپین تمدن کی تقلید کی وجہ سے کس طرح ان کی قوم تباہ ہوتی جاتی ہے تو انہوں نے یورپین تمدن کو پہلے خود ترک کیا۔

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ
جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین و بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت ہو۔ خطرناک شبہات سے دماغوں کو ہٹا کر صحیح علم و ادب اور مذہبی روحانیت سے آشنا کرنا اور فرق باطلہ کا متانت و سنجیدگی سے رد کرنا ہے۔ قیمت سالانہ ... ـ نمونہ کا پرچہ ... ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے۔
پتہ
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

آپ کو
جوانی کی اصلی خوشی کیوں حاصل نہیں
اس لئے کہ
آپ نے قانون ازدواجی کا رہنما "پریم شاستر" نہیں پڑھا جو مرد و عورت کے تعلقات پر اردو زبان میں بہترین کتاب ہے۔ حجم دو سو صفحے۔ قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ۔ محصولڈاک چار آنے۔
پریم شاستر بکڈپو بک سیلرز و پبلشرز
بیرون شاہ عالمی دروازہ لاہور

کیسٹوفین
بچوں کی صحت
کا خیال اور پاس ضروری ہے کیونکہ بچوں کی صحت پر ہر ایک قوم کی ترقی کا دارومدار ہے اس لئے کڑوے اور خطرناک جلاب دے کر بچوں کی صحت کو خراب مت کرو۔
کیسٹوفین
بچوں کی صحت کا محافظ ہے لذیذ خوش ذائقہ اور مقبول عام ہے قبض کشا زود اثر اور بالکل بےخطر ہے۔ ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے۔
کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے "منیجر"

وسیلہ نجات
حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں ان میں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اسمیں احادیث درج ہیں جنمیں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب آلہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب آلہی سے خوف دلا کر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب ہے، مکمل کتاب ۲۹۴ احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے۔ کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اسمیں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اسمیں ۱۱۲۵ احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد عہ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے اور دوسرا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے ہر مسلمان گھر میں دونوں کتابوں کا رکھنا نہایت ضروری ہے بعض مخیر حضرات ان کتابوں کو ہمیشہ خرید کر مفت تقسیم کرتے ہیں روزانہ کی زندگی میں پیش آنے والے تمام کاموں کے متعلق احادیث کا اس سے بہتر مجموعہ اردو زبان میں اب تک تیار نہیں ہوا بہت تھوڑے نسخے رہ گئے ہیں اس لئے جلدی کیجئے ورنہ آیندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دی جائیں گی۔
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرابادین مفید عام
طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمد للہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا ہے اس کتاب میں دوا سازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دوا کو خراب کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو پسند فرمایا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔
قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیمار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے۔ کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک۔
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا
اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی خوشنویس سے گراں معاوضہ پر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر، زبر، پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد، بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں۔ اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے۔ جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آ جاتا ہے۔ محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔
ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلاجلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم
اس کلام الٰہی میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے۔ صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔
ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ بلاجلد عہ مجلد چرم ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن مجید
مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام
جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا ہے بہترین طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت مولانا شیخ سعدی، اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چھاپی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ عــہ علاوہ محصولڈاک ذخیرہ جلد چرمی نقرئی عــہ
فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص بلا عذر شرعی وحسی قصداً وارادۃً جمعہ و جماعت کا تارک ہے حالانکہ مسجد اس کے مکان سے قریب ہے وہ ہمیشہ اذان کی آواز سنتا ہے اور بسا اوقات وہ نماز اور جماعت کے وقتوں میں مسجد کے سامنے گزرتا ہے مگر کبھی شریک جماعت نہیں ہوتا ہے۔ نہ مسجد میں نماز پڑھتا ہے۔ نیز اجنبیہ عورتوں سے بیعت طریقت لیتا ہے اور اجنبیہ عورتیں اس کی قدمبوسی بھی کرتی ہیں۔ نیز شخص مذکور خلاف سنت نبوی داڑھی کترواتا ہے اور بائسکوپ و تھیٹر وغیرہ میں بھی جاتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ

(۱) شخص مذکور پیر و مرشد بننے کے لائق اور قابل ہے یا نہیں؟

(۲) نیز اس سے مرید ہونا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

(۳) نیز بغرض ثواب و نجات اخروی مال سے اس کی امداد و اعانت کرنا کیسا ہے یا نہیں؟

(۴) نیز اس شخص سے بیعت کرنے والوں پر فسخ بیعت ضروری ہے یا نہیں؟

(۵) نیز اجنبیہ عورتوں سے بے محابا بیعت لینا اور قدمبوسی کروانا درست ...

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

مولانا فضل الرحمٰن صاحب کی حالت

[illegible]

تصحیح

[illegible]

... پر خود حکومت کرنے کی استعداد نہ پیدا ہو جائے (حقیقی آزادی) اور حقیقی ترقی بغیر حکومت خود اختیاری کے حاصل نہیں ہو سکتی۔

(۲) آزادی کی خواہش انسان کی طبعی اور جبلی خواہش ہے اس لئے کوئی فرد بشر بجا طور پر حکومت خود اختیاری کی مخالفت نہیں کر سکتا۔

اور اس کے بعد اصل معاہدہ کے متعلق لکھا تھا:—

"(۱) مسلم لیگ نے یہ فیصلہ کرتے وقت عام مسلم رائے حاصل نہیں کی مسلمانوں کی قومی اور مذہبی انجمنوں سے کوئی استصواب نہیں کیا گیا۔ اور اگرچہ ہمیں ان کی نیت پر بدگمانی نہیں تاہم سات آٹھ کروڑ مسلمانان ہند کی قسمت کا فیصلہ کرنے میں وہ معصوم بھی نہیں ہیں اور اپنی اس ابتدائی کارروائی کے جوابدہ ہیں۔

(۲) اس سمجھوتہ میں مسلمانوں کے قومی اغراض کو صدمہ پہنچنے کا نہ صرف گمان بلکہ ظن غالب ہے کیونکہ مسلمانوں کو اس صورت میں کثرت رائے حاصل ہونا ناممکن ہے۔

(۳) یہ قاعدہ کہ غیر سرکاری ممبر کے پیش کئے ہوئے رزولیوشن کو اگر کسی قوم کے ۳/۴ ممبر مخالفت کریں تو وہ پاس نہ کیا جائے پرسنل لا کی حفاظت کے لئے چنداں مفید نہیں کیونکہ سرکاری غیر مسلم ممبروں کا ان رزولیوشنوں کی جو مسلمانوں کے اغراض قومی کے مخالف ہوں اس قاعدہ سے کوئی روک نہیں ہوگی وہ برابر کثرت رائے سے پاس ہوتے رہیں گے اور غیر سرکاری ممبر اپنے رزولیوشن کا مقصد سرکاری ممبروں کو سمجھا کر ان کے ذریعہ سے پیش کرا سکتے ...

[illegible]

ایک ضروری مشورہ

[illegible]

مسلمانانِ ہند کا فرض

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۵ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ ہجری

"سیرت محمد علی" کے دو ابواب

علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۲)

"سیرت محمد علی" کے فاضل مؤلف نے "علماء کانفرنس" کانپور کے انعقاد کے اسباب و علل پر بحث کرتے ہوئے علماء امت کے خلاف جو سب سے پہلا الزام عائد کیا ہے وہ یہ ہے کہ

"انگریزی تعلیم یافتہ اب یہ کہتے ہیں کہ سیاست اور چیز ہے اور مذہب اور چیز لیکن (غدر کے بعد) ان لوگوں نے اپنے طرز عمل سے اس دعوے کی دلیل مہیا کی۔

عموماً سوا اس کے کہ وہ لوگوں کو مسئلہ مسائل کی تعلیم دیں یا صوفی ہو جائیں یا اگر کوئی گستاخی کرے تو اسے کافر کہدیں۔ دوسرے فرائض و واجبات سے بہت کم دلچسپی لیتے تھے، چاہے مسلمانوں پر جتنی بڑی آفت کیوں نہ آجائے چند مستثنیات سے قطع نظر کرکے بیشتر کی حالت ...

کیا جا سکتا ہے درانحالیکہ یہ حقیقت بھی اظہر من الشمس ہے کہ لیگ کے قیام تک اور اس کے قیام کے بعد سے ۱۹۱۸ء تک انگریزی دانوں کی جو سیاست رہی ہے وہ ... یا علماء اسلام کی سیاسیات کے مقابلہ میں نہایت مختصر اور بے ضرر سیاست تھی اور اس کے بہت سے خریدار با آسانی پیدا ہو سکتے تھے۔

تحریک علی گڑھ کا مقابلہ

آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ غدر کے بعد علماء اسلام نے جو سیاسی حکمت عملی اختیار کی وہ غلط تھی لیکن آپ کسی طرح بھی ان پر یہ الزام نہیں لگا سکتے کہ وہ سیاسیات سے بالکل بے تعلق تھے۔ ان کے پاس جس قدر بھی وسائل تھے انہیں جس قدر بھی استطاعت حاصل تھی اور وہ اپنی تعلیمات جس طرح بھی عوام تک پہنچا سکتے تھے ...

[illegible]

غدر کے بعد

[illegible]

تحریک ترک موالات کی دعوت

[illegible]

پٹنہ کا مقدمہ

[illegible]

۱۸۵۷ء کے بعد

[illegible]

یوم ریبول کی تحریک

[illegible]

چینی ترکستان میں مسلمانوں نے علم جہاد بلند کر دیا

۹۹ فیصدی آبادی پر غیر مسلم حکومت نہیں کر سکتے

یارقند، چرچان اور کاشغر پر مجاہدین کا قبضہ

(از نامہ نگار خصوصی برائے الجمعیۃ)

چینی ترکستان میں آج کل مسلمانوں نے جو علم جہاد بلند کیا ہے اس پر یہاں کی تحریر سے ... بڑے گی اور ایک وقت وہ تمام حالات سامنے آجائیں گے جو اس اقدام کا باعث ہوئے ...

چینی ترکستان سے جو مسلمان جشن نوروز منانے کے لئے مزار شریف آئے تھے ان سے تمام حالات معلوم ہوئے۔ اس گروہ کے سردار نے ذیل کا ذمہ دارانہ بیان جاری کے ایک نمائندہ کو دیا، واقعات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ چینی ترکستان کی مسلم آبادی اسی لاکھ نفوس پر مشتمل ہے جو آبادی کا ۹۹ فیصدی حصہ ہیں۔ یہاں چینی اقتدار کے خلاف کئی سال سے انقلابی تحریکات جاری تھیں ...

جہاد حریت کا سبب

جب چینی ترکستان کے اس سردار مسلمان سے اس شورش (جہاد) کی وجہ دریافت کی گئی تو انہوں نے کہا کہ چینی ترکستان ایک خالص اسلامی ملک ہے جس پر کسی غیر مسلم کو حکومت کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اس کے علاوہ چینی سردار نے چینی حکام کے مظالم کے متعدد واقعات پیش کئے اور کہا کہ چونکہ چینی حکام کی تنخواہیں بہت کم ہیں اس لئے انہوں نے رشوت ستانی کا بازار گرم کر رکھا تھا ...

[illegible]

مرزا غلام احمد نے غلامی کے پودے لگائے ہیں

صادق اور کاذب کو پرکھنے کا ایک شرعی معیار

قادیان کے مدعی نبوت کی خدمات اور اسکی حقیقت

(از جناب سید حبیب شاہ صاحب دہلوی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

فتنۂ انکار حدیث

ہر مسلمان جانتا ہے کہ وہ محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا متبع ہے اس لئے قرآن جو منزل من اللہ ہے، اور حدیث صحیح کا رشاد صاحب وحی ہے، دونوں پر اس کا ایمان ہوگا ...

[illegible]

مرزائیوں کو نصیحت

ہو سکتا ہے کہ تم یہ کہو کہ تم نے اس سے پہلے دعائیں کی ہیں اور تم نے دعاؤں کے بعد مرزا صاحب کو پایا ہے۔ اور اب تمہارے دل کے لئے مرزا صاحب کی نسبت کوئی اضطراب باقی نہیں رہا ...

[illegible]

صادق اور کاذب کی پہچان

[illegible]

پرانے شگون کیلئے ناک کٹوائی

[illegible]

روسی باشندے مذہب سے کیوں بیزار ہیں

عام آبادی کے مذہب سے برگشتہ کرنے کے حربے

[illegible]

مذہب کی بے قدری

[illegible]

(بمبئی کرانیکل)

جاپانی حکومت کو چلانے والے ادارے

ساٹھ ہزار کارخانے اور ۴۰ لاکھ مزدور

جاپان سے جو مالدار ادارے نام نہاد جاپانی صنعتی دارالسلطنت کا انتظام چلاتے ہیں اور اسکی اقتصادی پالیسی پر غور کرتے ہیں ...

[illegible]

موجودہ ہفتہ اور اسکے سات دن کس نے مقرر کئے

قدیم زمانہ میں ۳ اور ۸ دن کا ہفتہ

علمی حلقوں میں کئی بار یہ سوال اٹھایا گیا ہے کہ موجودہ ہفتہ کہاں سے آیا اور اس کی مقدار اور بنیاد کس نے مقرر کی؟ جواب یہ ہے کہ ...

[illegible]

پچاس ہزار مبلغ اور واعظ!

[illegible]

(بمبئی کرانیکل)

برلن میں سائیکلوں کی تعداد

اندازہ لگایا گیا ہے کہ برلن میں ... سائیکل ہیں ...

[illegible]

شامی اور ایرانی تجارت کو فروغ

جدید راستہ "روانڈوز" کے افتتاح سے ایرانی تجارت کو شمال مغرب اور خارجی بازاروں میں زبردست فروغ حاصل ہوا ہے۔ نیز اس راستہ کے باعث شامی تجارت نے بھی کافی ترقی کی ہے۔ شام کے تاجروں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ "روانڈوز" کے قریب بندر اسکندرونہ کو بھی شامی اور ایرانی تجارت کے لئے آزاد کر دیا جائے۔

قرہ حصار اور انطالیہ کے درمیان ریلوے لائن

ترکی میں قرہ حصار اور انطالیہ کے درمیان ریلوے نکلنے والی ہے۔ حکومت ترکیہ نے اس لائحہ عمل کو مجلس ملی کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ اس ریلوے کی تکمیل چار سال کے اندر ہو جائے گی ...

جامع مسجد دہلی میں فرزندانِ توحید کا اجتماع

ڈکٹیٹر جمعیۃ علمائے ہند کی باطل شکن تقریر

جمعیۃ ہندوستان کی آزادی اور اتحادِ بین الملل کے مسلک پر ہمیشہ قائم رہے گی

پنجاب کا فرقہ وار مسئلہ حل ہو گیا

مختلف جماعتوں کا متفقہ فارمولا

نشستوں ملازمتوں اور وزارتوں کا مسئلہ

دار الحکومت کی

دہلی سے مویشیوں کو کس طرح نکالا جائے

ہندوؤں کے مذہبی احترام کا مسئلہ

دہلی میونسپلٹی کے اجلاس کی کارروائی

صوبہ دہلی کی تازہ مردم شماری

ہندوؤں اور مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ

جمعیۃ شبان المسلمین کی مجلس عاملہ کا اجلاس

لاہور کے بجائے دہلی میں مرکز قائم کرنے کی تجویز

پارلیمنٹری کمیٹی سے توقع رکھنا فضول ہے

کانگریس کی مجلس عاملہ کے ہاتھ میں فیصلہ

ڈاکٹر عالم کا اظہار خیال

ڈاکوؤں نے پولیس پر فائر کر دیے

سب انسپکٹر کے پیٹ میں گولی

میر واعظ کی گرفتاری کیلئے وارنٹ

پولیس گشت لگا رہی ہے

ٹراونکور کے ایک بنک پر ڈاکہ

دس ہزار روپے لے کر فرار ہو گئے

موٹر ڈرائیور کو درخت سے باندھ دیا

غیر ملکی پارچہ کو آگ لگانے والا گروہ

ریوالور، کارتوس اور بندوقیں برآمد ہوئیں

افریقہ میں ڈاکٹر عالم کے داخلہ پر پابندی

سفید کاغذ جلانے کی سزا

مولانا شوکت علی بمبئی تشریف لے آئے

وائسرائے اور گاندھی جی سے ملاقات کا ارادہ

"کامیابی کی پوری توقع ہے"

کالی کٹ میں یوم آزادی کا مظاہرہ

چودہ رضاکاروں کی گرفتاری

سرخ پوسٹر چسپاں کرنے کا شبہ

تین طلباء کیلئے مزید مہلت

اسمبلی سے مسٹر جال محمد رضا کا استعفیٰ

تحریک اتحادِ عربیہ کے مقصد جلیل میں عظیم الشان کامیابی

شرق اردن اور حکومت حجاز میں بھی اتحاد ہو گیا

اجنبی مداخلت کے سد باب کیلئے امراء عرب کی مساعی

جنگ کیلئے روس اور جاپانی افواج کا اجتماع

چینی مشرقی ریلوے کے تمام حصوں پر جاپان قبضہ کریگا

روس اور جاپان کی آویزش کا قریبی امکان

سیاسی اسیروں کی رہائی ضروری ہے

سفید کاغذ پر مولانا شوکت علی کے خیالات

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

کون کون رہنما شریک ہوں گے؟

کانگریس کے لیڈروں کا اجلاس

مولانا شوکت علی کے نام پنڈت مالویہ کا تار!

چینی ترکستان کے ۲۷ تاجر کشمیر پہنچ گئے

ریف میں جہاد حریت کا آغاز

مجاہدین مراکش کا فرانسیسی فوج پر حملہ

احمد آباد کے تاجروں کو انقلابیوں کا نوٹس

بدیشی پارچہ فروخت کرنیوالے ہلاک کر دیے جائیں گے

گورنر یو پی کو پارٹی دینے پر اعتراض

کمشنر میرٹھ کا مراسلہ

روس اور برطانیہ دونوں کا نقصان

پارلیمنٹری کمیٹی سے سر اقبال کا تعاون

گواہوں کے سلسلہ میں سر آغا خاں سے خط و کتابت

خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس

سفید کاغذ پر غور و خوض

بغداد جانے والا جہاز ڈوب گیا

تین مسافر ہلاک

چینی ترکستان میں زبردست ہیجان اور معرکہ آرائی

مسلمانوں نے چینی ترکستان کے دار الحکومت پر قبضہ کر لیا

چین کا گورنر جنرل بھی تخت سے اتار دیا گیا!

کانگریسی لیڈروں کے اجلاس کا التوا

مفرور انقلابی گرفتار کر لیا گیا

وزیر اعظم برطانیہ اور صدر امریکہ کی ملاقات

گفت و شنید کے شاندار نتائج

ایک شہر پر چینیوں کا دوبارہ قبضہ

۱۹ ہزار چینی ہلاک ہو چکے

پانچ سو کانگریسی اسیروں کو بید کی سزا

دار العوام میں نائب وزیر ہند کا بیان

انگلستان میں شیکسپیر کی برسی

قبر پر پھول چڑھائے گئے

گدھ اور ہوائی جہاز کی جنگ

ہوائی جہاز کی شکست

یہودی بچوں کے داخلہ پر پابندیاں

"دو خدا"

(ایک دلچسپ افسانہ)

شام کا وقت تھا ایک فقیر بازار سے گذر رہا تھا دوکانوں میں چراغ روشن ہو چکے تھے اور ان کی گل ہو جانے والی روشنی میں لوگوں کے فانی چہرے اس طرح چمک رہے تھے جس طرح سے شہاب میں حسن یکایک کسی عیش پرست دولتمند کی داشتہ نے اپنے مکان کے دریچے سے سر نکالا اور فقیر کے پاکیزہ کپڑوں پر پان کی پیک کی پچکاری ماردی۔

فقیر نے اوپر سر اٹھا کر دیکھا تو بجائے اس کے کہ وہ عورت اپنی حرکت پر نادم ہوتی کھلکھلا کر ہنس پڑی یہ دیکھ کر فقیر کے حیرت و استعجاب کی کوئی انتہا نہ رہی اس نے ایک جلالی شان سے کہا۔

"ارے نادان! خدا کے بندوں کی یوں تحقیر کر اس کے نزدیک تیرا شباب اور تیرا حسن کسی شمار و قطار میں نہیں۔ دونوں فنا ہو جانے والے ہیں۔"

...

"تیرا خدا کون ہے؟"

وہ عورت اور وہ مرد دونوں اس سوال پر چکرا گئے ... نفرت سے کھڑا ہوا اور ان کو اسی حالت میں چھوڑ کر مجبوری سے باہر چلا گیا۔

(داخل)

ہندوستان کا آئندہ وائسرائے

ارباب ثلاثہ کے ناموں کی گونج!

موجودہ وائسرائے پر اعتماد

...

وزیر ہند کے خلاف ڈگری

...

چینیوں میں شادی کی دلچسپ رسم

کنفیوشس مذہب کے طور و طریق

ایک سیاح عورت کی شرکت

ایک یورپین سیاح عورت کو چین کی ایک شادی میں شرکت کا موقع ملا وہ لکھتی ہے کہ چینیوں کی شادی بڑی دلچسپ، سادہ اور مسرت انگیز ہوتی ہے غیر ملکیوں کو ایسے مواقع بڑی مشکل سے ملتے ہیں کہ ان لوگوں کی خانگی زندگی دیکھ سکیں۔ میں جس وقت اس مقام پر پہنچی جہاں صبح ساڑھے دس بجے شادی کی رسم ہونے والی تھی مجھے بڑی دلچسپی اور شوق پیدا ہوا۔

...

دلہن کی سواری

...

شوہر بالکل اجنبی

...

دولہا دلہن کی ملاقات

...

مجاہدین کاشغر کے قریب پہنچ گئے

...

اجناس کی قیمتوں میں اضافہ کی توقع

سونے کے نرخ میں کمی

جرمنی۔ امریکہ اور فرانس کی حالت

...

فرانس میں

...

روس میں تعلیمی پروگرام کی ترقی

صرف دس فیصدی جاہل رہ گئے ہیں

...

مرزائیوں سے فیصلہ کن مناظرہ

ممبوں میں مرزائیوں کی ہزیمت

...

مرزائیوں کی شرمناک کذب بیانی

قادیانی جریدہ کا سیاہ جھوٹ

...

کیا ہندوستان یورپ اور امریکہ سے آگے بڑھ گیا

دہلی کے زنانہ دواخانہ کی شاندار کامیابی

ایک ہزار روپے نقد انعام

عورتوں کے ماہواری ایام کی ایک عجیب و غریب ایجاد کرنے کا نتیجہ

...

مجلس دعوت و ارشاد

یہ ایک مذہبی مجلس ہے جس کے اغراض و مقاصد حسب ذیل ہیں:۔

(۱) فتنہ مرزائیت کا استیصال۔

(۲) مغربی تعلیم اور مغربی تہذیب سے مسلمانوں میں الحاد و دہریت کے پیدا شدہ اثرات کا استیصال۔

(۳) اسلام کو اپنی اصلی شکل میں غیر مسلم دنیا کے سامنے پیش کرنا۔

...

مدرسہ اسلامیہ غازی پور کے متعلق

حضرت مولانا حسین احمد صاحب کی رائے

...

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت

...

مہتمم الجمعیۃ

معاش کا باعزت ذریعہ

سردست اخبار "الجمعیۃ" کی ایجنسی معاش کا بہترین باعزت ذریعہ ہے۔ بیکار حضرات یا وہ لوگ جن کے پاس کافی وقت بچتا ہے "الجمعیۃ" کی ایجنسی آسان شرائط پر حاصل کر کے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ شرائط ایجنسی طلب کریں۔

مہتمم الجمعیۃ دہلی

سفید بال جڑ سے کالا

...

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس کنی سمری دربھنگہ

چند کتب نادر الوجود برائے فروخت

...

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

...

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

بلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز بلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہراپن کی دوا روغن کرامات تمام دنیا میں پہونچتی ہے۔ ہزار ہا ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز بلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

کان بہنے اور طرح بطرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی

نپٹ بہراپن

اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ/)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لاکر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار، ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے:۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز بلی بھیت (یو۔پی)

ہندوستانی ایجاد اور دنیا کو چیلنج

...

دی نوئیل پرنس اینڈ کمپنی جنرل آرڈر سپلائرز کنٹریکٹرز انوینٹرز اینڈ مینو فیکچررز مادھونگر اوجین

موسم گرما کا بے نظیر تحفہ

شربت روح افزا

رجسٹرڈ

قیمت فی بوتل صرف ایک روپیہ چار آنہ

قیمت میں حیرت انگیز تخفیف

تار کا پتہ ہمدرد دہلی۔ ٹیلیفون نمبر ۵۵۷

...

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلیماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

...

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

ترجمان القرآن

(از حضرت مولانا ابو الکلام صاحب آزاد)

اردو زبان میں قرآن حکیم کے مطالب کی بہترین شرح ...

حضرت العلامہ مولانا شبیر احمد عثمانی (دیوبند) فرماتے ہیں

عربی کا معلم

...

عبد الوحید صدیقی منیجر الجمعیۃ دہلی سے طلب فرمائیے

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت

یداللہ علی الجماعۃ
سہ روزہ
الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر
ہلال احمد زبیری (بی اے)

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم

جلد ۱۷ | دہلی - یوم جمعہ ۹ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ مطابق ۵ مئی ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۲

میدان کربلا میں جگر گوشہ رسول کی شہادت

تاریخ کا وہ واقعہ جو حق پرستی کی آپ ہی مثال ہے
سید الشہداء امام حسین رض اور آپ کے رفقاء کی قربانیاں

(از ادارہ)

آج کی فرصت میں سیدنا امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا واقعہ معتبر اور موثق روایات کی بنا پر درج ذیل کیا جاتا ہے۔ وباللہ التوفیق۔

اہل بیت رسول اللہ شروع سے اپنے آپ کو خلافت کا زیادہ مستحق سمجھتے تھے۔ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد تخت خلافت خالی ہوا۔ یزید بن معاویہ نے جو پہلے سے ولی عہد مقرر ہو چکا تھا اپنی خلافت کا اعلان کر دیا۔ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے بھی بیعت کا مطالبہ کیا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کوفہ کو دار الخلافہ قرار دیا تھا ... زیادہ تھی۔ انہوں نے حضرت امام حسین رض کو لکھا کہ آپ تشریف لائیے ہم آپ کی حمایت کریں گے۔ چنانچہ حضرت امام نے ... مسلم بن عقیل کو ... بیعت لینے کے لئے بھیجا اور خود بھی سفر کی تیاری کرنے لگے۔

دوستوں کے مشورے

...

اور عبداللہ بن ... ہمارے طرفداروں نے بے وفائی کی تو ہم ... ہمارا ساتھ چھوڑنا چاہے چھوڑ دے ہم ہرگز خفا نہیں ہونگے۔ لوگوں نے جب یہ سنا تو منتشر ہونا شروع ہو گئے اور آپکے گرد وہی لوگ رہ گئے جو مکہ سے ساتھ چلے تھے۔

راستہ میں چند خطبے

قادسیہ سے آگے حر بن یزید ایک ہزار کی فوج کے ساتھ نمودار ہوا اور ساتھ ہو لیا۔ اسے حکم تھا کہ حضرت امام کے ساتھ برابر لگا رہے اور اس وقت تک لگا رہے جب تک ان کو عبیداللہ بن زیاد کے روبرو نہ پہونچا دے۔ (عبیداللہ والی عراق تھا)

...

عراق کی طرف روانگی

...

کربلا میں ورود

...

معاصرین کے افکار و آراء

اسلام دشمنی کا مظاہرہ (ہند جدید)

حجاز کا جغرافی موقعہ بہت اہم ہے۔ حجاز کی دینی و اجتماعی اہمیت مسلمات دنیا کی ہر سلطنت خواہشمند ہے کہ حجاز پر قبضہ کر لے تاکہ ایک طرف بحر احمر پر حکمرانی کر سکے، دوسری طرف حجاز کی قدرتی دولت سے فائدہ اٹھا سکے۔ تیسری طرف حجاز کی دینی حیثیت سے فائدہ اٹھا کر مسلمانوں کے دلوں پر حکومت کر سکے لیکن آج تک کسی غیر مسلم سلطنت کو صرف اس خوف سے حجاز پر قبضہ کرنے کی جرأت نہ ہو سکی کہ تمام مسلمان برافروختہ ہو جائیں گے اور اپنا دینی مرکز بچانے کے لئے کسی قربانی سے بھی دریغ نہ کریں گے۔ مگر یہ نئی تحریک جو اب مسلمانوں کے نام سے شروع کی گئی ہے۔ اگر کامیاب ہو گئی تو برطانیہ کے لئے حجاز پر تسلط پا لینے کا زریں موقع پیش کر دے گی۔ برطانیہ کیلئے ... ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی ہے ... تو صرف دی گیا ہے جس کا مجھ سے مسلمانان ہند نے مطالبہ کیا ... پر اقتدار حاصل کر کے مسلمانوں کی مذہبی آزادی ... جملہ مسلمانوں کی طرف سے تشکر یہ کا مستحق ہوں۔

ہم یہ کہہ رہے ہیں حالانکہ ہم جانتے ہیں کہ چند اصحاب اغراض کے سوا ہرگز کوئی سچا مسلمان اس اسلام کش تحریک کا ساتھ نہ دیگا۔ بلکہ انشاء اللہ اس تحریک کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ تمام مسلمانوں کو حجاز مقدس کی آزادی و خودمختاری برقرار رکھنے کا اور بھی زیادہ اہتمام و اصرار ہو جائے گا۔ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اپنے دین حق کے اس مرکز پر ہرگز ہرگز کفر و شرک کا قبضہ و تسلط گوارا نہ فرمائے گا۔

ہمیں حق الیقین ہے کہ یہ تحریک کامیاب نہیں ہو گی کیونکہ کوئی ایسی تحریک کامیاب ہو نہیں سکتی جس کی بنیاد سراسر جھوٹ پر ہو۔ حکومت حجاز کے خلاف یہ تحریک از سر تا پا جھوٹ ... ہے۔ اور حیرت کا مقام ہے کہ اسلام کا دعویٰ کرنے والے یہ لوگ کس طرح بغیر جھجک کے ... علی الاعلان بول رہے ہیں۔

بے روزگاری کا علاج (خفیف)

حکومت بنگال نے بے روزگاری کو کم کرنے کے لئے سات دیسی صنعتیں منتخب کی جو بہت قلیل سرمایہ سے شروع کی جا سکتی ہیں اور جن میں منافع بھی اچھا خاصہ حاصل ہو سکے گا ...

محرم الحرام اور ہمارے اعمال

...

لندن چلو

...

قربانی راستہ

...

کانگریس کی مشاورت

...

کیسٹوفین
بچوں کی صحت

کا خیال اور پاس ضروری ہے کیونکہ بچوں کی صحت پر ہر ایک قوم کی ترقی کا دارومدار ہے۔ اس لئے کڑوے اور خطرناک جلاب دیکر بچوں کی صحت کو خراب مت کرو۔

کیسٹوفین

بچوں کی صحت کا محافظ ہے لذیذ خوش ذائقہ اور مقبول عام ہے۔ قبض کشا۔ زود اثر اور بالکل بے خطر ہے۔ ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

آپ کو
جوانی کی اصلی خوشی کیوں حاصل نہیں

اس لئے کہ

آپ نے خاندبوی کا رہنما پریم شاستر نہیں پڑھا جو مرد و عورت کے تعلقات پر اردو زبان میں بہترین کتاب ہے۔ حجم دو سو صفحے۔ قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ۔ محصولڈاک چار آنے۔

پریم شاستر بکڈپو بک سیلرز و پبلشرز
بیرون شاہ عالمی دروازہ لاہور

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ "منیجر"

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرآبادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطرخواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرآبادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمدللہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرآبادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا ہے اس کتاب میں دوا سازی کے اصول نہی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دواؤں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے، ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطبا نے اس کتاب کو پسند فرمایا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرآبادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے۔ کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کیلئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

وسیلہ نجات

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں انمیں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اسمیں احادیث درج ہیں جنمیں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب الٰہی سے خوف دلا کر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب ہے مکمل کتاب ۸۸ احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے۔ کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اسمیں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جنمیں اعمال حسنہ کی بناء پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اسمیں ۱۱۲۵ احادیث درج ہیں، ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد عہ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے اور دوسرا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے ہر مسلمان گھر میں دونوں کتابوں کا رکھنا نہایت ضروری ہے بعض مخیر حضرات ان کتابوں کو ہم سے خرید کر مفت تقسیم کر رہے ہیں روزانہ کی زندگی میں پیش آنے والے تمام کاموں کے متعلق احادیث کا اس سے بہتر مجموعہ اردو زبان میں ابتک تیار نہیں ہوا بہت تھوڑے نسخے رہ گئے ہیں اس لئے جلدی کیجئے ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دی جائیں گی۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰحضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا ہے۔ صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب رح حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رح مولانا شاہ ولی اللہ صاحب رح حضرت مولانا شیخ سعدی رح اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ عـہ علاوہ محصولڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی - عـار

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے۔ جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آ جاتا ہے۔ محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے۔ اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ۔ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ عـ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸ر چرم ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

”مولانا محمد علی مرحوم کی ذات مسلمانوں میں مایۂ ناز تھی“

”افسوس کہ سیرت محمد علی ناقص ہے اور نہایت تعصب سے لکھی گئی ہے“

مولوی محمد الطاف الرحمٰن صاحب قدوائی کا مکتوب مدیر الجمعیۃ کے نام

فرنگی محل لکھنؤ

مکرم بندہ جناب اڈیٹر صاحب الجمعیۃ زاد مجدکم

السلام علیکم - جناب نے سیرت محمد علی پر جو سلسلہ تنقید شروع کیا ہے بہ صفحہ بہت خوب ہے ... کی ایک جلد جامعہ سے منگوائی ... مولانا محمد علی مرحوم کی ذات مسلمانوں میں مایۂ ناز تھی ...

گاندھی جی کا برت

جاپان اور روس کی جنگ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۹ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ ہجری

”سیرت محمد علی“ کے دو ابواب

علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۳)

ظاہر کرنے کے بعد کہ جمعیۃ علمائے ہند کے قیام سے قبل علماء امت سیاسیات سے بالکل بے خبر تھے اور اس سلسلہ میں اپنے مذہبی فرائض و واجبات کو بالکل فراموش کر بیٹھے تھے اور گوشۂ عزلت میں لوگوں کو مسائل کی تعلیم دینے کے سوا ان کا اور کوئی کام نہ تھا ”سیرت محمد علی“ کے فاضل مؤلف نے اسلامی سیاسیات حاضرہ کے ایک سب سے بڑے اور مستند و متبحر عالم و مؤرخ کا قول نقل کیا ہے ...

نہیں تھا۔ بلکہ مولانا محمد علی نے انہیں ”مسجد کے حجروں“ سے نکال کر ”الی بنا جیفۃ“ کی تعلیم سے باز رکھا اور ان کے لئے صحیح راستہ متعین فرمایا۔ کیا فاضل مؤلف ”سیرت“ کے نزدیک سر محمد یعقوب کی رائے علامہ سید سلیمان ندوی کی رائے سے زیادہ مستند قرار پائے گی - اور کیا اس قدر ”وزنی“ اختلاف ...

علمائے ہند اور سیاسیات

ہندوستان کے علماء کی بیداری

سیاسی سرگرمیوں کا تسلسل

الہلال کی دعوت

اسلام میں یورپ کے نقالوں کی مداخلت کا فتنہ

چغتائی کی تصانیف پر تلبیس پر ایک نظر

جہلاء کی حماقتوں اور بے حیائیوں کا افسوسناک مرقع

(از جناب علامہ سید سلیمان صاحب ندوی مصنف سیرۃ النبی)

مصنف کا ممنون ہوں کہ انہوں نے میری نسبت حسن ظن کا اظہار فرما کر اپنی تصنیفات کے متعلق میرے مشوروں کو سننا تسلیم کیا، جہاں تک نفس پردہ کا تعلق ہے یہ بالکل یقینی ہے کہ ہندوستان کا موجودہ چہار دیواری کا پردہ اسلامی و شرعی نہیں ہے ... نہ یہ کہ چہرہ کا کھولنا اور نہ کھولنا ... فقہاء کے نزدیک مختلف فیہ ہے۔ لیکن امام ابوحنیفہ کے نزدیک منہ اور ہاتھ (کفین تک) داخل ستر نہیں -

بیگانہ عورتوں سے اختلاط

عمر کی طویل مدت سو برس قرار دی گئی ہے، اس لئے کم از کم سن بلوغ میں بھی یہ نکاح ہوا ہو تو نوے برس فرض کیجئے - اب اس حالت میں نوے برس کے بعد اس مفقود کی موت کا یقین ہوگا، اور عورت کو نکاح ثانی کی اجازت ملے گی لیکن چونکہ یہ فتویٰ انسانی استطاعت کے خلاف ہے اس لئے احناف نے کبھی اس پر عمل نہیں کیا - اور امام مالک کے مسئلہ پر فتویٰ دیا ہے کہ چار برس کے انتظار کے بعد نکاح ثانی کر لیا جائے جس مسئلہ پر کہ خود احناف کے ہاں عمل نہیں اس پر ...

شراب کی حلت و حرمت

احادیث کی صحت کا معیار

نکاح اور طلاق

نیرنگوں پر بیجا طعن

اجازت دے سکتا ہوں؟ آپ نے لڑنے سے انکار کر دیا اور فرمایا کہ میں اپنی طرف سے لڑنے میں پہل نہیں کروں گا۔ زہیر نے کہا آپ اس سامنے کے گاؤں میں چلکر اتریئے جو فرات کے کنارے ہے، اور قلعہ بند ہو جائے، آپ نے دریافت کیا اسکا کیا نام ہے؟ زہیر نے کہا ”عقرہ“ (عقر کے معنے بے نتیجہ) یہ سن کر آپ نے فرمایا عقر سے خدا کی پناہ!

آخر آپ ایک اجاڑ سرزمین پر اترے اور دریافت کیا اس سرزمین کا کیا نام ہے؟ معلوم ہوا ”کربلا“ آپ نے فرمایا کہ یہ کرب اور بلا کا مجموعہ ہے یہ مقام پانی سے دور تھا۔

کوفی فوج کی آمد

دوسرے دن عمر بن سعد کوفہ والوں کی ۴ ہزار فوج لے کر آ پہونچا۔ عبیداللہ بن زیاد نے عمر کو ... آپ کیوں تشریف لائے ہیں؟ آپنے وہی جواب دیا جو حر کو دے چکے تھے ...

شام کو حضرت حسین نے عمر بن سعد کو کہلا بھیجا کہ آج رات مجھ سے ملاقات کرو ...

(۱) مجھے واپس جانے کی اجازت دو (۲) مجھے خود یزید سے نپٹ لینے دو (۳) مجھے مسلمانوں کی کسی سرحد پر بھیج دو ...

ڈالو کیا تمہارے لئے میرا قتل کرنا اور میری حرمت کا رشتہ توڑنا روا ہے؟ کیا میں تمہارے نبی کی لڑکی کا بیٹا نہیں ہوں، کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول نہیں سنا کہ حسن و حسین جنت میں نوجوانوں کے سردار ہیں، اگر یہ سچ ہے تو بتاؤ کیا تمہیں برہنہ تلواروں سے میرا استقبال کرنا چاہئے - واللہ اس وقت روئے زمین پر بجز میرے کسی نبی کی لڑکی کا بیٹا موجود نہیں، کیا تم مجھے اس لئے ہلاک کرنا چاہتے ہو کہ میں نے کسی کی جان لی ہے، کسی کا خون بہایا ہے، کسی کا مال غصب کیا ہے؟ کچھ کیا بات ہے؟

مخالف کی فوج میں سے کسی نے اس کا جواب نہ دیا۔ دیا تو یہ دیا کہ ہم جب تک امام حسین اور آپ کے ساتھیوں کو قتل نہ کر دیں گے اس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں گے۔

عام جنگ

اب باقاعدہ جنگ جاری ہو گئی۔ ایک ایک دو دو نوجوان نکلتے اور اپنی تلوار کے جوہر دکھاتے حضرت امام کے طرفداروں کا پلہ بھاری تھا جو سامنے آتا مارا جاتا ...

قاسم بن حسن کی شہادت

نو مولود کی شہادت

حضرت امام کی شہادت

لاش روند ڈالی

عمر بن سعد کو حکم تھا کہ حسین کی لاش کو گھوڑوں کی ٹاپوں سے روند ڈالے۔ چنانچہ دس آدمیوں نے گھوڑے دوڑا کر جسم مبارک کو روند ڈالا۔

اس جنگ میں حضرت امام حسین علیہ السلام کے ۷۲ آدمی شہید اور کوفی فوج کے ۸۸ آدمی مقتول ہوئے۔

ضروری گزارش

معزز خریداران الجمعیۃ سے التماس ہے کہ خط و کتابت کے وقت اپنا نمبر خریداری کا (جو کہ آپ کے نام سے پہلے پتہ کے شروع میں لکھا رہتا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف فرمائیں۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

قربانیوں کی افواج کا اجتماع

شمر کی مخالفت

اصحاب حق کی وفاداری

حضرت عباس نے کہا یہ کیوں؟ کیا اس لئے کہ ہم آپ کے بعد زندہ رہیں؟ خدا ہم کو وہ دن نہ دکھائے، دوسروں نے حضرت امام سے کہا واللہ ہم سے یہ نہ ہو سکے گا، ہم تو آپ پر جان و مال اولاد سب کچھ قربان کر دیں گے۔

پوری رات آپ نے اور آپ کے ساتھیوں نے نماز، استغفار اور دعا و تضرع میں گزار دی۔

بے مثال خطبہ

جمعہ یا ہفتہ کے دن دسویں محرم کو نماز فجر کے بعد عمر بن سعد اپنی فوج لے کر نکلا حضرت حسین نے بھی اپنے اصحاب کی صفیں قائم کیں، امام کے ساتھ صرف ۳۲ سوار اور ۴۰ پیدل کل ۷۲ آدمی تھے ...

لوگو! میری بات سنو ...

چینی ترکستان میں شورش بڑھتی جا رہی ہے

سرکاری افسر جلا دئے گئے۔ ایک سو سے زائد چینیوں کا قتل

برطانوی رعایا کو کوئی خطرہ نہیں ہے

شملہ ۲ مئی۔ محکمہ امور خارجہ نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ کاشغر سے مزید اطلاعات موصول ہوئی ہیں جن سے اس خبر کی تصدیق ہو گئی کہ باغیوں (مجاہدین؟) نے گیارہ اپریل کو شہر یار قند پر قبضہ کر لیا۔ قبضہ کرنے کے بعد سرکاری افسروں کو جلا دیا گیا اور ایک سو سے زائد چینی قتل کر دئے گئے۔

معلوم ہوا ہے کہ برطانوی رعایا کے لئے کوئی خطرہ نہیں ہے اور ان کی جائداد اور اثاثہ کو کوئی نقصان نہیں پہونچا۔ صوبہ کے دیگر علاقوں میں بھی شورش پھیلتی جا رہی ہے اور چینی افواج موجودہ بغاوت کا مقابلہ کرنے کے لئے قطعی ناکافی ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ٹنگن لیڈر نے ۸ اپریل کو قیام امن اور انسداد بغاوت کے لئے کاشغر کو فوج ارسال کی تھی۔

ناظرین کرام کو معلوم ہوگا کہ چینی ترکستان میں مسلمانوں نے علم جہاد بلند کر کے چینی ترکستان کے متعدد شہروں کے علاوہ اس کے دار الحکومت پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ چینی گورنر کو معزول کرنے کے بعد جو ہوائی جہاز چینی حکام نے بغاوت کو فرو کرنے کے لئے بھیجے تھے وہ بھی اپنے مقصد میں ناکام رہے۔

انگلستان کی فضا پر گاندھی جی کے فیصلہ کا اثر

لندن کے ایک اخبار کے نمائندہ سے ٹیلیفون کے ذریعہ گفتگو

فیصلہ میں تبدیلی کا کوئی امکان نہیں

پونا ۲ مئی۔ کل دیو داس گاندھی نے گاندھی جی کے برت کے متعلق انڈو انگلینڈ ریڈیو ٹیلیفون کے ذریعہ لندن کے اخبار ڈیلی ایکسپریس کے مدیر مخابرات سے ۵ منٹ تک گفتگو کی۔ گفتگو کا وقت ایک بجے مقرر تھا مگر موسم کی خرابی کے باعث ۸ بجے سے پہلے گفتگو شروع نہ ہو سکی۔ مدیر مخابرات کے ایک سوال کے جواب میں دیو داس گاندھی نے کہا کہ یہ کہنا مشکل ہے کہ گاندھی جی ۲۱ روز کا برت برداشت کر سکیں گے یا نہیں لیکن میں اور میرے احباب یہ کوشش کر رہے ہیں کہ گاندھی جی برت کا بار کم سے کم ڈالا جائے۔

دوسرے سوال کے جواب میں دیو داس گاندھی نے کہا کہ مجھے گاندھی جی کے فیصلہ میں تبدیلی کا کوئی امکان معلوم نہیں ہوتا کیونکہ وہ اپنے برت پر مسرت کا اظہار کر رہے ہیں۔ ٹیلیفون کمپنی نے اس گفتگو کیلئے لیڈی ٹھیکرسے کے بنگلہ میں خاص انتظام کیا تھا۔

شملہ ۲ مئی۔ سرکاری حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت گاندھی جی کے اس برت پر تشویش کا اظہار کر رہی ہے جس روز گاندھی جی کی حالت تشویشناک یا کمزور ہو جائے گی حکومت آپ کو فوراً رہا کر دے گی۔

دار الحکومت

صدر جمعیۃ علماء ہند کے صاحبزادہ کا عقد مسنونہ

دعوت ولیمہ میں علماء و معززین کی شرکت

دہلی کے قریب ایک گاؤں میں جنگ

ایک ڈاکو ہلاک اور متعدد زخمی

دہلی میونسپلٹی سے درخواست

مدرسہ امینیہ کے ایک ہونہار طالب علم کی وفات

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی مراجعت

نریلہ صوبہ دہلی میں شامل کر لیا گیا

دہلی میں ہریجن ڈے

گمشدہ کی تلاش

۱۰ محرم الحرام کو درس شہادت

ریاست نیپال میں معاشرتی اصلاحات

ہندوؤں کی شادی کیلئے عمر کا تعین

اسلام اخوت اور محبت کا مذہب ہے

ہندوستانی مسلمانوں کی پست حالت پر تبصرہ!

بمبئی میں سابق وزیر اعظم ترکی کی تقریر

فسادات کانپور کی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

حکومت نے خلاف قانون قرار دیدی

ہندو مسلم فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

ہندوؤں اور مسلمانوں کی گرفتاری

کشمیر میں دس ہزار مسلمانوں کی ستیہ گرہ

گورنر نے اہل جلوس کو مطمئن کر دیا؟

ترکی میں ۱۹ علماء کو سزا

علماء بروصہ کے خلاف مصطفےٰ کمال پاشا کا فیصلہ

پٹنہ میں سیاسی کانفرنس

گرفتاریاں اور سزایابیاں

چاٹگام پر اجتماعی جرمانہ کی وصولی!

میرٹھ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ریل کی آمدنی میں خسارہ

فرقہ وارانہ مسائل کے تصفیہ کی اہمیت

پیغمبر اسلام کا حکم اعلان بالفور سے بالاتر ہے

گجرات کانفرنس میں مولانا شوکت علی کی تقریر

احمد آباد ۳۰ اپریل۔ جب میں صلح اور امن کی بات جیت کرتا ہوں تو میرا مدعا صرف ہندو مسلمانوں میں ہی صلح اور اتحاد کرانے کا نہیں ہے بلکہ میں انگریزوں کے ساتھ بھی صلح کرنا چاہتا ہوں یہ وہ الفاظ ہیں جو مولانا شوکت علی نے گجرات مسلم پولیٹکل کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے استعمال کئے۔ محترم مولانا نے مزید فرمایا کہ میں ۵ مئی کو دہلی میں پنڈت مدن موہن مالویہ کے ساتھ ملاقات کروں گا۔

سفید کاغذ میں ترمیم کا مطالبہ

فلسطین میں برطانوی پالیسی کے خلاف احتجاج

گجرات مسلم سیاسی کانفرنس کی اہم تجاویز

بمبئی کے پانچ کارخانے بند ہو گئے

حکومت سے صنعت پارچہ بافی کے تحفظ کا مطالبہ

جمہوریہ روس کی سالگرہ کی تقریب پر گرفتاریاں

انگریز قیدی رہا نہیں کئے جائینگے

گاندھی جی نے ۲۱ دن کیلئے برت رکھنے کا فیصلہ کر لیا

ذاتی اصلاح اور تزکیہ نفس کے لئے مجاہدہ

برت کو سیاسیات سے کوئی تعلق نہیں

یہ خبر یقیناً سارے ملک میں حیرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ گاندھی جی نے بغیر کسی شکایت اور بغیر کسی خاص سبب کے محض ذاتی اصلاح اور سکون قلب کے حصول کے لئے گزشتہ شب یہ فیصلہ کیا کہ وہ اکیس دن کا برت رکھیں گے۔

اعتراف گناہ

نفس کا تزکیہ

اصلاح نفس اور برت

بمبئی اور لندن کے درمیان ٹیلیفون

وزیر ہند اور گورنر بمبئی کی گفتگو

جاپان سے برطانیہ کا جدید معاہدہ

تجارتی تعلقات کی بحالی

ہندوستان میں سول نافرمانی کی رفتار

سیاسی اسیروں کی تعداد میں کمی

قبول اسلام

مرحوم حسن امام کی والدہ بھی چل بسیں

ایران اور برطانیہ میں سمجھوتہ

ایرانی ریلوے اور تیل کے متعلق گفت و شنید

لندن یکم مئی۔ اخبار ڈیلی ایکسپریس کا بیان ہے کہ اینگلو پرشین آئیل کمپنی کے تصفیہ کے تصفیہ سے برطانیہ اور ایران میں سمجھوتہ کا ایک راستہ کھل جائے گا۔

روس اور جاپان میں کوئی جنگ نہیں

منچوریہ میں جاپانی افواج میں تخفیف کر دی گئی

امریکن بے وقوف اور کند ذہن ہیں

لندن پارلیمنٹ کا ایک رکن گرفتار

ترک مرزائیت

مولانا سید ابو الفیض صاحب کی الجمعیۃ سے ہمدردی

اعلان تعطیل

ضلع دربھنگہ میں جلسہ دستار بندی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا ورود مسعود

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی اما بعد ایک عرصہ سے مدرسہ احمدیہ مدھوبنی ضلع دربھنگہ علوم رسول مدنی واحادیث نبی ہاشمی صلے اللہ علیہ وسلم کی نشر واشاعت کر رہا ہے اور ترہت جیسے علاقہ میں (جہاں ہندوؤں کے اختلاط وجہالت کے باعث سینکڑوں رسوم ناجائز اور ہزاروں رواج مشرکانہ میں عامۃ المسلمین مبتلا ہیں) نہایت ثبات واستقلال اور کمال ساتھ بلاخوف لومۃ لائم صحیح علمی روح مسلمانوں کے اندر پھونک رہا ہے اور باوجود کساد بازاری وانقلاب زمانہ کے بحمد اللہ تعالیٰ وقوتہ اسلامی خدمات بحسن وخوبی انجام دیرہا ہے۔ بارگاہ خداوند ذوالجلال والاکرام کا ہزاروں ہزار شکر واحسان ہے کہ اس مدرسہ سے پانچ علماء اور دس حفاظ نے فراغت حاصل کی اور کلام خداوندی واحادیث نبوی سے اپنے سینوں کو منور کیا اور علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل کے زرین تمغہ سے ممتاز و سربلند اور دولت لازوال سے مالا مال و بہرہ اندوز ہوئے۔

اراکین مدرسہ وہمدردان اسلام نے حسب قاعدہ مدارس اسلامیہ ان فارغ التحصیل طلبہ کی دستار بندی کا جلسہ مورخہ ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۲ و ۲۳ اپریل یوم شنبہ ویکشنبہ کو مقرر کیا جس میں مشاہیر علمائے کرام وفضلائے عظام کو دعوت شرکت دی گئی جن میں خصوصیت کے ساتھ سید الاحرار رئیس الخطباء خطیب العلماء عمدۃ الحکماء مخدوم ومطاع حضرت قبلہ مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب مد فیضہ ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی وفخر صوبہ بہار راس الفضلاء حضرت قبلہ استاذی مولانا محمد عبد الوہاب صاحب دام مجدہم ...

رہ جاتے تھے عجیب سماں تھا جو دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا۔

خدا خدا کرکے وہ مبارک دہمایوں وقت آیا کہ ۲۳ اپریل یوم یکشنبہ کو ... حضرت مولانا ... اپنے قدوم میمنت لزوم سے اہل شہر وحاضرین مجلس کو مالا مال کر دیا ... مولانا کی سواری جلسہ گاہ میں پہونچی تو نعرہ تکبیر سے آپ کا پُرجوش خیر مقدم اور فلک بوس نعروں سے آپ کا شاندار استقبال کیا گیا۔

فوراً ہی حضرت مولانا نے خطبہ ماثورہ کے بعد حدیث ... وجعلنا الکافرین ... پر ایسی بصیرت افروز تقریر دلپذیر فرمائی جس سے حاضرین بے حد محظوظ ہوئے ... ملا نو انشاء اللہ تعالیٰ اس تقریر کا خلاصہ ناظرین کے پیشکش کیا جائے گا۔

دوسرے اجلاس میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب وحضرت مولانا عبد الوہاب صاحب ... نے اپنے مبارک ہاتھوں سے علماء وحفاظ کے سر پر دستار فضیلت باندھے اور انعامی کتابیں طلبہ پر تقسیم ہوئیں اور شب کے وقت حضرت مولانا احمد سعید صاحب مد فیضہ نے اپنے ناتکمل مضمون کی تکمیل فرمائی بعدہ جلسہ بخیر وخوبی ختم ہوا۔

محمد یعقوب مدرس مدرسہ احمدیہ مدھوبنی

سکیٹرہ کے مسلمانوں پر ہندوؤں کے مظالم

پلکھوہ اور قرب وجوار کے ہندوؤں کا امن سوز سنگٹھن

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

... سکیٹرہ ... ہندوؤں نے حملہ کیا ہے اس وقت سے ... مسلمانوں کو پریشان اور زدوکوب کرنے سے ہی باز نہیں ... غریب دیہاتی مسلمانوں پر دانت ... سکیٹرہ کا کوئی مسلمان ان کے گاؤں میں ... ایک مسلمان کسان اپنے سر پر ...

وہ مسلمانوں کے خلاف اشتعال انگیز کارروائیاں کر رہے ہیں اور ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف بھڑکاتے رہتے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ موضع کھیڑہ کے راجپوت کسانوں نے غیراتی لوہار کو غلہ دینے سے انکار کر دیا ... لوہار نے ... سکیٹرہ کے حملہ میں شریک ہونا چاہئے تھے ...

حج سے روکنے پر حکومت کے خلاف احتجاج

قانون حج اسلام میں کھلی مداخلت ہے

(۱) مجلس احرار لاہور کا یہ جنرل اجلاس حکومت کے اس فعل کے خلاف کہ اس نے مولانا اسمٰعیل صاحب غزنوی کو فریضہ حج سے روک دیا ہے۔ اپنے غصہ اور نفرت کا اظہار کرتا ہے اور حکومت ہند کو صاف اور واضح الفاظ میں بتا دینا چاہتا ہے کہ یہ اسلام میں کھلی ہوئی مداخلت ہے جس کی مسلمان کبھی اجازت نہ دیں گے۔

(۲) مسٹر مشکاف وزیر سیاسی حکومت ہند کے جو بیان مولانا اسمٰعیل صاحب غزنوی کو روکنے کے متعلق دیا ہے۔ اس کو ناتسلی بخش اور ... قرار دیتا ہے یہ اجلاس تمام اسلامی مجالس سے عموماً اور اخبارات وجمعیۃ العلماء ہند سے خصوصاً درخواست کرتا ہے کہ اس فعل پر سختی سے احتجاج کریں اور حکومت کو مجبور کریں کہ اس حکم کو واپس لے۔

حجاج پر لاٹھیاں

یہ اجلاس پولیس کے اس رویہ کے خلاف کہ اس نے ساحل بمبئی پر کیمپ حجاج کو حجاج پر لاٹھیاں برسائیں۔ صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔ نیز اسمبلی میں حکومت نے جو بیان پولیس کے رویہ کو چھپانے کے لئے دیا ہے اس کو حکومت ہند کی ناکام کوشش قرار دیتا ہے اور حکومت پر واضح کرنا چاہتا ہے کہ اس کا یہ فعل حجاج کو روکنے کے لئے عملی اقدام کا مترادف ہے۔

یہ اجلاس جدید حج بل کو حجاج کی پریشانیوں کو بڑھانے والا یقین کرتا ہے۔ اور اس بات کا اعلان کرتا ہے کہ جن مسلمانوں نے اس بل کی تائید کی ہے۔ انہوں نے حجاج سے دشمنی کی اور اسلام سے کھلی ہوئی غداری کا ارتکاب کیا۔

یہ جلسہ ملک وملت کے بہترین قائد سید حسن امام کی وفات پر اپنے دلی رنج وغم کا اظہار کرتا ہے۔ اور ان کی موت کو ملک وملت کے لئے ناقابل تلافی نقصان تصور کرتا ہے۔ اور مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا کرتا ہے۔

(جنرل سکرٹری مجلس احرار لاہور)

لاہور سے روزنامہ "آزاد" کا اجراء

روزنامہ "زمیندار" کی اشاعت کے التواء اور ادارہ کے تعطل کے بعد سابق ادارۂ تحریر "زمیندار" کے ارکان۔ مولانا عبد الباقی۔ بی۔ اے۔ چیف ایڈیٹر مولانا حامد صدیق طبیب مدیر ... مولانا اسمٰعیل وحشی بی۔ اے۔ مدیر خبریات ایک نئے شاندار روزنامہ "آزاد" کے اجراء کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ "آزاد" کے اجراء کی اجازت حاصل کرنے کی درخواست دے دی گئی ہے۔ "آزاد" کی ادارت کے فرائض وہی اصحاب انجام دیں گے جو اس سے پہلے "زمیندار" کے فرائض ادارت انجام دے رہے تھے "آزاد" کی پالیسی بھی اس کے نام سے ظاہر ہے۔ یقین کیا جاتا ہے کہ "آزاد" مئی کے دوسرے ہفتہ میں ضرور شائع ہو جائے گا۔

(منیجر روزنامہ "آزاد" لاہور)

حاجیوں کے سفر کے متعلق مشورہ

شملہ کیم مئی۔ مسٹر جی۔ ایس۔ باجپئی سکرٹری محکمہ تعلیم کل حاجیوں کے سفر کے متعلق حکومت بمبئی سے گفت وشنید کرنے کی غرض سے بمبئی روانہ ہو گئے ہیں۔

تاریخ الاسلام

مصنفہ مولانا سید محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

... سوال وجواب کی شکل میں نہایت ہی شستہ اور سلیس زبان میں بیان کیا گیا ہے ...

قیمت حصہ اول ۸/ حصہ دوم زیر طبع

ملنے کا پتہ

مولوی سید محمد مدیر کتبخانہ اعزازیہ دیوبند یو۔پی

دونوں مٹھی باندھ کر سو سے دوڑیے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

... فائدہ ... کتاب کا خلاصہ ... مفت طلب فرمائیے۔

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

آم ــ دربھنگہ کا ــ لیچی مظفرپوری کی

دوسری شادی

... ایک درجن ... علاوہ محصولڈاک

نیو ٹریڈنگ کمپنی ۲۲ اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور

ٹیلیفون ۵۵۶۶

ہندوستانی دواخانہ دہلی

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کرکے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کے لئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی حکیم حاجی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔ کھجلی۔ داد۔ پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہو جاتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۱۲/ علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال:۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۳ دہلی سے طلب کیجئے

شائع ہو گیا　حصہ اول　حصہ دوم　حصہ سوم　شائع ہو گیا

جامع اللغات اردو

والسنہ متعلقہ

ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے　مولفہ خواجہ عبد المجید بی۔ اے رجسٹرڈ کاپی رائٹ

... الفاظ کا مخزن ... ضرب الامثال ... محاورات ... اصطلاحات ...

قیمت فی حصہ صرف عہ/ علاوہ محصولڈاک حصہ اول ودوم وسوم تیار ہے۔ فوراً منگوائیے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

منیجر جامع اللغات کمپنی گوبند رام سٹریٹ چیمبرلین روڈ لاہور

کہتی ہے تجھے خلق خدا غائبانہ کیا؟

خان بہادر نواب مظفر خاں صاحب ... جناب ملک عبد القیوم صاحب ... جناب حافظ محمود شیرانی پروفیسر اورینٹل کالج لاہور ... جناب مولوی محمد شفیع ... جناب نصر اللہ خاں صاحب ... سرگودہا ...

شیخ الاسلام مولانا حسین احمد صاحب کی تشریف آوری

... انجمن معین الاسلام کے چھٹے سالانہ اجلاس میں تشریف لا رہے ہیں جلسہ کا ... دوسرے علمائے کرام اور لیڈران عظام بھی بکثرت شریک اجلاس ہوں گے۔

(ابو المحاسن محمد احسان الحق سکرٹری انجمن معین الاسلام)

ریاست بنارس میں ولی عہدی کا مسئلہ

سہارنپور ۲۶ اپریل۔ اخبار "انقلاب" میں مہاراجہ کے حوالے سے ایک نوٹ نظر سے گذرا جس کا عنوان "بنارس میں ولیعہد کا جھگڑا" ہے بنارس کی جس اطلاع پر یہ نوٹ مبنی ہے وہ اطلاع محض غلط اور بے بنیاد ہے ... مہاراجہ صاحب بہادر کی صحت ... اس لئے ابھی ولیعہد کے تقرر کا کوئی سوال ہی نہیں ہے۔ ...

اعلان متعلقہ معاملات دار العلوم دیوبند

معاملات دار العلوم دیوبند کی نسبت بایں تعلق ... مجلس شوریٰ منعقدہ ۲۳ ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ ... دار العلوم کی نسبت ... اعلانات ... دار العلوم کی جانب سے ...

ابو محمد امام الدین۔ ایڈیٹر ترجمان بنارس

اخبار مبصر کا اجراء

گذشتہ ایک ایسے اخبار کے شائع ہونے کی سخت ضرورت تھی جو ہر اعتبار سے قوم کی نمائندگی کرے۔ چنانچہ ماہ محرم الحرام کو روزانہ مبصر کا پہلا نمبر نکل کر شائقین کے ہاتھوں میں پہونچ جائے گا۔ ...

منیجر روزنامہ مبصر ...

شربت روح افزا رجسٹرڈ

موسم گرما کا بے نظیر تحفہ　قیمت فی بوتل صرف ایک روپیہ چار آنہ

قیمت میں حیرت انگیز تخفیف

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی کی مشہور خاص وعام ومقبول دل پسند شربت روح افزا ... شربت روح افزا ... موسم گرما ...

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

خوبصورتی کا بیمہ

خوبصورتی قدرت کی ایک بہت بڑی نعمت ہے ... ہمارا سائنس کے اصولوں پر تیار کردہ ... کا استعمال کریں ... چہرہ گلاب کے پھول کی مانند سرخ اور خوبصورت نکل آتا ہے ...

جنرل ناولٹی سٹور نمبر ۲۰ گنپت روڈ (انارکلی) لاہور

رعایتی اعلان

نصف قیمت صرف ایڈیشن کیلئے

... ۸ مئی ... نصف قیمت ...

سدابہار آملہ ہیئر آئیل

... خالص ... آملہ ... کا تیل ...

تسلیم ہیئر آئیل ورکس ...

فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم

اکسیر حیات

... قیمت ...

مولانا حکیم ... صاحب ... پھلواری شریف ضلع پٹنہ

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ

الجمعیۃ دہلی

روزنامہ

یداللہ علی الجماعۃ

معاون محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۷ | دہلی یوم شنبہ ۱۷ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۳ مئی ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۳

نئے ہجری سنہ کا مبارک آغاز

اسلامی سنہ فتح و کامرانی کی نہیں، مظلومی اور بیکسی کی یادگار ہے

دنیا کے دیگر سنین کا ہجری سن سے مقابلہ

(از ادارہ)

یکم محرم الحرام سے نئے ہجری کا آغاز ہو گیا۔ سنہ ہجری کا ہر پہلا مہینہ مسلمانوں کو یاد دلاتا ہے کہ ہادی برحق، پیشوائے اعظم حبیب رب مختار جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ...

خوزستان کے بادشاہ ہرمزان (جو مسلمان ہو کر مدینہ تشریف لے آئے تھے) سے مشورہ کیا گیا ...

صحابہ کرام کا اتفاق

معاصرین کے افکار و آراء

سرکی والوں کی جمعیۃ علماء

جمعیت پروروں کی ہزلیات

نئی کانگریس

بیت المقدس اور دنیائے اسلام

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلی ماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

طلا ناصر دی یعنی تحفہ عظیم

نوجوان بچپن کی غلط کاریوں کی وجہ سے اپنی جوانی تباہ کر چکے ہوں اور اپنے آپ کو زندہ درگور سمجھتے ہوں بلکہ سینکڑوں روپے ضائع کرنے کے بعد بھی زندگی سے بیزار ہوں۔ ان کو ہم نیک مشورہ دیتے ہیں کہ ایک دفعہ ہمارے طلا کی ضرور آزمائش کریں۔ انشاءاللہ سو فی صدی کامیابی ہو گی۔ ہر پرچہ ترکیب ہمراہ دوا ارسال ہوگا۔ قیمت فی شیشی ۔/۱ علاوہ محصولڈاک

پتہ

ایجنسی نیو ٹریڈنگ کمپنی نمبر ۲۲ اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور

سفید بال جڑ سے کالا

کیسٹوفین

بچوں کی صحت

کا خیال اور پاس ضروری ہے کیونکہ بچوں کی صحت پر ہر ایک قوم کی ترقی کا دارومدار ہے۔ اس لئے کڑوے اور خطرناک جلاب دے کر بچوں کی صحت کو خراب مت کرو۔

کیسٹوفین

بچوں کی صحت کا محافظ ہے لذیذ خوش ذائقہ اور مقبول عام ہے قبض کشا زود اثر اور بالکل بے خطر ہے۔ ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے "منیجر"

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آج کل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں۔ اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ الحمدللہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا ہے۔ اس کتاب میں دوا سازی کے اصول نہایت وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں ... ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو پسند فرمایا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے۔ کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۵۵ صفحات ہے لیکن اس سے فائدہ عام کرنے کیلئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

وسیلہ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کرکے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں۔ انمیں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے۔ اسمیں احادیث درج ہیں جنمیں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب آہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب آہی سے خوف دلا کر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب ہے۔ مکمل کتاب ۴۸۰ احادیث پر مشتمل ہے ... دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے۔ اسمیں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال حسنہ بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے ... اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے اور دوسرا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے۔ ہر مسلمان گھر میں دونوں کتابوں کا رکھنا نہایت ضروری ہے ... دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دی جائیں گی۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس نشان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں کوئی قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے دہلی کے خوشنویس سے کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں ...

نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے ... اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے ...

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے۔ یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد، مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے، مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام المجید میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے۔ اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے ... اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ خوشنما ... علاوہ محصولڈاک

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اسکو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو دیکھ کر پڑھنا باقیات الصالحات میں سے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر بہت پسند فرمایا اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا ہے۔ صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت مولانا شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی ... ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ عللہ علاوہ محصولڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی عہ

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

حضرت مفتی اعظم کی رہائی اور دہلی میں تشریف آوری

اسٹیشن پر ہزارہا عقیدتمندوں کا اجتماع

"مفتی اعظم زندہ باد" کے فلک شگاف نعرے اور جوش ارادت کے عدیم المثال مناظر

مجمع کے سامنے تقریر اور اخبارات کے نمائندوں کو بیان

بیٹھنے اور اپنی حوائج ضروریہ کو پورا کرنے کی مطلقاً ان میں طاقت نہیں رہی ہے اور ان کی حالت خطرناک اور مخدوش ہے انسران جیل کا انسانی فرض ہے کہ وہ دہلی کی حکومت کو ان کی خطرناک حالت سے جلد از جلد آگاہ کریں اور حکومت کی دانشمندی کا تقاضا یہی ہے کہ وہ ان کو فوراً رہا کرے۔ مسلمانوں سے درخواست ہے کہ مولوی صاحب موصوف کے لئے صحت و عافیت کی دعا کریں۔"

دعوت عام

مجمع کے لئے ہدایات

اخبارات کے لئے بیان

... کے چہرہ سے نقاہت کے آثار نمایاں ہیں اور بہت دبلے معلوم ہوتے ہیں۔

(نامہ نگار خصوصی)

نئے ہجری سنہ کا مبارک آغاز

(بسلسلہ صفحہ اول)

دول اسلام کی ہیبت و شوکت پر ناگوار اثر پڑتا تھا۔ دوسری وجہ یہ تھی کہ اسلامی سنہ میں صحابہ کرام ایک خصوصیت پیدا کرنا چاہتے تھے ایسی خصوصیت جس نے ...

اسلامی سنہ اور مروجہ سنین

عربی اخبار کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

یاتینہ من کل فج عمیق

مختلف ممالک کے حجاج کی تعداد

محکمہ بحریہ جدہ نے ان حاجیوں کے اعداد و شمار شائع کردئے ہیں جو امسال بحری سفر کے ذریعہ زیارت بیت اللہ الحرام کیلئے حجاز تشریف لائے۔ ذیل میں ہر ملک کے ... کی فہرست درج کی جاتی ہے۔

نام ملک	تعداد	تعداد خورد سال
سینیگال	۲۳	۰
کیپ ٹاؤن	۳۲	۵
زنجبار	۱	۰
جاوا	۲۲۵۶	۱۶۱
ترکی	۵۰	۲
عراق	۱۴۹	۰
فلسطین	۱۹۵	۲
شام	۴۹۱	۱۳
ہندوستان	۶۷۵۸	۲۸۲
چین	۳۲	۰
بخارا	۱۱۸۰	۲۴
[illegible]	۴۳۲	۷۷
افغانستان	۲۳۹۰	۲۳
مسقط	۱۱	۰
مصر	۱۵۸۵	۴۰
مغرب اقصیٰ	۱۲۶۸	۱۶
سوڈان	۴۲۰	۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۱۱	۰
[illegible]	[illegible]	۶
یمن	۳۴۲	۳
عدن	۱۶	۰
بحرین	۱۶۷	۳
ایران	۵۸۵	۱
داغستان	۱	۰
کل تعداد	۲۰۱۹۱	

یہ تعداد ان حجاج کے علاوہ ہے جو خشکی کے راستوں سے حجاز پہونچے۔

والی حجاز کا بے نظیر عفو و کرم

عسیر کے باغی کو دو ہزار کا ماہانہ وظیفہ

معاصر ام القریٰ میں حکومت حجاز کی طرف سے ذیل کا سرکاری بیان شائع ہوا ہے:

"علاقہ عسیر میں اب خدا کے فضل و کرم سے بالکل امن و امان ہے اور فساد و بغاوت کے تمام آثار مٹ چکے ہیں۔ بغاوت کے دوران میں جو قبائل فرار ہو گئے تھے وہ واپس آ گئے ہیں اور تمام بازار بھی کھل گئے ہیں ... سلطان ابن سعود نے تمام لوگوں کو عام معافی دیدی ہے ..."

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۲۷ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ

"سیرت محمد علی" کے دو ابواب

علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۴)

گزشتہ اشاعتوں میں ان الزامات کی تردید کی جا چکی ہے جو علمائے ہند پر "غدار کے بعد" سیاسیات سے کامل بے خبری وبے تعلقی کے متعلق سیرت محمد علی کے قابل مؤلف نے نہایت بے تکلفی کے ساتھ عائد کئے ہیں اور جن کے لئے سر محمد یعقوب جیسے ماہر تاریخ حاضرہ کے اقوال نقل کر کے اپنے اس دعوے کو صحیح ثابت کرنے کی ...

عمل میں آیا تو مولانا محمد علی مرحوم و مغفور بیتول جیل میں مقید تھے اور اس سے بھی قبل چھندواڑہ میں نظر بند رہ چکے تھے۔ "تقریباً" پانچ سال کا عرصہ اسی نظر بندی اور قید و بند کی حالت میں گزر رہا تھا۔ نومبر ۱۹۱۹ء کی آخری تاریخوں میں ایک دن شہر دہلی سے باہر "رسول نما" میں ہندوستان کے چند برگزیدہ علماء نے جو پہلے سے ...

سیاسیات کو مذہبی دائرہ سے خارج سمجھ کر ان لوگوں کے لئے چھوڑ دیا جائے جو مذہبی معلومات پر چنداں عبور نہیں رکھتے۔ حضرت مفتی صاحب کی اس تقریر میں ان تمام الزامات کا جواب بھی موجود ہے جو علماء پر سیاسیات کو مذہبی دائرہ سے خارج کر دینے کے متعلق عائد کئے گئے ہیں۔ اور اسی تقریر میں انعقاد جمعیۃ کے حقیقی اسباب و علل کا بھی تذکرہ ہے۔ تمام علماء نے جو تشریف رکھتے تھے ان دلائل سے اتفاق کیا اور باوجود بیرونی مخالفت کے خود علماء کے ہاتھوں جمعیۃ علمائے ہند کی بنیادیں استوار ہو گئیں۔

یہ ہیں وہ صحیح و مستند حالات جو جمعیۃ علمائے ہند کے قیام سے تعلق ہیں۔ اب ان کے بعد کون شخص یہ کہہ سکتا ہے کہ جمعیۃ کسی بیرونی تحریک سے قائم ہوئی اور خود علماء کے اندر اپنی جماعتی تنظیم کا احساس کبھی پیدا نہیں ہوا۔ حضرت مولانا عبدالباری رحمۃ اللہ علیہ کی صدارت جیسا کہ ہم پہلے بھی لکھ چکے ہیں محض اس وجہ سے تھی کہ وہ ایک جید عالم تھے اس وجہ سے نہیں تھی کہ وہ مولانا محمد علی مرحوم کے "مرشد" تھے اور جمعیۃ مولانا محمد علی کی متبع ہونا چاہتی تھی۔

(باقی آئندہ)

تاسیس جمعیۃ کی مخالفت

نہایت عجیب استدلال

مخالفت کا مسکت جواب

جمعیۃ علمائے ہند کی تاسیس

قومی و مذہبی کام تو ایک طرف رہے لوگ اپنے ذاتی و شخصی جھگڑوں کا فیصلہ کرانے بھی خود مفتی صاحب ہی کے پاس آتے ہیں، اور حضرت مفتی صاحب جس طرح سمجھا دیتے ہیں اس پر عمل کرتے ہیں۔ چونکہ حضرت مفتی صاحب کی اصابت رائے اور قوت فقاہت تمام عوام و خواص کے نزدیک مسلم ہے اس لئے ہر معاملہ میں حضرت مفتی صاحب ہی سے رجوع کیا جاتا ہے۔ اور تشفی ...

ملاحظہ ہو مختصر حالات انعقاد جمعیۃ علمائے ہند مطبوعہ ۱۹۲۰ء در محبوب المطابع دہلی صفحہ ۹

مفتی اعظم کی رہائی

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند ڈیڑھ سال کی طویل مدت اسارت ختم کرنے کے بعد ۸ مئی کو ملتان جیل سے رہا ہو گئے اور ۸ مئی کو دہلی میں حضرت ممدوح کا وہ شاندار و عدیم المثال استقبال ہوا جو تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہے گا۔ جن حضرات کو کبھی دہلی میں رہنے کا اتفاق نہیں ہوا ...

... کا سہارا یہ مسلمانان ہند کے سروں پر تادیر قائم رہ سکے اور اس مقصد میں ہندوستان کو کامیابی نصیب ہو جس کے لئے حضرت مفتی صاحب نے زندان کی صعوبتیں برداشت کی ہیں۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ہمارے ملک کاٹھیاواڑ میں (اکثر جگہ اور شاذ کسی جگہ نہیں بھی ہے) اور خاص ہمارے گاؤں کوڈا ساگا میں یہ رسم ہے کہ عیدین کے موقعہ پر عام مسلمان ایک جمع کے ساتھ اپنے پیش امام کو گھوڑے پر بٹھا کر نفیری ڈھول تاشے بجاتے ہوئے عیدگاہ جاتے ہیں اور اسی طرح واپس آتے ہیں پھر عید کے روز سہ پہر سے عورتیں اپنے اپنے محلہ میں ایک جگہ جمع ہو کر ڈھولک کے ساتھ ناچتی گاتی ہیں اور شادی کے موقع پر بھی ایسا کرتی ہیں اور یہ بالکل ہمارے ملک میں ہندوانی رسم ہے اور یہ سلسلہ تین روز تک رہتا ہے۔

دوسرے یہ کہ ہمارے یہاں ایک یہ بھی رسم ہے کہ جنازے کے ساتھ کچھ لوگ بہت سے آگے آگے چلتے ہوئے قصائد پڑھتے ہیں آیا اس طرح کرنا شریعت حقہ سے جائز ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

جامع مسجد دہلی میں صدر جمعیۃ علماء ہند کی تقریر

دہلی ۱۱ مئی۔ کل ۱۲ مئی کو بروز جمعہ جامع مسجد دہلی میں نماز جمعہ کے بعد حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند ایک جامع اور حقائق پرور تقریر فرمائیں گے۔

حکومت سیاسی قیدیوں کو رہا کرنے کے لئے تیار نہیں ہے

عارضی التوا سے حکومت کا مقصد پورا نہیں ہوتا

حکومت کی طرف سے گاندھی جی کے بیان کا جواب

شملہ ۹ مئی۔ گاندھی جی کے بیان کے جواب میں حکومت نے جو کمیونیکے شائع کیا ہے وہ حسب ذیل ہے :-

"گاندھی جی کی رہائی نے جو ان کے غیر مشروط طویل برت کی وجہ سے ہوئی ہے اور جس کے متعلق انہوں نے یہ بیان شائع کیا ہے کہ وہ حکومت سے بالکل متعلق نہیں ہے اور ہریجن تحریک سے متعلق ہے، سیاسی قیدیوں یا ان لوگوں کی رہائی کے متعلق جو سیاسی تحریک سے وابستہ تھے، حکومت کی عام پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

"سول نافرمانی کے قیدیوں کی رہائی کے متعلق حکومت کی جو روش ہے اس کا اظہار جنیوا مقننہ میں کیم اپریل کو ہوم ممبر کے ایک بیان میں کردیا گیا تھا۔ انہوں نے اپنی تقریر کے دوران میں کہا تھا کہ اگر واقعی کانگریس تحریک سول نافرمانی کو دوبارہ شروع کرنا نہیں چاہتی تو اسے صاف صاف کیوں ظاہر نہیں کردیا جاتا ...

... وزیر ہند نے ان الفاظ میں اچھی طرح واضح کردیا تھا کہ ہمارے پاس اس قسم کے پورے اطمینان دلانے والے دلائل ہونے چاہئیں کہ ان لوگوں کی رہائی کے بعد سول نافرمانی نہ ہوگی۔

"صرف عارضی التوا جس سے حکومت سے گفتگو کا آغاز ہوجائے، حکومت کی ان شرائط کی تکمیل نہیں ہوتی جن سے حکومت ہند کو یہ اطمینان ہوسکے کہ سول نافرمانی درحقیقت اب ترک کردی گئی ہے۔

"تحریک سول نافرمانی کی واپسی کے لئے یا سیاسی قیدیوں کی رہائی کے لئے اب کانگریس سے گفتگو کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ اس سے اب کوئی سمجھوتہ کیا جائے۔"

مولانا شوکت علی کی وائسرائے سے ملاقات

"ہماری آئندہ کوششیں ضرور کامیاب ہوں گی"

گاندھی جی کے بیان پر تبصرہ۔ مسٹر چرچل کو مفید مشورہ

شملہ ۱۱ مئی۔ آج مولانا شوکت علی نے وائسرائے سے ملاقات کی۔ ملاقات کے بعد ایسوسی ایٹڈ پریس کو مندرجہ ذیل بیان دیا :-

میں نے آج وائسرائے سے ایک گھنٹہ تک نہایت کامیاب گفتگو کی۔ انہوں نے فرمایا کہ میں ہندوستان اور انگلستان میں مفاہمت کی ہر تحریک کا خیر مقدم کرتا ہوں ...

... مسٹر چرچل اور ان کے رفقاء اپنے معاملات کو طے کرنے کے لئے ہندوستان کو ہلاکت کا کھیل نہ بنائیں ... ہمارے راستہ میں زبردست مشکلات پیدا کردیں گی۔

دارالحکومت

خاندان مغلیہ کے ایک فرد کا وزیر ہند پر دعویٰ

عدالت نے دونوں دعوے خارج کردیئے

دہلی ۱۰ مئی۔ الٰہی بخش منیہ رکن خاندان مغلیہ نے وزیر ہند کے خلاف ۱۵ کروڑ کا ایک دیوانی دعویٰ اور دوسرا ۲۵ لاکھ کا دائر کیا تھا ... عدالت نے دعویٰ خارج کردیا ...

بیت المقدس میں اسلامی یونیورسٹی کی تاسیس

ہندوستان کیلئے اعراب فلسطین کا ایک وفد

بیت المقدس کی موتمر اسلامی نے مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا ہے :- ... وفد محرم الحرام کے وسط میں بیت المقدس سے روانہ ہوجائے گا ... اس یونیورسٹی کی بنیاد اسلامی تہذیب و تمدن پر رکھی جائے گی ... تمام ہندوستانی اخبارات سے التماس ہے کہ وہ اس کی تاسیس کے لئے سعی بلیغ فرمائیں اور وفد کو کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔

مجلس احرار نے پنجاب فارمولے کو مسترد کردیا

لاہور ۱۱ مئی۔ کل مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کی صدارت میں آل انڈیا مجلس احرار اسلام کی مجلس عاملہ کا جلسہ منعقد ہوا جس میں پنجاب فارمولا کے متعلق مندرجہ ذیل تجویز منظور ہوئی :- پنجاب کا فارمولا مسلمانوں کیلئے ناقابل قبول ہے ...

گورنر کشمیر کے نام مولانا محمد یوسف میر واعظ کا نوٹس

مولانا محمد یوسف میر واعظ کشمیر نے سر ظفر سنگھ گورنر کشمیر کو ایک نوٹس دیا ہے ...

سرخپوشوں سے جرمانہ کی وصولی

پشاور ۱۰ مئی۔ سرخپوشوں کا سردار ... مردان میں گرفتار کر لیا گیا ... دو سال قید سخت کی سزا دی گئی ...

محرم کے موقعہ پر ہندو مسلم فسادات

الور، بنگلور، جودھپور اور راجشاہی میں ہنگامے

متعدد مسلمان شہید و مجروح

شملہ ۸ مئی۔ سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ تبجارہ کے ریاست الور میں محرم کی تعزیوں کے سلسلہ میں فساد ہوگیا۔ متعدد مقامات پر آتش باری کی گئی مگر برطانوی فوج نے مجمع کو منتشر کردیا ... دو مسلمان شہید اور متعدد زخمی ہوئے ...

بنگلور ۹ مئی۔ اتوار کی شب کو زبردست فرقہ وارانہ فساد ہوگیا ... ایک مسلمان شہید اور ۵ مجروح ہوئے ... ایک لاکھ سے زائد کا نقصان ہوا۔

جودھپور ۹ مئی۔ ... ہندو مسلمانوں میں فساد ہوگیا ... چند آدمی زخمی ہوگئے۔

راجشاہی ۹ مئی۔ گذشتہ جمعہ کی شب کو محرم کے جلوس کے سلسلہ میں دو پارٹیوں میں فساد ہوگیا ... دس اشخاص گرفتار کرلئے گئے۔

سناتن دھرم کانفرنس کی قراردادیں

طلاق اور اچھوت اودھار بلوں کی مخالفت

راولپنڈی ۹ مئی۔ سناتن دھرم کانفرنس منعقدہ راولپنڈی میں متعدد قراردادیں منظور کی گئی ہیں جن میں ہندو خواتین کے طلاق کے مسودہ قانون، مندروں میں داخلہ کے بل اور اچھوت اودھار بل کی سخت مخالفت کی گئی ہے ...

مردان کے ایک اور گاؤں پر جرمانہ

پشاور ۸ مئی۔ گزٹ کی اشاعت غیر معمولی میں مندرجہ ذیل اعلان شائع ہوا ہے ... روپے کا جرمانہ کرتے ہیں۔

برطانیہ کیلئے ایک نیا قرضہ

شملہ ۹ مئی۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ وزیر ہند نے ... ایک نیا قرضہ جاری کیا ہے ...

کشمیر کمیٹی سے مرزا محمود کا استعفیٰ

لاہور ۹ مئی۔ آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے ... مرزا بشیر الدین محمود ... نے صدارت سے استعفیٰ دیدیا ... ڈاکٹر سر محمد اقبال منتخب ہوئے ہیں۔

جدہ اور مکہ مکرمہ کے درمیان ریلوے کی تعمیر

ہندوستانی مسلمان حصص خرید کر ثواب حاصل کریں

حافظ محمد یوسف صاحب باب الصفا کعبہ مکہ مکرمہ (حجاز) سے اطلاع دیتے ہیں کہ گذشتہ شوال میں سید عبدالقادر جیلانی نے جدہ اور مکہ مکرمہ کے مابین ریلوے کی تعمیر کی اجازت والی حجاز سے حاصل کرلی ہے ... کمپنی کا سرمایہ ۵۰ لاکھ کا ہوگا ...

مزار شریف میں چینی ترکستان کے مسلمانوں کا اجتماع

رہنماؤں کی ہدایت پر فوری واپسی

کابل ۹ مئی۔ چینی ترکستان کے مسلم زائرین کا اجتماع مزار شریف میں ہوا ... چینی ترکستان کے تمام حصوں میں مسلمان آہستہ آہستہ پھیل جائیں گے۔

اسپین میں حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش

فوجی افسروں کی گرفتاری

میڈرڈ ۱۰ مئی۔ نو اعلیٰ فوجی افسروں کو اس الزام میں گرفتار کیا گیا ہے کہ انہوں نے اسپین میں شخصی حکومت کرنے کے لئے سازش کی ...

اینگلو انڈین لڑکی پر گولی کے فائر

کانپور ۱۰ مئی۔ ایک نوجوان اینگلو انڈین لڑکی پر نانا راؤ اسٹیشن پر گولی سے حملہ کیا گیا ... اسٹیشن پر سنسنی پھیل گئی۔

کانگریس کی رپورٹ شائع کرنے کا جرم

الہ آباد ۹ مئی۔ ... کانپور کے فسادات کے متعلق کانگریس کی تحقیقاتی رپورٹ طبع ہوئی تھی ... ضمانت طلب کی ہے۔

مولانا شوکت علی وائسرائے سے ملاقات کریں گے

شملہ ۱۰ مئی۔ کل مولانا شوکت علی شملہ پہنچ گئے۔ آپ آج کل میں وائسرائے سے ملاقات کریں گے ...

حکومت عراق نے باغیوں کو عام معافی دیدی

بغداد میں مغربی تہذیب کی کرشمہ سازیاں

وزیر اعظم عراق کا درد بھرا مکتوب

بغداد ... گذشتہ سال شیخ احمد برزان اور اس کے ساتھیوں نے عراق میں بغاوت برپا کی تھی ... اس قانون کا اطلاق شیخ احمد برزان پر نہیں کیا گیا ...

بغداد کے جدید کابینہ نے بغداد کی اخلاقی حالت پر غور کیا ... (۱) شراب کی دوکانیں ... (۲) ناچ گھروں میں قماربازی کی کثرت (۳) شراب خانوں میں ناچ کی ترویج (۴) قحبہ خانوں اور زناکاری کی عدم نگرانی (۵) فحش اور برہنہ تصاویر کی خرید و فروخت۔

شاہ فیصل نے حال ہی میں موصل کا سفر کیا تھا ...

شملہ پر ریلوے کو حادثہ

زمین دھنسنے سے انجن لائن سے اتر گیا

شملہ ۱۰ مئی۔ ... کالکا شملہ ریلوے لائن پر ایک ٹرین لائن سے اتر گئی ...

جامعہ قاسمیہ مرادآباد کا سالانہ جلسہ

مورخہ ۱۴، ۱۵، ۱۶ محرم ۱۳۵۲ھ ... مدرسہ قاسمیہ اسلامیہ عربیہ مرادآباد کا ... سالانہ اجلاس ... منعقد ہوگا ... حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی، حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند ... مولانا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند اور مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی وغیرہ علماء عظام تشریف لائیں گے۔

کالی کٹ میں مسلم کانفرنس کا اجلاس

مورخہ ۱۲، ۱۳ مئی ۱۹۳۳ء ... کالی کٹ میں کیرالہ مسلم کانفرنس کا دوسرا سالانہ اجلاس منعقد ہوگا ...

گاندھی جی کو حکومت نے رہا کردیا

ایک ماہ کیلئے تحریک سول نافرمانی کا التوا

سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ۔ حکومت کا سرکاری بیان

پونہ ۸ مئی۔ گاندھی جی آج رات کو ۹ بجے برت کے نو گھنٹہ بعد ہی رہا کردیئے گئے۔ رہائی کے بعد آپ کو پونہ میں لیڈی ٹھاکرسی کی کوٹھی پر موٹر کے ذریعہ پہنچا دیا گیا۔ گاندھی جی کے رفقائے سجن مسز ڈیوبیائی اور سردار ولبھ بھائی پٹیل بدستور جیل میں محبوس ہیں۔ رہائی سے تقریباً دو گھنٹے قبل مسٹر ... سپرنٹنڈنٹ جیل ... گاندھی جی کے پاس پہنچ گئے ...

تحریک سول نافرمانی کا واپس لینا ان لوگوں کے دائرہ اختیار سے باہر ہے جو اس وقت جیلوں سے باہر ہیں۔ کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ ہی اس کا فیصلہ کرسکتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ میں ایک بڑی زبردست ذمہ داری اپنے سر لے رہا ہوں لیکن میں اس شخص کی نصیحت پر عمل پیرا ہوں جو تحریک سول نافرمانی کا محرک اور بانی ہے اس لئے میں سرکاری طور پر اعلان کرتا ہوں کہ ۹ مئی سے تحریک سول نافرمانی ایک ماہ کیلئے ملتوی کردی جائے۔

حکومت کی صلح پسندی کا امتحان

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا بیان

دہلی ۹ مئی۔ حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے اخبارات کے نمائندوں کو حسب ذیل بیان دیا :-

جس طرح حکومت نے گاندھی جی کو بلا شرط رہا کرکے اپنی دانشمندی کا اظہار کیا ہے اسی طرح گاندھی جی نے سول نافرمانی ایک مہینے تک ملتوی رکھنے کا اعلان کرکے اپنی فراخدلی اور صلح پسندی کا ثبوت بہم پہنچا دیا ہے۔ اگر حکومت نے سیاسی اسیروں کو رہا کردیا اور آرڈیننسوں کو واپس لے کر اس کا یقین دلایا کہ ہندوستان کے ساتھ انصاف و مصالحت کے دعوے میں صداقت ہے تو امید ہے کہ آئندہ دستور اساسی کے لئے مستحکم بنیاد کی تعمیر ہوسکے گی۔

لیڈروں کے بیانات

لنڈن۔ گاندھی جی کی رہائی پر سر سیموئیل ہور نے کہا کہ گیا اچھا ہوا کہ آپ کو رہا کردیا گیا ... برت کے متعلق آپ نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔

دہلی۔ ڈاکٹر انصاری صاحب نے فرمایا گاندھی جی نے سول نافرمانی کا التوا کرکے ایک اہم قدم اٹھایا ہے ... اب دیکھنا یہ ہے کہ حکومت گاندھی جی کی درخواست کو منظور کرتی ہے یا نہیں۔

مدراس۔ سر سری نواس شاستری نے کہا۔ اگر حکومت نے گاندھی جی کی درخواست کا جواب صحیح اسپرٹ میں دیا اور سیاسی قیدیوں کو رہا کردیا تو برت کے ایام میں ہی آئندہ کے متعلق بہت کچھ طے ہوجائیگا۔

انگلستان کے اخبارات کا رویہ

ڈیلی ہیرالڈ رقمطراز ہے۔ برت کا نتیجہ خواہ کچھ ہی نکلے حکومت کو صلح کا یہ زریں موقعہ ہاتھ سے نہ کھونا چاہئے۔

مانچسٹر گارجین لکھتا ہے۔ تحریک سول نافرمانی کے التوا نے برطانیہ کیلئے کانگریس اور حکومت کے کشیدہ تعلقات کو خوشگوار بنانے اور جدید اصلاحات کو کامیاب بنانے کا نادر موقع بہم پہنچا دیا ہے۔

ٹائمز کہتا ہے۔ حکومت نے گاندھی جی کو رہا کرکے بہت اچھا کام کیا ہے۔ گاندھی جی کے برت نے حکومت کو ایک ایسا موقع عطا کیا ہے جس کا وہ خیر مقدم کرنے کے سوا اور کچھ نہیں کرسکتی تھی۔ رہائی کا مطلب یہ نہیں کہ حکومت کی پالیسی میں کوئی تبدیلی ہوگئی ہے۔

نیوز کرانیکل رقمطراز ہے۔ اگر حکومت گاندھی جی کو محبوس رکھنے پر اصرار کرتی تو اس کے یہ معنی ہوتے کہ حکومت خود ہی معاشرتی اصلاح کے خلاف ہے۔

ڈیلی ٹیلیگراف لکھتا ہے۔ حکومت نے گاندھی جی کی رہائی کا فیصلہ دانشمندانہ کیا ہے۔ چونکہ انہوں نے برت کا فیصلہ کرکے بچوں نا قدم اٹھایا ہے اس لئے بہتر یہی ہے کہ ان کی ذمہ داری ان کے ہی سر پر ڈال دی جائے۔

لنڈن۔ اخبارات کے علاوہ مسٹر آئزک فٹ ممبر پارلیمنٹ، مسٹر مارگن جونز ممبر پارلیمنٹ، مسٹر کرسی ممبر پارلیمنٹ، مسٹر مارکسٹن وغیرہ نے گاندھی جی کی رہائی پر خوشنودگی کا اظہار کیا۔

سول نافرمانی کا التوا

مسٹر ایم۔ اے اینے قائم مقام صدر کانگریس کو گاندھی جی نے ہدایت کی ہے کہ وہ برت کے خیال سے تحریک سول نافرمانی کو ایک ماہ کیلئے ملتوی کرنے کا اعلان کردیں ... گاندھی جی نے کہا ہے کہ اگر کوئی چاہے تو مجھے پورا یقین ہے کہ اس قسم کا راستہ نکل آئیگا ... تحریک سول نافرمانی کا اختیار کانگریس کی مجلس عاملہ کے اختیار میں ہے ...

سرکاری اعلان

شملہ ۸ مئی۔ گاندھی جی کی رہائی کے متعلق مندرجہ ذیل سرکاری بیان شائع ہوا ہے :-

یکم مئی کو حکومت کے پاس مسٹر گاندھی کی طرف سے مندرجہ ذیل تار آیا تھا: "بعض ایسی وجوہ کی بنا پر جن کا حکومت سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ وہ تمام تر تحریک ہریجن کے متعلق ہیں اور ایک ایسی آواز پر جسے نصف شب میں اندر سے سنائی دی مجھے ۲۱ دن کا برت رکھنے کا حکم دیا گیا ہے ..."

... حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ گاندھی جی کو رہا کردیا جائے۔ چنانچہ وہ آج شب کو رہا کردیئے گئے۔

صدر کانگریس کا اعلان

پونہ ۹ مئی۔ رہائی کے بعد گاندھی جی نے جو بیان شائع کیا ہے اس کے متعلق مسٹر اینے قائم مقام صدر کانگریس نے مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا ہے :- گو گاندھی جی کے برت کی خبر سے ہندوستان میں تشویش پھیل جائے گی تاہم اہل ملک کو اس بات سے تھوڑا سا اطمینان ہوگا کہ حکومت نے آپ کو غیر مشروط طور پر رہا کردیا ہے ... پنڈت جواہر لال نہرو، سردار ولبھ بھائی پٹیل اور دیگر رہنما جیلوں میں ہیں۔

سول نافرمانی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی

تحریک تعداد سے نہیں بلکہ صفات سے چلتی ہے

میں حکومت کو پھر دعوت دونگا کہ وہ مجھے جیل میں بند کردے

پونہ ۹ مئی۔ گاندھی جی نے کل رہائی کے بعد اخبارات کے نمائندوں کو جو بیان دیا اس کا بقیہ حصہ درج ذیل ہے۔

گاندھی جی نے فرمایا۔ رہائی کے بعد میں اپنی کچھ توجہ تحریک سول نافرمانی پر بھی مبذول رکھوں گا۔ میں سردست صرف اس قدر کہہ سکتا ہوں کہ اس تحریک کے متعلق میرے خیالات میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوئی ہے ... اب سے تو میں سول نافرمانی کی طرف قدم اٹھانے سے پہلے ہی حکومت کو دعوت دونگا کہ وہ پھر مجھے یرودا جیل میں بند کردے۔

گاندھی جی کا جی متلانے لگا

برت کا جسمانی صحت پر اثر

پونہ ۱۰ مئی۔ گاندھی جی کی جائے رہائش "پرن کٹی" سے آج صبح ... بجے مندرجہ ذیل بلیٹن شائع ہوا ہے :- گذشتہ شام ... گاندھی جی کی حالت بالکل اچھی ہے ... گاندھی جی خود لیٹے رہے ... گاندھی جی کی نبض بالکل درست حالت میں ہے۔

یوپی میں سول نافرمانی ملتوی کردی گئی

مسٹر رفیع احمد قدوائی کا اعلان

کانپور ۱۰ مئی۔ مسٹر رفیع احمد قدوائی سیکرٹری صوبہ کانگریس کمیٹی نے ذیل کا اعلان شائع کیا ہے :- انڈین نیشنل کانگریس کے قائم مقام صدر مسٹر اینے نے گاندھی جی کے مشورہ پر چند ہفتوں کیلئے تحریک سول نافرمانی کو ملتوی کردیا ہے ... یوپی پولیٹیکل کانفرنس جو الہ آباد میں ۱۴ مئی کو ہونے والی تھی ملتوی کردی گئی ہے۔

آبدوز کشتیوں کو ختم کردینے کا مطالبہ

جرمنی کو مساوی حق دو یا اسلحہ میں تخفیف کرو

جنیوا۔ برطانوی تخفیف اسلحہ اسکیم میں جرمنی نے جو بحری ترمیم پیش کی ہے اس میں آبدوزوں کے خاتمہ کی غیر متوقع تجویز شامل ہے ...

لنڈن۔ برطانوی مسودہ کنونشن میں جرمنی نے جو ترمیمیں پیش کی ہیں ... جرمنی کو اسلحہ رکھنے کا مساوی حق حاصل ہے ...

مشترکہ کمیٹی کے اجلاس میں داخلہ کی ممانعت

لنڈن ۹ مئی۔ دارالامراء میں لارڈ فلنتھگر نے ایک تحریک پیش کرتے ہوئے کہا کہ سلیکٹ کمیٹی کے اجلاس میں پبلک کو داخلہ کی اجازت نہ ہوگی اور شہادتوں کی پوری نقل روزانہ شائع کی جایا کرے گی۔ دارالامراء نے اس تجویز کو منظور کرلیا۔

جرمنی میں مخالف جماعتوں کی جائداد کا ضبط

لنڈن ۱۰ مئی۔ حکومت جرمنی نے سوشلسٹ ڈیموکریٹ اور رپبلکن رائیس بینر کی جماعتوں کی جائداد ضبط کرلی ہے ...

قدامت پسند پارٹی کے رویہ پر سر عبدالرحیم کی نکتہ چینی

لنڈن ۱۰ مئی۔ سر عبدالرحیم نے برطانوی قدامت پسند جماعت کے اس طبقہ کے رویہ پر تعجب ظاہر کیا ہے ... ایک قوم کے ساتھ دوسری قوم کا معاملہ سمجھے۔

طیارہ میں آتشزدگی سے ۵ اشخاص ہلاک

میڈرڈ ۱۰ مئی۔ بارسلونا سے ... ایک فرانسیسی ہوائی جہاز کو آگ لگ گئی جس سے پانچ آدمی ہلاک ہوگئے۔

پکٹنگ کے جرم میں ۹ رضاکار گرفتار

... پولیس نے کل ۹ اشخاص کو بدیشی پارچہ کی دوکانوں پر پکٹنگ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے ...

مختصرات

ذیل میں چاروں میں کی اہم خبروں کا خلاصہ درج کیا جاتا ہے :-

الٰہ آباد ۱۰ مئی۔ ڈاکن پنجاب میل ٹرین دہلی سے کلکتہ جاتی ہوئی شب میں ... ڈمرا اور بوری اسٹیشنوں کے درمیان ... پٹری سے اتر گئی ... ہلاک اور ... مجروح ہوئے۔

ہاربن۔ چینی مشرقی ریلوے کے سلسلہ میں روس اور جاپان میں کشیدگی بہت بڑھ گئی ہے۔ ریلوے کے سلسلہ میں روس نے دوبارہ احتجاج کیا ہے۔

لوزیانا ۱۰ مئی۔ ... ارکانساز اور لوزیانا میں زبردست طوفان آیا جس میں ... اشخاص ہلاک ہوگئے ...

امریکہ۔ یوم مئی کے سلسلہ میں امریکہ میں مزدوروں نے زبردست مظاہرے کئے ... انگلستان، ہندوستان وغیرہ ممالک میں بڑی دھوم دھام سے یوم مئی منایا گیا ...

دو آدمی مارے گئے

مدراس ۷ مئی - تناول کی خبر مظہر ہے کہ مار دو کی دو جماعتوں میں صلح کی گفتگو کے وقت لڑائی ہو گئی اور ایک جماعت نے دوسری جماعت پر حملہ کر دیا جس میں دو آدمی مارے گئے۔

صوبہ سرحد سے ماہوار اسلامی رسالہ

جنوری ۱۹۳۳ء سے ایک ماہوار علمی و ادبی و اسلامی رسالہ سرائے صالح (ہزارہ) صوبہ سرحد سے بڑی آب و تاب سے جاری ہے۔ اس رسالہ کا مقصد مسلمانوں کو خلق عظیم کی طرف دعوت دینا اور بیداری کن مروجہ رسوم سے بچا کر ان کی اخلاقی، معاشی اور عمرانی ترقی کی طرف رہنمائی کرنا ہے۔ ادبی لحاظ سے یہ رسالہ بلند پایہ علمی مضامین نثر و نظم سے مزین ماہوار شائع ہوتا ہے اور دور جدید کے ضروری معلومات دلچسپ مضامین کی صورت میں پیش کئے جاتے ہیں۔

مینیجر "ترجمان" سرائے صالح - ہزارہ

(۵) جناب شیخ احمد علی صاحب ... صاحب ... ایک ہزار روپیہ
(۶) جناب حاجی اصطفیٰ خاں صاحب ... اصغر علی محمد علی تاجر عطر لکھنؤ

ضرورت ہے کہ دوسرے اہل خیر مسلمان ادہر توجہ فرمائیں اور جو بھی ممکن ہو اس کی امداد ... فرمائیں۔ چندے اور امدادی رقمیں اس پتہ سے بھیجی جائیں۔

عبدالعلی بی - ایس سی ایم بی بی ایس
ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ

واہ واہ وردو بول اٹھے کہ تاثیر اسکو کہتے ہیں!
بدن کندن بنا دیتی ہے اکسیر اسکو کہتے ہیں!

اکسیر حیات
فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم

جس کا ہر گھر بلکہ ہر شخص کے پاس سفر و حضر میں رہنا ضروری ہے کیونکہ اکسیر حیات سر سے پیر تک کی اکثر بیماریوں کا حکمی اور فوری علاج ہے اور بڑی بیماریوں میں ایک بوند سے تین بوند تک پانی یا مصری میں کھلانا اور بیرونی امراض میں مرض پر لگانا فوراً تسکین دیکر مرض کو اچھا کر دیتا ہے بڑے بڑے حکیموں، ڈاکٹروں اور مصنفین نے اکسیر حیات کو ... نے بریلی کے درد وغیرہ ... طحال ... دمہ کھانسی تنفس ... فالج ... دیتا ... زہریلے جانوروں کے ڈنکوں ... گویا ایک شیشی ...

مولانا حکیم محمد عبدالہادی صاحب پھلواری ...

حضرت علامہ مولانا شبیر احمد عثمانی دیوبندی مفتی اعظم حضرت مولانا عزیز الرحمن دیوبندی ... حضرت مولانا عبدالباری ... نواب صدر یار جنگ مولانا شروانی ... ادیب کامل مولانا محمد اسحاق ... مولانا خواجہ عبدالحی ... اور ہندوستان کے بہت سے علماء ... اخبارات نے ...

عربی کا معلم
کتاب

... ترجمان القرآن ... عبدالوحید صدیقی معرفت دفتر الجمعیۃ دہلی

سیدی شیخ سنوسی کی نماز غائبانہ
جامع مسجد جھالو میں چند تجاویز کی منظوری

کل ۱۴ اپریل بروز جمعہ حسب ہدایت جمعیۃ علماء ہند کے اعلان موتمر اسلامی قدس چند سربرآوردہ حضرات کی تحریک اور اکثر اشخاص کی تائید پر میری صدارت میں جمعہ کی نماز سے پیشتر قصبہ جھالو ضلع بجنور کی جامع مسجد میں جلسہ ہوا۔ میں نے دوران تقریر میں حضرت شیخ سنوسی علیہ الرحمۃ کی درخشاں اور مجاہدانہ سوانح حیات (جو ۴ مارچ کے پرچہ الجمعیۃ ... صفحہ پر درج ہے) پڑھکر سنائی سامعین بے حد متاثر ہوئے اس کے بعد مسلمانان مراد آباد کے جلسے کی تجویز بصدارت جناب مولانا فخر الدین صاحب انجمن مجمع الاحباب دہلی بصدارت جناب مولانا ناصر صاحب جمعیۃ علمائے سندھ کے اجلاس کی تجاویز بصدارت حضرت مولانا محمد صادق صاحب ادام اللہ ظلہم اور مسلمانان نجیب آباد کی تجاویز مندرجہ الجمعیۃ ... اپریل ... صفحہ ... بالاتفاق منظور کی گئیں نماز جمعہ کی بعد نماز غائبانہ پڑھی گئی۔ اور دعا کی گئی۔

انوار الحق ناظم مدرسہ تجوید القرآن قصبہ جھالو ضلع بجنور

جہاز رانی کے اسکول کا امتحان داخلہ
مسلمانوں کی بے روزگاری کا علاج

مسلمانوں کی بے روزگاری کا مسئلہ روز بروز شدید ہوتا جاتا ہے اس کا خاص سبب یہ ہے کہ مسلمان نوجوان کو مختلف کار آمد پیشوں کی تعلیم موجودہ نظام تعلیم کے ماتحت اسکولوں میں نہیں دیجاتی - اس وجہ سے ارادہ کیا گیا ہے کہ جس قدر ممکن ہو سکے درسی تعلیم کے ساتھ مختلف پیشوں کی تعلیم کا انتظام بھی اسکول میں کیا جائے - سردست یہ طے کیا گیا ہے کہ جہاز رانی کے اسکول کے امتحان داخلہ کی تیاری کا انتظام آنادہ میں کیا جائے۔ جہاز رانی کے اسکول کا امتحان داخلہ ہر سال اکتوبر میں ہوتا ہے۔ جہاز رانی کا اسکول ... ڈفرن ... پندرہ روپیے ماہوار ہیں جس کی تفصیل اسکول کے پراسپکٹس سے معلوم ہو سکتی ہے - جو صاحبان اپنے بچوں کو اس سلسلہ میں یہاں بھیجنا چاہیں وہ براہ کرم ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ... اسکول سے خط و کتابت کریں۔ جہاز رانی کے امتحان داخلہ کی تیاری کے لئے ۱۵ مئی سے کلاس کھل جائے گا تمام طلبہ کی ...

... عمر ۱۴ ... سترہ سال کے درمیان ہونی چاہئے اور علمی استعداد ساتویں اور نویں درجہ کے درمیان۔

ڈاکٹر ضیاء الدین احمد محمد بشیر الدین - محمد اللہ ... حسین

مسجد بارہ کھمبہ کی تعمیر ... التوا

مسجد بارہ کھمبا واقعہ نئی دہلی جس کے اوپر تعمیر کا سوال ... اور تمام مسلمانان دہلی اس کی بے سر و سامانی سے بخوبی واقف ہیں اسی مسجد کے میدان میں گذشتہ سال ایک جلسہ بڑے جوش و خروش سے جمیع مسلمانان شہر نے کیا تھا یہ مسجد راجہ اکبر علی صاحب ٹھیکیدار گورنمنٹ کی اس خریدکردہ زمین میں واقع ہے جس پر راجہ صاحب اپنی دوکانیں اور فلیٹ بنانا چاہتے ہیں چنانچہ ہماری آہ و بکا پر حاجی محمد اسحق صاحب و صاحبزادہ مظہر علی زمیندار صاحب راجہ صاحب سے ملے اور باہمی فیصلہ کی گفتگو ہوئی ہم کو ہر دو صاحبان نے یہ یقین دلا دیا تھا کہ راجہ صاحب جس وقت اپنی دوکانیں کی تعمیر شروع کرائیں گے اسی وقت پہلے خانہ خدا کی خدمت شروع کر دیں گے صاحبزادہ صاحب کا بیان ہے کہ جس اس کا علم پی ڈبلیو ڈی نئی دہلی کو بھی کرا چکا ہوں۔ چنانچہ راجہ صاحب نے اپنی عمارت کی تعمیر کا کام شروع کر دیا۔ مگر مسجد کا کام ابھی تک کسی قسم کا بھی شروع نہ ہوا معلوم ہوا ہے کہ مسجد کی زمین کا ایک ... زمین غصب ہو گیا ہے۔ اکثر مسلمانوں کا اس وقت بھی یہ خیال تھا کہ یہ وعدہ پورا نہیں کیا جائیگا۔ جس پر حاجی محمد اسحق صاحب نے ہم کو قوی یقین دلا دیا اور یہ فرمایا کہ وعدہ خلافی ہرگز نہیں کی جائے گی۔ تعجب یہ ہے کہ صاحبزادہ مظہر علی مرزا صاحب اور حاجی صاحب موصوف دو مہینوں کی باتوں میں آگئے - اب ہم مسلمانان دہلی بذریعہ اس کھلی چٹھی کے جناب صاحبزادہ صاحب کو مطلع کرتے ہیں کہ یا تو آپ اپنے دوست راجہ اکبر علی صاحب سے کہہ کر جلدی مسجد کی تعمیر شروع کرائیں ورنہ ہم لوگ پھر جلسہ کر کے اس معاملہ کی خود فکر کریں گے۔

خلیل الدین وغیرہ مسلمانان دہلی

مسجد دار العلوم کی تعمیر

...

(۲) جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ لکھنؤ یکصد روپیہ
(۳) جناب مولوی ... صاحب بیرسٹر ایٹ لا لکھنؤ یکصد روپیہ
(۴) جناب شیخ ... حسین صاحب ... لکھنؤ ... روپیہ

مصفی
طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی حاجی محمد اجمل خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریقہ پر طیار کیا گیا ہے۔ خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔ کھجلی، داد، پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک آتشک اور جذام کا زہریلہ مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہو جاتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۱۲ علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال - ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

خوبصورتی کا کیمیہ

خوبصورتی بھی ایک جادو ہے جس میں چہرہ اور خوبصورت شکل بڑے بڑے عابد اور زاہد کو بھی اپنی طرف متوجہ کر لیتی ہے - مرد ہو یا عورت عموماً خوش نصیب وہی ہے - جو خوبصورت ہو خوبصورتی خدا کی بخشی پیاری ہے اسی لئے اس نعمت عظمیٰ کو حاصل کرنا اور خوبصورتی کو قائم رکھنے کے لئے - ہمارا سائنس کے اصولوں پر تیار کردہ بیوٹی لوشن استعمال کریں جس کے ... چہرہ پر ملنے سے کالا کلوٹا یا بدنما چہرہ گلاب کے پھول کی مانند سرخ اور خوبصورت نکل آتا ہے - نفیس ترین ادویات اور بہترین طریقہ پر خوشبو میں بسا کر تیار کیا جاتا ہے اس کی خوبی صرف استعمال کرنے پر ہی منحصر ہے - ایک دفعہ استعمال کریں تو ... خوشبو کی لپٹیں آتی رہیں - اس کے بعد کریم پوڈر کی ضرورت نہیں رہتی - کئی روز تک جسم میں برابر خوشبو آتی رہتی ہے ... دل و دماغ معطر رہتا ہے - نفاست پسند بیگمات بڑے شوق سے استعمال کرتی ہیں - چند ہی روز میں ... ہر قسم کے داغ دھبے - چھائیاں - کیل - مہاسے اور ... سب دور کر کے چاند سی صورت نکل آتی ہے۔ قیمت ... علاوہ محصول ڈاک

جنرل ناولٹی سٹور نمبر ۲ کینٹ روڈ (انار کلی) لاہور

شائع ہو گیا شائع ہو گیا

حصہ اول - حصہ دوم - حصہ سوم و چہارم

بہ لحاظ تعداد الفاظ و محاورات و ضرب الامثال دنیا میں سب سے بڑا ...

جامع اللغات اردو
اسم متعلقہ

اردو، ہندی، فارسی، عربی اور سنسکرت الفاظ کا مخزن پچیس ہزار سے زائد ضرب الامثال و اقوال کا مجموعہ، لاکھوں محاورات اصطلاحات کا حامل، الفاظ علمیہ کی تشریحات، تقصص اور تاریخی واقعات، مشاہیر عالم کی سوانح عمریاں، علم الاصنام کے قصے، ملکوں اور شہروں وغیرہ کے حالات نہایت تفصیل سے درج ہیں۔

محاورات نسواں، محاورات عامہ اور پیشہ وروں کی اصطلاحات بہت بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ خریداروں کی سہولت کے لئے یہ لغت اسی صفحات کے کم و بیش ماہواری حصوں میں شائع کیا جا رہا ہے - قیمت فی حصہ ... علاوہ محصولڈاک۔

حصہ اول، دوم، سوم و چہارم تیار ہے فوراً منگوائیے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

المشتہر منیجر جامع اللغات کمپنی گوبند رام اسٹریٹ چیمبرلین روڈ لاہور

کہتی ہے تجھ کو خلق خدا غائبانہ کیا!

خان بہادر نواب مظفر خاں صاحب - مولف نے بہت محنت اور جانفشانی سے اس عظیم الشان کام کو پایہ تکمیل تک پہنچایا ہے ......
جناب ... عبدالقیوم صاحب بیرسٹر ...
جناب حافظ محمود شیرانی ...
جناب ... عثمان صاحب ...
جناب سید ... حسین صاحب ...
جناب ... حسین صاحب ...

سکیٹرہ کے بعد عشرہ محرم پر ہندوؤں کا اجتماع
ہندوؤں کی فساد انگیزی اور پولیس افسران کی لاپرواہی

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

جب سے ۲۰-۲۲ ہزار ہندوؤں نے سکیٹرہ پر حملہ کیا ہے اس وقت سے ان کے حوصلے بہت بڑھ گئے ہیں اور ان کی امن سوز حرکات میں برابر اضافہ ہو رہا ہے وہ ہر روز مسلمانوں کو جانی اور مالی نقصان پہونچانے کا پروپیگنڈہ کرتے اور ان کو تباہ کرنے کے منصوبے گانٹھتے رہتے ہیں - چونکہ بلکھوہ ہندوؤں کی مفسدانہ حرکات کا مرکز ہے اس لئے یہاں آئے دن گل کھلتے رہتے ہیں - کل عشرہ محرم کا ذکر ہے کہ ہندوؤں نے علاقہ راجپوتان میں تقریباً دو ہزار آدمیوں کو جمع کر لیا جن میں سے دو سو کے قریب راجپوتوں کی چوپال میں بٹھا دیئے گئے اور باقی ہندوؤں کو مختلف مکانوں میں پوشیدہ کر دیا گیا ان سنگھٹنیوں کا ارادہ یہ تھا کہ جس وقت نیم کے درخت کے نیچے سے اکھاڑے اور تعزیئے گذریں تو اس وقت کوئی بہانہ بنا کر مسلمانوں پر حملہ کر دیا جائے۔

مسلمانوں کو جب اس اجتماع کا علم ہوا تو انہوں نے اس کی اطلاع تھانہ بلکھوہ کے سب انسپکٹر اودے سنگھ کو دی چنانچہ اودے سنگھ اپنے ہمراہ ایک اور سب انسپکٹر کو لیکر موقع اجتماع پر پہونچے اور ہندوؤں کی شرارتوں کو ملاحظہ کیا - باوجود اس کے کہ بلکھوہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ ہو چکا تھا جس کی رو سے کسی جگہ جمع ہونا اور لاٹھیوں کا رکھنا ممنوع تھا مگر ہندوؤں کی خلاف قانون حرکات کا کوئی نوٹس نہیں لیا گیا۔ نہ تو ہندوؤں کی گرفتاری عمل میں آئی اور نہ ان سے لاٹھیاں ہی چھینی گئیں اگر مسلمان موقع کی نزاکت کو محسوس نہ کرتے اور حکمت عملی سے کام نہ لیتے تو خبر نہیں کس قدر خون خرابہ ہوتا۔

پولیس کی لاپرواہی حد سے گذر گئی ہے ادھر وہ برابر اپنے تغافل سے مفسدوں کے حوصلے بڑھا رہی ہے بلکھوہ یا اس کے گرد و نواح میں اب تک جو کچھ ہوا اس کی تمام تر ذمہ داری پولیس افسران کے سر ہے دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کے بعد ہندوؤں کا شارع عام پر لاٹھیاں لیکر جمع ہونا اور پھر پولیس کا ان سے کوئی تعرض نہ کرنا ...

شیعہ کانفرنس کی رجعت پسندانہ تجاویز
حکومت حجاز پر کامل اعتماد

انجمن امداد الاسلام دیوبند کا اجلاس ... ذی الحجہ ... بعد نماز عشاء جناب صدر کے دولت کدہ پر زیر صدارت جناب مولانا قاری حافظ محمد طیب صاحب صدر انجمن و مدرس دار العلوم منعقد ہوا تلاوت قرآن مجید کے جلسہ بلاس شروع ہوا اخیر میں سکرٹری انجمن نے تین تجاویز پیش کیں جو بالاتفاق آراء منظور ہوئیں۔

(۱) انجمن امداد الاسلام دیوبند کی مجلس منتظمہ کا یہ اجلاس حضرت امام المجاہدین شیخ اعظم سیدنا احمد شریف سنوسی نور اللہ مرقدہ کی وفات حسرت آیات پر اپنے دلی رنج و صدمہ کا اظہار کرتا ہے اور حضرت ممدوح کے لئے مسلمانان ہند سے دعائے مغفرت کی اپیل کرتا ہے نیز حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے پسماندگان سے اظہار ہمدردی کرتا ہے۔

(۲) انجمن امداد الاسلام دیوبند کی مجلس منتظمہ کا یہ اجلاس آل انڈیا شیعہ کانفرنس کی ان تجاویز پر جس میں اعلیحضرت امیر المومنین سلطان عبدالعزیز ابن سعود و خادم اللہ ملکہ وسلطنتہ کی حکومت پر ناپاک حملے کئے گئے ہیں اہل تشیعہ کے اس رویہ کے خلاف شدید غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے اور حکومت برطانیہ سے اپیل کرتا ہے کہ مسلمانان ہند اعلیحضرت ابن سعود کے حامی ہیں اس لئے چند ہزار شیعان ہند کو اس لئے سے روکا جاوے کیونکہ حجاز مقدس پر سعودی حکومت کو رحمت خداوندی سمجھتے ہیں۔

(۳) انجمن امداد الاسلام دیوبند کی مجلس منتظمہ کا یہ اجلاس مولانا فضل الرحمن صاحب کارکن جمعیۃ علمائے ہند کی شدید علالت پر اظہار افسوس کرتا ہے اور مولانا موصوف کی صحت یابی کے لئے بارگاہ خداوندی میں دست بدعا ہے نیز حکومت ہند سے درخواست کرتا ہے کہ مولانا کو جلد از جلد رہا کر دیا جاوے ورنہ اس کے نتائج کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔ اختتام جلسہ پر حضرت شیخ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی مغفرت اور مولانا فضل الرحمن صاحب کی صحت کے لئے دعا کی گئی۔

احقر سید حسن رضوی سکرٹری انجمن امداد الاسلام دیوبند

دعوتوں میں ہاتھ دھلانے کی نئی سلیچی

جناب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے چھوٹے بھائی مولانا محمود الحسن صاحب نے ایک نہایت ہی کار آمد اور مفید اور بالکل نئی قسم کی سلیچی ایجاد کی ہے جس میں حسب ذیل خوبیاں ہیں:

کھڑے کھڑے ہاتھ دھو سکتے ہیں۔

... وقت جو پانی گرتا ہے وہ سلیچی کے پیندے کے سوراخ سے ایک نل کے ذریعہ نیچے رکھی ہوئی ایک ڈھکنہ دار بالٹی میں چلا جاتا ہے۔ میز بہت فراخ اور خوشنما ہے۔ دعوتوں کی طبیعت لعباڑ میں نوکروں کی مدد کے بغیر سینکڑوں آدمی ہاتھ دھو سکتے ہیں اور سلیچی کے میلے پانی اور غلیظ چیزوں کے دیکھنے سے کھانے کے بعد جو متلی ہوتی ... لگتی تھی وہ تکلیف بھی اس سے دور ہو گئی ہے۔

دہلی کے ہندو مسلمانوں کا فرض ہے کہ اپنے شہر کے اس نہایت مفید کی اس ... اور نہایت ہی ضروری ایجاد کی قدر کریں اور ہر گھر میں یہ سلیچی خریدی جائے جو علاوہ دعوتوں کے روزمرہ کو بلا تکلف منہ دھونے اور کھانے کے بعد ہاتھ دھونے کے لئے بہت کار آمد ہے گھر کی عورتوں اور بچوں کو صفائی اور سلیقہ سکھانے کے لئے ایک اچھی استانی ہے اور ان بے شمار خوبیوں کے باوجود قیمت بہت کم ہے جو شاید لاگت کے لاگت ہوگی یعنی مکمل سٹ صرف بارہ روپے کو دیا جاتا ہے چاولی گنج کشمیری دروازہ میں ورما ہاشمی فرنیچر کا مشہور کارخانہ ہے وہاں یہ نو ایجاد سلیچی دیکھی جا سکتی ہے۔

راقم حسن نظامی دہلوی

انجمن امداد الاسلام دیوبند کی خدمات کا اعتراف

از حجۃ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی و امیر الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی دام ظلہم

انجمن امداد الاسلام دیوبند کی بعض خدمات دینیہ و ملیہ سے بندہ واقف ہے بعض نو مسلموں کی اعانت و تربیت خود میں نے انجمن کے سپرد کی ہے اور گاہ بگاہ اپنی ذات سے انجمن کی مالی امداد میں بھی بہ قدر قلیل حصہ لیا۔ ضرورت ہے کہ جتنا کچھ کام ہو رہا ہے اس کی ہمت افزائی کی جائے۔ ہمارے شہر کے چند نوجوان خصوصاً میاں سید حسن صاحب رضوی سکرٹری انجمن خاموشی کے ساتھ اس دھن میں لگے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ مزید کی توفیق دے اور کامیاب فرمائے۔

الراقم شبیر احمد عثمانی عفا اللہ عنہ
(شیخ التفسیر جامعہ اسلامیہ ڈابھیل)

میں بھی جناب مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کی تحریر کی تصدیق کرتا ہوں۔
ننگ اسلاف حسین احمد غفرلہ
(شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند)

سید حسن رضوی دیوبند

کفر آمیز کتابوں کی اشاعت
مسلمانان بتیا کا احتجاجی جلسہ

کل تاریخ ۵ مئی ۱۹۳۳ء کو مسلمانان بتیا ضلع چمپارن کا ایک جلسہ عام بصدارت جناب مولانا ... محمد صاحب بمقام جامع مسجد بوقت بعد نماز جمعہ منعقد ہوا جس میں پنڈت ذو الفقار دمحمود دہرسپالی صاحبان کے ملحدانہ خیالات پر اچھی طرح روشنی ڈالی گئی بعدہ جناب حضرت مولانا محمد حسین صاحب مدرس اول مدرسہ اسلامیہ بتیا نے حسب ذیل تجویز پیش کی جو بالاتفاق رائے منظور ہوئی۔

تجویز - مسلمانان بتیا کا یہ عام جلسہ اعلان کرتا ہے کہ کتاب اساس اسلام دانوار عالم مصنفہ محمود دہرسپالی صاحب اور کتاب مقدس اسلام، تفسیر القرآن مصنفہ پنڈت ذو الفقار صاحب اسلامی تعلیمات کے سراسر خلاف ہیں کیونکہ ان میں نہایت کفر و ضلالت کی باتیں لکھی ہوئی ہیں اور تمام مسلمانوں سے درخواست کرتا ہے کہ کوئی شخص ان کتابوں کو نہ خریدے اور نہ پڑھے اور ان کے مصنفین سے التجا کرتا ہے کہ وہ ان کتابوں کے تمام نسخوں کو جلا ڈالیں اور آئندہ اس قسم کے کتابوں کی تالیف و طباعت کی جرأت نہ کریں تا وقتیکہ کسی جید اور مستند عالم سے اس کی تصحیح و توثیق کی سند حاصل نہ کرلیں۔

محی الدین متعلم مدرسہ اسلامیہ بتیا ضلع چمپارن

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لیکر تحریر فرمادیں اور صحت و تندرستی کی گائڈ دوراہ راست کی تجربہ فوائد قدرت کی واعظ نہایت عمدہ مضامین سے مزین ۹۰ صفحات کی کتاب "کام شاستر" مفت طلب فرما کر ملاحظہ کریں۔

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

SHARBAT ROOHAFZA

شربت روح افزا (رجسٹرڈ)

موسم گرما میں ہر قسم کی شکایت کیلئے اکسیر ہے - تمام ہندوستان میں اپنے خواص کی وجہ سے مشہور و مقبول ہو چکا ہے - بڑے بڑے راجہ نواب اس کو ہمیشہ استعمال کرتے ہیں

فی بوتل ایک روپیہ چار آنے

کارخانہ: ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

طلاء مردمی یعنی تحفہ عظیم

نوجوان بچپن کی غلط کاریوں کی وجہ سے اپنی جوانی تباہ کر چکے ہوں اور اپنے آپ کو زندہ درگور سمجھتے ہوں - بلکہ سینکڑوں روپے ضائع کرنے کے بعد بھی زندگی سے بیزار ہوں - ان کو ہم نیک مشورہ دیتے ہیں کہ ایک دفعہ ہمارے طلاء کی ضرور آزمائش کریں - انشاء اللہ سو فی صدی کامیابی ہوگی پرچہ ترکیب ہمراہ دوا ارسال ہوگا - قیمت فی شیشی -/۱/۲ علاوہ محصولڈاک

پتہ: ایجنسی نیو ٹریڈنگ کمپنی نمبر ۲۲ اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور

دوسری شادی

ہر شب کو شب اول بنانے کے لئے آج ہی کی ڈاک سے تحفہ شباب یعنی طلسمی ٹکیا جس کا کہ بوقت ...... ایک ٹکیا استعمال کرنے سے آپ پر کل حقیقت ظاہر ہو جائے گی۔ طلسمی ٹکیا ہے۔ مستورات کا تحفہ اور خاوندوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ کیونکہ عورتیں اس کو چند منٹ پہلے استعمال کرنا خوش قسمتی خیال کرتی ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک اونس -/۱/۲ علاوہ محصولڈاک۔

نیو ٹریڈنگ کمپنی ۲۲ اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور

آم دربھنگہ کا لیچی مظفر پور کی

سارے ہند ... میں مشہور ہے ان کے پھل اور قلم کے لئے فہرست منگا کر دیکھیں۔ پتہ ... بہار نرسری - دربھنگہ (بہار)

تاریخ الاسلام

مصنفہ مولانا سید محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

مسلمان بچوں اور بچیوں کے لئے حضور سرور کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات حیات کو سوال و جواب کی شکل میں نہایت ہی شیریں اور سلیس زبان میں بیان کیا گیا ہے۔ کاغذ و طباعت اعلیٰ ۱۲۸ صفحات سائز مناسب۔

جو اکثر اسلامی مدارس میں داخل درس ہے

قیمت حصہ اول ۸ حصہ دوم زیر طبع

ملنے کا پتہ: مولوی سید احمد مدیر کتبخانہ اعزازیہ دیوبند یو - پی

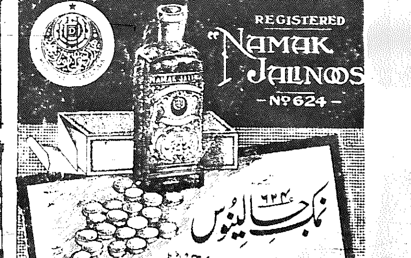

REGISTERED NAMAK JALNOOS No 624

نمک جالینوس ۶۲۴
رجسٹرڈ

معدہ اور آنتوں کو قوت دیتا اور ان کو ردی مواد سے پاک و صاف رکھتا ہے - بدہضمی اور دائمی قبض کو رفع کر کے غذا کو صحیح طور پر ہضم کر کے صالح خون پیدا کر کے چہرہ کو خوشرنگ بنا دیتا ہے - قیمت فی شیشی صرف آٹھ آنے

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب طبیب خاص سابق حضور نظام نے ملا واحدی صاحب ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ کو جو ایک طلسمی نسخہ قوت کا عطا فرمایا ہے اس نسخے کے نیچے یہ عبارت درج ہے:

"ایک ہفتہ کے استعمال میں بیمار ... جوان پانسو سالہ کے ہوسکے تادم مرگ طاقت جسمانی ہمہ عضو قائم و برقرار رہے ہر روز ...... بیزاری نہ ہوگی اور ایک وقت میں ...... کے طبیعت کو تو اتر نہ ہوگا - یہ نسخہ بسلسلہ خاندان حکیم سید عبدالعزیز خاں دہلوی شاہی ... مولانا مولوی حکیم سید فخر الدین مرحوم نے مجھ کو ... ایک وقت ... صحیح سیری ادائل عمر میں ایک وقت تیار ہوا تھا راجگان ہندوستان سے ... حضور ... مرحوم کو ... اور نواب سالار جنگ نے ... معجون ہذا استعمال فرما کے جاذاد ... روپیہ ماہانہ عطا فرمایا تھا ... جمادی الاول ۱۳۰۹ھ ... اس نسخہ سے جو معجون تیار کی جاتی ہے اس کا نام:

معجون مددگار رغدوہ ہے جوانوں اور ادھیڑوں کو معجون مددگار رغدوہ کی سات خوراکیں چار روپے میں دی جاتی ہیں (علاوہ محصولڈاک) لیکن اگر کوئی سو برس کی عمر والے صاحب طلب فرمائیں گے تو ان سے سات خوراکوں کے صرف تین روپے لوں گا۔ ... سو برس ... معجون مددگار رغدوہ بالکل معتدل دوا ہے۔ ... ہر موسم میں فائدہ دیتی ہے۔ البتہ جنہیں جریان کی شکایت ہو وہ معجون مددگار رغدوہ منگائیں ان کے لئے اکسیر جریان مفید ہوگی اکسیر جریان کی چالیس خوراکیں تین روپیہ میں ملتی ہیں۔

ایک ضروری گذارش

معجون مددگار رغدوہ طلب کرنے والے حضرات فرمائش کے ساتھ براہ کرم اپنا حال تحریر فرما دیا کریں تاکہ ہمیں اندازہ ہو جائے کہ جس مرض کو معجون مددگار رغدوہ دور کرتی ہے وہی انہیں ہے یا کوئی دوسرا مرض لاحق ہے ... اس مرض کی دوا بھیجیں گے۔

ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۱۲ کوچہ چیلان دہلی

منیجر دی فٹ کوٹ کمپنی ہول سیل کٹ پیس مرچنٹس ... لائن - کراچی (سندھ)

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... ششماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ... ششماہی ...
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم، ۵، ۹، ۱۳، ۱۷، ۲۰، ۲۲، ۲۶ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ ...
ایک کالم ...
پاؤ کالم ...

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر: بلال احمد زبیری (بی۔ اے)

جلد ۱۷ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۰ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۶ مئی ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۴

جذبات عقیدت

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ ... جیل سے رہائی پا کر دہلی میں تشریف لائے ... جناب اسیر نے اسکی ایک نقل اخبار الجمعیۃ کو بھی عطا فرمائی تھی اسلئے ہم مناسب سمجھتے ہیں ... ان سب میں جناب اسیر کے مسدس کو ... بلندی، برتری اور تفوق حاصل ہے۔

مبارک ہو تجھے دہلی کہ پھر تجھ میں بہار آئی
گھٹا رحمت کی جو اٹھی بشکل جو بہار آئی
چمن میں تیرے پھر باد صبا مستانہ وار آئی
خزاں کے بعد پھر تجھ میں فضائے خوشگوار آئی

ترانے گا رہی ہیں بلبلیں پھر صحن گلشن میں
بہار نے گل کی لیں انگڑائیاں گلشن کے دامن میں

گلی کوچوں سے تیرے پھر صدائے مرحبا آئی
سحر پھر صبح دم لے کر نوید مرحبا آئی
مبارک باد کی ہر سو صدائے جانفزا آئی
پیام تہنیت دینے تجھے شان خدا آئی

بحمد اللہ مجلس میں تری دور بہار آیا
سبو خود لیکے ساقی بزم میں مستانہ وار آیا

مبارک باد اے دہلی کہ تیرا شہریار آیا
مبارک باد اے دہلی کہ تیرا غمگسار آیا
مبارک باد اے دہلی کہ تیرا شہسوار آیا
مبارک باد اے دہلی کہ تیرا تاجدار آیا

وہ آیا جس کے دم سے ملت بیضا کی عزت ہے
مسلمانوں کی قائم جس کے ہاتھوں آج عظمت ہے

وطن آزاد ہوا اپنا تو ہو سارا جہاں اپنا
حجاز و شام ہوا اپنا ہو نجد و قیرواں اپنا

رہا تھے قید میں بھی درس قرآں مشغلہ ان کا
جو باہر تھا رہا وہ جیل میں بھی قاعدہ ان کا
کبھی خالی نہ میخواروں سے پایا میکدہ ان کا
وہاں آٹھوں پہر رہتا تھا جاری مدرسہ ان کا

مشقت سے فراغت جیل میں جو وقت پاتے تھے
حدیث و فقہ کی تعلیم دینے بیٹھ جاتے تھے

مسائل میں مسلّم تھا وہاں بھی فیصلہ ان کا
ہر اک قیدی کو پہنچا قید میں بھی فائدہ ان کا
کرم اور جود میں اپنے مثل پایا حوصلہ ان کا
اسارٰی کے لئے تھا وقف ہر دم مائدہ ان کا

سخاوت میں جو پوچھو مثل ابر مرسلہ یہ ہیں
ذہانت کی یہ حالت مالک فکر رسا یہ ہیں

صداقت اور حق گوئی ہمیشہ ان کا شیوہ ہے
جو شیوہ تھا ابوذر کا وہی ان کا طریقہ ہے
رضائے حق پہ مرمٹنا انہی کا خاص حصہ ہے
خلیل اللہ کی جو راہ تھی وہ ان کا رستہ ہے

کہا تھا کلمۂ حق سامنے سلطان جابر کے
رہے ثابت قدم حق پر یہ سہ سب جور جابر کے

مقید کر کے بھیجا جیل میں ان کو حکومت نے
مزا دل کھول کر دی ان کو اعدائے شریعت نے
جواب ان کو اگرچہ دے دیا تھا ان کی صحت نے
مگر جھیلے مصائب سب کے سب تیدائے سنت نے

[illegible]

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ
جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین و بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ ... [illegible]
نمونہ ... روانہ کیا جاتا ہے۔
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

خشاف نامہ
تفریحی، اخلاقی اور اصلاحی پندرہ روزہ اخبار
ہر ماہ کی ۵ و ۲۰ تاریخوں میں علی گڈھ سے شائع ہوتا ہے ... دلچسپ کارٹون بھی ہوتے ہیں۔
چندہ سالانہ ... ایک پوسٹ کارڈ فوراً روانہ کر کے نمونہ مفت طلب فرمایئے
ملنے کا پتہ: منیجر خشاف نامہ علی گڈھ

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے
رسالہ نظام المشائخ ... [illegible]
منیجر رسالہ نظام المشائخ ... کوچہ چیلان دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ "منیجر"

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرآبادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرآبادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمد للہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرآبادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا ہے اس کتاب میں دوا سازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دوائیں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو پسند فرمایا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرآبادین مفید عام کا ہر اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

وسیلۂ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں ان میں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے ... اعمال سیہ کے ارتکاب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی وعید ہے ... مکمل کتاب ۴۰۸ احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے ... قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے ... اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اس میں ۱۲۵ احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہے ... اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے اور دوسرا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے ... [illegible] ... اردو زبان میں اب تک تیار نہیں ہوا ... ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دی جائیں گی۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا ... [illegible] ... نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے ... مرد، بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے ... مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں ... اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے ... ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے ... مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الٰہی کا ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب ... دوسری جانب مدینہ منورہ اور پیچھے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے ... اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔
ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ ... [illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اسکو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا ہے۔
صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن مجید میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت مولانا شیخ سعدیؒ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ عہ/ علاوہ محصولڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی عہ
فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲۰ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ ہجری

"سیرت محمد علی" کے دو ابواب

علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۵)

گزشتہ اشاعت میں ہم جمعیۃ علمائے ہند کے انعقاد کی پوری کیفیت بیان کر چکے ہیں اور یہ بتا چکے ہیں کہ جس وقت جمعیۃ کی بنیاد رکھی گئی تو مولانا محمد علی مرحوم و مغفور پانچ سال سے چھندواڑہ میں نظر بند اور بیتول جیل میں محبوس تھے۔ مولانا نے

احکام میں وہی ہماری پالیسی ہے۔

فرائض و مقاصد کا اعلان

۱۹۲۲ء میں جبکہ تاسیس جمعیۃ کو صرف تین سال کا عرصہ گزر رہا تھا اور جمعیۃ کا چوتھا

...

ہند جیسی ذمہ دار جماعت پر جس کا ایک متعین مسلک اور ایک طے شدہ پالیسی ہے یہ افسوسناک الزام لگانے بیٹھے گا کہ اس نے کسی واحد شخصیت کی پیروی ہی کو اپنا دستور العمل بنا لیا تھا وہ اسی قسم کی ٹھوکریں کھائے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ نہ ایسا ممکن تھا اور نہ ایسا ہوا۔ (باقی آئندہ)

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص کہتا ہے کہ حرف ضاد اگر اصلی مخرج سے ادا کیا جاوے مع جمیع صفات کے تو بالضرورۃ اس کے آواز قدرے مشابہت ظاء سے رکھتا ہے جیسا کہ تمام کتب قراۃ و لغات اس پر مصرح ہیں۔

دوسرا شخص حکم کرتا ہے کہ نہیں یہ حرف حقیقتاً متعارف کی طرح ہے نیز قائل اول نے اس کو قاری سے مشق کر کے سیکھا ہے اور نماز میں اسی طرح پڑھتا ہے

...

الجواب

...

علمائے اسلام نے سرسید کی مخالفت کیوں کی؟

علی گڑھ کی تعلیمی حکمت عملی کے بنیادی نقائص

خان بہادر مولوی بشیر الدین کا اظہار حقیقت

اس زمانہ میں جبکہ غدر کے بعد سرسید نے علی گڑھ کالج قائم کیا تھا انگریزی تعلیم کی ادھوادھند مخالفت کا جو الزام عام طور پر علمائے امت کے خلاف عائد کیا جاتا ہے اس کے متعلق کبھی بھی معترضین نے یہ نہیں سوچا کہ خود سرسید کا طرز عمل کیا تھا اور وہ مسلمانوں کو انگریزی تعلیم دے کر ان کی سیاسی و مذہبی زندگی میں کس قسم کا انقلاب پیدا کرنا چاہتے تھے۔ اور علمائے اسلام نے جو مخالفت کی اس کی اصل ذمہ داری کس حد تک خود سرسید اور ان کے متبعین پر عائد ہوتی تھی جو ایک طرف مسلمانوں میں غلامی اور محکومیت کی اسپرٹ پیدا کرنا چاہتے تھے اور دوسری طرف ان کے مذہبی عقائد کی بنیادوں کو ہلا دینے کے درپے ہو گئے تھے۔ ہم اس موضوع پر خان بہادر مولوی بشیر الدین صاحب جیسے مستند بزرگ کی حسب ذیل رائے پیش کر کے

...

سمجھ میں نہیں آئی۔ میں عملاً سرسید کی اس پالیسی کا ہمیشہ مخالف رہا چنانچہ اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ جو بیت اعلیٰ ولایت میں شروع کیا گیا تھا خدا کا شکر ہے کہ اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ کی وجہ سے ہزاروں مسلمان تعلیم یافتہ ہو گئے۔ مجھ کو انگریزی تمدن سے ہمیشہ نفرت رہی۔ اور میرا لباس ہمیشہ سادہ رہا اور وہ سرسید کی پالیسی کی مخالفت کا نتیجہ ہے۔

ہندوستان میں حکومت کی تعلیمی پالیسی

مذہبی اور سیاسی اغراض

(از خان بہادر مولوی بشیر الدین صاحب)

ہندوستان کی سب سے بڑی بدقسمتی یہ ہے کہ ہندوستان کی تعلیمی ترقی میں سدراہ ہو رہی ہے وہ یہ ہے کہ تعلیم کو سیاسی اغراض کے ماتحت جاری کیا گیا۔ اور جس قدر سیاسی واقعات میں تبدیلی ہوتی رہی۔ سیاسی واقعات کی بنیاد پر تعلیم اور تعلیمی انتظام بھی اسی نسبت سے تبدیل کی گئی۔ ایسٹ انڈیا کمپنی نے اگرچہ حکماً مذہبی معاملات میں مداخلت نہ کرنے کی پالیسی کا اظہار کیا۔ وہ اسی وجہ سے کہ ہندوستانی رعایا میں عام بے چینی اور بغاوت نہ پیدا ہو جائے۔ لیکن خفیہ طریقے سے عیسائی مشنریوں کی حمایت کی گئی۔ اور عیسائی مشنریوں کے ذریعہ سے جا بجا مختلف مقامات پر مشن اسکول اور مشن کالج کھولے گئے ان اسکولوں کا واحد مقصد مذہب عیسوی کی اشاعت اور ہندوستانیوں کو عیسوی مذہب میں داخل کرنا تھا۔

...

لیکن ہم کو معلوم ہوا ہے کہ نواب صدر یار جنگ مولانا حبیب الرحمٰن خاں صاحب اسٹیشن حبیب گنج ضلع علیگڈھ کے کتب خانے میں صرف ایک نسخہ "بشارات فارقلیط" کا موجود ہے

...

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

الحاد کے مرکزوں میں مذہب پرستی کا زور

صدر امریکہ توراۃ کو لیکر حلف اٹھاتا ہے

مغرب سے دہریت کا سبق لینے والے کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

یورپ کے مفروضہ الحاد اور اسلامی حکومتوں کی اسلام سے بے اعتنائی کے سلسلہ میں امیر البیان امیر شکیب ارسلان کا ایک مضمون عربی اخبارات میں شائع ہوا ہے جو اسلام کا نام لینے والے ملحدین اور تفریح نگاروں کیلئے سرمۂ تبصیرت ہے ہم اس مضمون کا ترجمہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔ امیر موصوف فرماتے ہیں:۔

فرانسیسی جریدہ "جورنال دو جنیف" لکھتا ہے کہ جمہوریہ امریکہ کے نئے صدر مسٹر روزویلٹ نے جب صدارت کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں لی تو انہوں نے توراۃ کے نسخہ کو لیکر حلف وفاداری اٹھایا۔ توریت کا یہ نسخہ تین سو سال پہلے ہالینڈ میں طبع ہوا تھا جو روزویلٹ کے خاندان میں ورثتاً چلا آتا ہے۔

...

ترکی میں صنعتی اور فوجی ادارے

مختلف محکموں میں ملازمین کی تعداد

ترکی میں جو ملازمین حکومت کے خزانہ یا خصوصی اداروں اور میونسپلٹیوں سے مشاہرہ پاتے ہیں ان کی تعداد ۳۳۳۴۱۱ ہے حکومت کے خزانہ سے جن لوگوں کو تنخواہ ملتی ہے ان کی تعداد ۵۰۶۶۶ ہے ذیل کے نقشہ سے ان اداروں کی تعداد معلوم ہو گی جن میں یہ ملازمین کام کرتے ہیں:۔

حقوقی ادارے	۱۷۸۱
ڈاکٹری ادارے	۴۳۵
ملکیہ ادارے	۴۵۰
ابتدائی مکاتب	۴۲۸
فوجی مکاتب	
ادارہ ہائے کان کنی	۲۳۰
ادبیات	۱۵۲
فن	۱۴۲
انجنیری	۱۰۵
تجارتی ادارے	۷۰
مختلف شعبہ جات	۴۰۲
جانوروں کے ہسپتال	۱۹۲

ان اداروں کے ملازمین میں جو لوگ فرانسیسی زبان کے ماہر ہیں ان کی تعداد ۲۱۶۱ ہے۔ دیگر اجنبی زبانوں کے ماہرین کی تعداد ۱۵۷ ہے۔

مسلم خواتین مغربی خواتین کی تقلید نہ کریں

ایک فرانسیسی مصنفہ کی نصیحت

فرانس کی مشہور اہل قلم خاتون مریم ہاری نے عورتوں کی معاشرت پر ایک کتاب لکھی ہے جس میں ایک باب مشرقی خواتین کے لئے مخصوص ہے۔ اس باب میں مریم ہاری مسلم خواتین کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتی ہیں:۔

"اے میری بہنو! تم مغربی خواتین کی تقلید نہ کرو ورنہ ان کی اقتدار کرو۔ تم کو معلوم نہیں کہ ہم نے نام نہاد آزادی کو کس قیمت پر حاصل کیا ہے۔

...

ترکی میں غیر ملکی ملازموں کی برطرفی

ملکی باشندوں کی بیکاری کا انسداد

ترکی میں غیر ممالک کے چار ہزار ملازمین کو جو معمولی اداروں میں کام کرتے تھے برطرف کر کے ان کی جگہ ترکی باشندوں کو دیدی گئی ہے تاکہ ترکی میں بیکاری کی تعداد میں کمی واقع ہو جائے۔

...

جزائری مسلمانوں کے کیتھولک پیشوا

...

انگریزوں کی نگرانی میں بحرین کے نئے حاکم

...

ترکی میں عربی الفاظ کے اخراج کی مہم

...

جرمنی اور ایرانی تجارت کا موازنہ

...

دارالحکومت

گھنٹہ گھر کے نیچے سودیشی اشیا کیلئے اسٹالوں کی تجویز
دہلی میونسپل کمیٹی کے ہفتہ واری اجلاس کی کارروائی

دہلی ۱۶ مئی۔ کل صبح مسٹر سیرڈ کی صدارت میں میونسپل کمیٹی دہلی کا ہفتہ واری اجلاس منعقد ہوا۔ پچھلے دنوں کمیٹی اس تجویز کو منظور کرچکی تھی کہ ملک کے مجسمہ کے سامنے زیر گھنٹہ گھر جو ظیری خالی پڑی رہتی ہے اس پر ۵ سودیشی اسٹال بنواکر ان کو کرایہ پر دیدیا جائے۔ لالہ ٹی۔ ایل جین نے اس کے متعلق یہ تجویز پیش کی تھی کہ ہندوستانی مصنوعات کو فروغ دینے کے لئے ان اسٹالوں پر صرف ملکی اشیا کو فروخت کرنے کی اجازت دی جائے۔ کل اس تجویز پر بحث ...

مولانا صغیر احمد کارکن جمعیۃ علماء کی رہائی
مولانا فضل الرحمن صاحب کی شدید علالت

دہلی میں تپ دق کی وبا!!
میونسپلٹی کی طرف سے اعلان

دہلی کے بازار کا تازہ نرخ

دہلی کے قریب شدید لڑائی

جامع مسجد دہلی میں حضرت مفتی اعظم کی پہلی تقریر
دس ہزار مسلمانوں کا اجتماع اور فلک شگاف نعرے
مسلمانوں کے مذہبی پیشوا کی خدمت میں اظہار عقیدت

دہلی ۱۶ مئی۔ کل جمعہ کی نماز کے بعد جامع مسجد دہلی میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ملتان جیل سے رہائی کے بعد پہلی مرتبہ نہایت مبسوط اور مدلل تقریر ارشاد فرمائی تقریباً دس ہزار مسلمانوں کا اجتماع تھا۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تحریک اور مولانا عبدالماجد صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی تائید سے حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی جلسہ کے صدر منتخب ہوئے۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت کلام پاک سے شروع کی گئی سب سے پہلے جناب اسیر صاحب دہلوی کی وہ نظم ...

ان تجاویز کے منظور ہونے کے بعد حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اللہ اکبر کے فلک رس نعروں کے درمیان کھڑے ہوئے اور آپ نے مذہبی و سیاسی حقائق سے لبریز تقریر فرمائی۔ حضرت علامہ نے اس اجلاس کی پوری حقیقت بیان کی جس میں گذشتہ سال ممدوح کی گرفتاری عمل میں آئی تھی اور پبلک پر نہایت شدید لاٹھی چارج کیا گیا تھا ...

چلتی ٹرین سے ایک قیدی فرار
ہتھکڑی اور بیڑی بیکار ثابت ہوئیں

امسال حجاج کو کن مشکلات کا سامنا ہوا
بیگم شریف حسین صاحب کے چشم دید حالات

کانگریس کی مجلس عاملہ کے ارکان کی رہائی
کیا حکومت اس اقدام کیلئے تیار ہے؟

جاوا کی مسجد میں ایک دردناک سانحہ
نمازیوں کا نمازیوں پر حملہ۔ ایک عرب شہید

افغانی افواج کیلئے عمدہ بارکوں کی تعمیر

گاندھی جی کی تشویشناک حالت
ڈاکٹر انصاری صاحب کی طلبی
دس گھنٹہ سے پیشاب بند

دہلی ۱۶ مئی۔ کل مسز سروجنی نائیڈو نے بذریعہ ٹیلیفون اور دیوی داس گاندھی نے بذریعہ تار ڈاکٹر انصاری صاحب کو مطلع کیا کہ گاندھی جی کو دس گھنٹہ سے پیشاب نہیں ہوا ہے۔ درد گردہ کی بھی شکایت ہے۔ گزشتہ شب گاندھی جی نے نہایت بے چینی سے گزاری ہے۔ ڈاکٹر انصاری صاحب کی فوری ضرورت ہے۔ ڈاکٹر صاحب تار ملنے کے صرف چند منٹ بعد ہی پونا کو روانہ ہوگئے۔ ڈاکٹر دیشی مکھ بانڈے نے گاندھی جی کی صحت کے متعلق حسب ذیل بیان دیا ہے۔ پون گھنٹہ تک گاندھی جی کو دیکھنے کے بعد یہ ظاہر ہوتا ہے کہ گاندھی جی کا یہ برت خیال سے زیادہ اثر ڈال رہا ہے۔ اگر خاص احتیاط رکھی گئی تو گاندھی جی اس برت کو پورا کرسکیں گے۔ ...

عدن حکومت برطانیہ کو منتقل نہیں کیا جائیگا
آخری مردم شماری کے مطابق عدن کی آبادی

ریلوے کو دولاکھ روپیہ دینا پڑا
ایک مہلک حادثہ کی یاد

گاندھی جی کی رہنمائی پر اعتراض
مسٹر پٹیل اور سباش بابو کی حمایت

رنگون کے ایک اہل خیر کی وفات

کاٹھیاواڑ میں ساردا ایکٹ کا نفاذ
۴۵ سال کے مردوں پر پابندی

خان عبدالغفار خاں صاحب کے صاحبزادے کی آمد

گاندھی جی کی اہلیہ رہا کردی گئیں

چینی افواج مسلمانوں کا مقابلہ کرنے سے عاجز ہیں
کاشغر میں قیام امن کیلئے مسلم افواج کی آمد
مجاہدین نے اپنے ایک سردار کو بادشاہ منتخب کرلیا

کلکتہ ۱۲ مئی۔ چینی قنصل خانہ کلکتہ کو نانکن سے چینی ترکستان کے موجودہ انقلاب کے سلسلہ میں ایک رپورٹ موصول ہوئی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ ترکستان کا یہ انقلاب کسی مذہبی اختلاف کی بنا پر برپا نہیں ہوا ہے بلکہ اس گڑبڑ کی وجہ اقتصادی حالات ہیں۔ نانکن سے موصول شدہ تار مظہر ہیں کہ چین کی قومی حکومت عنقریب سنگیانگ کو ایک وفد بھیجنے کا ارادہ کررہی ہے جو چینی ترکستان کے مسلمانوں کی شکایات کا ازالہ کرکے ان کو پرامن رہنے کی تلقین کرے۔ فسادات کے مراکز یارقند، خاطان اور کاشغر وغیرہ تجارتی مقامات ہیں۔ چینی حکام کا بیان ہے کہ فساد کی اصل وجہ یہ ہوئی کہ پولیس کی ملازمتوں سے مسلمانوں کو نکال کر سفید روسیوں کو ان کی جگہ دیدی گئی جس سے مسلمان بگڑ گئے اور انہوں نے بغاوت شروع کردی۔

شملہ ۱۳ مئی۔ کشمیر سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ باغیوں (مجاہدوں) کو ہر طرح کامیابی حاصل ہورہی ہے۔ موجودہ صورت حال چینی افواج کے قابو سے باہر ہے اور وہ مسلمانوں کا مقابلہ کرنے کے ناقابل ہیں مسلم افواج کاشغر آرہی ہیں جن کے ذریعہ امن وامان قائم کیا جائے گا۔ چینی ترکستان کے مسلمانوں کا بیان ہے کہ جن علاقوں پر وہ قبضہ کرچکے ہیں وہ ہرگز واپس نہیں کئے جائیں گے اور آہستہ آہستہ تمام چینی ترکستان پر قبضہ کرلیں گے۔ ...

تخفیف اسلحہ کی کانفرنس میں برطانیہ اور جرمنی کی سرکشی
مسلح حکومتوں کی خود غرضی سے کانفرنس ناکام ثابت ہوگی
جرمنی کی تیاریوں کے متعلق وزیر خارجہ کا بیان

جنیوا ۱۳ مئی۔ کل صبح اس بات کا اعلان کیا گیا ہے کہ دور رس برطانوی اور جرمنی مندوبین کے درمیان تخفیف اسلحہ کی کانفرنس میں جو بے ضابطہ گفتگو ہوئی تھی وہ بالکل ناکام ہوگئی جرمنی مندوب سے یہ کہا جارہا تھا کہ وہ برطانوی تجاویز میں ایسی ترمیمیں پیش کریں جن سے مفاہمت ممکن ہوسکے۔ جرمنی ترمیموں کی وجہ سے برطانوی تجاویز پر دوبارہ غور کیا گیا۔ جرمنی کی طرف سے افواج کے معیار سے متعلق جو ترمیم پیش کی گئی ہے اس نے ساری دشواری پیدا کردی ہے۔ اب تو یہی اندیشہ ہوگیا ہے کہ کانفرنس ٹوٹ جائے گی۔

برلن ۱۳ مئی۔ جنیوا میں تخفیف اسلحہ کی کانفرنس ہورہی ہے اس موقعہ پر جرمنی کے وزیر خارجہ نے ایک روزنامہ اخبار میں ایک نہایت اہم بیان شائع کیا ہے جس میں انہوں نے صاف صاف اعلان کردیا ہے کہ اگر تخفیف اسلحہ کی کانفرنس ناکام ثابت ہوئی اور جس کی انہیں قوی امید ہے، تو حکومت جرمنی مسلح ہونے کی تیاری شروع کردے گی۔ ... برطانوی تجاویز جرمنی کے لئے ہرگز اطمینان بخش نہیں ہیں۔

مولانا ظفر علی خاں رہا کردئے گئے
پانچ سو روپے کے ذاتی مچلکے

ایک افسر کو گولی سے اڑادیا گیا
فوج کی مخبری کا الزام

انگلستان کی نو توپوں کی ٹیڑھی نگاہیں
مرکز میں ذمہ داری سے خوف وہراس

اسپین میں پھر گڑبڑ
بموں سے گرجاگھروں کو نقصان

اخبارات کے داخلہ پر محصول
آئرش پارلیمنٹ کا فیصلہ

بھاولپور میں بیرونی وکلاء پر کوئی پابندی نہیں

جرمنی میں تین اشخاص کو پھانسی

برطانیہ اور کانگریس کے درمیان صلح کی ضرورت

چین اور جاپان کی خونی آویزش
تین ہزار چینیوں کا قتل

صدر امریکہ کو مزید اختیارات

مشترکہ کمیٹی میں شہادتیں

ذات پات کی بندش اور دستور اساسی
آرچ بشپ آف کنٹربری

حکومت نے صلح کا دروازہ بند کردیا
مسٹر اینڈریوز کا بیان

چار بنگالی اور ایک چینی گرفتار

روس اور جاپان آویزش کیلئے تیار ہیں
سرحد پر جاپانی افواج کی آمد

مہاراجہ الور مسلمانوں کے دوست ہیں

حکومت پیراگوے نے اعلان جنگ کردیا

روس مشرقی ریلوے کو فروخت کرنے کیلئے تیار ہے
جاپان کا ریلوے خریدنے سے انکار

روسی سرحد پر چینی مسلمانوں کی آمد

روس میں ۲۲ سال کے نوجوانوں کی بھرتی

بنگال میں ۱۳ روز کے اندر ۷۶ ڈاکے

روس میں انگریز قیدیوں کی رہائی ناممکن ہے

پیراگوے میں مارشل لا کا نفاذ

ملتان میں فرقہ وارانہ جلسوں کی ممانعت

عدن کا انتظام برطانیہ کے سپرد کردیا جائیگا

جدہ سے جہاز خسرو کی روانگی

ایک ارب ۶۷ کروڑ کا سونا باہر جاچکا

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

برلن میں عید اضحیٰ کے موقعہ پر مسلمانوں کا شاندار اجتماع

احمدی امام کے کارنامے۔ ترکی میں خالص ترکی زبان کا مسئلہ

(از نامہ نگار خصوصی مقیم برلن)

احمدیوں کو شکست

برلن کی تاریخ میں یہ اہمیت تھی کہ تمام مسلمانان برلن ایک جگہ جمع ہوئے اور ایک … نماز عید الاضحیٰ بلا اتفاق خواہ مخواہ مسلمانوں میں نہیں ہو سکتی … ہرگز … تو اس صورت میں ایسا ہونا بہت ممکن ہے چنانچہ (ایسا ہی …

… احمدیوں کا غلط …

ترکی افواج

ترکی زبان

شکریہ

حکومت کو توقع سے زیادہ قرضہ مل گیا

مدرسہ قاسم العلوم مراد آباد کا گوشوارہ

آمد و خرچ کے امید افزا نتائج

بابتہ مشاہرہ مدرسین و ملازمین مدرسہ دو ہزار ستاسی روپے چھ پائی بابت وظائف طلبہ مدرسہ ہذا انیس روپیہ بابت مصارف متفرقہ ایک سو کچھ روپیہ دس آنہ چھ پائی۔ کل دو ہزار دو سو بچاسی روپیہ گیارہ آنہ صرف ہوئے اب ذمہ مدرسہ واجب الادا بابتہ مشاہرہ دو سو بیالیس روپیہ اور بابت وظائف طلبہ تقریباً اٹھائیس روپیہ کل دو سو ستر روپیہ ہیں اور تحویل میں صرف اتالیس روپے آٹھ آنے ہیں۔ جو مہتمم صاحب کے پاس موجود ہیں چندہ جات متعلق ترتیب کاغذات دفتر کو دیدی گئی ہیں جن پر عمل کرنے … کو سہولت ہوگی۔

دنیا کی بیکاری میں کوئی فرق نہیں آیا

مفرح مشکین
Mufarrah Mushkin
مشک عنبر اور جواہرات کا ایک نفیس مرکب
… ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

دونوں نبی بانڈ معدہ زور سے دوڑ…
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے
… "کام شاستر" مفت طلب فرما کر ملاحظہ کریں۔
ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب طبیب خاص سابق حضور نظام نے ماہ اوحدی صاحب ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ کو جو ایک طلسمی نسخہ قوت کا عطا فرمایا ہے اس نسخے کے نیچے یہ عبارت درج ہے۔

معجون مددگار غدود ہے

ایک ضروری گذارش

منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۱۲ کوچہ چیلان دہلی

نیٹ بھراپن کا موثر علاج

باب اینڈ سنز بیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

ہمادری سرمہ

کان کی دوا باب اینڈ سنز بیلی بھیت (یو۔ پی)

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ریاست گوالیار میں غریب مسلمانوں کی بے بسی

اسلامی شعائر کی پامالی کا لامتناہی سلسلہ

ریاست گوالیار کے حکام کا خواب خرگوش

اوجین کی میونسپلٹی کے ارکان نے جن کا غالب عنصر مہاسبھائی ہندوؤں پر مشتمل ہے مسلمانوں کے گورستان پر غاصبانہ قبضہ جما رکھا ہے۔ دنیا کے ہر مہذب ملک میں مرنے والوں کا احترام کیا جاتا ہے اور ان کی توہین کر کے انکے ورثاء اور متعلقین کو اذیت نہیں پہنچائی جاتی مگر ریاست گوالیار کے متعصب حکام حکومت تہذیب و شرافت کی قبر کھود کر مسلمانوں کے قبرستان کو اپنے تصرف میں لا رہے ہیں۔ اگر مسلمانوں کے قبرستان پر قبضہ جما کر …

آل انڈیا مغل اتحاد کا جلسہ

عہدیداران کا انتخاب

(ریاست کا ایک خیر خواہ)

… کے ساتھ تردید کر دیں گے اور غلطی کے اعتراف میں ہم سب سے زیادہ جرأت کا اظہار کریں گے۔ خدا کرے کہ حق و انصاف کی خاطر انسانیت اور شرافت کی خاطر رعایا پروری اور اصول حکمرانی کی خاطر رعایا پروری اور اصول حکمرانی کی خاطر ریاست کے عمال ہماری گذارشات پر غور کریں اور ہماری شکایات کا جلد از جلد تدارک فرمائیں۔

آل انڈیا مغل اتحاد کی مجلس انتظامیہ کا جلسہ انتخاب عہدہ داران بتاریخ ۸ مئی ۱۹۳۲ء کو بہ زیر صدارت پروفیسر مرزا محمد سعید صاحب ایم۔ اے۔ آئی۔ ای۔ ایس منعقد ہوا اسال رواں کے واسطے حسب ذیل عہدہ داران انتخاب میں آئے۔

۱۔ صدر۔ شاہزادہ مرزا دارا بخت صاحب اکسائز انسپکٹر اناؤ ضلع یو۔ پی۔

۲۔ سینیئر نائب صدر۔ مرزا اسحاق بیگ صاحب سپیشل کمشنر …

شیخ کلیم اللہ جہان آبادی کا عزا

آزاد اسلامیہ ہائی اسکول ملتان نئی

دینیات کے امتحانات کے خوشگوار نتائج

مسلمانان ہزارہ کا زبردست اجلاس

مرزائی حکام کو ریاست سے بدر کرنے کا مطالبہ

مسلمانان ہزارہ کا ایک زبردست اجلاس بصدارت جناب میر علی احمد صاحب وکیل ایبٹ آباد منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق منظور ہوئیں:۔

(۱) مسلمانان ہزارہ کا یہ جلسہ نواب صاحب والئے امب اور خان بہادر صاحب رائے پھلڑہ کی خدمت میں التماس کرتا ہے کہ ہر دو ریاستوں میں اندازِ مرزائیت کی فوری روک تھام کی جائے۔ اور مرزائی حکام کو جو ریاست میں اس فتنہ کے بانی مبانی ہیں۔ بلحاظ کثرت آبادی مسلمانان ریاست فوراً برطرف کر کے ریاست بدر کیا جائے۔

(۲) مسلمانان ہزارہ کا یہ جلسہ ریاست پھلڑہ کے مظلوم و مجروح مسلمانوں سے ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور ان پر ظلم کرنے والے عمال ریاست کے خلاف پر زور نفرت کا اظہار کرتا ہے۔ نیز یہ جلسہ دربند کے ان محبوسین …

مزدوروں پر کھدر بھنڈار والوں کا ظلم

دھوبیوں کو بھوکا مارنے کا ارادہ

پلکھوہ جرنیل سنگھ کی طرف سودیشی کپڑوں کا جو بھنڈار ہے اس کے کپڑے مدت سے پلکھوہ کے غریب دھوبی دھوتے آئے ہیں لیکن سکیٹرہ کے واقعہ نے دماغ کو اس قدر معطل کر دیا ہے کہ وہ اپنے ہاتھوں اپنے اصول کو پامال کر رہے ہیں چنانچہ انہوں نے دھوبیوں کا بائیکاٹ کر دیا ہے اور کپڑے دھلانے کے لئے ایک علیحدہ فیکٹری تیار کر رہے ہیں۔ یہاں پہلے ہی فرقہ وارانہ جذبات بھیلے رہتے ہیں اس لئے اس نئی فیکٹری کے قیام اور دھوبیوں کے بائیکاٹ سے حالات اور ناخوشگوار ہو جائیں گے۔ اس لئے کھدر بھنڈار پلکھوہ کے کارکنوں سے التماس ہے کہ وہ دیگر واقعات سے اس قدر متاثر نہ ہوں جس سے غریب مزدوروں کے حقوق پامال ہوں اور سرمایہ داری کو فروغ ہو۔ آخر غریب دھوبیوں نے کونسا جرم کیا ہے کہ ان کا بائیکاٹ کر کے نئی فیکٹری کھولی جا رہی ہے۔

دینی درسگاہ کو انگریزی سکول بنانے کا منصوبہ

صوبہ سرحد کے شرعی تعلیم کو اتباہ

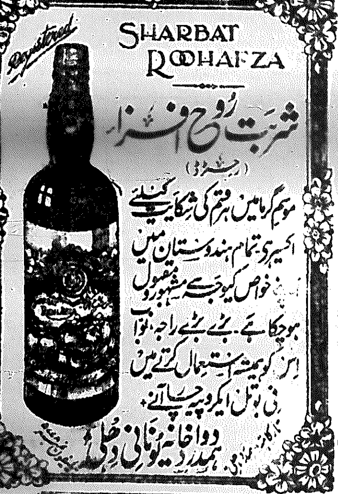

SHARBAT ROOHAFZA
شربت روح افزا
… ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے

مفید بال بڑھے سے کالا

دوسری شادی

نیو ٹریڈنگ کمپنی ۲۲ اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور

کتب خانہ ثنائیہ امرتسر کی طرف سے
حیرت انگیز رعایت

طلا نامردی یعنی تحفہ عظیم

آہنی خراس
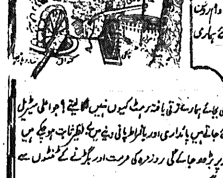
ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجنیئرز بٹالہ (پنجاب)

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

نرخ اشاعت

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۷ | دہلی یوم شنبہ ۲۴ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۰ مئی ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۵

معاصرین کے افکار و آراء

اچھوت ادھار کی واحد صورت (مدینہ)

ہندوؤں کے علاوہ عیسائیوں اور مسلمانوں نے بھی اچھوتوں کی حالت درست کرنے کی کوشش کی۔ ان میں سے عیسائیوں نے اچھوتوں کو ہندوؤں سے زیادہ نفع پہنچایا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عیسائیت بھی ہندو مذاہب کی طرح ... اور اچھوتوں کو کوئی نفسہ ناپاک نہیں سمجھتی۔ لیکن اس کے ساتھ یہ مصیبت لگی ہوئی ہے کہ وہ انگریزی حکومت کے سلسلے میں ہندوستان وارد ہوئی ہے۔ اور اینگلو سیکسن نسل کا ... جس میں ہندوستان کا برہمن مبتلا ہے۔ اس کا گرجا الگ ہے سائس کی ... الگ ہے۔ اور اس کی دینداری کا حلقہ عمل الگ ہے۔ اچھوت عیسائی ہونے کے بعد بھی یورپین گرجے میں داخل نہیں ہو سکتا۔ اور ... کے تصورات اس کے وجود سے علیحدہ نہیں ہوتے۔

اچھوت ادھار کیلئے جو عنصر سب سے زیادہ کامیاب ہوا ہے وہ اسلام ہے اس نے مساوات انسانی کا جو تخیل عقیدے کی صورت میں اپنے پیرؤں کے سامنے پیش کیا ہے۔ اس میں نسل، رنگ، قوم اور وطن کی کوئی تحدید نہیں ہے مسلمان ہو کر تو ہر شخص اسلامی سوسائٹی میں مساویانہ مرتبہ حاصل کر ہی لیتا ہے اگر کوئی شخص غیر مسلم بھی ہو پھر بھی اسے کوئی مسلمان فی نفسہ ناپاک نہیں سمجھتا۔ اسلام ...

معتدلین کی چاپلوسی (ملت)

"راشٹر یہ ملی" کے نامہ نگار متعینہ لندن کا بیان ہے کہ حکومت یہ کوشش کر رہی ہے کہ وہ معتدلین کو اپنے ساتھ ملالے رہا یہ اس کا اندازہ کیا جا رہا ہے کہ ان کی شکایات کیا ہیں وہ کن شرائط پر حکومت کے مددگار ہوں گے۔

ہم نہیں کہہ سکتے کہ معتدلین کن شرائط پر حکومت کے ساتھ تجویزہ دستور اساسی کو کامیاب بنانے میں اشتراک عمل پر رضامند ہو جائیں گے ... یہ ہے کہ اس جماعت کے اشتراک ... سے حکومت کو نہ تو کوئی نفع ہو سکتا ہے اور نہ نقصان ... کو اپنے ساتھ لیجا سکتے ہیں۔ ایک سے زیادہ مواقع پر ان کا امتحان کیا جا چکا ہے اور ہر دفعہ وہ ... ناکام ہوئے۔ اس جماعت کے افراد ... سیاسی مسائل کے سمجھنے میں بہت سی دوسری جماعتوں کے افراد سے نمایاں فوقیت رکھتے ہیں لیکن ... اہل ملک کو ... اپنے ساتھ لے چل سکتے ہیں ...

حکومت کی روش

مفتی صاحب کی رائے

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

سرزمین ... اسلامی نقوذ سے پہلے ... جبل الطارق ...

شادی بیاہ کا عربوں سے مقابلہ

اسلام سے پہلے ہسپانیہ کی حالت

انفرادی اور اجتماعی حیثیت

(باقی)

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ
جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد، اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر چلنے کی دعوت، مہلک مرض ناک بدعات سے روکنا، مسلمانوں کو سچا صحیح علم و ادب اور مذہب، روحانیت سے آشنا کرنا اور خدا کا ستانہ تک پہنچا دینا ہے۔
قیمت سالانہ ... نمونہ کا پرچہ ... ٹکٹ آنے پر روانہ ہوگا
پتہ
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

سلطان ہند کے قومی مطالبات کا حامی
قومی صنعت و تجارت کا سچا علمبردار
عصر جدید
...
منیجر عصر جدید ...

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرابادین مفید عام
طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں۔ اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمد للہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا ہے اس کتاب میں دواسازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دوائیں خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے، ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطبا نے اس کتاب کو پسند فرمایا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔
قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیمار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

وسیلۂ نجات
حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں انہیں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اسمیں احادیث درج ہیں جنمیں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب آلہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب آلہی سے خوف دلاکر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب ہے مکمل کتاب ۴۸۰ احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اس میں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جنمیں اعمال حسنہ بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اسمیں ۱۱۲۵ احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد عہ/ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے اور دوسرا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے ہر مسلمان گھر میں دونوں کتابوں کا رکھنا نہایت ضروری ہے بعض مخیر حضرات ان کتابوں کو ہم سے خرید کر مفت تقسیم کر رہے ہیں روزانہ کی زندگی میں پیش آنے والے تمام کاموں کے متعلق احادیث کا اس سے بہتر مجموعہ اردو زبان میں اب تک تیار نہیں ہوا ہے بہت تھوڑے نسخے رہ گئے ہیں اس لئے جلدی کیجئے ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔ دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دی جائیں گی۔
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن مجید
مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اسکو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔
اعلیٰحضرت حضور نظام
جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت مولانا شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے صرف مبلغ عہ/ علاوہ محصول ڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی عہ/
فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا
اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں۔ کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک ضع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔ محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔
ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے۔ یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم
اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔
ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ خشنا ... قسم دوم ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم سہ شنبہ ۲۴ محرم الحرام ۱۳۵۲ ہجری

"سیرت محمد علی" کے دو ابواب
علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۶)

اشاعت گزشتہ میں ہم نے جمعیۃ علمائے ہند کی امن پالیسی پر مختصراً روشنی ڈالی تھی، جو اول روز سے اس کی تاسیس کا مقصد وحید اور اس کے بقاء و استحکام کا واحد ذریعہ رہی ہے اور جس کی تشریح ہندوستان کے اکابر علماء سال بسال اپنے خطبہ ہائے صدارت میں کرتے رہتے ہیں اور آخر میں ان اختلافات کی طرف اشارہ کیا تھا جو مولانا محمد علی مرحوم کو وقتاً فوقتاً جمعیۃ علمائے ہند کے ساتھ ...

لئے خود سیرت محمد علی کے فاضل مؤلف کا اعتراف ہی کافی ہے جسے ہم گذشتہ اشاعت میں بھی نقل کرچکے ہیں۔

دوسرا اختلاف

پہلا اختلاف

تیسرا اختلاف

برت کا گیارہواں دن

حکومت کا دعوائے امن پسندی

تعاون سے خوف

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

ہندوستان میں حکومت کی تعلیمی پالیسی
مذہبی اور سیاسی اغراض

(از خان بہادر مولوی بشیر الدین صاحب)

(گزشتہ سے پیوستہ)

بعد ازاں انگلستان میں یہ بحث شروع ہوگئی کہ گورنمنٹ کو انگریزی تعلیم کی اشاعت میں روپیہ صرف کرنا چاہئے یا عربی فارسی اور سنسکرت پر۔ ایک جماعت کی رائے تھی کہ فارسی اور عربی کی تعلیم جاری رکھی جاوے دوسری جماعت جس کے سرغنہ لارڈ میکالے تھے، وہ انگریزی تعلیم کی اشاعت کے حامی تھے۔

چنانچہ لارڈ میکالے کی جماعت کو کامیابی ہوئی۔ اور ہندوستان کے تعلقہ ...

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

فلسطین میں ہر سال دس ہزار یہودیوں کی آمد
یہودیوں کا خوفناک اقتدار اور عربوں کی افسوسناک پستی
عربوں کے وطن پر یہودیوں کا شبخون

بیت المقدس فلسطین کا مرکز ہے جس طرح روم کا مرکز اٹلی ہے۔ بیت المقدس کا فاصلہ ... میل ہے ...

یہودیت کا سیلاب

عربوں کی معکوس حالت

ذرائع معاش کا فقدان

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

مغرب کے مقلدین سے مغربیوں کی نفرت
"ہماری نقالی میں مر بھی جاؤ تب بھی ترقی حاصل نہیں کرسکتے"
مشرق کے نوجوانوں کو ایک مغربی کی نصیحت

مجلہ "المرشد" میں مشرق اور مغرب کے عنوان سے ایک مضمون شائع ہوا ہے جو ایک مغربی عالم کے پند و نصائح پر مشتمل ہے۔ "المرشد" لکھتا ہے کہ ایک دفعہ مسیو لوتون سے حلب میں ملا۔ مسیو لوتون اس وفد کے رئیس تھے جو حکومت فرانس کی طرف سے علمی تحقیقات کے لئے دورہ کر رہا تھا۔ آپ نے مجھ سے بہت دیر تک مشرق اور مغرب کے عنوان پر تبادلہ خیال فرمایا۔ دوران گفتگو میں معلوم ہوا کہ آپ مشرقی تہذیب و معاشرت سے خوب آگاہ ہیں اور مختلف اقوام کی ...

... ہیں، اپنے مذہب اور تمدن سے نفرت اور مغرب کی ہر ادا پر فریفتگی، کامیابی کی کوئی شرط نہیں ہے۔

(یورپ زدہ مقلدین اپنے اس یورپین نصیحت پر کان لگائیں ایسا نہ ہو کہ اندھی تقلید میں وہ نہ مشرق کے رہیں نہ مغرب کے)۔

شاہان مغرب پاپائے اعظم کے قدموں پر
عید فصح کی تقریب پر زبردست اجتماع

عید فصح کی تقریب کے سلسلہ میں پاپائے اعظم نے ایک زبردست جلسہ ویٹیکان (اٹلی) منعقد کیا۔ رسم کی ادائیگی کے بعد پاپائے اعظم ایک میدان میں نکلے جہاں لوگوں نے آپ کے کپڑوں سے برکت حاصل کی۔ ویٹیکان کی کلیسا میں پچاس ہزار عیسائیوں کا اجتماع تھا جن میں مشہور لوگوں کے نام حسب ذیل ہیں:۔

جارج سابق شاہ یونان، امیر کریسٹون، شاہ ملکہ بلجیک، فان پاپن جرمنی وزارت کے صدر دوم، میسو ڈولفوس صدر وزارت پولینڈ، میسو ... صدر جمہوریہ ہالینڈ۔

اس موقعہ پر جن لوگوں نے پاپائے اعظم سے برکت حاصل کی ان کی تعداد دو لاکھ سے متجاوز ہے۔

(خبر نہیں ملاحدہ مسلمین اس خبر کو پڑھ کر کچھ شرم کریں گے یا نہیں اور بڑی بڑی حکومتوں کے ذمہ دار وزراء اور ملوک کو رجعت پسندی اور قدامت پرستی کے خطابات سے مشرف فرمائیں گے یا نہیں؟)۔

عربی ممالک کی تازہ مردم شماری
ایشیائی اقوام میں آبادی کا تناسب

ذیل میں مختلف عربی ممالک کی مردم شماری درج کی جاتی ہے:۔

مصر۔ ۱۹۲۷ء کی مردم شماری کے مطابق ۱۴۱۶۸۰۰۰ افراد۔
عراق۔ ۱۹۳۰ء کی مردم شماری کے بموجب ۲۸۴۹۳۰۰ افراد
فلسطین۔ ۱۰۰۰۰۰۰ افراد۔
لبنان۔ ۱۰۰۰۰۰۰ افراد۔
شام۔ ۱۹۳۰ء کی مردم شماری کے مطابق ۱۷۰۰۰۰۰ افراد۔
جبل الدروز۔ ۶۰۰۰۰ افراد۔
علوی بلاد۔ ۲۶۵۰۰۰ افراد۔
دنیا کی کل آبادی ایک ارب ۸۰ کروڑ افراد پر مشتمل ہے۔
ممالک ایشیا کی آبادی ۹۲ کروڑ ہے۔
یورپ کی آبادی ۴۸ کروڑ ۵۰ لاکھ ہے۔
شمالی اور جنوبی امریکہ کی آبادی ۲۳ کروڑ ہے۔
افریقہ کی آبادی ۱۵ کروڑ ۵۰ لاکھ ہے۔

(بسلسلہ صفحہ ہذا کالم ۳)

دارالحکومت

شریفاً دائی کے قتل کے مقدمہ کا فیصلہ
ایک ملزم کو پھانسی دو بری

دہلی ۱۵ مئی - مسٹرایل ڈسٹرکٹ کی عدالت سے شریفاً دائی کو قتل کرنے کے الزام میں شہاب الدین بشیر زمانی اور اس کے سالے عبدالقدوس کو سشن سپرد کیا گیا تھا آج مسٹر بیکٹ ڈسٹرکٹ و سشن جج کی عدالت سے شہاب الدین کو پھانسی کی سزا کا حکم دیا گیا دیگر ملزمان کو عدم ثبوت کی وجہ سے رہا کر دیا گیا۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ شریفاً دائی گندہ نالہ پر رہا کرتی تھی اور ہر وقت زیورات سے لدی رہتی تھی مقتولہ کی نعش ملزم کے گھر میں ایک گڑھے میں دبی ہوئی برآمد ہوئی تھی۔

دہلی میں خودکشی کی واردات

دہلی، محلہ دساں کی دو نوجوان لڑکیوں کی موت کی خبر دی جا چکی ہے اس سلسلہ میں یہ بھی خبر دی گئی تھی کہ بھگوتی چرن فرار ہو گیا ہے اس کے مکان کی تلاشی پر پولیس نے بہت سے مشتبہ امیز خطوط بھی برآمد کئے ہیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ سماۃ بشنو سے اس کو محبت تھی منجملہ دیگر خطوط کے ایک نہایت اہم خط بھی پولیس کو ملا ہے۔

پولیس کی تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ بھگوتی چرن اپنی محبوبہ کے ساتھ خودکشی سے قبل ہی خودکشی کرلینا چاہتا تھا ان کی خودکشی کے بعد فوراً بھگوتی چرن غائب ہو گیا تھا آج مراد آباد سے خبر موصول ہوئی ہے کہ اس نے بھی خودکشی کر لی متوفی کی جیب سے ایک خط بھی برآمد ہوا ہے جو معلوم ہوتا ہے اس نے اپنی خودکشی سے قبل تحریر کیا تھا۔

دہلی کے انسپکٹروں کا تبادلہ

دہلی پولیس کے متعدد سب انسپکٹروں کو جو عرصہ سے دہلی میں تھے پنجاب کے مختلف حلقوں میں تبدیل کر دیا ہے پنڈت کندن لال اسٹیشن ہاؤس افسر دہلی چھاؤنی کرنال گئے۔ عبدالواحد ایس۔ایچ۔او کوتوالی فیروز پور بھیجے جائیں گے۔ مسٹر صفدر علی نئی دہلی تھانہ تبدیل کئے جائیں گے سردار کرتار سنگھ سبزی منڈی لدھیانہ چلے جائیں گے سردار ہرگر جیت سنگھ سول اسٹیشن چودھری عبدالستار حصار جائیں گے مسٹر ضمیر حسین ریلوے پولیس کا تبادلہ جالندھر کیا گیا ہے۔

بلند شہر کے قریب سادات پر جاٹوں کا خونی حملہ
دس لڑکوں پر سینکڑوں جاٹوں کی یورش
دو مسلمان شہید اور ۸ سخت مجروح

دہلی ۱۶ مئی - موضع چھولس تحصیل سکندرآباد ضلع بلند شہر میں ہندو جاٹوں نے مسلمان سادات پر حملہ کر دیا جس سے ایک مسلمان اکرام علی تو وہیں شہید ہو گیا اور دوسرا زخمی سید سیدالحسن ہسپتال میں فوت ہو گیا۔

قصبہ چھولس سکندرآباد سے چھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے، اس میں ۲۲ سو کے قریب مسلم سادات آباد ہیں۔ اور جاٹوں کی آبادی دو ہزار افراد پر مشتمل ہے واقعات اس طرح بیان کئے جاتے ہیں کہ مسلمانوں کے کھیتوں میں جاٹوں کے مویشی داخل ہو گئے۔ وہاں جو چند مسلمان لڑکے موجود تھے وہ ان مویشیوں ...

ایران اور ترکی نے پرواز کی اجازت نہیں دی

چینی شہر پر جاپانی افواج کی زبردست گولہ باری
جاپان کی مسلسل پیشقدمی اور لووان چو پر قبضہ
آبادی نے شہر خالی کر دیا امریکن اسکول بند کر دیا گیا

لندن ۱۶ مئی۔ اخبار "ٹائمز" کا نامہ نگار مقیم پیکن لکھتا ہے کہ جاپانی افواج لی یون سے آٹھ میل کے فاصلہ پر پہنچ گئی ہیں۔ تمام آبادی نے شہر کو چھوڑ دیا ہے رمشرقی جانب حالت اور بھی نازک ہے، جاپانی اور منچوکو افواج نے مشترکہ طور پر لووان چو پر قبضہ کر لیا ہے، اور جاپانی افواج ٹونگ شان پر قبضہ کر لینے کی دھمکی دے رہی ہیں چینی افواج کا ہیڈ کوارٹر ٹونائی کو منتقل ہو گیا ہے۔ جاپان کا ہوائی بیڑہ ٹاکو پہنچ گیا ہے۔ جاپانی حکام کا بیان ہے کہ جاپان کا ارادہ نہ تو پیکن میں داخل ہونے کا ہے اور نہ ٹینٹسن میں۔

پیکن کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ آج پیکن کے جنوبی حصہ میں گولہ باری کی آوازیں سنی گئیں۔ امریکن سفیر کے مشورہ سے امریکن اسکول کے بچے ٹنگ شان کے مشنری اسکول میں منتقل کر دئے گئے ہیں۔

چینی شہر تانگ شان پر جاپان نے زبردست بمباری کی۔ اس جگہ برطانیہ کی مشہور کان کیلان واقع ہے۔ کیلان کے ایک اور شہر کو یہ کی طرف جاپانی افواج پیشقدمی کر رہی ہیں۔ چینی افواج نے اس مقام پر جاپان کا سختی سے مقابلہ کیا۔

گاندھی جی کے وزن میں تین پونڈ کی کمی
متلی سے افاقہ، یرقان کے آثار

پونہ ۱۶ مئی - ڈاکٹر انصاری، ڈاکٹر دیش مکھ، ڈاکٹر پرشوتم داس پٹیل، ڈاکٹر ایو رولکر، ڈاکٹر گھارپورے، اور ڈاکٹر بالک پرشنل میڈیکل بورڈ نے آج سہ پہر گاندھی جی کی صحت کا طبی معائنہ کیا اور طویل مشورہ کے بعد مندرجہ ذیل بلیٹن شائع کیا:

"ہم نے آج گاندھی جی کا طبی معائنہ کیا جمعرات سے اب تک ان کا وزن پونے تین پونڈ کم ہو گیا ہے۔ اب متلی بہت کم ہوتی ہے، خون کا دباؤ بھی بڑھ رہا ہے۔ پیشاب میں تیزابی مادہ موجود ہے منہ پر کے اثرات تقریب قریب معدوم ہیں۔ خون کے معائنہ سے یرقان کے آثار نمایاں ہیں۔ گاندھی جی کمزور ہیں لیکن خوش و خرم رہتے ہیں"۔

گاندھی جی کو متلی کی شکایت
ایک سیر پانی بھی ہضم نہیں کر سکتے
حالت اطمینان بخش ہے

پونہ ۱۶ مئی - متلی کی شکایت کے باعث گاندھی جی کمزور سے کمزور ہوتے چلے جا رہے ہیں ورنہ ان کی حالت اچھی ہے۔ متلی کی شکایت کے باعث وہ ایک سیر پانی بھی ہضم نہیں کر سکتے جو ڈاکٹروں نے ان کے لئے تجویز کیا ہے۔ آج بھی ان کا وزن کیا گیا۔ کل دوپہر کے بارہ بجے اور آج سہ پہر کے درمیان ان کے وزن میں ڈیڑھ نصف پونڈ کی کمی ہو گئی ہے۔ حالانکہ گذشتہ ایام میں ان کا وزن نہایت تیزی سے کم ہو رہا تھا۔ نبض اور خون کے دباؤ کی حالت قطعی اطمینان بخش ہے۔

ڈاکٹر انصاری کا بیان

پونہ ۱۶ مئی۔ پریس کے ایک نمائندے کے دریافت کرنے پر ڈاکٹر انصاری نے فرمایا کہ گاندھی جی آہستہ آہستہ ترقی کر رہے ہیں اگر ان کی حالت اطمینان بخش نہ ہوتی تو میں دہلی جانے کا کبھی خیال بھی نہ کرتا۔ یہ دریافت کرنے پر کہ آہستہ آہستہ ترقی کرنے سے آپ کی کیا مراد ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ آج برت کا نواں دن ہے ان کے خون کا دباؤ جو پہلے بڑھ رہا تھا اب نہیں بڑھتا۔ ان کی نبض اور درجہ حرارت حسب معمول ہے ...

گاندھی جی کے پوتے کی گرفتاری

گاندھی جی کے پوتے کو آوارہ گردی میں سزا

بمبئی کے بازار مبادلہ میں ہیجان
نرخوں میں غیر معمولی کمی

مشیر کمیٹی کے نام گاندھی جی کا پیغام

قرطاس ابیض کی مذمت اور ہری جن تحریک کی تائید
مولانا حسرت موہانی کا بیان

کانپور ۱۵ مئی - مولانا حسرت موہانی نے جو حال ہی میں حج سے واپس آئے ہیں فری پریس سے ایک انٹرویو کے دوران میں کہا کہ وائٹ پیپر مطلق العنانی کی بدترین صورت ہے بلکہ زیادہ برا ہے وائٹ پیپر کی تجاویز ہندوستان کی پوزیشن کو پہلے سے بھی بدتر بنا دیتی ہیں اور جو کچھ دیا جا رہا ہے اس کا بھاری حصہ واپس لے لیا جاتا ہے۔ مولانا حسرت موہانی نے سول نافرمانی کے التواء کو نظر پسندیدگی نہیں دیکھا۔ آپ نے قریباً مسٹر پٹیل اور سبھاش بابو کے اعلان کی تائید کی ہے مولانا حسرت موہانی نے ہری جن تحریک کی تائید کی اور کہا کہ ہری جن تحریک ایک سوشلسٹ تحریک ہے ہری جن اکثریت مزدور اور کسان ہیں ان کی بیداری ایک ایسا مکمل انقلاب پیدا کرے گی جس کی طاقت روس کے بالشوزم اور پکے نرم سے زیادہ دور رس ہوگی۔

ریزیڈنسی بازار حکومت نظام کے حوالہ کر دیا
سرکاری اعلان

حیدرآباد (دکن) گزٹ کی غیر معمولی اشاعت میں نظام گورنمنٹ نے اعلان شائع کیا ہے کہ آج سہ پہر ریزیڈنسی بازار نظام گورنمنٹ میں شامل کر دئے گئے ہیں۔ منتقلی کی شرائط کے متعلق گو ابھی تک تفصیلات معلوم نہیں ہوئیں لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ وہ دہی ہیں جو پہلے شائع ہو چکی ہیں۔

اس سلسلہ میں کئی ماہ سے زبردست کوشش ہو رہی تھی۔ کل جب منتقلی کا اعلان کیا گیا اہل حیدرآباد نے زبردست اظہار مسرت کیا، کل ریزیڈنسی پولیس ہیڈ کوارٹرز میونسپل دفاتر اور ہسپتال کا چارج نظام گورنمنٹ کے نمائندگان کو دیا گیا۔ سب سے اہم تقریب وہ تھی جبکہ ریزیڈنسی ہیڈ پولیس اسٹیشن میں کرنل ایم سلطان ڈپٹی کمشنر نظام پولیس نے سپرنٹنڈنٹ کنٹونمنٹ پولیس سکندرآباد سے چارج لیا۔ ایک اور دلچسپ تقریب امپیریل بنک میں ہوئی جہاں برطانوی فوجی سنتریوں کی جگہ حیدرآباد کے فوجی سنتری تعینات کئے گئے اور یونین جیک کے ساتھ ساتھ نظام کا جھنڈا بھی لہرا دیا گیا۔

منتقلی کی شرائط کے متعلق معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ قانونی، تعلیمی، مذہبی، میونسپل ...

اسلامی آبادی پر تین درجن ہندوؤں کا حملہ
نومسلمہ خاتون اور تین بچوں کا اغوا
مسلمانوں سے مقابلہ کے لئے پیشبندیاں

امرتسر ۱۶ مئی - عاشورہ کے اگلے دن ہال بازار کے متصل حسین پورہ کی خالص اسلامی آبادی میں مسلح ڈکیتی کی دلیرانہ واردات ظہر کے وقت ہوئی تھی بیان کیا جاتا ہے کہ تین درجن ہندو جو انواع و اقسام کے ہتھیاروں سے مسلح تھے مختلف راستوں سے یہاں پہنچے اور ایک نومسلمہ خاتون اور ایک تین بچوں کو زبردستی موٹر میں بٹھا کر لے گئے۔ اس واردات نے شہر کے مسلمانوں میں اضطراب و ہیجان کی لہر پیدا کر دی اور مسلمانوں نے جا بجا جلسے کر کے حکام کو ان کے فرائض منصبی کی طرف متوجہ کیا۔ مسلمانوں کا رویہ بالکل پرامن ہے اور بظاہر فساد کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی لیکن کل رات کے بارہ بجے ہندوؤں کی ستی نے بذریعہ منادی ہندو آبادی کو تاکید کر دی ہے کہ وہ گلیوں کی کوچہ بندی کر کے دروازے بند کر لیں اور عورتوں کو مندروں اور لڑکیوں کو اسکول جانے کی اجازت نہ دیں۔ چنانچہ آج ہندوؤں کے گلی کوچے محصور قلعوں کی طرح بند ہیں اور زنانہ سکولوں میں ہڑتال ہے۔ ہندوؤں کے ایما پر مسلمان محلوں میں پولیس کے پہرے مسلط کر دئے گئے ہیں۔ قوم پرست ہندوؤں نے مجرمانہ چپ سادھ رکھی ہے۔ یہ کہنا قبل از وقت ہے کہ اس "ازکھی ستیہ گرہ" کا یہ مجبر القتول سلسلہ کب تک جاری رہے گا۔

واردات کے متعلق پولیس کی تحقیقات جاری ہے۔ شہر میں کئی خانہ تلاشیاں بھی ہوئی ہیں۔ آج ہندوؤں کی طرف سے ایک شخص نے خود کو اغوا شدہ مسلمہ کا شوہر ظاہر کر کے استغاثہ دائر کیا۔ مگر جب وہ عدالت میں حاضر ہوا تو لالہ پرت رائے مجسٹریٹ نے حکم دیا کہ اسے گرفتار کر کے حوالہ پولیس کر دیا جائے۔

عیسائی مبلغ آغوش اسلام میں

سہارنپور ۱۳ مئی - بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں باہتمام احرار اسلام زیر صدارت جناب مولانا مولوی مشتاق احمد صاحب جلسہ منعقد ہوا حاضرین کی تعداد تقریباً ۴ ہزار سے زائد تھی مولوی محمد یسین صاحب نے حکیم محمد عبدالرزاق صاحب سابق عیسائیت ساکن چکوال کا تعارف کراتے ہوئے ایک جامع و مانع تقریر فرمائی ان بعد حکیم صاحب نے اپنے اسلام لانے کے واقعات بیان فرماتے ہوئے اسلام اور عیسائیت کا مقابلہ کر کے ثابت کر دیا کہ اسلام ہی ایک حقیقی مذہب ہے ... کی تردید کرتے ہوئے فرمایا کہ شمشیر سے ممالک پر قبضہ ہو سکتا ہے لیکن قلوب پر شمشیر سے قبضہ کرنا ایک غیر ممکن امر ہے چنانچہ مسٹر خالد لطیف گوبا وغیرہ ... کا آغوش اسلام میں پناہ گزیں ہونا اسی بات کی زندہ دلیل ہے کہ اسلام نے ان کو اپنی خوبیوں کے باعث اپنی طرف کھینچا ورنہ ان صاحبان پر کسی نے تلوار نہیں چلائی تھی۔

محمد کامل خاں سکریٹری مجلس احرار اسلام سہارنپور

الور میں پھر فساد کا اندیشہ
سرکاری بیان

شملہ ۱۶ مئی - ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ تجارہ ریاست الور میں محرم کے دوران میں ۶ مئی کو جو فساد ہوا تھا اس کے بعد وہاں پر قطعی امن دامان رہا ہے - ۸ مئی تک برطانوی ہندی فوج وہاں پر مقیم رہی۔ علاوہ بریں پولیس کے ۶۵ آدمیوں کا ایک دستہ ۶ مئی سے تجارہ میں تعینات کر دیا گیا ...

لاہور میں قصابوں کی ہڑتال
مذبوحہ جانوروں کے محصول میں اضافہ

دو ڈاکوؤں کو کالا پانی
ضلع بستی میں ٹاکہ کے مقدمہ کا فیصلہ

برار کے متعلق حکومت سے گفت و شنید جاری ہے
دارالعوام میں وزیر ہند کا جواب

مولانا شوکت علی اور مالوی جی کی گفتگو
شائع شدہ رپورٹوں کی صحت سے انکار

چینی ترکستان میں اسلامی حکومت کا قیام
تحریک حریت کا تدریجی ارتقاء
سترہ برس کے مسلم نوجوان کے کارنامے

چینی ترکستان میں حال میں جو اسلامی حکومت قائم ہوئی ہے۔ اخبارات میں اس کی خبریں آچکی ہیں۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال نے جو اس مسئلہ سے خاص دلچسپی رکھتے ہیں اپنے خیالات کا اظہار حسب ذیل الفاظ میں کیا ہے۔

"ایک ایشائی اور مسلمان ہونے کی حیثیت سے مجھے وسطی ایشیا کے واقعات اور ان واقعات سے جن جدید سیاسی مسائل کے پیدا ہونے کی توقع ہے مجھے بہت زیادہ دلچسپی ہے ترکستان ایک وسیع ملک ہے جو کئی زمانہ۔ روسی افغان اور چینی تین حصوں میں منقسم ہے ۱۸۷۸ء میں چینی ترکستان میں زبردست بے اطمینانی اور بے چینی پیدا تھی۔ چینی حکومت نے مسلمانوں کے سر چینی زبان منڈھنے کی کوشش کی جس کے خلاف مسلمانوں نے سخت احتجاج کیا اور مسلمانوں نے اپنے ملک میں چینی مجسٹریٹوں کے تقرر کے خلاف بھی احتجاج کیا بہر حال اس زمانہ میں یہ معاملات کا سیاسی دھبہ کے جہاں تک میری معلومات ہیں موجودہ انقلاب کی ابتدا تقریباً سترہ سے ہوئی۔ انقلابیوں کا رہنما ایک سترہ برس کا نوجوان مسلمان ماچونگ ینگ تھا ...

حضرت مفتی اعظم کی خدمت میں طلبائے مدرسہ امینیہ کا اظہار عقیدت
دعوت چا اور سپاسنامہ

دہلی ۱۴ مئی - آج شام کو ۵ بجے مدرسہ امینیہ میں طلبائے مدرسہ کی جانب سے حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند رئیس المدرسین مدرسہ امینیہ کی خدمت میں ایک سپاسنامہ پیش کیا گیا۔ اور معززین و علمائے شہر کو دعوت چا دی گئی۔ طلبائے مدرسہ نے صبح سے ہی تمام مدرسہ کو جھنڈیوں اور مختلف کتبوں سے آراستہ و پیراستہ کر دیا تھا۔ اور مسجد کے دروازے کے باہر ایک سبز دروازہ بھی نصب کیا تھا جس پر مفتی اعظم زندہ باد کا کتبہ لگا تھا دعوت چا میں تقریباً دو سو حضرات مدعو تھے۔ جن میں طلبا اور ہر خیال کے اکابر شریک تھے جس وقت حضرت مفتی صاحب تشریف لائے تو تمام مسجد اللہ اکبر اور مفتی اعظم زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی اور عام مسلمانوں کا مجمع اس قدر ہو گیا کہ تل رکھنے کی جگہ مسجد میں باقی نہ رہی۔ سب سے پہلے حضرت مفتی صاحب نے مسجد میں جا کر (جو زیر تعمیر ہے) دعا فرمائی۔ اس کے بعد اوپر کی منزل میں تشریف لے گئے جہاں دعوت کا انتظام تھا حضرت سائل دہلوی نے ایک رباعی ...

کی موجودہ اور آئندہ نسلیں فراموش کر سکیں بلکہ یہ قربانیاں ہندوستان کی تاریخ میں آب زر سے لکھی جائیں گی جن پر ہم اور ہمارے بعد آنے والی نسلیں ہمیشہ فخر کیا کریں گی۔

مقتدائے محترم! جناب والا کی بے شمار علمی، مذہبی اور سیاسی خدمات کا تذکرہ بلاشبہ ہمارے لئے دشوار ہے لیکن ان کو فراموش کرنا بھی چونکہ کتمان حق کا مرادف ہے اس لئے اجمالاً ان کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے۔ تحریک خلافت میں جناب کی پرخلوص جد و جہد حجاز مقدس میں مؤتمر اسلامی کی شرکت، تبلیغ و حفاظت اسلام کے سلسلہ میں مسلمانوں کی دولت ایمانی کو غارتگروں کے مشرکانہ پنجہ سے محفوظ رکھنے کی کوششیں، سارہ ایکٹ کی ترمیم میں سعی بلیغ کرنا۔ ناموس اسلام کی حفاظت کا مسلمانوں میں جذبہ پیدا کرنا، علما و طلبا اور عام مسلمانان ہند میں آزادی وطن کی تڑپ پیدا کرنا، کشمیر کے مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لئے حکومت ہند اور حکومت کشمیر سے بلا واسطہ معاملات ...

سپاسنامہ

اظہار تشکر

جرمنی کی طرف سے وزیر جنگ برطانیہ کو جواب
مجلس اقوام محض ریاکاری پر مبنی ہے
فرانس پر جرمنی کی ہیبت طاری ہو گئی

برلن ۱۵ مئی - تخفیف اسلحہ کی کامیابی اور ناکامی درحقیقت جرمن چانسلر ہیر ہٹلر کی تقریر پر منحصر ہے جو وہ ریشستاغ کے اجلاس میں پرسوں کرنے والے ہیں اور جس میں بیان کیا جاتا ہے کہ وہ یہ ظاہر کریں گے کہ تخفیف اسلحہ کی تحریک پر دیگر دول نے عملدرآمد نہیں کیا نیز وہ جرمنی کی مدافعتی تدابیر کی حمایت کریں گے۔ ہیر ہٹلر کے دلائل کچھ بھی کیوں نہ ہوں، جرمنی کے سرکاری حلقوں میں کانفرنس کو ختم تسلیم کر لیا گیا۔

مونسٹر میں نازیوں اور "نوسون" دونوں کے مشترکہ جلسہ میں کپتان فان پاپن نے برطانوی وزیر جنگ لارڈ ہیلشم کی تقریر کا ذکر کرتے ہوئے جواب دیا ہے اور برطانیہ پر شدید نکتہ چینی کی ہے انہوں نے کہا کہ۔

"برطانیہ کے وزیر جنگ نے اپنی تقریر میں 'اختیارات' کا ذکر کیا ہے۔ لندن میں گو انہوں نے مجھے اور اپنے آپ کو سمجھا رکھا ہے کہ مطالبات کی ادائی بہ جنگی 'اختیارات' کا جواز ... کر دی گئی۔

جنگ کی ضرورت

کانگرس پر نکتہ چینی
ہندوؤں کی عدم رواداری پر شدید نکتہ چینی

سورت کانگرس کی عمارت واپس کر دی گئی

ویانا میں دو سو افراد گرفتار

کشمیر میں تحریک عدم ادائیگی لگان

اسپیشل ٹریبونل کا تقرر

پارلیمنٹری کمیٹی کا اجلاس
ہندوستانی اسمبلی بھی شریک ہوگی

سیاسی قیدیوں کی رہائی کا سوال
دارالعوام میں وزیر ہند کا کورا جواب

پنجاب کے فرقہ وارانہ سمجھوتہ کی مقبولیت

مصر کے درآمدی محصول میں اضافہ

پارلیمنٹری کمیٹی میں مسلم نمائندوں کا رویہ

جنگ کے لئے کروڑ بھیجے گئے
ڈنزگ میں شدید ہنگامے

تازی لیڈر کو نکل جانے کا حکم
آسٹریا کے سفیر کا احتجاج

ہندوستان جاپان کو مالی امداد دے
چینی وزیر کی اپیل

تصحیح

مسلمانان سرحد کا شاندار جلسہ

صدر جمعیۃ علماء ہند کی خدمات جلیلہ کا اعتراف

مولوی عبدالرؤف صاحب نے نماز جمعہ سے پہلے اسلام کے اصول مساوات پر ایک مبسوط تقریر فرمائی آپ کے بعد مولوی شاکراللہ صاحب خطیب جامع مسجد نوشہرہ نے خطبہ شروع فرما کر دوران خطبہ میں رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کے اسوۂ حسنہ کو بیان کرتے ساتھ عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت کا ایک عجیب طرز پر نقشہ پیش کیا جس کے شنید سے لوگوں کے اذہان اس نتیجہ پر پہونچ گئے کہ حکومت فاروقی ایک ایسی حکومت تھی جس کے سایہ میں مخلوق خدا کو اصلی حقوق ملنے کے ساتھ حقیقی آسائش میسر ہوتی تھی۔ نماز جمعہ کے بعد باقاعدہ جلسہ شروع ہوا اور مولوی نثار حسین صاحب قاری صاحب کے چوتھے فرزند ارجمند نے ایک موثر تقریر فرمائی اور مولوی شاکراللہ صاحب نے آخیر میں لوگوں کو مولوی عبدالحکیم صاحب صدر خلافت پشاور کی مختصر سوانح عمری بیان کر کے پورے حالات سنائے۔ اور لوگوں کو مجاہد اعظم مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیت علماء ہند کی رہائی کی خوشخبری سنائی اور مندرجہ ذیل دو تجاویز بالاتفاق پاس ہوئیں۔

(۱) نوشہرہ کلاں کا یہ عام جلسہ فدائے ملت عالم حقانی علمبردار حریت مولوی مفتی عبدالحکیم صاحب صدر خلافت پشاور کے انتقال پر ملال کو مسلمانان صوبہ سرحد کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان تصور کرتا ہے۔ نیز آپ کے پس ماندگان کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور خدائے برتر سے دعا کرتا ہے کہ اس عالم حقانی کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور آپ کے پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(۲) نوشہرہ کلاں کا یہ عام جلسہ مجاہد اعظم مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیت علمائے ہند کے ڈیڑھ سالہ مصائب کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوا جو انہوں نے ملتان جیل میں صرف ملک و ملت کی خاطر برداشت کی ہیں) اور آپ کے ان خدمات کا خراج تحسین ادا کرتے ہوئے دعا کرتا ہے کہ اس مبلغ شجاعت کو اس منبع شجاعت کی عمر کو دراز فرمائے۔

مرسلہ عبدالحکیم نوشہرہ کلاں (پشاور)

مسلم مشترکہ بورڈ کے سکرٹری کو الوداعی دعوت

معززین شہر کا شاندار اجتماع

کل بروز دوشنبہ بتاریخ ۵ مئی ۱۹۲۳ء بوقت سہ پہر جناب شیخ ضیاء الدین

اخبار "شہاب" کی تجدید اشاعت

دہلی میونسپلٹی جواب دے

در بھنگہ میں آریوں کی سبزہ سرائی

اعلان ضروری

حکومت ضرور جھکے گی

انگلستان کے ایک اخبار کی قیاس آرائی

خشخاف نامہ

تفریحی، اخلاقی اور اصلاحی پندرہ روزہ اخبار

کتب خانہ ثنائیہ امرتسر کی طرف سے

حیرت انگیز رعایت

مہتمم کتب خانہ ثنائیہ امرتسر

آہنی خراس

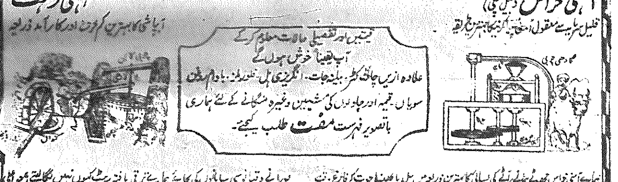

آہنی رہٹ

رشید اینڈ سنز انجینیئرز بٹالہ (پنجاب)

ضرورت ہے

دی منیجر نیو انڈیا ٹوبیکو کارپوریشن ۹۳ برانڈرتھ روڈ لاہور

القمر

ہند

ام در بھنگہ کا پیچی منظفر پور کی

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

منیجر رسالہ نظام المشائخ ۳۴ کوچہ چیلان دہلی

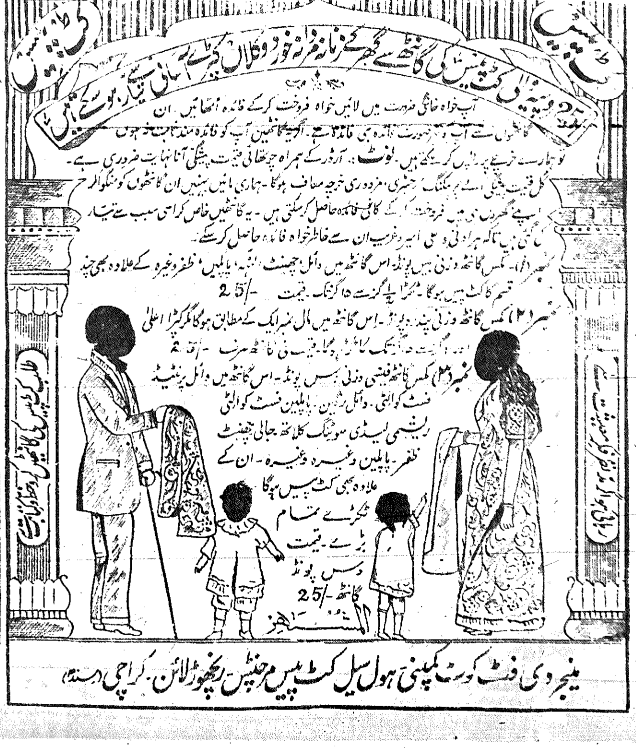

منیجر دی فنٹ کوسٹ کمپنی ہول سیل کٹ پیس مرچنٹس بچھو لائن، کراچی

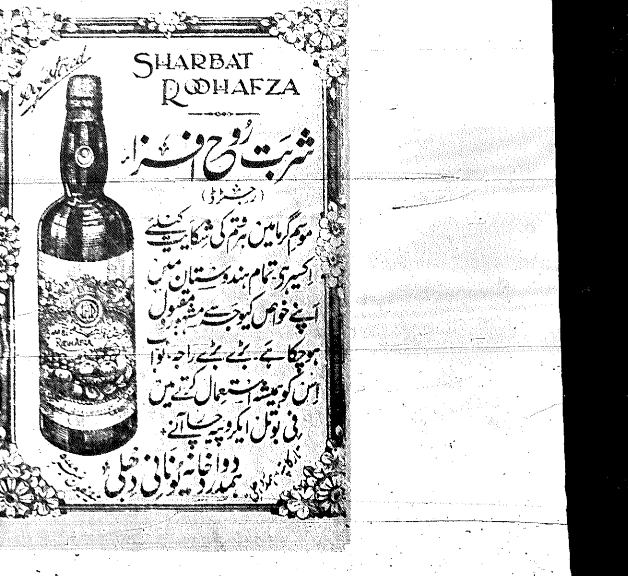

شربت روح افزا

دواخانہ ہمدرد یونانی دہلی

نو مسلمہ خاتون اور اس کے بچوں کا اغوا

امرتسر کے مسلمانوں کا زبردست احتجاج

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۳۴ کوچہ چیلان دہلی

خوبصورتی کا بیمہ

جنرل ناولٹی سٹور نمبر ۶ گنپت روڈ (انارکلی) لاہور

شائع ہوگیا

جامع اللغات اردو

دواؤں در دو بول آٹھے

اکسیر حیات

فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم

دونوں ہاتھ سے زور سے دوڑیئے

ڈاکخانہ کی طرف لیکن کیوں کس لئے

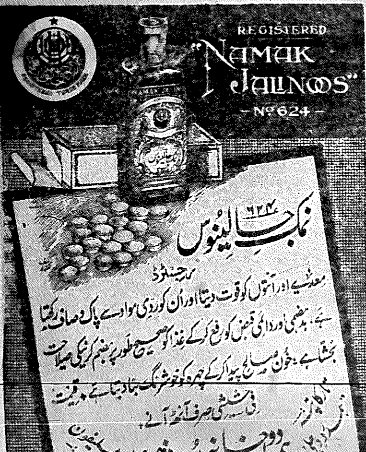

نمک جالینوس

دوسری شادی

نیو ٹریڈنگ کمپنی ۲۲ اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہوگیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلا خوف تردید دعوی کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے۔ خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔ کھجلی۔ داد۔ پھنسیاں۔ وغیرہ حتی کہ سوزاک۔ آتشک اور جذام کا زہریلہ مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہوجاتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۲؍ علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال:۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
ممالک غیر کے لئے
نمونہ
مفت

بدُاللہ علی الجماعۃ

روزنہ
الجمعیۃ
دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر
بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۷ | دہلی - یوم چہارشنبہ ۲۸ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۴ مئی ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۶

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

معاصرین کے افکار و آراء

سیاسی قیدیوں کی رہائی

مسلم یونیورسٹی میں اصلاحات

حکومت کے ایک سابق رکن کا مشورہ

حضرت مفتی صاحب کی رہائی

قانون شکنی کا التوا

مسلم لیگ کا احیاء

الجامعہ

احمد اسٹیڈ کو
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

ہند جدید
روزانہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی الحمد للہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کردیا ہے اس کتاب میں دوا سازی کے اصول نہایت وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دواؤں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو پسند فرمایا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

وسیلۂ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کرکے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں ان میں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اس میں احادیث صحیح سے ان اعمال سیئہ کا ذکر ہے جن پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب الٰہی سے خوف دلاکر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب ہے مکمل کتاب ۴۰۰ احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اس میں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اس میں ۱۲۵ احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہے قیمت فی جلد ... اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے اور دوسرا ایڈیشن بھی قریب ختم ہے مسلمان گھر میں دونوں کتابوں کا ہونا ہر گھر ... اردو زبان میں ایک تیار نہیں ہوا ... جلدی کیجئے ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔ دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف ... میں دونوں جلدیں دی جائیں گی۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

غیروں کا قرآن مجید معترا

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن مجید

اعلیٰ حضرت حضور نظام

نورانی قرآن مجید مترجم

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲۸ محرم الحرام ١٣٥٢ھ ہجری

"سیرت محمد علیؒ" کے دو ابواب

علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۷)

اس "انکشاف راز" کے بعد کہ ۱۹۲۵ء تک برابر مسلسل غیر منقطع طور پر جمعیۃ علمائے ہند "ہر جزئی سے جزئی" اور "ہر اہم سے اہم معاملہ میں ہر نازک سے نازک وقت پر" "بلا تامل وبلا تذبذب" مولانا محمد علی مرحوم و مغفور کی تابع کرتی رہی، سیرت کے فاضل مؤلف نے تحریر فرمایا ہے:-

کیا گیا کہ وہ سند یافتہ عالم نہیں تھے، ورنہ بہت سے عالموں سے بڑھ کر" تو خود جمعیۃ کے محترم کارپرداز حضرات بھی مانتے تھے۔

صرف اسی پر اکتفا نہیں کیا گیا بلکہ محمد علی کی قابلیت اور عربی استعداد پر بھی حملے کئے گئے۔"

...

جمعیۃ علماء کے خلاف یہ پروپیگنڈا ہو رہا تھا کہ وہ مولانا محمد علی کی مخالف ہے اس لئے علمائے کرام نے یہ فیصلہ کر لیا کہ مولانا محمد علی کی مخالفت کی جائے گی اور جب ان کا نام صدارت کے لئے پیش ہوا تو اسے مسترد کر دیا اور ان کی ذات پر دلشکن حملے کئے۔ یہ بیان تو یقیناً احساس ذمہ داری سے بالکل عاری ہے ... نامہ نگار کے لئے (جو ہر وقت چھوٹی سچی خبروں کی تلاش میں مارا مارا پھرتا رہتا ہو) تو بے شک کچھ زیادہ قابل اعتراض نہیں ہو سکتا مگر ایک ذمہ دار مورخ کو جس سے کامل تحقیقات کی امید کی جاتی ہے کسی طرح زیب نہیں دیتا۔ پھر سب سے زیادہ افسوس کی بات یہ ہے کہ اپنی صدارت کے متعلق مولانا محمد علیؒ کے تاثرات کے متعلق رئیس احمد صاحب جعفری نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ ان کے معتقدین کے لئے بھی سخت تکلیف کا موجب ہوگا اور وہ اسے بنظر پسندیدگی نہ دیکھیں گے۔ (باقی آئندہ)

...

ڈاکٹر مونجے کا سیاسی نظریہ

ہندوستان کے فرقہ وارانہ مسائل کا اطمینان بخش فیصلہ نہ ہونے کے باعث انگریزوں کے ہاتھ میں جو زبردست حربہ آگیا ہے اور وہ اس حربہ کو آزادئ ہند کے خلاف جس کامیابی کے ساتھ استعمال کر رہے ہیں اس کا مقتضی تو یہ تھا کہ اب بھی ان لوگوں کی آنکھیں کھلتیں جن کے قول و عمل کی بدولت آج تک ہندوستان کی مختلف ملتوں میں کوئی ایسا سمجھوتہ نہیں ہو سکا ہے جسے متفقہ طور پر ملک کی طرف سے دنیا کے سامنے پیش کیا جا سکے اور اغیار کے مقابلے میں ہندوستان کو آزاد کرنے کا کوئی بھی جذبہ موجود ہے تو وہ یہ سوچتے کہ حکومت کے اس حربہ کو کس طرح ناقابل استعمال بنایا جائے۔ مگر ہمیں افسوس ہے کہ ابھی تک اس مسئلہ کی اہمیت کا پوری طرح احساس پیدا نہیں ہوا ہے اور جن لوگوں کی گزشتہ زندگی فرقہ وارانہ اتحاد کی عملی مخالفت میں گزری ہے وہ آج بھی اسی طرح سرگرم عمل ہیں جس طرح ...

...

نہیں کہیں گے اور ہندوستان کی ترقی میں جو عناصر حارج ہیں انہیں برابر تقویت پہنچاتے رہیں گے۔

اس سلسلہ میں ڈاکٹر مونجے صاحب کے تازہ ارشادات ہمارے لئے تخت تکلیف دہ ہیں اور اس حیثیت سے کہ ہم نے ہمیشہ ان مسلمانوں کے خلاف نہایت سختی کے ساتھ نکتہ چینی کی ہے جو اتحاد و اتفاق قومی کے مخالف رہے ہیں یا اس وقت تک ہیں ہم اپنے آپ کو اس کا مستحق پاتے ہیں کہ ڈاکٹر مونجے صاحب کی از سر تا پا غلط روش کے خلاف احتجاج کریں اور ان کی قوم کو متنبہ کر دیں کہ اگر اس نے اپنے اندر مستقل طور پر وہی ذہنیت پیدا کر لی جو ڈاکٹر مونجے صاحب کی ذہنیت ہے تو ہندوستان کو حصول مقصد میں اس سے بھی زیادہ دشواریاں پیش آئیں گی جتنی کہ اب تک آ چکی ہیں اور آزادئ وطن کا تخیل محض ایک خواب ہو کر رہ جائے گا۔

ایک ہندو کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر مونجے صاحب نے ہندوؤں کو یہ سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ انہیں مسلمانوں سے بالکل بے نیاز ہو کر "سوراج" کی جدوجہد میں تنہا مصروف ہو جانا چاہئے اور ہندو مسلم اتحاد کو حصول آزادی کے لئے لازم قرار دینے کا جو اصول ایک عرصہ سے ہندوستانی سیاسیات میں داخل ہو گیا ہے اسے غلط ثابت کر دکھانا چاہئے۔ ان کے خیال کے مطابق اب آئندہ سے ہندوؤں اور مسلمانوں کو اپنے اپنے طریقہ پر اپنے مفاد کی حفاظت کرنی چاہئے اور مشترکہ مفاد کے لئے اتحاد و اتفاق کے جنون کو ہمیشہ کیلئے دماغ سے نکال دینا چاہئے کیونکہ ان کے نزدیک اگر اس طرح ہندوؤں اور مسلمانوں نے علیحدہ علیحدہ سعی کی تو پھر آخر میں خود بخود اتحاد ہو جائے گا۔ یعنی ہندو اس قدر قوت حاصل کر لیں گے کہ مسلمان مجبور ...

...

مسٹر چرچل کا گناہ

ہندوستانی اخبارات مسٹر چرچل کے خلاف محض اس بنا پر بہت زیادہ اظہار ناراضگی کر رہے ہیں کہ انہوں نے اپنی ایک تقریر میں یہ فرمایا کہ "اگر حکومت کی طرف سے کوئی ایسی تبدیلی کی گئی جس کے باعث ہندوؤں یا مسلمانوں کو ایک دوسرے پر مذہبی یا قومی تفوق حاصل ہو گیا تو ہندوستان برطانوی غیر جانبدارانہ نظم و نسق اور قیام امن و امان سے محروم ہو جائے گا اور اس کی یہ محرومی اس کے لئے سخت مضرت رساں ثابت ہوگی" ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ مسٹر چرچل کے اس قول اور مسٹر بالڈون کے اس عمل میں کیا فرق ہے جو قرطاس ابیض کی صورت میں ظاہر ہوا ہے۔ مسٹر چرچل تو صرف کہتے ہیں مگر تمام برطانوی کابینہ عملاً اسی پر تلی ہوئی ہے کہ صوبجاتی اور مرکزی حکومتوں کو ...

...

ہونے کے بھی صاف معنی یہی ہیں کہ کسی صوبجاتی اکثریت کو ذمہ داری نہ دی جائے خواہ وہ اکثریت مسلمان ہو یا ہندو ہو۔ اور یہی وہ پالیسی ہے جس پر سب انگریز عمل کر رہے ہیں۔ صرف مسٹر چرچل نے کیا گناہ کیا ہے۔ این خانہ ہمہ آفتاب است۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک امام باڑہ نو مسلم شیعہ کا ہے اس کے منتظم بیشتر ہندو تھے اُن کے زمانے میں مختلف قسم کے شرک از قسم علی اصغر کا گھوارا بیبیوں کا ڈولا وغیرہ ہوا کرتے تھے اب اُن کے ہوتے منتظم ہیں اُن کے زمانے میں شرک میں بہت کمی ہے جس کی وجہ سے شیعہ کانفرنس نے مقدمہ دائر کیا ہے اگر شیعوں کو کامیابی ہوگی تو امید ہے کہ سنیوں کے دل دکھانے والے شرک زیادتی کے ساتھ ہوں گے اس لئے ہم کو ایسا فتویٰ چاہئے کہ مطابق شریعت ہو اور سنی در علاء شریک نہ کئے جا سکیں۔

الجواب

یہ جملہ رسوم جو سوال میں مذکور ہیں بدعت اور حرام ہیں ان بدعات کا ترک کرنا اہل سنت والجماعت پر لازم و واجب ہے اور جس منتظم کی دانشمندی سے ان رسومات اور بدعات میں کمی ہوگئی ہے اُس پر مقدمہ دائر کرنے کا شیعہ کانفرنس ...

...

الجواب

...

استفتاء

...

الجواب

...

استفتاء

...

الجواب

...

غلطی کا انجام

...

"سیرت محمد علیؒ" میں اصلاح کی ضرورت

ناظم امارت شرعیہ صوبہ بہار کا مکتوب

محترمی مدیر الجمعیۃ۔ زاد لطفکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ آپ نے سیرۃ محمد علی پر جو بصیرت افروز تبصرہ شروع کیا ہے اس کے لئے آپ تمام مسلمانوں کے عموماً اور علمائے کرام کے خصوصاً شکریہ کے مستحق ہیں۔ جزاک اللہ تعالیٰ خیر الجزاء۔

ضرورت ہے کہ جامعہ ملیہ آپ کے تبصرہ کی روشنی میں سیرت محمد علی کی اصلاح کرے اور اپنے ایک مرحوم قائد کی تاریخ کو غلط واقعات کی اشاعت کر کے سبک نہ بنائے۔ والسلام

خاکسار

(مولانا) محمد عثمان غنی غفرلہ

ناظم امارت شرعیہ صوبہ بہار

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

تہذیب جدید کی برکات وحسنات

۲۹ ممالک کی سیاحت کے بعد مسٹر برنارڈشا کا تجربہ

انگلستان کے مشہور اہل قلم مسٹر برنارڈ شا ۲۹ ممالک کا سفر کر کے اپنے وطن پہونچ گئے ہیں۔ آپ نے دنیا کا یہ اہم سفر صرف چار مہینے میں ختم کیا۔ اس دوران میں آپ کو مختلف سوسائٹیوں میں لیکچر دینے پڑے۔ زیادہ دلچسپ چیز جو برنارڈ شا کے لئے باعث اذیت تھی وہ اخبارات کے نمائندوں کا ہجوم تھا۔ آپ نے تہیہ کر لیا تھا کہ کسی نمائندہ کو کوئی بیان نہ دیں گے مگر اخبارات کے نمائندے بلائے بے درماں کی طرح مسٹر شا کو پکڑ لیا کرتے تھے اور آپ کو بھی مجبوراً ان کے سامنے سر جھکا دینا پڑتا تھا۔ واپسی پر مسٹر شا کے ارد گرد نمائندے جمع ہو گئے اور ان سے مختلف سوالات کئے۔ مسٹر شا نے اکثر سوالات کا جواب دیا۔ اخبار کے ایک نمائندہ نے سوال کیا:-

"۲۹ ممالک کی سیاحت اور ۹ مقامات پر قیام کرنے سے آپ کو یہ تجربہ تو ضرور ہوا ہوگا کہ رہنے کے قابل کونسا ملک بہتر ہے؟"

مسٹر برنارڈ شا نے جواب دیا "رہنے کے قابل مقام تو صرف بہشت ہے۔" اس کا مطلب یہ ہے کہ دنیا کے کسی ملک میں بھی امن و امان اور سلامتی نہیں ہے اور ہر ملک کے باشندے اضطراب اور پریشانیوں میں مبتلا ہیں!

آپ سے امریکہ کے متعلق بھی بہت سے سوالات کئے گئے۔ شراب کی بندش کے متعلق ایک سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا ...

...

مہذب جرمنی کا مہذب کارنامہ

تمام ملک میں غیر ملکی کتب خانوں کی ہولی

... روز موجود ہ جرمنی کے تمام طلباء اس دردناک اور جاہلانہ مظاہرہ میں حصہ لیں گے اور غیر ملکی مصنفین کی کتابوں کو جلا کر خاک و سیاہ کر دیں گے۔ طلباء اپنے درسگاہوں کے کتب خانوں کو بھی آگ لگا دیں گے۔ جرمنی طلباء نے عام لوگوں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اپنی لائبریریوں کے کتب خانوں کو بھی جلا ڈالیں۔ پبلک کتب خانوں سے بھی یہی سلوک کیا جائے گا اور سوائے ضروری دستاویزات کے تمام غیر ملکی کتابوں کو تودہ خاک بنا دیا جائے گا۔ اس پروگرام کے ماتحت ۱۰ تاریخ کو تمام جرمنی کی یونیورسٹیوں اور کالجوں میں کتب سوزی کا یہ مظاہرہ ہوگا۔ جرمنی کے طلباء نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ جرمنی طلباء یہودی ذہنیت پہنچ پانے کی پوری قابلیت رکھتے ہیں۔ یہودی اور ان کے آلات ہمارے سب سے خطرناک دشمن ہیں۔ یہودی لوگ اپنی ذہنیت کے اختیار سے ہر چیز پر غور کرنے کے عادی ہیں۔ اگر کوئی یہودی ہماری زبان میں کچھ لکھے تو وہ جھوٹ بولتا ہے۔ جرمنی کا ہر وہ باشندہ جو جرمنی اصول سے بے نیاز ہو کر لکھتا ہے دغا باز ہے۔ ہم صرف جرمنی کے کتب خانوں سے غیر جرمنی عناصر کو خارج کرنا چاہتے ہیں۔

جرمنی کے ممبر (امیر البلد) نے اعلان کیا ہے کہ جرمنی سے مارکزم (کارل مارکس کے اصول) کو باہر کر دیا جائے تاکہ جرمنی باشندوں کی صحیح طریقہ سے تربیت ہو سکے۔

جرمنی عیسائیوں کو کیتھولک پارٹی نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ بہت جلد ایک تیسری گروپ کی تشکیل عمل میں لائی جائے تاکہ وہ سیاسیات کی عیسائیوں کے قدیم عقائد کی بنیاد پر تعمیر کر سکے اور جرمنی باشندوں کے دلوں میں اس کی جڑ کو مضبوط کرے۔ (شکاگو ڈیلی ٹریبیون)

انگلستان کی ایک خاتون کی سخاوت

لیڈی سی فورڈ انگلستان کی ایک سرمایہ دار خاتون ہیں۔ آپ نے اپنے خزانہ میں سے بیش قرار رقوم مندرجہ ذیل اداروں کو عنایت کی ہیں:

انجمن صلیب احمر برلن کو ۲۶۷۰۰ پونڈ

سینڈریم کو ۶۰۰۰ پونڈ

ڈاکٹر برنارڈو کے خانمان کو ۳۰۰۰ پونڈ

...

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

بغداد میں عیسائی مشنریوں کی سرگرمیاں

تحقیق کے بعد ایک عیسائی فاضل کا قبول اسلام

جمعیۃ ہدایت الاسلامیہ کی مساعی جمیلہ

یہ ایک حقیقت ہے کہ مسلمانوں نے تبلیغ اسلام کے لئے کبھی کوئی منظم کام نہیں کیا اور نہ کسی ضابطہ کے ماتحت غیر مسلموں پر اسلام کے محاسن ظاہر کئے۔ یہی وجہ ہے کہ عیسائی مشنری مسلمانوں کی اس کمزوری کو محسوس کر کے کھلم کھلا اسلام کے خلاف طوفان بے تمیزی برپا کرتے رہتے ہیں اور اپنے رکیک عقائد اور خلاف فطرت مسائل کو پروپیگنڈے کے ذریعہ ہر شخص تک پہونچانے کی کوشش کرتے ہیں۔

جب سے عراق میں مغربی تہذیب و سیاست نے اپنا اثر جمایا ہے اس وقت سے وہاں عیسائی پادریوں نے اسکول، شفاخانے، تفریحی ادارے اور ہوٹل قائم کر کے ناواقف مسلمانوں کو مرتد کرنے کے لئے اپنے مورچے مضبوط کر لئے ہیں۔ اور مختلف ذرائع سے وہ مسلمانوں کے ایمان و اسلام پر ڈاکہ ڈال رہے ہیں۔ لیکن مسلمانوں کی طرف سے ان کا کوئی رد عمل نہیں کیا جاتا اور نہ مسیحی عقائد کا ضعف لوگوں پر ظاہر کرنے کے لئے کوئی ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ عیسائی پادریوں کی کوششوں کا حال ذیل کے ایک واقعہ سے معلوم ہوگا۔ نیز یہ بھی معلوم ہوگا کہ ان کے مقابلہ میں ایک اسلامی انجمن کی مساعی کس قدر بار آور ہو رہی ہے۔

جریدۂ "الصراط المستقیم" (بغداد) لکھتا ہے کہ جمعیۃ ہدایت الاسلامیہ کے اخبارات نے ...

...

... اب یہ نوجوان پکا اور سچا مسلمان ہے اور توحید کے نور نے اس کے سینہ کو منور کر دیا ہے۔ آپ انگریزی کے بڑے عالم ہیں اور عراق کی پٹرول کمپنی میں معقول ملازمت اختیار کرنے والے ہیں۔

برطانی فوجی افسر مذہبی پیشوا کے لباس میں

فلسطین میں عیسائیت کی تبلیغ کیلئے انجمن کا قیام

جنگ عظیم میں جس شخص نے فلسطین کو فتح کیا تھا وہ لارڈ ایلنبی ہیں۔ آپ نے برطانیہ کی اعلیٰ خدمات انجام دیکر بیت المقدس پر صلیبی جھنڈا نصب کیا تھا۔ اب آپ ایک فوجی افسر کی حیثیت سے نہیں بلکہ ایک مقدس مذہبی پیشوا کی حیثیت سے فلسطین وارد ہوئے۔ یہاں آکر آپ نے وائی۔ ایم۔ سی۔ اے کی (جمعیۃ شبان المسیحین) کی بنیاد ڈالی ہے تاکہ اس کے ذریعہ بیت المقدس کے عیسائیوں میں نظم و انضباط قائم ہو جائے اور مسلمانوں میں تبلیغ مسیحیت کا راستہ نکل آئے۔ اس جمعیۃ کے قیام کے لئے انگریزوں اور امریکنوں نے ۲۵ ہزار گنی جمع کئے ہیں۔ ... لارڈ ایلنبی ہیں جنہوں نے بیت المقدس فتح کر کے یہ نعرہ لگایا تھا کہ "اب صلیبی جنگوں کا خاتمہ ہو گیا"

فلسطین پر برطانی تسلط کے بعد اب یہ فوجی افسر مسلمانوں کی روح کو فتح کرنے کے لئے تشریف لائے ہیں ...

عراق میں سنہ ہجری کا استعمال

...

ایک موٹر کی طلبا زہی معاونت وطن

...

تاریخ عالم میں علماء اسلام کی شاندار خدمات

اعلاء کلمۃ الحق اور تحفظ و تنظیم ملت

مجلہ کابل کا بصیرت افروز مقالہ

معاصر مجلہ کابل نے "علمائے حق کی انسانی خدمات" کے عنوان پر ایک نہایت ہی وقیع مقالہ قلمبند کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ ہر قوم کے لئے ایک مذہب کا وجود لازمی ہے اور ہر جماعت کے لئے ایک آئین اور ضابطہ ضروری شے ہے۔ جملہ ادیان مقدسہ نے اپنے اپنے موقع پر بشریت کی فلاح و بہبود کے لئے بہترین کام کیا ہے ...

...

... کی منزل پر پہنچا دے گا۔

گلابی اردو

حضرت مفتی اعظم اور مولوی اعظم کی نیلی رہائی

(سابقہ قلم حضور ملا رموزی کے کے)

آئیے جیل خانوں میں اولاد کو یاد کر کے رونے دا دا!!!

تحقیق: بیچ قید حضرت مفتی اعظم محمد کفایت اللہ صاحب اور بیچ قید مولوی اعظم احمد سعید صاحب کے نشانیاں اور تقاریں ہیں داسطے تمہارے اگر رونا اور پیٹنا بند کر دو تم ...

...

امریکہ کی عشرت پسندیاں اور تن آسانیاں

صرف تفریحات پر دس ارب ڈالر سالانہ کا خرچ

ہندوستان جنت نشان کی غربت و افلاس کا اندازہ وہی لوگ خوب لگا سکتے ہیں جنہوں نے دیہات و قصبات میں بھوکے مزدوروں کو ایڑیاں رگڑتے ہوئے مرتے دیکھا ہے۔ ہندوستان کے غریب باشندوں میں سے ایک تہائی کو ایک وقت بھی پیٹ بھر کھانا میسر نہیں ہوتا۔ ایک تہائی سے زیادہ باشندگان کو صرف ایک وقت مشکل سے موٹا جھوٹا کھانا ملتا ہے۔ مگر اس کے مقابلہ میں ذرا امریکہ کی عیش پسندیوں پر بھی نظر ڈالئے کہ وہاں تفریحات پر ہر سال کس قدر سرمایہ خرچ کیا جاتا ہے۔

صرف دماغی تفریح کے لئے آبی سفر پر ۳۲۵۰۰۰۰۰ ڈالر سالانہ خرچ ہو جاتا ہے (ایک ڈالر مساوی تقریباً ۳ روپیہ)

سیر و سیاحت پر ۵ ڈالر سالانہ

خشکی کے سفر پر ۳۹۱۰ ڈالر سالانہ

مختلف قسم کے کلبوں پر ۲۳۰۰ ڈالر سالانہ

فرصت کے اوقات میں نائٹ کلبوں پر ۳۴۲ ڈالر سالانہ

صرف کالجوں کے فٹ بال پر ۲۱۵ ڈالر سالانہ

جنگلوں میں سیر و تفریح کے کیمپوں پر ۷۴ ڈالر سالانہ

موٹر اور سائکلوں کی سواری پر ۱۵ ڈالر سالانہ

اس طرح امریکہ میں محض عیش و عشرت کی خاطر ہر سال دس ارب ڈالر سالانہ خرچ کر دئے جاتے ہیں۔ (بمبئی کرانیکل)

بیکاروں کی امداد کیلئے جاپان کی پیشکش

...

دار الحکومت

دہلی میونسپلٹی کے عہدے
ٹیکس دینے والوں پر مزید بار

ڈائنوں کا جھوٹا افسانہ

دہلی میں مطابع کی تلاشی

قانون مادہ آتشگیر کے ماتحت مقدمہ

حاجی محمد یوسف صاحب کی مع الخیر واپسی
دہلی اسٹیشن پر مسلمانوں کا اجتماع

دہلی کا بازار

دہلی ۲۰ مئی۔ مقامی بازار میں غلہ کا نرخ حسب ذیل ہے:

بازار صرافہ

دہلی ۲۰ مئی۔ آج یہاں سونے اور چاندی کا نرخ حسب ذیل ہے:

چاقو چل گئے

جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ
ڈکٹیٹر جمعیۃ علمائے ہند کی بصیرت افروز تقریر

گاندھی جی برت کے دن پورے کریں گے
ڈاکٹر انصاری کی مراجعت

برت کا تیرھواں دن
خطرے کا آغاز

ہمدردی کے برت اور اپیل

ایک سادھو کی درخواست

کلکتہ کارپوریشن کا فیصلہ

انقلاب پسندوں کی تلاش
خفیہ پولیس پریشان ہے

کٹرہ ہیرالال میں آتشزدگی

میرٹھ کے ڈسٹرکٹ بورڈ پر حکومت کا غیظ و غضب
اراکین بورڈ کی آزادی کا نتیجہ

انقلاب پسندوں کی ایک مفرور جماعت
پولیس سے تصادم ہوگیا اور گولیاں چلیں
مقتولین، مجروحین اور گرفتار شدگان کی تعداد

ساردا ایکٹ کے ماتحت مقدمہ
نابالغوں کی شادی پر تین تین سو روپیہ جرمانہ

پٹنہ میں متعدد مکانوں کی تلاشی

ریاست رامپور میں سیاسی انقلابات کی توقع
کیا الور کے بعد رامپور کا نمبر ہوگا

ہندوستان کی عورتوں کا مطالبہ
ہمیں مساوی حقوق دیئے جائیں

خان عبداللہ خاں کی صحت
شدت گرما سے بیہوش ہوگئے

چوہدری افضل حق صاحب
پنجاب کونسل کی رکنیت کے امیدوار

راستہ کے اخراجات پورے کرنیکی ترغیب

متھرا کے چوبوں میں ہلچل

سانحۂ ارتحال

ریاست الور سے مہاراجہ الور کا کوچ
دو سال کیلئے ریاست میں انگریزی راج
اڑتالیس گھنٹہ کا نوٹس اور اس کے بعد کی اطلاعات

حکومت ہند خاموش رہنا چاہتی ہے

ریاست کے اخراجات میں تخفیف

مولانا شوکت علی کے خلاف سید غلام بھیک نیرنگ کی ہرزہ سرائی
ہندوؤں کی خوشنودی اور ملت اسلامیہ سے غداری کا الزام
مہاراجہ الور کے "احسانات" کا طعنہ

پرامن جلوس پر حملہ

مہاجرین سے بے پروائی

مہاراجہ الور کی صفائی

سر یعقوب اپنی عقل سے کچھ نہیں کرینگے
ولایت کو روانگی کے وقت بیان

صدر خلافت برن کٹی میں

صوبہ سرحد میں سرخ پوشوں کا جلسہ

ناگپور میں بجلی گری

چین اور جاپان کی جنگ
دس ہزار چینی ہلاک و مجروح
تمام پولیس طلب کی گئی

پروپیگنڈا ہو رہا ہے

چینی عورتوں کی فوج

بم پھٹ رہے ہیں

"اٹھو، جاگو، اور بیدار ہوجاؤ" کی ضبطی

عراق کی مکمل آزادی کا مسئلہ
ملک فیصل کی لندن کو روانگی

تخفیف اسلحہ کی کوشش
باسی کڑھی میں ابال

ہندوستانی مندوبین کا استقبال

ایک ہفتہ میں ۶۰ ڈکیتیاں

مقدمہ سازش لاہور کی سماعت

مشترکہ کمیٹی کا تماشہ
کون ایکٹر کون سا کام کرے گا

امریکہ اور چین کا نیا سمجھوتہ
چاندی کی قیمت بڑھانے کی تدابیر

جامعہ ملیہ اسلامیہ کا وفد

مولانا شوکت علی بمبئی پہنچ گئے!

مولانا عبدالحکیم صاحب مرحوم و مغفور کی روح کو ایصال ثواب
دار العلوم دیوبند میں قرآن خوانی

غدر ۱۸۵۷ء

چند شوریدہ سر فوجیوں کی سرکشی کا نتیجہ نہ تھا۔ بلکہ ہندوستانی محبان کے جذبہ حریت کا ایک زریں کارنامہ تھا۔ ہندوستانی بہادروں نے غیر ملکی استبدادی زنجیروں سے رہا ہونے کے لئے جو دیوانہ وار کوشش کی اسکی سرگذشت خود انگریزوں کی زبان سے بیگناہ ہندوستانیوں کی داستان مظلومی اجنبی حکومت کے مظالم ناروا شیخ حسام الدین بی۔ اے۔ امرتسری کے قلم سے قیمت ۱۲؍

چہیتا بھائی

مرزا عظیم بیگ چغتائی مصنف شریر بیوی کے برادر معظم مرزا نعیم بیگ چغتائی کی شاہکار تصنیف آپ نے اپنے مخصوص طرز نگارش میں اپنے بچپن کے بعض واقعات اس خوش اسلوبی سے بیان کئے ہیں کہ یا ید و شاید۔ ممکن نہیں کہ کوئی شخص اس کتاب کو شروع کر کے ختم کئے بغیر اٹھ سکے۔ زبان ٹھیٹھ اردو۔ ہر لفظ ہر فقرہ اور ہر جملہ آب کوثر سے دھلا ہوا۔ پھر سلاست اور شگفتگی سونے پر سہاگے کا کام دے رہی ہے۔ حجم ۱۵۲ صفحات قیمت ۸؍

ہوائی قلعہ

آج سے چار ہزار برس پہلے کے واقعات ہم کس طرح اپنی آنکھوں سے وقوع پذیر ہوتے دیکھ سکتے ہیں۔ جنگ مہابھارت۔ تصویروں پر نہیں۔ الفاظ میں نہیں بلکہ اصلی حالت میں نظر آسکتی ہے مہاتما بدھ۔ مہاراج کرشن۔ کبیر داس۔ گورو گوبند سنگھ اپنے پاک مشن میں مشغول ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں اسے جوتش۔ رمل یا مسمریزم کی کتاب نہ سمجھئے بلکہ ایک اعجاز دلچسپ علمی تصنیف ہے۔ قیمت ۸؍

چور اور گرہ کٹ ایم اسلم کی تازہ تصنیف۔ ایک نہایت دلچسپ قصہ۔ بچوں کو سنانے والی کتاب قیمت ۴؍

اردو بک اسٹال بیرون لوہاری گیٹ لاہور

آل انڈیا مشاعرہ نعت اجمیر شریف

میر احمدی سکریٹری شعبہ نشر و اشاعت۔ مشاعرہ نعت کمیٹی اجمیر شریف

صوبہ سرحد کے علماء کا ہدیہ تہنیت

حضرت مفتی اعظم کی خدمت میں

دنیا کی سب سے آخری اور حیرت انگیز ایجاد

ہلیگن کیپسولز برائے سوزاک نیا یا پرانا

ہلیگن کیپسولز جسکی اعلیٰ خوبیوں کی بدولت مغربی ممالک کے لاکھوں نہیں کروڑوں وہ مریض جو برسوں سے اس خطرناک بیماری میں مبتلا تھے اور بعد مختلف علاجوں کے اس کی نجات سے بالکل نا امید ہو چکے تھے۔ آج پھر خوش و خرم نظر آتے ہیں۔

ملنے کا پتہ۔ اے۔ آر کپور اینڈ کمپنی پوسٹ بکس ۱۹۱ لاہور (دھنی رام روڈ) انارکلی

سفید بال جڑ سے کالا

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس نمبر ۱۰ (دربھنگہ)

طاقت مردمی یعنی تحفہ عظیم

ترجمان القرآن جلد اول

مصنفہ حضرت مولانا ابوالکلام آزاد

غیر مستطیع شائقین کیلئے نصف قیمت میں

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

روزانہ

ہند جدید

مفید مشورہ

ہندوستانیوں کی جسمانی کمزوری کے اسباب اور اس کا علاج

رسالہ خوراک

نقشہ صحت

ضروریات زندگی

شباب جاودانی

ہدایت الیوم

ہدایت موسم

ایم۔ اے۔ شید اینڈ سنز انجینئرز بٹالہ (پنجاب)

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

جرمن یہودیوں کیخلاف ہٹلر کی مہم

مسلم یونیورسٹی علی گڈھ میں یہودی پروفیسروں کی آمد کی خبریں، ہٹلر کی سالگرہ ۲۵ ہزار سیاسی گرفتاریاں

ہندوستانیوں کا اخراج ہٹلر کی تیاریاں

(از نامہ نگار خصوصی مقیم برلن)

جرمنی سے یہودیوں کو نکالا جا رہا ہے۔ تمام کچہریوں میں سے یہودی ججوں کو علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ وکیل بہت سے علیحدہ کئے جا رہے ہیں۔ ڈاکٹروں کو بھی تمام جگہوں سے علیحدہ کر دیا گیا ہے۔

سید راس مسعود صاحب غور کریں

جرمنی یہودی ہندوستان میں کیوں آئیں؟

ہٹلر کی سالگرہ

۵ لاکھ مارک کی خیرات

گرفتاریاں اور تلاشیاں

مسلم یونیورسٹی میں جرمنوں کی کثرت

تمام جرمن نازی پارٹی میں

آئنسٹائن کی جائداد پر قبضہ

ہندوستانیوں کی حالت

رباعی

خیر مقدم

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اس کو ہمیشہ استعمال کریں

فی بوتل ایک روپیہ چار آنے

دواخانہ ہمدرد یونانی دہلی

مسلمانوں کی پبلک کمپنی

سرمایہ۔ ایک لاکھ روپیہ۔ جس میں ۳۰ ہزار کے حصص بیرون اور باقی فروخت ہو رہے ہیں

جو امداد باہمی کا کاروبار کرتی ہے

THE PUNJAB MUSLIM CORPORATION LTD.

دی پنجاب مسلم کارپوریشن لمیٹڈ

ہیڈ آفس۔ لائل پور۔ پنجاب

شریعت اسلامیہ کے مطابق مضبوط۔ بنیاد۔ اعلیٰ انتظام حصہ داروں و ممبروں کیلئے معقول منافع کی گارنٹی غریبوں کی حامی۔ بیواؤں یتیموں و بیکسوں کی دستگیری کرنیوالی دی پنجاب مسلم کارپوریشن کا نام کبھی نہ بھولو۔ ہر جگہ مستقل ملازموں اور ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

منیجنگ ایجنٹس

دوسری شادی

نیو ٹریڈنگ کمپنی ۲۲ اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے

منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے!

معجون مددگار غدود ہے

ایک ضروری گذارش

منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

ضرورت ہے

قابل اور بارسوخ ایجنٹوں کی لال بی بی سگریٹ کی فروختگی کے لئے ہر شہر میں ضرورت ہے تجربہ کار اشخاص کو صرف درخواستیں کرنی چاہئیں۔ کمیشن معقول دیا جاتا ہے۔ درخواستیں بنام

دی منیجر نیو انڈیا ٹوبیکو کارپوریشن ۹۳ برانڈرتھ روڈ لاہور آنی چاہئیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ... ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

نرخ اشاعت

یدُ اللہِ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۷ | دہلی یوم پنجشنبہ ۳ صفر المظفر ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۸ مئی ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۷

معاصرین کے افکار و آراء

مونجے کی بڑ (مدینہ)

ڈاکٹر مونجے نے صوبہ متوسط کی ہندو کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے جو خطبہ دیا کیا۔ افسوس ہے کہ اس کی عبارت اور مطالب کی بنا پر ہندو قوم کو مبارکباد نہیں دی جا سکتی۔ اس نے ایک مرتبہ پھر یہ حقیقت دنیا کے سامنے پیش کر دی ہے کہ ہندو مہا سبھا کے پیروں کی دل و دماغی حالت نہایت یاس انگیز اور ناقابل اصلاح ہے ... ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ ہندو مہا سبھا کے سامنے اس وقت تین مسائل غور و بحث کا استحقاق رکھتے ہیں۔ اول ہندو مسلم اتحاد۔ دوم اچھوت ہندو۔ اور سوم جائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی شرکت۔ سب سے پہلے انہوں نے ہندو مسلم اتحاد پر بحث کی۔ ان کا بیان ہے کہ جب سے گاندھی جی نے خلافت نااندیشی سے یہ نظریہ ملک کے سامنے پیش کیا ہے کہ سوراج ہندو مسلم اتحاد کے بغیر حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اور اس اتحاد کے حاصل کرنے کے لئے سر توڑ جدوجہد شروع کر دی گئی ہے۔ اسی وقت سے اتحاد اقوام کا مسئلہ پیچیدہ اور لاینحل ہو گیا ہے ... اقوام کی کوشش کی گئی۔ لیکن افسوس کہ اتحاد پہلے سے بھی زیادہ ہو گیا ہے۔ اور اس کی وجہ وہی نظریہ ہے جس نے مسلمانوں کے دماغ خراب کر دئیے ہیں۔ ہمیں انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ڈاکٹر مونجے کی یہی متعصبانہ تنگ نظری ساری خرابی کی جڑ ہے۔ جہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے ہم پورے وثوق کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ انہوں نے کبھی "سوراج" کو اپنی غلط اور ناجائز اغراض کی تکمیل کا آلہ کار نہیں بنایا اور اسی قدر جزم و یقین کے ساتھ ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہندو مہا سبھائیوں نے اتحاد کی تمام کوششوں کی راہ میں ہمیشہ روڑے اٹکائے اور جو شخص اتحاد کانفرنسوں کی روداد کا مطالعہ کرے گا وہ اس حقیقت کے تسلیم کرنے سے انکار نہیں کرے گا۔

نبی کا خون

حکومت کیا چاہتی ہے؟

مسلمانوں کا افلاس اور تعلیم

ہٹلر کا اعلان

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

بارہ ہزار مسلمانوں کا نوے ہزار عیسائیوں سے مقابلہ

جبل الطارق اور آبنائے طارق کا موسم

ابتدائی حملہ کی تیاریاں

طارق ابن زیاد کا انتخاب

کشتیاں جلا دی گئیں

شاہ اسپین میدان کارزار میں

بارہ ہزار کا نوے ہزار سے مقابلہ

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت ... قیمت سالانہ ...

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوافروش

بازار بلیماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

عربی زبان کا مشہور علمی ادبی رسالہ

الضیاء

... پتہ: منیجر الضیاء لکھنؤ

ہند

کلکتہ کی سرزمین کو یہ شرف حاصل ہے کہ اردو کے بہترین اخبار مثلاً الہلال، البلاغ، پیغام اور ہند جدید یہیں سے نکلے ...

منیجر ہند جدید ... کلکتہ

وسیلہ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اس میں احادیث درج ہیں جن میں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب الٰہی سے خوف دلا کر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب ہے مکمل کتاب ۴۸۸ احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ۔ دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اس میں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اس میں ۱۱۲۵ احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد عہ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے اور دوسرا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے ہر مسلمان گھر میں دونوں کتابوں کا رکھنا نہایت ضروری ہے بعض مخیر حضرات ان کتابوں کو ہم سے خرید کر مفت تقسیم کر رہے ہیں روزانہ کی زندگی میں پیش آنے والے تمام کاموں کے متعلق احادیث کا اس بہتر مجموعہ اردو زبان میں اب تک تیار نہیں ہوا بہت تھوڑے نسخے رہ گئے ہیں اس لئے جلدی کیجئے ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپے میں دونوں جلدیں دی جائیں گی۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں مطلوبہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمدللہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا ہے اس کتاب میں دواسازی کے اصول انتہائی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دواؤں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطبا نے اس کتاب کو پسند فرمایا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیاردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر، زبر، پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر بہترین بلاک طبع کرائے گئے ہیں۔ اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔ محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اسکو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے ترجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت مولانا شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کمال حسن انتفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ ... علاوہ محصولڈاک ... جلد چرمی نقرئی ...

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک مسکین مظلوم بیوہ جس نے اپنے سن رسیدہ شوہر کی سالہا سال تک انتہائی ہمدردی غمخواری دلسوزی، وفاداری، عرق ریزی جانثاری سے خدمت کی اور ہمیشہ اس کے پسینہ پر خون بہاتی رہی۔ اپنی پاکدامنی شرافت نفسی اور خدمتگزاری سے مدت العمر اپنے شوہر کو خوش رکھا۔ آج اسکی بیوگی اور متوفی کے بھائی کی چیرہ دستیوں کو دیکھکر اسلامی ہمدردی (انسانی فرائض) نظری احساسات سے مجبور ہو کر حصول فتویٰ شریعت کے لئے عریضہ ارسال کر رہا ہوں۔ اُس کے شوہر نے لاولد ہونے کے باعث اس کی خدمتگزاری اور حق مہر کے طور پر سفر حج شریف سے قبل برضا و رغبت خود گواہان ثقہ کے روبرو ایک وصیت نامہ لکھوا کر اپنی بیوی کے حوالہ کیا جس کی نقل ارسال خدمت ہے۔

جب ہر دو زن و شوہر سفر حج سے واپس آئے تو وصیت کنندہ بوجہ نقاہت پیری بیمار رہا۔ عرصہ تک بیمار رہکر فوت ہو گیا۔ اس کے فوت ہونے کے بعد متوفی کے بھائی نے جائداد کے وارث ہونے کا دعویٰ کیا۔ متوفی کا ایک بھائی ہے متوفی کے والد نے اُس کے ایام جوانی میں اپنی موروثی جائداد سے بے دخل کر دیا۔ متوفی نے اصرار کیا ...

اکثر ریاستوں میں ویسا ہی ہے جیسا کہ الور میں تھا لیکن یہاں راجہ الور کا تاج و تخت جس بد اعمالی کی نذر ہوا وہ کچھ اور ہی تھی۔

جو لوگ اپنی فتح و کامرانی کے نشہ کے بل پر مسلمانوں کو یہ یقین دلانا چاہتے ہیں کہ حکومت برطانیہ نے ان کی ہمدردی میں اور ان کی دلجوئی کے لئے مہاراجہ الور کو ریاست الور سے خارج کر دیا ہے اور یہ ان پر کوئی ایسا احسان عظیم ہے جس کے لئے انہیں مدت العمر حکومت کا مرہون منت رہنا چاہئے ...

آل انڈیا مسلم لیگ

وزیر ہند کو چیلنج

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۳ صفر المظفر ۱۳۵۲ ہجری

"سیرت محمد علی" کے دو ابواب

علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۸)

"مشہور مخدوم قوم" کا بیان

مراد آباد میں جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس مرکزیہ کا جو اجلاس ہوا تھا اس کی کارروائی کو تلبیس الحق بالباطل کی بدترین مثال بنا کر پیش کرنے کے بعد آخر میں رئیس احمد صاحب جعفری تحریر فرماتے ہیں:-

"بہر حال ان دلشکن اور افسوسناک کارروائیوں کے بعد جلسہ برخاست ہو گیا اور ...

ممکن ہے کہ ان تصریحات کے بعد بھی رئیس احمد صاحب جعفری کو ہمارا یقین نہ آئے اور انہوں نے جو کچھ لکھا ہے وہ اسی کی صحت پر اصرار کرتے رہیں اس لئے ہم خود ان ہی بزرگ کو شہادت میں پیش کئے دیتے ہیں جن کا "مشہور مخدوم قوم اور خادم اسلام" ہونا خود ان کے نزدیک بھی مسلم ہے ...

امروہہ کا سالانہ اجلاس

تصحیح ضروری ہے

"مسلمانوں پر احسان عظیم"

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

جاپان کی علمی اور ادبی رفعت

ایک اخبار جس کی روزانہ اشاعت ۷ لاکھ ہے

جاپان کی صنعتی اور علمی ترقی کے اسباب

ایشیائی ممالک میں جاپان کو آج ایک خاص امتیاز حاصل ہے علوم و فنون، صنعت و حرفت وطنی اور ملی احساسات میں وہ حیرت انگیز ترقی کر رہا ہے۔ ایک زمانہ وہ تھا کہ جاپان طوائف الملوکی کے ہاتھوں برباد ہو رہا تھا اور اس کا اقتدار چراغ سحری کی مانند آخری سانس لے رہا تھا لیکن کچھ زمانہ کے بعد جاپان نے ایک کروٹ بدلی اور اپنے ہر شعبہ میں ایسا انقلاب ...

یومی یوری - جاپان کا یہ اخبار بہت پرانا ہے ابتدا میں دو ہزار کاپیاں چھپتی تھیں، مگر اب اس کی اشاعت دو لاکھ ہے ...

ایشیا صنعت و حرفت کا مرکز رہ چکا ہے

انگریزی زبان پر عربی اور فارسی زبان کے احسانات

اٹلی کے ڈکٹیٹر مسولینی اور اس کی وجہ تسمیہ

خاص آدمیوں کے علاوہ بہت کم لوگوں کو معلوم ہوگا کہ موجودہ حرفتی زمانہ سے پہلے ہندوستان مختلف ایشیائی ساخت کا بہت بڑا مرکز تھا اور ہر جگہ صنعت و حرفت کے کارخانے کھلے ہوئے تھے۔ ہندوستان کی سرزمین سے ہی دیگر ممالک کو مصنوعات ایشیا کی بر آمد ہوتی تھی ...

(اسٹیٹسمین)

"میں برطانیہ کے بجائے روس کا ساتھ دونگا"

انگلستان کے ایک پادری کا بیان

روس میں انگریزوں کے خلاف جس مقدمہ کی سماعت ہوئی تھی اس پر ڈنبرگ کے ایک گرجا میں ریورنڈ آر جی بال ارنس نے تبصرہ کیا ...

جنگ عظیم کے ترک بہادروں کی یادگار

جرائم پیشہ بھی سائنس کے ماہر ہو گئے

پولیس کی نااہلیت کا اعتراف

مکتبہ جامعہ کی "جرأت نازیبا" پر احتجاج

اراکین انجمن امداد الاسلام دیوبند کا پیغام

بخدمت گرامی حضرت مدیر الجمعیۃ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سیرت مولانا محمد علی مرحوم مطبوعہ جامعہ پریس پر طریق تبصرہ جناب کے متعدد مقالات کا مطالعہ کرنے کے بعد ہمارے قلوب میں الجمعیۃ کی جو وقعت و عظمت قائم ہوگئی ہے اس کے اظہار کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ البتہ ہم نفس مسئلہ کے متعلق چند ضروری گزارشات پیش کرنا چاہتے ہیں امید ہے کہ آپ مؤقر جریدۂ الجمعیۃ میں جو کہ حقیقت نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام ممالک اسلامی کے علماء کا واحد ترجمان ہے شائع فرما کر عند اللہ ماجور ہونگے۔

ہمارا خیال ہے کہ مولانا محمد علی مرحوم کی ذات گرامی اپنی خدمات ملیہ کے اعتبار سے عدیم النظیر تھی اور بہت کم نفوس قدسیہ علمی اور قومی سرگرمیوں میں ان کے حریف ہو سکتے ہیں۔ لیکن ان کی علمی زندگی کا تمام روشن پہلو علمائے کرام ہی کا مرہون منت ہے ...

رکن انجمن امداد الاسلام دیوبند — رکن انجمن

سیرت محمد علی میں "معاصرین پر لعن و طعن"

"مدیر سچ" اور "جامعہ والوں" کی ذمہ داریاں

جناب اڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ۔ سلام مسنون۔

"سیرت محمد علی" کے دو ابواب پر آپ نے جو تبصرہ کیا ہے اور جو اب تک جاری ہے اس کو دیکھ کر بے اختیار آپ کی جرأت کی داد دینی پڑتی ہے ...

"گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل"

دار الحکومت

ایڈیٹر الخلیل پر قاتلانہ حملہ کا مقدمہ

استغاثہ کے گواہوں کا بیان

مہاراجہ الور کی پوزیشن کے متعلق دار العوام میں سوال و جواب

دو سال کے بعد مہاراجہ کو کن شرائط پر عنان حکومت دی جائیگی؟

اتحاد کانفرنس الہ آباد میں شریک ہونے کا جرم

لندن ۴ مئی کل دار العوام میں مسٹر لبوی نے مہاراجہ الور کی پوزیشن کے متعلق وزیر ہند سے دریافت کیا کہ اس امر کو مد نظر رکھتے ہوئے مہاراجہ الور دو سال کے لئے ریاست کو خیرباد کہہ رہے ہیں جس کا مقصد یہ ہے کہ برطانوی حکام ریاست کی مالی حالت درست کردیں کیا دو سال کے بعد ریاست کی عنان حکومت مہاراجہ کے سپرد کرنے سے پہلے ان سے کسی قسم کی ضمانت (گارنٹی) لی جائے گی؟

وزیر ہند نے جواب دیا کہ اس قسم کے سوالات پر حکومت بالادست اس وقت غور کریگی جب عنان حکومت سپرد کرنے کا وقت آئے گا۔ اسی وقت یہ مسئلہ بھی طے ہوگا کہ کن شرائط کے ماتحت مہاراجہ کو عنان حکومت سپرد کرنا مناسب ہوگا۔ مسٹر مارک بیلی نے دریافت کیا کہ اس وقت حکومت بالادست کون ہوگی؟ وزیر ہند نے جواب دیا کہ جو اس وقت ہے وہی اس وقت بھی ہوگی۔

بمبئی ۲۶ مئی۔ مسٹر برد ...

ہندوؤں نے صلح کا موقعہ کھو دیا

حکومت کو سیاسی قیدی رہا کردینے چاہئیں

شیخ عبد المجید صاحب سندھی کا بیان

شیخ عبد المجید صاحب سندھی نے اخبارات کے نام مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے ...

اہم مسئلہ

مشن کالج کے ہوسٹل میں کارتوس

پولیس کی حیرانی

دنیا کی آزادی ہندو مسلم اتحاد پر منحصر ہے

اسلامی سیاسیات کی باگ ڈور ناہلوں کے ہاتھ میں

حج سے واپسی پر مولانا اکرم علی صاحب کا بیان

شاردا ایکٹ ملک معظم کے اعلان کے خلاف ہے

دہلی کے ایک مقدمہ میں وکیل صفائی کے دلائل

دہلی کے ایک تاجر کی فیاضی

تعلیم کیلئے ایک لاکھ کا وقف

مولانا اکرم علی صاحب کا سفر حج مع الخیر

جمعیۃ علماء ہند کے دفتر میں چائے کی دعوت

وائسرائے کو گولی سے اڑانے کی سازش

ایک عجیب و غریب انکشاف

چاٹگام کے ہندو طلباء پر پابندیاں

اپنے پاس شناختی کارڈ رکھو

دہلی میں سرخ پوسٹروں کی تلاش

متعدد گرفتاریاں اور خانہ تلاشیاں

ریاست حیدرآباد میں سیاسی جلسوں کی ممانعت

ریزیڈنسی بازار کی واپسی پر مسرت کا اظہار

دار العوام میں ایک رکن کو پنڈت مالویہ کا چیلنج

تحقیقات کرو ورنہ مجھ پر مقدمہ چلاؤ

سول نافرمانی کا التواء کچھ حکومت کی اپیل

قائم مقام صدر کانگریس کا بیان

زیارت بیت اللہ سے واپسی

مہاراجہ الور یورپ روانہ ہوگئے

مولانا شوکت علی صاحب کا اظہار خیال

ہندوستانی نمائندے متحدہ کام نہیں کرسکتے

سر آغا خاں کا بیان

دہلی میں انگارہ کی تلاش

چین میں غیر ملکی اشیاء کے حصول پر اضافہ

ہر مسلمان ہر مسجد میں نماز پڑھ سکتا ہے

شیعہ اور سنیوں کے مقدمہ کا فیصلہ

عدالت عالیہ لاہور کا حکم

لاہور کیا شیعہ "سنیوں" کی مسجد میں نماز پڑھ سکتے ہیں؟ یہ تھا سوال جس کا فیصلہ آج لاہور ہائیکورٹ کے ڈویژنل بنچ پر مشتمل آنریبل مسٹر جسٹس جے لال اور آنریبل مسٹر جسٹس عبد الرشید نے کیا۔

مقدمہ کے واقعات یوں بیان کئے جاتے ہیں کہ پنڈ دادنخاں میں کھیوڑا والی مسجد کے نام سے ایک مسجد ہے جس پر سنیوں کا قبضہ ہے، اور سنی لوگ شیعوں کو نماز پڑھنے کی اجازت نہیں دیتے تھے جس پر کئی دفعہ جھگڑا ہوا۔ چونکہ سنی شیعوں کو اس مسجد میں نماز پڑھنے نہیں دیتے تھے۔ اس لئے انہوں نے سب جج کی عدالت میں درخواست دی کہ انہیں اس مسجد میں نماز پڑھنے کی اجازت دی جائے اور سب جج نے شیعوں کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے انہیں مسجد مذکور میں نماز پڑھنے کی اجازت دیدی۔

سب جج کے اس حکم کے خلاف سنیوں نے عدالت سشن میں درخواست دی جس نے سب جج کے فیصلہ کو ہٹا دیا اور اپنے فیصلہ میں لکھا کہ اگرچہ بحیثیت مسلم انہیں نماز پڑھنے کا حق ہے لیکن آپس میں کشیدگی کو مد نظر رکھتے ہوئے شیعوں کو مسجد مذکور میں نماز پڑھنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

فاضل سشن جج کے فیصلہ کے خلاف فرقہ شیعہ نے ہائیکورٹ میں اپیل کی جس کی سماعت آج ڈویژنل بنچ مشتمل آنریبل مسٹر جسٹس جے لال اور مسٹر جسٹس عبد الرشید کے روبرو ہوئی۔ جنہوں نے طرفین کے وکلاء کی بحث سننے کے بعد شیعوں کی طرف سے دائر کردہ اپیل منظور کرلی اور فیصلہ دیا کہ ہر مسلمان ایک مسجد میں نماز پڑھ سکتا ہے۔

چین اور جاپان کے درمیان عارضی صلح نامہ پر دستخط ہوگئے

طویل اور خونریز جنگ کے خاتمہ کے قوی امکانات

چینی اور جاپانی نمائندوں کی گفت و شنید

لندن ۶ مئی۔ چین اور جاپان کی خونریز اور طویل جنگ نے عالمگیر جنگ کے امکانات پیدا کردئے تھے مگر اب ایک مدت کے بعد جانبین میں صلح اور مفاہمت کے آثار پیدا ہوگئے ہیں جس سے یقین کیا جاتا ہے کہ شاید یہ خوفناک جنگ ختم ہوجائے۔ اگرچہ چین اور جاپان کے درمیان صلح کی خبروں پر سخت احتساب اور نگرانی ہے اور سرکاری طور پر اس سے انکار کیا جاتا ہے لیکن عام طور پر یقین کیا جاتا ہے کہ کل شام کو تنگو میں چین اور جاپان کے درمیان عارضی صلح نامہ پر دستخط ہوگئے ہیں۔ صلح نامہ بہت مختصر ہے اور اس میں صرف جنگ کے ختم کرنے اور ان حدود پر قائم رہنے کا ذکر ہے۔ جہاں چینی افواج ہٹادی جائیں گی فریقین میں باقاعدہ اختتام جنگ کی قراردادیں کے بعد تفصیلی امور طے ہونگے۔ چینی نمائندے کہتے ہیں کہ صلح نامہ غیر سرکاری ہے اور اس پر دستخط بھی نہیں کئے گئے۔

پیکنگ میں جاپان اور چین کے درمیان عارضی صلح کے لئے گفت و شنید جاری ہے ... عارضی سمجھوتہ کی وجہ سے اظہار کشیدگی دور ہوگئی ہے۔

تخفیف اسلحہ کانفرنس کی کامیابی

امریکہ اور فرانس کا رویہ!!

جنیوا ۲۴ مئی۔ تخفیف اسلحہ کانفرنس کی جنرل کمیشن کے اجلاس میں آج سہ پہر کے وقت مسٹر نارمن ڈیوس امریکن مندوب ایک بیان دیں گے تو توقع کی جاتی ہے کہ اس بیان میں ... برطانوی مسودہ کنونشن میں شریک ہونے کے لئے امریکہ کس حد تک تیار ہے۔

اگرچہ فرانس نے کانفرنس میں شریک ہونے والی دوسری اقوام کی طرح اصولی طور پر برطانوی اسکیم کو قبول کرلیا ہے مگر اس نے تخفیف اسلحہ اور کا کنٹرول کے ساتھ ساتھ ...

چار دول کے معاہدہ کی تکمیل

دستخط حاصل کرنے کے انتظامات

روما ۲۴ مئی۔ یقین کیا جاتا ہے کہ مسولینی کے چار دول کے میثاق کے سلسلہ میں متعلقہ حکومتوں سے صرف ضابطہ کی رضامندی حاصل کرنا باقی ہے جس کے بعد دستخط کرنے کے انتظامات کئے جائیں گے اطلاع ملی ہے کہ آج سہ پہر کے وقت جنیوا میں میثاق کا آغاز ہوجائے گا۔

چین اور جاپان میں صلح کی کوشش

جاپان کی طرف سے چین پر الزام

جنگ کے التواء کا اعلان

پارلیمنٹری کمیٹی میں اہم مسائل پر غور

ہندوستان کی طرف سے کون تقریر کریگا

مولانا ظفر علی خاں کا مقدمہ!

اشتعال انگیز تقریر کرنے کا الزام

جمعیۃ اقوام مفلس ہوگئی!

چندہ ادا کرنے والے ممالک کا بخل

مسلم لیگ کے سکرٹری معطل کردئے گئے

صدر اور ناظم کا تنازعہ

جامعہ ملیہ کی مالی امداد کے لئے سعی

صوبجات متحدہ کے مختلف اضلاع میں وفد

پیکن پر جاپان کا قبضہ ہوگیا

جاپانی افواج کا فاتحانہ داخلہ

اعلان اور معاہدہ کی خلاف ورزی

قیام امن اور مساوی حقوق کا مطالبہ

چانسلر ہٹلر کی تقریر

پنجاب کا فرقہ وارانہ مسئلہ طے ہوگیا

بعض جزئیات میں اختلاف

برطانیہ نے برما کو علیحدہ کرنیکا فیصلہ کرلیا

برمی قوم خود کوئی فیصلہ نہیں کریگی

جاپان کے ساتھ تجارتی معاہدہ

وزیر اعظم برطانیہ کا بیان

نواب سر ذوالفقار علی خاں کی وفات

بمبئی کارپوریشن کا انتخاب

جرمنی میں عورتوں کا سگریٹ پینا ممنوع

مجلس اقوام یہودیوں کی حمایت کریگی

پارلیمنٹری کمیٹی میں ہندوستانیوں کی تقریریں

جاپان کو روسی اخبارات کی تنبیہ

مدرسہ دار العلوم دیوبند

جملہ حضرات متعلقین دیوبند اور تمام اہل علم پر یہ بات مخفی نہیں کہ جب سے دیوبند مدرسہ قائم ہوا ہے اس وقت سے لے کر آج تک صوبہ بنگال و آسام کے ہزارہا علماء اس سے فیضیاب ہوئے ہیں اور ہوتے رہیں گے انشاء اللہ تعالیٰ مگر ہم کو صد افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ سب جگہ سے باوجود کم مستفیضین کے ہزارہا علماء کی مقدار امیر و غریب کی طرف سے چندہ جاتا ہے لیکن ہم اس کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ کیا ان دونوں صوبوں کے لوگوں پر عموماً اور مستفیضین پر خصوصاً یہ فریضہ عائد نہیں ہوتا کہ دیوبند جیسی دینی درسگاہ کی بقا کے لئے وہ بے دریغ قدمے درمے سخنے قلمے تائید کریں؟ ہم ادنیٰ کارکنان مدرسہ اس بات کو بہت دنوں سے محسوس کر رہے ہیں۔ لہٰذا ہم تمام اہل اسلام سے عموماً اور ان دونوں صوبوں کے علماء و صلحاء سے خصوصاً درخواست کرتے ہیں کہ میدان عمل میں آئیں اور اجر جزیل حاصل کریں بحمد اللہ ہم نے اس فریضہ کے انجام دہی میں قدم اٹھایا اور پہلی قسط ہی میں معمولی کوشش پر چھ سو روپے ساٹھ آنے بمعرفت سید عبد الکریم صاحب سلہٹی متعلم دار العلوم دیوبند بھیجا جس کی مہر شدہ رسیدیں بھی دفتر دار العلوم دیوبند سے دستیاب ہو گئیں۔ امید ہے کہ دوسرے حضرات بھی اسی طرح اس وعدہ و اتحاد و اتفاق سے اس مرکز علوم نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی بقا کے لئے ...

محمد تاج الاسلام کمرلائی (صدر مدرس جامعہ یونسیہ برہمن باڑیہ تپرہ)
سید محمد عبد الکریم سلہٹی متعلم دار العلوم دیوبند۔
محمد صفی اللہ کمرلائی (صدر مدرس مدرسہ عالیہ یونسیہ سید آباد)
محمد عبد المصور سلہٹی خطیب سلہٹ۔ محمد صدیق احمد چاٹگامی متعلم دیوبند
سخاوت الانبیاء سلہٹی (صدر انجمن تبلیغ سلہٹ)

جامع عثمانیہ میں عظیم الشان جلسہ

۱۹ مئی کو جامع عثمانیہ ریزیڈنسی مملکت آصفیہ میں بعد نماز جمعہ حضرت مولانا شاہ عبد الحامد صاحب قادری بدایونی ناظم جمعیۃ العلماء کانپور کی صدارت میں مسلمانوں کا جلسہ منعقد ہوا۔ امام صاحب جامع عثمانیہ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔

حضرت مولانا شاہ عبد الحامد صاحب قادری بدایونی نے باوجود شدید علالت کے نہایت جامع اور مدلل تقریر فرمائی۔ اسلام اور حکومت کے عنوان پر اپنے بصیرت افروز خیالات کا اظہار کیا اور تفصیل کے ساتھ اعلیٰ حضرت خسرو دکن خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کی خصوصیات پر زور دیا اور فرمایا۔ بلاشبہ اعلیٰ حضرت کا وجود گرامی اپنے صفات کی وجہ سے عالم اسلامی میں سب سے زیادہ ممتاز ہے سلطنت آصفیہ تاجدار دکن کی خداداد قوتوں کے باعث ...

میں ہم سب ملکر بارو سکندر آباد کی واپسی کا زبردست عالمگیر خیر مقدم نمائیں۔ اعلیٰحضرت تاجدار دکن۔ شہزادگان والاشان اور مملکت آصفیہ کے لئے مولانا نے نہایت ہی دردانگیز لہجہ میں دعا فرمائی۔
مولانائے موصوف کی طبیعت اس تقریر کے بعد اور زیادہ کمزور ہو گئی ہے۔
سید محمد مسلم بی۔ اے ترپ بازار حیدرآباد دکن۔

ڈسٹرکٹ احرار اسلام کانفرنس

اسلامی علیکم ڈسٹرکٹ احرار اسلام کانفرنس بتاریخ ۲۶، ۲۷، ۲۸ مئی ۱۹۳۳ء کو بمقام حسین آگاہی سکول ملتان شہر زیر صدارت حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی منعقد ہو رہی ہے جس میں علماء و زعماء احرار شرکت کے قطعی وعدے فرما چکے ہیں کانفرنس کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے مسلمانوں سے شرکت کی استدعا کی جاتی ہے۔
قاضی احسان احمد امام شاہی جامع شہر شجاع آباد صدر مجلس استقبالیہ

سفید بال جڑ سے کالا

ایک آنہ بجائے تین روپے نصف کم ... زیادہ ... کے تیل میں پچاس برس پیچھے کا پکا بال کالا پیدا ہو ساٹھ برس کی عمر تک کالا رہے تو معاوضہ دام واپس۔
تیل بال کالا اسکوائرس پوسٹ کنی سمری (دربھنگہ)

دھاوہ درد ہول اٹھے کہ تاثیر اسکو کہتے ہیں
بدن کندن بنا دیتی ہے اکسیر اسکو کہتے ہیں
اکسیر حیات
فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم

جس کا ہر گھر بلکہ ہر شخص کے پاس سفر و حضر میں رہنا ضروری ہے کیونکہ اکسیر حیات سر سے پیر تک کی اکثر بیماریوں کا حکمی اور فوری علاج ہے اندرونی بیماریوں میں ایک بوند سے تین بوند تک پانی یا مصری میں کھلانا اور بیرونی امراض میں ...

مولانا حکیم محمد عبد العلی صاحب پھلواری ... پھلواری شریف پٹنہ

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلیماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

ضرورت ہے

بیکاروں کے لئے خزدہ — پرسنالم — تجارت

اردو زبان کا بہترین لغت
جامع اللغات اردو

ترجمان القرآن جلد اول

شربت روح افزا
SHARBAT ROOHAFZA
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

نمک حسن جالینوس
REGISTERED "NAMAK JALINOOS" No. 6624

چند کتب نادر الوجود برائے فروخت

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

طلاء نامردی یعنی تحفہ عظیم

دوسری شادی

امریکہ نے برطانی اسکیم کو منظور کر لیا

جنیوا ۱۹ مئی۔ مسٹر نارمن ڈیوس نے تخفیف اسلحہ جات کی جنرل کمیشن میں تقریر کرتے ہوئے ایک اہم تقریر کے دوران میں فرمایا کہ امریکہ تخفیف اسلحہ جات کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے اس حد تک جانے کو تیار ہے جہاں تک دیگر ممالک جائیں گے۔

مسٹر نارمن نے مزید فرمایا۔ امریکہ تخفیف اسلحہ جات کے متعلق برطانی تجویز کا خیر مقدم کرتا ہے۔ ہم محسوس کرتے ہیں کہ تخفیف اسلحہ جات کا مقصد اسلحہ جات میں تدریجاً تخفیف کرنا ہے کہ ہر ملک میں اندرونی امن و امان کے قیام کے لئے صرف پولیس ہی رہ جائے۔ ہم دیگر قوموں کے ساتھ مل کر اپنے اسلحہ جات میں تخفیف کرنے کے لئے دیگر ممالک کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے تیار ہیں۔

مسٹر ڈیوس نے مزید فرمایا "ہمیں اپنے تنازعات کا فیصلہ کرنے کے لئے جنگ و جدل کی بجائے باہمی گفت و شنید کا طریق اختیار کرنا چاہئے۔"

تقریر سے بالا تر ترتیب طرز تھا۔ مولانا عبد الوہاب صاحب نے بھی ایک بسیط تقریر اتحاد مضمون کی نمائی اور اختتام جلسہ کی ... خان بہادر مولوی محمد اختر صاحب وکیل نے بھی تقریر کی۔ اور بیانات موجودہ کتب بابت مذکورہ کو مسلمانوں کے لئے ضرر رساں بتلایا۔ آخر میں ذیل کی تجویز مکمل مولوی محمد صاحب وکیل نے پیش کی جو بلا اختلاف پاس ہوئی۔

"مسلمانان مظفرپور کا یہ جلسہ عام تفسیر القرآن و مقدس اسلام ذوقی اسلام و انسان کا ابتدائی مذہب کو نہایت نفرت کی نظر سے دیکھتا ہے کیونکہ اس میں خلاف وگمراہی باتیں مندرج ہیں جو اسلامی عقائد کے سراسر خلاف ہیں۔ اور مسلمانوں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ ان کتابوں کو نہ خریدیں۔ اور نہ پڑھیں اور مصنف سے استدعا کرتا ہے کہ وہ اس کتاب کی اشاعت بند کر دیں۔"

(ڈاکٹر) محمد مغفور احمد اعجازی سکریٹری انجمن تائید الاسلام مظفرپور

مظفرپور میں اعلاء کلمۃ الحق کا پرجوش مظاہرہ
علمائے کرام کا ورود

انجمن تائید الاسلام عرصہ دراز سے مسلمانان مظفرپور کی ضروریات دینی کو برقرار رکھنے اور تعلیم اسلامی کے پھیلانے میں برابر سرگرم عمل رہی ہے تقریباً ہر سال یہ اپنا سالانہ اجلاس کر کے اور وقتی اور مقامی ضرورتوں میں علماء مدرسہ جامع العلوم کے مواعظ حسنہ سے مسلمانوں کو شمع ہدایت دکھاتی رہی ہے۔ اخبار بین حضرات سے پوشیدہ نہ ہوگا کہ پنڈت ذوالفقار علی صاحب جو مرتد ہو کر آریہ ہو گئے تھے دوبارہ اسلام لانے کے بعد ہی مبلغ بن کر دارد مظفرپور ہیں اور تبلیغی شکل میں گمراہیاں پھیلا رہے ہیں اس کا نمونہ ان کی تقریریں بالخصوص کتاب تفسیر القرآن پارہ الم و مقدس اسلام وغیرہ ہیں جن میں سراسر غلط ترجمہ و تفسیر لغو ترجیحہ و تطبیق مسائل دینیہ ... پڑی ہیں۔ ذمہ دار و مخلص مسلمانوں نے بہتیری کوشش کی کہ کم از کم ان کتابوں کی ...

بھوپال اندر اطبیہ کالج پٹیالہ میں جلسہ تعزیت

سہارنپور میں مسلمانوں کا اجتماع

بھوپال اندر اطبیہ کالج کا سالانہ اجلاس

اخبار الجمعیۃ کے لئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

ریاست گوالیار کے حکام اور مظلوم مسلمان
مساجد کی تعمیر بند کر دینے کا خوفناک اقدام
مہاراجہ صاحب اور ارکان کونسل کی توجہ کا طالب

اخبار ... کے ایک صاحب کے ... مضامین کا جواب دیتے ہوئے ... ہم ... انتہا میں کرتے ہیں کہ وہ ... لیا گیا ہے کیونکہ ضمیر کی آواز انسان کی تمام سچی ... کا پورا علاج ہے۔ آخر ... مظلوموں کو آہ و پکار پر آمادہ کیا ہے اگر ہماری تحریر سے کسی غلط فہمی پہنچی ہو تو خیر خواہان ریاست کو چاہئے کہ وہ ہم کو دیانت داری کے ساتھ سمجھا دیں اور ہماری غلط فہمیوں کو رفع فرما دیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ اب تک اخبارات کے صفحات پر ...

مہاراجہ جو آنجہانی کا حکم

اخبار الجمعیۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
بلال احمد زبیری (بی اے)

تاریخہائے اشاعت

جلد ۱۷ | دہلی۔ یوم پنجشنبہ ۷ صفر المظفر ۱۳۵۲ھ مطابق یکم جون ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۸

معاصرین کے افکار و آراء

صدر امریکہ کا پیغام امن (زمزم)

مسٹر روزویلٹ پریسیڈنٹ امریکہ نے دنیا کی تمام چھوٹی بڑی اقوام اور سلطنتوں کو جو پیغام امن دیا ہے اُس کا سب سے زیادہ قابل لحاظ فقرہ یہ ہے کہ اقوام اور سلطنتیں اپنی حدود سے باہر مسلح طاقت کو باہر بھیجنے سے پرہیز کریں ...

گاندھی جی کا برت (اہلحدیث)

گاندھی جی نے جب اپنے برت رکھنے کا اعلان کیا تھا تو عوام میں بہت بے چینی پیدا ہو رہی تھی ...

ہندو مسلم مفاہمت

تعلیم اور سلطان

ریاست الور اور گورنمنٹ

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

وادی لکتہ میں ہاشمی تلواروں کی جھنکار

امیر طارق کا مجاہدانہ خطبہ اور اسپین کی فتح

تدمیر کو پرشاہ اسپین کا دلگداز نوحہ

شاہ اسپین کی بے کسی

گھمسان کی جنگ

طارق کا جنگی خطبہ

اسپین کے آخری تاجدار کا نوحہ

(باقی آئندہ)

پورے اسلامی کتب خانہ کی برابر

ایک زبردست اسلامی انسائیکلوپیڈیا

جو ساٹھ اسلامی ضخیم کتابوں کی روح ہے اور جس میں دس ہزار سے زائد دینی اور دنیاوی مسائل ہیں

فلاح دین و دنیا

کتابت و طباعت لاجواب | مختصر فہرست مضامین فلاح دین و دنیا | کاغذ اعلیٰ تقطیع بڑی کتابی

نئی روشنی کے مسلمان مذہب سے ناواقف ہیں

خواجہ بک ڈپو نمبر ۳۲ جامع مسجد دہلی

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلا خوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کے لئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔ کھجلی۔ داد۔ پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک۔ آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے نابود ہو جاتا ہے۔ اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۲ خوراک کی شیشی ۱۲ر علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال: ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

جنت اور دوزخ

منیجر علمیہ بک ایجنسی ... دہلی

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

القمر

آسٹریلیا کے صحرا میں خانہ بدوش مسلمانوں کی آبادی
یورپ کی مشہور خواتین کا قبول اسلام اور مسلمانوں سے ازدواجی تعلقات
انگریز سیاحوں کے مشاہدات وتاثرات

(ترجمۂ خصوصی برائے الجمعیۃ)

کچھ دن ہوئے آسٹریلیا کے صحرا میں بعض انگریزوں کو سفر کرنے کا اتفاق ہوا تو انہوں نے وہاں مسلمانوں کی کافی آبادی دیکھی اور ان کے حالات کا مشاہدہ کیا۔ آسٹریلیا کے جس صحرا میں مسلمانوں کی آبادی ہے وہاں حمل ونقل کے لئے اب تک اونٹوں کو کام میں لایا جاتا ہے اور ان ہی اونٹوں کے ذریعہ مسلمان اپنی بسر اوقات کرتے ہیں۔ اس صحرا میں اونٹوں کے ذریعہ جو کام لیا جاتا ہے وہ اس وقت سے جاری ہے جبکہ ایک شخص نے اس سرزمین میں ایک نئے راستہ کا انکشاف کیا تھا۔ آسٹریلیا کا اندرونی حصہ بہت خشک ہے جہاں پانی اور روئیدگی کا نام ونشان تک نہیں ہے۔ میلوں چلے جایئے آپکو پانی کا ایک قطرہ بھی میسر نہ آئے گا اور بارش کی قلت کی سب سے بڑی عدت میں محسوس کی جاتی ہے۔ بعض مقامات پر بڑی گہرائی میں پانی دستیاب ہوا مگر وہ کھاری اور انسانوں کے استعمال کے بالکل ناقابل نکلا۔

اونٹوں پر سفر

جس زمانہ میں آسٹریلیا کے مغربی حصہ میں سونا برآمد ہوا تھا تو اس وقت سب سے بڑا اور اہم سوال پانی ہی کا تھا۔ آئرلینڈ کے دو انجینیر سونے کی تلاش میں اس صحرا میں آئے تھے لیکن جب وہ ناکام رہے تو انہوں نے "کول گرڈی" کے مقام پر کھدائی شروع کی اور سینکڑوں فٹ زمین کی گہرائی میں ایسا پانی نکلا جو پینے کے قابل تھا جس وقت اس صحرا میں ریلیں تعمیر ہونے لگی تو ...

حالات میں بہت مشہور ہیں۔ ایک سفید عورت تو بہت مشہور ہے جو ایک ایسے شخص کی لڑکی ہے جو متعدد جہازوں کا مالک ہے۔ اس عورت نے ہندوستان کا بھی سفر کیا تھا اور اسلامی عقائد پر مائل ہوگئی تھی۔ ایک زمانہ میں یہی عورت سابق شاہ امان اللہ خاں کے بچوں کی نگران تھی۔ اس کے بعد وہ آسٹریلیا چلی آئی اور باوجود خاندان کی انتہائی مخالفت کے اس نے اس صحرا کے ایک نوجوان شیخ سے شادی کرلی اور مسلمان ہوگئی۔ آخر ایک سال اپنے خاوند کے ساتھ اس نے مکہ کا حج بھی کیا۔

فرانس کی لیڈی کا قبول اسلام

ایک اور سفید عورت (سفید عورت سے مراد یورپین لیڈی ہے) جو پیرس میں "ایڈرین ڈرائو" کے نام سے مشہور تھی مسلمان ہوگئی۔ تیس سال ہوئے اس نے اس صحرا کے ایک دولتمند مسلمان گل محمد سے شادی کرلی۔ گل محمد سینکڑوں اونٹوں کا مالک ہے اور افغانوں میں اعلیٰ حسب ونسب رکھتا ہے۔ اس وقت گل محمد اس صحرا میں بے تاج بادشاہ ہے۔ اور یہاں کے مسلمان اس کے بے حد اطاعت گزار ہیں۔ جس عورت نے گل محمد سے شادی کی وہ فرانس کے ایک اعلیٰ خاندان کی رکن ہے اور یہ خاندان سرمایہ اور دولت میں مشہور ہے۔

گل محمد اور اس لیڈی کی شادی اسلامی اور آسٹریلین قوانین کے مطابق عمل میں آئی۔ اس عورت نے بھی اپنے خاوند کے ساتھ مکہ کا حج کیا۔ گل محمد نہ صرف اونٹوں ...

... زندگی پر کسی قسم کی پابندی عائد نہیں کی جاسکتی۔ چونکہ صحرا میں کوئی سلسلہ معاش نہیں ہے اس لئے وہ اپنے اونٹوں کو کرایہ پر چلا کر روپیہ کماتے ہیں۔

آسٹریلیا کے صحرا میں جب یہ لوگ باہر سے آتے ہیں تو اپنی عورتوں کو بھی ساتھ ہی لے آتے ہیں۔ ان میں نوجوان مرد، سفید عورتوں سے شادیاں کرلیتے ہیں۔ بعض سفید عورتیں جنہوں نے صحرائی مسلمانوں سے شادیاں کیں اپنے معاشی ...

... ہیں۔ ایسے ایسے مقامات جہاں نہ گھوڑے سفر کرسکتے ہیں اور نہ موٹر کار یہی چل سکتی ہیں وہاں بھی اونٹ سفر کے کام آتے ہیں ان ہی اونٹوں کے ذریعہ آسٹریلیا کا پشم ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جاتا ہے اور ایک ایک اونٹ ۷ سو پونڈ تک بوجھ اٹھالیتا ہے۔

ترکی میں دیہاتی اصلاح کا نیا پروگرام
متحرک نمائش اور اخبار کے ذریعہ تعلیم کی اشاعت
ایک ترکی اخبار دیہات میں دیواروں پر چھپاں کیا جاتا ہے

(ترجمۂ خصوصی برائے الجمعیۃ)

ترکی میں دیہاتی آبادی اور مزارعین کو تعلیم دینے کیلئے ایک نیا قدم اٹھایا گیا ہے اس مقصد کی تکمیل کے لئے ایک نیا اخبار "کوائے دو گزٹ" کے نام سے جاری کیا گیا ہے جو دیہات وقصبات میں دیواروں پر چسپاں کیا جاتا ہے تاکہ خواندہ اشخاص اس کو با آواز بلند پڑھکر دوسروں کو سناسکیں اور تمام لوگ بھی اس کو دیکھ سکیں۔ یہ اخبار قسطنطنیہ کی ایک بڑی انجمن "پیپل کلب" کی طرف سے شائع کیا جاتا ہے جو کمال پاشا کے لیڈروں کی ہدایت کے مطابق مضامین شائع کرتا ہے۔ اس کلب کی شاخ ...

... جس میں ضروری سامان ہوتا کہ کلب اس کی مشکلات میں معاونت کرے۔ اخبار میں بچوں کی صحت اور زراعت کے لئے بھی ایک جگہ مخصوص ہے۔ اخبار میں انگورہ کی مجلس اسمبلی کا فوٹو بھی شامل ہے جس کی طرف مصطفےٰ کمال پاشا فوجی رفتار کے ساتھ جارہے ہیں (اب یہ اسمبلی پیپل کلب کا مرکز ہے) اخبار میں دیہاتیوں سے سفارش کی گئی ہے کہ وہ ہوائی قوت سے اغماض نہ کریں اور اس لئے وہ سرکاری لاٹریاں خریدیں اور اللہ کی مدد سے امیر ہوجائیں۔ اس اخبار کی کاپیاں صوبہ قسطنطنیہ کے تمام دیہات میں دیواروں پر چسپاں کی جاتی ہیں۔

متحرک نمائش کے ذریعہ تعلیم

اس اخبار کی اشاعت کے ساتھ ترکی میں ایک اور طریقہ بھی جاری کیا گیا ہے جو انجام کے اعتبار سے نتیجہ خیز ثابت ہوگا۔ یہ طریقہ تعلیمی نمائش کا ہے جو انگورہ سے بحر روم تک بذریعہ موٹر اختیار کیا گیا ہے۔ موٹر میں تین درجے ہیں۔ پہلے درجہ میں ایسی نمائش رکھی گئی ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے ترکی جمہوریت نے تھوڑے ...

چالیس ہزار دیہات میں تعلیم

مسودۂ قانون رہنمایان زائرین حجاز
معلمین وغیرہ پر لائسنس کی پابندی اور خلاف ورزی کا جرم
تین ماہ قید اور جرمانہ

(ترجمۂ خصوصی برائے الجمعیۃ)

ذیل میں ہم حجاج کے متعلق اس آخری مسودۂ قانون کا مکمل ترجمہ درج کررہے ہیں جو سلیکٹ کمیٹی کی ترمیم کے بعد اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں بمقام شملہ پیش ہونے والا ہے اور جس کا ایک نسخہ ہمیں بھی بغرض اشاعت وتنقید موصول ہوا ہے۔ ہم نے اس مسودۂ قانون کے ترجمہ میں یہ التزام رکھا ہے کہ جہاں کہیں ترمیم ہوئی ہے وہاں ترمیم کے بعد جو الفاظ داخل کئے گئے ہیں ان کے ساتھ ساتھ ہم نے اصل مسودہ کے الفاظ بھی نقل کردیئے ہیں تاکہ سلیکٹ کمیٹی کی ترمیمات کا اصل مسودہ سے موازنہ کیا جاسکے اور یہ معلوم ہوسکے کہ اس مسودۂ قانون میں کیا ترمیم ہوئی ہے اور وہ کہاں تک مفید یا مضر ہے۔ اور اس سے قانون کے اصول پر کوئی اثر پڑتا ہے یا نہیں۔ اصل مسودہ کے الفاظ خط کے اوپر ہیں اور ترمیم شدہ الفاظ خط کے نیچے ہیں۔ (اس طرح

$\frac{\text{اصل مسودہ کے ابتدائی الفاظ}}{\text{ترمیم کے بعد موجودہ الفاظ}}$

) جہاں کہیں صرف اضافہ کیا گیا ہے وہاں اس کے مقابلہ میں اصل مسودہ کی جگہ خالی چھوڑ دی گئی ہے۔ اور

$\frac{\times\ \times\ \times\ \times\ \times}{\text{ترمیم کے بعد موجودہ الفاظ}}$

نشانات بنادیئے گئے ہیں اور علیٰ ہذا القیاس جہاں پہلے الفاظ کو محض خارج کیا گیا ہے اور ان کی جگہ نئے الفاظ داخل نہیں کئے گئے وہاں مترجمہ الفاظ کی جگہ خالی چھوڑ دی گئی اور

$\frac{\text{اصل مسودہ کے ابتدائی الفاظ}}{\times\ \times\ \times\ \times\ \times\ \times}$

نشانات بنادیئے گئے ہیں۔

ترمیم کے بعد اس مسودۂ قانون نے جو موجودہ شکل اختیار کی ہے اسپر تنقید کیلئے قارئین کرام مقالات مدیریہ کو ملاحظہ فرمائیں۔

ہرگاہ کہ ان اشخاص کی سرگرمیوں پر ضبط قائم کرنا ضروری ہے جو برطانوی ہند میں مسلم زائرین حجاز کو امداد دینے کے لئے اپنی خدمات پیش کرتے ہیں۔ اس لئے حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

عنوان، وسعت اور آغاز

تعریفات

خلاف ورزی شرائط کی سزا

دفعہ ۸۔ اگر کوئی لائسنس یافتہ معلم / رہنمائے زائرین ان شرائط میں سے کسی کی خلاف ورزی کرتا ہے جو اس کے لائسنس کیلئے ضروری ہیں تو وہ جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہوگا جو دوسو روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

معطل کرنے کا اختیار

تنسیخ لائسنس کا اختیار

لائسنس کی مقامی حدود

گورنر جنرل باجلاس کونسل کے اختیارات

لائسنس دینے والوں کا تقرر

مقامی حکومتوں کے اختیارات

اختیارات سماعت

لائسنس کے بغیر کام کرنے کی سزا

تنسیخ واستثنار

نیت کے متعلق قرینہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۷ صفر المظفر ۱۳۵۲ ہجری

موت العالم موت العالم
امام العلماء شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کا وصال

آج نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام عالم اسلامی میں صف ماتم بچھی ہوگی کہ دنیا کے سب سے بڑے محدث ومفسر نے جن کے علم وفضل کو دیکھکر علمائے متقدمین اور ائمہ صالحین کی یاد تازہ ہوتی تھی اور جن کی زندگی علوم ومعارف کا ایک بہتا ہوا دریا تھی جس سے ہزاروں لاکھوں انسان مستفید ہوچکے تھے اور ہورہے تھے اور جن کے زہد وتقویٰ میں قرون اولیٰ کی شان نظر آتی تھی دنیائے اسلام کو انتہائی رنج واندوہ میں چھوڑ کر سفر آخرت اختیار کیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

۲۹ مئی کو تقریباً ایک بجے دوپہر کے وقت مولوی محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند کا یہ تار خرمن ہوش وحواس پر بجلی بنکر گرا کہ گزشتہ شب حضرت علامۂ زماں امام دوراں، فقیہ کامل، مفسر جلیل محدث لاثانی، مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری کا وصال ہوگیا۔ اگرچہ علامہ مرحوم کی علالت کے متعلق ایک عرصہ سے متوحش خبریں موصول ہورہی تھیں مگر ہم اس انتہائی خبر کو سننے کیلئے ہرگز تیار نہ تھے جو اچانک و دفعتہً ہمارے سامنے آگئی اور جس نے تمام عملۂ الجمعیۃ کو حزن وملال کے سمندر میں غرق کردیا۔

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی اسقدر جامع والمکمل تھی کہ اخبارات کی گنجائشیں تو کجا ایک کتب خانہ بھی ان صفات کا مشکل سے احاطہ کرسکتا ہے جو قدرت نے اس ذات میں ودیعت کی تھیں۔ تبحر علمی کا یہ عالم تھا کہ جب بڑے بڑے جید علماء ان کے سامنے بیٹھکر کسی علمی مسئلہ پر گفتگو کرتے تو ایسا معلوم ہوتا کہ گویا سمندر کے کنارے بیٹھے ہوئے اپنی پیاس بجھا رہے ہیں۔ حافظہ کی یہ کیفیت تھی کہ بیشمار کتابوں کے حوالے بلاتکلف دیتے چلے جاتے تھے۔ احادیث کا تمام ذخیرہ اور انکی صحت وعدم صحت کے متعلق طویل بحثیں، اور رواۃ کے مدارج ومراتب اسطرح محفوظ تھے کہ طلبائے حدیث انکی خدمت میں حاضر ہوکر ایک مکمل لائبریری کا کام لیتے اور ان سوالات کا جواب معلوم کرتے جنکی تحقیق وجستجو اور ریسرچ کیلئے ایک پوری عمر درکار ہوتی ہے۔ پھر ہر جواب میں اسقدر جامعیت ہوتی تھی کہ اس موضوع پر کسی کتاب کو خواہ وہ مطبوعہ ہو یا قلمی دیکھنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی تھی۔

مرحوم کا یہ تبحر اور یہ حافظہ صرف علم حدیث تک ہی محدود نہ تھا بلکہ جملہ علوم عقلیہ ونقلیہ میں مرحوم کو یہی کمال حاصل ...

ہندوستان کے کامل ترین عالم ربانی کی وفات

آہ۔ قدرت کے زبردست ہاتھ نے حضرت مولانا العلامۃ الفاضل الکامل اکمل العلماء افضل الفضلاء النحریر المقدام البحر القمطام رحلۃ العصر قدوۃ الدہر استاذ الاساتذہ رئیس الجہابذہ محدث وحید مفسر فرید فقیہ یگانہ ماہر العلوم العقلیۃ والنقلیۃ مولانا المولوی السید محمد انور شاہ قدس سرہ کو آغوش رحمت میں کھینچ لیا اور ہم سے ظاہری طور پر ہمیشہ کیلئے جدا کردیا۔ دار العلوم دیوبند کے مہتمم صاحب کے تار سے یہ روح فرسا خبر معلوم ہوئی جس نے دنیا کو آنکھوں کے سامنے تیرہ کردیا۔

حضرت شاہ صاحب کی وفات بلاشبہ وقت حاضر کے کامل ترین عالم ربانی کی وفات ہے جنکا نظیر مستقبل میں متوقع نہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ طبقۂ علماء میں حضرت شاہ صاحب کا تبحر، کمال، فضل، ورع، تقویٰ، جامعیت، استغنا مسلّم تھا۔ اور مخالف وموافق ان کے سامنے تسلیم وانقیاد سے گردن جھکاتا تھا۔ حق تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں مقام اعلےٰ عطا فرمائے اور انکے صاحبزادے کو انکا صحیح جانشین کرے آمین۔

فقیر محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ
۳ صفر ۱۳۵۲ھ

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ
سانحہ روح فرسا پر اظہار حزن وملال

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب (صدر جمعیۃ علماء ہند) کی جانب سے حسب ذیل اعلان دہلی میں شائع ہوا ہے:-

نہ صرف ہندوستان بلکہ زمانہ حاضرہ میں تمام عالم اسلامی کے کامل ترین محدث۔ فقیہ مفسر اور تمام علوم وفنون کے مسلّم ماہر اور علماء ربانیین کی جماعت کے امام حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کشمیری۔ سابق صدر المدرسین دار العلوم دیوبند وحال شیخ الحدیث جامعۂ اسلامیہ ڈابھیل (ضلع سورت) نے ۲ صفر ۱۳۵۲ھ کو دار فانی سے رحلت فرمائی۔ مرحوم کا وصال تمام عالم اسلامی کیلئے عظیم ترین صدمہ ہے مسلمان ایک قدسی صفات بزرگ کی برکات سے ظاہری طور پر محروم ہوگئے۔

اس سانحہ روح فرسا پر اظہار حزن وملال اور متعلقین حضرت مرحوم کے ساتھ ہمدردی اور مرحوم کے واسطے دعائے مغفرت کے لئے مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ ...

حوادث واحکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

بسلسلہ کالم ہم

الجواب

استفتاء

الجواب

دہلی کے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ

آل انڈیا مسلم لیگ کے دفتر میں تہذیب و شرافت کا خون

حاجی رشید احمد کی انتہائی شرمناک حرکات

پریس کی موجودگی میں صدر لیگ کیساتھ خلاف انسانیت سلوک

۲۸ مئی کو شام کے ۵ بجے آل انڈیا مسلم لیگ کے دفتر واقعہ بلیماران میں نمائندگان پریس کے سامنے جو واقعات پیش آئے وہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے نہایت شرمناک ہیں۔ وہاں سے یہ اندازہ ہو سکتا ہے کہ اس وقت لیگ کی سیاسیات کس قسم کے لوگوں کے ہاتھ میں ہیں اور وہ قانون تہذیب، اخلاق، شرافت اور انسانیت کا کس طرح خون کر رہے ہیں۔

ملک برکت علی کا قانونی اعتراض

لیگ کا جلسہ نہیں ہے

تین تین ہزار روپیہ لیگا

تہذیب و شائستگی کا نمونہ

تشدد کا استعمال

آہ مولانا سید انور شاہ صاحب!!

دیوبند ۲۹ مئی۔ مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند نے ذیل کا رنج فرسا پیغام ارسال فرمایا ہے:۔

"میں دلی رنج و قلق کے ساتھ مطلع کرتا ہوں کہ آج رات کو حضرت مولانا سید انور شاہ صاحب کا وصال ہو گیا۔ دار العلوم بند کر دیا گیا اور قرآن خوانی ہو رہی ہے۔ میں تمام اسلامی مدارس اور دار العلوم دیوبند سے متعلق درسگاہوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ مولانا مرحوم کیلئے دعاء مغفرت کریں۔"

... اناللہ وانا الیہ راجعون۔

گاندھی جی کے برت کا اختتام

"خدا پر میرا یقین اور زیادہ ہو گیا ہے"

گاندھی جی کا پیغام

پونہ ۲۹ مئی۔ آج گاندھی جی نے اکیس روزہ کے بعد اپنا برت کھولا۔ برت کھولنے کا نظارہ روح افزا تھا۔ ٹھیک ساڑھے بارہ بجے چند لوگ گاندھی جی کے خاص چیمبر میں آ گئے۔ گاندھی جی سرسے پیر تک گدے میں لیٹے ہوئے تھے ...

الور میں پھر فساد ہو گیا

سرکاری خزانہ لوٹ لیا گیا!

پولیس کی ناکامی کے بعد فوج کی روانگی

الور ۲۶ مئی۔ ہندوستان ٹائمز کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ حال ریاست کے سامنے اس وقت سب سے زیادہ مشکل صرف یہ ہے کہ وہ کس طرح ریاست کے اندر امن و امان قائم کرے ...

شاہ عراق کا سفر لندن

انگریزی عراقی معاہدہ میں ترمیم کرنیکی کوشش

باغیوں کا مشہور سردار گرفتار کر لیا گیا

برمی بغاوت کا کلی استیصال

حجاز اور برطانیہ کے مندوبین کا اجتماع

عقبہ اور معان کے مسئلہ پر گفت و شنید

تمام سیاسی قیدی رہا کئے جائینگے

مولوی محبوب عالم کا انتقال

اردو صحافت کا قدیم خادم چل بسا

دہلی میں روزانہ اموات میں اضافہ

سائیکل سواروں پر مصیبت

تین گھنٹہ میں پانچ سو گرفتاریاں

... کا لٹریچر ضبط

دہلی مارکٹ کا تازہ نرخ

مہاراجہ الور کے ہاتھی فروخت کر دئے گئے

دہلی کے سربرآوردہ علماء و عمائد کی مجلس مشاورت

تجویز التوائے حج کے خلاف مؤثر اقدام

ایک مقتدر کمیٹی کا انتخاب

۲۷ مئی کو شام کے وقت ... ایک جلسہ ... منعقد ہوا ...

تقریباً پونے نو بجے شب کو جلسہ حضرت صدر محترم کے شکریہ کے بعد ختم ہوا۔ (نامہ نگار)

بغداد کے اساتذہ اور طلباء کے اخلاق کی نگرانی

فحش مقامات اور ناچ گھروں میں داخلہ کی ممانعت

عراق کے محکمہ تعلیم کا مستحسن اقدام

معززین حیدر آباد کی اخلاقی اصلاح

خسرو دکن کا درد میں ڈوبا ہوا فرمان

والیان ریاست کیلئے اسوہ حسنہ

حکومت ہند کی دورخی پالیسی

برطانیہ اور جاپان کا تجارتی معاہدہ

بمبئی کے تجارتی حلقوں میں اضطراب

جاپان کا انکار

سوا ارب کا سونا ہندوستان سے باہر

قرآن شریف کے ایک نئے مفسر کا ظہور

چاپلوسی اور خوشامد کی حد ہو گئی

مسٹر غزنوی کا جوش وفاداری!!

جنگ کی صورت میں انگلستان کی حفاظت

برطانیہ میں ڈکٹیٹری کا اعلان کر دیا جائیگا

جنگ کے مخالفوں کو بھوکا مار دیا جائے گا

ایک گھرانے کے تین افراد کی بیک وقت موت

مولانا سید طفیل احمد صاحب کو صدمۂ عظیم

مذہبی فرائض اور اسلامی شریعت کو ہر چیز پر مقدم رکھو

تھیٹر اور سینما جانے والے مسلمانوں کو زبردست انتباہ

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا شریعت پرور اعلان

حیدر آباد ۲۹ مئی ... اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) نے ایک فرمان جاری کیا ہے ...

منچوریہ کو چین کے ماتحت لانیکی سعی

جاپان کیخلاف چینی جنرل کا اعلان

برطانیہ جاپان کا مقابلہ کرنیسے عاجز ہے

وزیر ہند کی تقریر

نو آبادیات میں گولہ باری کرنے والے

ہوائی جہازوں کی ضرورت

کشمیر میں پھر ہنگامہ!

تماشہ ہوتے دو بم پھٹ گئے

اخبار الجمعیۃ

کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم نوازی و مذہبیت کا ثبوت بہم پہونچایئے۔

غدر ۱۸۵۷ء

چند شوریدہ سر فوجیوں کی سرکشی کا نتیجہ نہ تھا۔ بلکہ ہندوستانی محبان کے جذبۂ حریت کا ایک زرین کارنامہ تھا۔ ہندوستانی بہادروں نے غیر ملکی استبدادی زنجیروں سے رہا ہونیکے لئے جو دیوانہ وار کوشش کی اس کی سرگذشت خود انگریزوں کی زبان سے بیگناہ ہندوستانیوں کی داستان مظلومی اجنبی حکومت کے مظالم ناروا الشیخ حسام الدین بی۔ اے۔ امرتسری کے قلم سے قیمت ۱۲/

چہیتا بھائی

مرزا عظیم بیگ چغتائی مصنف شریر بیوی کے برادر معظم مرزا فہیم بیگ چغتائی کی شاہکار تصنیف آپ نے اپنے مخصوص طرز نگارش میں اپنے بچپن کے بعض واقعات اس خوش اسلوبی سے بیان کئے ہیں کہ باید و شاید۔ ممکن نہیں کہ کوئی شخص اس کتاب کو شروع کر کے ختم کئے بغیر اٹھ سکے۔ زبان ٹھیٹھ اردو ہر لفظ ہر فقرہ اور ہر لفظ۔ ہر فقرہ اور ہر جملہ آب کوثر سے دھلا ہوا۔ پھر سلاست اور شگفتگی سونے پر سہاگے کا کام دے رہی ہے حجم ۱۵۲ صفحات قیمت ۸/

ہوائی قلعہ

آج سے چار ہزار برس پہلے کے واقعات ہم کس طرح اپنی آنکھوں سے وقوع پذیر ہوتے دیکھ سکتے ہیں جنگ مہابھارت۔ تصویروں پر نہیں الفاظ میں نہیں بلکہ اصلی حالت میں نظر آ سکتی ہے مہاتما بدھ۔ مہاراج کرشن۔ کبیر داس۔ گورو گوبند سنگھ اپنے پاک مشن میں مشغول ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں اسے جوتش۔ رمل یا مسمریزم کی کتاب نہ سمجھئے۔ بلکہ ایک از حد دلچسپ علمی تصنیف ہے۔ قیمت ۴/

چور اور گرہ کٹ ایم اسلم کی تازہ تصنیف۔ ایک نہایت دلچسپ قصہ بچوں کو ہنسانے والی کتاب قیمت ۳/

اردو بک اسٹال بیرون لوہاری گیٹ لاہور

نئی قسم کا بیمہ

ہر ایک کو موقع پر اگر معالج کے ہی جا نا پڑے یا اس کو بلانا پڑے تو سوچئے کہ کتنا خرچ کتنی تکلیف اور کتنی تشویش ہوتی ہے۔ نئی زمانہ معقول آمدنی والے ہی اس کو برداشت نہیں کر سکتے اس واسطے گھر میں ایسی قابل اعتبار بے ضرر مفید اشیاء ضرور رکھنی چاہئیں جو کہ وقت بے وقت یہ کام دے سکیں۔ یہ بات اب سب پر عیاں ہو چکی ہے کہ اگر امرت دھارا گھر میں ہمیشہ موجود رکھی جاوے تو ۹۰ فی صدی موقع ایسے ہوتے ہیں کہ آپ کو کوئی کسی دوسری دوا کی ضرورت نہ ہوگی اور اسی سے آرام ہو جاویگا لاکھوں عقلمند انسان ہمیشہ اس کو پاس رکھتے ہیں۔ امیر لوگوں کو بھی اس واسطے پاس رکھنی ضروری ہے کہ مان لیا کہ وہ ہر موقع پر معالج کو بلا سکتے ہیں خرچ کی ان کو پرواہ نہیں مگر پھر بھی تو ممکن ہے کہ معالج و دوائی پہنچنے تک بیماری تکلیف دہ ثابت ہو یا مہلک ہو جاوے۔ اچانک پیٹ درد۔ قے۔ متلی۔ ہیضہ۔ سانپ۔ بچھو وغیرہ کا ڈنک چوٹ۔ زخم بیسیوں۔ ایسے موقع ہو سکتے ہیں کہ بہت دار امیر بلکہ راجے مہاراجیاں سب امرت دھارا کو پاس رکھتی ہیں۔ نقلوں سے بچنا چاہئے صرف ٹنکٹ ٹھاکر دت شرما دید کی اصلی امرت دھارا بھی بھروسہ کرنا چاہئے۔

امرت دھارا کے علاوہ اگر آپ مندرجہ ذیل چند اور چیزیں ہر وقت گھر میں موجود رکھیں اور وقت ضرورت ان سے بھی کام لیں تو یقینی طور پر ۹۹ فی صدی امراض ہیں چاہئے وہ مردوں یا عورتوں کی۔ بوڑھوں۔ جوانوں یا بچوں کی ہوں۔ آپ بے وقت کی تکلیف۔ تشویش و خرچ سے بچ جاویں گے۔ قیمت امرت دھارا ۔۔۔ فی شیشی نصف شیشی ۔۔۔ نمونہ آٹھ آنے ۔۔۔

وہ ادویات یہ ہیں۔ گند عطار س۔ دست بچش۔ قے کے واسطے یہ نایاب دوائی ہے پہلی پوڑیہ سے آرام آتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ نمونہ دو آنے ۔۔۔ امرت دھارا مرہم۔ ہر قسم کے زخموں نیز داد۔ خارش چنبل وغیرہ کو مفید قیمت فی ڈبیہ ایک روپیہ۔

سب ادویات منیجر امرت دھارا لاہور کے پتہ سے منگوائی جا سکتی ہیں۔ نئی قسم کا بیمہ اس کے ساتھ یہ کیا جاتا ہے کہ سال بھر میں بھی اگر ان ادویات میں سے کوئی آپ کے برتنے میں نہ آوے۔ بند ہی پڑی رہے تو اس کی بجائے دوسری دوائی اتنی ہی قیمت میں منیجر امرت دھارا کو لکھنے سے مل جاوے گا۔

ابوالکلام لائبریری اترولی ضلع علیگڑھ

عالیجناب محمد موسیٰ خانصاحب رئیس دتاولی نے لائبریری کا معائنہ فرما کر اپنی مسرت کا اظہار کیا اور کارکنان کی ہمت افزائی فرمائی۔

حاجی صاحب نے ازراہ عنایت اپنی تصانیف کا ایک مکمل سٹ بھی عطا فرمایا ہے، اس لئے ہم حاجی صاحب کے بے حد شکر گذار ہیں۔

حال ہی میں جناب خواجہ حسن نظامی صاحب نے بھی اپنی تصانیف کا ایک حصہ ارسال فرمایا ہے، ہم خواجہ صاحب سے درخواست کرتے ہیں کہ بقیہ تصانیف سے بھی جناب لائبریری کی اعانت فرمائیں گے۔ دیگر علم دوست اور مخیر حضرات سے بھی توقع ہے کہ وہ بھی جلد از جلد اس طرف توجہ فرمائیں گے، اگر تھوڑی تھوڑی امداد فرمائی گئی تو یقیناً قلیل عرصہ میں لائبریری ایک مستقل شکل اختیار کرلے گی جو قصبہ کے مسلمانوں کے خوشگوار مستقبل کی ضامن ہوگی۔

اسلامی جرائد سے امداد کی ہم اپیل کرتے ہوئے دکھ محسوس کرتے ہیں اس لئے کہ اسلامی جرائد کا جس اقتصادی مشکل سے مقابلہ ہو رہا ہے وہ عام اپیل کرنے سے مانع ہے، تاہم ہمیں زیادہ سے زیادہ جس اعانت کا مستحق سمجھیں اس سے ازراہ کرم مطلع فرمائیں۔ ہم فی الحال عارضی امداد کے طالب ہیں مستقبل قریب میں انشاء اللہ ہم اسلامی جرائد سے کوئی اعانت طلب نہیں کرینگے بلکہ تمام موقر اسلامی جرائد کو اعانت پہونچانا ہمارا فرض ہوگا۔

(سید حسن علی آنریری اسسٹنٹ لائبریری)

مغربی پنجاب میں ایک جدید اسلامی درسگاہ کا افتتاح

مورخہ ۱۸ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ کو محمدی میں حضرت مولانا سید غلام مرتضیٰ شاہ صاحب کے زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت کلام اللہ و نعت خوانی کے بعد محمد ذاکر سیالوی نے درد و سوز میں ڈوبے ہوئے الفاظ سے محمدی میں تعلیمی و تبلیغی مرکز قائم کرنے کی غرض سے مدرسہ عربیہ اسلامیہ محمدی کے افتتاح پر مختصر تقریر کی ...

مسٹر سوباش بوس جرمنی جا رہے ہیں

... لنڈن اور برلن ... معلوم ہوا ہے کہ برطانی قنصل وائنا نے مسٹر سوباش بوس کو مطلع کیا ہے کہ بلیک فارسٹ میں علاج کرانے کے لئے ان کو جرمنی کا پاسپورٹ دیا جائے گا جس کی انہوں نے دفتر ہند سے درخواست کی تھی۔

سفید بال جڑ سے کالا ...

طلاء نامردی یعنی تحفہ عظیم ...

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے ... ایجنسی نمونہ ٹریڈنگ کمپنی اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور ...

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

دوسری شادی ہر شب کو شب اول بنانے کے لئے آج ہی کی ڈاک سے تحفہ شباب یعنی طلسمی چٹکی ... ایک چٹکی استعمال کرنے سے آپ پر کل حقیقت ظاہر ہو جائے گی۔ طلسمی چٹکی کیا ہے ... عورتوں کا تحفہ اور خاوندوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ... قیمت فی شیشی ایک اونس ۱/- علاوہ محصولڈاک۔

نیو ٹریڈنگ کمپنی ۳۲ اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہرا پن کی دوا (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہونچتی ہے۔ ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے قیمت فی

نپٹ بہرا پن شیشی ایک روپیہ چار آنہ (۱۴/)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لا کر علاج کرا سکتے ہیں۔ دھوکہ دینے والوں۔ مکار ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

مسلمانوں کی پبلک کمپنی جو امداد باہمی کا کاروبار کرتی ہے ۔ سرمایہ ایک لاکھ روپیہ جس میں ۳۰ ہزار کے حصص ریزرو اور باقی فروخت ہو رہے ہیں

THE PUNJAB MUSLIM CORPORATION LTD.

دی پنجاب مسلم کارپوریشن لمیٹڈ

ہیڈ آفس لائل پور پنجاب

شریعت اسلامیہ کے مطابق مضبوط بنیاد۔ اعلیٰ انتظام حصہ داروں و ممبروں کیلئے معقول منافع کی گارنٹی۔ غریبوں کی حامی۔ بیواؤں یتیموں و بیکسوں کی دستگیری کرنیوالی دی پنجاب مسلم کارپوریشن کا نام کبھی نہ بھولو۔ ہر جگہ مستقل ملازموں اور ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

منیجنگ ایجنٹس

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لکھ کر ... صحت و تندرستی کا گائیڈ ... مفت طلب فرما کر ملاحظہ کریں۔

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

چند کتب نادر الوجود برائے فروخت

...

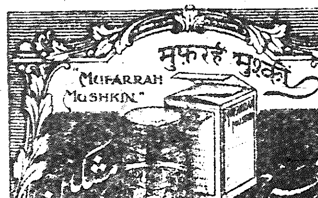

مشک، عنبر اور جواہرات کا ایک نفیس مرکب

دماغی کام کرنیوالوں کیلئے عجیب تحفہ ... تمام اعصاب پر اثر کرتی ہے۔ دوران خون کو درست اور غذا کی خواہش کو تیز کر دیتی ہے ... قیمت فی شیشی ... ایک روپیہ آٹھ آنے

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

جرمنی میں مجاہد اعظم سیدنا شیخ سنوسی کے وصال پر ماتم

مرحوم کی فوجی قابلیتوں کا تذکرہ۔ جرمنی جرنیلوں کی تقریریں

جرمنی کے خلاف یورپ میں ساز باز۔ فرانس اور جرمنی میں جنگ کی تیاریاں

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی مقیم برلن کے قلم سے)

اس ہفتہ برلن میں دو بہت بڑے کارنامے مسلمانوں کے ظہور میں آئے موتمر اسلامی کا جلسہ ہوا اور اس میں کوشش کی گئی کہ اس دفعہ ہجری کا معاملہ تمام مسلمانان برلن کے سامنے پیش کیا جائے اور جس طرح تمام دنیا میں نوروز یعنی نئے سال کا پہلا دن بڑی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے اسی طرح برلن کے مسلمانوں کو بھی منانا چاہئے بہت سخت مباحثہ کے بعد موتمر اسلامی نے اس بات کا فیصلہ کیا کہ ایسا کیا جائے ...

جو کہ جنگ عظیم میں ترب اور ترکی میں برطانیہ اور فرانس کے خلاف جنگ کرتا رہا ہے شلیب پاشا نے نہایت ہی عمدہ تقریر کی اور بتایا کہ مجھ کو حد سے زیادہ حیرت اس وقت ہوئی تھی جب کہ میں یہ دیکھتا تھا کہ یہ شخص پیسے معمولی اور گھٹیا ہتھیاروں سے ان برطانیوں اور فرانسیسی تازہ ہتھیاروں سے مقابلہ کرتا تھا اور پھر با وجود ان باتوں کے فتح حاصل کرتا تھا۔ اس کے علاوہ اور بہت سے جرمنوں نے اس میں نہایت ...

تمام جرمنی سے مزدوروں کے ... جہاز میں برلن لائے گئے اور ان سے ہٹلر اور فون ہنڈنبرگ نے مصافحہ کیا۔ اس میدان میں جہاں سب اکٹھے ہوئے تھے بہت جشن رہا۔ آتش بازی چھوڑی گئی اور تقریریں ہوئیں۔ ہٹلر نے بھی بڑی زبردست تقریر کی۔ ہٹلر نے اور بہت سی باتوں کے علاوہ یہ بھی کہا کہ ہم نہیں جانتے کہ اتحادی ہمارے ساتھ ایسا برتاؤ کریں جیسا کہ ہار نیوالی قوم کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ ہم ہر ایک صورت میں جانتے ہیں۔

ہٹلر کی تقریر

ہر ہٹلر نے جرمن رعایا کو مخاطب کر کے کہا کہ ہم کو سب سے پہلے چاہئے کہ ہم آپس میں تمام نفاق دور کریں ... جرمن قوم تجربہ کر کے خیال کرنا چاہئے کہ ہمارے آبا و اجداد کیا تھے اور انہوں نے کیسا عظیم الشان کام کیا ... ہم کوشش کرینگے کہ بیکاری میں ... ہماری امداد نہیں کرے گا۔

جرمنی کی جنگی تیاریاں

فون ہنڈنبرگ نے ... کہا کہ اس وقت جرمن قوم ... جرمن رعایا کے کان میں یہ بات ڈالی جا رہی ہے کہ تو جرمن ہے اور تو دنیا میں سب سے اعلیٰ ہے ...

اسلامیہ کالج پشاور میں دینیات سے افسوسناک اعتنائی

کارکنان کالج اور سر صاحبزادہ صاحب متوجہ ہوں

اخبارات میں ایک مضمون بعنوان "اسلامیہ کالج پشاور کی امداد کرو" شائع ہوا ہے جس میں کالج کو یونیورسٹی بنانے اور مختلف شعبہ جات کھولنے کے ارادے کو ظاہر کیا گیا ہے نیز عام امدادی اپیل کے علاوہ ایک دعوت قبول کرنے کی تجویز ہے ... ہم ارباب کالج کی توجہ کالج کے نام اور کام کی نسبت کی طرف مبذول کرانا اپنا فرض سمجھتے ہیں ... اس میں دوسرے کالجوں کی نسبت کونسی امتیازی خصوصیت ہے؟

یہ کتنا افسوسناک اور صبر آزما منظر ہے کہ تمام اسلامیہ کالج اور انتظامیہ کونسل کے ارکین مسلمان ... مسلمان لڑکوں کو ہر قسم کی تعلیم کی ضرورت ہے اگر ضرورت نہیں تو صرف مذہبی تعلیم کی۔ مغربی تعلیم کے زہریلے اور اسلامی روح کو فنا کرنے والے جراثیم کے پیش نظر توقع تھی کہ "اسلامیہ کالج" پشاور اپنے تعلیمی نصاب میں دین اور دنیا کے توازن کو قائم رکھتے ہوئے مذہبی تعلیم پر زیادہ توجہ دیگا ...

جرمنی کی عام حالت

بیکاروں کی امداد

بنگال میں عظیم الشان اسلامی جلسہ

ایجنٹ چاہئیے ...

ممک گولیاں رجسٹرڈ ...

... عصمت و سفید بالوں کا جوہر سیاہ کن ...

شربت روح افزا (رجسٹرڈ)

موسم گرما میں ہر قسم کی شکایت کیلئے اکسیر ہے۔ تمام ہندوستان میں اپنے خواص کیوجہ سے مقبول ہو چکا ہے۔ بڑے بڑے راجہ نواب اس کو ہمیشہ استعمال کرتے ہیں۔ فی بوتل ایک روپیہ چار آنے

دواخانہ ہمدرد یونانی دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تارکاپتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار
ہندوستان سے
سالانہ
ششماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
فی پرچہ ایک آنہ

سہ روزہ
الجمعیۃ
دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
مالک احمد بہری بی اے

تاریخ اشاعت

جلد ۱۷ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۱ صفر المظفر ۱۳۵۲ھ مطابق ۵ جون ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۹

معاصرین کے افکار و آراء

سودیشی اور مسلمان (پیشوا)

جب سے ملک میں آزادی کا جذبہ پیدا ہوا ہے اس وقت سے ملکی مصنوعات کی خریداری کی بھی ترغیب دلائی جا رہی ہے اور خدا کا شکر ہے کہ اب ہندوستان اپنی ضروریات پوری کرنے کی کامیاب کوشش کر رہا ہے مگر افسوس ہے کہ...

بھائی پرمانند کی زہر افشانی

اللہ اور رسول پر بدترین تہمت

مجلس اقوام کو جرمنی کا انتباہ

(بسلسلہ صفحہ ۲ کالم ۴)

لیگ کو ناآہلوں سے بچاؤ

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

اسپین کے اندرونی شہروں پر عربوں کا قبضہ

شہر پناہ پر مصنوعی داڑھی والی عورتوں کی فوج

گورنر افریقہ کا خط امیر المومنین حاکم دمشق کے نام

اسپین میں گورنر افریقہ کا داخلہ

عورتوں کی ایک عجیب فوج

عیسائی حاکم کی اطاعت

طارق کی ناکامانہ پیشقدمی

"یہ کہنے کی بات کہاں تھی؟"

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب طبیب خاص اعلیٰ حضرت حضور نظام نے ملا واحدی صاحب ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ کو جو ایک طلسمی نسخہ قوت کا عطا فرمایا تھا اس نسخے کی کیفیت یہ عبارت درج ہے:

معجون مددگار غدود ہے

ایک ضروری گذارش

معجون مددگار غدود طلب کرنے والے حضرات فرمائش کے ساتھ براہ کرم اپنا حال تحریر فرما دیا کریں تاکہ ہمیں اندازہ ہو جائے کہ جس مرض کو معجون مددگار غدود دور کرتی ہے وہی انہیں ہے یا کوئی دوسرا مرض لاحق ہے۔ اگر دوسرا مرض ہوگا تو ہم معجون مددگار غدود کی بجائے اس مرض کی دوا بھیجیں گے۔

ملنے کا پتہ: مینیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

ضرورت ہے

قابل اور بارسوخ ایجنٹوں کی لال بی بی سگریٹ کی فروختگی کے لئے ہر شہر میں ضرورت ہے۔ تجربہ کار اشخاص کو صرف درخواستیں کرنی چاہئیں۔ کمیشن معقول دیا جاتا ہے۔ درخواستیں بنام دی مینیجر ہندوستان ٹوبیکو کارپوریشن ۹۲ برانڈرتھ روڈ لاہور آنی چاہئیں

ہندوستانی ایجاد اور دنیا کو چیلنج

ہم دنیا کے ہر ایک کیمسٹ کو چیلنج دیتے ہیں کہ ہمارے ایجاد کردہ ریکارڈیلس سولیڈ شنٹر کو بیکار اور اس سے بہتر کوئی دوسرے ثابت کریں تو مبلغ پانچ سو روپیہ انعام حاصل کریں...

نوٹ: مقامی ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ شرائط ایجنسی کے لئے خط و کتابت کریں۔

المشتہر
دی لوئل پرنس اینڈ سن جنرل آرڈر سپلائرز کنٹریکٹرز اوتھرائزڈ مینوفیکچرز رامادھونگر اوجین

آہنی رہٹ

آہنی خراس (بیل چکی)

قلیل سرمایہ سے معقول آمدنی پیدا کرنے کا بہترین طریقہ

آبپاشی کا بہترین کم خرچ اور کارآمد ذریعہ

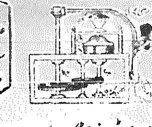

فہرست مفت طلب کیجئے۔

آر ۔ ایس ۔ اینڈ سنز انجنیئرز بٹالہ (پنجاب)

دہلی کا آئینہ دیکھئے

اردو کا وہ بلند پایہ علمی ادبی باتصویر رسالہ جس نے دنیائے صحافت میں ہل چل ڈال دی ہے

ان گوناگوں خوبیوں پر قیمت سالانہ صرف عہ
ممالک غیر سے ۔ فی پرچہ ۔

ڈائریکٹر سید ابن الحسن نکہت ایم اے

آئینہ کی خریداری آپ کیلئے بھی باعث مسرت ہوگی
تاخیر نہ فرمائیے

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

مینیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلیماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶۷

دنیا کی سب سے آخری اور حیرت انگیز ایجاد

نلیگن کیپسولز برائے سوزاک نیا یا پرانا

نلیگن کیپسولز کی جس کی اعلیٰ خوبیوں کی بدولت مغربی ممالک کے لاکھوں نہیں کروڑوں وہ مریض جو برسوں سے اس خطرناک بیماری میں مبتلا تھے اور بعد مختلف علاجوں کے اس کی نجات سے بالکل ناامید ہو چکے تھے آج پھر خوش و خرم نظر آتے ہیں۔

ملنے کا پتہ: اے آر کپور اینڈ کمپنی پوسٹ بکس ۱۶۱ لاہور (دہنی رام روڈ) انار کلی

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

ملنے کا پتہ: مینیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

غریبوں کا خدا

یہی وہ ہے جو امیروں کا ہے۔ جس طرح امیر مسلمانوں کے لئے خدا کی کتاب "قرآن مجید" کی تلاوت ضروری ہے۔ اسی طرح غریبوں کے لئے بھی ضروری ہے...

مینیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے...

ملنے کا پتہ: مینیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے...

مینیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۱ صفر المظفر ۱۳۵۲ ہجری

"سیرت محمد علیؒ" کے دو ابواب
علماء امت کے خلاف افسوسناک حملے
(۵)

اس سلسلہ کے گزشتہ آٹھ نمبروں میں "سیرت محمد علیؒ" کے اس باب پر کسی قدر تفصیل کے ساتھ بحث کی جا چکی ہے جو علماء کانفرنس کانپور کے انعقاد سے تعلق رکھتا ہے اور اس میں علماء کرام کے متعلق جو غلط تاریخی نظریئے قائم کئے گئے ہیں اور ناواقفی وگمراہ کن معلومات کی بنا پر جو بیانات منضبط ..... کئے گئے ہیں

تھا کہ مولانا محمد علی ..... کا صدر منتخب کیا جائے قانون ..... دکل ..... اور اس میں کسی قسم کے شک و شبہ کی گنجائش نہ تھی اس ..... جمعیۃ کی نسبت بڑی اکثریت نے عذر کیا اور مولانا محمد علی مرحوم کے بجائے مولانا معین الدین صاحب اجمیری کو ..... اجلاس منتخب کر لیا۔ جلسہ میں جس قدر بحث .....

(باقی آئندہ)

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:

(۱) موضع ..... ضلع ..... کے پورانی مسجد میں مولوی ..... الدین ..... امامت کرتے ہیں۔ امام صاحب مذکور نماز مغرب وعشاء وفجر میں قرآن پاک کی قرأت کبھی ..... سے اکثر مقتدیوں کے سمجھ ..... کی غلطی بہت کرتے ہیں۔ ادائے ارکان و ترتیب ..... غلط .....

..... کو بھی مطلع کر دیا گیا تھا۔ ان مسودات میں سے دو مسودات بعض ..... اراکین جمعیۃ کی امداد و اعانت اور سر فضل حسین کی جد و جہد سے ..... ہو گئے۔ صرف ایک مسودہ باقی رہ گیا جسے حکومت نے اس وقت کا جوش و خروش دیکھ کر ملتوی کر دیا تھا اور جواب پھر شملہ کے برساتی اجلاس میں پیش ہونے والا ہے۔

ہم اس مسودۂ قانون کو مرمر صورت میں شائع کر چکے ہیں ..... سلیکٹ کمیٹی نے جو کچھ ترمیم اس مسودہ میں کی ہے اس سے کوئی بنیادی فرق پیدا نہیں ..... بلکہ بعض حیثیتوں سے اس کی موجودہ شکل اور بھی زیادہ ناقابل قبول اور مذہبی احکام پر کھلی ہوئی دست درازی اور تعدی کے مترادف ہے۔ اس مسودۂ قانون کے متعلق اصل اعتراض یہ تھا کہ مسلمان ان معلمین پر کوئی سرکاری پابندی برداشت نہیں کر سکتے جو ہندوستان سے حجاج کے ہمراہ جاتے ہیں اور انہیں سفر حج میں ہر قسم کی امداد پہنچاتے ہیں۔ کیونکہ یہ اقدام فریضۂ حج کی ادائیگی میں صریح مداخلت ہے علاوہ ازیں ان معلمین کے لئے جو ہندوستان آتے ہیں کسی قسم کے لائسنس کو لازمی قرار دینا گویا حکومت حجاز کے اندر حکومت برطانیہ کی مداخلت کے لئے راستہ صاف کر دینا ہے ..... اور اس کے ذریعہ سے حکومت اپنے نفوذ و اثر کو بہت بڑی حد تک کام میں لا سکتی ہے۔

جیسا کہ قارئین کرام نے ملاحظہ فرمایا ہوگا۔ جدید ترمیمات کے بعد بھی اس مسودہ میں یہ دو اعتراضات بدستور باقی رہتے ہیں۔ محض نام کی تبدیلی یا کسی ایک دفعہ میں مذہبی اعمال کا استثنا اس زہر کو تریاق نہیں بنا سکتا جو مسلمانوں کی خالص مذہبی زندگی میں داخل کیا جا رہا ہے .....

خلاف تہذیب خلاف قانون

تیسرا مسودۂ حج

گزشتہ سال حج کے متعلق ..... مسودات قانون ..... ہوئے تھے ..... ان کے خلاف تمام ہندوستان کے مسلمانوں نے ..... مساجد میں جلسے منعقد ..... پاس کیا تھا ..... اجلاس ..... مستقل علماء کرام کے اعلان ..... پر غور کرنے کے لئے ایک خاص ..... مذہبی

حضرت خاتم المحدثین مولانا محمد انور شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا عالم ملکوت کو انتقال

علم، تعلیم اور تقویٰ کی دنیا تاریک ہو گئی
اسلامیان بہاولپور کا اظہار حزن وملال

..... نے بہاولپور کے ایک طالب علم نے عربی زبان میں ایک ماتمی قصیدہ ..... مرتب کیا گیا تھا .....

موت العالم موت العالم
جامعہ صدیقیہ دہلی کا تعزیتی جلسہ

وما کان قیس هلکه هلک واحد ولکنه بنیان قوم تهدما

..... دیوبند ..... کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ناقابل تلافی نقصان
اسلامیہ اسکول میں قرآن خوانی اور ایصال ثواب

"الجمعیۃ" میں یہ خبر پڑھ کر کہ حضرت مولانا انور شاہ صاحب کا وصال ہو گیا ہے دل کو بڑا صدمہ ہوا۔ حضرت مولانا جیسی بزرگ ہستی کا مسلمانوں سے جدا ہو جانا ایک ایسا نقصان عظیم ہے جس کی تلافی ناممکن ہے۔ مرحوم جس بلند پایہ کے عالم تھے اس کو دنیائے اسلام خوب جانتی ہے۔

ایصال ثواب کے لئے ..... روز جمعرات مورخہ ..... کو اسلامیہ ..... اسکول باڑہ ہندو راؤ میں تمام طلبا نے مل کر سورۃ الم اور کلمہ شریف اور کئی مرتبہ کلام پاک ختم کر کے مولانا ممدوح کی روح پر نور کو ثواب بخشا۔ امید ہے کہ اسی طرح تمام ہندوستان کے اسلامی مدارس ان کی تقلید کر کے مولانا مرحوم کے لئے ایصال ثواب کی کوشش کریں گے۔

نیاز مند ..... ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ..... اسکول جنگل والی مسجد باڑہ ہندو راؤ، دہلی

مسجد فتحپوری کے اساتذہ اور علماء کا اجتماع
عالم اسلامی کیلئے حادثہ کبری

خاتم المحدثین زبدۃ الکاملین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کشمیری رحمۃ اللہ علیہ سابق صدر الاساتذہ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل و سابق صدر المدرسین دار العلوم دیوبند کی وفات حسرت آیات پر ماتم کرنے کے لئے شنبہ ..... صفر المظفر ۵۲ھ کو مدرسہ عالیہ فتحپوری کے تمام اساتذہ وطلبہ کا ایک مشترکہ جلسہ منعقد کیا گیا ..... حضرت مرحوم کی بے وقت وفات کو دنیائے اسلام کا سخت ناقابل تلافی .....

مختلف مکاتب میں ختم قرآن

جامع مسجد دہلی میں ہزارہا مسلمانوں کا اجتماع
اظہار رنج وملال اور ایصال ثواب
حضرت مفتی اعظم صدر العلماء اور حضرت ناظم الجمعیۃ کی درد انگیز تقریریں

دہلی یکم جون ..... بعد نماز عشاء جامع مسجد دہلی میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ حضرت مولانا سید انور شاہ صاحب مرحوم و مغفور کے وصال پر اظہار رنج وملال اور ایصال ثواب کیلئے منعقد ہوا جس میں ہزارہا علماء اور عام مسلمان شریک ہوئے ..... سب سے پہلے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ..... نے تحریک صدارت پیش کی ..... علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا نام نامی صدارت کیلئے پیش کیا ..... مولانا سلطان محمود صاحب ..... مدرسہ فتحپوری ..... جلسہ کی ابتدا کلام پاک کی تلاوت سے کی گئی .....

نکات ولطائف

..... اب سوال یہ ہے کہ کیا ہوگا ..... دوسرا جواب یہ ہے .....

مؤلف "سیرت" کی ناواقفیت
علماء کرام اور سیاسیات حاضرہ

(از مولانا ابو المنافر محمد امیر حسن صاحب ..... مدرسہ ..... بنگلور)

مکرمی مدیر الجمعیۃ زاد کرم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

"سیرت محمد علی" پر جو آپ تبصرہ فرما رہے ہیں میں بڑی دلچسپی سے مطالعہ کر رہا ہوں۔ آج سے چار ماہ قبل یہ کتاب میرے ہاتھ آئی تھی ..... اس کے مطالعہ کی نوبت اس وقت تک نہیں آئی ..... کی وجہ سے بہت ہی عدیم الفرصت رہتا ہوں۔ تاہم مولانا محمد علی مرحوم کی علمی وسیاسی زندگی کا جہاں جہاں تذکرہ ہے ..... سیرت محمد علی کے مؤلف نے سیرت کا مفہوم صرف یہ سمجھا ہے کہ صحیح یا غلط طور پر کسی کی خوب خوب تعریف وتوصیف کی جائے .....

..... آزاد نے الہلال کے ذریعہ مولانا محمد علی کو ..... سیاست ..... کی کشمکش کے بعد آخر مولانا محمد علی مرحوم کو سیاست کے میدان میں ..... مجھے افسوس ہے کہ مولانا محمد علی کی سیرت لکھی گئی مگر غلط لکھی گئی اور جس میں آپ کا تنکرہ ادا کرتا ہوں کہ آپ اس کی غلطیوں کو منظر عام پر لے آئے۔ زیادہ والسلام فقط

ابو المنافر محمد امیر حسن عفی عنہ

سیرۃ محمد علی اور علماء فرنگی محل
(از پیر روزنامہ حقیقت)

جہاں تک جمعیۃ العلماء اور مولانا محمد علی مرحوم کے اختلافات کا تعلق ہے معاصر الجمعیۃ اس کے متعلق برابر لکھتا رہتا ہے جس میں بعض اعتراضات بالکل معقول ہیں۔ لیکن سب سے زیادہ تعجب انگیز اور افسوسناک یہ ہے کہ علماء فرنگی محل سے ساتھ مولانا محمد علی کے روحانی تعلقات ..... ان کی زندگی .....

جامع مسجد میں عظیم الشان جلسہ
حضور نظام (خلد اللہ ملکہٗ) کو مبارکباد
اصلاحی فرامین پر اظہار استحسان اور استحکام دولت آصفیہ کیلئے دعا

۴ جون ۔ مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ جس کا اعلان شہر دہلی میں بذریعہ اشتہار کیا گیا تھا جس پر ہر خیال اور ہر طبقہ کے سربر آوردہ مسلمانوں کے دستخط ثبت تھے آج بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد نہایت کثیر تھی۔ سب سے پہلے حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کو باتفاق رائے صدر جلسہ منتخب کیا گیا۔

اس کے بعد جناب ہلال احمد صاحب زبیری ایڈیٹر انجمن نے حسب ذیل قرارداد پیش کی:۔

"دہلی کے مسلمانوں کا یہ عظیم الشان جلسہ اس امر پر دلی مسرت کا اظہار کرتا ہے کہ اعلیٰحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ کو انگریزی حکومت نے ریزیڈنسی بازار واپس کر دیا۔ یہ جلسہ حضور نظام کی حکومت کو اس بات پر کہ اس کا ایک جائز حق اس کو مل گیا دلی مبارکباد دیتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ سلطنت آصفیہ کو حق تعالیٰ ترقیات و استحکام کے منتہائے عالیہ پر پہنچائے اور امن و سکون و خوشحالی رعایا کی برکتوں سے مالا مال کرے۔"

جناب محرک نے ریزیڈنسی بازار کی وجہ تسمیہ بیان فرمائی اور ان واقعات کا ذکر کیا جو حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ کے دار الحکومت میں ایک پورے ایک پر ریزیڈنٹ کی حکومت قائم ہو جانے کے سلسلہ میں پیش آئے ...

ساحل ہند پر فلسطینی وفد کا ورود مسعود
جامعہ اسلامیہ کی تعمیر کیلئے مسلمانان ہند سے اپیل
وفد کے ایک رکن کا بیان

دہلی ۴ جون ۔ فلسطین سے جامعہ اسلامیہ کی تعمیر کے سلسلہ میں جس وفد کے آنے کی اطلاع دی گئی تھی وہ یکم جون کو ساحل کراچی پر پہنچ گیا۔ وفد میں سید امین الحسینی مفتی اعظم فلسطین، محمد علی پاشا سابق وزیر اعظم مصر اور ذکی الغلایینی کے پرائیویٹ سکرٹری شامل ہیں۔ یہ وفد عنقریب دہلی پہنچے گا۔ شیخ ناظر حسن انصاری جو اس وفد کے رکن ہیں وہ پہلے ہی دہلی پہنچ چکے تھے انہوں نے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر اور مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند سے ملاقات کی اور کراچی روانہ ہو گئے۔ حسب ذیل بیان اخبارات کو دیا ہے:۔

جیسا کہ آپ کو خبروں سے معلوم ہو چکا ہے وفد فلسطینی جس میں فلسطین و مصر کی ممتاز ہستیاں ہیں کل کراچی پہنچ چکا ہے۔ میں آج بہت عجلت میں حضرت مفتی اعظم کے حسب الطلب شام کو کراچی واپس جا رہا ہوں اس لئے مجھے افسوس ہے کہ میں کوئی مفصل بیان اخبارات کو نہ دے سکا جو حقیقتاً اس لحاظ سے بہت ضروری تھا کہ مسلمانان ہندوستان کو اس وفد کے متعلق صحیح معلومات حاصل ہوں ...

کشمیر میں ہجوم پر تین مرتبہ فائر
ایس ایم عبد اللہ کی گرفتاری پر حکومت کا بیان
گولیوں سے چار اشخاص مجروح

سری نگر یکم جون ۔ دربار کشمیر نے حسب ذیل سرکاری اعلان شائع کیا ہے:۔

۱۳ مئی کو ایس ایم عبد اللہ اور ان کے دو ساتھیوں کو ساڑھے سات بجے شام گرفتار کر لیا گیا۔ عبد اللہ کے ساتھیوں نے گرفتاری کے وقت ہر ممکن طریقہ سے مزاحمت کی، لیکن آخر کار انہیں گرفتار کر لیا گیا ...

تحریک سول نافرمانی کا مستقبل
پونہ میں کانگریسی لیڈروں کی مشاورت
گاندھی جی اور وائسرائے کی ملاقات کا امکان

پونہ ۴ جون ۔ کل یہاں کانگریس کے لیڈروں میں سیاسی مسائل پر جو مشاورت ہوئی تھی اس کے متعلق مزید تحقیقات اور گفتگو سے معلوم ہوا ہے کہ اس وقت تقریباً تمام لیڈر ...

دہلی کے قریب ایک گاؤں پر پولیس کا چھاپہ
تلاشیاں اور گرفتاریاں

بنگال میں انقلاب پسندوں کی تلاش
دکلاء مختار اور سرکاری ملازموں کی تلاشیاں

سینٹ اسٹیفنس کالج دہلی میں مشاعرہ

پنڈت مالویہ ساتھ نہیں ہیں
متھرا کے چوبوں کا قیاس

مسجد کے سامنے باجہ بجانے پر جھگڑا
ایک مسلمان نے دوسرے مسلمان کو قتل کر دیا

سارداایکٹ کے قانونی نقائص
فرانسیسی علاقہ میں مقدمہ کی سماعت

جامعہ اقصیٰ کو چھ لاکھ کا عطیہ
اعلیٰحضرت خسرو دکن کی فیاضی

الور میں جدید انتظام کے نتائج
پنچائتی بورڈ توڑ دئے جائیں گے

رام گڈھ کے مقدمہ کی اپیل کا فیصلہ
ایک ملزم کی سزا بڑھا دی گئی

فوج اور پٹھانوں کا تصادم
متعدد پٹھان ہلاک و مجروح

اخبارات کو اشتہارات ملنے کی شرط

ایران میں جدید ریلوے لائن کی تعمیر

مسلم لیگ کی از سر نو تنظیم کی حمایت

یارقند اور ختن میں چینی فوج پسپا کر دی گئی
ایک سو چینیوں کا قتل اور مختلف شہروں پر حملے
عثمان علی اور تیموری کی فاتحانہ پیش قدمی

شملہ ۲ جون ۔ کاشغر پر کرغیزیوں، تنگنوں اور ترکیوں کے قبضہ کرنے کے متعلق جو مزید اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ کرغیزیوں کے لشکر نے ... کی طرف سے دریائے تومن کو عبور کر کے کاشغر کے قدیم شہر پر حملہ کر دیا اور دوپہر تک وہ شہر میں فاتحانہ داخل ہو گئے۔ چینی افواج اپنے مورچوں سے ہٹ کر ... کی طرف چلی گئیں ...

آخری اطلاع مظہر ہے کہ جانگ بیانگ نے شہر کو عثمان علی اور تیموری کے حوالہ کر دینے کا فیصلہ کر لیا ہے لیکن جنگ جاری ہو گی کیونکہ غالباً تنگنو ہتھیار رکھنے پر رضامند نہیں ہوں گے۔

ڈاکٹر مونجے نے ہندوستان کو آزاد نہیں ہونے دیا
فرقہ وارانہ مفاہمت میں مزاحمت
سر چمن لال سیتلواد کا بیان

شملہ ۳ مئی ۔ سر چمن لال سیتلواد نے نمائندہ پریس سے ملاقات کے دوران میں فرمایا "یہ امر نہایت افسوسناک ہے کہ ہندو مہا سبھا ڈاکٹر مونجے کی رہنمائی میں ہندو مہا سبھا کے نمائندے جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کے سامنے شہادت دینے کے لئے بھیج رہی ہے ..."

مسئلہ کی تفصیلات کے متعلق پہلی گول میز کانفرنس میں ہی بحث و تمحیص ختم کر دیتے اور ہندوستان کے لئے ایک ایسا لبرل آئین حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے جیسا کہ ہم موجودہ رجعت پسند پارلیمنٹ سے حاصل کرنے کی امید نہیں کر سکتے ...

چرچل اینڈ کو کی ہندوستان دشمنی
انڈیا ڈیفنس لیگ کا قیام

لندن یکم جون ۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ انڈین ڈیفنس لیگ کے نام سے ایک انجمن وائی کاؤنٹ سمنر کی زیر صدارت قائم کی گئی ہے جس میں لارڈ لائیڈ، لارڈ فٹزالان، لارڈ ہاورڈ، لارڈ ... مسٹر ونسٹن چرچل ... جیسے مشہور قدامت پسند شامل ہیں۔ اس انجمن کا کھلا مقصد یہ ہے کہ ہندوستان کی آئینی ترقی کے متعلق موجودہ برطانوی پالیسی کی سر توڑ مخالفت کی جائے۔

حکومت کانگریس سے صلح کر لے
انگلستان کے ایک اخبار کا حکومت کو مشورہ

لندن ۳ مئی ۔ معاصر "مانچسٹر گارڈین" گاندھی جی کے برت کے اختتام پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ گاندھی جی نے تحریک سول نافرمانی کو ملتوی کر کے صلح کے لئے ایک اور پیشکش کی ہے ...

غیر ملکی کپڑا نہ منگایا جائے
امرتسر کے تاجران پارچہ کا فیصلہ

امرتسر ۳ مئی ۔ امرتسر کے تاجروں نے فیصلہ کیا ہے کہ اب بدیشی مال نہ منگایا جائے۔

چینی اور جاپانی افواج کی واپسی
خونریز جنگ کا باعزت خاتمہ

چین اور جاپان میں صلح ہو گئی
حکومت جاپان کا بیان

شملہ یکم جون ۔ جاپانی قونصل جنرل نے ... اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کل گیارہ بجے چین اور جاپان نے صلحنامہ پر دستخط کر دئے۔

کلکتہ میں کانگریسیوں پر قوت کا استعمال
"اسٹیٹسمین" کا اعتراف حق

ملتان میں فرقہ وارانہ فساد کا نتیجہ
ایک مسلمان کو پھانسی کی سزا

امریکہ اور تاوان جنگ
برطانیہ اور فرانس فوری قسط ادا کریں

نیویارک ۳ مئی ۔ نیویارک ہیرلڈ ٹریبیون کا واشنگٹن کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ پریزیڈنٹ روزویلٹ نے برطانوی حکومت کو اطلاع دی ہے کہ جو قسط ۱۵ جون کو واجب ہوئی ہے اس کے بجائے وہ ایک جزوی رقم ادا کرنا قبول کرنے کے لئے تیار ہیں ...

کانگریس کے آئندہ پروگرام کیلئے پونہ میں مشاورتی کانفرنس
خان عبد الغفار خاں اور دیگر لیڈروں کو شرکت کی اجازت

شملہ ۴ جون ۔ اس بات پر غور کرنے کے لئے کہ کانگریس کا آئندہ پروگرام کیا ہو پونہ میں لیڈران ملک کی جو کانفرنس بلائی جا رہی ہے اس کے متعلق یہاں سرکاری حلقوں میں بڑی دلچسپی کا اظہار کیا جا رہا ہے ...

یو۔پی کا مشہور ڈاکو گرفتار کر لیا گیا
تعاقب کرنے میں چھ آدمی ہلاک

اگر قدامت پرستوں نے سفید کاغذ کو منظور نہیں کیا؟
مسٹر بالڈون مستعفی ہو جائیں گے

لندن ۲ جون ۔ قدامت پسندوں کی کونسل کی میٹنگ کو جو ۲۸ جون کو منعقد ہو گی بہت اہمیت دی جا رہی ہے ...

ملک معظم کی سالگرہ کی تقریب میں خطابات

نازیوں پر گولیوں کے فائر

ملک معظم کے بہت پرتار کول

سرینگر میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

لیڈی ولنگڈن انگلستان کو

مسلم لیگ میں دشنام طرازیوں کا طوفان
میں پارلیمنٹری لیگ کا صدر ہوں
میاں عبدالعزیز صدر لیگ کا بیان

ہوائی جہازوں سے بم برسانے کی ممانعت
امریکن نمائندہ کا مطالبہ

جنیوا ۔ اسپیشل کانفرنس تخفیف اسلحہ میں پولیس کے استعمال کے لئے ہوائی جہاز رکھنے کی برطانوی تجویز کی پرزور مخالفت کی گئی۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے نمائندہ مسٹر ناریمن ڈیوس نے کہا کہ میری رائے میں ہوائی جہازوں سے بم برسانا کلیۃً خلاف ہے۔

حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی رہائی
سہارنپور اور صوبہ سرحد کے مسلمانوں کا ہدیہ عقیدت

پارلیمنٹری کمیٹی میں ملازمت کے مسئلہ پر بحث
برطانوی قدامت پسندوں کی ایک نئی چال

گاندھی جی کے نام سر آغا خاں کا تار
باہمی اتحاد کی سعی کے لئے اپیل

روس اور برطانیہ میں گفت و شنید
دارالعوام میں وزیر خارجہ کا بیان

مسلمانوں کو مشتعل کرنے کی نازیبا حرکت
بلکوہ کے ہندوؤں کی شرارت کا تازہ ثبوت!

انور اور کشمیر کے واقعات کے بے نقاب کردینے کا
میر نیرنگ کو مولانا شوکت علی کا جواب

پنڈت مالویہ پر مقدمہ نہیں چلایا جائیگا
دارالعوام میں وزیر ہند کا بیان

زہریلی گیس کے ذریعہ پھانسی

سلسلہ رحمانی کے متوسلین کیلئے

اعلان ترقی

اکسیر بال سیاہ

"طاقت بحال کرنے اور قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے سیاہ کرنیوالی شرطیہ دوا"

ناظرین! ہندوستان میں قبل از وقت بال سفید ہونے کی بیماری بری طرح پھیلتی جا رہی ہے۔ نوجوانان وطن اس کے خطرناک اور مایوس کن نتائج سے بالکل ناواقف ہیں اور اس کے علاج و معالجہ میں غیر معمولی کاہلی اور غفلت سے کام لیکر اپنی آئندہ نسلوں کے لئے اس مرض کا سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں۔

…

ہم کو اپنے گذشتہ تجربات کی کامیابی کی بنا پر دعویٰ ہے کہ اکسیر بال سیاہ دو ڈھائی ماہ استعمال کرنے سے قبل از وقت سفید شدہ بال خواہ وہ کسی وجہ سے سفید ہو گئے ہوں ہمیشہ کے لئے سیاہ ہو جاتے ہیں۔

…

منیجر اکسیر ہاؤس کالی باغ بتیا (چمپارن)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

بے روزگاروں کو خوشخبری

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج نزد امپیریل بینک دہلی

مدرسہ اسلامیہ سیوہارہ

مسک گورایان

SHARBAT ROOHAFZA

شربت روح افزا

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے

چند کتب نادر الوجود

اکسیرت فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم

جامع اللغات

اردو زبان کا بہترین لغت

منیجر جامع اللغات کمپنی گوبند رام اسٹریٹ چمبرلین روڈ لاہور

ضرورت ہے

دوسری شادی

نیو انڈیا ٹریڈنگ کمپنی شاہ عالمی گیٹ لاہور

احمد اینڈ کو

بازار بلیماران دہلی

الحیاۃ

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۵۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
ممالک غیر کے لئے
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

الجمعیۃ دہلی

مسئول
مدیر
بلال احمد زبیری (بی اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

ایک نصف صفحہ
ایک کالم
۲ کالم
۳ کالم

جلد ۱۷ | دہلی - یوم جمعہ ۱۵؍ صفر المظفر ۱۳۵۲ھ مطابق ۹؍ جون ۱۹۳۳ء | نمبر ۴۰

معاصرین کے افکار و آراء

"ہم بھی کیوں نہ لندن جائیں" (ملت)

گاندھی جی کا برت (الجمعیۃ)

مسلمان اور عمل (ہند جدید)

مسلم لیگ (اجمل)

عبادت اور تجارت (حمایت اسلام)

ترقیوں کا انجام (سچ)

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

کوہستان ہندوکش سے ہرقل کے میناروں تک!

طارق اور موسیٰ ابن نصیر کی بے نظیر فتوحات

اسپین کے بقیہ شہروں پر عربوں کے کامیاب حملے

۲۵ بادشاہوں کے تاج

گورنر افریقہ کی فتوحات

شہر قرطبہ پر اسلامی پرچم

امیر طارق اور شہر طلیطلہ

(باقی آئندہ)

ضروری گزارش

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنا نمبر خریداری ... ضرور دیا کریں۔

پورا اسلامی کتب خانہ کی برابر

ایک زبردست اسلامی انسائیکلو پیڈیا

جو ساٹھ اسلامی ضخیم کتابوں کی روح ہے اور جس میں دس ہزار سے زائد دینی اور دنیاوی مسائل ہیں

فلاح دین و دنیا

کتابت و طباعت لاجواب | مختصر فہرست مضامین فلاح دین و دنیا | کاغذ اعلیٰ تقطیع بڑی کتابی

باب اول عقائد — ذات و صفات الٰہی، ملائکہ کا مفصل بیان، آسمانی کتابیں اور صحیفے ...

باب دوم — ...

باب پنجم — ...

باب ہفتم حیات و ممات — ...

قیمت فی جلد تین روپیہ آٹھ آنہ

نئی روشنی کے مسلمان مذہب سے ناواقف ہیں

آپ کا گھر اس کتاب سے ہرگز خالی نہیں رہنا چاہیئے

خواجہ بک ڈپو نمبر ۳۲ پائیں مسجد دہلی

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کرکے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلا خوف تردید دعوی کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر تیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔

کھجلی - داد - پھنسیاں وغیرہ حتی کہ سوزاک - آتشک اور جذام کا زہریلہ مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہوتا ہے۔ اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۲ خوراک کی شیشی ۱۲؍ علاوہ محصولڈاک۔

ترکیب استعمال :- ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملاکر اور اگر مرض کا خوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

جنت اور دوزخ

مینیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

مینیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں ...

قرابادین مفید عام ...

مینیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

بھی وہی ہے جو امیروں کا ہے جس طرح امیر مسلمانوں کے لئے خدائی کتاب "قرآن مجید" کی تلاوت ضروری ہے۔ اسی طرح غریبوں کے لئے بھی ضروری ہے۔ لیکن غربت زیادہ ہونے کی وجہ سے قرآن مجید نہیں حاصل کر سکتے اس لئے ان کی آسانی کے خیال سے ایسا قرآن مجید شائع کیا گیا ہے ...

مینیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۵ صفر المظفر ۱۳۵۲ ہجری

"سیرت محمد علی" کے دو ابواب
علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۱۰)

علمائے کانفرنس کے سلسلہ میں بیتالیسویں باب کے متعلق ہمیں جو کچھ عرض کرنا تھا وہ مختصراً عرض کر چکے۔ اور گزشتہ اشاعت میں ان مقالات کا ایک خلاصہ بھی ہم نے درج کر دیا۔ اس کے متعلق اپنا نکتہ لکھ چکے ہیں۔ آج کی صحبت ...

غلط بیانی

یہاں تک تو علمائے کرام پر عدم نیت کے ساتھ حملے تھے "علماء میں سے کسی کو خیال بھی نہیں آیا" اور مسلمانوں میں کوئی حرکت پیدا نہیں ہوئی اور کسی قسم کی ...

علماء کی مفروضہ مخالفت

تخصیص پروپیگنڈا

معتدلین کی استدعا

فرقہ وارانہ گواہ

جمعیۃ العلماء اور جامعہ ملیہ

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

ریاست حیدرآباد اور انگریزوں کے تاریخی تعلقات
گزشتہ ڈیڑھ سو سال کی عبرت انگیز داستان
حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی بصیرت افروز تقریر

گزشتہ جمعہ کو جامع مسجد دہلی میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے استرداد ریزیڈنسی بازار کے متعلق اظہار ہیبت کی قرارداد پر جو بصیرت افروز اور پر از معلومات تقریر ارشاد فرمائی تھی اس کا خلاصہ ہم حسب وعدہ درج ذیل کرتے ہیں:-

صدر محترم اور معزز حاضرین! جو تجویز ابھی آپ کے سامنے مسٹر زبیری خانے پیش کی ہے اور جس کے متعلق فاضل مقرر اپنی تقریر میں تفصیل بھی بیان کر چکے ہیں میری خواہش تھی کہ میں اس تجویز کے متعلق آپ کے روبرو مزید تفصیل عرض کرتا اور آپ کو بتاتا کہ یہ ریزیڈنسی بازار کیا ہے اور اس کی واپسی کا کیا مطلب ہے۔ لیکن مجھے افسوس ...

اگر دہرائی جائے تو مسلمان اس کے سننے کی تاب نہ لا سکیں گے کاش آج میری طبیعت اچھی ہوتی تو میں بتاتا اور دہلی کے مسلمانوں کو ان تمام واقعات سے آگاہ کرتا جو دو سو برس سے متواتر جنوبی ہند میں عموماً اور نظام گورنمنٹ کے ساتھ خصوصاً انگریز کرتے رہے ہیں۔ میں آپ کو بتاتا کہ مہاراجہ چندو لال کو کس طرح ...

انگریزوں کی شہادتیں

اندرونی معاملات میں مداخلت

ملازمین ریاست کی حمایت

ریذیڈنسی بازار

ریذیڈنٹ کی حیثیت

بازار کی واپسی کیوں ہے؟

ظاہری آداب کا خاتمہ

فرانس میں ریل گاڑیوں کی ٹکر
۱۳ ہلاک اور ایک سو مجروح

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

والی حجاز کی جانشینی کا مسئلہ بھی حل ہو گیا
جلالۃ الملک کا برقیہ اپنے جانشین امیر سعود کے نام
وہ نصائح جو کتاب و سنت کی اساس و بنیاد ہیں

... رہوں گا۔ آپ کی وصیت پر عمل کرتا رہوں گا۔ بیعت کے متعلق جلالۃ الملک کا جو خیال ہے بہتر ہے اور میں تعمیل حکم کے لئے حاضر ہوں۔

(الابن سعود) ۹ محرم ۱۳۵۲ھ

چنانچہ اتوار کے روز بیت اللہ شریف میں تمام ارکان دولت داعیان حکومت جمع ہوئے اور جلالۃ الملک کے چھوٹے صاحبزادہ نے نیابتاً امیر سعود کے حق میں بیعت لی اور تمام لوگوں نے ان کو جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کا جانشین تسلیم کیا۔

(تمام واقعات کی تفصیل معاصر ام القریٰ میں آ گئی ہے۔ ہم نے بالاختصار صرف خطوط کو درج کر دیا ہے)

والی حجاز کا برقیہ

بڑوں کو باپ کے برابر سمجھو

ولی عہد کا جواب

(عبد العزیز)

تازہ مردم شماری کے مطابق یہودیوں کی تعداد
دنیا کے مختلف گوشوں میں ڈیڑھ کروڑ کی آبادی
وہ مٹھی بھر قوم جس نے بادشاہوں کو تابع بنا رکھا ہے

تازہ مردم شماری کے اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام دنیا میں یہودیوں کی آبادی ۱۴ء۱ ملین ہے (ایک ملین دس لاکھ) یہ آبادی ذیل کے شہروں اور ملکوں میں پھیلی ہوئی ہے:-

نام ملک	آبادی	نام ملک	آبادی
پولینڈ	۲۸۲۹۴۵۶	جبل الطارق	۱۴۰۰
روس	۲۶۲۴۶۶۷	گلزبرگ	۱۲۰۰
رومانیا	۸۳۴۴۰۰	مالٹا	۵۰
جرمنی	۶۴۳۰۰۰	ایشیائی روس	۱۴۰۸۱۳
ہنگری	۴۷۳۳۱۰	فلسطین	۱۵۰۰۰۰
زیکوسلوویکیا	۳۵۴۳۴۲	عراق	۹۰۰۰
برطانیہ عظمیٰ اور آئرلینڈ	۳۰۰۰۰۰	ایشیائی ترکی	۷۰۰۰۰
آسٹریلیا	[illegible]	ایران	۸۰۰۰۰
فرانس	۱۶۵۰۰۰	شام	۳۵۰۰۰
لیتھونیا	۱۶۰۰۰۰	عرب	۲۵۰۰۰
ہالینڈ	۱۱۵۲۲۹	ہندوستان	۲۲۵۰۰
یونان	۱۱۰۰۰۰	بخارا	۲۱۰۰۰
لٹویا	۱۰۵۰۰۰	افغانستان	۱۸۰۰۰
ترکی	۸۵۰۰۰	چین	۱۵۰۰۰
یوگوسلاویا	۸۰۰۰۰	عدن	۴۰۰۰
بلجیم	۶۰۰۰۰	جاپان	۵۰۰
بلگیریا	۵۰۰۰۰	ڈچ ایسٹ انڈیز	۲۰۰۰
اٹلی	۴۶۰۰۰	جزائر طایا (?)	۷۰۰
سوئٹزرلینڈ	۲۱۰۰۰	فلپائن	۶۰۰
سویڈن	۶۵۰۰	قبرص	۱۴۰
ڈنمارک	۶۰۰۰	انڈوچین	۱۰۰۰
استھونیا	۴۸۰۰	جنوبی افریقہ	۶۲۱۰۳
اسپین	۴۵۰۰	مراکو (علاقہ فرانس)	۱۲۵۹۸۱
ڈنزگ	۹۲۳۹	مراکو (علاقہ اسپین)	۲۴۵۰۰
پرتگال	۱۵۰۰	تنجیر	۱۰۰۰۰
فنلینڈ	۱۶۶۸	الجیریا	۸۵۰۰۰
ناروے	۱۴۵۷	ٹیونس	۶۵۰۰۰
ارجنٹائن	۲۰۰۰۰۰	مصر	۶۵۰۰۰
کناڈا	۱۲۶۱۹۶	حبش	۶۰۰۰۰
میکسیکو	۱۰۰۰۰	ٹریپولی	۱۹۰۰۰
برازیل	۲۷۰۰۰	امریکہ	۳۸۰۰۰۰۰
کوبا	۶۰۰۰	پیراگوئے	۲۰۰۰
چیلی	۴۰۰۰	آسٹریا	۲۱۶۲۲
ڈچ گائنا	۱۳۴۳	نیوزیلینڈ	۲۳۸۰
جمیکا	۱۲۵۰	میزان کل	۱۴۶۲۱۴۰۵

حکومت عراق کا ایک نیا اخلاقی قانون
قمار بازی اور ناچ کا امتناع

حکومت عراق نے قمار بازی کے اڈوں کے نام ایک حکم جاری کیا ہے کہ وہ آئندہ جوئے بازی کو بالکل بند کر دیں ورنہ ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے گی اور اس کے مطابق ان کو سزا ملے گی۔ اسی طرح ناچ کو بھی حکومت عراق نے ممنوع قرار دے دیا ہے کیونکہ اس سے لڑکوں، لڑکیوں اور عام لوگوں کے اخلاق خراب ہوتے ہیں اور اسلامی شرف اور عربی مجد تباہ ہوتا ہے۔ حکومت ان قوانین کو عملی شکل دینے کے لئے پولیس کے بعض افسروں کی خدمات حاصل کی ہیں جو قمار بازی کے اڈوں اور ناچ کی محفلوں کی نگرانی کریں گے اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو گرفتار ...

اسلامی بینک کے نام ایک ہزار فرنک

حضرت مفتی صاحب اور حضرت ناظم الجمعیۃ کے اعزاز میں معززین شہر کو ایٹ ہوم

جمعیۃ شبان المسلمین دہلی کا اظہار عقیدت

دو سو سربرآوردہ حضرات کا اجتماع۔ سپاسنامہ اور اسکا جواب

گذشتہ اتوار کو شام کے ۶ بجے کمپنی باغ میں ارکین جمعیۃ شبان المسلمین کی جانب سے حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند اور حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے اعزاز میں ایک نہایت پرتکلف ایٹ ہوم دیا گیا۔ شہر کے جملہ سربرآوردہ مسلمان معززین و سربرآوردہ حضرات کو دعوت نامے جاری کئے گئے تھے جن میں سے تقریباً دو سو مختلف الخیال حضرات نے شرکت فرمائی۔ ارکین جمعیۃ شبان المسلمین بالخصوص غازی محمد عثمان صاحب آزاد صدر جمعیۃ اور ڈاکٹر نور احمد صاحب سکرٹری جمعیۃ نے معزز مہمانوں کی خاطر و مدارات میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا۔ جو حضرات اس موقع پر شریک دعوت ہوئے ان میں سے حسب ذیل حضرات قابل ذکر ہیں:

ڈاکٹر سید محمود (سکرٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی) مسٹر آصف علی (بار ایٹ لا) مسٹر زبید الحق انصاری (بار ایٹ لا) لالہ دیش بندھو گپتا (ڈائرکٹر تیج) حاجی محمد صدیق ملتانی (میونسپل کمشنر) لالہ مدن موہن لال (میونسپل کمشنر) ...

سپاسنامہ

جس وقت حضرت مفتی صاحب اور حضرت ناظم الجمعیۃ تشریف لائے تو آپ کے استقبال کے لئے گولوں کی سلامی دی گئی اور تمام حاضرین نے آپ کا خیر مقدم کیا ... اس کے بعد ڈاکٹر نور احمد صاحب سکرٹری جمعیۃ شبان المسلمین دہلی نے حسب ذیل سپاسنامہ پڑھ کر سنایا:

آپ کی جماعت نے آپ کے جیل چلے جانے کے بعد جس طرح آپ کے پروگرام کو جاری رکھا اور گیارہ مہینے تک ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو ہندوستان کے مختلف گوشوں کے علماء جس دلیری اور جرأت کے ساتھ گرفتاری کے لئے اپنے آپکو خوشی خوشی پیش کرتے رہے اس سے صرف یہی نہیں کہ باشندگان دہلی میں زندگی کے آثار باقی رہے۔ بلکہ ہندوستان کی سیاسی جماعتوں میں جمعیۃ علماء ہند نے ایک خاص تفوق اور بلندی و برتری حاصل کر لی ...

حضرت مفتی صاحب کی تقریر

حضرت ناظم الجمعیۃ کی تقریر

فرقہ وارانہ مفاہمت کیلئے آل پارٹیز کانفرنس پھر منعقد کیجائیگی

سیاسی رہنما گاندھی جی سے مشورہ کرکے کانفرنس کو کامیاب بنائینگے

آئینی انقلابات کے مقابلہ کیلئے متحدہ محاذ کی ضرورت

بمبئی ۶ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ تحریک سول نافرمانی کے التوا کے بعد جو صورت پیدا ہوئی ہے اس پر غور و فکر کرنے اور کانگریس کے آئندہ طریق کار کا فیصلہ کرنے کے لئے پنڈت مالویہ گاندھی جی سے اس وقت ملاقات کریں گے جب وہ اس قابل ہو جائیں گے (اور ان کی صحت اس کی اجازت دیگی) جو کانگریسی لیڈر جیل سے باہر ہیں وہ بھی اس گفت و شنید میں حصہ لیں گے۔ اس بے ضابطہ جلسہ میں آل پارٹیز کانفرنس کو کامیاب بنانے اور فرقہ وارانہ مسائل کے تصفیہ کیلئے بھی پوری کوشش کی جائیگی۔ توقع ہے کہ ہندو اور مسلمان رہنماؤں کی ایک چھوٹی سی کمیٹی مقرر کی جائیگی جو اس مفاہمت کا مسودہ تیار کرے گی جو ہر دو فرقوں کے نمائندوں کو قابل قبول ہوگا۔

البونتی ایڈورٹائزر کا بیان ہے کہ جو مسلمان اس گفت و شنید میں حصہ لیں گے وہ کانگریس سے سول نافرمانی کی واپسی کا مطالبہ کریں گے۔

پنڈت مالویہ اور دیگر مسلم رہنما اس کوشش میں ہیں کہ الہ آباد اور کلکتہ کی اتحاد کانفرنسوں کے بقیہ اور غیر فیصل شدہ مسائل کو از سر نو شروع کیا جائے۔ تاکہ فرقہ وارانہ مفاہمت ایک عملی شکل اختیار کر سکے اور ہندو و مسلمان متحد ہو کر آئینی انقلابات کا خاطر خواہ مقابلہ کر سکیں۔

سیاسی اسیروں کی رہائی کا مطالبہ

کانگریس سے اشتراک عمل کرنیکی اپیل

ہندوستانی لیڈروں کا تار وزیر اعظم کے نام

الہ آباد ۵ رجون۔ مسٹر ذیل بجری تار برطانی وزیر اعظم (لارڈ بریذیڈنٹ آف دی کونسل) اور وزیر ہند کی خدمت میں ارسال کیا گیا ہے اس کی نقل گاندھی جی۔ ہز ایکسلنسی وائسرائے اور قائم مقام صدر انڈین نیشنل کانگریس کی خدمت میں بھی ارسال کی گئی ہے۔

"چونکہ انڈین نیشنل کانگریس نے تحریک سول نافرمانی ملتوی کر دی ہے اس لئے ہم آپ کو اپنے برادران وطن کے جذبہ سے جس کا جملہ طبقوں میں اظہار کیا جا رہا ہے بہرہ ور کرنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ ان سیاسی اسیروں کو جنہیں بلا مقدمہ چلائے محبوس کر دیا ہے یا جنہیں ایسے سیاسی جرائم کے ماتحت سزا دی گئی ہے جن میں تشدد کا عنصر موجود نہیں ہے بلا تاخیر رہا کر دیا جائے ..."

حرم شریف میں فلم کس طرح اتاری گئی

مسلمان کے بھیس میں ایک ڈچ پروفیسر کی شرارت

سلطان ابن سعود کا سخت احتجاج

۳۰ مئی۔ مکہ معظمہ کی زندگی، حج اور حرم محترم کے متعلق ایک فلم نہایت سنسنی خیز حالت میں تیار کی گئی ہے۔ ایک ڈچ پروفیسر کے سپرد یہ کام کیا گیا کہ وہ اپنے ساتھیوں کو مسلمانوں کے بھیس میں لے کر حرم محترم میں گھس جائے ...

سلطان ابن سعود شاہ حجاز نے اس فلم پر سخت احتجاج کیا ہے کیونکہ اس سے مسلمانوں کے شعار حج کی توہین ہوتی ہے ...

سفیر حجاز کو سلطان نے حکم دیا ہے کہ وہ اس فلم کو دیکھنے کی دعوت قبول نہ کریں۔

کلکتہ کے قریب پھر ریل لڑگئی

بہت سے مسافر زخمی ہوگئے

آسنسول سے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ای۔ آئی۔ آر۔ اطلاع دیتے ہیں کہ جس وقت نمبر ۶ ڈاؤن دہلی ایکسپریس کا انجن پیچھے لگنے کے لئے جا رہا تھا تو اس کا اس سے سخت تصادم ہو گیا جس سے متعدد مسافروں کے سخت چوٹیں آئیں ...

ہری پور جیل میں ایک مسلم سیاسی قیدی کا مقاطعہ جوعی

یکم مئی سے کھانا پینا ترک کر دیا ہے

حضرت صدر جمعیۃ علمائے ہند کے نام برقیہ اور اسکا جواب

عبدالقیوم صاحب ممبر لیجسلیٹو کونسل صوبہ سرحد نے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کے نام حسب ذیل برقیہ ارسال فرمایا تھا:

مولانا کفایت اللہ پریذیڈنٹ جمعیۃ علمائے ہند۔ دہلی

"معیات گل نے جو اتمان زئی کا ایک سیاسی قیدی ہے ہری پور جیل میں یکم مئی سے کل روزہ رکھا ہے۔ مقصد نامعلوم ہے۔ حالت نازک ہے تاریخ ۲۰ رجون مقرر ہے۔ بذریعہ تار اپنی ہدایات سے مطلع فرمائیے"

عبدالقیوم۔ ایم۔ ایل۔ سی

از مانسہرہ

حضرت مفتی صاحب کی جانب سے اس تار کے جواب میں حسب ذیل تار ارسال کیا گیا ہے:

"کوشش کیجئے کہ اس کا جائز مطالبہ پورا کر دیا جائے اور روزہ کھلوا دیا جائے۔ اور حیات گل کو بتائیے کہ اسلام اپنے جائز حق کے مطالبہ کو تو جائز قرار دیتا ہے لیکن کسی ایسے فعل کی اجازت نہیں دیتا کہ جس کا نتیجہ یقینی اور ارادی ہلاکت ہو"

محمد کفایت اللہ

۴ رجون ۱۹۳۲ء

ہندوستان میں سول نافرمانی کی رفتار

اپریل میں قیدیوں کی کل تعداد

شملہ۔ حکومت ہند کی طرف سے ایک اطلاع شائع ہوئی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سول نافرمانی کے سلسلہ میں جن اشخاص کو سزائیں ہوئی ہیں۔ ان کی تعداد ماہ اپریل میں نقشہ ذیل کے مطابق تھی:

بمبئی	مرد ۲۶۱۶	عورتیں ۲۱۵
یو۔پی	۱۹۶۶	۱۳۲
صوبہ سرحد	۱۶۶۱	
بہار و اڑیسہ	۱۵۹۹	۵۵
بنگال	۱۱۶۱	۶۹
مدراس	۶۴۶	۵۰
پنجاب	۱۸۲	۸
آسام	۱۳۶	۱۳

چلتی ٹرین میں تین مسافروں کا قتل

کلکتہ۔ گذشتہ ہفتہ ایک چلتی ٹرین میں بڑا ہولناک حادثہ پیش آیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک پاگل مسافر نے تین مسافروں کو جن میں ایک بنگالی ایک نیپالی اور ایک مارواڑی شامل تھے قتل کر دیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک چوتھے شخص پر بھی جو بنگالی تھا حملہ کیا گیا۔ اور وہ اب تشویشناک حالت میں ہسپتال میں پڑا ہوا ہے۔ یہ حادثہ نیپا اور لال سنرسٹ کے درمیان پیش آیا ہے۔

بنگالیوں اور فوجی سپاہیوں میں جنگ

بندوقوں سے حملہ۔ ۷ بنگالی مجروح

حیدر آباد۔ گذشتہ جمعہ کی شام کو بنگالیوں اور فرانسیسی علاقہ کے ہندوستانی سپاہیوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا جس میں سات بنگالی شدید طور پر مجروح ہوئے۔

جھگڑا جمعرات کی شام کو شروع ہوا جبکہ بنگالیوں نے سپاہیوں کا مذاق اڑایا اور ان کی توہین کی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ دوسرے روز سپاہیوں کی تمام رجمنٹ نے بندوقوں سے بنگالیوں پر حملہ کر دیا۔

تحقیقات ہونے تک سپاہیوں کو بارکوں میں بند کر دیا گیا۔

لاہور کے ایک جلسہ میں مسلمانوں میں جنگ

لاہور۔ گذشتہ ہفتہ یہاں مسلمانوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں آپس میں افسوسناک لڑائی ہوئی اور خوب سنگباری اور خشت باری ہوئی۔ تین آدمیوں کو چوٹیں آئیں لیکن زیادہ نہیں۔ پولیس موقع پر پہنچ گئی اور اس نے بیچ بچاؤ کیا اور لڑنے والوں کو منتشر کیا ورنہ خدا جانے کیا ہوتا۔

افریقہ میں صغر سنی کی شادی کا امتناع

ڈربن ۳ رجون۔ تارکان وطن کے تزویجی بل کے ماتحت جس کو اسمبلی نے منظور کر لیا ہے۔ ہندوستانی لڑکیوں کی شادی کے لئے ۱۳ سال کی عمر کی بجائے ۱۶ سال کی عمر مقرر کی گئی ہے۔

کشمیر میں بالکل امن وامان ہے

دربار کشمیر کا سرکاری بیان

سری نگر ۶ رجون۔ حکومت کشمیر نے مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا ہے۔ "گذشتہ ۲۴ گھنٹہ کے اندر یہاں بالکل امن و امان رہا کل شام تقریباً ۵ بجے خانقاہ مولے میں مسلمانوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا ہے جس میں تقریباً دو ہزار افراد نے شرکت کی جلسہ میں موجودہ صورت حالات پر غور کیا گیا۔ ..."

فلسطینی وفد کی وائسرائے سے ملاقات

جمعہ کے روز دہلی آجائیگا

فلسطینی وفد جو القدس میں ایک بین الاقوامی جامعہ اسلامیہ (یونیورسٹی) کے قیام کے لئے چندہ جمع کرنے ہندوستان آیا ہے۔ کراچی سے شملہ وائسرائے سے ملنے چلا گیا ہے۔ خیال ہے کہ وہاں سے آئندہ جمعہ تک دہلی میں وارد ہوگا۔ دہلی میں وفد غالباً دو دن قیام کرے گا اور یہاں کے سربرآوردہ مسلمانوں سے ملاقات کرکے فراہمی چندہ کی تجاویز پر غور کرے گا۔ ...

کانگریس کا آئندہ لائحہ عمل کیا ہوگا؟

پونہ میں لیڈروں کی کانفرنس اور گاندھی جی سے مشورہ

سول نافرمانی کے متعلق متضاد خیالات کا اظہار

پونہ ۶ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ آئندہ ہفتہ کے اختتام تک ہندوستان کے سرکردہ کانگریسی رہنماؤں کا ایک اجلاس پونہ میں منعقد ہوگا۔ باضابطہ اجلاس جون کے تیسرے ہفتہ کے وسط میں طلب کیا جائے گا اس وقت کانگریسی لیڈر تین قسم کے خیالات رکھتے ہیں جو گاندھی جی کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور آپ ان کا آخری فیصلہ کریں گے جو سب کے لئے قابل قبول ہوگا۔ بعض لیڈر تو وہ ہیں جن کا خیال ہے کہ چونکہ حکومت نے گاندھی جی کی اپیل کا خاطر خواہ جواب نہیں دیا اس لئے سیاسی جدوجہد پھر شروع کی جائے اور تا فیصلہ عدم تعاون اور سول نافرمانی کی جنگ برابر جاری رہے۔

دوسرا گروہ وہ ہے جو حکومت کے جواب کو ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھتا ہے لیکن اس کا خیال ہے کہ سردست سول نافرمانی کی مہم کو غیر معین عرصہ کیلئے ملتوی کر دیا جائے نیز حکومت سے صلح کے سلسلہ کی اپیل نہ کی جائے اور ملک کے سامنے ایک نیا پروگرام رکھا جائے جو عوام کیلئے قابل عمل ہو اور جس سے تمام ملک میں سیاسی سرگرمی کی لہر دوڑ جائے۔

تیسرے گروہ کی رائے ہے کہ اگر ممکن ہو تو حکومت سے صلح کر لی جائے اور تحریک سول نافرمانی کو ترک کر دیا جائے اور جدید مجالس آئین ساز پر قبضہ کرنے کے ارادہ سے ملک کی تنظیم کی جائے۔

ان ہر سہ جماعتوں کی آراء گاندھی جی کے روبرو پیش کی جائیں گی اور آخری فیصلہ گاندھی جی کے اختیار میں ہوگا۔ خیال ہے کہ گاندھی جی کوئی سخت قدم اٹھانے کا مشورہ نہیں دیں گے کیونکہ وہ حکومت کو صلح کرنے کا موقعہ دینا چاہتے ہیں۔

الور میں میووں اور اہیروں کے درمیان سخت تصادم

چار اشخاص ہلاک اور متعدد زخمی

شملہ ۵ رجون۔ سرکاری اعلان مظہر ہے کہ حکومت ہند کو اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ۴ رجون کو ریواڑی سے گیارہ میل کے فاصلہ پر ریاست الور کے موضع ... میں میووں اور اہیروں میں فساد ہو گیا۔ چار آدمی ہلاک اور تقریباً ایک درجن آدمی زخمی ہوئے۔ فساد کی وجہ گذشتہ موسم سے جو یشیوں اور دونوں کی مسلسل چوری بیان کی جاتی ہے۔

برطانی فوج کے دستے اطلاع ملتے ہی جائے وقوعہ پر بھیجے گئے اور حالات پر قابو پا لیا گیا۔ احتیاطی تدابیر عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ اسپیشل کمشنر اور ریاست کے انسپکٹر جنرل پولیس موقعہ پر موجود ہیں۔

دہلی کے چند افراد کی ایک ٹولی لیگ کے قابض نہیں ہو سکتی

میں شملہ میں ایک مخصوص اجتماع کرونگا

صدر آل انڈیا مسلم لیگ کا بیان

میاں عبدالعزیز بیرسٹر پشاوری صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے اخبارات میں ایک طویل بیان شائع کرایا ہے جس میں آپ نے لیگ کے گذشتہ اجلاس کی بے ضابطگیوں اور ہنگامہ آرائیوں پر مفصل روشنی ڈالی ہے اور اس بیان کی پرزور تردید کی ہے جو مسلم لیگ کے بعض ارکان کی طرف سے شائع کیا گیا تھا۔ صدر صاحب اپنے بیان کے دوران میں فرماتے ہیں کہ:۔ ...

ڈاکہ زنی اور قتل کے مقدمہ کا فیصلہ

پھانسی اور عمر قید کی سزائیں

میرٹھ ۴ رجون۔ کل مسٹر ہی سی اگروال ایڈیشنل سشن جج میرٹھ نے اس مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا جس میں ۵ اشخاص ڈاکہ زنی اور قتل وغیرہ کے الزامات میں ماخوذ تھے۔

اس مقدمہ میں خاص ملزم کندن سنگھ ... ملزم محمد علی کو سزائے موت دی گئی۔ کندن سنگھ (سابق کانسٹبل پولیس) ... کو حبس دوام بعبور دریائے شور اور دیگر ملزموں کو ۱۱ اور پانچ سال کے درمیان قید سخت کی سزا دی گئی۔ ایک ملزم بری کر دیا گئے ہیں۔

موٹر اور ریل گاڑی کی خوفناک ٹکر

۸ مرد۔ عورت اور بچے ہلاک

کلکتہ ۶ رجون۔ ایسٹ انڈین ریلوے لائن پر آج صبح بارسی پور اور بھیبھوک اسٹیشنوں کے درمیان ایک موٹر لاری کا تیبول کراسنگ گیٹ میں اپ پسنجر ریل کے ساتھ تصادم ہو گیا جس سے ... آدمی ایک عورت اور دو بچے جو لاری میں سفر کر رہے تھے ہلاک ہو گئے ...

ایک ڈاکو گولی سے اڑا دیا گیا

لاہور ۳ رجون۔ موضع امید پور تحصیل شاہدرہ سے رپورٹ موصول ہوئی ہے کہ یہ اطلاع ملنے پر کہ ایک خطرناک ڈاکو جس کی کئی مقدمات میں ضرورت ہے موضع امید پور میں چھپا ہوا ہے۔ تھانیدار محمود اکیلے ہی اسے گرفتار کرنے کے لئے روانہ ہوئے۔ ڈاکو سنگھ جو ایک نوجوان ہیکل جوان ہے چھری سے مسلح تھا اس نے تھانیدار پر حملہ کر دیا۔ تھانیدار نے حفاظت خود اختیاری میں گولی چلا دی جس سے ڈاکو ہلاک ہو گیا ...

برلن میں افغانی سفیر قتل کر دیئے گئے

برلن ۶ رجون۔ ایک افغان طالب علم نے افغان سفیر کی قائم مقام سفارت میں داخل ہونے کی اجازت حاصل کرکے ان پر پانچ فائر کئے جس سے وہ شدید طور پر زخمی ہوئے اور ہسپتال میں جاکر جاں بحق ہو گئے۔

کوہ آتش فشاں پھٹ گیا!

آتشی اور سرخ چشمہ جاری ہوگیا

نیپلز ۴ رجون۔ دنیا کے سب سے بڑے کوہ آتش فشاں وسوویس کی آتش فشانی آج انتہا کو پہنچ گئی اور وہ پھٹ گیا۔ اور اس سے لاوا کا آتشی اور سرخ چشمہ چاروں طرف کو پھوٹ نکلا جس کی رفتار نو فٹ فی منٹ تھی ...

ہندوستان سے سونیکی برآمد

بمبئی ۳ رجون۔ آج بمبئی سے ... روپیہ کا سونا ممالک غیر کو روانہ کیا گیا ہے۔ جب سے برطانیہ نے طلائی معیار ترک کیا ہے اس وقت سے لے کر آج تک ... روپے کا سونا ممالک غیر کو جا چکا ہے۔

ایرانی خواتین میدان عمل میں

سرکاری دفاتر پر قبضہ

طہران کا ایک برقی پیغام مظہر ہے کہ وزارت تلغرات اور پوسٹ اور محکمہ محاسبات میں ایک نوجوان ایرانی خاتون کا تقرر ہوا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایران کی یہ پہلی خاتون ہیں جو حکومت کے انتظامی دفاتر میں داخل ہوئی ہیں۔ طہران کے اخبارات نے اس خاتون کے تقرر پر اپنی خوشی اور مسرت کا اظہار کیا ہے اور طویل مقالات لکھے ہیں۔ ...

تحریک سول نافرمانی کا مستقبل

حکومت گاندھی جی کے فیصلہ کی منتظر ہے

گاندھی جی دوبارہ سول نافرمانی شروع کریں گے یا نہیں گے۔ شملہ کے حلقوں میں آج کل زیر بحث مسئلہ ہے۔ جہاں تک حکومت کی روش کا تعلق ہے وہ خود گاندھی جی کے رویہ کی منتظر ہے۔ ...

امریکہ کی طرف سے چین کو پانچ کروڑ کا قرضہ

چین میں امریکن روئی اور گندم کی کھپت

واشنگٹن ۵ رجون۔ مسٹر ٹی۔ بی۔ سونگ وزیر مالیات چین نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ نے امریکن روئی گندم اور آٹا خریدنے کے لئے چین کو پانچ کروڑ ڈالر قرضہ دینا منظور کر لیا ہے ...

ہندوستان کا ہر طبقہ سفید کاغذ کی مذمت کرتا ہے

مسلم کانفرنس کے ایک نمائندہ کی تقریر

لندن۔ ایسٹ انڈین ایسوسی ایشن کے ایک جلسہ میں مسٹر یوسف علی نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ... ہندوستان کا کوئی فرقہ بھی قرطاس ابیض کو قابل قبول نہیں سمجھتا ہے ...

عراق میں جاپانی مال کی درآمد

برطانیہ اور جاپان کی لوٹ کھسوٹ

لندن۔ دارالعوام میں مسٹر والٹر رنسی مین صدر تجارتی بورڈ نے سوالات کے جواب میں عراق کے اندر جاپانی مقابلہ کی ترقی کے اعداد و شمار بتائے ...

پارلیمنٹری کمیٹی کے روبرو شہادت

مسلم لیگ کے تین نمائندے انگلستان جائینگے

معتبر ذریعے سے معلوم ہوا ہے کہ کونسل وغیرہ انجمنوں کے پارلیمنٹری کمیٹی کے روبرو شہادت دینے کے لئے مسلم لیگ کے تین نمائندوں کو منتخب کر لیا گیا ہے ...

حضرت عیسیٰ کا نزول ۱۲ رجون کو ہوگا

بائبل کی بنا پر ایک عیسائی کی پیشگوئی

لندن کے ایک ہوٹل میں ایک شخص مسٹر آر نفرای اقامت گزیں ہے وہ اعلان کر رہا ہے کہ دنیا کا موجودہ دور ۱۲ رجون کو ختم ہو جائے گا ...

بحر العلوم مولانا سید انور شاہ صاحب کا ماتم

دارالعلوم دیوبند میں جلسہ تعزیت

(حضرت مولانا سید انور شاہ صاحب نور اللہ مرقدہ کے وصال پر تمام ہندوستان میں ہر گیر ماتم کیا گیا ہے جس کی روئیداد میں دفتر میں موصول ہوئی ہیں۔ انشاء اللہ علی الترتیب آئندہ اشاعتوں میں یہ تمام کارروائیاں شائع کی جائیں گی۔ نامہ نگار حضرات مطمئن رہیں۔ "الجمعیۃ")

حضرت علامہ بخاری دوراں وحید عصر فرید دہر مولانا محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات ۳ صفر ۱۳۵۲ھ کو دیوبند میں اچانک واقع ہوئی کوئی معمولی حادثہ نہ تھا ... ۵ صفر ۱۳۵۲ھ بروز پنجشنبہ کو دارالحدیث کے بڑے ہال میں منعقد ہوا۔ ... حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب دام ظلہ شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند کو صدر جلسہ منتخب کیا گیا ...

اخبار گزشتہ اشاعت میں بیس کی غلطی سے کی عبارتیں بے ربط ہو گئیں اور مقالات پر اعتراض و سوالات ... کو مزید احتیاط کے لئے ہدایت کر دی گئی۔ انشاءاللہ آئندہ یہ شکایت پیدا نہیں ہو گی۔

"سیرت محمد علیؒ" کے دو ابواب

علماء امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۹)

اس سلسلہ کے گزشتہ آٹھ نمبروں میں سیرت محمد علیؒ کے اس باب پر بقدر تفصیل کے ساتھ بحث کی جا چکی ہے جو ... کانفرنس کانپور کے انعقاد سے تعلق رکھتا ہے اور اس میں علماء کرام کے متعلق جو غلط تاریخی نظریے قائم کئے گئے ہیں اور ... کی بنا پر جو بیانات ... ہیں ان پر ایک تنقیدی نظر ڈالی جا چکی ہے۔ آج کی اشاعت میں ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ اس باب کے متعلق اپنے تمام اعتراضات کو ایک جگہ جمع کر دیں تاکہ ...

تھا کہ مولانا محمد علیؒ کو سالانہ اجلاس کا صدر منتخب کیا جائے۔ قانون کے الفاظ بالکل صاف تھے اور اس میں کسی قسم کے شک و شبہ کی گنجائش نہ تھی اس لئے جمعیۃ کی ... نے عذر کیا اور مولانا محمد علی مرحوم کے بجائے مولانا معین الدین صاحب اجمیری کو صدر اجلاس منتخب کر لیا ... جو لوگ مخالفت کر رہے تھے وہ بھی صاف طور پر یہ کہتے تھے کہ انہیں مولانا محمد علی سے کوئی ذاتی پرخاش نہیں ہے ...

خواب و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:

(۱) موضع ... ضلع مونگیر کے پورانی مسجد میں مولوی ... نماز پنجگانہ کی امامت کرتے ہیں۔ امام صاحب مذکور نماز مغرب و عشاء و فجر میں قرآن پاک کی قرات کبھی ... آہستہ جو اکثر مقتدیوں کے سمجھ و سماعت میں نہیں آتا ہے ...

ستے حاجی کے ہمراہ جاتے ہیں اور انہیں سفر حج میں ہر قسم کی امداد پہنچاتے ہیں ... حکومت حجاز کے اندر حکومت برطانیہ کی مداخلت کے لئے راستہ صاف کر دیتا ہے اور اس کے ذریعہ سے حکومت اپنے تسلط ... لا سکتی ہے۔

جیسا کہ ناظرین کرام نے ملاحظہ فرمایا ہوگا۔ جدید ترمیمات کے بعد بھی اس مسودہ پر وہ اعتراضات بدستور باقی رہتے ہیں ... تو بھی وہ ... ہی رہے گی اور اس کے مہلک اثرات میں ذرہ برابر فرق واقع نہ ہوگا۔

اب بھی اگر یہ قانون منظور ہو گیا تو ہر اس مسلمان کو جو اپنا مذہبی فرض سمجھ کر کسی حاجی کی اعانت کرے گا یا دوران سفر میں اس کی رہنمائی کرے گا ... مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہو کر قید یا جرمانہ کی سزا کا مستوجب قرار پائے گا ... قابل سزا ہے۔

... وہ نہیں سمجھ سکتے کہ خود حکومت حجاز اس قانون کو کیسے برداشت کرے گی ...

خلاف تہذیب خلاف قانون

...

تیسرا مسودۂ حج

گزشتہ سال حج کے متعلق جمعیۃ مقننہ میں جو تین مسودات قانون پیش ہونے تھے ان کے علاوہ تمام ہندوستان کے مسلمانوں نے اخبارات میں مضامین لکھ کر، مساجد میں جلسے منعقد کر کے اور بازاروں میں جلوس نکال کر سخت سے سخت احتجاج کیا تھا ...

(باقی آئندہ)

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی میں دارالاقامہ کا آغاز شروع ہوتا ہے ... خاتون کے آجانے سے چھوٹے بچوں کی نگرانی اور تربیت کا بہترین انتظام ہو گیا ہے۔ معلومات حاصل کرنے کے لئے مہتمم جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کو لکھئے

سرزمین حجاز کی تعمیر و ترقی

حجاز کی سرزمین کبھی کسی زمانہ میں بھی وہ عمرانی ترقی نہ کر سکی جس کی صلاحیت میں قدرت الٰہی نے رکھی تھی۔ خلافت راشدہ کا زمانہ مہم فتوحات میں گزر گیا اور خلفاء راشدین کو موقعہ نہ مل سکا کہ اس سرزمین کی آبادی کے لئے کوشش کر سکیں۔ بنی امیہ کا دور بھی جنگوں میں بسر ہو گیا عباسی خلافت پر چونکہ عجمیوں کا اقتدار تھا اس لئے حجاز کی طرف سے نصداً اعراض کیا گیا۔ حالانکہ عباسی عہد میں جہاد و جنگ کی کثرت نہ تھی۔ عباسیوں نے اور ان کے بعد تمام ... کی پالیسی یہی رہی کہ حجاز کے باشندوں کو اپنی خیرات پر زندہ رکھیں تاکہ ان میں کبھی خود مختاری کا جذبہ پیدا نہ ہو سکے۔

صدیوں خیرات پر زندگی بسر کرنے کا نتیجہ یہ نکلا کہ خود حجازیوں اور دوسرے مسلمانوں نے یقین کر لیا کہ حجاز کی زندگی خود مشیت الٰہی سے خیرات پر موقوف کر دی گئی ہے اور یہ کہ حجاز کی سرزمین جس حال میں حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے زمانہ میں دیسی ہی قیامت تک رہے گی۔ حالانکہ یہ خیال سراسر غلط تھا۔

عجیب بات یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث شریفہ میں ایسے اشارے موجود ہیں جن سے حجاز کی خاص طور پر اور تمام عرب کی عام طور پر عمرانی ترقی کا ...

لیکن معلوم ہوتا ہے اب اللہ تعالیٰ کو اپنے حرم پاک کی سرزمین کی تعمیر و ترقی منظور ہے۔ چنانچہ اس رحیم و حکیم پروردگار نے ابن سعود جیسا حکمران اس ملک کی خدمت کے لئے بھیج دیا ہے۔ ابن سعود نے باوجود صحرائی ہونے کے کمال تدبر سے کام لیا ہے۔ ابن سعود نے امریکن ماہرین ارض و معدنیات کو طلب کیا اور ملک کے مختلف حصوں کی تحقیقات شروع کرا دی۔

ان ماہرین کا فیصلہ ہے کہ حجاز کی سرزمین میں جابجا پٹرول کے چشمے موجود ہیں اور بہ آسانی نکالے جا سکتے ہیں۔ خصوصاً مقام "نجد" کے چشمے بہت اہمیت رکھتے ہیں کیونکہ یہ مقام ساحل بحر احمر میں واقع ہے نیز بکثرت کان ... پہاڑوں اور میدانوں میں موجود ہیں۔ خاص طور پر تانبے کی بہت بہتات ہے۔

ابن سعود نے اسی قدر نہیں کیا، بلکہ جدہ اور مکہ کے مابین ریلوے بنانے کا بھی ٹھیکہ دے دیا ہے اور جلد ریلیں چلنا شروع ہو جائیں گی۔ اس کے بعد انشاءاللہ مکہ اور مدینہ کے مابین ریل بنے گی اور مدینہ سے ساحل ... تک پہنچ جائے گی۔ پھر اندرونی علاقوں تک اسے وسعت دی جائے گی یہاں تک کہ بحر احمر کو ریلوے کے ذریعے خلیج فارس سے متصل کر دیا جائے گا۔ ریلوے کی وسعت کے بعد صنعت و حرفت و تجارت کو بڑی ترقی ہو جائے گی۔

شاہ ابن سعود کو زراعت کا بھی بہت اہتمام ہے "احسا" کے علاقہ میں کاشت شروع کرا دی ہے اور کامیاب ہو رہی ہے۔

زراعت اور صنعت و حرفت کی راہ میں سب سے بڑی مشکل پانی کی قلت ہے۔ لیکن اس مشکل کو بہ آسانی سر کیا جا سکتا ہے۔ بکثرت مقامات میں تجربہ سے معلوم ہو گیا ہے کہ پانی بہ افراط موجود ہے، مگر زمین کے اندر بہت گہرائی میں ہے۔ زمین کو برما کر متعدد بڑے بڑے کنوئیں بنائے گئے ہیں اور اس سلسلہ کو مزید وسعت دی جائے گی۔ بارش بھی ملک عرب میں بکثرت ہوتی ہے۔ حجاز کی یہ بڑی خوش قسمتی ہے کہ وہ نشیب میں واقع ہے۔ یمن میں بھی کثرت سے بارش ہوتی ہے اور یمن کا پانی پہاڑوں سے گزرتا ہوا خود مکہ معظمہ تک پہنچ جاتا ہے بلکہ بہت آگے بھی نکل جاتا ہے۔ اس پانی کو تالاب بنا کر بیکار روکا جا سکتا ہے اور ان تالابوں سے آب پاشی ہو سکتی ہے۔

آزاد اسلامیہ ہائی اسکول اتمان زئی

سرحد کے غیور مسلمانوں سے دردمندانہ اپیل

مسلمانوں کی موجودہ حالت دیکھ کر اس حقیقت کا کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ مسلمان بچوں کے لئے تعلیم کی کس قدر سخت ضرورت ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ملک کی حالت کا اندازہ کرتے ہوئے لازماً ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ تعلیم کے متعلق گزشتہ نصاب تعلیم سے جو کچھ تجربہ ہم نے کیا وہ ناکام ثابت ہوا۔ موجودہ تعلیم کے نقائص کے متعلق کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ زمانہ خود پکار رہا ہے کہ اس تعلیم کی ہمیں ضرورت نہیں یہ تعلیم ہماری غیر طبعی ماحول میں نشو و نما کرتی ہے۔ اس خطرے کو محسوس کرتے ہوئے ملک کے مختلف مفکروں اور ایثار پیشہ ہستیوں نے ایسی درسگاہوں کی بنیاد ڈالی جس سے ہماری صحیح طریق پر نشو و نما ہو سکے ان کی زندگی قوم کے ساتھ وابستہ ہے۔

... خوشبختانہ حجاز کے اچھے دن آگئے ہیں اور آئندہ حجاز کے باشندوں کی زندگی حاجیوں کی خیرات سے نہیں بلکہ اپنی محنت سے چلے گی۔ (ہند جدید)

احمد علی سہارنپور

مجلس احرار اسلام سہارنپور کا جلسہ

...

سہارنپور کے مسلمانوں کا جلسہ عام

شہادت اہل بیت پر زبردست تقریر

سہارنپور ۲۰ محرم کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد سہارنپور میں مسلمانان سہارنپور کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں اول جناب مولانا حافظ عبدالغفار صاحب آزاد سہارنپوری نے ... زبردست و مدلل تقریر فرمائی جس کا حاضرین پر گہرا اثر ہوا۔ بعدہٗ جناب محترم مولانا ابوالفضل الفاروقی مولوی محمود حسن صاحب سیکرٹری مدرسہ عربی جدید مظاہر العلوم سہارنپور نے اپنا وہ بیان شہادت اہل بیت جو گذشتہ جمعہ ۱۳ محرم کو باقی رہ گیا تھا شروع فرمایا اسی وقت جناب مولانا المکرم مولوی عبدالقیوم صاحب مہتمم مدرسہ جدید مظاہر العلوم بھی تشریف فرما ہوئے اور ان کی صدارت میں ... مولانا ممدوح نے اپنے بیان شہادت اہل بیت میں مسائل حاضرہ کو اس طریقہ سے ثابت فرمایا کہ سامعین پر وجدی کیفیت واقع ہو رہی تھی ...

وہ خاتون

جس کی ماہواری گڑبڑ رہتی ہو، اولاد ہو کر مر جاتی ہو ... یا پیدا ہونے کے بعد کسی مرض کے شکار ہو جاتے ہوں ایسی معزز خواتین اور ان کے خاندان کو مبارک ہو کہ اس دکھ کا علاج اور اس آگ کی دوا **قرۃ العین** سو بیانت کر لی گئی ہے اور سالہا سال کے تجربوں سے شافی ثابت ہو چکی ہے۔ قرۃ العین رحم مادر میں ایسی خاص کیفیت پیدا کر دیتی ہے جس کی وجہ سے انسانی نطفہ باذن تعالیٰ لڑکے ہی کی شکل میں صورت پذیر ہوتا ہے ... نیز اس **معجون** میں ایسے اجزا بھی شامل کئے گئے ہیں جس کی وجہ سے بچہ نہایت حسین و جمیل اور توانا پیدا ہوتا ہے ... قیمت ... خوراک یعنی ایک تولہ صرف عہ/

حب مدنی طلائی دائمی نزلہ، زکام، پرانی کھانسی، جریان، سرعت انزال، امساک، تقویت باہ کے لئے سالہا سال کے تجربوں کے بعد اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔

تریاق عجیب ...

ان کے علاوہ تمام مفرد و مرکب دوائیں صرف **صدیقی دواخانہ** سے خریدیئے جو سال ہا سال سے عالیجناب حضرت مولانا الحاج حکیم جمیل الدین صاحب ... استاد مسیح الملک مرحوم و ممتحن اعلیٰ جماعات طبیہ کالج دہلی کی سرپرستی میں نہایت دیانت و امانت کے ساتھ ملک کی بہترین خدمت انجام دے کر خراج تحسین وصول کر رہا ہے۔ فہرست مفت طلب فرمایئے۔

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

اکسیر بال سیاہ

طاقت بحال کرنے اور قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے سیاہ کرنے والی شرطیہ دوا

ناظرین! ہندوستان میں قبل از وقت بال سفید ہونے کی بیماری وبا کی طرح پھیلی جا رہی ہے ... دوا کا نام **اکسیر بال سیاہ** ہے جو انہیں سنیاسی بزرگ صاحب کا بنایا ہوا ہے **اکسیر بال سیاہ** عرصہ تین چار سال سے ہمارے زیر تجربہ ہے ...

منیجر اکسیر ہاؤس کالی باغ بتیا (چمپارن)

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لکھ کر تحریر فرمادیں اور صحت و تندرستی کا خاکہ ... کی تجزیہ قواعد قدرت کی ... نہایت عمدہ مضامین سے مزین ۹۲ صفحات کی کتاب "کام شاستر" مفت طلب فرما کر ملاحظہ کریں۔

ویدیا شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

سفید بال جڑ سے کالا

ایک آنہ کا تین روپے نصف تولہ سے زیادہ سرمہ کے تیل میں پچاس برس پہنچنے کا پکا بال کالا پیدا ہو۔ ساٹھ برس کی عمر تک کالا نہ رہے تو دونا دام واپس۔

بال کالا اسٹور ... درپھنگہ

ضرورت ہے

قابل و بارسوخ ایجنٹوں کی لال ہلی۔ بی سگریٹ کی فروختگی کیلئے ہر شہر میں ضرورت ہے تجربہ کار اشخاص کو صرف درخواستیں کرنی چاہئیں کمیشن معقول دیا جاتا ہے۔ درخواستیں بنام دی منیجر ... ٹوبیکو کارپوریشن ۹۳ برانڈرتھ روڈ لاہور آنی چاہئیں

ضرورت! ضرورت! ضرورت!

مسلمانان ہند کی پبلک کمپنیوں میں اپنی نوعیت کی سب سے پہلی کمپنی

دی پنجاب مسلم کارپوریشن لمیٹیڈ لائل پور کی

... معقول تنخواہ ... کمیشن کی ...

منیجنگ ایجنٹس دی پنجاب مسلم کارپوریشن لمیٹیڈ لائل پور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۷ | دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۳ جون ۱۹۳۳ء | نمبر ۴۱

معاصرین کے افکار و آراء

قومی غدار اور ”شیخ“ دہلی (مدینہ)

ہر شخص جانتا ہے کہ ہم نے کبھی ان لوگوں کو اپنے نہیں معاف کیا کہ کسی مسلمان کے گھر پیدا ہوئے، اور مسلمان ہونے کے دعویدار ہیں۔ غزنوی۔ شفاعت احمد خاں۔ آغا خاں کا تو ذکر کیا ہم نے کبھی اقبال ایسے عظیم و جلیل انسان۔ شیخ عبداللہ ایسے قدیم رفیق سیاست۔ مولانا شوکت علی ایسے پرشکوہ رہنما کی بھی پرواہ نہیں کی اور جہاں تک سچائی کا معاملہ ہے …

آنکھ سے ٹپکنے والا لہو (مدینہ)

برت اور روزہ (تیج)

صوبہ متحدہ میں ہندی کی رفتار (حقیقت)

”ڈپلومیسی“ (زمیندار)

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

اسپین میں عربی فتوحات کی تکمیل

شہر مریدہ کی فتح میں ڈاڑھی کا ایک دلچسپ واقعہ

فرانس پر حملہ کرنے کے لئے عربوں کی تیاریاں

گذشتہ الجمعیۃ میں …

صلح کرلیں اور ان سے کوئی مقابلہ نہ کریں ورنہ ہم کو سخت ذلت اٹھانی پڑے گی۔

اشبیلیہ کی بغاوت کا قلع قمع

چنانچہ حاکم شہر اور اس کے وزرا اس قصہ کو سن کر صلح پر آمادہ ہوگئے اور موسیٰ کے پاس صلح کی شرائط کو طے کرنے کے لئے آئے۔ بڑی رد و کد کے بعد ذیل کی شرائط پر فریقین میں مصالحت ہوگئی۔

شہر مریدہ کا محاصرہ

موسیٰ اور طارق میں ناچاقی

مغربی مؤرخین کا جواب

(باقی آئندہ)

SHARBAT ROOHAFZA

شربت روح افزا

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

چند کتب نادر الوجود برائے فروخت

منیجر رسالہ نظام المشائخ دہلی

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے

منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

دنیا کی سب سے آخری اور حیرت انگیز ایجاد

NYLAGON

نئلگن کیپسول برائے سوزاک نیا یا پرانا

اے۔ آر۔ کپور اینڈ کمپنی پوسٹ بکس ۱۱۰ لاہور۔ دہلی رام روڈ انار کلی

(ایم۔ اے۔ رشید اینڈ سنز انجنیئرز بٹالہ (پنجاب))

گرمیاں آگئیں!

امرت دھارا

مینیجر امرت دھارا، امرت دھارا روڈ، لاہور

جامعہ جامعیہ ملیہ کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ دہلی

مفرح مشکین

MUFARRAH MUSHKIN

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلیماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۳۷

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

غریبوں کی غذا

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

جنت اور دوزخ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

قرابادین مفید عام

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۵۲ ہجری

"سیرت محمد علیؒ" کے دو ابواب
علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۱)

دوسرے باب کے متعلق جو امور تنقیح طلب ہیں ان کی ایک فہرست ہم گزشتہ اشاعت میں درج کر چکے ہیں۔ آج کی صحبت میں ہم صرف یہ بتانا چاہتے ہیں کہ علمائے کرام کی خلافت اور مولانا محمد علی رحمۃ اللہ کے "مسلسل مقالات و مضامین" کے متعلق مؤلف سیرت نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ کہاں تک صحیح ہے۔ ارشاد ہوتا ہے کہ:

"پہلے جب یہ بل اسمبلی میں پیش ہوا تو اس وقت علماء میں سے کسی کو خیال بھی نہ آیا لیکن محمد علی نے اسی وقت اس قانون کی مضرت کا اندازہ کر لیا تھا چونکہ ان کے نقطۂ نظر سے نہایت اہم تھیں اس لئے انہوں نے اسی وقت ہمدرد میں اس پر مسلسل مقالات و مضامین لکھے اور قوم کو متوجہ کیا۔"

مقالات و مضامین "ہمدرد" میں لکھے مگر علماء کو خیال بھی نہ آیا کہ اس قسم کا کوئی مسودۂ قانون پیش بھی ہوا ہے یا نہیں آپ بتائیے کہ آپ کے پاس اس کے خلاف کیا ثبوت ہے "تو ہمیں یقین ہے کہ دفتر جمعیۃ آپ کو اس وقت" علماء کی بیداری کا اتنا ثبوت بہم پہنچا دیتا کہ آپ کو حیرت رہ جاتی۔ مگر یہ تو کسی کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ آپ ... اخبارات کا مطالعہ کئے بغیر اس نتیجہ پر پہنچ جائیں گے جس کے لئے کوئی دلیل موجود ہے نہ ثبوت۔

مسلسل مقالات و مضامین

بہر حال ہم مؤلف سیرت کو اب یہ بتلانا چاہتے ہیں کہ آپ کا یہ بیان بالکل غلط ہے ...

ہمدرد کا صرف ایک مضمون

علماء کی بیداری

حکومت بیان شائع کرے

گاندھی جی اور ڈاکٹر مونجے

ضروری گزارش

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی بصیرت افروز تقریر
(بسلسلہ صفحہ ۲)

پڑھی ہوئی ہو گی بلکہ اس کی عبارتیں کی عبارتیں اور صفحات کے صفحات شاہ صاحب کو حفظ یاد رہوں گے۔ کسی واقعہ کا تذکرہ شاہ صاحب کے سامنے کیا اور شاہ صاحب نے اُس کے تمام متعلقات بیان کرنے شروع کر دیے۔ مطبوعہ کتب کے علاوہ حضرت شاہ صاحب کو صد ہا قلمی کتب کی عبارتیں محفوظ تھیں جو آج تک پریس اور مطابع کی مرہون منت نہیں ہیں شاہ صاحب کو ان کے بھی صفحات حفظ تھے۔ شاہ صاحب سے کسی مسئلہ میں گفتگو کیجئے اور کسی وقت کیجئے آپ کو معلوم ہو گا کہ شاہ صاحب اس مسئلہ کیلئے بڑی دیر سے منتظر بیٹھے ہوئے اس امر کا انتظار کر رہے تھے کہ یہ مسئلہ کوئی مجھ سے دریافت کرے اور میں جواب دوں۔

زندہ لائبریری

معزز حاضرین! میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ نے دوشنبہ کی شام کو دیوبند کی خاک میں کسی انسان کو دفن نہیں کیا ہے بلکہ آپ نے ایک مکمل لائبریری کو سپرد خاک کر دیا ہے۔ آپ نے ایک ایسے گنجینہ کو خاک میں ملا دیا ہے جس میں ہر فن کی بے شمار کتابیں ...

وقت نہایت صفائی کے ساتھ یہ بتانا چاہیے کہ وہ خیالات و نظریات کے اس اختلاف میں گاندھی جی کی تائید کرتے ہیں یا ڈاکٹر مونجے کی۔ آیا ان کے نزدیک بھی ہندو مسلم اتحاد حصول سوراج کے لئے شرط اولین ہے یا نہیں؟ اور آیا وہ بھی یہ بتاتے ہیں کہ گاندھی جی کی مساعی کا نتیجہ ہے قوم کے لئے فی الجملہ مفید خیال کرتے ہیں یا نہیں؟ یہ مسائل نہایت اہم ہیں اور ان پر اخبارات کو جو قوم کی زبان ہوتے ہیں پوری آزادی کے ساتھ اظہار رائے کرنا چاہیئے تاکہ عام دنیا کو معلوم ہو سکے کہ ہندو گاندھی جی کے ساتھ ہیں یا ڈاکٹر مونجے کے ساتھ اور اس کے بعد ہر شخص ایک صحیح رائے قائم کر سکے۔ اسی طرح ہندو رہنماؤں کو بھی چاہیے کہ اگر وہ ڈاکٹر مونجے کو غلطی پر سمجھتے ہیں اور گاندھی جی کے مؤید ہیں تو ان مسائل پر لب کشائی کریں۔

جیسا کہ پچھلے دنوں سر چمن لال سیتلواد نے ہمیں بتایا تھا ہم خود بھی یہی سمجھتے ہیں کہ ہندو مہاسبھا تعلیم یافتہ ہندوؤں کی نمائندہ نہیں ہے اور سوائے ان متعصب و مجنون ہندوؤں کے جنہیں فرقہ وارانہ جذبات سے اپیل کر کے عارضی طور پر اپنا ساتھی بنا لیا جاتا ہے کوئی مستقل و معقول پسند جماعت مہاسبھا کی پشت پناہ نہیں ہو سکتی ہے ہمیں یقین ہے کہ ہندوؤں کی اکثریت گاندھی جی اور کانگریس کے ساتھ ہے اور وہ ڈاکٹر مونجے کی متبع نہیں ہے مگر ہم اس کا اعلان و اظہار ہندو اخبارات کے کالموں میں دیکھنا چاہتے ہیں جو اصول کی بنا پر مسلم فرقہ پرستوں کی مخالفت کیا کرتے ہیں اور جب کبھی ان کی طرف سے کوئی بیان اس قسم کا شائع ہوتا ہے تو اس پر اظہار نفرت و ملامت کرتے ہیں۔ اگر ہندو اخبارات نے اس وقت ڈاکٹر مونجے کے بیان کی مذمت نہ کی ...

وفات سے پہلے

حضرت شاہ صاحب کی موت کا صدمہ

حضرت مولانا سید انور شاہ رحمۃ اللہ علیہ
چمن ولی اللہی کے ایک بار آور و ثمر دار شجر تھے
آج ہم نے ایک مکمل لائبریری کو سپرد خاک کر دیا
حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی بصیرت افروز تقریر

دہلی کی جامع مسجد میں حضرت امام العلماء شیخ الحدیث سید انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے وصال پر اظہار حزن و ملال اور ایصال ثواب کی غرض سے جو عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند منعقد ہوا تھا اس جلسہ میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے حسب ذیل تقریر ارشاد فرمائی تھی جسے ہم حسب وعدہ تمام و کمال درج کرتے ہیں:-

حضرات! ابھی آپ کے صدارت کی تحریک کے سلسلے میں عرض کیا تھا کہ حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے صحیح حالات اور ان کے حقیقی اوصاف و کمال تو حضرت مفتی صاحب قبلہ ہی بیان فرمائیں گے کیونکہ قدر گوہر شاہ داند یا بداند جوہری ...

جیسے میری بزرگی۔ ایک ادنیٰ مسلمان پر اب آپ خیال کیجئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ایک امتی پر کس قدر بلندی اور برتری حاصل ہے ...

حضرت شاہ صاحب

علمی فضیلت

عملی فضیلت

عربی اخبارات کے تراجم
خاص الجمعیۃ کیلئے

مراکش کے مسلمانوں کو عیسائی بنانے کی کوشش
ٹیونس اور شمالی افریقہ میں فرانس کے کارنامے
مسلمانوں کے ضمیر اور ایمان پر پادریوں کا شبخون

جب سے شمالی افریقہ میں حکومت فرانس نے اپنے قدم جمائے اس وقت سے اس کی کوشش یہی رہی ہے کہ دو کروڑ مسلمانوں کو دائرہ اسلام سے نکال کر ان کی گردنوں میں تثلیث کا پھندا ڈالا جائے اور ان کے معتقدات اور ان کی قومیت و مجد کو پامال کر دیا جائے۔ مسلمانوں کو ان کی آراضی سے محروم کیا گیا اور ترغیب و ترہیب کے تمام وسائل اختیار کر کے ان کی اسلامی روح کو فنا کیا گیا۔ ان دست اندازیوں ...

کو مراکش میں ظہیر بربری جاری کیا گیا جس کی رو سے محاکم شرعیہ کو توڑ دینا ضروری قرار دیا گیا۔ اور مذہبی تبلیغ و ارشاد سے مسلمانوں کو جبراً منع کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی مسلمانوں کو مجبور کیا گیا کہ وہ مسیحی مذہب کے بت پرستانہ مراسم اختیار کریں۔ عیسائی پادریوں کو عام اجازت دیدی گئی کہ وہ انجمنیں قائم کر کے اور ہر امکانی طریقہ کو اختیار کر کے مسلمانوں کو مرتد کرنے کی کوشش کریں۔ صلیب کو مساجد و جوامع پر نصب کر دیں اور انجیل کو ان کی کتاب قرار دیں۔

جب فرانس کو اس میں بھی کامیابی نہ ہوئی تو اس نے ٹیونس کے عرب مسلمانوں کو عربی قومیت اور اسلامی جنسیت سے نکالنے کا قانون نافذ کر دیا تاکہ مسلمان اس طریقہ سے ہی اپنے دین، اپنے ضمیر اور اپنی قوم سے نکل کر مسیحی بن جائیں۔ افریقہ میں فرانس کی اس اسلام دشمنی کے خلاف بغداد کی "ہدایت اسلامیہ" اور "جمعیۃ شبان" نے سخت احتجاج کیا ہے اور حکومت فرانس سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جلد از جلد اس قانون کو منسوخ کر دے جس کا نتیجہ خود اس کے لئے بھی اچھا نہیں نکلے گا۔

والیٔ عراق کے مجسمہ کی نقاب کشائی
سرزمین عرب میں خانوادۂ نبوت کے کرتوت

گزشتہ ہفتہ شاہ فیصل والیٔ عراق کے مجسمہ کی نقاب کشائی کی رسم بڑی دھوم دھام سے ادا کی گئی۔ وزیر اعظم عراق نے اس رسم کو ادا کیا۔ اس موقعہ پر عراقی وزراء اور دیگر مشاہیر کے علاوہ برطانوی افسروں کی کافی تعداد موجود تھی۔ شاہ فیصل کا مجسمہ موجودہ صنعت کا ایک اعلیٰ نمونہ ہے۔ اس مجسمہ کا بنانے والا اٹلی کا مشہور آرٹسٹ سکونر پائیٹرو ہے۔ اس نے مصطفےٰ کمال پاشا کے مجسمہ کو بھی بنایا تھا جو انگورہ کے ایک پرفضا مقام میں نصب کیا گیا ہے۔ اسی موقعہ پر بغداد کے جنوبی دروازہ پر ایک دوسرے مجسمہ کی بھی نقاب کشائی ہوئی۔ یہ مجسمہ عبدالمحسن السعدون (سابق وزیر عراق) کا ہے۔ اس کے بعد پبلک باغ میں ایک دوسری رسم ادا کی گئی۔

(اسلام نے ازراہ دور اندیشی جن امور سے مسلمانوں کو سختی سے منع کیا تھا۔ آج خانوادۂ نبوت کا ایک فرد محض یورپ کی تقلید میں اس کا خوشی خوشی ارتکاب کر رہا ہے۔ انگورہ اور بغداد مغرب کی خواہ کتنی ہی تقلید کر لیں مگر وہ اس رفعت اور کمال کو حاصل نہیں کر سکتے جو احکام اسلام کی تعمیل سے مسلمان کو حاصل ہوتا ہے۔ عزت اقبال سے نہیں بلکہ ذاتی جوہروں سے حاصل ہوتی ہے۔ الجمعیۃ)

سوڈان کے مسلمانوں پر پادریوں کی یورش
برطانیہ، فرانس کے نقش قدم پر

مسلمانان "داؤ" (سوڈان) ہر سال مولد نبوی میں جمع ہو کر مذہبی مراسم ادا کرتے ہیں، اور ان کا امام مسلمانوں کو عبادات اور مذہبی امور کی تلقین کرتا ہے۔ امسال عیسائی مبلغین نے مولد نبوی کے اس اجتماع پر اعتراض کیا اور حکومت برطانیہ نے ان کے اعتراض کو تسلیم کرتے ہوئے اس اجتماع کو ممنوع قرار دیدیا۔ اب مسلمان برطانیہ کے اس حکم کے باعث اپنے دینی معاملات میں آزاد نہیں رہے اور نتیجہ یہ ہوا کہ وہ وعظ و ارشاد سے محروم ہو گئے۔ یہ استبداد صرف "داؤ" ہی تک محدود نہیں ہے بلکہ سوڈان کے تمام جنوبی حصوں میں مسلمانوں کے ساتھ یہی سلوک کیا جا رہا ہے اور پادری مختار کل بنے ہوئے حکومت سے جو چاہتے ہیں کرا لیتے ہیں۔

اب یہ علاقہ پادریوں پر (مراکش) کی طرح ہو گیا ہے۔ جہاں مسلمانوں کو مشنری پادریوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے اور حکومت برطانیہ بھی فرانس کے قدم بقدم چل کر مسلمانوں کی مذہبی روح کو کچلنے پر آمادہ ہو گئی ہے۔

مصری حکومت کی آمدنی میں اضافہ

مصری حکومت کے شائع شدہ اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ گزشتہ مارچ کے مہینے تک حکومت مصر کی آمدنی اخراجات کی نسبت ۰۰۰،۰۰۰،۴۳ گنی زائد رہی۔

ملک شام کی سرکاری رپورٹ مظہر ہے کہ ۱۹۳۳ء میں شامی حکومت کو ۰۰۰،۰۰۰،۴۸ لیرا کی آمدنی ہوئی۔ اور اسی مدت میں اخراجات کا تخمینہ ۰۰۰،۲۵۰،۱۷ ...

تخفیف اسلحہ کی مجلس میں سفیر افغانستان کی شرکت

ایک اطلاع کے مطابق آغا سلطان احمد خاں سفیر کبیر افغانستان متعینہ انگورہ کانفرنس تخفیف اسلحہ کی شرکت کیلئے انگورہ سے جنیوا روانہ ہو گئے ہیں۔

ترکی حکومت کا میزانیہ
۱۷ کروڑ لیرہ کا تخمینہ

ترکی حکومت کی وزارت مال نے بڑی بحث و تمحیص کے بعد ۱۹۳۳ء و ۱۹۳۴ء کا میزانیہ طے کر لیا ہے جو عنقریب مجلس ملی کبیر (گرانڈ نیشنل اسمبلی) میں تائید و تصویب کیلئے ارسال کر دیا جائے گا۔

۱۹۲۸ء میں ترکی حکومت کا میزانیہ ۲۴ کروڑ چالیس لاکھ سے زائد تھا۔ اس سال حکومت ترکیہ کا بہت سا سرمایہ بندرگاہ کی تعمیر اور ریلوے لائن پر خرچ ہوا۔ اس کے بعد ...

اقتصادیات کا خیال ہے کہ اگر تعمیرات کے کل کام بند بھی کر دیے جائیں تو اس مقدار سے کم میزانیہ مقرر نہیں ہو سکتا۔

انگلستان کی مطبوعات میں حیرت انگیز اضافہ
ایک سال میں ڈیڑھ لاکھ کتب کی طباعت

ہر قوم اور ہر ملک کی عمرانی، علمی ترقی کا حال اس کی مطبوعات سے لگایا جاتا ہے آج دنیا میں یورپ کو مطبوعات کے ذریعہ جو ترقی حاصل ہوئی ہے اس کا مقابلہ ایشیا کا کوئی اور ملک نہیں کر سکتا۔ اقتصادی بحران اور کساد بازاری کے باوجود یورپ معارف کی اشاعت میں گوئے سبقت لے گیا ہے اور سال ماسبق سے بھی زیادہ امسال مطبوعات کی اشاعت ہوئی ہے۔

۱۹۳۲ء میں صرف انگلستان کے مطابع نے ۱۴۸۳۴ کتابیں شائع کی ہیں گویا ۱۹۳۱ء کی نسبت ۱۹۳۲ء میں ۵۰۱ کتابیں زیادہ طبع ہو کر منظر عام پر آئی ہیں۔ اسی طرح ۱۹۳۲ء میں قصہ کہانی پر ۴۰۲۴ ناول طبع ہو کر شائع ہوئے ہیں۔ حالانکہ ۱۹۳۱ء میں اس قسم کی کتابوں کی تعداد ۳۶۴۶ تھی۔

حکومت حجاز کسی چیز کو رہن رکھنا نہیں چاہتی
گورنمنٹ حجاز کی طرف سے سرکاری اعلان

حکومت حجاز نے مندرجہ ذیل سرکاری اعلان شائع کیا ہے:-

"ممالک خارجہ میں حجاز کے متعلق یہ افواہ پھیلی ہوئی ہے کہ حکومت حجاز بعض قرضوں کی ادائیگی کیلئے اپنے دفاتر رہن رکھ رہی ہے۔ حکومت حجاز اس بے بنیاد خبر کی تردید کرتی ہے اور اعلان کرتی ہے کہ حکومت نے نہ تو کسی سے قرض لیا ہے اور نہ اس کی ادائیگی کے لئے حجاز کے دفاتر رہن رکھنے کا کوئی ارادہ کیا ہے۔ یہ خبر سراسر بے بنیاد ہے۔"

اسی کے ذیل میں مسٹر عبداللہ فلبی (نومسلم انگریز) اخبار ٹائمز اور الاہرام کی تردید کرتے ہوئے اعلان کرتے ہیں کہ تار کے جن الفاظ سے یہ مفہوم لیا گیا ہے ان کا ترجمہ غلط کیا گیا ہے اور اسی وجہ سے یہ غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے۔

انگلستان کے وزراء کی ادبی اور تحریری خدمات
مضامین نویسی کے صلہ میں لاکھوں پونڈ کی آمدنی

انگلستان کے وزراء نامہ نگاری اور کتب نویسی سے جس قدر رقم پیدا کرتے ہیں اتنی رقم شاید ان کو تنخواہ سے بھی نہیں ملتی۔ مسٹر چرچل نے اب تک مضامین نگاری میں ڈیڑھ لاکھ پونڈ کمائے ہیں۔ لارڈ اوکسفورڈ نے مختلف مضامین کے صلہ میں تیس ہزار پونڈ حاصل کئے۔ کتاب "مفکرات" کا حق المحنت آپ کو ۱۲ ہزار پونڈ ملا۔ کتاب "قوانین حرب" کو آپ نے ۸ ہزار پونڈ میں فروخت کیا اور وہ کتاب جو آپ نے پارلیمنٹ کے معاملات پر لکھی، ساڑھے چھ ہزار پونڈ میں فروخت ہوئی۔

مسٹر لائڈ جارج سابق وزیر اعظم انگلستان نے جو مقالات اخبارات کے لئے لکھے ان کے صلہ میں آپ کو ایک لاکھ پونڈ ملے۔ علاوہ ازیں جدید کتاب کی تصنیف پر بھی آپ کو اسی ہزار پونڈ ملے ہیں۔

کردستان میں پولیس کی جماعت پر حملہ

کردستان کے علاقہ برزان میں گزشتہ ہفتہ ایک ناگوار حادثہ پیش آ گیا۔ گو کردی بغاوت ترکی اور عراقی فوج کے ذریعہ فرو کر دی گئی مگر معلوم ہوتا ہے کہ ڈاکوؤں کی کوئی جماعت اب تک وہاں موجود ہے۔ برزان کے علاقہ میں پولیس کی چوکی اور ایک گشتی پارٹی پر حملہ کیا گیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ حملہ آور ڈاکو تھے جو باغیوں سے زیادہ خطرناک ہیں۔ حکومت نہایت احتیاط سے ان حوادث کا ہمیشہ کے لئے قلع قمع کرنا چاہتی ہے۔

لبنان میں پٹرول کے چشموں کا انکشاف

ڈاکٹر عطا نے لبنان کے حدود میں کھدائی کے بعد پٹرول کے چشمے معلوم کئے ہیں اب آپ چاہتے ہیں کہ کسی کمپنی کی امداد سے پٹرول کے اخراج کا کام شروع کیا جائے۔ اگر چشموں سے پٹرول کافی مقدار میں نکل آیا تو پھر لبنان خارجی پٹرول کی درآمد سے مستغنی ہو جائے گا۔

مدینہ منورہ اور نجف اشرف کے درمیان راستہ

مدینہ منورہ اور نجف اشرف کے درمیان خشکی کا جو راستہ تلاش کیا گیا ہے۔ اب اس کی تکمیل ہو گئی ہے اور حکومت عراق اس مسئلہ میں پوری دلچسپی کا اظہار کر رہی ہے۔ امید ہے کہ زائرین بیت اللہ الحرام کیلئے آئندہ سال یہ راستہ مکمل ہو جائے گا۔

دار الحکومت

طبیہ کالج نے پھر نازک صورت اختیار کر لی

پندرہ متولیوں کے نام کا اخراج

کالج کو ذاتی مناقشات سے پاک رکھنے کا عزم

طبیہ کالج کے جھگڑے گزشتہ دو سال سے جس طرح ناگفتہ بہ ہو رہے تھے ہمارا خیال تھا کہ اب وہ درست ہو گئے ہیں اور مسیح الملک حکیم محمد احمد خاں صاحب کی راہ میں کوئی مشکل نہ ہوگی اور دہلی کالج اور دواخانہ کے متعلق اطمینان سے کام کر سکیں گے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ حکیم صاحب کے راستہ میں مشکلات حائل ہیں حکیم صاحب کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس وجہ کی توثیق بدستور ...

”ہندو مہا سبھا تعلیم یافتہ ہندوؤں کی نمائندہ جماعت نہیں ہے“

ڈاکٹر مونجے نے ہندو مسلم سمجھوتہ نہیں ہونے دیا

سر چمن لال سیتلواد کا دوسرا بیان!

شملہ ۹ر جون۔ پریس کے ایک نمائندہ کو بیان دیتے ہوئے سر چمن لال سیتلواد نے فرمایا:۔

میں ان الزامات کا یہاں جواب دینا نہیں چاہتا جو ڈاکٹر مونجے نے اپنے بیان میں مجھ پر عائد کئے ہیں البتہ میں صرف واقعات اور حقائق تک اپنے بیان کو محدود رکھنا چاہتا ہوں ...

میری ذاتی رائے یہ ہے کہ اگر مسلمانوں کے بقیہ مطالبات تسلیم کر لئے جاتے تو مسلم نمائندہ قومی مطالبات کی پرزور حمایت کرتے لیکن ڈاکٹر مونجے اور مسٹر جیکر نے مسلم مطالبات کو منظور کرنے سے انکار کر دیا ...

”ہندوؤں کو اتحاد کانفرنس سے علیحدہ رہنا چاہئے“

گاندھی جی نے دو زبردست غلطیاں کی ہیں

دشمن اتحاد ڈاکٹر مونجے کا ایک اور بیان

پونہ ۹ر جون۔ لندن کو روانہ ہونے سے پہلے ڈاکٹر مونجے نے مندرجہ ذیل بیان دیا ہے:۔

پہلی گول میز کانفرنس میں برٹش مدبروں نے فیڈریشن کا سراب دکھا کر ہندوستانی نمائندوں کو پھنسا لیا اور وہ مرکزی ذمہ داری کے شوق میں اس جال کے اندر پھنس گئے۔ ایک طرف تو برطانیہ نے ان سے یہ وعدہ لے لیا کہ فیڈریشن کے بغیر مرکزی ذمہ داری نہیں دی جائے گی دوسری طرف برطانیہ نے ہر ممکن کوشش اس امر کی کی کہ والیان ریاست فیڈریشن میں شامل نہ ہوں لیکن مہاراجہ الور اور بیکانیر وغیرہ ہندو والیان ریاست نے برطانیہ کی اس چال کو کامیاب نہ ہونے دیا۔ اور فیڈریشن میں شامل ہونے پر تیار ہو گئے۔ اس طرح انہوں نے برطانیہ کو ناراض کر دیا جس کا خمیازہ ان کو آج بھگتنا پڑ رہا ہے۔ ...

”اتحاد کانفرنس کی چال“

تدوین سیرۃ شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ

منتسبین و متوسلین امام العلماء، خاتم المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب نور اللہ مرقدہ اور اکابر دار العلوم دیوبند نے مشترکہ طور پر فیصلہ کیا ہے کہ سیرۃ شیخ الحدیث علیہ الرحمۃ کی تدوین کا کام جلد از جلد شروع کر دیا جائے ...

مسلم لیگ کے نام نہاد نمائندوں کا لندنی طواف

حکومت جھوٹے نمائندوں کے فریب میں آئے

مسلم لیگ کے صدر کا حکومت کو انتباہ

شملہ ۸ر جون۔ میاں عبد العزیز صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو مطلع کیا ہے کہ انہوں نے حکومت ہند کے ریفارم کمشنر کے پاس مندرجہ ذیل تار ارسال کیا ہے:۔ ...

ایک دوسرے والیٔ ریاست پر نزلہ

بد انتظامی کی وجہ سے مہاراجہ دیواس کی علیحدگی

شملہ ۹ر جون۔ ایک اور والیٔ ریاست یعنی مہاراجہ دیواس (وسط ہند) کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ ریاست سے اپنے لڑکے کے حق میں دستبردار ہو کر انگلستان جا رہے ہیں۔ ...

سکیبرہ میں ذبح گاؤ کے مقدمہ کا فیصلہ

روزانہ ذبح گاؤ کی اجازت

حضرت مولانا سید انور شاہ صاحب کا وصال

ہمدردوں کا شکریہ

حضرت قبلہ شیخ الاسلام علامہ سید محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے سلسلہ میں احقر کے نام اور عزیز حافظ محمد اظہر سلمہٗ (صاحبزادہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ) کے نام بے شمار تعزیتی خطوط اور سینکڑوں تار موصول ہوئے ہیں ...

احقر سید محفوظ علی عفا اللہ عنہ

از دیوبند ضلع سہارنپور، محلہ خانقاہ

پارلیمنٹری کمیٹی میں گاندھی جی کی شرکت

پونہ کانفرنس کے انعقاد میں تاخیر

مولانا سلطان احمد کو دہلی سے اخراج کا نوٹس

کانگریس کی مجلس عاملہ کے ارکان کو رہا کیا جائے

اسمبلی میں ایک تجویز

اسلام نے دنیا کو کس قدر آزاد کیا

افغانی سفیر کے قتل کا مقصد

افغانی طالب علم کا بیان

پابندی نماز کا زیادہ خیال رکھو

مولانا شوکت علی کی اپنی بیوی اور کارکنوں کو نصیحت

بنگال میں ستر ہزار تعلیم یافتہ بیکار

جاپان کیلئے زندگی اور موت کا سوال

بمبئی میں والیان ریاست کا اجتماع

حکومت بالادست کے اختیارات پر غور

جاپان بھی برطانوی مال پر محصول لگائے گا

جاپان ہندوستانی روئی کا بائیکاٹ کرے گا

امریکہ اور چین سے روئی خریدنے کا انتظام

”ہندوستانی روئی کے بائیکاٹ سے خود جاپان تباہ ہو جائے گا“

ٹوکیو ۸ر جون۔ معلوم ہوا ہے کہ جاپان کاٹن فیڈریشن نے انتظام کر لیا ہے کہ امریکہ کی ادنیٰ قسم کی معدنی چینی روئی میں ملا کر کپڑا تیار کیا جائے اس طریقہ سے جاپان کے کارخانہ دار ہندوستان کی روئی کا بائیکاٹ کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ ...

بمبئی ۱۰ر جون۔ کارخانہ جات پارچہ کے قائم مقام صدر نے جاپان کی دھمکی پر ایک بیان شائع کیا ہے جس میں مذکور ہے کہ جاپان نے ہندوستانی روئی کے بائیکاٹ کی دھمکی بھی دی ہے حالانکہ یہ بالکل لغو اور بے معنی ہے اور جاپان اس دھمکی کو عملی جامہ پہنانے کی جرأت نہیں کر سکتا کیونکہ اس طریقہ سے خود اس کی صنعت تباہ ہو جائے گی۔

گاندھی جی کی صحت کی رفتار

ڈاکٹروں کا معائنہ

پونہ ۱۰ر جون۔ ڈاکٹر اے۔ ای۔ ایرو کر متوطن بمبئی نے آج گاندھی جی کا معائنہ کیا آپ نے ان کی صحت کے متعلق مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے:۔

”گاندھی جی کی صحت بہت آہستہ آہستہ ترقی کر رہی ہے۔ کل سے آپ کے وزن میں کمی نہیں ہوئی ہے ابھی کچھ عرصہ تک جسمانی اور دماغی آرام کی ضرورت ہے۔ بہتر ہے کہ وہ کسی سے ملاقات تک نہ کریں۔“

ہندوستان کے ساتھ برطانیہ کے وعدے

خلف عہد کے لئے جدید دلائل

لندن ۸ر جون۔ ضمنی انتخاب کے قدامت پسند امیدوار سر ازلڈ ولسن کی حمایت میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کے ممبر لارڈ سیلیبری نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا: ”وہ لوگ جو ہندوستان کے نہایت اہم مسئلہ کو حل کرنے کی ضرورت سے زیادہ خواہشمند ہیں اور جلد بازی سے کام لینا چاہتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہندوستان کے متعلق آپ نے فلاں پالیسی اختیار کرنے کا وعدہ کیا ہوا ہے۔“ ...

میاں عبد العزیز صدر مسلم لیگ اور سید عبد العزیز

ہوائی بمباری ترک کرنے کا مشروط اعلان

جاپانی نمائندہ کا بیان

گاندھی آشرم میں قرقی

گمشدہ کی تلاش

انتقال پر ملال

چار حکومتوں کے معاہدہ پر دستخط ہوگئے

وہ ملک جہاں انسانوں کی قربانی ہوتی ہے

بچوں کو کنوؤں میں پھینکنے کی رسم

مہذب امریکہ میں وحشیانہ حرکات

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی بصیرت افروز تقریر

(بسلسلہ صفحہ ۳)

حضرت شعبی کا قصہ

سعید بن جبیر

حاصل کلام

شاہ صاحب کا سیاسی عقیدہ

تنگ کی تحریک

(باقی آئندہ)

شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید انور شاہ صاحب کے وصال پر عالمگیر ماتم

علماء و طلبائے دہلی کا شاندار جلسہ تعزیت

حضرت مولانا احمد سعید صاحب و دیگر علماء کی رقت انگیز تقریریں

دہلی ۸ جون- آج بعد نماز عشاء جناب مولانا سلطان محمود صاحب صدر مدرس مدرسہ فتحپوری کی زیر صدارت خاتم المحدثین حضرت العلامہ مولانا سید محمد انور شاہ صاحب نور اللہ مرقدہ کی وفات حسرت آیات پر اظہار غم و اندوہ کے لئے تمام مدارس عربیہ دہلی کے اساتذہ، طلبہ اور مقامی علماء کا ایک عظیم الشان جلسہ تعزیت مسجد فتحپوری میں منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا اس کے بعد جناب مولانا محبوب الہی صاحب استاذ مولوی فاضل و منشی فاضل کلاس فتحپوری نے عربی میں اور چند دیگر حضرات نے فارسی اور اردو میں نہایت رقت انگیز اور پر درد مرثیے پڑھے۔ ان مراثی نے حاضرین پر غم و اندوہ کی ایک خاص کیفیت طاری کر دی۔ ازاں بعد مولانا عبدالوحید صاحب صدیقی منیجر اخبار الجمعیۃ و سابق ایڈیٹر نے خاتم المحدثین رحمۃ اللہ علیہ کے مناقب و فضائل پر ایک پر اثر اور درد انگیز تقریر فرمائی جس کے بعد جناب مولانا سید ... صاحب اکبرآبادی استاذ مولوی فاضل و منشی فاضل کلاس مدرسہ فتحپوری نے ایک پر درد اور عالمانہ تقریر میں حضرت مرحوم کی صفت جامعیت کو بیان کرکے رنج و غم کا اظہار فرمایا اور ذیل کی تجاویز پیش فرمائیں۔ ان کی تائید حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے نہایت ہی رقت انگیز اور درد آمیز تقریر کے ساتھ ...

... الفاظ میں توجہ بھی دلائی تھی۔ لہذا آپ کے تلامذہ و متوسلین کا فرض ہے کہ وہ اس اہم مقصد کو اپنی معمولات زندگی کا ایک اہم جز قرار دے لیں۔ اور امکانی ساعی سے کسی حال میں دریغ نہ کریں۔ (نامہ نگار)

ڈابھیل (سورت)

حضرت مولانا بشیر احمد صاحب کی ولولہ انگیز تقریر

ڈابھیل ۸ جون۔ سوموار ۲۹ مئی ۱۹۳۳ء کو بوقت دوپہر ۱۲ بجے دیوبند سے حضرت مولانا شبیر احمد مدظلہ کی خدمت میں تار پہونچا کہ حضرت شاہ صاحب نے ۲۹ مئی کو شب میں انتقال فرمایا یہ خبر آن کی آن میں طلبہ و مدرسین اور ارکان مدرسہ داخل بستی میں پھیل گئی ہر شخص اس سخت جانکاہ خبر اور اندوہناک سانحہ کو سن کر دم بخود رہ گیا جسکو دیکھو غم و اندوہ کی تصویر بنا ہوا گریہ و بکا میں مصروف اور ہوش و حواس باختہ نظر آتا تھا۔ اور پھر صبر و شکیب کی کوئی صورت میسر نہیں ہوتی اور جس قدر وقت گذر رہا ہے یہ الم انگیز صدمہ اور زیادہ دل کی گہرائیوں میں سرایت کرتا ہوا نظر آتا ہے۔

جامعہ تین روز تک بند رہا اور صبح و شام تمام طلبہ و مدرسین دار الحدیث و دوسری درسگاہوں میں جمع ہو کر قرآن خوانی اور کلمہ طیبہ کے ختم میں مصروف رہے اس وقت تک ایک لاکھ سے زیادہ ختم کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ اور ایصال ثواب کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔ ...

[illegible]

سہارنپور

[illegible]

پشاور

[illegible]

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ "منیجر"

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

... منیجر رسالہ نظام المشائخ ... چتلی قبر (؟) دہلی

خورد بنی خضاب

... پانچ روپیہ ... منیجر مفید عام دواخانہ نمبر ۲۳ دربھنگہ (دہار)

وہ خاتون

جس کی ماتا بھری گود پیاری اولاد اور خصوصاً نرینہ اولاد سے آباد نہ ہو ... اس کے لئے ہم ان کی معزز خواتین اور ان کے خاندان کو مبارکباد دیتے ہیں ... قرۃ العین ...

حب مدنی طلائی ... ثابت ہو چکی ہے ...

تریاق عجیب ...

ان کے علاوہ تمام مفرد و مرکب دوائیں صرف صدیقی دواخانہ سے ... حضرت مولانا الحاج حکیم جمیل الدین صاحب ...

صدیقی دواخانہ نورگنج دہلی

ماہوار رسالہ ترجمان القرآن

زیر ادارت ابو الاعلیٰ مودودی

تعلیمات قرآن کی اشاعت، علوم قرآنی کو عام کرنا، مسلمانوں اور غیر مسلموں کو قرآن کے سمجھنے میں مدد دینا، ان کے شکوک و شبہات کو حل کرنا، اور حالات حاضرہ میں قرآن کی ہدایت کو پیش کرنا اس پرچہ کے خاص مقاصد ہیں۔ مذہبی نزاعات اور مناظرہ و مجادلہ سے اس کا مسلک بالاتر ہے۔ جو لوگ قرآن حکیم کو سمجھنا اور اس کے معانی میں بصیرت پیدا کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے اس کا مطالعہ ضروری ہے۔ قیمت سالانہ ... اس رسالہ میں صرف ان کتابوں کے اشتہارات شائع ہو سکتے ہیں جو خصوصیت کے ساتھ قرآن مجید اور عمومیت کے ساتھ اسلام سے متعلق ہوں۔

پتہ: دفتر ترجمان القرآن خیرت آباد حیدرآباد دکن

... مشک، عنبر اور جواہرات ... کا ایک نفیس مرکب ... قیمت فی شیشی ...

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

اکسیر بال سیاہ

طاقت بحال کرنے اور قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے سیاہ کرنے والی طلسمی دوا

ناظرین! ہندوستان میں قبل از وقت بال سفید ہونے کی بیماری بری طرح پھیلی جا رہی ہے۔ نوجوانان وطن اس کے خطرناک اور مایوس کن نتائج سے ابھی بالکل ناواقف ہیں اور اس کے علاج و معالجہ میں غیر معمولی کاہلی اور غفلت سے کام لے کر اپنی آئندہ نسلوں کے لئے اس مرض کا سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں اگر نوجوانان ملک کی غفلت کا یہی حال رہا اور انہوں نے ہمیشہ ہی موجودہ لاپروائیوں سے کام لیا تو بلا مبالغہ یہ بیماری کچھ ہی دنوں میں وبائے عام کی شکل اختیار کر لے گی اور ملک کا ہر فرد و بشر اس نامراد مرض (جو جوانی ہی میں بڑھاپا دکھاتی ہے) کا شکار ہو جائے گا اور جوانی ہی میں بڑھاپے کے آثار نظر آنے لگیں گے۔ ہم نے ملک کے اس عام وبا کو اس کے بیخ و بنیاد سے دور کرنے کے لئے بہت ہی محنت و جانفشانی سے کام لے کر ایک دوا اکسیری نسخہ ایک نیپالی سنیاسی بزرگ سے حاصل کیا ہے جو اس مرض کا جڑ سے قلع قمع کر دینے کے لئے کافی سے زیادہ آزمایا جا چکا ہے اور بفضلہ ہمیشہ اس کے استعمال کرنے میں اکسیر ثابت ہوا دوا کا نام اکسیر بال سیاہ ہے جو انہیں سنیاسی بزرگ صاحب کا بتایا ہوا ہے اکسیر بال سیاہ عرصہ تین چار سال سے ہمارے زیر تجربہ ہے۔ ہم کو اپنے گذشتہ تجربات کی کامیابی کی بنا پر دعویٰ ہے کہ اکسیر بال سیاہ دو ڈھائی ماہ استعمال کرنے سے قبل از وقت سفید شدہ بال خواہ وہ رنج و غم فکر و صدمہ۔ نزلہ و زکام دماغی محنت۔ اعصابی کمزوری کسی وجہ سے بھی سفید ہو گئے ہوں ہمیشہ کے لئے سیاہ ہو جاتے ہیں علاوہ اس کے اکسیر بال سیاہ اعضاء شکنی۔ ریڑھ۔ پشت۔ کمر اور پنڈلیوں کے درد کو دور کرکے تمام جسم میں چستی چالاکی اور جوانی کی امنگ پیدا کرتی ہے اس سے خون کی خرابی دور ہو جاتی ہے اور بدن کا رنگ کندن کی طرح نکھر جاتا ہے۔ جریان کی سالہا سال کی شکایت اس سے ...

[illegible]

پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرمائیں۔ ملنے کا پتہ ... جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ آنا ضروری ہے۔

منیجر اکسیر ہاؤس۔ کالی باغ بتیا (چمپارن)

ممسک گولیاں (رجسٹرڈ)

... صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ "منیجر"

بے روزگاروں کو خوشخبری

اگر آپ بیکاری سے تنگ آگئے ہیں تو آپ موٹر کا کام ضرور سیکھیں یہ ایک ہنر ہے جس کی ہر جگہ ضرورت ہے اس کام کو سیکھنے کیلئے دہلی کے سب سے پرانے اور معتبر کالج میں داخل ہو کر اپنی ضرورت کو پورا کرو۔ اس کالج کے پاس شدہ ڈرائیور اور فٹر اپنی قابلیت کی وجہ سے ہر جگہ عزت کی نوکری کر رہے ہیں ... کالج گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ ہے ... مفصل حالات کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کرو

دی منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج نزد امپیریل بنک دہلی

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ (یو۔پی)

نیا سیشن، ابتدائی ... سے شروع ہوگا متوسط الحال طبقہ کے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے بہترین درسگاہ ہے۔ دار الاقامہ میں یو۔پی کے علاوہ دوسرے صوبوں کے طلبہ کی بھی کافی تعداد ہوتی ہے۔

امتحان ہائی اسکول، بگر ... بورڈ آف ایجوکیشن یو۔پی سے ملحق ہے۔ انگریزی، ریاضی اور اردو کے علاوہ، تاریخ، جغرافیہ، فارسی، عربی، سائنس، ڈرائنگ، کامرس کی تعلیم کا اچھے پیمانے پر انتظام ہے۔

امسال طلباء کو بمبئی کے مدرسہ جہاز رانی کے امتحان داخلہ کی شرکت کے لئے تیار کرانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

تعلیم دینیات کا بھی باقاعدہ انتظام ہے۔

قواعد و ضوابط اور داخلہ کے لئے درخواستیں جلد بھیجئے۔

محمد الطاف حسین ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ الجامعہ

... منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

سفید بال جڑ سے کالا

... پتہ: بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سری (دربھنگہ)

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلیماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

چند کتب نادر الوجود برائے فروخت

[illegible]

فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم

[illegible]

روزانہ مدینہ بجنور

[illegible]

ضرورت ہے

قابل اور باوسوخ ایجنٹوں کی لال لی سگریٹ کی فروخت کے لئے ہر شہر میں ضرورت ہے تجربہ کار اشخاص کو ضرور درخواستیں کرنی چاہئیں کمیشن معقول دیا جاتا ہے۔ درخواستیں بنام

دی منیجر نیو انڈیا ٹوبیکو کارپوریشن ۹۳ برانڈرتھ روڈ لاہور آنی چاہئیں

جامع اللغات

اردو زبان کا بہترین لغت

مصنفہ خواجہ عبد المجید ... جامع اللغات اردو لسانیہ متعلقہ ...

[illegible]

... خواجہ محمد اختر ... منیجر جامع اللغات کمپنی ... چیمبرلین روڈ۔ لاہور!!

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

شرح اجرت اشتہار
ایک صفحہ
نصف صفحہ
ایک کالم
نصف کالم

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۷ | دہلی یوم جمعہ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۶ جون ۱۹۳۳ء | نمبر ۴۲

آفتاب علم و عرفاں گشت در مغرب نہاں

ترکیب در مرثیہ قدوۃ السالکین زبدۃ الکاملین خاتم المحدثین استاذ الاساتذہ مولانا محمد انور شاہ کشمیری

ای خوش آں رہرو کہ در راہ از دل آگاہ شد   در قدومش چشم حور العین فرشِ راہ شد   رفت اگر از منزلے بیروں بصد عزت برفت   شد بجاوائے دگر داخل باوجِ جاہ شد
از عمل بردست بودش مشعلے افروختہ   کز فروغ او آسمانی رہش کوتاہ شد   تا نپرسی کیست آنکو باچنیں فر و شکوہ   از جہاں دل کندہ و سوی قیامت گاہ شد
جامعِ فضل و ہنر آں مخزنِ علم و کمال   وانکہ از ماہی بخوبی شہرتش تا ماہ شد   نبعِ فیضے کہ شرق و غرب سرشار وی ست   مہرِ عالمتاب یعنی نامش انور شاہ شد

ایں ندا ماں از جہانِ اہلِ اوفتاد و رفت   رفت اندر خون دل کیعلمے بنشاند و رفت

تا چہ شب بود آنشب از عالم کہ انور شاہ رفت   نخلِ ماتم سر زد از خاک و دواں تا ماہ رفت   ای بسا کوہ گراں لرزاں بخود زیں رستخیز   خود بخود پیچیدہ و از جا برنگِ کاہ رفت
عالمے را دادہ عمرے درسِ تفسیر و حدیث   تا بدار الخلد با علم و عمل ہمراہ رفت   بانداے ارجعی در راہ شد لبیک گو   سوی جاناں تن بجاں پرداخت او آنگاہ رفت
ایں نگویم مُرد و بلکہ از پئی اخذ حدیث   سوی فردوس بریں نزدِ رسول اللہ رفت   ایں نگویم نورِ چشمِ اہلِ دانش از میاں   رفت بلکہ از میانِ خیلِ انجم ماہ رفت

عالمِ اجسام از وچوں روی در اصلاح شد   از پئی تعلیم اندر عالمِ ارواح شد

بعد ازیں انور شہ و آں درس گفتنہا کجاست   طالبانِ لذت ذوقِ شگفتنہا کجاست   میتواں صد کوہ و ہاموں در طلب بشگافتن   موشگافیہا چہ شد واں لعل سفتنہا کجاست
خارہای شوق منزل را تواں فہمید و لیک   کعبۂ مقصود کو آسودہ خفتنہا کجاست   دوستاں زیں صدمۂ کامروز عالم پیاست   تابِ ضبطِ گریہ و دردِ دل نہفتنہا کجاست
از من از پست و بلند شعر پرسیدن خطاست   از الم رنجیدہ را سنجیدہ گفتنہا کجاست   فرض کردم درد دل گفتن زمن آید ہمے   لیک گوش ہوش را تاب شنفتنہا کجاست

آبروی ہند و فخر قوم و آں سر خیل کو   آں فروغ "دیوبند" و رونق "ڈابھیل" کو

آں پناہِ ملت و دیں آبروی مؤمناں   ماحیِ آثارِ بدعت آرزوی مؤمناں   خادمِ دینِ محمد مرجعِ اہلِ کمال   باغبانِ باغِ مسلم رنگ و بوی مؤمناں
اَیُّہَا الْقَوْمُ عَلَیْکُمْ لُبْسُ ثَوْبٍ اَسْوَدٍ   از چناں مرگیکہ واقع شد بکوی مؤمناں   میسزد در ماتم آں مقتدای مسلمیں   حشر اگر برپا شود از ہای و ہوی مؤمناں
سالہا باید کہ گردد آسماں گرد زمیں   تا رحق آید دگر چوں او بسوی مؤمناں   کس در علم و ادب نکشود در آخر زماں   رحمت مرحوم بچوں او بروی مؤمناں

زندگی شاید بسلک زندگانی اینچنیں   یافتن باید حیات جاودانی اینچنیں

مہر و مہ را تا درینعالم گزر افتاد باد   ای فلک ایں دور دورانی ترا ہم یاد باد   تاکہ از خاکِ عدم برخیزد آدم در وجود   جوہرش تا قابلِ صد گونہ استعداد باد
زانس و جن ہر دم دعای خیر بر روحش رساد   تاکہ باہم اختلاطِ عالمِ اضداد باد   بزمِ ہستی تا چنیں از مبدأ فیض ست گرم   قصرِ علم از سعیِ شاگردانِ او آباد باد
در بسیطِ خاک در ہر خطہ از فیضِ او   تا قیامت قائم از دانش یکے بنیاد باد   مردِ تقوی و عمل از صحبتِ صدر کبار   یا الٰہی روح او در صدرِ جنت شاد باد

ایں نہ انور شاہ از عالم گزشت ای دوستاں   آفتابِ علم و عرفاں گشت در مغرب نہاں

تا قضا خطِ فنا در جبہۂ آدم نوشت   زاں جہان الشجو زاور درینعالم نوشت   مرگ را فرمود دامنگیرِ جانِ پاکِ او   ہم زخود بیگانہ و ہم با خودش محرم نوشت
بر سر یکعالمے امروز اندر انس و جن   از وفاتِ شاہ انور نامۂ ماتم نوشت   مختصر ایں حادثہ چنداں نہ جاں فرساستی   تا مطول شرحِ او بتوانم ای ہمدم نوشت
دیدہ درخونِ دل بنشاندہ دارم از الم   حرف نتواند کسے با دیدۂ پر نم نوشت   بیدل بیچارہ خستہ در زمانہ یادگار   سال تاریخ وفاتش (پادشاہِ عالم) نوشت ۱۳۵۲ھ

مفت او باد ابہشت از حضرت رب الجلیل   سایۂ طوبیٰ و حور العین و جامِ سلسبیل

ملہ بصورت تخرجہ دل بیچارہ کہ پادراز الف اوست از پادشاہ عالم دور کردہ شود ہزار و سہ صد و پنجاہ و دو ہجری ہویدا میگردد ہیں ست ۔ مراد از بیدل بیچارہ بادشاہ عالم نوشت ۱۲

رقیمۂ احقر حسن خاں بیدل ... متعلم ... فتحپوری دہلی

پورے اسلامی کتب خانہ کی برابر

ایک زبردست اسلامی انسائیکلوپیڈیا

جو ساٹھ اسلامی ضخیم کتابوں کی روح ہے اور جس میں دو ہزار سے زائد دینی اور دنیاوی مسائل ہیں

فلاح دین و دنیا

کتابت و طباعت لاجواب | مختصر فہرست مضامین فلاح دین و دنیا | کاغذ اعلیٰ تقطیع بڑی کتابی

باب اول عقائد ... باب دوم ... باب سوم ... باب چہارم ... باب پنجم ... آداب مریدین

نئی روشنی کے مسلمان مذہب سے ناواقف ہیں

آپ کا گھر اس کتاب سے ہرگز خالی نہیں رہنا چاہیئے

خواجہ بک ڈپو نمبر ۳۲ جامع مسجد دہلی

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہوگیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کرکے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلا خوف تردید یہ دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کرسکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے ... سائنٹفک طریق پر تیار کیا گیا ہے۔ خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔

کھجلی۔ داد۔ پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک۔ آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہوتا ہے۔ اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور ... انفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۱۲؍ علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال :- ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملاکر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے نہایت تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومن ان کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کردیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام دوزخ کا کھٹکا ہے اور جس میں جنت کی بشارتیں ہیں اس کا نام جنت کی کنجی ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۹۹۳ احادیث درج ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

اب اتنا مشہور اور مقبول ہوچکا ہے کہ اس کے تعارف کیلئے لمبی چوڑی عبارت کی حاجت باقی نہیں رہی ہے۔ مختصر یہ ہے کہ اتنی خوبیوں کا قرآن مجید ہندوستان کیا ہندوستان سے باہر بھی کہیں شائع نہیں ہوا۔ خوشخطی۔ طباعت اور صحت کا غیر معمولی اہتمام کیا گیا ہے۔ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر اردو چڑھی ہوئی ہے۔ انہیں خوبیوں کی وجہ سے حضور نظام نے اس قرآن مجید کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمالیا ہے۔ حضرت شیخ سعدی کا حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا اور حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ جیسے بزرگوں کے ترجمے بین السطور درج کئے گئے ہیں۔

... مصری کاغذ غیر مجلد ... علاوہ محصولڈاک مجلد چرمی نقرئی ...
... ولایتی کاغذ سفید چکنا غیر مجلد ... علاوہ محصولڈاک مجلد چرمی ...
فرمائش کے ساتھ کم از کم دو روپے پیشگی ضرور ارسال فرمائیں۔

پتہ
منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

قرآبادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے ... اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرآبادین کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی الحمد للہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرآبادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کردیا ہے اس کتاب میں دواسازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دواؤں کو خراب کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو پسند فرمایا ہے اور شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرآبادین مفید عام کا ہر اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیمار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ... صفحات ہے لیکن اس کو زیادہ عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ ... علاوہ محصول

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

بھی وہی ہے جو امیروں کا ہے۔ جس طرح امیر مسلمانوں کے لئے خدائی کتاب "قرآن مجید" کی تلاوت ضروری ہے۔ اسی طرح غریبوں کے لئے بھی ضروری ہے لیکن قیمت زیادہ ہونے کی وجہ سے قرآن مجید نہیں حاصل کرسکتے اس لئے ان کی آسانی کے خیال سے ایسا قرآن مجید شائع کیا گیا ہے۔ جس کا ہدیہ تو برائے نام ہے۔ لیکن خوبیوں میں بے نظیر ہے۔ یہ نورانی قرآن مجید ہے جسے ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس نے لکھا ہے۔ عالموں اور حافظوں کی ایک جماعت نے صحت کی ہے چھپائی اتنی اچھی کہ ہر لفظ سوتی کی طرح چمکتا ہے ہر حرف کا اعراب ٹھیک اسی حرف پر لگا ہوا ہے۔ ... سب آسانی سے ملاوت کرسکتے ہیں ہدیہ بلا جلد صرف ایک روپیہ ہے۔ مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے اور مجلد چرمی نقرئی دو روپے ... علاوہ محصولڈاک۔ نورانی قرآن مجید۔ مولانا اشرف علی صاحب کے ترجمے کا بھی شائع کیا گیا ہے۔ اور ٹائیٹل نہایت خوشنما رنگین ہے۔

... سفید کاغذ ... مجلد پارچہ ... علاوہ محصولڈاک۔

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۵۲ ہجری

سیرت محمد علی کے دو ابواب
علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۲)

سادا بل کا ابتدائی دور

الجمعیۃ نے ساردا بل کے ابتدائی دور ہی میں لکھا تھا کہ

"اس معاملہ کا جہاں تک ہندوؤں سے تعلق ہے اگر ان کی معاشرتی اصلاح کے لئے ایسا کوئی قانون بنا دیا جائے تو ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہ ہوگا مگر مسلمانوں کے لئے اس قسم کا قانون بنانا شریعت اسلامیہ میں صریح مداخلت ہے جس پر ہم سختی کے ساتھ احتجاج کریں گے۔ اسلامی شریعت میں محرمات شرعیہ کے سوا ہر مرد کا نکاح ہر عورت سے ہو سکتا ہے اس میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے اور خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فعل سے ثابت ہے کہ ایک ۵۳ سال کا مرد ایک ۹ سال کی لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے۔

کی تھی۔ حضرت موصوف نے اپنے مضمون میں تحریر فرمایا تھا کہ

"منجملہ مسائل عقد نکاح کے ایک مسئلہ یہ بھی ہے جو بدقسمتی سے آپ کی دلچسپی کا مرکز ہو گیا ہے اس کا مفہوم صرف اس قدر ہے کہ صغیر اور صغیرہ کے اولیا اگر مناسب سمجھیں اور لڑکی یا لڑکے کے لئے مفید خیال کریں تو بلوغ سے قبل ہی ان کا نکاح کر سکتے ہیں۔ بالغ ہونے کے بعد اگر لڑکا اپنے اولیا کے تصرف کو ناپسند کرے تو لڑکی کو طلاق دے سکتا ہے۔ اسی طرح اگر لڑکی کو بھی یہ تصرف ناپسند ہو تو لڑکی باپ اور دادا کے علاوہ دیگر اولیا کے کئے ہوئے نکاح کو بلوغ کے وقت فسخ کر سکتی ہے ...

حضرت صدر جمعیۃ علمائے ہند کا محولہ بالا مکتوب اور حضرت ناظم جمعیۃ کے مندرجہ بالا اقتباسات اور الجمعیۃ کے مذکورہ بالا مقالات ۱۹۲۸ء کے آغاز کی تحریریں ہیں جو سلیکٹ کمیٹی کی شہادتوں سے پہلے لکھی گئی تھیں ... الجمعیۃ نے کیا اور معترضین کے جوابات علمائے کرام نے دئے مگر سیرت محمد علی کے مولف فرماتے ہیں کہ علماء پر سکوت طاری تھا! (باقی آئندہ)

... ہوا ہے جس میں مولانا محمد علی؟ پر بھی حملے کئے گئے ہیں تو مولانا احمد سعید صاحب نے اس مضمون کا اور مولوی محمد یعقوب صاحب کے مضمون کو سامنے رکھ کر ایک تفصیلی بحث فرمائی تھی جس میں تمام معترضین کو جوابات دئے گئے تھے ہم اس مقالہ کے چند اقتباسات درج ذیل کرتے ہیں۔ تاکہ یہ اندازہ ہو سکے کہ آغاز کار ہی سے اکابر جمعیۃ بالخصوص حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے کیا خیالات تھے۔ اور انہوں نے اس مسودہ قانون کی کس طرح مخالفت ...

انڈمان میں مقاطعہ جوعی

انڈمان میں ۱۲ مئی سے بہت سے سیاسی قیدی بھوک ہڑتال کر رہے ہیں جن میں سے ایک قیدی مر چکا ہے۔ حکومت ہند کے ہوم ممبر سر ہیری ہیگ نے ان سیاسی قیدیوں کی بھوک ہڑتال کے متعلق جو بیان شائع کیا ہے اور صوبہ متحدہ کے اراکین جمعیۃ مقننہ کے وفد کو جواب دیتے ہوئے جو تقریر کی ہے ہم نے اسے شروع سے آخر تک پڑھا اور ہمیں نہایت افسوس کے ساتھ یہ عرض کرنا پڑتا ہے کہ ہم حکومت کی جانب سے اس قسم کے بیانات کو ہرگز اطمینان بخش نہیں سمجھتے انسانی زندگی خواہ وہ مجرموں ہی کی زندگی کیوں نہ ہو۔ ان بیانات میں جس قدر کم اہمیت دی گئی ہے اور جس بے دردی کے ساتھ اس کا ذکر کیا گیا ہے ہم سمجھتے ہیں کہ اس کا کوئی بہتر اثر نہیں پڑے گا۔ حکومت اگر اس باب میں دانشمندی اور تدبیر سے کام لینا چاہتی ہے تو اس کا فرض ہے کہ ان لوگوں کی شکایات کے متعلق جو اپنی جانیں پر کھیل رہے ہیں ایک تحقیقاتی کمیشن ضرور مقرر کرے اور اس کمیشن کی سفارشات کے مطابق عمل کرنے کا وعدہ کرے ...

حکومت دہلی کی ادھا دھند کارروائی

ہم آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا بیان شائع کر رہے ہیں جو حضرت مولانا نے مولوی سلطان احمد صاحب نائب مفتی جمعیۃ علمائے ہند کے دہلی سے اخراج پر اخبارات کو دیا ہے اس بیان کو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مولوی سلطان احمد صاحب کے سپرد صرف یہ کام تھا کہ دفتر جمعیۃ میں مختلف مذہبی مسائل کے متعلق جو سوالات موصول ہوتے رہتے ہیں ان کا جواب لکھ دیا کریں۔ چنانچہ موصوف فتویٰ نویسی کے سوا ...

کے متعلق نوٹس میں کوئی وضاحت نہیں ہے بلکہ صرف اس قدر الفاظ لکھے ہوئے ہیں کہ "چونکہ چیف کمشنر کو اس کا اطمینان حاصل ہو گیا ہے کہ تمہارے خلاف بجا طور پر کارروائی کی جائے اس لئے تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ تم دہلی سے چلے جاؤ" اس کا کوئی ذکر نہیں ہے کہ یہ اطمینان کیونکر حاصل ہوا ہے اور اس کے لئے کیا ثبوت پیش کیا گیا ہے ...

مسودہ قانون امتناع مسکرات

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

انتقادات

ترجمان القرآن

ماہانہ زیر ادارت مولوی ابوالاعلیٰ مودودی، مقام اشاعت حیدرآباد دکن، سائز ۲۰×۲۶، حجم ۷۲ صفحات، کاغذ سفید چکنا، ٹائیٹل رنگین، کتابت و طباعت اعلیٰ، قیمت سالانہ صہ فی پرچہ آٹھ آنے۔ ملنے کا پتہ منیجر ماہنامہ ترجمان القرآن حیدرآباد دکن۔

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کی ذات گرامی قارئین الجمعیۃ کے لئے محتاج تعارف نہیں ہے۔ الجمعیۃ کی زندگی کے ابتدائی دور میں مولانائے موصوف نے تین سال تک جس اعلیٰ قابلیت اور بلند معیار کے ساتھ جمعیۃ علمائے ہند کے اس ترجمان خصوصی کی ادارت کے فرائض انجام دئے اس سے تمام باخبر حضرات اچھی طرح واقف ہیں۔ الجمعیۃ سے علیحدگی اختیار کرنے کے بعد سے آج تک آپ کا قیام حیدرآباد دکن میں ہے اور آپ کا تمام وقت علمی مشاغل میں صرف ہو رہا ...

میونسپل ریویو

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

"سیرت محمد علی" اور جمعیۃ العلماء
گمراہ کن اتہامات کی تردید

محترم مدیر الجمعیۃ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ سیرت محمد علی پر جو تنقید آپ فرما رہے ہیں حقیقت میں آپ اس کے لئے بہت بہت شکریہ کے مستحق ہیں کیونکہ آپ نے قریب قریب وقت ہی پر قوم کو صحیح حقیقت سے روشناس کرا دیا۔ بیشک آپ نے اپنا فرض ادا کر دیا ہے مگر قوم بھی تو صحیح رہنمائی کا شکریہ اپنا فرض سمجھتی ہے۔

آپ کو معلوم ہوگا کہ آج کل سچ میں مولانا محمد علی صاحب کے وہ پرائیویٹ خطوط ...

گرتے مردے

چینی ترکستان یا انقلابات کی سرزمین
موجودہ "بغاوت" کے اسباب و علل پر ایک چینی اخبار کا بیان
روس اور چین کا الزام برطانیہ پر

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

چینی ترکستان کے قدیم و جدید حالات پر مشتمل ایک مضمون اخبار "پیپلز ٹریبیون" میں مسٹر نیک گوڈون کے قلم سے شائع ہوا ہے۔ ہم ناظرین کرام کیلئے اس کا ترجمہ ذیل میں شائع کرتے ہیں۔

مضمون نگار نے چینی ترکستان کے مسلمانوں کو بار بار "باغی" کے مکروہ نام سے یاد کیا ہے جو تحریک حریت کے پیش نظر ایک بے معنی اور توہین آمیز لفظ ہے لیکن ہم نے اس لفظ کو ترجمہ میں باقی رکھا ہے تاکہ مضمون نگار کا مقصد قارئین کرام پر ظاہر ہو جائے ...

۱۸۴۷ء میں حکومت برطانیہ نے کشمیر پر قبضہ جما لیا۔ کشمیر کے مسلمانوں نے، جو پہلے چین کے محکوم تھے، چینی ممالک پر حملے کرنے شروع کر دئے اور لداخ اور دیگر شہروں کو فتح کرتے ہوئے چینی ترکستان میں پہنچ گئے۔ کشمیر کا علاقہ حکومت ہند کے ماتحت آ گیا۔

تیل کے چشمے اور معدنیات

سنکیانگ (چینی ترکستان) کے جنوب مغرب میں قیمتی معدنیات کا کافی ذخیرہ ہے ...

انقلابات کی سرزمین

چینی ترکستان کی قدیم عظمت

بغاوت کا سبب

برطانیہ پر الزام

تمیں لاکھ مسلم آبادی

عہد بہ عہد حکمرانیاں

... نے (اور بھی چینیوں) اور منچوؤں نے حکومت کی آخر الذکر قوم کے افراد نے اپنی قوت کو اس سرزمین میں ٹھہرایا اور ۱۸۶۶ء تک اس پر قابض رہے۔

۱۸۵۰ء میں روس اپنی قوت کو وسط ایشیا کے جنوب اور ہندوستان کے شمال میں بڑھاتا ہوا چینی ترکستان کی سرحد تک پہنچ گیا۔ ۱۸۵۱ء میں جاپان اور روس کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ ہوا۔ ۱۸۶۵ء میں روس نے تاشقند کو فتح کر لیا اور ۱۸۶۶ء میں خوقند اور ۱۸۶۸ء میں سمرقند کو بھی فتح کر ڈالا۔

... نصف حصہ ہیں۔ ان عناصر نے مل کر چین کے خلاف ایک ایسی اکثریت حاصل کر لی ہے جس کا مقابلہ مشکل ہے۔ غرض چینی ترکستان جس کا قدیم اور اصلی نام سنکیانگ ہے اور جو چین کا ایک قدیم ترین ملک ہے وہ آج چین کے ہاتھوں سے نکل گیا ہے۔ ڈوبو تو برمقام پر اب جاپانی خطرات سے نئی چین کو دو چار ہونا پڑے گا۔ گویا سیاسی مفکر صلح اور برادرانہ تعلقات اور ایک نئے آرڈر کے قیام کی بابت خیال آرائیاں کر رہے ہیں!

سابق شاہ امان اللہ خاں کے موجودہ مشاغل
فٹ بال کے میچ میں شرکت

روم میں اینگلو اٹالین فٹ بال کا میچ بڑے زور شور سے ہوا جس میں اٹلی کے ڈکٹیٹر سنیور مسولینی اور سابق شاہ امان اللہ خاں نے بھی شرکت کی۔ ... برابر شاہ امان اللہ خاں کی کرسی بھی بچھائی گئی اور وقت سے پہلے یہ دونوں اپنی اپنی کرسیوں پر جا بیٹھے۔ کھیل کے دوران میں ایک کھلاڑی نے گیند پر کک لگائی اور گیند بہت بلند ہو کر آوٹ ہو گئی۔ اتنے میں لوگوں نے دیکھا کہ ایک شخص اپنی کرسی سے اٹھا جس کی نگاہ گیند پر جمی ہوئی تھی۔ اس نے گیند پر ایک کک لگائی اور اسکو میدان میں بھگا دیا۔ یہ شخص سابق شاہ امان اللہ خاں تھے ...

ہنگری کے ایک شخص نے وزیراعظم ہنگری کو سگریٹ رکھنے کیلئے لکڑی کا ایک بکس دیا ہے اس بکس میں ایک دیا سلائی بھی رکھدی ہے جس میں کمال یہ کیا ہے کہ دیا سلائی پر وزیراعظم کی وہ پوری تقریر لکھ دی ہے جو انہوں نے "فوجی ملازمت" کے عنوان پر کی تھی اور جس میں ملازمتوں کا پورا خاکہ کھینچا تھا۔ یہ تقریر ۷۶ الفاظ پر مشتمل ہے۔ لکھنے والے نے دیا سلائی پر اس پوری تقریر کو اس خوبی اور صفائی سے لکھا ہے کہ پڑھنے والا بآسانی پڑھ سکتا ہے۔ لکھنے والے کا بیان ہے کہ یہ کام اس نے تین مہینوں کی محنت کے بعد پایۂ تکمیل کو پہنچایا ہے۔ (اسٹیٹسمین)

دنیا کو حیرت میں ڈالنے والا طبی تجربہ
ایک شخص کا دل نکال کر پھر اسکی جگہ رکھدیا گیا

دیا سلائی پر ۷۶ الفاظ کی تقریر

دہلی گورنمنٹ کی غیر ذمہ دارانہ اور بے دردانہ حرکت

مولانا سلطان احمد کا دہلی سے اخراج کس جرم پر مبنی ہے؟

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے حسب ذیل بیان اخبارات کو بغرض اشاعت دیا ہے :۔

عالمگیر اقتصادی کانفرنس میں ملک معظم کی تقریر

۶۷ سلطنتوں کے نمائندوں کا عدیم النظیر اجتماع

وزیر اعظم کی صدارت میں دو کمیشنوں کا تقرر

لندن ۱۲ جون ۔ یہاں لندن میں ملک معظم نے عالمگیر اقتصادی کانفرنس کا افتتاح کیا جس میں ۶۷ سلطنتوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔

دار الحکومت

بارہ ہندو راؤ دہلی میں مشاعرہ

پریڈ کے میدان میں ایک پٹھان کا قتل

پانچ مسلم طلباء کے خلاف مقدمہ کی سماعت

تعلیمی نظام میں اصلاح کی ضرورت

ریاست الور کے نظم و نسق میں تبدیلیاں

اخراجات میں تخفیف کی جائیگی

ترکی میں بلغاریوں کے خلاف زبردست مظاہرے

مسلمانوں کی قبروں کو توڑنے کی مذموم حرکت

شہداء کے لئے ایصال ثواب کی مجلسیں

کلکتہ کی بندرگاہ پر جہاز میں آتشزدگی

کوششوں کے باوجود آگ مغلوب نہ ہوسکی

دہلی میں گردن توڑ بخار کی شدت

اس خوفناک مرض سے بچنے کا علاج

افغانی سفیر کے قتل پر حیرت کا اظہار

ہز ایکسلنسی علی محمد خاں وزیر تعلیمات کا بیان

مسلم لیڈروں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج

کشمیر کے مسلمانوں کا زبردست جلسہ

کرنل میکڈانلڈ کی قبر کی بے حرمتی

پشاور کے ایک گاؤں پر سرکاری جرمانہ

مسلم لیگ کا کوئی جائنٹ سکرٹری نہیں ہے

آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر کا اعلان

اسمبلی میں التواء اجلاس کی تحریک

اقلیتوں کیلئے آسامیوں کا مسئلہ

دہلی مارکیٹ کا تازہ نرخ

پانچ مکانات کی بیک وقت تلاشی

سازش کے سلسلہ میں چھ نوجوانوں کی گرفتاری

جموں میں پانچ مسلمانوں کی گرفتاری

تقریر کرنے کا الزام ۔ دو کو سزا

سیاسی مباحث میں گاندھی جی حصہ لیں گے؟

ڈاکٹروں کی رپورٹ کا انتظار

عالمگیر اقتصادی کانفرنس میں شرکت سے انکار

وزیر ہند کو سر پرشوتم داس کا کورا جواب

برطانیہ کے توہین آمیز رویہ پر احتجاج

کالے پانی میں سیاسی اسیروں کی موت

بھوک ہڑتال کے باوجود مطالبات منظور نہیں کئے جاسکتے

حکومت ہند کے ہوم ممبر کا بیان

برطانیہ اور ہندوستان میں سمجھوتہ ناممکن ہے

تحریک سول نافرمانی کا التواء ایک مصیبت ہے

لندن میں سوباش چندر بوس کی تقریر

اسپین میں راہبوں اور گرجاؤں پر آفت

گرجاؤں کی قیمتی اشیاء ضبط

افغانستان میں نوجوانوں کی فوجی تربیت

مختلف اقوام و قبائل کے جوانوں کو دعوت عمل

قیامت کہاں آئی؟

ہندوستان کے توہم پرستوں کی طفلانہ حرکت

جاپانی اور ہندوستانی نمائندوں کی کانفرنس

حکومت ہند نے جاپان کو اطلاع دیدی

جرمن میں نازیوں کا استبداد

وائس چانسلر بھی جان بچا کر بھاگے

ایران میں امریکن روئی کی کاشت

محکمۂ زراعت کی جدت پسندی

گاندھی جی کے فرزند کی شادی

شادی کیلئے دلہن، دولہا کے گھر پر

آئرلینڈ میں فوجی نقل و حرکت

روس سے توپوں کی برآمد

کانگریس اور حکومت میں صلح

لندن میں موافقوں اور مخالفوں کی کوششیں

آفتاب اسلام کی ضیاء پاشیاں

سابق نام	اسلامی نام	عمر
مسمی خزان	عبد السلام	۲۵ سال
بندو	عبد الکریم	۲۹ سال
مسماۃ تونگی	کنیز فاطمہ	۱۶ سال
اوڑھی	آمنہ	۲۰ سال
مسمی آنند شرپ	عبد اللہ	۴۰ سال
مسماۃ بھاگیتی	محبوبہ	۱۶ یا ۱۷ سال

اقتصادی کانفرنس کے اجلاس میں گڑبڑ

امریکن نمائندوں کا عدم تعاون

کارخانہ کے مزدوروں پر حملہ

جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور کے چھوٹے ڈکٹیٹر کی رہائی

باشندگان ہند کے مذہب میں مداخلت نہ کیجائے

پنڈتوں اور شاستریوں کی یادداشت

امریکہ نے برطانیہ کی قسط کو ٹھکرا دیا

جرمنی میں بیکاروں کی تعداد میں کمی

جامعہ اسلامیہ ڈابھیل میں

درس بخاری شریف کا جدید انتظام

فخر المحدثین شیخ الحدیث حضرت مولانا انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا سانحہ ارتحال اس دور آخر میں سارے عالم اسلامی کے لئے عموماً ایسا عظیم ترین حادثہ ہے کہ جس نے تمام مسلمانوں کے قلوب کو غمگین و افسردہ کردیا ہے لیکن کارکنان جامعہ اسلامیہ ڈابھیل اس سانحہ روح فرسا سے خصوصیت کے ساتھ اس تعلق کی بناء پر جو حضرت شاہ صاحب علیہ الرحمۃ کو جامعہ کے ساتھ تقریباً پانچ سال سے تھا، بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ کارکنان مدرسہ و طلبا حدیث اس انتظار و اشتیاق میں چشم براہ تھے کہ عنقریب حضرت شاہ صاحب علیہ الرحمۃ ڈابھیل تشریف لاکر تشنگان علوم و معارف نبوی کو سیراب فرمائیں گے۔ لیکن قضاء و قدر کے فیصلوں کے سامنے تمام عالم سرنگوں و درماندہ ہے اللہ تعالیٰ حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو فردوس اعلیٰ میں مقیم فرمائے اور جملہ پسماندگان بہجور کو صبر جمیل کی توفیق ارزانی فرمائے۔

...

نے بخاری شریف کا درس شروع کرادیا ہے حق تعالیٰ حضرت مولانا مدظلہ کے فیوض و برکات کو مدت دراز تک ہمارے اور سب مسلمانوں کے اوپر قائم رکھے آمین۔

احمد بزرگ مہتمم مدرسہ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل ضلع سورت

رہنمائے حجاج کے نام سے ایک نیا بل

حکومت ہند کی غلط اندیشی

ہندوستانی حجاج کو جن تکالیف سے سامنا کرنا پڑتا ہے وہ سالہا سال سے حکومت سن رہی ہے مگر ٹس سے مس نہیں ہوتی جو تجویز بھی حجاج کے آرام اور راحت کیلئے پیش ہوتا ہے حکومت اس کو کسی عذر سے ٹال دیتی ہے۔ اپریل سنہ میں باوجودیکہ اسلامی پریس نے اس پر احتجاج کیا ایک غیر مفید تکلیف دہ قانون منظور کرالیا گیا اب غریب لوگوں پر پابندیاں بڑھانے کیلئے جو حج کیلئے لوگوں کو دعوت دیتے ہیں ایک نیا بل اگست میں پیش ہوگا تاکہ دعوت حج کے راستہ میں مزید مشکلات پیدا ہو جائیں یہ بل اس وقت میرے سامنے ہے حکومت کوئی مثال ایسی پیش نہیں کرسکتی جس سے یہ ثابت ہو کہ ہند میں حجاج کو دعوت حج دینے والوں نے یہ دھوکہ دیا۔ یا مال لوٹا۔ اگر ایسی کوئی مثال موجود ہے تو حکومت اس کو پیش کرے جمعیۃ علمائے ہند نے اور اسلامی پریس نے اس بل کی مخالفت کی تھی اور ہر وہ شخص جو حکومت ہند کی حجازی پالیسی سے واقف ہے یا جس کے دل میں اسلامی ارکان حج کی وقعت ہے وہ اس کی مخالفت کرے گا۔ میں تمام اسلامی اخباروں اور اسلامی مجالس نیز جمعیت علمائے ہند سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ فوراً اس کے خلاف موثر آواز اٹھائیں تاکہ یہ حج روکنے والا بل اسمبلی میں پیش نہ ہو۔

آنریبل سر میاں فضل حسین صاحب نے یہ فیصلہ کرلیا ہے کہ اپنے عہد وزارت کے دوران میں ایسے درخشاں کارہائے نمایاں حج کے مسئلہ میں کرجائیں جس کو مسلمان کبھی برداشت نہ کریں مصائب و مشکلات کے بڑھانے میں کوئی کسر باقی نہ رہے۔ کاش آپ اس عہدے کی بجائے اپنی ضمیر اسلام اور قومی بھلائی کی آواز کو سنتے۔

...

حکومت پنجاب نوٹ کرلے

پراونشل حج کمیٹی کا قیام!!!

...

مسلمانان پلکھوہ کا نمائندہ جلسہ

تعزیری پولیس کی میعاد میں توسیع کا مطالبہ

سلکھوہ کے واقعات سے اخباری دنیا واقف ہوچکی ہے یہاں ان کے اعادہ کی ضرورت نہیں۔ ...

... راجپوتوں اور ہندوؤں کو شہ دی اور حکومت کی قائم کردہ دفعہ ۱۴۴ کو توڑا وہ بدستور اپنی شرارتوں میں منہمک ہیں اور حکومت نے اب تک کوئی بازپرس نہیں کی مسلمانوں کا یہ جلسہ حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ان فسادی ہندوؤں کو گرفتار کرکے جلد از جلد امن و امان کو قائم کرے۔

رحیم الدین پلکھوہ ضلع میرٹھ

ابوالکلام لائبریری اترولی ضلع علی گڈھ

جناب حاجی محمد موسیٰ خانصاحب رئیس دناولی نے لائبریری کا معائنہ فرماکر اپنی مسرت کا اظہار فرمایا اور کارکنان کی ہمت افزائی کی۔ حاجی صاحب نے ازراہ عنایت اپنی تصانیف کا ایک مکمل سٹ بھی عطا فرمایا ہے جس کے لئے ہم حاجی صاحب کے بے حد شکر گذار ہیں۔

حال ہی جناب خواجہ حسن نظامی صاحب نے بھی اپنی تصانیف کا ایک حصہ ارسال فرمایا ہے۔ ہم خواجہ صاحب سے درخواست کرتے ہیں کہ بقیہ تصانیف سے بھی جناب لائبریری کی اعانت فرمائیں گے۔

...

اگر خفوڑی خفوڑی امداد فرمائی گئی تو یقیناً قلیل عرصہ میں لائبریری ایک مستقل شکل اختیار کرے گی جو مسلمانوں کے خوشگوار مستقبل کی ضامن ہوگی۔

اسلامی جرائد سے امداد کی ہم اپیل کرتے ہوئے دکھ محسوس کرتے ہیں اس لئے کہ اسلامی جرائد کا جس اقتصادی مشکل سے مقابلہ ہو رہا ہے وہ عام اپیل کرنے سے مانع ہے تاہم وہ جس قدر زیادہ سے زیادہ جس اعانت کا مستحق سمجھیں اس سے مطلع فرمائیں ہم فی الحال عارضی امداد کے طالب ہیں۔ عنقریب میں انشاء اللہ ہم اسلامی جرائد سے کوئی اعانت طلب نہیں کریں گے بلکہ ہر موثر اسلامی جریدہ کو اعانت پہنچانا ہمارا فرض ہوگا۔

سید رضا حسن علی۔ آنریری اسسٹنٹ لائبریرین

میرٹھ میں جھٹکا مارکیٹ کے خلاف احتجاج

۱۷ اپریل ۳۳ء یوم جمعہ کو جامع مسجد میرٹھ میں بعد نماز جمعہ ایک عظیم الشان جلسہ بصدارت حکیم حافظ سید محمد مشتاق علی صاحب کیشوری منعقد ہوا جس میں میونسپل بورڈ میرٹھ کی جھٹکا مارکیٹ اور دست مارکیٹ بنانے کی تجویز کے خلاف آواز بلند کی گئی جو ماہ حال میں ارکان میونسپل بورڈ نے مسلم رائے عامہ کے خلاف پاس کی تھی حالانکہ مسلمانان میرٹھ نے اپنی تجویز کو اب سے کئی سال پہلے ہی ٹھکرا دیا تھا اور اب بھی اس تجویز کے خلاف جوش پھیلا ہوا ہے اور مسلمان کسی طرح اپنی گوشت کی دوکانوں کو شہر سے باہر مارکیٹ کی صورت میں دیکھنا ایک لمحہ کے لئے گوارا نہیں کرتے۔ چنانچہ اس جلسہ میں ارکان میونسپل بورڈ کے اس طرز عمل سے اظہار ناراضگی کرتے ہوئے لوکل سلف گورنمنٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنے اختیار خصوصی سے اس تجویز کو جلد سے جلد مسترد کردے۔

بازار ریزیڈنسی کی واپسی پر اظہار مسرت

مرجون ۳۳ء دفتر انجمن مرکزی اصلاح البہشتیان بلیماران دہلی میں ایک جلسہ زیر صدارت حافظ شہاب الدین صاحب ۸ بجے شب منعقد ہوا حسب ذیل تجویز پاس ہوئی۔

مرکزی انجمن اصلاح البہشتیان کا یہ جلسہ اعلیٰ حضرت حضور نظام حیدرآباد دکن کے ریزیڈنسی بازار رکھنے پر مبارکباد دیتا ہے اور اظہار مسرت کرتا ہے ...

...

شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید انور شاہ صاحب کے وصال پر عالمگیر ماتم

فرخ آباد

نماز جمعہ کے بعد جامع مسجد فرخ آباد میں جمعیۃ علماء فرخ آباد کے زیر اہتمام مسلمانوں کا جلسہ ہوا۔ جلسہ کی صدارت حضرت مولانا عبداللطیف صاحب خطیب جامع مسجد نے فرمائی۔

مندرجہ ذیل تجویز پیش کرتے ہوئے مولانا حکیم سید آل نبی صاحب نے حضرت شاہ صاحب کے علم و فضل اور زہد و اتقاء کے مختصر واقعات رقت انگیز پیرایہ میں بیان فرمائے۔ سامعین میں سے ہر شخص چشم پرنم نظر آرہا تھا۔ جلسہ میں مندرجہ ذیل تجویز پاس ہوئی

مسلمانان فرخ آباد کا یہ جلسہ شیخ الاسلام راس المحدثین حضرت مولانا الحاج سید محمد انور شاہ نور اللہ مرقدہ کے اس جہاں سے رحلت فرمانے کی امت محمدیہ کا ناقابل تلافی نقصان تصور کرتا ہے اللہ تعالیٰ حضرت ممدوح کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمانے کے علاوہ ...

بنارس

شیخ الاسلام علامہ انور شاہ قدس سرہ کے واصل بحق ہونے کی اطلاع جب اخبارات کی وساطت سے اطراف ہند و اکناف عالم میں پہونچی تو عالم اسلامی بالعموم علمی اور مذہبی جماعت پر بالخصوص ایک صف ماتم بچھ گئی اور ایک سناٹا چھا گیا۔ الجمعیۃ دہلی کے ذریعہ یہ اندوہناک خبر بیک وقت موصول ہوئی۔ تو شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف صاحب عباسی پشاوری نے مدرسہ مطلع العلوم میں ۸ صفر شنبہ کو تعطیل عام کردی۔ حضرت قدس سرہ کے ایصال ثواب کے لئے قرآن پاک کی تلاوت کا خاص انتظام فرمایا بعد تلاوت مدرسہ مطلع العلوم میں جلسہ کا انتظام کیا گیا جس میں بنارس کے مقامی وغیر مقامی علماء کرام و تاجران بنارس اور جمیع مدرسین و طلبہ مطلع العلوم نے شرکت کی۔

جلسہ کی ابتدا قرآن پاک کی تلاوت سے ہوئی۔ بعدہ عالیجناب مولانا ...

...

خوردنی خضاب

اب خضاب لگانیکی تکلیف نہ اٹھایئے

...

منیجر مفید عام دواخانہ نمبر ۲۲ دربھنگہ (بہار)

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

...

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

میں داخلہ یکم اگست سے شروع ہوگا۔ ماہر فن جرمن خاتون کے آجانے سے چھوٹے بچوں کی نگرانی اور تربیت کا بہترین انتظام ہوگیا ہے۔ معلومات حاصل کرنے کے لئے۔ مہتمم جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کو لکھئے

نیٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

ہم باواز بلند کہتے ہیں کہ آج جو صاحب ہماری بہرا پن کی دوا (روغن کرامات) کی برابر کوئی دیگر ایسی مجرب اور مشہور دوا بتلادیں کہ جس نے ہماری دوا کے برابر شہرت اور سارٹیفکٹ حاصل کئے ہوں اور ہماری دوا کے برابر کان کی تمام بیماریوں اور نیٹ بہرا پن پر ایسی مفید ثابت ہوئی ہو تو ہم مبلغ پچاس روپے نقد انعام دیں گے جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ یہاں بھی جب چاہیں تشریف لاکر علاج کرا سکتے ہیں۔ دھوکہ دینے والے ٹھگ اور مکاروں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ آرڈر کے وقت اپنا پورا پتہ مع نام صاف لکھئے۔

کان بہنے، زخم، کم سننے، کان بند یا بھاری رہنے، پھنسی، ناسور، کیڑے پڑجانے، درد طرح بطرح کی آوازیں ہونے پردوں کی کمزوری اور کان کی تمام بیماریوں کی ایک مجرب و اکسیر بے خطا دوا

بلب اینڈ سنز بیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ) تین شیشی ایک ساتھ طلب کرنے پر محصول ڈاک و پیکنگ معاف

ہمادری سرمہ ضعف بینائی، سرخی، دیرینہ، ککرے، نزول الماء و ڈھلکہ کی خاص دوا ہے۔ ہر موسم میں قابل استعمال ہے۔ فی شیشی چار آنے (۴)

کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز بیلی بھیت (یو۔ پی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
روزنہ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ

مدیر مسئول بلال احمد زبیری (بی۔اے)

معاون محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۷ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۶ صفر المظفر ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۰ جون ۱۹۳۳ء | نمبر ۴۳

مرثیہ

شیخ الاسلام والمسلمین امام العلماء المتقنین، خاتم الفقہاء والمحدثین، بقیۃ السلف حجۃ الخلف، آیۃ من آیات اللہ مولانا السید محمد انور شاہ رضی اللہ عنہ وارضاہ فی اثابہ دار رضاہ المتوفی ۳ صفر ۱۳۵۲ھ بدیوبند

(از جناب مولانا قاری محمد یامین صاحب سہارنپوری مدرس تجوید جامعہ ڈابھیل)

خطب ألمّ على القلوب كبير ۔ منه الكبود تصدّعت وصدور
رنج و غم کی خبر دل کو بہت گراں گزری اس خبر سے دل اور سینے چاک چاک ہو گئے

تهمي الجفون بدمعها ودمائها ۔ فكأنما وبل يصوب درور
پلکیں آنکھوں کے آنسوؤں اور خون سے تر ہو گئیں گویا زور کی بارش ہے جو زور سے برس رہی ہے۔

صرنا لمغشي عليه تفجعا ۔ حتى استوت آصالنا وبكور
رنج و اندوہ سے ہم پر غشی اور بے ہوشی طاری ہو گئی یہاں تک کہ دن اور رات ہمارے لئے برابر ہو گئے

يا حسرتي مات الذي من موته ۔ متنا وأظلمت البلاد ودور
ہائے افسوس! وہ ذات وفات پا گئی جس کی وفات سے ہم پر موت وارد ہو گئی اور ملک تیرہ و تار ہو گیا

جلت رزيتنا بفقد إمامنا ۔ اليوم يوم للأناس عسير
ہمارے امام کے فقدان سے ہماری مصیبتوں میں اور اضافہ ہو گیا۔ آج کا دن لوگوں کے لئے بہت ہی سخت ہے۔

تبكي عليه الأرض ثم سماؤها ۔ حتى الزمان بأشهر وشهور
اس امام کے فقدان پر زمین و آسمان روتے رہیں گے یہاں تک کہ زمانہ دنوں اور مہینوں کے ساتھ (روئے گا)۔

وجبالها وسهولها وحزونها ۔ وحدورها وبحورها وبحور
پہاڑ۔ اس کی بلندیاں اس کی گھاٹیاں اور اس کے سمندر اور خشکی (سب ہی آنسو بہاتے رہیں گے)۔

وصعودها وخفوضها ونجودها ۔ وطلولها وتلالها وقفور
اور اس کی بلندی و پستی اور چٹانیں اور اس کے ویرانے اور ٹیلے اور بے آب و گیاہ صحرا

ووحوشها من شجوه وجيوشها ۔ وعلى الغصون وفي الوكور طيور
وحوش اپنے غاروں میں اور طیور شاخوں اور آشیانوں میں غمگین ہیں۔

هيهات أنورنا وحجة ربنا ۔ ريب الزمان ينوبنا ويدور
افسوس! ہمارے (مولانا) انور اور ہمارے رب کی حجت زمانہ کی نیرنگیاں یونہی تماشے دکھاتی ہیں۔

مولى الأنام جلالة ومجادة ۔ ولملة هو نورها وسرور
اپنے کمال کے اعتبار سے تمام لوگوں کے مولیٰ اور ملت کی آنکھوں کے نور اور دل کے سرور تھے

من كاملي الأعيان رأس أماثل ۔ علامة في عصره نحرير
اعیان میں کامل اور اماثل کے سردار اپنے زمانہ کے علامہ اور بے مثل فاضل تھے

من ناصري الإسلام ثم مجددي ۔ دين النبي، فسعيه مشكور
آپ اسلام کے حامی و ناصر اور دین نبی کے مجدد تھے پس آپ کی مساعی مشکور ہیں

وأجلهم وأعزهم وأبرهم ۔ من حب رب قلبه معمور
لوگوں میں آپ سب سے زیادہ جلیل و عظیم اور نیک تھے۔ آپ کا قلب مبارک اپنے رب کی محبت سے معمور تھا

من سادة عمر كرام [1] جلة ۔ اليوم بغداد لهم كشمير
آپ مکرم و معظم سادات میں سے تھے آج کشمیر آپ کے لئے بغداد ہے

نور التقى بجبينه متلألئ ۔ وللنور وجه الصالحين ظهور
تقویٰ کا نور ان کی پیشانی پر جگمگاتا تھا اور صالحین کا نور ان کے چہرہ سے نمایاں تھا

حتى تهلل وجهه فكأنه ۔ بدر توسط في السماء منير
آپ کا چہرہ ہلال کی طرح چمکا گویا آپ چودھویں رات کا چاند تھے جو آسمان میں چمکتا ہے

طود المكارم قد تهدم والعلى ۔ من للعلوم ظهيرها ونصير؟
مکارم اخلاق کی دیواریں منہدم ہو گئیں اب کون علم کا پشتیبان اور مددگار رہ گیا ہے؟

بحر العلوم معارفا وحقائقا ۔ بوجوده فخر الورى ودهور
آپ حقائق و معارف کے بحر ناپیدا کنار تھے آپ کے وجود سے زمانوں کو افتخار حاصل ہوا

كم معضلات غاية في حلها ۔ حل شفاء منها النفوس جدير
کون سے وہ مشکل مسائل تھے جن کو آپ نے حل نہیں فرمایا اور کون سے وہ نفوس تھے جنہوں نے آپ سے شفا حاصل نہیں کی

شيخ الحديث وشيخ إسلام ولم ۔ يوجد له في الغابرين نظير
آپ شیخ الاسلام اور شیخ الحدیث تھے اور پسماندگان میں آپ کی کوئی نظیر نہیں تھی

مقدام جمع الأصفياء والأتقياء ۔ والأولياء إمامهم وأمير
اصفیاء و اتقیاء کے پیشرو اور اولیاء کرام کے امیر اور امام تھے

قطب الأوان فريده ووحيده ۔ وفقيده بعلومه وشهير
زمانہ کے قطب اور اس کے فرید و وحید تھے اور علوم میں فقید المثال اور مشہور تھے

وأولي العلوم أديبهم ومربيهم ۔ ولبيبهم وعلى الكروب صبور
ارباب علم کو ادب سکھانے والے اور ان کی تربیت کرنیوالے عقل و دانش کی بخشش کرنیوالے اور مصائب پر صبر کرنیوالے تھے

وفقيههم وملاذهم ومعاذهم ۔ ولربه أواههم وشكور
ارباب علم کے فقیہ اور ان کے ملجا و ماویٰ تھے اور اپنے رب کی طرف رجوع کرنے والے اور شاکر تھے۔

وأراه رمس ثم ضم عظامه ۔ ترب يفوح شذاً هنا ويفور
میں نے ان کو زمین میں دفن ہوتے دیکھا جس کے بعد زمین خوشبو سے مہک گئی اور معطر ہو گئی

عجبا لأربع أذرع في خمسة ۔ في جوفها جبل أشم كبير
تعجب ہے کہ کفن کے چند مختلف ٹکڑوں میں علم و فضل کا ایک پہاڑ سما گیا

أو لا هو مولانا رضاه ودارة ۔ دار أطيب نعيمها وحبور
ہمارا مولا ان سے راضی ہو اور ان کا گھر بے پایاں نعمتوں سے معمور رہے

وسقاه مضجعه سحائب رحمة ۔ تمسي وتصبح ما أجاد مطير
اور سیراب کرے ان کی خوابگاہ کو اپنی رحمت کی بارشوں سے اور صبح اور شام ان پر رحمتوں کا نزول ہوتا رہے

وعليه من رب السماء سلامه ۔ ما قام عبد للإله ذكور
رب السماوات کی ان پر سلامتی ہو جب تک کوئی اللہ کا بندہ ذکر و عبادت کے لئے کھڑا ہو

ثم الصلاة على النبي وآله ۔ ما هز أغصان الرياض طيور
اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود ہو جب تک کہ گلستان کی ٹہنیوں پر طیور نغمہ سرا رہیں

[1] حضرت شاہ صاحب قدس سرہ نے بعض کتب میں تحریر فرمایا ہے کہ ہمارے مورث اعلیٰ بغداد سے ہندوستان آئے، پہلے ملتان، پھر مورا اور لاہور سے کشمیر جا کر توطن اختیار کر لیا۔ اسیں اس واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔ ۱۳۰۰ء ۔ ۵۲ بدل از ضمیر منصوب ۱۲

وہ خاتون!

... کو استعمال کی جاتی ہے۔ قیمت ... قرۃ العین ...

حب مدنی طلائی

تریاق عجیب

... صرف صدیقی دواخانہ ... حضرت مولانا الحاج حکیم جمیل الدین ... فہرست مفت طلب فرمائیے۔

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ (یو۔پی)

نیا سیشن ۔ ارجولائی سے شروع ہوگا۔ متوسط الحال طبقہ کے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے بہترین درسگاہ ہے۔ دار الاقامہ میں یو۔پی کے علاوہ دوسرے صوبوں کے طلبہ کی بھی کافی تعداد ہوتی ہے۔
امتحان ہائی اسکول ایگزامنیشن کے لئے بورڈ آف ایجوکیشن یو۔پی سے ملحق ہے انگریزی۔ ریاضی اور اردو کے علاوہ تاریخ۔ جغرافیہ۔ فارسی۔ عربی سائنس۔ ڈرائنگ کامرس کی تعلیم کا اچھے پیمانے پر انتظام ہے۔
امسال طلباء کو بمبئی کے مدرسہ جہاز رانی کے امتحان داخلہ کی شرکت کے لئے تیار کرانے کا انتظام کیا گیا ہے۔
تعلیم دینیات کا بھی باقاعدہ انتظام ہے۔
قواعد و ضوابط اور داخلہ کے لئے درخواستیں جلد بھیجئے۔

محمد الطاف حسین ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

ضرورت ہے

قابل اور بارسوخ ایجنٹوں کی لال بی۔ بی سگریٹ کی فروختگی کے لئے ہر شہر میں ضرورت ہے تجربہ کار اشخاص کو صرف درخواستیں کرنی چاہئیں۔ کمیشن معقول دیا جاتا ہے۔ درخواستیں بنام
دی منیجر نیو انڈیا ٹوبیکو کارپوریشن ۹۳ برانڈرتھ روڈ لاہور آنی چاہئیں

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین و بزرگان دین کے ... منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو
کھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

ضرورت! ضرورت! ضرورت!

مسلمانان ہند کی پبلک کمپنیوں میں اپنی نوعیت کی سب سے پہلی کمپنی
دی پنجاب مسلم کارپوریشن لمیٹیڈ لائل پور

... روپیہ ماہوار کے عوض پانچ صد روپیہ تک شادی، موت، ملازمت وغیرہ ضروریات پر موقع پر امداد حاصل کرنے کی نہایت مفید سکیمیں۔ پنجاب و ہندوستان میں رائج کرنے کے لئے ہوشیار تعلیم یافتہ و بارسوخ ڈویژنل ایجنٹوں۔ آرگنائزروں اور ڈسٹرکٹ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔
معقول تنخواہ۔ علاوہ سفر خرچ و کمیشن کی گارنٹی
فی الفور مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

منیجنگ ایجنٹس دی پنجاب مسلم کارپوریشن لمیٹیڈ لائل پور

ہیضہ اچانک آتا ہے
اور طبی امداد حاصل کرنے کا موقع تک نہیں دیتا
لہذا
رجسٹرڈ
امرت دھارا

کی ایک شیشی ہمیشہ اپنے پاس جیب میں رکھئے جو کہ مصیبت کے وقت آپکی یا آپکے دوستوں کی بہترین فوری اور یقینی امداد ثابت ہوگی۔
امرت دھارا قریباً تمام وبائی امراض کیلئے بہترین حفظ ماتقدم اور صحت بخش دوا ہے ... معدہ کی تمام امراض اور خانگی تکالیف کی ایک ہی دوا ہے قیمت ...
امرت دھارا ۔۔ لاہور

شربت روح افزا
(رجسٹرڈ)
موسم گرما میں ہر قسم کی شکایات کی اکسیر ہے۔ تمام ہندوستان میں اپنے خواص کی وجہ سے مشہور و مقبول ہو چکا ہے۔ بڑے بڑے راجہ نواب اس کو ہمیشہ استعمال کرتے ہیں
فی بوتل ایک روپیہ چار آنے
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

چند کتب نادر الوجود برائے فروخت

... محمد حمید شریف مہتمم امداد المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج حیدر آباد۔

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

رسالہ نظام المشائخ ... منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

دنیا کی سب سے آخری اور حیرت انگیز ایجاد

نلیگن کیپسولز برائے سوزاک نیا یا پرانا

... ملنے کا پتہ۔ اے۔ آر۔ کپور اینڈ کمپنی پوسٹ بکس ۱۴۱ لاہور (دھنی رام روڈ) انار کلی

روزانہ مدینہ بجنور
نمونہ مفت

سہ روزہ مدینہ کو بیس سال سے اپنی بے نظیر خصوصیات کے باعث ہمہ گیر مقبولیت اور عالمگیر محبوبیت حاصل ہے۔ اسی طرح روزانہ مدینہ بھی یکم جنوری ۱۹۳۳ء سے ...
... بندہ محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ و رسالہ غنچہ بجنور (یو۔پی)

ماہوار رسالہ
ترجمان القرآن
زیر ادارت ابو الاعلیٰ مودودی

تعلیمات قرآن کی اشاعت، علوم قرآنی کو عام کرنا، مسلمانوں اور غیر مسلموں کو قرآن کے سمجھنے میں مدد دینا، ان کے شکوک و شبہات کو حل کرنا، اور حالات حاضرہ میں قرآن کی ہدایت کو پیش کرنا اس پرچہ کے خاص مقاصد ہیں۔ مذہبی نزاعات اور مناظرہ و مجادلہ سے اس کا مسلک بالاتر ہے۔ جو لوگ قرآن حکیم کو سمجھنا اور اس کے معنی میں بصیرت پیدا کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے اس کا مطالعہ ضروری ہے۔
قیمت سالانہ ۔ صہ
اس رسالہ میں صرف ان کتابوں کے اشتہارات شائع ہو سکتے ہیں جو خصوصیت کے ساتھ قرآن مجید اور عمومیت کے ساتھ اسلام کے متعلق ہوں۔
پتہ
دفتر ترجمان القرآن۔ حیرت آباد حیدر آباد دکن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲۶ صفر المظفر ۱۳۵۲ ہجری

"سیرت محمد علیؐ" کے دو ابواب
علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۱۳)

نعیین عمر از دواج وغیرہ کے متعلق تحقیقات کرنے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی اس کی رپورٹ سے قبل مسلمانوں کو یہ توقع تھی کہ جو شہادتیں اس کمیٹی کے سامنے پیش کی جا رہی ہیں ان کو دیکھتے ہوئے کمیٹی خود بخود یہ سفارش کر دے گی ...

ہوتا اور ضروری معلومات بہم پہنچائی ہوتیں تو شاید وہ اس قدر جسارت سے کام نہ لیتے۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی شہادت

...

مولانا اسمٰعیل غزنوی کو نوٹس

مولانا اسمٰعیل غزنوی کو امسال جس طرح حج سے روکا گیا اور اس کے متعلق حکومت کے ذمہ دار نمائندے نے اسمبلی میں جو کچھ کہا اس سے ناظرین الجمعیۃ کما حقہ واقف ہیں۔ فرائض مذہبی میں اس صریح مداخلت اور اس کی نامعقول توجیہ پر اسلامی پریس نے جس سختی کے ساتھ احتجاج کیا اس سے توقع ہو سکتی تھی کہ حکومت اپنے دل میں پشیمان ہوگی اور مسلمانوں کو مطمئن کرنے کے لئے کوئی بیان شائع کیا جائے گا۔ مگر آج کل حکومت کا جو رویہ خصوصیت کے ساتھ فریضہ حج کے متعلق ظاہر ہو رہا ہے اس کے بعد اس قسم کی توقعات بالکل بے موقع تھیں چنانچہ یہی ہوا کہ حکومت نے اس اہم ترین معاملہ کے متعلق اب تک سکوت اختیار کیا اور ایک مسلمان کو حج سے جبراً روک دینے کی نظیر قائم ہو گئی۔

فریضہ حج ہی کے سلسلہ میں ایک دوسرا واقعہ عازمین حجاز پر اعلیٰ چارج کا تھا۔ حکومت سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ وہ ان افسوسناک واقعات کی تحقیقات کرائے جو ساحل بمبئی پر حاجیوں کی روانگی کے وقت پیش آئے۔ اور اس کے بعد غیر مشروط طور پر مسلمانوں سے معافی طلب کرے اور آئندہ کے لئے وعدہ کرے ...

...

بھی ہو سکتا ہے کہ ان اشخاص کو جنہوں نے کوئی اخلاقی جرم نہیں کیا ہے ہتھکڑی سے باندھ کر کوڑے لگائے جائیں۔ سول نافرمانی بذات خود خواہ کتنا ہی سنگین جرم کیوں نہ ہو مگر اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ وہ ایک سیاسی جرم ہے اور اس کے مجرمین کے ساتھ حکومت کو انسانیت اور شرافت کا سلوک کرنا چاہیے۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:۔

۱۔ زید کھانا کھا رہا ہے بکر آیا زید نے بکر کو بلایا کہ آؤ کھانا کھاؤ بکر نے کہا کہ بسم اللہ۔ کیا اس موقعہ پر بسم اللہ کہنا شرعاً حکم ہے؟

۲۔ کیا کھانا کھانے کے بعد شیرینی کھانا سنت ہے؟

۳۔ زید کو بکر پان یا دیگر چیز دیتا ہے تو زید سلام کرتا ہے یہ کیسا ہے؟

...

الجواب

...

ہندوستان ٹائمس کی دلآزاری

...

سزائے تازیانہ

...

طبیہ کالج دہلی کا قضیہ
ٹرسٹیوں کا اخراج اور مخالف و موافق بیانات
مختلف حالات و واقعات کا ایک مختصر خلاصہ

آج کل اخبارات میں طبیہ کالج دہلی کے متعلق جو پریشان کن خبریں شائع ہو رہی ہیں ان کو پڑھ پڑھ کر تمام ہندوستان میں اضطراب و بے چینی کا اظہار کیا جا رہا ہو گا اور بالخصوص وہ حضرات جنہیں طب یونانی کے بقاء و استحکام کی ضرورت کا احساس ہے اور جو مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب مرحوم و مغفور کی اس یادگار کو عروج و ترقی کی راہ پر دیکھنا چاہتے ہیں حقیقی واقعات معلوم کرنے کے لئے مختلف گوشہ ہائے ملک میں بہت زیادہ مضطرب ہوں گے اس لئے ہم ان حالات کا جواب تک پیش آچکے ہیں ایک مختصر خلاصہ ناظرین الجمعیۃ کی واقفیت کے واسطے درج ذیل کرتے ہیں تاکہ اخبارات کی متفرق خبروں کو ...

نساب فہمی کا دعوے

یہ سب کچھ ہو رہا تھا کہ یکایک مسٹر عبدالعزیز وکیل کی طرف سے جو بورڈ کے ٹرسٹی بھی تھے ایک دعوے نساب فہمی اور دیگر الزامات کے ماتحت حکیم محمد احمد خاں ... کے خلاف دائر کر دیا گیا۔ اور دو اور ٹرسٹیز کی طرف سے بھی مقدمہ بازی کی خبریں شائع ہوئیں سکریٹری بورڈ کے متعلق بھی بہت سی شکایات کی گئیں۔ اخبارات میں بھی یہ بات آنے لگی کہ حکیم محمد احمد خاں صاحب بورڈ سے استعفا دے کام لے رہے ہیں۔ اور بورڈ کا کوئی اجلاس طلب نہیں کرتے اور جس طرح چاہتے ہیں بورڈ کا روپیہ صرف کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

ٹرسٹیوں کا اخراج

...

حکیم محمد جمیل خاں کا عہدہ

...

دواخانہ اجمل خاں کا قیام

...

کالج کی دوسری ہڑتال

...

خارج شدگان کے بیانات

...

دواخانہ کی ہڑتال

...

ایک مقامی جلسہ

...

"ملامت کا ووٹ"

...

ہندوستانی دواخانہ کی حالت

...

حساب فہمی کا دعوے خارج

...

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

یورپ کے بعض دیہات میں ستی اور اطفال کشی کی رسم
عورتیں ستی کیلئے مردوں کو کس طرح مجبور کرتی ہیں

قدیم زمانہ میں بیوائیں اپنے خاوندوں کی وفات کے بعد خودکشی کر لیا کرتی تھیں۔ ہندوستان میں ستی کی رسم ایک تاریخی چیز ہے اور آج بھی کہیں نہ کہیں پائی جاتی ہے لیکن معلوم ہوا ہے کہ یورپ کے بعض ممالک میں بھی یہ رسم جاری ہے چنانچہ حال میں نیوگائنا کی پولیس نے بعض ایسے دیہات کا پتہ لگایا ہے جہاں عورتیں اپنے خاوندوں کے مرنے کے بعد خود کشی کر لیا کرتی ہیں۔ آسٹریلیا کی فیڈرل گورنمنٹ کی رپورٹ مظہر ہے کہ نیو برٹین میں ستی کی رسم جاری ہے ...

... کی پرورش کا بار نہیں رہے گا۔ اور وہ کھانے پلانے کی مصیبت سے بچ جائیں گے۔ نیو برٹین میں یہ رسم بہت قبیلی ہوئی ہے کہ پیدائش کے آٹھ روز بعد بچہ کو کسی چیز سے باندھ دیتے ہیں۔ چنانچہ یہاں کے باشندوں کے سر اسی وجہ سے مخروطی شکل کے نظر آتے ہیں۔

(اسلام نے اطفال کشی کی بد رسم کا انسداد ایک ایسے زمانہ میں فرمایا جبکہ تمام ملک اس جرم عظیم کا مرتکب ہو رہا تھا اور طفل کشی کے امتناع کے ساتھ اس کے محرکات پر بھی کیٹ کی اور فرمایا لا تقتلوا اولادکم خشیۃ املاق نحن نرزقہم وایاکم۔ تم اپنی اولاد کو کھانے پینے کے خوف سے قتل مت کرو۔ ان کو اور تم کو ہم ہی کھلاتے پلاتے ہیں۔ الجمعیۃ)

جاپانی اور امریکن پارچہ کی درآمد
۲۶ء سے ۳۲ء تک کے اعداد و شمار

تحریک بائیکاٹ سے پہلے امریکہ نے ہندوستان کو جس قدر کپڑا بھیجا وہ مندرجہ ذیل جدول سے معلوم ہوگا:۔

۲۷-۱۹۲۶ء میں	۱۴۱۷۰۰۰۰۰ گز
۲۸-۱۹۲۷ء میں	۱۵۴۳۰۰۰۰۰
۲۹-۱۹۲۸ء میں	۱۴۵۴۰۰۰۰۰
۳۰-۱۹۲۹ء میں	۱۲۴۸۰۰۰۰۰

بائیکاٹ کے دوران میں امریکن پارچہ کی درآمد ذیل کے نقشہ سے معلوم ہوگی:۔

۳۲-۱۹۳۱ء میں	۵۲۳۰۰۰۰۰۰ گز
۳۳-۱۹۳۲ء میں	۳۸۳۰۰۰۰۰۰

۲۶ء سے ۳۲ء تک جاپانی کپڑے کی درآمد کے اعداد و شمار حسب ذیل ہیں:

۲۷-۱۹۲۶ء میں	۲۴۴۰۰۰۰۰۰ گز
۲۸-۱۹۲۷ء میں	۳۲۳۰۰۰۰۰۰
۲۹-۱۹۲۸ء میں	۳۵۷۰۰۰۰۰۰
۳۰-۱۹۲۹ء میں	۳۶۲۰۰۰۰۰۰
۳۱-۱۹۳۰ء میں	۳۲۱۰۰۰۰۰۰
۳۲-۱۹۳۱ء میں	۳۳۹۰۰۰۰۰۰

جاپانی ریلوے میں تین قسم کی گاڑیاں
سگریٹ نوشی کی ممانعت

جاپان کی امپیریل گورنمنٹ ریلوے تین قسم کی گاڑیاں چلانے والی ہے۔ پہلی قسم کی گاڑی میں سگریٹ نوشی کو مطلقاً ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ اس گاڑی کے ساتھ سونے اور کھانے کی گاڑیاں بھی لگائی جائیں گی۔ دوسری قسم کی گاڑی میں سگریٹ نوشی کی اجازت دی گئی ہے۔ تیسری قسم کی گاڑی مندرجہ بالا گاڑیوں میں درمیانی حیثیت رکھتی ہے اس میں ایک بورڈ لگایا جائے گا جس پر لکھا ہوگا "مہربانی فرما کر سگریٹ نوشی سے اجتناب کیجئے"۔ یہ خیال نہ کرنا چاہئے کہ اگر کوئی شخص ان گاڑیوں میں سگریٹ نوشی کرے تو وہ ریلوے قانون کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا کیونکہ اس کے لئے کوئی قانون نہیں بنایا گیا جس کی تعمیل واجب ہو بلکہ ریلوے حکام کی مسافروں سے یہ ایک درخواست ہے کہ وہ دوران سفر میں سگریٹ نوشی سے پرہیز کریں۔

جاپانی خواتین میں مغربی جراثیم

ٹوکیو اچینن کی عدالت ضلع کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ سال رواں کے ابتدائی چار ماہ میں طلاق کے پچاس مقدمات عدالت میں دائر کئے گئے۔ اس سلسلہ میں دلچسپی کی بات یہ ہے کہ پچاس مقدمات میں ۴۷ مقدمات عورتوں کی طرف سے دائر کئے گئے ہیں جنہوں نے عدالت سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کو ان کے خاوندوں سے علیحدگی دلائی جائے۔ جاپان کے خانگی رسم و رواج میں یہ امر سخت معیوب ہے کہ کوئی عورت خود طلاق کا مطالبہ کرے۔ چنانچہ سابقہ زمانوں میں اس کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ لیکن موجودہ زمانہ میں عورتوں کی یہ ترقی اس بات کا بین ثبوت ہے کہ جاپان مغربی سانچوں میں اپنے آپ کو ڈھال رہا ہے۔

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

چینی ترکستان میں انقلاب کیوں برپا ہوا
۱۵ مسلمانوں کو پھانسی اور ان کی آراضی پر قبضہ
ایک ترکستانی مسلمان کا چشم دید بیان

چینی ترکستان کی بغاوت کے سلسلہ میں ہندوستان کے جرائد و رسائل نے ترکستان سے مضامین شائع کئے ہیں جو یا تو انگریزوں کے افکار و خیالات کا مجموعہ ہوتے ہیں اور یا خبر رساں ایجنسیوں کی مہیا کردہ معلومات۔ ذیل میں ہم ایک ایسے مضمون کا ترجمہ شائع کرتے ہیں جس کو ایک ترکستانی مسلمان نے جو ترکستان کا باشندہ ہے اور وہاں کے موجودہ انقلاب سے بخوبی واقف اور چشم دید گواہ کی حیثیت رکھتا ہے ...

چینی مہاجرین کی آمد

...

بغاوت کا بڑا سبب

...

مزارعین کی بیچارگی

...

۱۵ مسلمانوں کو پھانسی

...

کس طرح قبضہ کیا گیا

...

جمہوری حکومت کی تشکیل

...

منصور چنگیز خاں
الترکستانی الصینی

دار الحکومت

دہلی میں بچوں کا کون اغوا کرتا ہے؟

ڈاموں کے بجائے ایک ہندو کی گرفتاری اور سزایابی

دہلی ۱۷ جون۔ شہر میں ڈاموں کے آنے اور بچوں کے گم ہونے اور بچوں کا کلیجہ نکال کر کھا جانے کی افواہ کس طرح شہر میں پھیلی۔ اس امر کا انکشاف آج سردار عبد الصمد خاں سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں اس وقت ہوا جب کہ پولیس کی جانب سے ایک شخص پریم داس کا چالان زیر دفعہ ۳۶۳ تعزیرات ہند بچوں کو بہکا کر لے جانے کے الزام میں کیا گیا۔

مذکورہ بالا شہادتوں کے بعد عدالت نے ملزم کو تین ماہ قید بامشقت کی سزا دی۔

سکھ اور مسلمان موٹر ڈرائیوروں میں فساد

تین مسلمان اور تین سکھ مجروح

خاں صاحب کی جگہ مسٹر شوکت علی

دہلی کے ایک پولیس افسر کا تبادلہ

ریاست حیدر آباد کی عمرانی ترقی

پچاس لاکھ کی اسکیم منظور

لبنان میں یہودیوں کو آباد کرنے کی سعی

یہودی لیڈر کی دعوت عام

گاندھی جی کا برت اور تلاوت قرآن حکیم

ڈاکٹر انصاری پر شاہ حفیظ عالم جنیدی کا اعتراض

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا جواب باصواب

شاہ حفیظ عالم صاحب جنیدی نے حسب ذیل خط حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی خدمت میں ارسال کیا تھا:—

الہ آباد ۳ جون ۱۹۳۳ء

جناب مولانا — السلام و نیاز — مزاج شریف —

مسٹر گاندھی کے ہم فاقہ کشی کے موقع اختتام پر جب مراسم تہنیت و بہجت ادا ہو رہے تھے کتب مذہبی کے انتخابات بھی پڑھے گئے۔ ڈاکٹر مختار احمد انصاری نے قرآن پاک کی آیات کریمہ متعلق روزہ ماہ صیام کی تلاوت کی ... اس بارہ میں میری راہ نمائی فرمائیں۔ جواب خط کا بے چینی سے انتظار رہے گا۔ فقط

شاہ حفیظ عالم جنیدی

حضرت مفتی صاحب نے مندرجہ بالا خط کا حسب ذیل جواب دیا ہے:—

مکرمی زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ گاندھی جی نے برت کھولنے کے وقت قرآن مجید۔ انجیل۔ وید۔ ژند وستا وغیرہ کے اقتباسات پڑھوائے۔ ایک غیر مسلم کی طرف سے دوسری کتب مذہبیہ کے اقتباسات بغرض برکت حاصل کرنے کے پڑھوانے کی خواہش اگر سزاوار تحسین نہ سمجھی جائے تو محل اعتراض بھی نہیں ہے ...

محمد کفایت اللہ

فرقہ وارانہ اتحاد کی امیدوں پر پانی پھر گیا

مہاسبھائی لیڈروں کے افسوسناک بیانات

شیخ عبد المجید صاحب سندھی کا انتباہ

کراچی ۱۶ جون۔ شیخ عبد المجید صاحب سندھی صدر مرکزی خلافت کمیٹی نے (جو الہ آباد میں فرقہ وارانہ اتحاد کے سلسلے میں گفت و شنید میں کافی حصہ لیتے رہے ہیں) ایک بیان شائع کیا ہے جس کے دوران میں آپ فرماتے ہیں ...

غیر ممالک میں ہندوستانیوں کیلئے جگہ

حکومت ہند کا اعلان

مکہ مکرمہ اور ریاض کے درمیان سلسلہ ٹیلیفون

والی حجاز اور ولی عہد کی بیس منٹ تک گفتگو

معافی مانگو ورنہ مقدمہ چلایا جائے گا

حاجیوں پر لاٹھی چارج کا معاملہ

گاندھی جی پورے عیسائی ہیں

مجوزہ شادی کے خلاف سناتنیوں کا احتجاج

مولانا حسرت موہانی کا نیا عزم

کونسلوں پر قبضہ کرنے کا ارادہ

آسام کے اخبارات اور رسائل

کتنے اخبارات سے ضمانت طلب کی گئی؟

دیوداس گاندھی کی شادی

ایک زمیندار اور مختار کا قتل

ڈاکوؤں نے دو ہزار روپیہ چھین لیا

گلگت پر برطانی ہند کا مکمل قبضہ

دربار کشمیر کا اعلان

افغانستان کے فقیر کی گرفتاری کی افواہ

چالیس روز کا ایک اور برت!

ہندوستان میں تقریر کا داخلہ بند

درخت اور تار کے کھمبے اکھڑ گئے

ہری جنوں کو مسلمان بنانے کی کوشش

سول نافرمانی کے التوا کی میعاد میں مزید دو ہفتہ کی توسیع

کانگریس کے آئندہ پروگرام کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہوا

قائم مقام صدر اور گاندھی جی کے درمیان گفتگو

پونہ ۱۸ جون۔ گاندھی جی اپنے فرزند کی شادی کے بعد کچھ تھک گئے تھے۔ انہوں نے دوپہر کو آرام کیا۔ ...

کل رات کی پرارتھنا کے بعد مسٹر اینے قائم مقام صدر کانگریس نے گاندھی جی سے مختصر گفتگو کی۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگریس کے آئندہ پروگرام کے متعلق کوئی قطعی فیصلہ نہیں ہوا ...

مزید چھ ہفتہ کیلئے سول نافرمانی کا التوا

کانگریسی لیڈروں کے ساتھ گاندھی جی کا مشورہ

قائم مقام صدر مسٹر اینے کا بیان

پونہ ۱۸ جون۔ ایم۔ ایس۔ اینے قائم مقام صدر انڈین نیشنل کانگریس نے تحریک سول نافرمانی کے التوا کی میعاد میں چھ ہفتہ کی مزید توسیع کر دی ہے۔ گاندھی جی کے ساتھ مشورہ کرنے کے بعد ایم۔ ایس۔ اینے نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے:—

گاندھی جی کا طبی معائنہ

مشورہ کے بعد طبی بورڈ کا بیان

سر مائیکل اوڈوائر کی طوطا چشمی

برطانیہ نے وفاقی حکومت کے قیام کا وعدہ نہیں کیا

پارلیمنٹری کمیٹی میں ہندوستانی نمائندوں کی جرح

کونسلوں کی میعاد میں توسیع کی جائیگی

گورنروں کو بے پناہ اختیارات

دار العوام میں بل کی دوسری خواندگی پاس ہو گئی

کونسلوں میں ہندوستانی خواتین کا حق نیابت

برطانیہ ہماری کنجی واپس کر دے

لندن کے ایک جلسہ میں بیگم شاہنواز کی تقریر

وزیر ہند کو ہندوستانی نمائندوں کا لیڈر کیوں مقرر کیا گیا؟

سونے کے بعد چاندی کی لوٹ

ایوان تجارت کا پر زور احتجاج

حلوائی کی دوکان نانا جی کی فاتحہ

ہندوستان کی چاندی تاوان کی ادائیگی میں

۴۰ گھنٹہ کے ہفتہ کی تجویز خطرہ میں

بین الاقوامی مزدور کانفرنس کا اجلاس

روس میں بیکاری کا نام و نشان بھی نہیں ہے

اقتصادی کانفرنس میں روسی نمائندہ کا بیان

ساڑھے پانچ ہزار اشخاص کو بید کی سزا

حکومت ہند کا یکسالہ کارنامہ

مدراس ۶۹ بمبئی ۵۵۵ بنگال ۲۷۰ یو۔ پی ۶۷۰ پنجاب ۳۳۰ بہار اڑیسہ ۱۰۳۰ سی۔ پی برار ۴۰۸ آسام ۵۴ صوبہ سرحد ۱۳۵ برما ۱۶۸

جرمنی کو آسٹریا کا کمر شکن جواب

وائنا میں چار سو نازیوں کی گرفتاری

گندم اور روئی کی پیداوار کم کیجائے

صدر امریکہ کا فیصلہ

ہندوستان کیلئے مرکزی ذمہ داری

اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں ایک تجویز

انتقال پر ملال

وزیر ہند اور برا کی قسمت

پارلیمنٹری کمیٹی کے کام کو جلد ختم کرنیکی کوشش

فرانس اور بلجیم قرضہ کی قسط ادا نہیں کرینگے

لکھنؤ میں کانگریسی لیڈر کی گرفتاری

قادیانیت سے برأة

رابطہ ثقافت اسلامیہ واِئنا کا بیان

رابطہ ثقافت اسلامیہ وائنا کو معلوم ہوا ہے کہ بعض اسلامی اخبارات نے یہ شائع کیا ہے کہ جمعیۃ کے صدر بیرن ڈاکٹر ایرنفلز کا تعلق جماعت احمدیہ قادیانیہ سے ہے، بلکہ بعضوں نے خود جمعیۃ پر بھی "احمدیت" کا الزام لگایا ہے، جمعیۃ اس کی تردید نہایت سختی سے کرتی ہے، اور عالم اسلامی کے علم کے لئے یہ اعلان کرنا چاہتی ہے، کہ جمعیۃ کی تاسیس مصری مجاہد ڈاکٹر زکی علی کے ہاتھوں عمل میں آئی کہ یہ وسطی یورپ میں ایک اسلامی مرکز کا کام دے اور اس کی صدارت کیلئے بیرن عمر کا انتخاب اس لئے کیا گیا کہ وہ ایک غیرت مند مخلص مسلمان ہونے کے علاوہ مشہور اہل قلم بھی ہیں، مگر اس شرط کے ساتھ کہ وہ کسی ایسی جماعت اسلامی کے ساتھ اپنا انتساب نہ کریں جو معتقدات میں عام عالم اسلامی سے الگ ہو، جمعیۃ اگرچہ مختلف اسلامی اداروں سے تعلق پیدا کرنا چاہتی ہے مگر اس کا عمل سختی کے ساتھ کتاب اللہ و سنت رسول اور عام اجماع اسلامی پر ہے، جمعیۃ کے صدر (جو آج کل ہندوستان کی سیاحت میں مصروف ہیں) کو انجمن احمدیہ لاہور اور دیگر اسلامی جماعتوں نے بعض خطبات دینے کے لئے دعوت دی تھی، جمعیۃ ثقافت اسلامیہ کی مجلس عاملہ نے انہیں سختی کے ساتھ تنبیہ کر دی ہے کہ وہ جماعت احمدیہ کے ساتھ اپنا کوئی تعلق ظاہر نہ کریں ورنہ جمعیۃ دوسرے صدر کے انتخاب پر مجبور ہوگی، جمعیۃ نے یہی بیان ہندی اخباروں کو بھی بھیجا ہے، امید کہ آپ عام اسلامی رائے عامہ کے اطمینان کیلئے اپنے اخبار میں شائع فرما دیں گے۔

محمد سلیمان یوسف رکن مجلس عاملہ رابطۂ ثقافت اسلامیہ

"الفتح" کا تبصرہ

ہم جمعیۃ ثقافت اسلامیہ کے شکر گذار ہیں کہ اس نے اپنے اس اعلان سے اپنی پوزیشن صاف کر دی ...

اسال حجاج کو جہازوں میں تکلیف

حکومت کے جدید انتظامات کی خرابیاں

حکومت ہند کو ایسے ذرائع اختیار کرنے سے گریز چاہئے جس سے حجاز مقدس میں مداخلت کا شبہ ہو آپ اپنے ملک میں ہندوستانی حاجیوں کے آرام کا بندوبست کریں۔ حجاز میں برطانوی مہربانیوں کی ضرورت نہیں۔ مگر میرا مشورہ قبول نہ کیا گیا۔ اب تجربے نے ثابت کر دیا کہ اس جدید مہربانی سے حجاج کو نقصان ہوا تکلیف ہوئی۔ پریشانی بڑھی۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ حکومت ہند کو مجبور کرے کہ وہ اس قابل اعتراض انتظام کو ختم کر دے اور حجاج کے نام پر حجازی حکومت کے کاموں میں مداخلت کی پالیسی سے باز آئے۔

حجاج کی خدمت میں ایک عرض

میں جانتا ہوں مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے کہ اس سفر میں جو تکلیف ہو اس کو خوشی سے برداشت کیا جائے اس سے ثواب ملتا ہے۔ اور جو بھائی حج کو جاتے ہیں چونکہ اکثر ان میں ایک ہی دفعہ جانا ہوتا ہے اس لئے وہ کہتے ہیں کہ ہم نے بار بار تو جانا نہیں، کہ اب یہ تکالیف شائع کر کے پریشان ہوں۔ اسی آپ کی خاموشی کی وجہ سے آئندہ تکالیف کی اصلاح رک جاتی ہے اس لئے میں ان تمام بھائیوں کی خدمت میں جو اس سال حج سے واپس تشریف لائے ہیں باادب ملتجیانہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنی تکالیف مفصل خود تحریر فرما کر مجھ کو بھجوا دیں تاکہ وہ تکالیف قوم کے سامنے آجائیں اور آئندہ ان کے انسداد کا انتظام ہو جائے جو بھائی اس کام میں مجھ کو واقعات مہیا کریں گے ان کو (انشاء اللہ) دوسرے حاجیوں کے آرام کا ثواب ملیگا۔

سیرابیتہ۔ اسماعیل غزنوی۔ امرتسر۔

(آپکا اسماعیل غزنوی)

شہر دہلی کے مسلمانوں کو اطلاع

آگاہ کیا جاتا ہے۔ کہ ایک تختہ قبور جو کہ گورستان اتالیق والا مشہور و معروف تھا اور اب بارہ کھمبا روڈ کی جانب شمال کلنگ روڈ نیو دہلی کے سامنے واقع ہے ...

غیر مشروع جلسہ کی اصلاح

فلسطینی وفد کی امداد کیلئے اپیل

مفتی اعظم کی ہالی پر اظہار مسرت

سفارت مدرسہ الہیات جالندھر شہر

طبیہ کالج پٹیالہ کا ساتواں عظیم الشان اجلاس

ندوة العلماء کی مسجد کا سنگ بنیاد

معاونین حضرات کا ایفاء وعدہ

(۴) جناب محمد عمر صاحب رئیس بھیکن پور علی گڑھ ... دس روپے

(۵) جناب عثمان علی خان صاحب زنجبور خانہ گھسیاری منڈی لکھنؤ ... چار آنے

امید ہے کہ دوسرے اہل خیر مسلمان بھی اس طرف توجہ فرمائیں گے اور امدادی رقمیں اس پتہ سے ارسال فرمائیں گے۔

(حکیم ڈاکٹر) سید عبدالعلی (بی ایس سی۔ ایم بی بی ایس) ناظم ندوة العلماء

دار الاصلاح ایک رپورٹ

اکسیر بال سیاہ

طاقت بحال کرنے اور قبل از وقت سفید بالوں کو جڑ سے سیاہ کرنے والی شرطیہ دوا

ناظرین! ہندوستان میں قبل از وقت بال سفید ہونے کی بیماری بری طرح پھیلی جا رہی ہے نوجوانان وطن اس کے خطرناک اور مایوس کن نتائج سے ابھی بالکل ناواقف ہیں اور اس کے علاج و معالجہ میں غیر معمولی کاہلی اور غفلت سے کام لے کر اپنی آئندہ نسلوں کے لئے اس مرض کا سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں اگر نوجوانان ملک کی غفلت کا یہی حال رہا اور انہوں نے ہمیشہ ہی موجودہ لاپرواہیوں سے کام لیا تو مبالغہ یہ ہماری کچھ ہی دنوں میں وبائے عام کی شکل اختیار کرے گی اور ملک کا ہر فرد بشر اس نامراد مرض (جو جوانی ہی میں بوڑھا کر دکھاتی ہے) کا شکار ہو جائے گا اور جوانی میں بڑھاپے کے آثار نظر آنے لگیں گے۔ ہم نے ملک کے اس وبا کو اس کے بیخ و بنیاد سے دور کرنے کے لئے بہت ہی محنت و جانفشانی سے کام لیکر ایک زود اثر اکسیری نسخہ ایک نیپالی سنیاسی بزرگ سے حاصل کیا ہے جو اس مرض کا جڑ سے قلع قمع کر دینے کے لئے کافی سے زیادہ آزمایا جا چکا ہے اور بفضلہ ہمیشہ اس کے استعمال کرنے میں اکسیر ثابت ہوا ہے اور اس کا نام اکسیر بال سیاہ ہے جو انہیں سنیاسی بزرگ صاحب کا بتایا ہوا ہے اکسیر بال سیاہ عرصہ چار سال سے ہمارے زیر تجربہ ہے ہم کو اپنے گذشتہ تجربات کی کامیابی کی بنا پر دعویٰ ہے کہ اکسیر بال سیاہ دو ڈھائی ماہ استعمال کرنے سے قبل از وقت سفید شدہ بال خواہ وہ رنج و غم فکر و صدمہ نزلہ زکام دماغی محنت اعصابی کمزوری کسی وجہ سے بھی سفید ہو گئے ہوں ہمیشہ کے لئے سیاہ ہو جاتے ہیں علاوہ اس کے اکسیر بال سیاہ اعضا شکنی ... درد کمر اور پنڈلیوں کے درد کو دور کر کے تمام جسم میں چستی چالاکی اور جوانی کی امنگ پیدا کرتی ہے۔ اس سے خون کی خرابی دور ہو جاتی ہے اور بدن کا رنگ کندن کی طرح نکھر جاتا ہے۔ جریان کی سالہا سال کی شکایت اس سے کچھ ہی دنوں میں دور ہو جاتی ہے۔ کثرت احتلام کا عارضہ ... دور ہو جاتا ہے اکسیر بال سیاہ سے گردہ و مثانہ کی کمزوری اور بار بار پیشاب آنے کی بیماری بہت جلد دور ہو جاتی ہے غرضیکہ یہ اکسیر ان لوگوں کے لئے نعمت ہے جن کے بال قبل از وقت کسی وجہ سے بھی سفید ہو گئے ہوں اور جوانی غلط کاریوں بری صحبت یا کام کی کثرت یا آب و ہوا کے اثر یا کسی اور وجہ سے جریان، احتلام، ضعف باہ اور قسم قسم کی بیماریوں میں مبتلا ہوں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ مندرجہ بالا بیماریوں کا ڈیڑھ ماہ تک اکسیر بال سیاہ استعمال کرنے سے نام و نشان بھی باقی نہیں رہتا۔ قیمت باندازہ لاگت ہی ہے تاکہ ہر چھوٹا بڑا امیر و غریب فائدہ اٹھا سکے۔ قیمت فی بکس تین خوراک چار روپیہ ... محصولڈاک ... اکسیر بال سیاہ کے متعلق ایڈیٹر صاحب روزنامہ "زمیندار" لاہور کی رائے ہے کہ اشتہار میں مذکورہ امراض کے لئے قابل اعتماد دوا ہے اور قیمت کے مقابلے میں قیمت بھی کچھ زیادہ نہیں اور ایڈیٹر صاحب روزنامہ "سیاست" لاہور تحریر فرماتے ہیں کہ تجربہ پر اکسیر بال سیاہ اشتہار کے مطابق اور مذکورہ امراض کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی۔

پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرما دیں ملنے کا پتہ

مینیجر اکسیر ہاؤس ۔ کالی باغ بتیا (چمپارن)

شیخ الحدیث کا عالمگیر ماتم

نگرام (لکھنؤ)

۹ رجون ۳۳ء کو طلباء و مدرسین مدرسہ عربیہ بدریہ نگرام ضلع لکھنؤ کا ایک جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا سید عبدالغفار صاحب ندوی ناظم مدرسہ، کتبخانہ مدرسہ کی عمارت میں حضرت مولانا مولوی سید انور شاہ صاحب شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ ڈابھیل ضلع سورت و سابق صدر المدرسین دار العلوم دیوبند کی وفات حسرت آیات پر اپنے دلی حزن و ملال کا اظہار کرنے کے لئے منعقد ہوا۔

حضرت مولانا سید عبدالغفار صاحب ندوی نے اپنی تقریر میں حضرت مرحوم کے علم و عمل، فضل و کمال، زہد و اتقاء پر روشنی ڈالتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ حضرت مرحوم کی وفات سے امت مسلمہ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے اس کے بعد جناب صدر محترم کی تحریک اور حاضرین جلسہ کی تائید سے بالاتفاق حسب ذیل تجویز پاس ہوئی۔

طلباء و مدرسین مدرسہ عربیہ بدریہ نگرام ضلع لکھنؤ کا یہ جلسہ حضرت مولانا مولوی سید محمد انور شاہ صاحب کی وفات حسرت آیات کو موجودہ دور فتن میں تمام عالم اسلامی کے لئے نقصان عظیم تصور کرتا ہے اور ان کی جسمانی مفارقت پر رنج و ملال کا اظہار کرتے ہوئے مخلصانہ دعا کرتا ہے، کہ اللہ تعالیٰ حضرت مرحوم کو جوار رحمت میں سرفراز فرمائے اور امت مسلمہ کو ان کا نعم البدل مرحمت فرمائے اس کے بعد تمام حاضرین جلسہ نے ہاتھ اٹھا کر مرحوم کے لئے مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا مانگی اور مدرسہ میں ایک یوم کے لئے تعطیل کر دی گئی۔

محمد اظہار الحق انصاری ناظم جمعیۃ الاصلاح مدرسہ عربیہ بدریہ نگرام ضلع لکھنؤ

امروہہ

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید انور شاہ صاحب کی وفات حسرت آیات ...

کلکتہ

مراد آباد

کوہاٹ

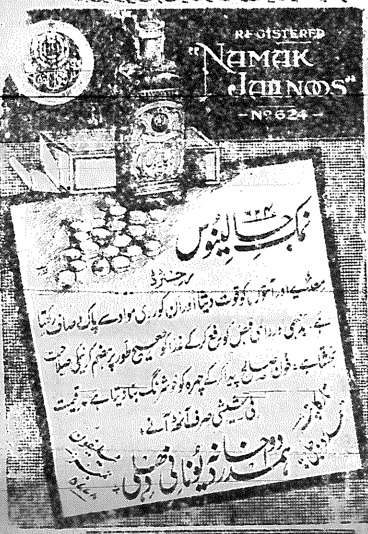

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے لیکن پہلے ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

خورونی خضاب

تین پیسہ میں ایک سو چوالیس صفحے

منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

منیجر مفید عام دواخانہ نمبر ۲۲ دربھنگہ (بہار)

وہ خاتون

جس کی مامتا بھری گود پیاری اولاد اور خصوصاً نرینہ اولاد سے آباد نہ ہو وہ خواتین جن کے بچے قبل از وقت ساقط ہو جاتے یا پیدا ہونے کے بعد کسی مرض کا شکار ہو جاتے ہوں ایسی معزز خواتین اور ان کے خاندان کو مبارک ہو کہ اس دکھ کا علاج اور روگ کی دوا قرۃ العین دریافت کر لی گئی ہے اور سالہا سال کے تجربوں سے سو فی صدی کامیاب ہو چکی ہے قرۃ العین رحم مادر میں ایسی خاص کیفیت پیدا کرتی ہے جس کی وجہ سے انسانی نطفہ بائذنہ تعالیٰ لڑکے ہی کی شکل میں موثر پذیر ہوتا ہے یہ معجون نہایت قیمتی اجزاء اور جواہرات سے ترکیب دیکر تیار کی گئی ہے اس لئے زچہ و بچہ دونوں کو بحالت حمل اور اس کے بعد بھی نہایت ہی تندرست و توانا رکھتی ہے نیز اس معجون میں ایسے اجزاء شامل کئے گئے ہیں جس کی وجہ سے بچہ نہایت حسین و جمیل اور تنومند پیدا ہوتا ہے شروع حمل سے چھٹے ماہ تک ... صبح کو استعمال کی جاتی ہے قیمت چار خوراک یعنی ایک تولہ صرف عہ

حب مدنی طلائی دائمی نزلہ زکام پرانی کھانسی جریان سرعت۔ انزال امساک تقویت باہ کے لئے سالہا سال کے تجربوں کے بعد اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ فی گولی ... [illegible]

تریاق عجیب نزلہ کی وجہ سے کھانسی ہو پھیپھڑوں میں زخم ہو گیا ہو۔ نفث الدم کی شکایت ہو۔ پچپش آنتوں کے زخم۔ معدہ یا آنتوں کے درد ... کے تمام زہروں کے لئے درحقیقت یہ ایک تریاق عجیب ہے ... قیمت ...

ان کے علاوہ تمام مفرد و مرکب دوائیں صرف صدیقی دواخانہ سے خریدیئے جو سالہا سال سے عالیجناب حضرت مولانا الحاج حکیم جمیل الدین صاحب مدظلہ العالی استاد مسیح الملک مرحوم و ممتحن اعلیٰ جماعات طبیہ کالج دہلی کی سرپرستی میں نہایت دیانت داری کی عمدگی و نفاست کے ساتھ ملک کی بہترین خدمت انجام دیکر خراج تحسین وصول کر رہا ہے۔ فہرست مفت طلب فرمایئے۔

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

محمد الطاف حسین ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

اردو زبان کا بہترین لغت — جامع اللغات

مشتہر خواجہ محمود منیجر جامع اللغات کمپنی گوبند رام اسٹریٹ میرین روڈ لاہور

بے روزگاروں کو خوشخبری

دی سینیئر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج نزد امپیریل بینک دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹
۱۶ ۲۰ ۲۴

یدُ اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
ایڈیٹر
محمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۷ | شنبہ ۳۰ صفر المظفر ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۴ جون ۱۹۳۳ء | نمبر ۴۴

معاصرین کے افکار و آراء

مہا سبھائی ذہنیت
(البشیر)

جائز عصبیت

بچہ نہ تارا

بین الاقوامی کانفرنس
(ہند جدید)

انتہائی استعجاب و حیرت کا مقام ہے کہ اس بین الاقوامی کانفرنس کے اصلی درجۂ اول کے وفد میں ایک مسلمان بھی نہیں۔ جناب صدر کے علاوہ وہ دو انگریز ہیں اور دو ہندو ... دوسرے درجہ میں آپ بھی مسلمان نہیں ...

اسی ایک واقعہ میں مسلمانوں کے لئے عبرت و موعظت کے بیسیوں سبق ہیں اگر کوئی چشم بصیرت سے دیکھے اور سمجھے۔ کیا اب بھی مسلمانوں کی آنکھیں نہیں کھلیں گی؟ کیا اب بھی وہ خواب خرگوش سے بیدار نہیں ہوں گے؟

(تیجر الجمعیۃ دہلی)

اسلام سب سے بڑی طاقت ہے

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

عرب مجاہدین کا فرانسیسی حدود میں داخلہ
پورٹ کے میدان میں چارلس مارٹل اور عبد الرحمٰن کا مقابلہ

فرانس کی سرحد میں داخلہ

عام بازار میں نقد جان فروشی

(مورخان اسپین)

فرانس پر قبضہ کرنے کے اسباب

ڈاکٹر ... کی شہادت

... ہم خدا کی مدد و توفیق سے اسپین کی فتوحات کے تمام حالات ... تمام اسپین کا میدان صاف کر دیا۔ آئندہ انشاء اللہ استحکام سلطنت، قیام امن، نظام حکومت، نشر علوم، اور عیسائیوں کی ریشہ دوانیوں پر تفصیل کے ساتھ لکھیں گے۔

(باقی آئندہ)

ضروری گزارش

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہیئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا جو کہ آپ کے نام سے پہلے پتہ کے شروع میں لکھا ہوا ہے حوالہ ضرور دیا کریں۔

نیز جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا پانچ پیسے کے ٹکٹ ضرور ارسال فرمایا کریں۔ ورنہ عدم تعمیل ارشاد کی شکایت معاف ہو۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

پورے اسلامی کتب خانہ کی برابر
ایک زبردست اسلامی انسائیکلوپیڈیا
جو ساٹھ اسلامی ضخیم کتابوں کی روح ہے اور جس میں سارے زمانہ دینی اور دنیاوی مسائل ہیں

فلاح دین و دنیا

مختصر فہرست مضامین فلاح دین و دنیا | کتابت و طباعت لاجواب | کاغذ اعلیٰ تقطیع بڑی کتابی

باب اول — عقائد
باب دوم — عبادات
باب سوم
باب پنجم
باب ششم — حیات و ممات

نئی روشنی کے مسلمان مذہب سے ناواقف ہیں

آپ کا گھر اس کتاب سے ہرگز خالی نہیں رہنا چاہیئے

خواجہ بک ڈپو نمبر ۳۲ جامع مسجد دہلی

چند کتب نادر الوجود برائے فروخت

محمد حید ... معتمد دائرۃ المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج حیدرآباد

ماہوار رسالہ
ترجمان القرآن
زیر ادارت ابو الاعلیٰ مودودی

تعلیمات قرآن کی اشاعت، علوم قرآنی کو عام کرنا، مسلمانوں اور غیر مسلموں کو قرآن کے سمجھنے میں مدد دینا، ان کے شکوک و شبہات کو حل کرنا، اور حالات حاضرہ میں قرآن کی ہدایت کو پیش کرنا اس پرچہ کے خاص مقاصد میں۔ مذہبی نزاعات اور مناظرہ و مجادلہ سے اس کا مسلک بالاتر ہے۔ جو لوگ قرآن حکیم کو سمجھنا اور اس کے معانی میں بصیرت پیدا کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے اس کا مطالعہ ضروری ہے۔ قیمت سالانہ صہ

اس رسالہ میں صرف ان کتابوں کے اشتہارات شائع ہو سکتے ہیں جو خصوصیت کے ساتھ قرآن مجید اور عمومیت کے ساتھ اسلام کے متعلق ہوں۔

پتہ
دفتر ترجمان القرآن حیرت آباد حیدرآباد دکن

دعا وہ درد بول اٹھے کہ تاثیر اس کو کہتے ہیں
بدن کندن بنا دیتی ہے اکسیر اسکو کہتے ہیں!

اکسیر حیات
فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم

قیمت نمونہ والی شیشی خورد ...

شرط فائدہ نہ ہونے کی صورت میں حلفیہ بیان آنے پر قیمت واپس کر دی جائے گی۔

ملنے کا پتہ
مولانا حکیم محمد عبد الہادی صاحب پھلواری تشریف ضلع پٹنہ

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر چلنے کی ... ہے

قیمت سالانہ ...

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلیماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

مصفی
طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا میں بن سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر تیار کیا گیا ہے۔ خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔

کھجلی، سوداوی پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک، آتشک اور جذام کا زہریلہ مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے نابود ہوتا ہے۔ اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۲ اعلاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال: ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۳۰ صفر المظفر ۱۳۵۲ ہجری

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین حسب ذیل مسائل میں:

(۱) ایک شخص جو علم دین کے مدعی ہیں اور ایک اسلامی جامعہ کے پرنسپل ہیں اپنے وعظ کا افتتاح ایک نابالغ لڑکی کی قرآن خوانی سے فرماتے ہیں باوجودیکہ اس کی حالت یہ نہیں ہوتی کہ جلسہ میں قرآن شریف کے بہترین حفاظ موجود ہوتے ہیں تو کیا اس صورت میں جلسہ عام میں متعدد جگہ لڑکی سے قرآن پڑھوانا جائز ہے یا نہیں؟

(۲) ایک علم دین کے مدعی اور رہنما نے قرآن کے واسطے سلائی مشین لڑکی کو ... اور اسی کے ساتھ جمعہ وغیرہ کی نماز پڑھنا کہ جس پر ہر قاری کی نظر جم پڑے ... ہے یا ناجائز۔ بینوا توجروا۔

الجواب

(۱) نابالغ بچی سے قرآن شریف کی تلاوت کرانے میں کوئی مضائقہ نہیں ...

آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا حشر

آل انڈیا کشمیر کمیٹی خلیفۂ قادیان کی صدارت میں شملہ کی چوٹیوں پر جن اغراض و مقاصد کے ماتحت قائم کی گئی تھی اور جس کے ذریعہ جو کام لیا گیا اس سے مسلمانان ہند کو اچھی طرح معلوم ہے۔ ابتدا میں اسی کو قادیانیت کا ... وسیلہ بنایا گیا۔ اور مسلمانوں میں قادیانیوں کے نفوذ و اثر کی مہم اسی کمیٹی کی بدولت پر قبضہ کرکے شروع کی گئی۔ لیکن جب یہ خفیہ مقاصد دنیا کو معلوم ہوگئے اور خود اراکین کمیٹی نے یہ سمجھ لیا کہ وہ مسلمانوں کو خلیفۂ قادیان کی قیادت و سیادت قبول کرنے پر آمادہ نہیں کرسکتے تو انہوں نے آہستہ آہستہ کشمیر کمیٹی کو مجبوراً سلادیا حتی کہ اس کا نام اخبارات میں شاذ و نادر ہی کبھی نظر آنے لگا۔ چونکہ کمیٹی اپنی پیدائش (اور اپنی زندگی کے لئے خلیفۂ قادیان ہی کی مرہون منت تھی۔ اور دوسرے راستوں سے بھی ان کے احسانات ... کام کررہے تھے۔ اس لئے اراکین میں سے کسی کی اتنی ہمت نہ ہوئی کہ کھل کر مرزا محمود احمد قادیانی کو یہ بتاتا کہ مسلمان کسی مسلم جماعت میں قادیانی خلیفہ کی شرکت کو برداشت نہیں کرسکتے۔ البتہ اخبارات کے ذریعہ کام نکالا گیا اور ایک بیان شائع کرادیا ...

نواب صاحب بہاولپور کی دانشمندی

خریداران الجمعیۃ

سیرت محمد علی کے دو ابواب
علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۱۴)

آخر میں فاضل مؤلف صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ

"بہر حال بل کی دو خواندگیاں ہوگئیں۔ اب تیسری خواندگی کا جب وقت آیا تو پھر ایک ہلچل مچ گئی۔ مجوزہ مسلمین میں بھی ایک خاص انہماک پیدا ہوگیا اور ملک کی دوسری جماعتیں اس کے خلاف مصروف پیکار ہوگئیں۔ ..."

کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ "چنانچہ جمعیۃ العلماء ہند اور مولانا احمد سعید صاحب نے بھی اس کی مخالفت میں بہت زیادہ جوش و سرگرمی کا اظہار کیا" چنانچہ "اور بھی کے اوراق سے معلوم ہوتا ہے کہ جمعیۃ العلماء "توان" "مصری" جماعتوں میں شامل تھی جو اب تک اس بل کی مخالفت میں زیادہ "جوش و سرگرمی" سے کام لے رہی ...

ظلم عظیم

"جمہور مسلمین میں بے چینی اور انہماک"

"دوسری ہلچل"

کذب و افترا کی اشاعت

جمعیۃ العلماء اور مولانا احمد سعید صاحب

تذکار ولادت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
کامل ترین انسان کی کامل ترین سیرت کا ایک ورق
ربیع الاول کی تقریب میں واعظین کی افسوسناک روش

(از ادارہ)

چونکہ ربیع الاول کا مبارک مہینہ قریب آگیا ہے۔ اسلئے ہم نے ارادہ کیا ہے کہ دنیا کے کامل ترین انسان برگزیدہ ہستیوں کے سردار، سید الانبیاء، آقائے کونین حبیب رب مختار جناب محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تذکار کیلئے چند اشاعتوں تک "الجمعیۃ" کے ان کالموں کو وقف کردیا جائے اور اس سلسلہ میں عام واعظین اور سامعین نے جو غلط طریقے اختیار کر رکھے ہیں ان کی اصلاح کی جائے اور سیرت نبوی کے وہ اہم واقعات ناظرین کرام تک پہونچائے جائیں جو بلاشبہ انسانی زندگی ...

علیہ السلام کی زندگی زہد و اتقا اور خاکساری کی زندگی تھی۔ جہاں تابدہ گوشہ نشینی اور خلوت گزینی کیلئے مشہور ہیں۔ زرتشت کی زندگی بعض پیچیدہ حقائق کی تفسیر ہے۔ کرشن جی موت و حیات کے فلسفہ کے مفسر تھے (مگر ناقص)۔ نپولین فاتح کی حیثیت سے مشہور نام ہے اور اس کی سوانح زندگی کا یہی وہ کارنامہ ہے جس پر یورپ نے سینکڑوں مجلدات سیاہ کرڈالی ہیں۔ سولن اور لائی کرگس مقنن کی حیثیت سے زندہ جاوید ہیں۔ غرض کوئی واعظ و مقرر کی حیثیت سے مشہور ہے تو کوئی ...

دنیا کے رہبرو

لاکھوں ارباب سیرت کا آئینہ

سیرت کا بنیادی جوہر

عالمگیریت اور فیض عمومی

سیرت نبوی کی چند خصوصیات

احراستا (ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ہندوستان میں علماء اسلام کے سیاسی کارنامے
سیرت محمد علی کے مؤلف کی سعی ناشکور

محترمی جناب اڈیٹر صاحب اخبار "الجمعیۃ" دہلی

سلام و نیاز!

سیرۃ مولانا محمد علی کے متعلق ان احساسات اور خیالات کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا جو جناب کے وقیع مقالات دیکھ کر میرے دل میں پیدا ہوئے۔ یہ اگرچہ ایک ...

سراسر غلط الزام

تحریک دوم

شدھی سے پہلے علماء کی سیاسی سرگرمیاں

شدھی کے بعد علماء کا سیاسی انہماک

مذہبی اقتدار کے خلاف جد و جہد

آزادی مدارس کا قیام

وفد فلسطین کا دہلی میں ورود

جامع مسجد میں مسلمانان شہر کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مفتی اکبر محمد علی پاشا اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریریں

اسلام اور روح تنظیم

گرمی کے موسم میں سفر

جامع مسجد میں جلسہ

دو مقاصد

مفتی اکبر کی تقریر

محمد علی پاشا کی تقریر

پر تکلف ضیافت

حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب کو دہلی سے اخراج کا نوٹس

تقریر کئے بغیر دہلی کو فوراً چھوڑ دو!

دہلی ۲۱ جون۔ حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کل دیوبند سے دہلی تشریف لائے اور حسب معمول مدرسہ عبدالرب میں قیام فرمایا۔ کل ۳ بجے سہ پہر جب آپ مدرسہ عبدالرب میں تشریف فرما تھے تو آپ پر چیف کمشنر دہلی کی طرف سے ایک نوٹس تعمیل کیا گیا جس میں مذکور تھا کہ چیف کمشنر دہلی کو اطمینان ہو گیا ہے کہ آپ کے خلاف زیر دفعہ ۳ پنجاب کریمنل لا امینڈمنٹ ایکٹ ۱۹۳۲ء کو استعمال کرنے کے کافی وجوہ ہیں اس لئے آپ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ آپ اس حکم کے موصول ہوتے ہی بغیر کسی قسم کی تقریر کئے ہوئے فوراً دہلی چھوڑ دیں اور پھر واپس نہ آئیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ نوٹس ۲۰ مئی ۱۹۳۱ء کا جاری کیا ہوا ہے۔

سردار محمد عزیز خان کی شہادت پر ماتم

ملوک و سلاطین کے تعزیتی پیغامات

مشرق بعید میں عورتوں کی تجارت

زنان بازاری کو شہروں میں نہ رکھا جائے

مجلس اقوام کے کمیشن کی رپورٹ

سہوارہ میں سیرۃ النبی کا عظیم الشان جلسہ

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی فاضلانہ تقریر

بھوپال اور اخبار ریاست کا مقدمہ

سردار دیوان سنگھ کو تین سال قید کی سزا

جاپانی چٹائیوں پر پیغمبر اسلام کی تصویر

مسلمانوں کے ایک وفد کی کمشنر سے ملاقات

عدن کو ہندوستان سے جدا کرنے کا منصوبہ

حکومت ہند کا سرکاری اعلان

میرا برت ایک اور قربانی کی ابتدا ہے

برت کی عظمت پر گاندھی جی کا بیان

حاجیوں کا علوی جہاز کراچی پہنچ گیا

کانگریس کے ساتھ ہمدردی کی سزا

یہودیوں پر حکومت مصر کا احسان

شاہ عراق کا سفر لندن

ہرات میں گداگری کا انسداد

اسکولوں کی عمارت پر ٹیکس معاف

عربک کالج ہال میں مشاعرہ

عدالت میں سپاہی پر سنگین سے حملہ

ایک ملزم کی بیجا حرکت

بہاولپور میں ہندو سبھا کا اشتعال انگیز رویہ

نواب صاحب کی طرف سے ہندو وزیر کے تقرر کا وعدہ

بے بنیاد اطلاعات کی سرکاری تردید

کانگریس کا آئندہ پروگرام کیا ہوگا؟

مجلس عاملہ کے کتنے ممبران جیل میں ہیں اور کتنے باہر

کانگریسی لیڈروں کے جلسہ منعقد کرنے کا ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا

برطانی رجعت پسندوں نے مفاہمت کو ناممکن بنا دیا ہے

آل پارٹیز کانفرنس کے انعقاد کی ضرورت

مولانا شوکت علی صاحب کا بیان

سفید کاغذ اور جداگانہ انتخاب کی مذمت

پارلیمنٹ اور فیڈرل اسمبلی میں جانبین کی نمائندگی

پارلیمنٹری کمیٹی میں کپتان وی جڈ کی پر زور شہادت

مقروض ممالک کا قرضہ ادا کرنے سے انکار؟

۹۰ فیصدی قرضہ ابھی باقی ہے

آئرلینڈ میں جمہوری حکومت کا قیام

برطانی مال کی فوری ضبطی

بہاولپور کے ہڑتالیوں کو نوٹس

نوجوان کونسلوں پر قبضہ کریں گے

سوباش بابو کا بیان

اسپین کے شاہزادہ کی شادی

جاپان، ہندوستانی منڈیوں پر قبضہ کریگا

جاپانی نمائندے کی شملہ کو روانگی

جمعیۃ علماء سہارنپور کے ایک کارکن کی رہائی

قومی جھنڈا لہرانا جرم نہیں ہے

کلکتہ ہائی کورٹ کا فیصلہ

ہندوستان میں اجناس پر قیمتیں بڑھائی جائیں

اقتصادی کانفرنس میں ایک تجویز

برہمو سماجی کی پارسی لڑکی سے شادی

تذکار نبی صلے اللہ علیہ وسلم

(بسلسلہ صفحہ ۴ کالم ۳)

صاحب سیرت کون ہو سکتا ہے؟

(باقی آئندہ)

محکمہ ریل اور مسلمانوں کی شرکت

مارننگ پوسٹ کے خیالات

سول نافرمانی کے مزید التوا کی مخالفت

کونسلوں کی میعاد میں توسیع

سر فخر الدین سابق وزیر بہار کا انتقال

میسور اسمبلی میں اسلامی اصول کی فتح

اقتصادی کانفرنس کی ناکامی

صدر امریکہ نے معاہدہ کو نامنظور کر دیا

تخفیف اسلحہ کے گلے پر چھری

قدوۃ العلماء حضرت مولانا انور شاہ صاحب کے وصال پر عالمگیر ماتم

جذبات حزن وملال سے لبریز مرثیے

راس المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب مرحوم کی وفات حسرت آیات کی خبر سنکر آپ کے عقیدتمندوں نے اپنے جذبات حزن وملال کا اظہار جن مراثی میں کیا ہے وہ ہمیں موصول ہوگئے ہیں اور ہورہے ہیں۔ باوجود قلت گنجائش کے ہم ان مراثی کو ان کالموں میں درج کرتے ہیں (الجمعیۃ)

مرثیہ وفات حسرت آیات شیخ الحدیث قطب الاقطاب جناب حضرت مولانا محمد انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ

(از قلم محمد علی ندوی)

خون جگر گشتہ روان از ہر بنِ مژگانِ ما
کردہ لباس نیلگون این چرخ سرگردانِ ما
درد یست پنہان در دلِ طفلانِ ما پیرانِ ما
از اشک ہائے چشم ما تر گشتہ این دامانِ ما
بے ماہ انور این شب با ظلمت زندانِ ما
نے از ثریا تا ثری مثل شہ شاہانِ ما
افسوس از انور شدہ تاریک ہندوستانِ ما

واحسرتا رفتہ فرو خورشید از چشمانِ ما
از استماع ماتم جا شد ہر طرف
شوریست بس از ہر جہت آہست گرم از ہر دلے

قصیدہ عربیہ در مرثیہ عالم جلیل و فاضل نبیل علامۂ دہر فہامۂ عصر محدث فقیہ مفسر نبیہ مخدومنا و مولانا انور شاہ الکشمیری قدس سرہ و شکر سعیہ و برہ از طبع عالم سامی

مولوی محمد الملیباری از طلبۃ العلوم مدرسہ باقیات صالحات ویلور (ضلع شمالی ارکاٹ)

الا صیحۃ کنا بھا نتحیر — تغیر منہا الکون اذ ظلم مسفر
اصمت لاسماع وصبت عیونہا — دموعا وعیش کلہ متکدر
خصوصا لاہل العلم تلک قلوبہم — نیران احزان لہا تتسعر
وما ہی الا صوت نعی محقق — فنون علوم انہ لمبحر
جمیع فنون العلم فیہ تنازع — لتمہیرہ فیہا اذا کان یذکر

انتقال پر ملال

تصحیح

وصال انور

حضرت مولانا سید انور شاہ صاحب کے مختصر سوانح حیات

آج نہ صرف دیوبند بلکہ تمام دنیائے اسلامی سوگوار ہے کائنات عالم کا ذرہ ذرہ ماتمی لباس پہنے ہوئے مصروف آہ وبکا ہے۔ دار العلوم اور جامعہ ڈابھیل کا چپہ چپہ خون کے آنسو رو رہا ہے اور ہر وہ دل جس میں کچھ بھی اسلامی تڑپ ہے مضطر و پریشان ہے کہ آہ دنیا اکابر ین محدث اور زمانہ کا یکتا فقیہ و مفسر ہم سے کنارہ کش ہوکر ہمیشہ کیلئے عالم جاودانی کو کوچ کر گیا

اجمالی حالات

علمی سفر

یادگار

جمعیۃ الطلباء مراد آباد!

کشور گنج

آج مورخہ ۹ جون بعد نماز جمعہ مسلمانان کشور گنج کا ایک جلسہ حیتیہ نگر حویلی میں بغرض ایصال ثواب نیز جناب استاذ الاساتذہ وحید العصر حضرت العلامہ مولانا سید انور شاہ صاحب کشمیری کی وفات حسرت آیات پر اظہار حزن وملال کی غرض سے منعقد ہوا۔ حضرات حاضرین میں عالیجناب دیوان محمد عثمان داؤد خان صاحب رئیس جمعیت نگر و شاہ سید حامد الحق صاحب و شاہ سید عبد الغفار صاحب و سید حبیب الحق صاحب پہلے سید عبید الرحمن صاحب و شاہ سید مظہر الحق صاحب کے اسماء گرامی قابل ذکر ہیں۔ مولانا سید ابو نافع محمد مصلح الدین صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ ڈابھیل نے حضرت مرحوم کے تقدس و بزرگی پر ایک دردانگیز تقریر فرمائی جس سے مجمع میں خاص کیفیت طاری تھی بعد ازاں ختم کلمہ شریف اور آیات قرآنی وعظ مغفرت کی گئی۔ آخر میں یہ قرار دادیں منظور ہونے کے بعد جلسہ برخواست ہوا۔

(۱) مسلمانان کشور گنج کا یہ جلسہ حضرت شاہ صاحب قبلہ (اعلیٰ اللہ مقامہ) کی وفات کو مسلمانان ہندوستان کے لئے عموماً اور مدرسہ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل کے لئے ناقابل تلافی صدمہ تصور کرتا ہے۔

(۲) مسلمانان کشور گنج کا یہ جلسہ آپ کے صاحبزادہ سید محمد ازہر شاہ نیز دوسرے اعزاء سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے تعزیت مسنونہ پیش کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ آپ کے صاحبزادہ کو آپ کی صحیح معنی میں جانشین بنائیں۔ آمین

عبد الکریم محمد اعلیٰ جمعیت نگر اسسٹنٹ کشور گنج

علماء مراد آباد کا مبارک اقدام

مراد آباد۔ ۱۵ صفر مطابق ۹ جون ۱۹۳۳ء کو تعلیمی کمیٹی متعلق جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد کا اجلاس زیر صدارت حضرت جانشین شیخ الہند مولانا سید حسین احمد صاحب شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند منعقد ہوا۔ کمیٹی نے اپنے دو اجلاسوں میں کافی غور و خوض اور ضروری مباحثہ کے بعد کچھ ترامیم و نصاب تجویز کیا جو تمام ضروریات حاضرہ پر مشتمل ہے جس مدرسہ میں نصف صدی سے زائد نصاب نظامی کا قرار تھا اس میں اصلاح

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے لیکن کہاں؟ ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لے کر تحریر فرمایئے اور صحت و تندرستی کی گائیڈ ورلڈ راستی کی تحریر فرمایئے ... ہمارا عمدہ مضامین سے مزین ۳۰ صفحات کی کتاب ...

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

اکسیر بال سیاہ

طاقت بحال کرنے اور قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے سیاہ کرنے والی شرطیہ دوا

... قبل از وقت بال سفید ہونے کی بیماری بری طرح پھیلی جارہی ہے۔ نوجوانان وطن اس کے خطرناک اور مایوس کن نتائج سے ابھی بالکل ناواقف ہیں ...

پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرمادیں ملنے کا پتہ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ آنا ضروری ہے

منیجر اکسیر ہاؤس - کالی باغ تبیا (چمپارن)

کٹ پیس کی بالکل چھوٹی گانٹھیں!

آٹھ روپیہ والی کٹ پیس کی گانٹھ سے گھر کے زنانہ مردانہ خورد و کلاں کپڑے آسانی سے تیار ہوسکتے ہیں

آپ خواہ خانگی ضرورت میں لا دیں خواہ فروخت کرکے کافی فائدہ اٹھا دیں۔ ان گانٹھوں سے آپ کو ہر صورت فائدہ ہی فائدہ ہے اگر یہ گانٹھیں آپ کو فائدہ مند ثابت نہ ہوں تو ہمارے خرچہ پر واپس کرسکتے ہیں ...

منیجر دی فرنٹ کٹ کمپنی ہول سیل کٹ پیس مرچنٹس - رنچھوڑ لائین - کراچی (سندھ)

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

میں داخلہ یکم اگست سے شروع ہوگا۔ ماہر فن جرمن خاتون کے آجانے سے چھوٹے بچوں کی نگرانی اور تربیت کا بہترین انتظام ہوگیا ہے۔ معلومات حاصل کرنے کے لئے مہتمم جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کو لکھئے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۷ | دہلی یوم چہارشنبہ ۴ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۳ء | نمبر ۴۵

معاصرین کے افکار و آراء

ہندوستان کا چیلنج (مدینہ)

ہم پورے وثوق اور اعتماد کے ساتھ برطانیہ کی پوری رائے عامہ کے سامنے اعلان کرتے ہیں کہ وہ سرابیکل اوڈوائر کے بیان کے مطابق ہی ہندوستان کی رائے عامہ سے استصواب کرے اور دیکھے کہ وہ انگریزی حکومت اور برطانوی سیادت کے متعلق کیا رائے رکھتی ہے۔ ...

ہندو مسلم اتحاد کی ضرورت (خلافت)

مسلمانوں کو اب کیا کرنا چاہیے (حقیقت)

ملازمتوں میں فرقہ وارانہ تقسیم

یورپین کانفرنسوں کا حشر

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

فتوحات کے بعد اسپین کی کایا پلٹ

قاضی اسلام کے دربار میں ایک درماندہ غلام کی فریاد

صدیوں کے مظالم کا آن کی آن میں خاتمہ

اسپینی غلام کی حیرت

اسپین پر اسلام کی پہلی برکت

اسپین کا قاضی اور ایک غلام

تقسیم ملکیت میں انصاف

احمد اینڈ کو

ٹھوک انگریزی دوافروش

بازار بلی ماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ الجامعہ

نیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

وہ خاتون!

تریاق عجیب

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ (یو پی)

محمد الطاف حسین ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

ہر وبا کے موقع پر

جہاں احتیاطیں ضروری ہیں، وہاں ایسی ادویات کی بھی ضرورت ہے جو کہ مرض کو روک سکیں ا

ہیضہ کے واسطے

بھی پوری احتیاط کے ساتھ اس کی روک تھام کرنے والی دوائی کا بھی رکھنا ضروری ہے

ہر سمجھدار مرد اور عورت کو ہیضہ کی احتیاطوں کا علم ہوگا۔ مگر یہ تو بچے بھی جانتے ہیں کہ

رجسٹرڈ

امرت دھارا

ہیضہ کے لئے بہترین موثر حفظ ما تقدم اور بہترین دوا ہے تمام خانگی تکالیف اور معدہ کی عام امراض کا بھی یہ

بہترین کامیاب علاج ہے

ایک کارڈ لکھ کر ویل کے تپہ سے حاصل کرکے پاس رکھیں

ملنے کا پتہ:- امرت دھارا لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے

منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

سفید بال جڑ سے کالا

MUFARRAH MUSHKIN

مفرح مشکین

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ضرورت! ضرورت! ضرورت!

مسلمانان ہند کی پبلک کمپنیوں میں اپنی نوعیت کی سب سے پہلی کمپنی

دی پنجاب مسلم کارپوریشن لمیٹیڈ لائل پور

معقول تنخواہ - علاوہ سفر خرچ و کمیشن کی گارنٹی۔

فی الفور مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں

منیجنگ ایجنٹس دی پنجاب مسلم کارپوریشن لمیٹیڈ لائل پور

خوردنی خضاب

اب خضاب لگانے کی تکلیف نہ اٹھائیے

منیجر مفید عام دواخانہ نمبر ۴۲ دربھنگہ (بہار)

قرابادین مفید عام

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

جنت اور دوزخ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۴ ربیع الاول ۱۳۵۲ ہجری

حوادث و احکام

مسٹر آصف علی کا مکتوب

کانگریس کے آئندہ پروگرام اور ملک کی موجودہ صورت حالات کے متعلق مسٹر آصف علی نے گاندھی جی کی خدمت میں جو مکتوب مفتوح ارسال فرمایا ہے وہ انگریزی اخبارات میں شائع ہو چکا ہے اور اس کا مکمل ترجمہ ہم آج ہی کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ درج کر رہے ہیں۔ اگر مسٹر آصف علی کا یہ مکتوب مفتوح نہ ہوتا اور صرف گاندھی جی کے نام اس غرض سے ارسال کیا جاتا کہ آئندہ پروگرام...

ہے جو مسٹر آصف علی نے اپنی آخری تجویز پیش کرنے سے قبل کہا ہے۔ ان تحریکات کی کامیابی و ناکامی کا اندازہ لگانا جو وسیع پیمانہ پر جاری کی جائیں اور جن کے اثرات مختلف گوشوں میں مختلف پہلوؤں سے پڑیں اس قدر آسان نہیں ہے کہ ان کے متعلق کوئی حکم لگا دیا جائے۔ قوموں کی زندگی میں ایسے عجیب قدر مواقع آتے ہیں ان کے اثرات نہایت گہرے...

مکتوب کا فوری اثر

قرطاس ابیض سے بدتر

روزنامہ مدینہ کی اشاعت ملتوی

پنڈت جواہر لال سے گفتگو

استفتاء

الجواب

مسئلہ کا حل

تصویر کا ایک رخ

فلسفیانہ مغالطہ

صورت حال کا تجزیہ

التواء کے کیا معنی

کانگریس کے موجودہ پروگرام میں تبدیلی کی ضرورت ہے

تحریک عدم تعاون کا تجربہ اور فطرت انسانی کے مقتضیات

مجالس قانون ساز میں داخلہ کا لائحہ عمل

گاندھی جی کے نام مسٹر آصف علی کا مکتوب

(ترجمہ خصوصی)

انفعالی حقیقت

اپنی ذات کے متعلق

"آزادانہ تحریک"

انسانی فطرت

خیالی نصب العین

مایوسی اور ردعمل

(۲) سیاسی مسئلہ

خاتم المرسلین کی سیرۃ طیبہ کو چار دانگ عالم میں پھیلاؤ

مجالس سیرۃ کے ارباب اہتمام اور واعظین کرام سے ایک خطاب

سید الکونین کی ابتدائی زندگی کے چند گوشے

(از ادارہ)

گزشتہ مضمون میں وضاحت سے بتایا جا چکا ہے کہ بانیان مذاہب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ہی ایک سیرت ہے جس پر صحیح معنے میں "سیرت" کا اطلاق ہوتا ہے کیونکہ آپ کے وقائع اور حالات زندگی تمام و کمال محفوظ اور زمانہ کی دست برد سے مصئون ہیں...

رسمی مجلسوں کا افسوسناک پہلو

طلوع آفتاب نبوت

حضور کا بچپن

امام الانبیاء کا شباب

سیرۃ نبوی کے پرخرافات کا طومار

سامعین کا جرم

گاندھی جی کے نام مسٹر آصف علی کا مکتوب

(بسلسلہ صفحہ ۲ کالم ۴)

جو انہیں پرورش کرتی ہے۔ یہ لوگ باوجود اپنی ہمدردیوں کے کوئی قربانی نہیں کرتے۔ ان کے ساتھ ہم ہندوستانی فرماں رواؤں، زمینداروں، سرمایہ داروں اور ان لوگوں کو بھی شامل کر دیں جو موجودہ طرز حکومت کے ساتھ مفادات کی مصنوعی یا غلامانہ زنجیروں سے بندھے ہوئے ہیں۔ یہ ہو سکتا ہے کہ حکومت کے لئے وہ کچھ مفید ثابت نہ ہوں مگر بہر حال جب کبھی شمار کیا جائے گا تو انہیں مخالف ہی کے کیمپ میں شمار کیا جائے گا۔ ...

مناسب وقت

بغیر قربانی کے آزادی

آخری سوال

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں وفد فلسطین کے محترم ارکان کا ورود

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند سے معاملات فلسطین پر گفتگو

دہلی ۲۵ رجون۔ وفد فلسطین کے محترم ارکان نے قیام دہلی کے دوران میں متعدد بار حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند سے ملاقات فرمائی اور مسجد اقصیٰ کی اسلامی یونیورسٹی اور یہودیوں کے جارحانہ اقدام پر تبادلہ خیال کیا۔ جمعرات کو صبح دس بجے سید امین الحسینی مفتی اکبر، محمد علی پاشا سابق وزیر اوقاف مصر اور جناب انصاری صاحب حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند کے دولت کدہ پر ملاقات کی غرض سے تشریف لائے اور فلسطین کے معاملات پر دیر تک گفتگو کی۔ پرسوں جمعہ کو صبح دس بجے وفد فلسطین کے جملہ ارکان حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی بازدید کے لئے دفتر جمعیۃ علماء ہند میں تشریف لائے اور تقریباً ایک گھنٹہ تک پر لطف اور علمی گفتگو ہوتی رہی۔ اس موقعہ پر حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند، بلال احمد صاحب زبیری ایڈیٹر الجمعیۃ اور مولانا عبدالماجد صاحب دہلوی بھی موجود تھے۔ جملہ حضرات نے محترم ارکان سے فلسطین کے مختلف مسائل پر گفتگو کی۔ ارکان وفد کی چائے اور شیرینی سے تواضع کی گئی۔ مفتی اکبر سید امین الحسینی نے حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا ان کے فصیح و بلیغ ترجمہ کیلئے بار بار شکریہ ادا کیا۔ موصوف نے جامع مسجد میں مفتی اکبر اور محمد علی پاشا کی عربی تقریروں کا ترجمہ شستہ اردو زبان میں کیا تھا اور جس پر ہر طرف سے نعرہ ہائے تحسین و آفرین بلند ہوئے تھے۔

جمعہ کی شام کو ارکان وفد حیدرآباد تشریف لے گئے۔ اسٹیشن پر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، مولانا احمد سعید صاحب، مسٹر آصف علی بیرسٹر، خواجہ حسن نظامی صاحب اور دیگر حضرات نے اپنے معزز و محترم مہمانوں کو رخصت کیا۔ حیدرآباد کا سفر ختم کر کے ارکان وفد پھر دہلی مراجعت فرما ہوں گے۔

دہلی میں موسلادھار بارش

ایک لڑکا ڈوب گیا۔ شہر کی فصیل کا ایک حصہ منہدم

متعدد مقامات پر ریلوے لائن ٹوٹ گئی

وزیر ہند کو پھر چیلنج!

مقدمہ چلاؤ یا تحقیقات کرو

پنڈت مالویہ کا بیان

لندن کے بازاروں میں شاندار جلوس

شہر کا معائنہ۔ لارڈ میئر کے شکریہ کا جواب

پولیس نے ریوالور چلائے!

ایک شخص ہلاک اور کئی زخمی

مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کی رہائی

لاہور میونسپل حدود سے باہر نہ نکلو!

جملہ مدارس میں نماز باجماعت کا حکم

عراق کی وزارت معارف کا خیر مقدم اعلان

پونہ میں گاندھی جی کی وائسرائے سے ملاقات

جاپانی نمائندہ شملہ میں

ہندوستانی روئی کے معاہدہ کا فیصلہ

دو عورتوں اور دو بنگالی نوجوانوں کی گرفتاری

انقلابی اشتہارات اور نقشوں پر قبضہ

تھونیلے قرضہ کی قسط ادا کر دی

نئی دہلی میں حکومت ہند کی ...

دریائے جہلم اور گنگا میں زبردست طغیانی

انسانوں اور جانوروں کی ہلاکت سینکڑوں مکانات منہدم ہو گئے

اجمیر میں ایک حاملہ عورت تین بچوں سمیت بہہ گئی

کثرت باراں کے باعث یوپی، جہلم اور اجمیر میں جو جانی اور مالی نقصان ہوا ہے اس کی تفصیلات ابھی تک موصول نہیں ہوئی ہیں۔ دریائے جہلم میں ایک طغیانی آگئی ہے احساس کا باقی شہر کے بالکل قریب آ گیا ہے۔ لوگ اپنے اپنے مکانوں کو چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں۔ ... مالی نقصان بہت زیادہ ہوا ہے۔

یوپی کے جنوب دریا ساؤ، کوسلا اور گنگا چڑھ آئے ہیں اور ان کے پشتے ٹوٹ گئے ہیں جس کے باعث بہت سے قصبوں اور اراضی کو نقصان پہنچا ہے۔ کاشت اور جانوروں کی تباہی بہت زیادہ ہوئی ہے۔ بعض مقامات پر ریل اور سواریوں کی آمد و رفت بند ہو گئی ہے کیونکہ سڑکیں ٹوٹ گئی ہیں اور لائنیں بہہ گئی ہیں۔ ہزاروں دیہاتی گھر سے بے گھر ہو گئے ہیں۔ ...

جموں و کشمیر کی متضاد خبریں

سجدوں کو آگ لگا دینے کی تردید

قرطاس ابیض میں ترمیم کرانے کی کوشش

پارلیمنٹری کمیٹی میں ریاستوں کے نمائندوں کی شہادت

اقتصادی کانفرنس کو ملتوی کرنے کی رائے

امریکہ نے حکومتوں کو چکر میں ڈال دیا

صرف دو آدمیوں کیلئے انگلستان کی بے ہلی

روس اور برطانیہ میں گفتگو کا آغاز

دنیا میں سینما اور تھیٹروں کی لعنت

صرف امریکہ میں تین ہزار سے زائد سینما

ڈاکخانہ پر مسلح ڈاکہ

چینی ترکستان میں حرکت آزادی کا آغاز و انتہا

ان شہروں کی تعداد جن پر ترکستانی مسلمانوں نے قبضہ کر لیا

چینی ترکستان کے ایک نامہ نگار کا بیان

چینی ترکستان میں چینی حکومت کی شکست اور مجاہدین کے غلبہ کے متعلق ... بجائے قیاس آرائی سے زیادہ کام لیا گیا ہے ... بجائے حقیقی واقعات ... مجاہدین نے سب سے پہلے ... ترکستان میں اپنا جہاد آزادی شروع ... یارقند ہمارے قبضہ میں ... کاشغر ...

مجلس علماء کے ہندوستانی ممبر ان الزام

سر سپر دکا سرنگن کو چیلنج

لارڈ ارون، بارڈنگ اور ریڈنگ کے نام

سابق دہلیراؤں کا جواب

جرمنی پارلیمنٹ کے ۲۰ ممبروں کا اخراج

اشتراکیوں کے اخبارات جائداد اور روپیہ ضبط

ہندوستان اور انگریز

انگلستان میں ایک انجمن کا قیام

جاسوس پر گولی چلانے کی سزا

قبائلی جھگڑوں کی تحقیقات

انڈمان میں ایک قیدی کی نازک حالت

پیدا الیونین لی، ابتدائی زندگی کے چند گوشے

مدعیان اصلاح کی فساد انگیزیوں کے افسوسناک نتائج

رنگون میں مسلمانوں کی جماعتوں میں مذہبی اختلافات کا سلسلہ

عدالت نے مسلمانوں کو نصیحت کی ...

پرسوں جمعہ کے روز مسٹر ... ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ رنگون کی عدالت میں ہندوستانی مسلمان کثیر تعداد میں اس مقدمے کا فیصلہ سننے کے لئے آئے ہوئے تھے جس میں اسمٰعیل محمد منجر صاحب ... نے جناب مولانا حشمت علی صاحب ... پر اس الزام میں استغاثہ دائر کر رکھا تھا کہ آپ نے ... ایسی اشتعال انگیز کارروائی کی ہے جس سے زیر بادی مسجد واقعہ مغل اسٹریٹ میں فساد پیدا ہونے کا احتمال تھا جو زیر دفعہ ... تعزیرات ہند جرم ہے۔ اسی خیال سے کہ کہیں فساد نہ ہو جائے پولیس کا خاص پہرہ لگا دیا گیا تھا۔

مجسٹریٹ کا فیصلہ

مجسٹریٹ صاحب نے طویل فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ سنی مسلمانوں کی دو جماعتوں میں زبردست اختلاف ... ہے ایک تو پرانے خیال کے سنی ہیں جن میں مولانا حشمت علی شامل ہیں جو اس مقدمے میں ملزم ہیں اور دوسرے دیوبندی خیال کے مسلمان ہیں جن میں سورتی جامع مسجد کے مولوی صاحبان شریک ہیں۔ ہر دو جماعتوں کے مسلمان اس اصول پر متفق ہیں کہ ہر ایک مسلمان کو اپنی نجات اخروی کے لئے حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر عمل کرنا لازمی ہے لیکن اس کے باوجود ... بعض دیگر اصولی مگر ... امور پر اختلافات کو نظرانداز نہیں کر سکتے ہندوستان میں ان اصولوں پر اختلاف و نزاع کا ایک طوفان بپا ہے لیکن رنگون میں ۱۹۳۶ء کے محرم سے پہلے ان مذہبی مناقشات نے زیادہ بری صورت اختیار کر لی تھی نوبت یہاں تک پہنچ گئی تھی کہ ... مولوی صاحبان نے مذہبی مباحثات و مناظرات میں باہم علانیہ تحدی شروع کر دی تھی یعنی ایک دوسرے کو کھلم کھلا چیلنج دئے گئے تھے ... ضابطہ فوجداری ... سے حکم حاصل کرنے کی بے سود کوشش بھی کی گئی تھی۔ ان مخالف مولوی صاحبان کے کچھ اپنے متبعین و ... بھی ہیں ...

ایک ضمنی مقدمہ

ایک اور مقدمہ ... اشخاص پر محمد دانش ... گلی نمبر ہو نے اس بنا پر استغاثہ دائر کیا ہوا تھا کہ انہوں نے ۱۳ ... ۱۹۳۶ء کو زیر بادی مسجد میں فساد مچایا تھا مجسٹریٹ صاحب نے شہادت پر غور و خوض کر کے قرار دیا کہ فساد کے وقت مسجد میں کوئی مذہبی عبادت نہیں ہو رہی تھی اس لئے سب کو بری کر دیا۔

مسٹر ... ہنڈرسن نے ملزمین کی طرف سے پیروی کی تھی۔

مجلس عاملہ جمعیۃ علماء سرحد کا اہم اجلاس

شرعی تحفظ کے بغیر کوئی قانون منظور نہ ہوگا

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی رہائی پر اظہار مسرت

جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد کی مجلس عاملہ کا ایک نہایت اہم اجلاس بتاریخ ۱۷ و ۱۸ جون ۱۹۳۶ء دفتر جمعیۃ العلماء میں زیر صدارت مولانا مولوی داؤد محمد صاحب آدم زئی صدر جمعیۃ العلماء منعقد ہوا۔ متعدد مقامی اور بیرونجات کے محترم اراکین نے شرکت فرمائی اور مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق منظور ہوئیں۔

(۱) قرار پایا کہ جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد کا سالانہ اجلاس بشمول شریعت کانفرنس صوبہ کونسل آئندہ اجلاس سے پہلے بمقام ... منعقد کیا جائے جس میں صوبہ بھر کے سربرآوردہ علماء کے علاوہ مشائخ طریقت کو بھی شامل کیا جائے۔ باہر سے بھی علماء کو بلایا جائے مطالبہ شریعت کے موثر ترین ذرائع پر غور کیا جائے اور جدید انتخابات عمل میں لائے جائیں۔

(۲) مندرجہ بالا اجلاس و ... شریعت کانفرنس کے مصارف کے ... مندرجہ ذیل اراکین پر مشتمل ایک وفد مقرر کیا گیا جو مناسب طریقے سے ... کے بارسوخ حضرات کی ہمراہی میں سرمایہ فراہم کریں۔

(۱) جناب مولانا مولوی داؤد محمد آدم زئی صدر جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد۔

(۲) جناب مولانا مولوی لطف اللہ نائب صدر جمعیۃ العلماء ہوں۔

(۳) محمد شاکر اللہ ... ناظم جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد۔

...

یہی پیش کرتا ہوں اور حضرت اعلیٰ کے آخری الفاظ جو دعوت حافظا! یہاں نمبر دوم ... مجلس مستشار العلماء پنجاب لاہور سے کچھ بہت ہی توقعات وابستہ ہیں کیونکہ ... اگر اس کی تقویت اور اعانت ہوگی تو انشاء اللہ ... ان حالات میں انجمن کی عظمت اور اس کا وقار خود بخود واضح ہو جاتا ہے آج ہم دیکھتے ہیں کہ قدرت حقہ کے زبردست ہاتھ نے اس نفوس قدسی کو ہماری تمناؤں کی تکمیل سے پیشتر ہی جنت الخلد میں بلا لیا ہے۔ سرنوشت خود بدست خود نوشت۔ ...

ایک عالم شاہد ہے کہ حضرت شاہ صاحب قدس اللہ سرہ کا انتقال ... کا خالی ہے۔ حق تو یہ ہے کہ آپ کا وجود با جود اس دور آخری میں سلف صالحین کی عظمت اور ان کے انتہائی فضل و کمال کی زندہ شہادت تھی ...

اس حادثہ فاجعہ کے بعد حضرت شاہ صاحب کے متوسلین اور تلامذہ کے فرائض بہت ہی بڑھ جاتے ہیں۔ ان پر لازم ہو جاتا ہے کہ وہ حضرت موصوف کی کوئی مناسب شان یادگار قائم کر کے سعادت دارین حاصل کریں ہمارے خیال میں حضرت موصوف کی بہترین یادگار مجلس مستشار العلماء ہے۔ بنا بریں آپ کے تمام ترمتوسلین اور تلامذہ کا فرض ہے کہ وہ اولین فرصت میں اپنے آپ کو مجلس مذکور سے وابستہ فرمائیں جہاں کہیں بھی ہوں جلد تر انجمن کے قواعد و ضوابط اور فارم ہائے ممبری اس پتہ سے ... منگوا کر اس کی رکنیت قبول فرمائیں۔ اور انجمن کی تکمیل و استحکام و توسیع ... فرمائیں۔ انجمن نے سر دست دو شعبوں کا افتتاح ... اگر خدا کے تعالیٰ کی توفیق شامل حال رہی تو انجمن بہت جلد اپنے مقاصد میں کامیاب ہو کر حضرت اقدس کے نام نامی کو اور روشن کرے گی۔

ناظم اعلیٰ محمد نور الحق پروفیسر اورینٹل کالج لاہور

مجلس احرار اسلام ملتان کا جلسہ

ملتان ۱۵ ارجون کو رات کے ۹ بجے مجلس احرار اسلام ملتان کا جلسہ بیرون پاک دروازہ ...

سیرت کانفرنس کا سالانہ اجلاس

حضرت مفتی اعظم اور محمد علی پاشا نے صدارت قبول فرمائی

شاہان اسلام دہلی کا آخری منصب و حکومت

وفد فلسطین کی آمد

مسلمانان ہند کی اخوت دینی کا امتحان

از مولانا شاہ عبد الحامد صاحب قادری بدایونی ناظم جمعیۃ علمائے کانپور

ہندوستان کی سیاسی تاریخ شاہد ہے کہ مسلمانان ہند نے عالم اسلامی کی ہر تحریک میں نمایاں حصہ لیا یہی ہندوستان تھا جس نے طرابلس الغرب کے محاربات میں استطاعت کے مطابق اپنے مظلوم بھائیوں کی معاونت کی، حجاز ریلوے کی تعمیر میں اپنا حق ادا کیا سب سے آخر میں تحریک خلافت میں جتنی بھی مالی قربانیاں ادا کیں باوجود ناداری و مفلسی کے مسلمان ہی تھے جنہوں نے لاکھوں کا سرمایہ دین کی عزت و حیات کے لئے پیش کر دیا دنیا نے دیکھ لیا کہ مسلمانان ہند باوجود اپنی مقید زندگی کے کل مومن اخوۃ کے مصداق عالم اسلامی کے ساتھ کسی قسم کے جذبات اپنے سینوں میں رکھتے ہیں۔

دنیا کی دوسری قومیں وطنیت و قومیت کے محدود دائرے میں اپنی مساعی جاری رکھتی ہیں۔ مگر یہ امتیاز ہندی مسلمانوں کو ہی حاصل ہے کہ وہ وحدت اسلامیہ کی خاطر اپنے دور دراز بھائیوں کی مصیبت سے بے چین ہو جاتے ہیں وہ جس طرح اسلامی ہند کی ضروریات کیلئے متحرک ہوتے ہیں اسی طرح چین و افغانستان حجاز و عراق۔ انگورہ و ایران کے لئے بھی ہر ممکنہ معاونت کو اپنا فریضہ سمجھتے ہیں۔ یہ وہ خصائص ہیں جن کا آج عالم اسلامی بھی اعتراف کر رہا ہے اور یقیناً اسی جذبہ کے تحت وفد فلسطین کا بھی ہندوستان میں ورود ہوا ہے۔ اگرچہ اس وقت ہندوستان کے مسلمان شدید مالی مشکلات سے گذر رہے ہیں مگر وفد مذکور جن عظیم الشان مقاصد کو لیکر آیا ہے مسلمانان ہند کا یہ اہم فریضہ ہے کہ وہ اپنی قدیم روایات کے مطابق وفد فلسطین کی مالی خدمت انجام دیں۔ ہندوستان کا ہر صوبہ اپنی اپنی جگہ پوری قوت کے ساتھ فراہمی سرمایہ کا انتظام کرے۔ تمام اسلامی ادارے سیز ائمہ مساجد ... اپیلوں کے ساتھ اس طرف توجہ کریں۔ افسوس کہ میں اپنی گوناگوں مشکلات کی وجہ سے اپنے مرکز سے دور ہوں اس لئے اپنے بزرگوں و رفقائے کار سے درخواست کرتا ہوں کہ جو کچھ ہو سکے وفد کے لئے سعی کی جائے۔

...

SHARBAT ROOHAFZA

شربت روح افزا

موسم گرما میں بہترین شربت ... اکسیری ... تمام ہندوستان میں ...

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

خوبصورت حمائل

دفتر اشاعت القرآن ... دہلی

مجلس مستشار العلماء پنجاب کا اہم اعلان

شیخ المحدثین کی روح کو ایصال ثواب

... کے ساتھ ہی موتمر اسلامی کا اہم علمی اور عملی پروگرام بھی بیک وقت تمام دنیائے اسلام کے سامنے آجائے۔ حضرت مفتی اعظم اپنا خطبہ عربی میں لکھ رہے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ اردو اور انگریزی کا لباس پہنایا جا رہا ہے۔ دنیائے اسلام سے اپیل کی گئی ہے کہ تمام عربی ممالک میں ۱۲ ربیع الاول کو بیک وقت جلسوں کے انعقاد کے لئے زبردست کوشش کی جائے حضرت مفتی اعظم کا خطبہ لکھ کر اور طبع ہوتے ہی ہوائی ڈاک کے ذریعہ اسلامی ممالک میں بھیجا جائے گا اس کے علاوہ ہندوستان کے براڈکاسٹنگ سٹیشنوں سے درخواست کی جا رہی ہے کہ یہ اہم اور عالمگیر خطبہ ۱۲ ربیع الاول کے دن آلات نشر صوت کے ذریعہ تمام دنیا میں مشتہر کر دیں۔ یوم النبی کی دوسری تقریریں جو نواب صدر یار جنگ اور حاجی قاضی محمد سلیمان صاحب منصور پوری کے قلم سے ہیں مفت تقسیم کے لئے تیسنا چھپائی جاتی ہیں۔ لیکن اس کے برعکس حضرت مفتی اعظم کے خطبہ صدارت کا ایک ایک نسخہ یوم النبی کے جلسوں کے منتظمین کو مفت مہیا کیا جائے گا یوم النبی کے جلسوں کے پروگرام میں مفتی اعظم کی تقریر کے لئے ... جائیں۔ ایسے جلسوں کے منتظمین کا فرض ہے کہ وہ جلد از جلد سیرت کمیٹی پٹی ضلع لاہور کے دفتر میں اپنا نام درج کرالیں تجویز یہ ہے کہ جونہی یہ خطبہ صدارت تیار ہو۔ تمام اسلامی اخبارات اور یوم النبی کے جلسوں کے منتظمین کی خدمت میں فی الفور بھیج دیا جائے۔

یہ امر محتاج تشریح نہیں کہ ۱۲ ربیع الاول دور علم و عرفان کے افتتاح کی ایک حقیقی یادگار ہے۔ اور یہی وہ مبارک دن ہے جس میں سب سے پہلی مرتبہ اس دنیا پر علم و کمال کا حقیقی آفتاب طلوع ہوا تھا۔ اس مبارک تقریب پر جب کہ دنیائے اسلام کی سب سے بڑی مقدس علمی عید منانے کے لئے جمع ہوں گے۔ مفتی اعظم کا سیرت نبوی اور موتمر اسلامی کے علمی پروگرام پر تقریر فرمانا نہ صرف ... کی دلیل ہے۔ اور اس اقدام سے مشرق اور مغرب کے مسلمانوں پر موتمر اسلامی کے عظیم الشان پروگرام اور سیرت کمیٹی پٹی کی مساعی حسنہ کی عظمت واہمیت واضح ہو جائے گی۔

فتح محمد شیفتہ۔ سکرٹری انجمن اسلامیہ پٹی

شیعہ کانفرنس کی تجاویز پر احتجاج

حکومت برطانیہ معاملات حجاز میں مداخلت نہ کرے

جلسہ اہل حدیث ... ۱۴ ارجون کو بصدارت مولانا احمد حسن صاحب منعقد ہوا اور حسب ذیل تجاویز جلسہ میں پیش ہو کر منظور ہوئیں۔

(۱) یہ جلسہ شیعہ کانفرنس منعقدہ دہلی کی ان تجاویز کو جو اس نے حکومت سعودیہ کے خلاف پاس کی ہیں نہایت حقارت اور ذلت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور انہیں سفیہوں کی اس پرانی عداوت پر محمول کرتا ہے جو انہیں ... ہے۔

(۳) یہ جلسہ اس وقت کے حجاز کے بہترین انتظامات اور امن و امان کی دل سے قدر کرتا ہے۔ التوائے حج کی تحریک کرنے والوں کو فرقہ خداوندی کا دشمن خیال کر کے مسلمانوں کو اس بات کی ترغیب دلاتا ہے کہ وہ بکثرت حج کو جائیں۔

(۴) یہ جلسہ یقین کرتا ہے کہ حکومت برطانیہ کسی فریب آمیز پروپیگنڈے سے متاثر ہو کر معاملات حجاز میں ہرگز مداخلت نہ کرے گی۔

(۵) یہ جلسہ عام سنی مسلمانوں کی تمام انجمنوں کانفرنسوں اور پریس سے اپیل کرتا ہے کہ وہ شیعوں کی گراہ کن غلط اور مسلمانوں میں تفریق وانتشار پیدا کرنے والی تجویز سے بہت جلد برأت اور بیزاری کا اعلان کریں۔ شیعوں کی تجویز کے خلاف تجویزیں پاس کریں اور اس کی نقلیں حکام اور پریس کو جلد از جلد روانہ کریں۔

از طرف جماعت اہل حدیث

ترچنا پلی

۷ ربیع الاول ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۷ جون ۱۹۳۶ء روز پنجشنبہ زیر صدارت جناب مولانا مولوی سید محمد مرتضیٰ صاحب بہادر ... شہر ترچنا پلی کے معززین شہر ایک عالی شان جلسہ منعقد ہوا ... جناب مولانا مولوی عبد الغفار صاحب ... نے اسلامی تاریخی حالات خلیفہ دوم حضرت فاروق اعظم عمر بن الخطاب کی عہد خلافت سے اتک جو فتنہ پرداز شیعوں نے اسلام کے برباد کرنے میں کیں۔ شرح و بسط کے ساتھ بیان فرمائے۔

جناب مولانا مولوی شرف الدین صاحب نمائندہ اخبار سیف الاسلام ... نے سلطنت عربیہ سعودیہ کی اصلاحات اور زائرین بیت اللہ شریف کے لئے جو آسانیاں فراہم کی ہیں وضاحت کے ساتھ بیان کیا۔

صاحب صدر نے حضرت سلطان ابن سعود ... کے عنوان سے سلطنت سعودیہ کا پر برکت و رحمت ہونے کو بین دلائل سے ثابت فرمایا۔ حسب ذیل قرار دادیں بالاتفاق رائے حجاج جو حال ہی میں بیت اللہ شریف کی زیارت سے مشرف ہوئے ہیں پاس کیں۔

(۱) یہ جلسہ مسلم کانفرنس شہر ترچنا پلی ان تجاویز کو جو شیعہ کانفرنس منعقدہ دہلی نے حکومت سعودیہ کے خلاف پاس کئے ہیں نہایت ذلت و حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے ... اسلامی حاکم ... سے پوری بصیرت ... ہیں۔

(۲) یہ جلسہ گورنمنٹ برطانیہ کو یقین دلاتا ہے کہ شیعوں کی یہ تجاویز اسلام اور مسلمانوں کے بالکل خلاف ہیں اور عام مسلمان اس سے بیزار ہیں۔

(۳) یہ جلسہ اس وقت کے حجاز کے بہترین انتظامات اور امن و امان کی دل سے قدر کرتا ہے ...

پر حسب ذیل دعا مانگی گئی۔

خدائے جلشانہ سلطان ابن سعود کا ہر حال میں مدد و مددگار ہو اور ان کے دشمنوں کو خائب و خاسر کرے آمین۔

چودھری عبد الحکیم سکرٹری مسلم کانفرنس کمیٹی ترچنا پلی

مدرسہ عالیہ قدیمہ کی مختصر خدمات

جناب من! مدرسہ عالیہ قدیمہ فرنگی محل واقع ٹکسال لکھنؤ شوال ۱۳۴۰ھ میں زیر سرپرستی و نظامت ... شیخ الاسلام مرشد الانام شمس العلماء مولانا حاجی حافظ شاہ ابو الحامد محمد عبد الحمید صاحب قبلہ فرنگی محل قائم ہوا جس نے درس نظامی کے علاوہ قرآن مجید وارد و فارسی حساب کی تعلیم بھی ... شوال ۱۳۵۴ھ تک ۱۰ سال کی مختصر خدمات حسب ذیل ہیں کہ اس مدرسے سے اس زمانہ میں پانچ طالبعلموں نے حفظ قرآن مجید سے اور ۳۹ طلبہ نے ناظرہ اور ۶۳ طلبہ نے ابتدائی عربی سے فراغت حاصل کی اور ۵ طلبہ نے درجہ عالم اور ۳ طلبہ نے درجہ تکمیل کو ختم کیا دو طالبعلموں نے منشی الہ آباد پانچ طالبعلموں نے مولوی الہ آباد اور چھ طالبعلموں نے عالم الہ آباد۔ دو طالب علموں نے فاضل ادب الہ آباد۔ ایک طالب علم نے فاضل دینیات الہ آباد اور ایک طالب علم نے فاضل ادب لکھنؤ کا امتحان پاس کیا اس وقت بفضل تعالیٰ متعدد دخصلت مدارس عربیہ اور سرکاری اسکولوں میں یہاں کے فارغین مسند درس پر متمکن ہیں۔ اور بعض بعد فراغ تحصیل طب کامیاب طریقہ پر مطب کر رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس مدرسہ کو حاسدین سے محفوظ رکھے ... ہمیشہ قائم و دائم اور مرجع طلاب چشمہ فیض بنائے رکھے۔ اس وقت صرف عربی کے پانچ اساتذہ کرام نہایت قابلیت اور محنت و جانفشانی سے طلبہ کو مستفیض کر رہے ہیں اسی وجہ سے یہاں کی تعلیم کو خاص فوقیت اور ترجیح حاصل ہے

خاکسار محمد زبیری

حضرت شمس المحدثین مرحوم کی دائمی یادگار

حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد مرحوم کی ایک دائمی یادگار قائم کرنے کے لئے اکناف ہند سے مختلف تجاویز پیش کی گئی ہیں جہاں تک حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی عدیم المثال اسلامی اور علمی خدمات کا تعلق ہے قیام یادگار کی تجویز مناسب ترین تجویز ہے اسلامی دنیا کی اس عظیم الشان شخصیت کے اسوۂ حسنہ کے احیاء و بقاء کے لئے مسلمانان ہند کا عموماً اور متوسلین حضرت کا خصوصاً سب سے اہم فرض یہی ہے کہ وہ اولین فرصت میں اس خدمت کی تکمیل کے موثر ذرائع پر غور فرمائیں۔

اس سلسلہ میں غالباً حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے تلامذہ خصوصی کے اجتماع کی ضرورت ہوگی یہی اجتماع قیام یادگار کی تفصیلات پر غور کرے گا۔

امید ہے کہ جلد سے جلد ایسے اجتماع کی صورت پیدا ہو جائے گی۔

ضروری مشورہ کے بعد عنقریب جلسہ کی تاریخ کا اعلان کر دیا جائے گا اس وقت مجھے یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ یہ کام حضرت کے تلامذہ کی توجہ خصوصی سے انجام پا سکتا ہے۔

(احقر محمد ظفر علی عفا اللہ عنہ دیوبند ضلع سہارنپور)

مسلمانان سہارنپور کا جلسہ عام

آج بعد نماز جمعہ جامع مسجد سہارنپور میں بتاریخ ... صفر ۱۳۵۵ھ ایک جلسہ بصدارت عالیجناب مولانا المکرم فخر المحققین مولوی عبد القیوم صاحب مہتمم مدرسہ عربی مظاہر العلوم سہارنپور منعقد ہوا۔ جناب سید سراج الدین حافظ القاری مولانا محترم مولوی مفتی محمد حسن صاحب ... مدرس مدرسہ عربی جدید مظاہر العلوم نے ... تقریر فرمائی آپ کے بعد جناب فخر المناظرین مولانا محمد یاسین صاحب ہلالی سہارنپوری نے قادیانی عقائد کفریہ کے متعلق بیان فرماتے ہوئے مفصل طریقہ سے ثابت فرمایا کہ گروہ مرزائیہ کافرو مرتد ہے کسی قسم کا کسی مسلمان کا تعلق جائز نہیں ہے۔ جناب فخر قوم مولانا حافظ عبد الغفار صاحب آزاد سہارنپوری نے عیسائیوں کے اس اعلان پر کہ ... جون کو مسیح موعود علیہ السلام وغیرہ کا نزول و ظہور ہو جاوے گا رد فرماتے ہوئے عقائد حقہ السلامیہ کو مختصر طریقہ سے ظاہر فرمایا مسلمانوں پر ایک زبردست اثر اور جوش و خروش واقع ہوا تھا ۔۔۔ بجے کے قریب جلسہ بخیر ختم ہوا۔

احقر علی ... سہارنپور

پیارے نبی کے پیارے حالات

ریاض الاظہر فی احوال سید البشر عرف

بارہ چمن منظوم

...

دوازدہ در دیوا لیٹے کہ تاثیر اس کو کہتے ہیں

بدن کندن بنا دیتی ہے اکسیر اسکو کہتے ہیں

اکسیر حیات

فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم

...

مولانا حکیم محمد عبد الہادی صاحب پھلواری

ناول کرایہ پر

...

انور بک ایجنسی بازار مچھلی والان دہلی

اکسیر بال سیاہ

دنیا کو حیرت میں ڈالنے والا جنگلی جڑی بوٹیوں کا ایک عجیب و غریب مرکب

...

مینیجر اکسیر ہاؤس کالی باغ بیتیا (چمپارن)

وہ خاتون!

...

حب مدنی طلائی

تریاق عجیب

...

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

معاون محمد عثمان فارقلیط

مسئول ایڈیٹر ہلال احمد زبیری (بی اے)

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۸ | دہلی یوم شنبہ ۷ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ مطابق یکم جولائی ۱۹۳۳ء | نمبر ۱

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانوں کا افلاس (البشیر)

مجلس شوریٰ ملی افغانستان کا افتتاح کرتے ہوئے افغانستان کے بادشاہ نادر خاں نے جو تقریر کی اس میں آپ نے ارشاد فرمایا کہ خوشحالی ہر چیز سے زیادہ ضروری ہے۔ کیونکہ یہی ذریعہ ہے جس سے ملت اور حکومت کامل یکجہتی کے ساتھ اس اہم شعبہ کیلئے متحدہ جد و جہد کرینگے ایک طرف تو قوم میں احساس پیدا کرنیکی ضرورت ہے اور دوسری طرف جدید ترقی یافتہ زراعتی، حرفتی، مالی اور تجارتی ذرائع کا اختیار کرنا لازمی ہے۔ ...

التوا پر التوا (مدینہ)

قید سے چھوٹتے ہی گاندھی جی نے جب مصالحت کا قدم آگے بڑھایا تو ...

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

اندلس کے عیسائیوں پر اسلامی گورنمنٹ کے احسانات

ایک نوجوان مسیحی خاتون کے قلب پر آفتاب توحید کا پرتو

باغ کے ایک گوشہ میں اسلام اور مسیحیت کا موازنہ

(از معارف)

مذہبی گفتگو

برطانوی راج کی برکات

مغربی تہذیب کا اثر

بہاولپور کی قابل تقلید مثال

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے
لیکن کدھر؟
دواخانہ کی طرف! لیکن کس لئے
... ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے
... منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

خوردنی خضاب
اب خضاب لگانے کی تکلیف نہ اٹھایئے
... درجنگہ (بہار)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اخبار الجمعیۃ کے لئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

اردو زبان کا بہترین لغت
مصنفہ خواجہ عبدالمجید بی اے
جامع اللغات
... منیجر جامع اللغات کمپنی گوبند رام اسٹریٹ چیمبرلین روڈ لاہور

مصفی
طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید یہ دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر تیار کیا گیا ہے۔ خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔

کھجلی۔ داد۔ پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک۔ آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے نابود ہوتا ہے۔ اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۱۲ علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال: ایک خوراک صبح اور ایک شام کھولتے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

اسلامیہ ہائی سکول اٹاوہ (یو۔پی)
... محمد الطاف حسین ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

بے روزگاروں کو خوشخبری
... دی منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج نزد امپیریل بنک دہلی

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلیماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ
... منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

قرابادین مفید عام
... منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

جنت اور دوزخ
... منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا
... منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

پانچ ترجموں کا قرآن مجید
... منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل کے بارے میں:

(۱) اس جگہ ایک شخص موجود ہے جو اپنا کاروبار تو مقداً کرتا ہے مگر جب کبھی رمضان شریف کا ماہ مبارک سال بھر میں ایک دفعہ رونق افروز ہوتا ہے تو اُس کو ماہ صیام کے روزوں کے لئے ٹلایا جاتا ہے جس پر وہ ہمیشہ یہی عذر کر کے چلا جاتا ہے کہ میں مقروض ہوں اور قرض خواہ تنگ کرتے ہیں اگر میں رمضان شریف کے لئے بیٹھ جاؤں اور کبھی کبھی یہ بات کہہ کر ٹال دیتا ہے کہ روزہ، روزی کا ہوتا ہے جب مجھے روزی ہی بافراغت میسر نہیں ہے اور میں اس قدر مقروض ہوں کہ قرض خواہ مجھ کو روزہ رکھنے سے اپنے روپیہ کا تقاضا کرتے ہیں۔ اگر سفر پر چلا جاؤں تو وہ سمجھتے ہیں کہ میں کام پر لگا ہوا ہوں …

الجواب

استفتاء

الجواب

آنکھ سے دیکھا بیان کیا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس آخری بیان کے بعد اب کوئی شک نہیں سوائے اس کے اور کوئی چارہ کار باقی نہیں رہا ہے کہ وہ مقدمہ چلائے اور اگر کوئی ثبوت رکھتی ہے تو اسے پیش کرے ہمیں یقین ہے کہ وہ ان واقعات کو جنہیں سینکڑوں ہزاروں آدمیوں نے اپنی آنکھ سے دیکھا جھٹلانے میں کامیاب نہ ہو سکے گی۔

خان عبدالغفار خان کی رہائی

اس وقت جبکہ پونا یا احمد آباد میں عنقریب زعماء کی مجلس مشاورت منعقد ہونے والی ہے اور ہندوستان کی آئندہ سیاسیات کے متعلق نہایت اہم اور نتیجہ خیز فیصلے کئے جانے والے ہیں صوبہ سرحد کی خدائی خدمتگار کا یہ مطالبہ بالکل مناسب اور بروقت ہے کہ خان عبدالغفار خان کو فوراً رہا کر دینا چاہئے تاکہ انہیں بھی اس کا موقع مل سکے کہ وہ اپنے رفقاء کار سے مشورہ کر کے صوبہ سرحد کی آئندہ حکمت عملی کے متعلق کسی نتیجہ پر پہنچیں اور باشندگان سرحد کے لئے عملی لائحہ پروگرام پیش کریں۔ تمام ہندوستان میں صرف صوبہ سرحد ہی ایک ایسا صوبہ ہے جسے باغتبار رقبہ کی اکثریت حاصل ہے …

حیات گل کا مطالعہ جوہی

مولانا اسمٰعیل غزنوی کا جواب

حاجیوں پر لاٹھی چارج کے متعلق مولانا اسمٰعیل غزنوی نے جو بیان بمبئی سے شائع کرایا تھا اور اس پر کئی مہینوں کی خاموشی کے بعد کمشنر پولیس بمبئی نے مولانا موصوف کے نام جو نوٹس بھیجا تھا اس کا تذکرہ ان کالموں میں آچکا ہے اور قارئین کرام اس تمام روداد سے اچھی طرح واقف ہیں۔ ہم نے کسی گزشتہ اشاعت میں ان واقعات پر تبصرہ کرتے ہوئے پولیس کمشنر بمبئی کے نوٹس کا حوالہ دے کر یہ لکھا تھا کہ مولانا اسمٰعیل غزنوی صاحب کو بالکل بے خوف ہو کر پولیس کمشنر کو مطلع کر دینا چاہئے کہ وہ ہرگز کسی قسم کی معافی مانگنے کے لئے تیار نہیں ہیں اور جو حالات انہوں نے بچشم خود دیکھے ہیں ان کی صداقت پر پورا یقین و وثوق رکھتے ہیں۔ اب ہمیں اس جواب کی ایک نقل موصول ہوئی ہے جو مولانا اسمٰعیل غزنوی نے پولیس کمشنر کو دیا ہے۔ اس جواب میں مولانا نے پوری وضاحت کے ساتھ ان الزامات کو پھر بیان کیا ہے جو ان کے ابتدائی بیان میں تھے اور پولیس کی ان زیادتیوں اور مظالم کو دوبارہ ظاہر کیا ہے جن سے حاجیوں کو سخت اذیت پہنچی تھی …

> **اعتذار**
>
> کارکنان الجمعیۃ اس امر پر متاسف ہیں کہ چند اشاعتوں سے الجمعیۃ کی طباعت پریس کے جدید تجربات کے باعث خراب رہی ہے اور گزشتہ پرچوں میں تو خصوصاً اکثر خبریں اڑ گئی ہیں۔ پریس کے ذمہ دار حضرات کو بار بار اس طرف توجہ دلائی گئی ہے اور اب امید ہے کہ قارئین کرام کو آئندہ شکایت کا موقع …

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۲۷ ربیع الاول ۱۳۵۳ ہجری

انسداد فواحش کا قانون

صوبہ متحدہ کے بعض مسلم اراکین کا رویہ

صوبہ متحدہ کی مجلس مقننہ میں انسداد فواحش کے متعلق ایک مسودہ قانون آجکل زیر غور ہے، ۲۷ جون کو اس مسودہ قانون پر جو مباحثہ ہوا وہ بے انتہا افسوسناک اور رسوا کن ہے، اور اس کی تفصیلات کو پڑھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ مسلمان اپنے …

صوبہ ایسے دلائل ہیں کہ ان کا تعلق ایک خاص ذہنیت سے ہے … لیڈر ہے کہ … نے اپنی بد اخلاقیوں اور بے راہ کاریوں کے سلسلہ انواع و اقسام کے حیلے تراش لئے ہیں اور وہ آئے دن ایک نہ ایک نظریہ ایسا پیش کرتے رہتے ہیں …

طرز عمل جو انہوں نے ۲۷ جون کو ظاہر کیا ہے مذہباً، اخلاقاً اور دیانتاً سخت قابل اعتراض ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ مجلس منتخبہ میں اس مسودہ قانون کے چلے جانے کے بعد وہ اپنی روش پر دوبارہ غور کریں گے۔

مجلس مشاورت

مسٹر شیخ قائم مقام صدر کانگریس نے اعلان کیا ہے کہ ۱۲ جولائی کو وہ مجلس مشاورت منعقد کی جائے گی جس کے متعلق ایک عرصہ سے اخبارات میں تذکرہ ہو رہا تھا اور اس میں کانگریس کے آئندہ لائحہ عمل پر غور کیا جائے گا۔ ابھی تک یہ فیصلہ نہیں کیا گیا ہے کہ یہ کانفرنس کہاں منعقد ہوگی بہر حال اس کے متعلق بھی عنقریب اعلان ہو جائے گا اور ان حضرات کے نام بھی اخبارات میں آ جائیں گے جو اس مشاورت میں شریک ہونے والے ہیں۔

۱۲ جولائی کا یہ اجتماع جن حالات میں منعقد ہو رہا ہے ان کے متعلق کچھ زیادہ تفصیل و تطویل کی ضرورت نہیں ہے۔ اگرچہ یہ صحیح ہے کہ موجودہ صورت حال اس وقت سے بہت کچھ بدل چکی ہے جب کہ پہلے یہ تجویز ہوئی تھی کہ کانگریس کے لیڈروں کو ایک جگہ مجتمع ہو کر فیصلہ کرنا چاہئے اور اس کے بعد حکومت اپنی آئندہ حکمت عملی پر غور کرے گی مگر پھر بھی اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ مذکورہ بالا مشاورت کے نتائج ملکی سیاسیات کیلئے نہایت اہم ثابت ہو سکتے ہیں اور اس وقت کانگریس کے جو زعماء جیل سے باہر ہیں ان کا فیصلہ بہت کچھ انقلاب انگیز ہو سکتا ہے۔

اب یہ حقیقت کوئی راز نہیں رہی ہے کہ کانگریس کے اندر ایک گروہ ایسا موجود ہے جو مجالس مقننہ میں داخلہ کا حامی ہے اور جس کی تعداد بہت کافی ہے یہ گروہ اپنے خیالات کو پورے زور کے ساتھ مجلس مشاورت میں پیش کرے گا اس کے مقابلہ میں وہ لوگ بھی ہیں جن کا مطمح نظر دوسرا ہے وہ حکومت کے موجودہ رویہ کو دیکھتے ہوئے کانگریس کی طرف سے ہتھیار ڈال دینے کی پالیسی کو کسی طرح بھی پسند نہیں کرتے اور اسے قومی وقار کے خلاف سمجھتے ہیں کہ حکومت تو عارضی التواء کے بعد بھی کسی سیاسی قیدی کو رہا کرے اور کانگریس نہایت کے ساتھ سول نافرمانی کو واپس لے لے ان دونوں گروہوں کی نمائندگی مجلس میں ہوگی اور آخری فیصلہ گاندھی جی کے ہاتھ میں ہوگا۔

اور اس وقت ۱۲ جولائی سے قبل کوئی صورت بھی ایسی نکل آئے جس سے حکومت کے رویہ میں تبدیلی کا اظہار ہوتا ہے۔ ہم یقین کرتے ہیں کہ اس کے نتائج بہت مفید ہو جائیں لیکن اگر یہ ناممکن ہے تو نہیں کہا جا سکتا کہ ۱۲ جولائی کے اجتماع کا فیصلہ کیا ہوگا حکومت کے لئے ابھی کافی وقت ہے اور وہ اس عرصہ میں غور و تعمق کے بعد ایک صحیح نتیجہ پر پہنچ سکتی ہے۔

سرکاری بیان کی تردید

ریورنڈ میلی جوار اور پنڈت مدن موہن مالویہ کے درمیان ایک عرصہ سے یہ اختلاف جاری ہے کہ مدخر الذکر حکومت برما و من کلکتہ کانگریس کے خلاف ظلم و تشدد کے نہایت سنگین الزامات عائد کرتے ہیں اور اول الذکر اس کی تردید میں تمام واقعات کو جھٹلاتے ہیں …

وہ مجھ پر مقدمہ چلائیں میں عدالت میں ان واقعات کو صحیح ثابت کروں گا لیکن اس کے باوجود حکومت کی طرف سے ایک سرکاری بیان شائع کیا گیا اور اس میں پولیس کی کارروائیوں پر لیپا پوتی کی گئی اب اس سرکاری بیان کی تردید میں … کانگریس کی طرف سے جو مفصل بیان شائع ہوا ہے …

سرور کونین کے اخلاق اور خانگی زندگی کے مختصر حالات

خلوت و جلوت، عبادت و ریاضت اور خدمت خلق کے چند مناظر

عملی دنیا کے عملی انسان کی تعلیم کا خلاصہ

(از ادارہ)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کیا تھی ایک بحر متلاطم الامواج تھی کس کس گوشہ پر نظر ڈالی جائے اور کس کس عمل کو دیکھا جائے۔ آپ اس عملی دنیا کے عملی پیغمبر تھے …

سادہ اور خانگی زندگی

تعلیم کا خلاصہ

اخلاق و نصائح

نجران کے عیسائیوں سے سلوک

شان عبودیت کا ایک پرتو

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

امراستلہ

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

"سیرت محمد علی" کے متعلق چند باتیں

(از جناب عبدالملک، موضع برکھوتی علی پور ضلع دربھنگہ)

محترمی و مکرمی، جناب مدیر صاحب اخبار "الجمعیۃ" السلام علیکم و رحمۃ اللہ

آپ کا تنقیدی مضمون زیر عنوان "سیرت محمد علی کے داد ابواب" اعلائے امت کے خلاف افسوسناک حملے" جو ایک مدت طویل سے شائع ہو رہا ہے، اور ہنوز غیر مختتم ہے، بہت ہی دلچسپی و تعمق نظری سے مطالعہ کرتا ہوں، الحمد للہ کہ آپ نے بروقت اس کی طرف اپنی توجہ مبذول فرمائی …

(خادم، عبدالملک)

نکات و لطائف

(از ملا رموزی بقلم خود)

وہ جو مثل مشہور ہے کہ "مسلمانوں میں مسلمان، ہندوستان کا مسلمان" سو اس بیچارے مسلمان کے سیاسی ذوق کا یہ عالم ہے کہ اسے اخبار تک پڑھنے کا شوق نہیں اور جب عام مسلمانوں کا یہ عالم ہے تو مسلمانان ہند کے اخبار نویس بھائیوں کی "اخبار نویسی لیاقت" کا یہ عالم دیکھا کہ دہلی میں ہز اکسلنسی حسین رؤف بے ترکی سیاسیات پر تقریر کرنے رہے جو مسلمانوں کے لئے انتہائی مفید تفصیلی تھی۔ خواجہ حسن نظامی قبلہ کی مطوبعہ دعائیں حاجت مندوں کیلئے مگر دیکھا یہ کہ دہلی کے اچھے اچھے اسلامی اخبارات تقریروں سے خالی رہے …

انتقادات

پیشوا کا رسول نمبر

لاہور رسالہ زیر ادارت سید عزیز حسن صاحب بقائی، سائز ... حجم ... صفحات کاغذ سفید چکنا، قیمت سالانہ ... (دوم اول) ... قیمت خاص نمبر ایک روپیہ ملنے کا پتہ: مینیجر رسالہ پیشوا دہلی

پیشوا کا رسول نمبر اپنی امتیازی خصوصیات کے ساتھ ہر سال شائع ہوتا ہے اور سید عزیز حسن صاحب بقائی جو پیشوا کے ایڈیٹر بھی ہیں اور مالک بھی اس نمبر کو خاص اہتمام کے ساتھ مرتب کرنے میں اس کی اشاعت سے بیشتر اہل علم سے مضامین حاصل کرنے اور ... کتابت و طباعت کے ساتھ ... ہے کیونکہ رسول نمبر کو کافی شہرت حاصل ہو گئی ہے اور اس موقع پر اس کا انتظار کیا جاتا ہے۔ اس مرتبہ جو مخصوص پرچہ شائع ہوا ہے ... مضامین اور اکثر نظمیں ہیں ... میں سرور کائنات حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں سے بحث کی گئی ہے ... مولانا عبد الماجد صاحب قادری ...

کانگریس کی مجلس عاملہ کا باضابطہ اجلاس ۱۴ جولائی کو منعقد ہوگا

گاندھی جی کو سول نافرمانی ترک کرنے اور جدید آئین میں حصہ لینے کا مشورہ

محاذ جنگ کی تبدیلی کونسلوں پر قبضہ اجلاس میں گاندھی جی کی شرکت

بمبئی ۲۷ جون۔ کانگریسی لیڈروں نے فیصلہ کیا ہے کہ ۱۴ جولائی کو مجلس عاملہ کے ان ممبروں کا ایک جلسہ منعقد کیا جائے جو اس وقت جیل سے باہر ہیں اور جس میں کانگریس کی پوزیشن اور اس کے مستقبل کے پروگرام پر بحث کی جائے۔ امید ہے کہ اس اجلاس میں گاندھی جی بھی شریک ہوں گے کیونکہ اب ان کی صحت روز بروز ترقی پر ہے ...

مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس لاہور میں ہوگا

دہلی کے اجلاس کا نوٹس بے قاعدہ ہے

لیگ کے صدر کا اعلان

لاہور ۲۵ جون۔ میاں عبد العزیز بیرسٹر صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے لیگ کونسل کا ایک جلسہ ۹ جولائی کو طلب کیا ہے ... ۲ بجے شام کو منعقد ہوگا۔ ایجنڈا حسب ذیل ہے:

(۱) نواب سر ذو الفقار علی خاں اور سر سید فخر الدین کی وفات حسرت آیات پر اظہار تعزیت۔

(۲) لیگ کی موجودہ حالت پر غور۔

(۳) ملک کی سیاسی حالت پر غور۔

(۴) آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ جلسہ کا فیصلہ۔

(۵) صدر کی اجازت سے اور دیگر معاملات پیش ہوں۔

اس نوٹس کو جاری کرتے ہوئے میاں عبد العزیز نے تحریر کیا ہے کہ یہ جلسہ لیگ کونسل کے مقررہ ممبران کے مطالبہ پر طلب کیا گیا ہے جن میں مندرجہ ذیل اصحاب بھی شامل ہیں ...

ایڈیٹر الخلیل کے حملہ آور رہا کر دیئے گئے

فاضل مجسٹریٹ کا فیصلہ

حیات گل صاحب کا مقاطعہ جوں کا توں برابر جاری ہے

حکومت مطالبات کو پورا کرے

ہندوستان میں جاپانی چاول کی درآمد

چاول کی تجارت کو زبردست خطرہ

ایڈورڈ پارک کے متعلق شاہی مسجد کی پیش کش

صحرائے عرب میں ابن سعود کا شاندار استقبال

سات توپیں سر کی گئیں

خان عبد الغفار خاں کی رہائی کا مطالبہ

پشاور کے مسلمانوں کا اجتماع

معافی مانگنے سے انکار

پولیس کمشنر کو مولانا اسمٰعیل غزنوی کا جواب

پنجاب کے فرقہ وارانہ فارمولے کی اشاعت

منظوری کے لئے کونسل میں پیشی

میرٹھ کے نواح میں بارش کی ہلاکت خیزیاں

سیاسی قیدی گرانٹ سے واپس نہیں بلائے جائیں گے

اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں کیا ہوگا؟

ایڈیٹر ریاست ضمانت پر رہا ہو گئے

دارالحکومت

دہلی اور قرب وجوار میں بارش کی کثرت

متعدد مکانات منہدم، بہت سے گاؤں بہہ گئے

دہلی میں ایک سہ منزلہ عمارت کا انہدام

ایک نوجوان کی ہلاکت، دو اشخاص مجروح

سرجان سائمن اور روسی نمائندہ کی مزید گفتگو

ہندوستان کی قسمت کا فیصلہ کرنے والا اہم اجلاس

کانگریس کے مشاورتی اجلاس میں پریس کے نمائندوں کو شامل نہیں کیا جائیگا

قائم مقام صدر کانگریس کا اعلان

پونہ ۲۸ جون۔ کانگریس کے لیڈروں کا جو اجلاس ۱۲ جولائی کو پونہ میں منعقد ہونے والا ہے اس کے متعلق صدر کانگریس نے گاندھی جی اور راجگوپال آچاریہ سے مشورہ کرنے کے بعد مندرجہ ذیل بیان برائے اشاعت اخبارات کو دیا ہے:

ہم نے پونہ میں ۱۲ جولائی کو اپنے دوستوں سے نجی اور بے ضابطہ مشورہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مقام کے متعلق ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ اجلاس میں اخبارات اور خبر رساں ایجنسیوں کے نمائندوں کو داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اجلاس میں وہی اصحاب شرکت کر سکیں گے جو ہماری طرف سے مدعو کئے جائیں گے۔ جن لیڈروں کو طلب کیا جائے گا ان کی فہرست تیار کر لی گئی ہے اور صدر کانگریس کی طرف سے ان کو دعوت نامے ارسال کئے جا رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ مدعوئین میں ۱۵ اصحاب ہیں ... اجلاس کی کارروائی کا انحصار ان کی رائے پر ہوگا۔

مسٹر چرچل کی لغو بیانی اور ہرزہ سرائی کا جواب

معاصر ٹائمز میں ریاستی نمائندوں کا مشترکہ بیان

چرچل کا دام تزویر اور والیان ریاست کا فرض

لندن ۲۸ جون۔ مسٹر چرچل نے ۲۴ جون کو ایک تقریر ... میں ریاستی نمائندوں نے اس کے جواب میں اخبار ٹائمز میں ایک بیان شائع کرایا ہے جس میں مذکور ہے کہ ریاستی نمائندوں کے ارکان پر چرچل نے واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ان کا بیان قطعاً لغو اور بے بنیاد ہے ... ہم انفرادی اور اجتماعی طور پر ان لوگوں کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے تیار ہیں ... والیان ریاست کے خیالات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔

اس بیان پر مندرجہ ذیل ریاستی نمائندوں کے دستخط ثبت ہیں: سر اکبر حیدری، سر مرزا اسمٰعیل خاں، راجہ سر کرشنا ماچاری، سر منو بھائی مہتہ، سر ... حیات خاں، مسٹر ... آئنگر۔

سی آئی ڈی کے دو کانسٹیبلوں کی گرفتاری

ایک ملازم کو قتل کرنے کا جرم

سرکاری ملازموں کو حکومت مدراس کی تنبیہ

سول نافرمانی کی تحریک میں حصہ لینے کی ممانعت

ایک گاؤں بالکل بہہ گیا

ہزاروں روپیہ کی تباہی

سر سپرو کی مایوسی

کامیابی کی کوئی امید نہیں ہے

وزیر ہند کانگریس سے صلح کرنے پر آمادہ ہیں

لندن سے ایک خفیہ مراسلہ

اقتصادی کانفرنس کی پہلی تجویز

مرکزی بنکوں میں طلائی ذخیرہ کی فراہمی

فرانس اور جرمن بنکوں کی خفیہ مشاورت

محکمہ انصاف اور پولیس ہندوستانیوں کے حوالے کیا جائے

سر چرچل کا تازہ ارشاد

انسداد بردہ فروشی کا بل

یوپی کونسل کے اجلاس کی کارروائی

معاہدہ ورسیلز کے پرخچے

جرمنی نے طیاروں کے بنانے کا حکم دیدیا

سندھ کی علیحدگی اور حکومت ہند کا اقدام

حکومت ہند اور حکومت بمبئی میں مراسلت

تمدنی آزادی کا مستقل عنصر

پولیس کے نظام کو وفاقی وزیر کے ماتحت نہ رکھا جائے

ہندوستان میں برطانوی تجارت کے تحفظ کا مطالبہ

پنڈت مالویہ اور جواہر لال نہرو کی ملاقات

کانگریس اور حکومت میں مصالحت کی کوشش

کالے پانی کے اسیروں نے بھوک ہڑتال ترک کر دی

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا حکم ماننے سے انکار

فخر قوم مولانا حاجی عبد المجید صاحب کا وصال

روم کے کلیسا میں خوفناک حادثہ

گرجاؤں پر قبضہ سینکڑوں پادری گرفتار

مذہبی اداروں پر جرمنی حکومت کا قبضہ

سماٹرا میں ہلاکت خیز زلزلہ

صوفیا میں کرفیو آرڈر کا نفاذ

آذربائیجان میں کاشت پنبہ

دنیا کی سب سے آخری اور حیرت انگیز ایجاد

نلیگن کیپسولز برائے سوزاک نیا یا پرانا

نلیگن کیپسولز جس کی اعلیٰ خوبیوں کی بدولت مغربی ممالک کے لاکھوں نہیں کروڑوں وہ مریض جو برسوں سے اس خطرناک بیماری میں مبتلا تھے اور بعد مختلف علاجوں کے اس کی نجات سے بالکل ناامید ہو چکے تھے آج پھر خوش و خرم نظر آتے ہیں۔

نلیگن کیپسولز کا استعمال مغربی ممالک میں پچھلے دس سال سے جاری ہے اور آج بوجہ اس حیرت انگیز نتائج کے یہ تمام یورپ کیا امریکہ کیا ہر جگہ ایک خاص شہرت حاصل کر چکی ہے اور اب بطور ایک گھریلو دوائی کے استعمال ہوتی ہے۔ نلیگن کیپسولز کے استعمال سے معدہ یا گردہ میں کسی قسم کی کمزوری واقع ہوتی ہے ... مریض اپنے روزمرہ کے کام کو بھی بدستور کر سکتے ہیں ... ہر ایک بکس میں موجود ہے۔ قیمت فی شیشی ... محصول ڈاک و پیکنگ بذمہ خریدار

ملنے کا پتہ:- اے آر کپور اینڈ کمپنی پوسٹ بکس ۱۶۱ لاہور (دھنی رام روڈ) انارکلی

اسلامیہ ہائی سکول اٹاوہ (یو پی)

نیا سیشن، ارجولائی سے شروع ہوگا متوسط الحال طبقہ کے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے بہترین درسگاہ ہے دارالاقامہ میں یو۔پی کے علاوہ دوسرے صوبوں کے طلبہ کی بھی کافی تعداد ہوتی ہے۔

امتحان ہائی اسکول ایگزامینیشن کے لئے بورڈ آف ایجوکیشن یو۔پی سے ملحق ہے۔ انگریزی۔ریاضی اور اردو کے علاوہ تاریخ جغرافیہ۔فارسی۔عربی سائنس۔ڈرائنگ۔کامرس کی تعلیم کا اچھے پیمانے پر انتظام ہے۔

اسامی طلبا کو بمبئی کے مدرسہ جہازرانی کے امتحان داخلہ کی شرکت کے لئے تیار کرانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

تعلیم دینیات کا بھی باقاعدہ انتظام ہے۔

قواعد و ضوابط اور داخلہ کے لئے درخواستیں جلد بھیجیے۔

محمد الطاف حسین ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

چوڑی اور کانچ کے سوداگروں کو اطلاع

بخدمت جمیع سوداگران چوڑی و کانچ گذارش ہے کہ ہمارے کارخانہ میں ہر قسم کا کانچ و چوڑیاں تیار ہوتی ہیں ...

شیخ محمد اسمٰعیل فقیر الدین سوداگران چوڑی و کانچ مقام و دوکانات سرائے شیخ فیروزآباد ضلع آگرہ

... روسی ترکستان کے ...

محمد عبدالرحمٰن فرغانی (روسی ترکستان) متعلم مدرسہ حسینیہ دہلی

اردو زبان کا بہترین لغت

شائع ہو گیا مصنفہ خواجہ عبدالمجید

جامع اللغات اردو و اس کے متعلقہ

لاتعداد الفاظ، محاورات کا مخزن۔ پچیس ہزار سے زائد ضرب الامثال و اقوال۔ مشاہیر عالم کی سوانح عمریاں۔ ملکوں اور شہروں وغیرہ کے حالات ایک بے بہا خزانہ ہے۔ جو ماہوار ی حصوں میں شائع ہو رہا ہے۔

قیمت فی حصہ ایک روپیہ چار آنے علاوہ محصولڈاک

حصہ پنجم بھی شائع ہو گیا

المشتہر۔ خواجہ ایم محمود اختر۔ منیجر جامع اللغات کمپنی گوبند رام اسٹریٹ لاہور

کہتی ہے خلق خدا ہم کو غائبانہ کیا

جناب خان بہادر نواب محمد عمر دراز علی خان صاحب نواب آف کرنال:۔ ایسی جامع لغت ہنوز اردو ادب میں موجود نہ تھی۔ فاضل مولف واقعی مبارکباد کے مستحق ہیں۔ جناب خان بہادر نواب مظفر خان صاحب۔ جامع اللغات اردو زبان کا بہترین لغت ہے۔ جناب حافظ محمود شیرانی صاحب پروفیسر اورینٹل کالج لاہور۔ جامع اللغات اردو کی تالیف واقعی نہایت عظیم الشان کارنامہ ہے۔

آفتاب اسلام طلوع ہونے کو ہے

جس کے طلوع ہوتے ہی قلوب و ارواح کی دنیا جگمگا اٹھے گی اور جہل و اوہام کی تاریکی کافور ہو جائے گی کیونکہ اسلام ہی ایک ایسا شاندار اور ...

سالانہ چندہ صرف دو روپے (۲؍) ہے

المشتہر

اعظم علی خان کانہوری منیجر رسالہ الاسلام چک جھنگ برانچ ضلع لائل پور پنجاب

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

میں داخلہ یکم اگست سے شروع ہوگا۔ ماہر فن جرمن خاتون کے آجانے سے چھوٹے بچوں کی نگرانی اور تربیت کا بہترین انتظام ہو گیا ہے معلومات حاصل کرنے کے لئے مہتمم جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کو لکھیے

اکسیر بال سیاہ

طاقت بحال کرنے اور قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے سیاہ کرنے والی شرطیہ دوا

ناظرین! ہندوستان میں قبل از وقت بال سفید ہونے کی بیماری بری طرح پھیلی جا رہی ہے تو جوانان وطن اس کے خطرناک اور بدترین نتائج سے ابھی بالکل ناواقف ہیں اور اس کے علاج معالجہ میں غیر معمولی کاہلی اور غفلت سے کام لے رہے ہیں ...

منیجر اکسیر ہاؤس کالی باغ ...

روسی ترکستان میں مسلمانوں کی حالت زار

بالشویکوں کے مظالم

وہ خاتون!

... صدیقی دواخانہ سے ...

حب مدنی طلائی

تریاق عجیب

... حضرت مولانا الحاج حکیم اجمل الدین صاحب ...

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجیے

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیے

لیکن کدھر!

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لکھکر تحریر فرمائیے اور صحت و تندرستی کی گائڈ مفت طلب فرمائیے ...

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

خوردنی خضاب

اب خضاب لگانے کی تکلیف نہ اٹھائیے

... دواخانہ ... دہلی

پیارے نبی کے پیارے حالات

ریاض الاظہر فی احوال سید البشر

بارہ چمن منظوم

... مطبوعہ ... قیمت ... مجلد ...

نمک جالینوس

... ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

علمائے کرام کا اہم اعلان

بدعات و تکلفات سے پرہیز کرو

سیرت کمیٹی پٹی کی طرف سے تحریک کی گئی ہے کہ ۱۲ ربیع الاول کو تمام کائنات عالم میں سیرت نبوی کی تبلیغ و اشاعت کیلئے شاندار جلسے کئے جائیں مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی تمام کوششیں ...

اور دعوت تبلیغ و سلام پر مرکوز رکھیں ... کوئی ایسی کاروائی نہ کی جائے جو ہمارے اسلامی وقار کے خلاف ہو اس تقریب کو بدعات و محدثات کا سلسلہ نہ بنایا جائے اور اس علمی اور بین الاقوامی تقریب کو کھیل کود، لہو و لعب، باجے، آتشبازی ... سوانگ، تکلفات اور فضول خرچی سے ہرگز ہرگز آلودہ نہ کیا جائے اگر عوام ان امور میں کچھ بھی چاہیں تو علمائے کرام اور قومی اثر لوگ ان کا مقابلہ کریں اور انہیں بتائیں کہ یہ بدعات و تکلفات کی گرم بازاری کا دن نہیں بلکہ اسوۂ رسول کی اشاعت کا دن ہے ...

ہم تمام فرزندان اسلام سے امید رکھتے ہیں کہ وہ نظام کی پابندی اختیار کر کے اپنے قول اور عمل سے اقوام عالم کے سامنے سیرت رسول کا ایسا نمونہ پیش کریں گے جو اس تقریب عظیم کے شایان شان ہوگا۔

(مولانا) معین الدین (اجمیر شریف) (مولانا) احمد سعید (دہلوی) (مولانا) احمد علی (لاہور) ... (مولانا) ... عبدالوالی (لکھنؤ) ...

داعیان مجالس سیرت سے اپیل

داعیان مجالس سیرت اور ... کہ عنقریب وہ مبارک گھڑیاں شروع ہونے والی ہیں جن میں وہ مقدس ہستی زینت بخش عالم ہوئی تھی جو باعث تخلیق کائنات ہے اور جس سے انسانیت کبریٰ کو نصرت و افتخار حاصل ہوا اب جب کہ آپ اور ہم ان مبارک گھڑیوں کی یاد منانے والے ہیں اور ان میں اس انسان کامل اور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر اپنی ولولہ انگیز تقریروں اور ...

آفتاب ہال مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ یہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایجاد کردہ مشہور دوا سپ بہار (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہنچی ہے۔ ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

سپ بہار اپن کان بہنے اور طرح بطرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (۱۴؍)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لاکر علاج کرا سکتے ہیں۔ دھوکہ دینے والوں مکاروں ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)

امرت دہارا صابن

بائیسٹ اور میڈیسنل دونوں کام دیتا ہے!

... امرت دہارا سوپ ...

... امرت دہارا لاہور سے منگوائیے ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
بلال احمد زبیری (بی اے)

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
۱/۲ کالم
۱/۴ کالم

جلد ۱۸ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۵ جولائی ۱۹۳۳ء | نمبر ۲

معاصرین کے افکار و آراء

نئے گریجوایٹ کیا کرینگے؟ (المحدیث)

امسال پنجاب سے ساڑھے بارہ سو سے زائد طلباء نے بی۔ اے پاس کیا ہے۔ اس واقعہ سے خوشی بھی ہے اور افسوس بھی۔ خوشی تو اس لئے کہ ہمارے صوبہ میں تعلیمی حالت دوسرے صوبوں سے اگر بہتر نہیں تو بدتر بھی نہ ہوگی۔ ہزارہا طلباء نے اپنی شب و روز کی محنت صرف اسی کامیابی کیلئے وقف کر رکھی تھی۔ ان کے والدین نے بھی اپنے گاڑھے پسینہ کی کمائی ان پر بے دریغ خرچ کی تب جاکر ان کو یہ روز سعید دیکھنا نصیب ہوا...

[illegible]

مسلم لیگ کا جھگڑا (ملت)

مسلم لیگ کے جھگڑے درحقیقت مسلمانوں کی نیک نامی پر ایک بدنما داغ ہیں...

[illegible]

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

مسلمانوں پر اسپین کے لاٹ پادری کا غصہ

خاتون ازبلا کے قلب پر آفتاب صداقت کی چمک

قرطبہ کے باغ میں پھر ایک اجتماع

گزشتہ اشاعت میں عیسائی لڑکی ازبلا کا واقعہ اس لئے لکھا گیا ہے تاکہ ناظرین پر ظاہر ہو جائے کہ اسپین کی اسلامی گورنمنٹ نے تو تمام مذاہب کو آزادی کی نعمت سے سرفراز کیا لیکن خود عیسائیوں نے اس آزادی کی قدر نہ کی...

[illegible]

انجیل مقدس کا مطالعہ

[illegible]

باپ اور بیٹی کا کالمہ

[illegible]

مسلمانوں پر الزام

[illegible]

رفت وائے محمد انور شاہ

۱۳۵۲ھ

تاریخ وفات حضرت شیخ الاسلام مولانا السید محمد انور شاہ صاحب نور اللہ مرقدہ

صد دریغا کہ شیخ حق آگاہ
آفتاب سماء فضل و کمال
صدر پاکان و افضل اقران
آیتے بود او ز آیاتش
آہ سوئے جنان بفرط سرور
قدس اللہ سرہ دوما

محیی سنت رسول اللہ
بود او منبع علوم الٰہ
گل باغ شہ ولی اللہ
مقتدائی زمان گرامی جاہ
رفت و ما در بکاؤ نالہ و آہ
ثم اولاہ مدخلاً برضاہ

سال رحلش چنان بگفت حسن
رفت وائے محمد انور شاہ

۱۳۵۲ھ

مجالس مولود نبوی صلعم

[illegible]

لاہینڈ آرڈر

[illegible]

سفید بال جڑ سے کالا

[illegible]

بال کالا اسٹور بس پوسٹ کنٹی سمری (اوربنگلہ)

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

[illegible]

نیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

تحفہ میلاد النبی

[illegible]

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلیماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

حیدرآباد سے محبت مسلمان کو ہے؟

[illegible]

الاعظم ہفتہ وار

[illegible]

نیجر الاعظم پتھر گٹی حیدرآباد دکن

خوبصورت حمائل

[illegible]

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفا مرادآباد یوپی

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

[illegible]

نیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

[illegible]

نیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

[illegible]

نیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

جنت اور دوزخ

[illegible]

نیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

قرابادین مفید عام

[illegible]

نیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

[illegible]

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ
دہلی

یوم چہارشنبہ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۵۲ ہجری

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں :-

(۱) امریکہ و یورپ و ملک ہندوستان میں حکماء و فلسفی جو روحانی جلسہ قائم کرتے ہیں اور اس میں بذریعہ وسیلہ کے مردوں کی ارواح سے بات چیت کرتے ہیں اور بہت قدیم عمروں کے بعینہ مجسم فوٹو لیتے ہیں اس کی کچھ اصلیت ہمارے اسلام میں ہے یا نہیں علامہ جوہری کی کتاب الارواح معتبر ہے یا نہیں۔

(۲) پوسٹل اور امپیریل بنک میں حراست کے لئے روپیہ رکھ کر اس کا سود لینا یا صرف حراست کے لئے رکھنا اور سود کا نہ لینا یا سود لیکر خود فائدہ نہ اٹھا کر غریبوں کو صدقہ کرنا یا راستہ وپل اس قسم کے کوئی کام میں لگانا جائز ہے یا نہیں۔

(۳) ہمارے نیچری خیال کے انگریزی داں شق صدر معراج مجسم اور ...

تو بے شک پونا کانفرنس کچھ نتیجہ خیز ثابت ہوگی۔ پھر اس کے فیصلے بھی کہ توقع ہے انقلاب انگیز ہوں گے۔ لیکن اگر ایسا نہیں ہوا اور حکومت کا وہی رویہ رہا جو اس وقت ہے۔ تو ہم نہیں سمجھتے کہ اس کانفرنس سے اس صورت حال میں کوئی تبدیلی واقع ہوسکے گی۔ اس وقت تو جیسا حکومت اور کانگریس کے درمیان بدستور کشمکش ہوگی اور اگر عام سول نافرمانی ملتوی بھی کی گئی تو اس کے بعد جو کچھ پروگرام رکھا جائے گا وہ بھی بغیر تصادم کے نہ چل سکے گا۔ اور یہ سلسلہ لا انتہا ہی ہو جائے گا۔ گاندھی جی اور دیگر کانگریسی زعماء کی طرف سے ایک مرتبہ پھر تمام ذمہ داری حکومت پر ڈالی جا رہی ہے۔ دیکھئے لارڈ ولنگڈن کے مشیر اس مرتبہ انہیں کیا مشورہ دیتے ہیں۔

اقتصادی کانفرنس

آج کل لندن میں دول عالم کی جو اقتصادی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے اس میں تمام دنیا کی سو حکومتیں شامل ہیں اور ان کی نمائندگی کے لئے مندوبین کی ایک کثیر تعداد شریک ہو رہی ہے۔ یہ سب مندوبین مل کر یہ سوچ رہے ہیں کہ اس وقت عام کساد بازاری اور تجارت کی تباہ حالی کے جو اسباب و علل ہیں ان پر کس طرح قابو پایا جائے اور جو حالات روبہ تنزل ہیں انہیں کیونکر درست کیا جائے ...

مسلمانوں کی مجالس

اینٹی کمیونل لیگ

کیا پونا کانفرنس کوئی آخری فیصلہ کرسکتی ہے؟

چند قابل غور امور

جب سے کہ گاندھی جی کا برت ختم ہوا ہے اور سول نافرمانی دوبارہ چھ ہفتے کے لئے ملتوی کی گئی ہے۔ ملک کے سیاسی حلقوں میں پونا کی مجوزہ کانفرنس سے قبل مختلف خیالات کا اظہار کیا جا رہا ہے اور مسٹر آصف علی کے اس مکتوب نے تو بحث و نظر کا ایک جدید راستہ کھول دیا ہے ...

اتحاد پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ ممکن ہے کہ موجودہ حالات میں جبکہ دستوری مسودہ عنقریب پارلیمنٹ میں پیش ہونے والا ہے۔ فوراً کسی صاف و صریح اعلان پر اصرار نہ کیا جائے۔ مگر حکومت کی موجودہ اور آئندہ پالیسی کے متعلق ...

اخلاقی ذمہ داری

آئینی دشواری

کونسلوں میں داخلہ

ملکی حقوق کا مسئلہ

حکومت پر ذمہ داری

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

برلن میں سفیر افغانستان کے قتل کی تفصیلات

لاہور کے مرزائیوں نے مسجد کو قہوہ خانہ بنا دیا ہے

موجودہ "احمدی" امام کے دلچسپ کارنامے

(از نامہ نگار خصوصی مقیم برلن)

(دہلی کے مکتوب جرمنی میں سفیر افغانستان کے قتل کے سلسلہ میں جن خیالات کا اظہار کیا گیا ہے، اڈیٹر الجمعیۃ کا ان سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔ الجمعیۃ)

مرزائی لڑکوں کی لفت پریں

جرمنی پولیس کی اطلاع

نسل انسانی کیلئے توحید کے مبلغ اعظم کا پیغام

تمام انسانوں کا خدا ایک ہے اسلئے انسانوں کو بھی ایک ہونا چاہئے

اتحاد اقوام، مساوات اور اخوۃ انسانی کا پہلا مبلغ

(از ادارہ)

گزشتہ تین نمبروں میں ہادی عالم، خاتم المرسلین، سرور کونین، محبوب رب العالمین صلے اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی کا جو مختصر نقشہ پیش کیا گیا ہے اس سے ناظرین کرام حضور کی سیرۃ کی اہمیت و عظمت کو اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے ...

نسل انسانی کا ایک ہی خدا

الحمد للہ رب العالمین۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام عالمین کا رب ہے۔

اتحاد اقوام اور مساوات

سب انسان برابر ہیں

عالمگیر اخوۃ کا نقشہ

ذات و صفات کی حقیقت

عالمگیر ربوبیت

تمام قومیں

حکومت اور کانگریس میں باعزت سمجھوتہ کیلئے گاندھی جی کا اقدام

آخری قدم اٹھانے سے پہلے پونہ کانفرنس میں تعاون کے مسئلہ پر غور

سول نافرمانی کی واپسی کیلئے پنڈت مالویہ کا اظہار خیال

وائسرائے سے ملاقات کیلئے گاندھی جی شملہ جائینگے؟

ملاقات کی پہلی شرط یہ ہے کہ سول نافرمانی کو دوبارہ شروع نہ کیا جائے

الہ آباد اور فیض آباد جیل سے قبل از میعاد سیاسی قیدیوں کی رہائی

الہ آباد ۲ جولائی - گزشتہ چند ہفتوں میں الہ آباد ڈسٹرکٹ جیل سے سول نافرمانی کرنے والے قیدیوں کو رہا کردیا گیا ہے ...

شملہ ۲ جولائی - معاصر اسٹیٹسمین کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ اطلاع دیتا ہے کہ سول نافرمانی کے التوا کی میعاد ختم ہونے سے پہلے شاید گاندھی جی وائسرائے سے ملاقات کرنے کے لئے شملہ تشریف لائیں ...

دار الحکومت

دہلی کی توسیع کیلئے ایک مکمل اسکیم

کشادہ اور صحت بخش مکانوں کی تعمیر

دہلی سیونسپل کمیٹی کا مبارک اقدام

دہلی اور یوپی میں بارش کی کثرت

سینکڑوں مکان گر پڑے گنگا میں طغیانی

جان و مال کا کثیر نقصان

حکومت یوپی اور سول نافرمانی

سیاسی قیدی اور ضبط شدہ عمارات

ہندوستان سے چاندی کی نو ہزار سلیں امریکہ کو

اقتصادی کانفرنس میں چاندی کا مسئلہ

ہندوستانی اور امریکن مندوبین میں اختلاف

دوسرے ممالک کا الٹیمیٹم

اچھوتوں کی تعلیم پر دس لاکھ روپیہ

یوپی کونسل نے تجویز منظور کرلی

مولانا داؤد غزنوی بھی نظر بند کردیئے گئے

تین اشخاص غرق ہونے سے بچائے گئے

مہذب یورپ کا اخلاقی معیار

شراب نوشی کی حمایت

بلا محصول ہندوستان میں چاندی کی درآمد

چاندی کی کثیر مقدار ضبط کرلی گئی

نظر بند بنگال رہا کردیئے جائینگے؟

اسمبلی کا آئندہ اجلاس

چار اشخاص کو پھانسی کی سزا

۲۲ مسلمانوں کو قتل کرنے کا جرم

اعلان تعطیل

ڈیڑھ ارب کا سونا غیر ممالک کو

ریلوے ملازمین میں تخفیف کا کلہاڑا

بھرتپور میں ہلچل

لگان وصول کرنے کیلئے فوج کی روانگی

ٹوکیو میں ۴۰ نوجوان لڑکیوں کی گرفتاری

جرمنی میں کیتھولک انجمنیں بند

لندن سے سر سپرو کی واپسی

امام یمن اور برطانیہ میں سمجھوتہ

گاندھی جی ہندو مسلم مسئلہ کو حل کرنے کیلئے تیار نہیں ہوتے

تحریک اچھوت ادھار غیر مناسب وقت پر شروع کی گئی ہے

مسٹر آصف علی کی تائید میں ڈاکٹر محمود الدین صاحب کا بیان

نئی دہلی ۳۰ جون - ڈاکٹر محمود الدین جنرل سکرٹری اتحاد کانفرنس نے ذیل کا بیان شائع کرایا ہے ...

تحریک دلت ادھار کی بنیادی کمزوری

گاندھی جی اور مہاسبھا

گاندھی جی کی غلطی

شیر برطانیہ کی گرج نے سوویٹ روس کو مرعوب کردیا

سفیر روس اور سر سائمن کی گفتگو کے بعد برطانوی انجنیروں کی رہائی

روس اور برطانیہ میں تجارتی تعلقات پھر قائم ہوگئے

لندن ۲ جولائی - شیر برطانیہ کی چنگھاڑ سے مرعوب ہو کر آخر کار روس نے اپنے ہتھیار ڈال دیئے - مسٹر تھورنٹن اور میکڈانلڈ ... کو رہا کردیا گیا ...

صوبہ سرحد کی خبریں

ایک کارکن کو تین سال قید کی سزا

ایک موضع پر جرمانہ

کانگریسی تحریک

مسٹر بالڈون کی لنکا شائر کو تنبیہ!

ہندوستان کو تحریک بائیکاٹ سے روکا نہیں جا سکتا

اسی میں خیر ہے کہ ہندوستان کو راضی کیا جائے

روس کو آخر برطانیہ سے دبنا پڑا

برطانی انجنیئر رہا کردیئے جائینگے

جرمنی میں بیکاری کو دور کرنے کی اسکیم

ہر ہٹلر کا جدید اقدام

اقتصادی کانفرنس کی کارروائی بند

فرانسیسی وزراء مایوس ہوگئے

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(بسلسلہ صفحہ اول)

ازبلا کی پشیمانی

تلامذۂ خاتم المحدثین کے اجتماع کی ضرورت

ایک برمحل اور پسندیدہ تجویز

انجمن سعادت بخارا و ترکستان کا اجلاس

علامہ سید محمد انور شاہ اور سردار عبد العزیز خاں کے وصال پر اظہار ملال

ہندوستانی مسلمانوں پر سر آغا خاں کے دورے

برطانیہ سے تجارتی رشتہ قائم کرنے کا مشورہ

شیکسپیئر کا پہلا ایڈیشن ۵ ہزار پونڈ کو فروخت ہوا

غیر ملکیوں سے برطانوی خواتین کی شادی

طوفان باد و باراں میں پانچ جانیں تلف ...

مسلمانان پنجاب کے اتحاد و امن پر کاری ضرب

ہائی کورٹ کا ایک خطرناک فیصلہ

پنڈ دادن خاں ضلع جہلم میں ایک مسجد کھجوری والی کے نام سے موسوم ہے۔ اس مسجد کے بانی سے لیکر آج تک امام اور مقتدی اہل سنت ہی چلے آتے ہیں۔ وہاں شیعوں نے مسلمانوں کے امن کو برباد کرنے کے لئے اس مسجد پر عمل و دخل حاصل کرنا چاہا اور مسجد کے اندر اپنے علیحدہ مذہبی مراسم ادا کرنے پر زور دیا اور سینیر سب جج کی عدالت میں دعوے کر کے اپنے حق میں فیصلہ حاصل کیا۔ اہل سنت نے سب جج کے فیصلہ کے خلاف عدالت سشن جج جہلم میں اپیل دائر کیا۔ سشن کورٹ نے اہل سنت کے حق میں فیصلہ دیا۔ سشن جج نے ہائی کورٹ میں اپیل کیا کئی سال کے بعد جسٹس جے لال جسٹس عبدالرشید نے شیعوں کے حق میں فیصلہ دے دیا ہے۔ اخبارات کے مطالعہ سے معلوم ہوا ہے کہ فاضل ججان نے اپنے فیصلہ میں لکھا ہے کہ مسلمان ہر مسجد میں نماز پڑھ سکتا ہے۔ اس فیصلہ سے ملحد بے دین۔ بے نماز۔ اور منفرنج، مسلمانوں کا ایک گروہ خوشی ومسرت کا اظہار کر رہا ہے یہ لوگ مساجد کو بھی میونسپل پارک یا کمپنی باغ سمجھ رہے ہیں۔ جن لوگوں کو عمر بھر مسجد میں باجماعت نماز پڑھنے کا موقع نہ ملا ہو۔ ان کو اس فیصلے کے مضر نقصان اور تباہ کن اثر کا احساس نہیں ہو سکتا یہ فیصلہ عبادت کی اصلی غرض اور ساجدین و راکعین کے اطمینان قلب کو برباد کردیگا مسلمانوں کی اجتماعی حیات کا سوال تو درکنار بلکہ اس فیصلے کے ذریعے ہرجگہ باہمی مقدمہ بازی۔ قتل وغارت۔ نفرت وعداوت کا بازار گرم ہوگا ایک مسجد کے اندر مرزائیوں۔ سنیوں۔ شیعوں۔ چکڑالویوں وغیرہ کی علیحدہ علیحدہ اذانیں ہوں گی شیعہ اذان میں اشہد ان علیا ولی اللہ وخلیفہ رسول اللہ بلا فصل کے الفاظ کہکر اپنی جماعتی تبلیغ کا حق ادا کریں گے مرزائیوں کا اردو لی گروہ اشہد ان احمد جری اللہ فی حلل الانبیاء کہکر مرزا کے صاحب شریعت نبی ہونے کا اعلان کرے گا چکڑالوی اپنا علیحدہ راگ گائیں گے تین تین چار چار جماعتیں علیحدہ ہوں گی جماعتوں کے پہلے یا پیچھے ہونے پر باہمی تکرار ہوگا مصلے پر کھڑا ہونے کے لئے ہر فرقہ کا امام جدوجہد کرے گا شیعوں کے نزدیک اصحاب ثلاثہ رضوان اللہ علیہم اجمعین پر سب وتبرا کرنا ورد وشریف پڑھنے سے افضل ہے ان کی ہر دعا اور نماز میں اس افضل ترین عبادت پر عمل ہوگا اہل سنت اس سے نالاں ہو کر مشتعل ہونگے۔ الغرض امت مسلمہ کو مزید افتراق وتشتت تباہی وبربادی۔ مقدمہ بازی اور فرقہ بندی کا سامنا کرنا پڑیگا نماز کی ادائیگی سے بے نیاز اور مساجد میں داخل ہونے سے پرہیز کرنے والے سیاست کے دلدادہ اور دین سے بے خبر مسلمان لیڈر جو دن رات فرقہ بندی کے خلاف چلاتے رہتے ہیں آج بالکل خاموش ہیں اور غالباً اپنے دل میں مسرور وشاداں ہوں گے۔ مگر ان ملحدین کو یاد رکھنا چاہیے کہ مساجد کو باہمی لعن وطعن اور جھگڑوں کا مرکز بنا کر اور فساد کی بنیاد قائم کر کے یہ لوگ بدترین دشمن اسلام ثابت ہو رہے ہیں تمام اہل اسلام کا فرض ہے کہ ہرجگہ جلسے کر کے گورنر پنجاب اور اخبارات کے نام ریزولیوشن بھیج کر اس مداخلت فی الدین کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں۔ لاکھوں اور کروڑوں روپیہ کے سرمایہ سے اہل سنت والجماعت کی تیار کردہ مساجد میں صحابہ کرام پر لعن وطعن کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی اور مستقل فتنہ کا دروازہ نہیں کھولا جا سکتا اور اہل سنت اپنی نماز وعبادت کے سکون واطمینان کو کسی قیمت پر بھی ترک کرنے پر آمادہ نہیں ہو سکتے ہر فرقہ کی اپنی مساجد ہرجگہ موجود ہیں کیا وجہ ہے کہ صرف اہل سنت کو ہی عبادت کے حق سے محروم کیا جا رہا ہے اس فیصلہ کا اثر پنڈ دادن خاں کی مسجد کھجوری والی پر نہیں بلکہ تمام مساجد پنجاب کی آزادی وطہارت پر پڑیگا اور مساجد میدان کارزار بن جائینگی۔

ظہور احمد بگوی صدر مجلس مرکزیہ حزب الانصار بھیرہ پنجاب

مسلمانان نصیرآباد کی بیداری

اسلامی بیت المال کا قیام

حضرت العلامہ مولانا معین الدین قبلہ مدظلہم الاقدس نے ۲۵ مئی کو اپنے دوران وعظ میں اسلامی بیت المال کی اہمیت اور ضرورت پر ایسی روشنی ڈالی کہ مسلمانان نصیرآباد پر یہ منکشف ہوگیا کہ کوئی مذہبی یا اسلامی تحریک اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتی جب تک مسلمانوں کے پاس ان کا اسلامی بینک نہ ہو اور جناب مولانا کے ولولہ انگیز بیان نے ایک عملی روح پیدا کر دی اور چند ہی دنوں کے بعد بیت المال کی بنیاد پڑ گئی اور مسلمانوں نے قومی مہمات اور مذہبی ضروریات کے لئے رقمیں جمع کرنا شروع کر دیں الحمد للہ علی ذلک۔

میدان عمل میں سب سے پہلے آنے والی اور عام مسلمانان نصیرآباد کو بیت المال کی ضرورت واہمیت کی طرف توجہ دلانے والی جماعت مسلم ینگ مین ایسوشی ہے اس جماعت نے علاوہ ان خدمات کے دائمی طور پر ... منتخب کئے ہیں سب کچھ عملہ دو دو عیان کی اور خیر کی طرف سبقت ہے اور ان سب میں تازہ روح پھونکنے والی جو ہستی ہے وہ عبدالرحمن (زخرت) چھوٹے صاحب ہی ہیں خدا ان سب کے ارادوں میں استقلال میں برکت عطا کرے۔ اسمائے گرامی اراکین بیت المال حسب ذیل ہیں۔

(۱) جناب نظام قادر صاحب صدر (۲) جناب سید منصور علی صاحب سکریٹری (۳) جناب بابو مقبول احمد صاحب امین۔

الراقم بشیر احمد نصیرآباد محلہ دو دھیان راجپوتانہ

عربی مرثیہ کے ترجمہ کی تصحیح

۔۔۔ مورخہ ۔۔۔ کے الجمعیۃ میں صفحہ اول پر مولانا قاری محمد یامین صاحب کا جو عربی مرثیہ شائع ہوا تھا اس کے ترجمہ میں بعض غلطیاں ہوگئی ہیں جن کی تصحیح خود مولانا موصوف نے لکھ کر ارسال فرمائی ہے ناظرین کرام ان غلطیوں کی اصلاح فرمالیں۔

شعر نمبر ۔۔ میں "پس گویا کہ وہ (جفون) زور سے برسنے والے بادل کی طرح ہیں جو زور سے برس رہا ہے۔"

" نمبر ۱۵ میں "جن کے لئے آج خطہ کشمیر لقعداد بنا ہوا ہے۔"

" نمبر ۲۳ میں "اور صلحا کی پیشانی کا نور ظاہر ونمایاں ہی ہوتا ہے۔"

" نمبر ۔۔ میں "کتنے ہی علوم کے مسائل مشکلہ میں آپ سے ان کا ایسا اطمینان بخش حل میسر ہوگیا جس نے نفوس کو شفا دیدی۔"

" نمبر ۲۷ میں "اور علماء اسلام میں (آپ کے مجددی خصائص کے لحاظ سے) آپ کی کوئی نظیر نہیں پائی جاتی۔"

شعر نمبر ۲۶ میں "ان کو قبر نے چھپالیا اور ان کے عظام سے ایسی مٹی مل گئی جو جسد اطہر کے باعث مہک رہی اور منور ہو رہی تھی۔"

" نمبر ۔۔ میں "تعجب ہے کہ چار ہاتھ طول اور پانچ بالشت عرض کے حفرۂ قبر نے ایک جبل عظیم ومرتفع کو اپنے اندر سما لیا۔"

" نمبر ۲۸ میں "حق تعالیٰ ان کو اپنی خوشنودی اور مقام خوشنودی سے نوازے جس کی راحت وآسائش بہترین وپاکیزہ ہے۔"

یوم النبی کی تقریریں براڈکاسٹ کیجائیں گی

سکریٹری صاحب سیرت کمیٹی پٹی ضلع لاہور اطلاع دیتے ہیں کہ اس سال بمبئی اور کلکتہ کے براڈکاسٹنگ اسٹیشنوں سے یوم النبی کی تقریریں تمام دنیا میں مشتہر کی جائیں گی ۴ جولائی کی رات کو کلکتہ سے نواب صدر یار جنگ کی تقریر اور بمبئی سے حضرت مفتی اعظم کی تقریر براڈکاسٹ کی جائے گی کلکتہ اسٹیشن کا پروگرام جس میں تقریرات اور نعت خوانی شامل ہے ۴ جولائی کو چھ بجکر ۔۔ منٹ (شام کو) شروع ہوجائیگا بمبئی اسٹیشن والوں نے صبح اور شام کے دونوں پروگراموں میں تلاوت قرآن، نعت اور تقریرات کو شامل رکھا ہے ہم دونوں مذکورہ صاحبان کی اس بے غرض انسانی خدمت کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جناب عبدالرحمن صاحب سکریٹری اسلامیہ لائبریری کلکتہ جن کی مساعی ...

نظر نواز! خوبصورت حمائل دلکش!
جلد سنہری قیمتی ایپل، خوشنما پاکٹ سائز، کاغذ خوش رنگ، اغلاط سے محفوظ ...
دفتر اشاعت القرآن بیت الشفاء امروہہ یو پی

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف آکیوں کس لئے؟
ویدشاستری جام کرم کا کٹھیا واڑ

انتقادات
پیشوا کا رسول نمبر
ماہانہ رسالہ زیر ادارت سید عزیز حسن صاحب ...

بے روزگاروں کو خوشخبری
دی نیشنل اسپیشل سٹیٹینگ کمپنی ... ایمپیریل بنک دہلی

اپنی آنکھوں کا علاج احتیاط سے کیجئے
نور انجن
ملنے کا پتہ: منیجر امرت دھارا ... لاہور

عراق ریلوے
عراق ریلوے مسلمانوں کی متبرک ساجد نجف، کربلا، کاظمین اور سامرہ کی بابت کیلئے سب سے زیادہ تیز آرام دہ اور سستا سفر پیش کرتی ہے

دنیا کی سب سے آخری اور حیرت انگیز ایجاد
نیلکن کیپسول برائے سوزاک نیا یا پرانا
... لاہور ... انارکلی

حضرت مولانا انورشاہ صاحب کے وصال پر ماتم

فخر المحدثین سراج المفسرین حضرت علامہ مولانا سید محمد انور شاہ صاحب مرحوم ومغفور کے وصال پر ہندوستان کے علمی طبقہ میں جس قدر حزن وملال کا اظہار کیا گیا ہے وہ ان اجتماعات سے ناظرین کرام کو معلوم ہوگیا ہوگا جن کی رودادیں الجمعیۃ کے متعدد نمبروں میں شائع ہوچکی ہیں۔ ہندوستان کے مختلف گوشوں میں تعزیتی جلسوں کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ جن کی اطلاعیں ہمارے پاس برابر موصول ہو رہی ہیں۔ ہم ذیل میں ان مقامات کے نام اور جلسوں کی مختصر کارروائی درج کرتے ہیں جن میں مرحوم کے وصال پر اظہار غم وافسوس کیا گیا۔

ویلور - مولوی قاری عبدالرحیم صاحب نے جامعہ باقیات الصالحات کو بند کر کے ایصال ثواب کے لئے ایک مجلس منعقد کی جس میں قرآن خوانی ہوئی اس کے بعد آپ نے حضرت مولانا انورشاہ صاحب کے حالات زندگی پر روشنی ڈالی۔

حبیب محمد عرب مدرس مدرسہ

ضلع پورنیہ - مدرسہ نوریہ ... ضلع پورنیہ میں حضرت مرحوم کے وصال کی خبر سنکر تمام لوگ جمع ہوئے اور تلاوت کلام مجید کے بعد حضرت کی روح پُرفتوح کو ایصال ثواب کیا گیا۔ اس کے بعد مولوی احمد النبی صاحب مدرس مدرسہ ہذا نے حضرت مرحوم کے تقدس اور حافظہ پر ایک مختصر تقریر فرمائی۔

محمد نارونی

رانچی - مولانا محمد شجاعت علی صاحب ... کی صدارت میں حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے اوصاف وکمال پر ایک پُر درد تقریر ہوئی جلسہ میں ایک تجویز بھی منظور ہوئی جس میں مرحوم کے وصال پر اظہار حزن وملال کیا گیا۔

امیر احمد

شام پور - نماز جمعہ کے بعد شیبہ مسجد میں مسلمانوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مولانا ابو یوسف محمد یعقوب صاحب نے حضرت مولانا انور شاہ صاحب کے علمی اور عملی کمالات پر روشنی ڈالی اس کے بعد تمام مجمع نے مغفرت کی دعا کی اور ایک تجویز بھی پاس کی۔

جھنگ - حضرت مولانا انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کی خبر سن کر مسجد ... میں ایک عام جلسہ کیا گیا جس میں مولانا محمد بخش نے مرحوم کے علمی کمالات وفیوض پر ایک مدلل تقریر فرمائی ایصال ثواب کے لئے دو قرآن شریف ختم ہوئے۔ دوسرے روز ۹ مرتبہ قرآن حکیم کا ختم کیا گیا اور کئی ہزار کلمہ شریف پڑھے گئے۔

(نامہ نگار)

نکات زکوٰۃ

الحمد کا شکر ہے کہ "ریاض توحید" کا نمبر ا رسالہ "نکات زکوٰۃ" شائع ہوگیا یہ تحفہ ایسے بالغ سوز دلائل کا حامل ہے جن کا مطالعہ مسلمانوں کے لئے شمع ہدایت سے کچھ کم ثابت نہیں ہو سکتا۔ یورپ اور امریکہ کی طرف سے تعلیم اسلام پر ... گداگری کے اتہام کا دندان شکن جواب دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔

"ریاض توحید" کے تمام رسائل فی سبیل اللہ مفت تقسیم ہوتے ہیں ٹکٹ ۔۔ روپیہ کے ٹکٹ بھیجئے یا بیرنگ منگا لیجئے۔ پانچ تولہ کے پیکٹ میں دو رسالے جا سکتے ہیں۔

عبدالوکیل - فاضل دینیات (الہ آباد) فاضل ادب (لکھنؤ) منتظم "ریاض توحید" نواب گنج دہلی

صدارت مشاعرہ اور فرمانروائے جاورہ

درگاہ شریف اجمیر میں ۵ جولائی ۱۲ ربیع الاول کو منعقد ہونے والے آل انڈیا مشاعرہ نعت کی صدارت کے لئے کمیٹی نے ہز ہائینس فرمانروائے جاورہ بالقابہ کی مقتدر ذات کا انتخاب کیا تھا لیکن حال ہی میں مولانا خواجہ مفتی اجمیری کو ریاست جاورہ کے چیف سکریٹری صاحب کی تحریر موصول ہوئی کہ امسال ناسازی مزاج ہمایوں اور شدت گرما کی وجہ سے حضور ممدوح مشاعرہ میں شریک نہ ہو سکیں گے لہٰذا اب ایک دوسری مقتدر ہستی کو دعوت صدارت دی گئی ہے جس کا اعلان عنقریب میں کیا جائیگا۔

راجپوتانہ اور مالوہ نیز ہندوستان کے اکثر مقامات سے مشاہیر شعرا کی نظمیں موصول ہو رہی ہیں اور اکثر شعرائے کرام کی شرکت کے خطوط آرہے ہیں۔

سکریٹری شعبہ نشر واشاعت مشاعرہ نعت

مبلغ امارت شرعیہ کی صحت کیلئے دعا

آج ستر ہ یوم سے اخی مکرم مولانا عبدالرزاق صاحب مبلغ امارت شرعیہ بہار بعارضہ بخار مبتلا ہیں بخار آج تک نہیں رکا۔ صحت وعدم صحت دونوں مطلق کے ہاتھ میں ہے ناظرین الجمعیۃ سے عموماً اور واقفین سے خصوصاً ملتمس ہوں کہ دعا صحت فرمائیں۔ احباب کے خطوط کا جواب لکھنا یا فرداً فرداً علالت کی اطلاع مجھ جیسے تیماردار کے لئے مشکل ہے۔

عبدالجلیل برادر مولانا
ازکیا پوسٹ جوگیارہ

اسلامیہ ہائی سکول اٹاوہ (یو۔پی)
نیا سیشن ۔ ا جولائی ۳۳ء سے شروع ہوگا متوسط الحال طبقہ کے بچوں کی تعلیم وتربیت کے لئے بہترین درسگاہ ہے دارالاقامہ میں ...
محمد الطاف حسین ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

آفتاب اسلام طلوع ہونے کو ہے
... سالانہ چندہ صرف دو روپے (عہ) ہے
المشتہر علی خاں کاہنوری منیجر رسالہ الاسلام چک جھنگ برانچ ضلع لائل پور پنجاب

اکسیر بال سیاہ
طاقت بحال کرنے اور قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے سیاہ کرنیوالی مشہور دوا
منیجر اکسیر ہاؤس کالی باغ بنیالہ (جہلم)

وہ خاتون!
... صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

ریاض الاطہر ... بارہ چمن منظوم

سفید بال جڑ سے کالا

شک شہزادہ جہیز ... کا ایک قصہ ...
... محمد ... نیلا ... سرکی

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی میں داخلہ یکم اگست سے شروع ہوگا۔ ماہر فن جرمن خاتون کے آجانے سے چھوٹے بچوں کی نگرانی اور تربیت کا بہترین انتظام ہوگیا ہے معلومات حاصل کرنے کے لئے مہتمم جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کو لکھیے

جامع اللغات اردو زبان کا بہترین لغت شائع ہوگیا

مصنفہ خواجہ عبد المجید بی۔ اے

الفاظ و محاورات کا مخزن۔ پچیس ہزار سے زائد ضرب الامثال و اقوال۔ مشاہیر عالم کی سوانح عمریاں۔ ملکوں اور شہروں وغیرہ کے حالات ایک بے بہا خزانہ ہے جو ماہوار چار حصوں میں شائع ہو رہا ہے۔

قیمت فی حصہ ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک

حصہ پنجم بھی شائع ہوگیا

المشتہر۔ خواجہ ایم محمود اختر منیجر جامع اللغات کمپنی گوبند رام اسٹریٹ لاہور

کہتی ہے خلق خدا اسم کو غائبانہ کیا

جناب خان بہادر نواب محمد مزمل اللہ خاں صاحب نواب آف کرنال۔ ایسی جامع لغت ہنوز اردو ادب میں موجود نہ تھی فاضل مولف واقعی مبارکباد کے مستحق ہیں۔ جناب خان بہادر نواب مظفر خاں صاحب۔ جامع اللغات اردو زبان کا بہترین لغت ہے جناب حافظ محمود شیرانی صاحب پروفیسر اورینٹل کالج لاہور۔ جامع اللغات اردو کی تالیف واقعی نہایت عظیم الشان کارنامہ ہے۔

دوا وہ جو بول اٹھے کہ تاثیر اسکو کہتے ہیں
بدن کندن بنا دیتی ہے اکسیر اسکو کہتے ہیں

اکسیر حیات

فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم

جس کا ہر گھر بلکہ ہر شخص کے پاس سفر و حضر میں رہنا ضروری ہے کیونکہ اکسیر حیات سر سے پیر تک کی بیماریوں کا حکمی اور فوری علاج ہے۔ اندرونی بیماریوں میں ایک دو قطرے پانی یا مصری میں کھلانا اور بیرونی امراض میں مرض پر لگانا فوراً تسکین دے کر مرض کو اچھا کر دیتا ہے بڑے بڑے حکیموں اور ڈاکٹروں اور معززین نے اکسیر حیات کو ہمیشہ بہ منفعت پایا ہے۔ پیٹ کے درد وغیرہ امراض معدی میں اور پلیگ، بخار، ملیریا، نمونیہ، سل، دق، دمہ، کھانسی، نفس، یرقان، نامردی، آتشک، سوزاک، نافع نقرس اور عورتوں کے زنانہ امراض، بچوں کے امراض وغیرہ اور دنیا کی پھوڑے پھنسی کھجلی زخم اور کان کے درد وغیرہ میں آزمایا اور بہت مفید پایا ہے۔ گویا ایک شیشی میں پورا دواخانہ بند ہے پس کم از کم ایک بار آپ بھی ضرور آزما کر قدرت خدا کا تماشہ دیکھیں مفصل پرچہ ترکیب استعمال دوا کے ساتھ دیا جاتا ہے

قیمت نمونہ والی شیشی خوردنی فی عدد ۸ ارتی درجن صہ محصول ڈاک علاوہ

شرط۔ فائدہ نہ ہونے کی صورت میں حلفیہ بیان آنے پر قیمت واپس کر دی جائے گی۔

ملنے کا پتہ

مولانا حکیم محمد عبد الہادی صاحب پھلواری شریف ضلع پٹنہ

نوری خضاب

اب خضاب لگانے کی تکلیف نہ اٹھاؤ

منیجر منبع فیض عام دواخانہ نمبر ۱۳ دربھنگہ (بہار)

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

اخبار الجمعیۃ

میں

اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجیے

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہوگیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کرکے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید یہ دعوی کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریقہ پر تیار کیا گیا ہے۔ خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔

کھجلی۔ سواد۔ پھنسیاں وغیرہ حتی کہ سوزاک۔ آتشک اور جذام کا زہریلہ مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہوتا ہے۔ اس کی خوراک چار رتی کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۱۲ ر علاوہ محصول ڈاک

ترکیب استعمال:۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا خوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجیے

احمد اینڈ کو

ٹھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلیماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

سچائی خود بخود کر دیتی ہے شہرت زمانے میں
منافع جا بجا اتنا نہیں جتنا ہو کھانے میں!!

دولت مند بنانیوالی تجارت

میسرز سومن لال کمیٹیو جی جنرل کٹ پیس مرچنٹ اینڈ کمیشن ایجنٹ نیپیر روڈ کراچی

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور فن عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسی اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمد للہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدر آبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کر دیا ہے۔

قرابادین مفید عام

نیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر مسلمان جنت کا طالب اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

ممالک غیر کے لئے

نمونہ مفت

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳ ۱۶ ۲۰ ۲۴ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر

جلد ۱۸ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۳ جولائی ۱۹۳۳ء | نمبر ۳

معاصرین کے افکار و آراء

کونسلوں پر قبضہ (البشیر)

گاندھی جی کے برت رکھنے کی وجہ سے قانونی نافرمانی کی تحریک کو صدر کانگریس نے ڈیڑھ ماہ کے لئے ملتوی کر دیا تھا۔ اس مدت کے گزرنے کے بعد اس عذر پر کہ گاندھی جی میں ابھی ایسی طاقت نہیں آئی کہ وہ ملک کی حالت پر گفتگو کر سکیں ڈیڑھ مہینے کے لئے اور ملتوی کر دیا گیا۔ اور تجویز کیا گیا کہ چند مخصوص لوگوں کی مجلس مشاورت ۱۲ جولائی کو ہونا قرار پائی ہے۔ اس میں ان لوگوں کو شرکت کی اجازت ہوگی جن کو مدعو کیا گیا ہے۔ اور نہ پریس کے نمائندوں کو شرکت کی اجازت ہوگی۔

بہرحال جو کچھ بھی نتیجہ ہو یہ امر واقعہ ہے کہ کانگریس والے تھک چکے ہیں ان کے پاس سرمایہ باقی نہیں رہا۔ اور بغیر روپیہ کے اس زمانہ میں کوئی تحریک کامیاب نہیں ہوسکتی۔ اس وجہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کانگریس والوں کی خواہش ہے کہ کسی طرح گورنمنٹ سے باعزت سمجھوتہ ہو جائے۔ اس وجہ سے گورنمنٹ کانگریس سے سمجھوتہ کرنے کو تیار نظر نہیں آتی لیکن گورنمنٹ آہستہ آہستہ سیاسی قیدیوں کو رہا کر رہی ہے۔ عام طور پر کانگریسیوں کی رائے ہے کہ قانونی نافرمانی کی تحریک چونکہ ناکامیاب ثابت ہوئی ہے۔ لہذا اس کو بند کیا جاوے اور جو جدوجہد کی جاوے وہ کانگریسیوں کو کونسل اور اسمبلی پر قبضہ کرنے کے لئے کی جاوے لیکن قرطاس ابیض میں جو اختیارات اور تحفظات کی جو بھرمار ہے لہذا اگر کانگریس والے قانون ساز مجلس میں گئے بھی تاہم تحفظات کی وجہ سے ملک کو کوئی فائدہ نہیں پہونچا سکتے۔ غالباً اس سے ان کا منشاء یہ ہے کہ اس پرامن تحریک کی وجہ سے کانگریس کے کارکن بیکار نہ بیٹھیں گے۔ اور چونکہ بیکاری خود بہت سی خرابیوں کا باعث ہوتی ہے۔ اس لئے یہ تحریک کانگریسی کارکنوں کو کام میں رکھنے کا ذریعہ ہوگی۔ اس عرصہ میں کانگریس کو دوبارہ قوت حاصل کرنے کا موقع مل جائے گا اور دس برس کے بعد جو تحریک بھی کانگریس شروع کرے گی وہ پچھلی تحریکوں کے مقابلے میں زیادہ ہنگامہ خیز ہوگی۔

کانگریس کو کیا کرنا چاہئے؟ (ہند جدید)

ہماری رائے میں کانگریسی لیڈروں کو کوئی ایسا پروگرام بنانا چاہئے جس پر اُن کا اتحاد قائم رہے۔ ظاہر ہے پروگرام بہ لحاظ عمل کے متعدد میدان تجویز ہوں گے اور یہ بآسانی ممکن ہے کہ تنظیم عمل کے اصول پر مختلف لوگ اپنے لئے علیحدہ علیحدہ میدان پسند کریں لیکن باہمی تعاون برقرار رہنا چاہئے اور پورا پروگرام کانگریس ہی کی انتظامی جماعت کی نگرانی و رہنمائی میں جاری ہونا چاہئے۔

ہم نے کئی ماہ پہلے سے کہنا شروع کر دیا ہے کہ آئندہ کے لئے کونسلوں کا بائیکاٹ مناسب نہیں ہے پچھلے تجربے ثابت کر چکے ہیں کہ وطن پروروں کی کونسلوں سے علیحدگی غداروں کے لئے نعمت عظمیٰ بن جایا کرتی ہے اور حکومت بھی اس سے بہت خوش ہوتی اور بہت فائدہ اٹھاتی ہے۔ اسے موقع مل جاتا ہے کہ اپنی ہر بات آسانی سے منوالے اور قانون بنا دے لیکن اگر کونسلوں میں وطن پروروں کی قوت بھی موجود ہو تو حکومت بآسانی کوئی زبردست حرکت نہ کر سکے گی۔ لہذا آئندہ انتخابات میں کانگریس کو پوری قوت سے شریک ہونا چاہئے۔ اس لئے نہیں کہ حکومت کی مدد کی جائے بلکہ اس لئے کہ ملک کو ان مضرتوں سے بچایا جائے جو ان نام نہاد کونسلوں کے ذریعہ اسے پہنچتی رہی ہیں اور آئندہ بھی پہنچتی رہیں گی یہاں تک کہ حکومت کی مشین وطن پروروں کے ہاتھ میں آجائے۔ لیکن صرف کونسلوں میں جانا ہی پورا کام نہیں ہے یہ اصلی کام بھی نہیں ہے۔ اصل کام کونسلوں کے باہر ہی ہے۔ مگر یہ کیا ہے؟ گاندھی جی اور ان کے رفقاء شاید سمجھتے ہوں کہ وہ کام صرف اچھوتوں کی خدمت ہے۔ لیکن ہم ان کی اس رائے سے متفق نہیں ہیں۔

ممالک غیر اور مقاصد ہند (مدینہ)

اگر آپ ایک ماہ قبل کے واقعات پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوگا کہ برما کونسل کے صحیح حالات کی اطلاع پبلک ہی کو نہیں بلکہ خود وزیر ہند کو بھی اطلاع نہیں دی گئی۔ دو ہفتہ قبل حکومت بنگال نے کلکتہ کانگریس اور پولیس کے سلسلے میں جو رپورٹ شائع کی ہے اس کے مطالعہ سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ واقعات کو کس طرح مسخ کرکے پیش کیا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ باہر کی دنیا کو ہندوستان کے صحیح حالات کا علم ہی نہیں ہونے دیا جاتا اور اس کے لئے خاص انتظام کیا گیا ہے۔ مسٹر پٹیل کے دورۂ امریکہ کے تجربات نے جس کا اظہار موصوف نے لندن آکر کیا تھا اس راز کو اچھی طرح فاش کر دیا ہے اور ابھی مسٹر سوباش چندر بوس نے بھی ان ہی باتوں سے متاثر ہوکر بین الاقوامی پروپیگنڈے کی اہمیت اور ضرورت پر زور دیا ہے۔ آپ کے مکتوب مورخہ ۷ جولائی میں دلائل کے ساتھ بتایا گیا ہے کہ جب تک غیر ملکوں میں ہندوستان کے صحیح نمائندے موجود نہ ہوں گے اس وقت تک ہندوستان کو عالمگیر ہمدردی حاصل نہیں ہوسکتی جس کے بغیر ہندوستان کی آزادی ایک خواب سے زیادہ حقیقت نہیں رکھتی۔ مسٹر بوس کے ان خیالات سے ہم اولاً تا آخر متفق ہیں۔ اور کانگریس کے ذمہ دار حضرات سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس سلسلے میں جلد از جلد قدم اٹھائیں۔ اکثر غیر ممالک میں ہندوستانیوں کی کافی تعداد موجود ہے۔ اگر اس سلسلے میں ان سے امداد لی جائے تو بآسانی یہ اہم ضرورت پوری ہوسکتی ہے۔

کشمیر میں پھر سول نافرمانی (الحدیث)

اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے۔ چند عرصہ سے کشمیر کے متعلق پھر ناخوشگوار اطلاعیں آرہی ہیں۔ مگر ان میں ایک نئی حالت یہ ہے کہ پہلے تو وہ صرف حکومت سے اپنے حقوق کیلئے برسر پیکار تھے۔ مگر اب آپس ہی کی نااتفاقی کی وجہ سے باہم دست و گریبان ہیں۔ ان حالات کو دیکھ کر ہمیں بہت رنج ہوتا ہے کہ اتنی قربانیاں کرنے کے باوجود اپنے کئے کرائے پر پانی پھیر رہے ہیں۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے کہ اس فساد کو فرو کرنے کی خاطر گورنمنٹ کشمیر نے عملی قدم اٹھایا ہے۔ اور دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے۔ اگر باہمی اتفاق سے کام لیتے تو غیر کو دست اندازی کرنے کا موقع نہ ملتا۔ اس لئے ہم ان کو قرآن مجید کے حکم پر عمل پیرا ہونے کا مشورہ دیتے ہیں جو درج ذیل ہے۔ ولا تنازعوا فتفشلوا وتذهب ریحکم۔

ضرورت وقت (منشور)

کانگریس دیکھ چکی ہے کہ ہندوستان کی تمام انجمنوں اور جماعتوں کو اتحاد و آشتی کے ڈوروں میں پروئے بغیر اس کی تمام کوششیں رائیگاں جا رہی ہیں۔ پھر وہ تحریری کارروائیوں کی بجائے عملی اقدام کیوں نہیں کرتی۔ ضرورت وقت اس امر کی مقتضی ہے کہ ملک کی تمام آل انڈیا انجمنوں کو ایک ہی آل انڈیا فیڈریشن کی وحدت میں بنا دیا جائے خواہ فیڈریشن کانگریس کے نام سے موسوم ہو یا کسی جدید نام سے لیکن یہ امر ضروری ہے کہ تمام وحدتیں متحد ہوں ورنہ خانہ جنگی کا اندیشہ ہے۔ اگر ہندو یہ سمجھتے ہیں کہ مطلق العنانی سے لیگ کوئی نعرہ لگا کر اپنا دل خوش کر سکتے ہیں تو کیا مسلم لیگ یا سکھ لیگ اس سے دس گنا زیادہ وزنی رجز خوانیاں نہیں کر سکتے۔ اس کا نتیجہ سوائے اس کے کیا ہوسکتا ہے۔

مالی تحفظات (مدینہ)

بالآخر گاندھی جی نے گول میز کانفرنس میں تحفظات کی ضرورت کو تسلیم کیا ہے لیکن ان کے الفاظ یہ ہیں کہ یہ تحفظات ہندوستان کے مفاد کے لئے ہونے ضروری ہیں۔ ان کے معنی یہ ہیں کہ برطانیہ کو ہندوستان سے ناجائز فوائد حاصل نہ ہونے چاہئیں۔ اس خیال سے کامل طور پر اتفاق ہے۔

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

"محمدی" کافروں کو ضرور بپتسمہ دیا جائے

قرطبہ کے باغ میں ازبلا اور عمر لخمی کی ایک تجویز

اسپین کی ایک مسیحی خاتون کا مبارک اقدام

گزشتہ اشاعت میں آپ قرطبہ کے باغ میں عمر لخمی اور معاذ کو گفتگو کرتے چھوڑ آئے ہیں۔ اسی باغ میں لڑکی ازبلا بھی موجود ہے جو خاموشی کے ساتھ ان دونوں ہم عالموں کی علمی بحث کو سن رہی ہے۔ عمر لخمی اور معاذ کی بقیہ گفتگو حسب ذیل ہے:۔

عمر لخمی:۔ ہماری گفتگو کس نے سنی؟ کیا بغیر ہماری گفتگو سنے پادریوں میں یونہی کھلبلی مچ گئی؟

معاذ:۔ آخر کھلبلی مچنے کی کوئی وجہ؟ کیا ہمارے اعتراض کو پادریوں نے پہلی بار سنا ہے؟

عمر لخمی:۔ وجہ تو میں بھی نہیں بتا سکتا۔ البتہ کل جو کچھ سنا اور جس چیز نے عیسائی حلقوں میں ایک کھلبلی سی مچا دی ہے۔ وہ ہمارا ہی اعتراض تھا کیونکہ پادریوں میں اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے متعدد مجلسیں ہو چکی ہیں۔ اس واقعہ کی خبر مجھے عیسائیوں کے ذریعہ پہونچی ہے۔

معاذ:۔ صرف ایک ہی اعتراض پر عیسائیوں میں کھلبلی مچ گئی؟ حالانکہ عیسائیوں کے تمام عقائد خود آفرینی کی آپ ہی مثال ہیں۔ کیا یہ مسئلہ کہ گناہ کیا آدم نے اور سزا ملی سب کو اور ان کی وجہ سے تمام انسان گناہگار ہو گئے کچھ کم مضحکہ خیز ہے؟ کیا یہ مسئلہ بھی اپنے اندر کچھ معقولیت رکھتا ہے کہ گناہگاروں کے بدلے میں ایک بے گناہ انسان کو سزا دی جائے اور ان گناہوں کو اٹھانے کے لئے خدا کا بیٹا دنیا میں آئے اور صلیبی موت مرے کیا ایک کمزور اور ضعیف انسان کو خدا بنا دینا بھی کچھ کم کمال ہے؟ اگر ان تمام اعتراضوں کا جواب عیسائیوں کے پاس ہے تو وہ آئیں اور ہم کو ان نامعقول باتوں کو سمجھائیں۔

باغ میں ایک تجویز

عمر لخمی:۔ (قہقہہ لگا کر) اگر یہ نامعقول باتیں عیسائی ایجاد نہ کریں تو ان کا کمال کس طرح ظاہر ہو۔ معقول باتیں تو سب ہی کہتے ہیں مگر نامعقول اور بے سر و پا باتیں بنانا اور ایجاد کرنے والا بھی تو کوئی ہو۔

معاذ:۔ میرا خیال ہے ہم کو اس کھلبلی سے فائدہ اٹھانا چاہئے اور اعلان کر دینا چاہئے کہ جو عیسائی شریعت اور لعنت کے باہمی تعلق کو سمجھا دیگا ہم اس کے ہاتھ پر بپتسمہ لے لیں گے۔

عمر لخمی:۔ تجویز بہت معقول ہے مگر اس کے ساتھ یہ بھی ہو کہ وہ تمام نامعقول باتیں بھی لکھ دی جائیں جو عقل، نقل اور فطرت انسانی کے خلاف ہیں۔

معاذ:۔ بہت ٹھیک۔ میرے خیال میں یہ طریقہ تمام اسپین کے عیسائیوں میں کھلبلی مچا دیگا۔

باغ کے ایک گوشے میں قریب ہی لڑکی ازبلا اور اس کی دو سہیلیاں اس گفتگو کو بڑے غور سے سن رہی تھیں اور مارے غصہ کے دانت پیس کر رہ جاتی تھیں آخر ازبلا نے معاذ کے ان الفاظ کو سن کر "جو عیسائی شریعت اور لعنت کے باہمی تعلق کو سمجھا دیگا ہم اس کے ہاتھ پر بپتسمہ لے لیں گے" اپنی ایک ہم سبق سہیلی سے کہا۔

ازبلا کی حیرانی

ازبلا:۔ اگر شریعت اور لعنت کے باہمی تعلق کو سمجھنے کے بعد یہ لوگ عیسائی ہوسکتے ہیں تو ہم ان کو سمجھانے کی کوشش کیوں نہ کریں۔ یسوع مسیح ان کو اپنی طرف کھینچ لیں اور روح القدس ان کی دستگیری فرمائے۔ اگر یہ لوگ اس مسئلہ کو سمجھ کر عیسائی ہو گئے تو اسپین کے عیسائیوں کی یہ ایسی زبردست فتح ہوگی کہ پھر مسلمان سر نہ اٹھا سکیں گے۔ (آسمان کی طرف دیکھ کر) اے خداوند! ان کافروں اور دین حق کے دشمنوں کو اپنی طرف کھینچ تا تیری بزرگی کا ڈنکا بجے۔

سہیلی:۔ یہ کافر مسلمان ہیں۔ ابلیس یعنی شیطان کو چھوڑ کر خداوند یسوع مسیح کا دامن کس طرح پکڑ سکتے ہیں مگر خرابی یہ ہے کہ ہمارے پادری بھی ان لوگوں سے ڈرتے ہیں کل ہی کی بات ہے کہ میں نے تمہاری تشویش کو دیکھ کر شریعت اور لعنت کے اعتراض کو اپنے حلقہ کے پادری صاحب کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے کہا کہ ہم کو ان کافروں کی باتوں پر ہرگز توجہ نہیں کرنی چاہئے ان کا علاج بحث و مباحثہ نہیں بلکہ تلوار ہے۔ بھلا جب ہمارے پادریوں کا یہ حال ہو تو پھر یہ مسلمان ہم پر کیوں شیر نہ ہوں؟

دوبدو گفتگو کیلئے آمادگی

ازبلا:۔ بات یہ ہے کہ ہمارے پادری ان کافروں کے منہ لگنا نہیں چاہتے اور خاموش ہو جاتے ہیں ان کی خاموشی کا مطلب یہ نہیں کہ وہ ان دشمنان دین کے سوالات کو حل نہیں کر سکتے۔ البتہ جب انہیں یہ معلوم ہوگا کہ اس سوال کے حل کرنے کے بعد یہ مسلمان عیسائی ہونے کے لئے تیار ہیں تو وہ بڑی خوشی سے ان کے سوالات کا جواب دیں گے۔

سہیلی:۔ اچھا تو پھر ان مسلمانوں سے ایک تحریر لے کر ان کی اپنے پادریوں سے دوبدو گفتگو کرا دینی چاہئے تاکہ ایک طرف مسیحی علماء جواب دینے پر مجبور ہو جائیں تو دوسری طرف یہ کافر ہمارا مذہب قبول کر لیں۔

ازبلا:۔ بہت خوب! اگر ایسا ہو جائے تو کیا کہنا مگر یہ مسلمان اس پر تیار ہو سکیں گے؟

سہیلی:۔ کیوں نہیں۔ ابھی تم نے ان کی زبان سے کیا سنا؟

ازبلا:۔ تو پھر تاخیر مناسب نہیں ان کو ابھی مطلع کر دو کہ وہ ہمارے پادریوں سے گفتگو کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ لو میں ایک تحریر لکھ دیتی ہوں تم جا کر ان کو دیدو۔ دیکھو وہ کیا جواب دیتے ہیں۔

سہیلی:۔ پہلے اپنے علماء سے تو دریافت کر لو۔ ایسا نہ ہو کہ یہ کافر تو تیار ہو جائیں اور ہمارے پادری تیار نہ ہوں۔

تحریری وعدہ

ازبلا:۔ اگر یہ لوگ تحریر دے دیں گے کہ ہم جواب ملنے پر عیسائی ہو جائیں گے تو ہمارے علماء ضرور ان سے بحث کریں گے۔

اس کے بعد ازبلا نے ذیل کی تحریر لکھی جس کو سہیلی نے جا کر عمر لخمی کو دیدی تحریر یہ تھی:۔

"معاف فرمایئے آپ کی پرائیویٹ گفتگو کو ہم نے سنا مگر چونکہ ہم کو بھی مذہبی مسائل سے دلچسپی ہے اس لئے آپ کو ہماری مداخلت بیجا معلوم نہ ہوگی۔ آپ نے ابھی اپنے ساتھی سے فرمایا ہے کہ اگر عیسائی پادری شریعت اور لعنت کے تعلق کو سمجھا دیں گے تو ہم عیسائی ہو جائیں گے جس کے لئے آپ چیلنج بھی دینا چاہتے ہیں۔ لہذا ہم جو خداوند یسوع مسیح کی خادمہ ہیں آپ کے اس چیلنج کو قبول کرتی ہیں بشرطیکہ آپ بھی اس امر کا تحریری وعدہ فرمائیں۔"

(مسیحی دین کی ایک خادمہ)

سہیل نے جا کر اس تحریر کو عمر لخمی کے حوالہ کیا (اس زمانہ میں عیسائی اور مسلمانوں کا خلط ملط بہت زیادہ تھا اور سلسلہ مناکحت نے عیسائی اور مسلمانوں کو تہذیب و معاشرت کے اعتبار سے بالکل ایک کر دیا تھا) عمر لخمی نے فوراً یہ پرچہ معاذ کو دکھایا اور خوش ہوکر ذیل کا جواب دیا:۔

"آپ کی تکلیف فرمائی کا شکریہ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اگر آپ کے بزرگوں نے شریعت اور لعنت کے گورکھ دھندے کو سلجھا دیا تو میں مع اپنے ساتھیوں کے عیسائی ہو جاؤں گا۔ فرمایئے کہ ہم کہاں اور کس وقت گفتگو کیلئے حاضر ہوں۔"

(اسلام کا ایک ادنیٰ خادم عمر لخمی۔ محلہ قصر الملوک)

ازبلا نے اس تحریر کو پڑھ کر یہ جواب دیا۔ "وقت اور مقام کے متعلق کل میں خود حاضر ہوکر اطلاع دوں گی۔" (خادمہ)

(باقی آئندہ)

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کرتے وقت اپنے نمبر خریداری کا (جو کہ ان کے نام سے پہلے پتہ کے شروع میں لکھا ہوا ہوتا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۵۲ ہجری

پونا میں زعماء ہند کا اجتماع

سول نافرمانی کا التواء اور آئندہ پروگرام پر غور

پونا میں ۱۲ جولائی کو جو مجلس مشاورت منعقد ہو رہی ہے اور جس کے لئے تمام ہندوستان کے سربرآوردہ ہندو مسلم زعماء اور قومی کارکنوں کے نام کافی تعداد میں دعوت نامے جاری کئے جا چکے ہیں اس کے متعلق ہم نے ۵ جولائی کی اشاعت میں اظہار خیال کیا تھا اور بتایا تھا کہ اس اجتماع کی حیثیت کیا ہے اور آخری اور قطعی فیصلہ کس صورت میں ہو سکتا ہے ہمارا خیال تھا اور ہم اب تک اسی رائے

اپنے مبلغ حضرت گاندھی جی کے مسٹر سی کی تنگ و تاریک کوٹھریوں میں رہنا گوارا کیا۔ حکومت نے اپنے تشدد میں کوئی کمی نہیں کی۔ گرفتاریوں سے لے کر لاٹھی چارج اور گولیوں تک جس قدر مراحل ہو سکتے تھے سب طے کئے گئے اور پھر بھی عوام کے جوش و خروش میں کمی واقع نہیں ہوئی للّٰہ الحمد۔ نتیجہ یہ ملا کہ جبکہ خود کام کرنے والوں میں کشمکش کو زیادہ عرصہ تک جاری رکھنے کے لئے قوت برداشت

[illegible]

مشنری شفاخانوں اور درسگاہوں کے کرتوت

تمام دنیا میں عیسائی مشنریوں اور ان کے اداروں کی طرف سے جو شفاخانے درسگاہیں اور یتیم خانے قائم ہیں وہ لوگوں کو دھوکہ دینے کا نہایت ہی خوشنما جال ہیں بظاہر تو ہمدردی اور بنی نوع انسان کیلئے یہ ادارے قائم کئے جاتے ہیں مگر بباطن ان کا مقصد وحید عیسائیت کی تبلیغ اور مستعمرین کے سیاسی اغراض کی تکمیل ہوتی ہے حال میں مشنری درسگاہوں اور شفاخانوں کے متعلق اس قسم کے دو واقعات منظر عام پر آئے ہیں جنہوں نے نہ صرف مقامی مسلمانوں میں اضطراب اور ہیجان پیدا کر دیا ہے بلکہ دور دور تک ان واقعات نے ایک آگ سی لگا دی ہے۔ ایک واقعہ تو پورٹ سعید کے مشنری اسکول کا ہے جو مصر میں ایک مدت سے قائم ہے اس اسکول میں ایک مسلمان لڑکی کو زبردستی عیسائی بنا لیا گیا جس نے تمام ممالک اسلامیہ میں مخالفانہ جذبات و ہیجان کے شرارے بلند کر دئے ہیں دوسرا واقعہ لدھیانہ کے مس براؤن شفاخانہ کا ہے۔ اس شفاخانہ میں بھی ایک ذی عزت مسلم خاندان کی ایک لڑکی کو جبراً عیسائی بنا لیا گیا ہے اور اس کو اس قدر پوشیدہ رکھا گیا ہے کہ اب تک یہ بھی معلوم نہ ہو سکا کہ وہ کہاں اور کس جگہ رہتی ہے۔ اس افسوسناک بلکہ شرمناک واقعہ نے تمام لدھیانہ کے ہندو مسلمانوں کو آتش زیر پا بنا دیا ہے اور غیور مسلمان سخت اضطراب اور پریشانی میں مبتلا ہو گئے ہیں عیسائیوں کی اس فریب کارانہ چال کا راز فاش کرنے کے لئے

[illegible]

ہیں کہ وہ اس قسم کے واقعات کا گہری نظر سے مطالعہ کرے اور اگر کچھ نہیں تو قیام امن کی خاطر ہی مشنریوں کی ان حرکات کا تدارک کرے ورنہ اس قسم کے واقعات سے مسلمانوں میں جس قدر بھی اضطراب اور ہیجان پیدا ہوگا اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت اور مذہبی کارکن مشنریوں کی گردن پر عائد ہوگی۔

ڈپٹی محمود الحسن خاں صاحب کا انتقال

یہ خبر دہلی کے ذی اثر طبقے میں نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ ۹ جولائی شب کو [illegible] جناب ڈپٹی محمود الحسن خاں صاحب پنشنر نے اس عالم فانی سے دار آخرت کی طرف رحلت فرمائی۔ مرحوم دہلی کے پرانے لوگوں میں سے تھے۔ نہایت کریم النفس سلیم الطبع با مروت خوش خلق پابند۔ ہر معاملہ میں محتاط اور وسیع اخلاق کے مالک تھے۔ ان کے احباب کا حلقہ بہت وسیع تھا۔ نہر کے محکمہ سے آپ نے ایک عرصہ کی ملازمت کے

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:-

(۱) تقلید شخصی واجب ہے یا جائز۔ بر تقدیر اول کیا ہر مسلمان پر واجب ہے۔ اگر کوئی شخص معمولی علم سے تقلید شخصی کو ضروری نہ سمجھیں۔ اور امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں گستاخانہ الفاظ استعمال کرے ان پر کیا حکم ہے۔ ایسے شخص کے پیچھے اقتداء کرنا صحیح ہوگا یا نہیں؟

(۲) تکبیرات جنازہ میں ہاتھ اٹھانا مذہب حنفی میں جائز ہے یا نہیں؟

(۳) تکبیر قنوت میں ہاتھ اٹھانا احناف کے نزدیک کیسا ہے؟

(۴) جو شخص ائمہ اربعہ میں سے کسی کا مقلد نہ ہو اور آمین بالجہر کہتا ہو اس کے پیچھے نماز پڑھنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب

(۱) تقلید شخصی اگرچہ فی نفسہ واجب نہیں مگر اس کا ترک کر دینا باہمی نزاع

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

"عظیم الشان زندگی اور اعلیٰ مقاصد کا سرچشمہ"

عزم و ہمت کے بغیر صرف دعاؤں اور آرزوؤں پر تکیہ کرنا بیکار ہے

سیرۃ نبوی پر حضرت مفتی اعظم فلسطین کا فاضلانہ خطبہ

ذیل میں مفتی اکبر فلسطین کا وہ فاضلانہ خطبہ [illegible] درج کیا جاتا ہے جو موصوف نے سیرۃ نبوی کے اجتماع پر فرمایا۔ آپ کا یہ خطبہ آلہ نشر الصوت (ریڈیو) کاسٹ کے ذریعہ تمام دنیا کے اہم مراکز میں پہنچایا گیا۔ (الجمعیۃ)

الحمد للہ الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ وکفیٰ باللہ شہیدا۔ والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد المبعوث رحمۃ للعالمین وخاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین۔

مشرق و مغرب میں ذکر پاک

[illegible]

کتاب قرآن حکیم کی طرف آؤ۔ اپنے قدموں کو اپنے صراط مستقیم پر حرکت دو۔ اور یقین رکھو کہ جن امور سے ہمارے اسلاف نے عروج پایا تھا۔ اب آخر والوں کو بھی انہی سے برتری حاصل ہوگی۔

اے برادران اسلام! اپنے رسول مقبول کے اخلاق کریمہ کی پیروی کرو۔ اسلام کے صحیح عقائد پر کاربند ہو جاؤ غفلت و بے ہمتی کی عادت ترک کرو۔

[illegible]

عدم احساس کی وجہ

[illegible]

خدا کا وعدہ پورا ہوا

[illegible]

تعاون و تناصر

[illegible]

سلطنت اور حکومت کی بنیاد

[illegible]

غافل اور بھگوڑوں کی علامت

[illegible]

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

یورپ میں عورتوں کی غلامی سے نجات دلانے والا کلب

عورتوں کی آزادی نے مردوں کا ناک میں دم کر دیا

[illegible]

حکومت جاپان کے احکام عشرہ

رعایا کو قدامت پسندی کی تلقین

حکومت جاپان نے چین سے معرکہ آرائی کے بعد تمام رعایا کیلئے دس نصیحتیں کی ہیں جن کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ حکومت نے تمام اساتذہ اور مدرسین پر لازم کر دیا ہے کہ وہ طلباء کے ذہن میں ان دس نصیحتوں کو اچھی طرح بٹھا دیں اور روزانہ ان کی تکرار ہوتی رہے۔ دس نصیحتیں یہ ہیں:-

(۱) تمام فضائل کا خلاصہ یہ ہے کہ جاپانی رعایا اپنے شہنشاہ کے ساتھ اخلاص و محبت رکھے اور جہاں تک ہو سکے اپنے عزیز وطن کی خدمت کرتی رہے۔

(۲) تمام رعایا پر فرض ہے کہ وہ اپنے والدین کی خدمت کرتی رہے اور ان کے خلاص و محبت کو کبھی فراموش نہ کرے۔

(۳) بھائی بہن کے لئے لازم ہے کہ وہ آپس میں نہایت محبت و اخلاص سے زندگی بسر کریں۔

(۴) تمام رعایا کیلئے لازم ہے کہ وہ غیروں کی امداد کیلئے ہمیشہ تیار رہے اور اس میں آشنا اور غیر آشنا کی کوئی تمیز نہ کی جائے۔

(۵) فریب سے بچو اور سچائی پر قائم رہو کیونکہ یہ علم و ترقی کی بنیاد ہے۔

(۶) اپنے ماضی کا مطالعہ کرتے رہو تاکہ حاضر کو سمجھ سکو (یعنی قدامت کو کسی حال میں نہ چھوڑو کہ ترقیوں کی بنیاد یہی ہے)

(۷) مظلوموں اور بے بسوں کی امداد کرتے رہو۔

(۸) کھانے اور پینے میں اعتدال مدنظر رکھو کیونکہ تمام قسم کی بیماریاں منہ سے ہی داخل ہوتی ہیں۔

(۹) اپنے دلوں میں تقدم اور ترقی کا احساس پیدا کرو خواہ تمہاری حالت کتنی ہی ردی ہو۔

(۱۰) اپنے بزرگوں کی نصیحتوں کو سنو اور ان پر عمل کرو۔

امریکہ میں ام الخبائث کے خوفناک نتائج

قانونی اجازت کے بعد جرائم کی کثرت

[illegible]

عربی اخبارات کے تراجم

تخفیف اسلحہ کی کانفرنس میں عراق کا مطالبہ

قبائل پر بمباری کی اجازت دی جائے

[illegible]

شرق اردن کی کانفرنس کا اجلاس

حجاز ریلوے کو اسلامی وقف قرار دیا جائے

عمان میں مؤتمر اردن کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں ۱۰۰ سو سے زائد نمایندوں نے شرکت کی۔ کانفرنس میں صیہونی تحریک کے خلاف پرجوش تقریریں کی گئیں

[illegible]

ملکی صنعت و حرفت کیلئے حکومت ترکیہ کی سعی

پانچ سال میں غیر ملکی کپڑے سے بے نیازی

[illegible]

فرانس کو ترکی میں منڈیوں کی تلاش

حکومت کو ۳۰ کروڑ فرانک قرض دینے کا ارادہ

[illegible]

قندھار میں قدیم آثار کا انکشاف

قندھار سے ایک میل کے فاصلہ پر ایک محلہ سے زمین کی کھدائی کے بعد بعض قدیم آثار کا انکشاف ہوا ہے۔ زمین کی گہرائی سے پہلے تو تمبر برآمد ہوئے اور بعد ان تمبروں میں چاندی اور مٹی کے منقوش برتن نکلے۔ ان برتنوں میں انسان کی بوسیدہ ہڈیاں بھری ہوئی تھیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ شاید کسی زمانہ میں لوگ [illegible]

نداء الحکومت

احاطہ کدا راہیں کلام پاک کا ختم

پونا کانفرنس کی شرکت کیلئے صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کو دعوت

"ہندو مسلم سمجھوتہ کے بغیر کوئی پروگرام کامیاب نہیں ہو سکتا"

صدر، ناظم اور ڈکٹیٹر جمعیۃ علماء ہند کے تار صدر کانگریس کے نام

دہلی ۱۱ر جولائی - پونا میں کانگریسی لیڈروں کی جو کانفرنس منعقد ہو رہی ہے اس کی شرکت کے لئے مسٹر ... صدر کانگریس نے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر ... اور مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کو دعوت دی تھی ... مندرجہ ذیل دیا گیا ہے :-

صدر جمعیۃ علماء ہند کا برقیہ

مجھے افسوس ہے کہ میں اپنی بیماری اور ایک دوسرے خطرناک مریض کی نگہداشت میں مشغولی کی وجہ سے پونا کانفرنس میں شریک ہونے سے محروم رہا طور ... کرتا ہوں کہ خدا آپ کو ملک کے ماحول کے مطابق فیصلہ کرنے کی توفیق دے اور آپ ہندو مسلم اتحاد قائم کرنے میں کامیاب ہوں۔

محمد کفایت اللہ - دہلی

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

مجھے افسوس ہے کہ میں کانفرنس میں شریک نہیں ہو سکتا ... احمد سعید

ڈکٹیٹر جمعیۃ علماء ہند کا جواب

... عبدالحق ڈکٹیٹر جمعیۃ علماء ہند

ڈاکٹر انصاری پونا کانفرنس میں شریک نہیں ہوئے

... اس کی ضرورت ہوا سے ایک سیاسی حیثیت دی جائے ...

سب سے پہلے فرقہ وارانہ ذہنیت کو تبدیل کرو

ڈاکٹر عالم کا اظہار خیال

لاہور ۹ر جولائی - ڈاکٹر محمد عالم نے جو کانگریسی لیڈروں کی کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے پونا جا رہے ہیں ... فرمایا کہ ہمارا یقینی ہے کہ گاندھی جی کا رسوخ زائل نہیں ہوا ہے ...

جاپانی چٹائیوں پر پیغمبر اسلام کی تصویر

جاپانی سفیر کی طرف سے تدارک کا وعدہ

... دفتر خارجہ کی طرف سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا ہے۔

کاشغر میں ایک ہزار مجاہدین کی آمد

آپس میں خانہ جنگی کا اندیشہ

شملہ ۹ر جولائی - ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ کاشغر کی تازہ ترین اطلاعات سے پایا جاتا ہے ...

شادیوں میں بیجا اسراف کا انسداد

ریاست اندور میں ایک مسودہ قانون

بلند شہر میں خوفناک ہندو مسلم فساد

پولیس نے گولی چلا دی

کراچی میں بھی ہندو مسلم فساد ہو گیا

مسجد کے سامنے باجہ بجانے کی شرارت

ایک مسلم لڑکی کو جبراً عیسائی بنانے کی کوشش

سر سائمن کا بے پروا جواب

گاندھی جی کی ہیپٹری اور سوال فرمائی کا حشر

مسٹر تصدق احمد خاں شیروانی کا بیان

پنجاب کا فرقہ وارانہ فارمولا شائع ہو گیا

مشترکہ انتخاب کی حمایت اور نشستوں کی تقسیم

پنجاب کونسل کے ممبران کا پسندیدہ حل

لاہور ۹ جولائی - جس پنجاب فارمولا کا پچھلے چند دنوں سے اخبارات میں تذکرہ ہو رہا ہے اس کا مسودہ آج ذیل میں شائع کیا جا رہا ہے ...

مسودہ

مسلمان ہونے پر ہندو لڑکی کی شادی فسخ نہیں ہو سکتی

ملتان کے ایک مشہور مقدمہ کا فیصلہ

صوبہ بہار کے کانگریسی فاتح کی واپسی

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا ضروری اعلان

... احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

حکومت کو مالویہ جی کا تیسرا چیلنج

وزیر ہند واقعات کی تحقیقات کرائیں

مسجد کے سامنے باجہ بجانے اور گائے ذبح کرنے کی آزادی

ریاست مانگرول کا تازہ فیصلہ

میواتیوں پر تشدد کرنے کی تلقین

الور میں آرڈیننس کے نفاذ کا مطالبہ

ایک ہفتہ میں ۶۵ لاکھ کا سونا باہر چلا گیا

پارلیمنٹری کمیٹی کے روبرو حاجی رشید احمد اور یعقوب کی شہادت

مسلم لیگ کی جانب سے انکو شہادت دینے کا کوئی اختیار نہیں ہے

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی سے مسلم لیگ کی درخواست

لاہور ۱۰ر جولائی - کل ملک برکت علی کی قیام گاہ پر آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس منعقد ہوا ... اجلاس نے میاں صاحب کے بیان پر اظہار پسندیدگی کیا ...

پونہ کانفرنس میں ۳۵۰ کانگریسی نمائندوں کا اجتماع

گاندھی جی کی وائسرائے سے ملاقات کی درخواست اور وائسرائے کا انکار

کانفرنس کے نتائج پر غور کرنے کیلئے عمال حکومت کا اہم اجتماع

بمبئی ۱۰ر جولائی - پونہ کے سیاسی حلقوں میں اس امر کا اظہار خیال کیا جا رہا تھا کہ کانگریسی لیڈروں کی اکثریت سول نافرمانی کی تحریک کو ختم کر دینے کے حق میں ہے ...

۳۵۰ لیڈروں کو دعوت

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کو دعوت

کانفرنس دو روز ہوگی

کانگریس کے پروگرام میں تبدیلی

جریدہ امارت سے ضمانت کی طلبی

حکومت بہار و اڑیسہ کا حکم

ایک ہزار روپیہ داخل کرو

اخراجات کی آڑ میں صوبہ جات کی پامالی

صوبہ جات کی آزادی خطرہ میں

پارلیمنٹری کمیٹی میں سرسیموئل ہور کی تقریر

جامع مسجد راولپنڈی میں احرار کانفرنس کا جلسہ

صوبے کی طرف سے انعقاد کی ممانعت

احراری لیڈروں کو نوٹس

راولپنڈی - سید عطاء اللہ شاہ بخاری، شیخ حسام الدین، مولانا حبیب الرحمن ...

مہاراجہ الور کا مسلمانوں پر الزام

مجھے حکومت نے کس طرح نکالا

بنگال میں کتنے باغیانہ قتل ہوئے؟

منتخب کمیٹی میں مسٹر ہیچ کرافٹ کا بیان

لندن سے گاندھی جی کا بلاوا

وزیر ہند کا اتفاق اور حکومت ہند کا اختلاف

چین میں ساٹھ ہزار قزاق

دو لاکھ قزاقوں کی کمی

ضلع سہارنپور کے سیاسی قیدیوں کی رہائی

کشمیر کمیٹی سے قادیانی عنصر کا اخراج

مختصرات

افغانستان - کی ایک خبر مظہر ہے کہ بعض قبائلی مقامات پشتونستان اور ... خلاف شورش پھیلائی جا رہی ہے ...

الہ آباد - ...

لندن - ...

ماسکو - ...

پشاور - ...

ملتان - ...

جالندھر - ...

برلن - ...

لندن - ...

امرتسر - ...

شملہ - ...

لندن - ...

رانی گنج - ...

کانپور - ...

الور - ...

کراچی - ...

الہ آباد - ...

ترکی - ...

غریب مسلمان طالب علموں کیلئے کم خرچ میں اچھی تعلیم کا انتظام
خان بہادر مولوی بشیر الدین صاحب کی ایک نہایت مفید اسکیم

ایک حد تک تعلیمی مصارف روز افزوں بڑھ رہے ہیں سکولوں کے تعلیم پانے والے لڑکوں کی مختلف فیس کا غذ کاپی اور کتابوں کا خرچ اوسطاً پانچ روپیہ ماہوار سے کسی طرح کم نہیں ... جو تا خوراک ... حجام لڑکوں کی دھلائی تفریح مصارف تعلیمی خرچ ماہوار اس کے علاوہ ہیں یعنی اس پر مسلمانوں کا ... مسلمانوں کی جائداد مسلمانوں کے ہاتھوں سے ایک کثیر تعداد میں نکل گئی ہیں ... مسلمانوں میں زیادہ تر زمیندار طبقہ کی ...

(۲) تعطیل کلاس میں جب بورڈر اپنے گھروں کو جائیں گے تو اس زمانے کی بابت ایک روپیہ بجائے پانچ روپیہ ماہوار کے فیس لی جاوے گی۔

(۳) جو بورڈر تعطیل کلاس میں مکان جائیں گے وہ سوائے کتابوں کے ... بورڈنگ کی طرف سے ان کو دیا جائے گا۔ اس کو وہ مکان پر نہیں لے جا سکتے۔

انتباہ

(۱) پانچ روپیہ ماہوار فیس ہر مہینے کے پندرہ تاریخ تک آ جانی لازمی ہے۔ اگر نیدرہ تاریخ تک فیس نہ آوے گی تو ایک آنہ یومیہ کے حساب سے جرمانہ دینا ہوگا۔

(۲) پانچ روپیہ ماہوار فیس پیشگی وصول کی جائے گی۔

(۳) اگر آخر مہینے تک کسی طالب کا فیس وصول نہ ہوگی تو لڑکے کو کرایہ دیکر مکان بھیج دیا جائیگا اور جب تک بقایا فیس جرمانہ اور سفر خرچ کا جو روپیہ دیا گیا ہے وہ وصول نہ ہوگا۔ اس وقت تک لڑکے کو بورڈنگ ہاؤس میں داخل ہونے کی اجازت نہ ہوگی۔

(۴) زمیندار اور کاشتکاری پیشہ اصحاب جن کی ماہواری آمدنی نہیں ہوتی بلکہ فصل پر آمدنی ہوتی ہے ان کے لئے جرمانہ اور سفر خرچ سے محفوظ رکھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ وہ جس طرح ممکن ہو چھ ماہ کی پیشگی فیس جمع کر دیں۔

(۵) لڑکوں کے نام کوئی خرچ براہ راست نہ بھیجنا چاہئے۔

(۶) جن طلباء کو گورنمنٹ یا ڈسٹرکٹ بورڈ یا میونسپل بورڈ یا اسلامیہ ہائی کی طرف سے اسکالرشپ ملیں گے۔ ان کو علاوہ پانچ روپے کے اسکول فیس بھی دینا ہوگی۔

لباس نیوا دیا جائیگا اس کے بعد کوئی لڑکا سوائے اس لباس کے جو بورڈنگ کی طرف سے دیا جائے گا کوئی دوسرا لباس پہننے کا مجاز نہ ہوگا۔

(۶) ہر لڑکا اپنے کپڑے خود دھونے پر مجبور ہوگا۔ کپڑے دھونے کا صابن یا کسی قیمت کے بورڈنگ کی طرف سے دیا جائے گا۔

(۷) اگر کوئی کپڑا مرمت طلب ہو جائے گا تو اپنے کپڑوں کی مرمت خود لڑکوں کو اپنے ہاتھ سے کرنا ہوگی۔

(۸) بورڈنگ کی طرف سے جو کپڑے دیئے جائیں گے ان کو سلیقہ اور حفاظت سے رکھنے کے ذمہ وار خود بورڈر ہوں گے۔

بورڈروں کو خود اپنے تمام کام خود اپنے ہاتھ سے کرنے ہونگے

کوئی خدمت گار یا بیرا اس بورڈنگ ہاؤس میں نہ دیا جائے گا بلکہ اس بورڈنگ ہاؤس کے رہنے والوں طالب علموں کو اپنا تمام کام خود کرنا ہوگا مثلاً جھاڑو دینا۔ اپنے کھانے کے برتنوں کو مانجھنا۔ چارپائی باہر نکالنا، چارپائی کی ادوان کسنا، لالٹین کی چمنی صاف کرنا اور دوسرے کام جو اپنے متعلق ہوں ان کو خود انجام دینا ہوگا۔

کھیل

ہر بورڈر کو کوئی ہندوستانی ورزشی کھیل کھیلنے پر مجبور کیا جائیگا جس سے پوری پوری ورزش جسمانی ہو جاتی ہے۔

پیشے کی تعلیم

(۱) علاوہ اسکول کی معمولی تعلیم کے جہاں تک وسائل اجازت دیں گے ہر طالب علم کو اس کی عمر صحت اور ذہنی حالت کے مطابق کسی نہ کسی ایسے پیشہ اور کام میں لگایا جائیگا کہ اگر اسے ملازمت نہ ملے تو وہ شرافت اور عزت کے ساتھ اپنی معاش خود پیدا کر سکے۔

(۲) کون کونسے پیشے یا کام ان بورڈروں کو سکھائے جائیں گے اس کا فیصلہ آئندہ کیا جائیگا۔

تعلیم

(۱) اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ میں ہائی اسکول اگزامینیشن تک تعلیم ہوتی ہے۔

(۲) انگریزی کے علاوہ ریاضی تاریخ جغرافیہ سائنس ڈرائنگ، کامرس، عربی، فارسی اردو اور ہندی کی تعلیم کا انتظام ہے۔

(۳) مسلمانوں کے واسطے بقدر ضرورت مذہبی تعلیم کا بھی انتظام ہے۔

(۴) مذکورہ بالا مضامین میں بعض مضامین لازمی ہیں اور بعض اختیاری۔

(۵) اختیاری مضامین کا انتخاب طالب علم خود اپنی میلان طبیعت کے مطابق کریں گے۔

پابندی نماز اور درستی اخلاق

(۱) ہر طالب علم کو باجماعت نماز پڑھنا لازمی ہوگی زبانی فہمائش اور جسمانی سزا کے بعد اگر کوئی طالب علم پانچوں وقت کی نماز نہ پڑھے گا۔ یا کسی بدچلنی یا بد اخلاقی کا باعث ہوگا تو اس کا نام بورڈنگ ہاؤس سے خارج کر دیا جائے گا۔

(۲) شیعہ بورڈر جماعت کی پابندی سے مستثنیٰ ہوں گے۔ لیکن پانچوں وقت پابندی کے ساتھ نماز پڑھنے پر مجبور ہوں گے۔

(۳) ہر بورڈر مجبور ہوگا کہ وہ پابندی اوقات کے ساتھ تعلیم اور دوسرے فرائض کو انجام دے۔

(۴) کسی بورڈر کو بغیر اجازت نگراں کے ودمت بورڈنگ ہاؤس ...

محمد بشیر الدین نیجر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ (یوپی)

اسلامیہ ہائی اسکول کے متعلق
ایک کم خرچ بورڈنگ ہاؤس
مقاصد

...

آفتاب اسلام کی ضیا پاشیان
ایک عیسائی اور دو ہندوؤں کا قبول اسلام

دہلی میں حضرت مولانا مولوی عبد اللطیف صاحب امپی اجراوی بیٹھیا نام کٹرہ نہر پرور کے دست حق پرست پر ایک بنگالی نوجوان جگدیش چندر بنشو اور ایک عیسائی مسٹر جوزف نے برضا و رغبت اسلام قبول کیا ہندو کا اسلامی نام محمد علی اور عیسائی کا محمد یوسف رکھا گیا۔

(۲) ... دو معزز متمول اور تعلیم یافتہ ہندو نوجوان ... مولانا عبد المومن کے دست مبارک پر مشرف با یمان ہوئے ... اللہ تعالیٰ ان تمام نو مسلموں کو استقامت اور خدمت اسلام کی توفیق بخشے آمین۔

میواڑ میں تباہ کن باد و باران

علاقہ میواڑ میں سخت بارش ہو رہی ہے میں تائی میں بارش کے ساتھ طوفان باد بھی آیا جس کے باعث بہت سے جانور ہلاک ہو گئے بے شمار درخت جڑ سے اکھڑ گئے۔ قرب وجوار کے دیہات بہہ گئے اور بہت سے آدمی ندی میں بہہ گئے۔

عراق ریلوے

عراق ریلوے مسلمانوں کی متبرک مساجد نجف۔ کربلا۔ کاظمین اور سامرا کی زیارت کیلئے سب سے زیادہ تیز آرام دہ اور سستا سفر پیش کرتی ہے

مکہ شریف جاتے وقت عراق میں متبرک درگاہیں دیکھیں

زائرین کیلئے خاص کرایہ ٹکٹیں جو ۵۰ دن تک کارآمد ہونگے اور ۵۰ کلو اسباب معاف ہوگا مندرجہ ذیل نرخوں پر مل سکتے ہیں

(الف) بمراستہ سفر (بصرہ) کربلا۔ بغداد کاظمین۔ سامرا اور واپسی ...

درجہ سوئم ... درجہ دوئم ...

...

مسلمانوں سے ایک سوال

... علماء کرام کو کتابی علم مبارک ہے ... تالیف و تصنیف میں کتابوں پر کتابیں لکھتے چلے جائیں ... دار الاصلاح کی بنیاد قوم کی مندرجہ بالا خامیوں یا کمزوریوں کو مدنظر رکھ کر ڈالی گئی اور ملی و دینی خادم بنانے کے لئے شریف خاندان مفلوک الحال اور یتیم بچے اور بچیاں لی گئیں ...

سول ہسپتال دہلی میں بد عنوانیاں

دہلی کے سول ہسپتال کے متعلق پبلک کو مدت سے شکایات چلی آ رہی ہیں لیکن کچھ دنوں سے ان شکایات میں روز افزوں اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور انچارج اور ڈپوٹی کے ڈاکٹروں کے طرز عمل سے پبلک بے حد نالاں ہے۔ جو مریضوں کے ساتھ نہایت لاپرواہی اور بسا اوقات حد درجہ اہانت آمیز معاملہ کرتے ہیں معلوم ہوا ہے کہ بعض ڈاکٹر ہسپتال کے نزدیکی اوقات اپنے گھروں پر رہتے ہیں جس کی وجہ سے دو مریضوں کا ہسپتال میں صحیح معائنہ نہیں کر سکتے ...

حافظ نبی احمد کی شادی

... جون بروز دو شنبہ ... شادی میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ... خواجہ حسن نظامی دہلوی ...

رہائی یافتہ مجاہدین مالابار کا عظیم الشان استقبال

... آج صبح ۶ مجاہدین ملابار بارہ سال کی قید کی مشقت جھیلنے کے ...

مجاہدین کی زبانی یہ بات بھی معلوم ہوئی کہ ان کے ساتھیوں میں سے اور بھی ۹۰ مجاہدین قید میں ہیں اور انہوں نے عام مسلمانوں سے یہ اپیل کی کہ بقیہ مجاہدین کی رہائی کے لئے کوشش کریں۔

راقم یکے از طلبۃ العلوم باقیات الصالحات ویلور

مجالس سیرت اور مسئلہ ختم نبوت
مسلمانوں سے جانشین شیخ الہند کی اپیل

مولانا سید اکبر صاحب حیدر آبادی نے مجالس سیرت کے متعلق اخبارات میں ایک اپیل شائع فرمائی ہے جس میں آپ نے مجالس سیرت کو اس اہم مقصد کی طرف بھی توجہ دلائی ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی جامعیت کبریٰ میں مسئلہ ختم نبوت کو بھی خصوصیت سے بیان کیا جائے تاکہ اس دجل و فریب کا بھی راز فاش ہو جائے جو سرور عالم کی سیرت کے پردہ میں ... جلسوں کے ... ذریعہ ... پھیلایا جا رہا ہے۔ ... مجھے امید ہے کہ ... مسلمان اپنی ... اسلامی خدمت انجام دیں گے۔ ... کی طرف توجہ دلا کر اپنا نہایت اہم فرض ادا فرمائیں گے۔

ننگ اسلاف حسین احمد غفرلہ ...

... اگر حاجی صاحب خود ہی خطبہ نکاح مسنونہ پڑھیں اور ایجاب و قبول کرا دیں تو زیادہ انسب ہوگا حضرت مفتی صاحب قبلہ کی تعمیل ارشاد کے لئے حاجی صاحب قبلہ نے خود ہی خطبہ عقد مسنونہ پڑھا اور ایجاب و قبول کرایا نکاح کے بعد حضرت مفتی صاحب قبلہ نے باوجود علالت طبع اور اختلاج قلب کے اپنے مخصوص انداز میں مختصر طریق پر رسومات پر فضول اخراجات اور مسلمانوں کی موجودہ اقتصادی حالت کا دل گداز اور عبرت آموز پیرایہ میں نقشہ کھینچا جس سے سامعین پر غیر معمولی تاثر ہوا۔ آخر میں حضرت مفتی صاحب قبلہ نے حافظ خواجہ فیاض احمد صاحب رجسٹرار جامعہ کی جانب سے پانچ سو روپیہ کا اعلان فرمایا جو اس تقریب سعید پر حافظ صاحب نے مختلف ادارات کو عطا کئے جس کی تفصیل یہ ہے (۱) دو سو پچاس جامعہ (۲) حالی اسکول پانی پت ایک سو روپیہ (۳) زنانہ سکول پانی پت پچاس روپیہ (۴) مدرسہ عربیہ پانی پت پچاس روپیہ (۵) جمعیت علمائے ہند دہلی پچاس روپیہ

(حافظ) رضوان اللہ (مولوی فاضل ...)

جامع مسجد سہارنپور میں جلسہ عام

... تاریخ ... بعد نماز جمعہ جامع مسجد سہارنپور میں ... تعلیم نو مسلمین کی طرف سے زیر صدارت مفتی محمد حسن صاحب ... غازی رشید احمد صاحب ناظم مدرسہ تعلیم نو مسلمین سہارنپور ...

کھولا ہے جس میں نو مسلمین کو مذہبی تعلیم دی جائے گی اور تمام احکام شریعت سے اچھی طرح واقف کرایا جائیگا اور ان کی رہائش طعام و لباس وغیرہ کا بھی کافی انتظام کیا جاتا ہے ہر مسلمان کا مذہبی فرض ہے کہ جو شخص بخوشی مسلمان ہونا چاہتا ہو یا ہو گیا ہو اس کو مدرسہ میں روانہ کر دیں۔

سید راغب حسن نائب ناظم مدرسہ تعلیم نو مسلمین سہارنپور

بھاگلپور میں عظیم الشان اجتماع

... جمعرات، جمعہ، ہفتہ کو چمپانگر میں ہوگا جس میں حضرت مولانا الحاج حافظ حسین احمد صاحب مہاجر مدنی جانشین شیخ الہند و اسیر مالٹا و کراچی حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار و اڑیسہ حضرت مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب سجادہ نشین خانقاہ رحمانی مونگیر حضرت مولانا عبد الوہاب صاحب دربھنگہ جناب مولانا علی حسن صاحب عاصم بہاری نائب ناظم جمعیت مبلغین ہند و دیگر علماء کرام خصوصیت سے شریک ہونگے۔

نوٹ: (۱) ... مقامی نو مسلمین کے تعلیم و تربیت پر روشنی ڈالی جائے گی۔

از کمیٹی جمعیۃ علماء بھاگلپور

انتقال پرملال

نہایت رنج و غم سے اطلاع دیتا ہوں کہ میرے والد حضرت شاہ سید غلام معین الدین صاحب قبلہ نظامی کل ۵ جولائی ... بوقت شام ... بجے بروز ... اس دار فانی سے کوچ فرما گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم کے دماغ پر فالج گرا ... کی وجہ سے دماغ کی رگ پھٹ گئی ... سال کی عمر پائی۔

پیر ضامن نظامی
خلف حضرت شاہ سید غلام معین الدین صاحب ...

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف اور ... کس لئے

...

بال جیون گھی

...

مفت لو

...

انتقادات

...

SHARBAT ROOHAFZA

شربت روح افزا

موسم گرما میں ... کیلئے اکسیر ... تمام ہندوستان میں ... مقبول ...

دواخانہ ہمدرد یونانی دہلی

گرمیوں کا موسم

ان دنوں بد ہضمی اور بد ہضمی کی شکایات بہت ہو جاتی ہیں۔ پیاس بہت لگتی ہے پانی بہت پیا جاتا ہے پیٹ پھول جاتا ہے دست بد ہضمی اور پیٹ کے بہت سے عوارض اس ... تمام کر دیتے ہیں جو لوگ سردیوں میں حاصل کی ہوئی ہوتی ہے۔ اس واسطے آج کل کے دنوں میں

امرت دھارا کی شیشی ہر وقت پاس رکھو

امرت دھارا کی دو چار بوندیں وہ کام دیں گی کہ آپ حیران ہو جائیں گے!
یہ وقت بے وقت کی تکلیف گھبراہٹ اور ... سے بچاتی ہے

...

خط و کتابت ذیل کے پتہ پر: امرت دھارا ... لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار

تاریخ ہائے اشاعت

معاون محمد عثمان فارقلیط

مسئول بال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۲ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۶ جولائی ۱۹۳۳ء | نمبر ۴

معاصرین کے افکار و آراء

انگریزی زبان کی غلامی (البشیر)

ہندو مسلم اتحاد اور مجھوتہ کے متعلق کئی سال سے متعدد مرتبہ کوشش ہو چکی ہے، لیکن باوجود بہت سے لیڈروں کی دلی خواہش کے اس کوشش میں کامیابی اس وجہ سے نہیں ہوئی کہ پنجاب اور بنگال میں فرقہ وارانہ نشستوں کا تعین اور سندھ کو علیحدہ صوبہ بنانے کا مسئلہ ہمیشہ سدراہ رہا ہے ...

ہندوستان کی نجات

اقتصادی کانفرنس

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

قرطبہ کے کیتھڈرل میں اسلامی اور مسیحی علماء کا اجتماع

ازبلا کی مساعی سے ایک علمی مسئلہ پر گفتگو

"کافروں" کی ہدایت کیلئے مسیحیوں کی دعائیں

گزشتہ نمبر میں آپ ملاحظہ فرما چکے ہیں کہ رکی ازبلا عمرحی کو ایک تحریر دیکر دوسرے روز کا وعدہ کرکے چلی گئی اور باغ کی یہ دلچسپ صحبت ختم ہوگئی۔ آج اس سے آگے ملاحظہ فرمایئے۔

ازبلا اور عمرحی

ایک تبلیغی مجلس

بے روزگاروں کو خوشخبری

مفصل حالات کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کرو

دی منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج نمبر ۱ امپیریل بنک دہلی

اسلامیہ ہائی سکول اٹاوہ (یو۔پی)

محمد الطاف حسین ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی سکول اٹاوہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

میں داخلہ یکم اگست سے شروع ہوگا۔ ماہر فن جرمن خاتون کے آجانے سے چھوٹے بچوں کی نگرانی اور تربیت کا بہترین انتظام ہوگیا ہے معلومات حاصل کرنے کے لئے مہتمم جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کو لکھئے

آفتاب اسلام طلوع ہونے کو ہے

اعظم علی خاں کانہوری منیجر رسالہ الاسلام چک ۲۴۳ جھنگ برانچ ضلع لائل پور پنجاب

جامع اللغات

اردو زبان کا بہترین لغت — شائع ہوگیا

مصنفہ خواجہ عبدالمجید بی۔اے

المشتہر: خواجہ ایم محمود اختر منیجر جامع اللغات کمپنی گوبند رام اسٹریٹ لاہور

کہتی ہے خلق خدا ہم کو غائبانہ کیا

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

ریاض الاظہر فی حال سید البشر

بارہ چمن منظوم

پانچ رنگوں کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

دنیا کی سب سے آخری اور حیرت انگیز ایجاد

نیلیکن کیمیکل ورکس — سوزاک — نیا یا پرانا

غریبوں کا خدا

جنت اور دوزخ

تین پیسے میں ایک سو چوبیس صفحے

احمد اینڈ کو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۲ ربیع الاول ۱۳۵۲ ہجری

اختیارات کا استعمال

گزشتہ سال جب اسمبلی میں حکومت نے آرڈیننسوں کو مستقل قانون کی شکل دے کر بغرض منظوری پیش کیا ہے تو بار بار کہا گیا تھا کہ ان اختیارات سے جو ان قوانین کے ذریعہ حاصل کئے جا رہے ہیں صرف سول نافرمانی کی تحریک کو دبانے کا کام لیا جائے گا۔ اور ان لوگوں کی آزادی سے کوئی تعرض نہ کیا جائے گا جو کانگریس کی حمایت نہیں کرتے یا سول نافرمانی کی تحریک میں حصہ نہیں لیتے۔ مگر جیسا کہ ہم پہلے بھی کئی مواقع پر ظاہر کر چکے ہیں یہ قوانین اپنے نفاذ کے بعد کانگریس یا نیز کانگریس کی کو نہیں دیکھتے۔ پچھلی مرتبہ ان ہی قوانین کے ماتحت قادیانیوں کی حمایت کی گئی اور اخبارات سے ضمانتیں طلب کی گئیں۔ اب پنجاب سے برابر خبریں آ رہی ہیں کہ ان ہی قوانین کو مجلس احرار کے زعماء پر پابندیاں عائد کرنے اور ان کے اجتماعات کو ناممکن بنانے کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب صدر مجلس احرار اور مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کے خلاف جو نوٹس جاری کئے گئے ہیں وہ اس دعوے کے لئے بطور دلیل پیش کئے جا سکتے ہیں۔ ایسی حالت میں کہ ان حضرات کا کانگریس کی تحریک سے کوئی بھی تعلق نہیں ہے اور نہ وہ کوئی سول نافرمانی کر رہے ہیں بلکہ تعمیری کام میں مشغول ہیں ان کے خلاف حکومت کا یہ اقدام کیا معنی رکھتا ہے۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ جب حکومت کو ایک مرتبہ اختیارات مل جائیں تو وہ پھر کچھ نہیں دیکھتی اور ان کو اندھا دھند استعمال کرتی ہے۔

پنجاب فارمولا

آج کل پنجاب کے اخبارات میں "پنجاب فارمولا" پر بحث چھڑی ہوئی ہے اور ہندو مسلم جرائد میں طویل مقالات لکھے جا رہے ہیں۔ ایسی حالت میں کہ ابھی تک ان لوگوں کی طرف سے جو اس فارمولا کو وضع کرنے کے ذمہ دار ہیں کوئی باقاعدہ تحریر شائع نہیں ہوئی ہے اور ہمارے سامنے صرف سول اینڈ ملٹری گزٹ کا ایک بیان ہے جس کی تردید اصل محرکین کی طرف سے کی جا چکی ہے۔ ہم اپنے آپ کو اس پوزیشن میں نہیں پاتے کہ اس فارمولا پر کوئی مفصل بحث کر کے یہ بتائیں کہ اس میں مسلمانوں کا کوئی نقصان ہے یا نہیں اور اس وقت تک کیلئے ہر قسم کی رائے زنی کو ملتوی کرتے ہیں جب تک کہ ایک ذمہ دارانہ اور قطعی بیان شائع نہ ہو جائے یا اس فارمولا کو پنجاب کونسل میں پیش نہ کر دیا جائے۔ اس دوران میں ہم پنجاب کے تمام مسلم اخبارات سے یہ عرض کرنا چاہتے ہیں کہ وہ سب سے پہلے صرف ایک مسئلہ کے متعلق اپنی رائے قائم کر لیں اس کے بعد اگر دوسرے مسائل پر بحث کی جائے تو مناسب ہے۔ سوال یہ ہے کہ پنجاب کے مسلمان کسی شرط یا شرائط کے ساتھ مخلوط انتخاب قبول کرنا چاہتے ہیں یا نہیں۔ اگر نہیں چاہتے تو سمجھوتہ کے تمام راستے بند ہیں اور اس پر گفت و شنید بے کار ہے۔ ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مسماۃ ہندہ جن کے تین حقیقی بھائی موجود ہیں اور والد بھی حیات ہیں اور دیگر اعزہ بھی موجود ہیں۔ ...

الجواب

استفتاء

الجواب

بدسے بدتر

روس اور ایشیائے وسطیٰ

پونا کانفرنس کا مشورہ

لارڈ ولنگڈن کے لئے ایک بہترین موقع

جن لوگوں نے پونا کانفرنس کے ساتھ ضرورت سے زیادہ اور غلط توقعات قائم کر لی تھیں انہیں ممکن ہے کہ ورکنگ کمیٹی کے فیصلہ سے مایوسی ہوئی ہو مگر جہاں تک ہم خیال کرتے ہیں یہ فیصلہ ان توقعات کے عین مطابق ہے جو پونا کی مجلس مشاورت سے صحیح طور پر قائم کی جا سکتی تھیں۔ ...

گاندھی جی کی نوٹ

تین قراردادیں

فیصلہ کا مفہوم

نتیجہ کا انتظار

غلط پروپیگنڈا

آل انڈیا مسلم لیگ کی تنظیم

مسلمانوں کی اقتصادی حالت اور مسئلہ تعلیم

حصول علم کے بغیر مسلمان کوئی ترقی نہیں کر سکتے

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ کے جدید دارالاقامہ کی اسکیم

خان بہادر مولوی بشیر الدین صاحب نے اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ میں مسلمانوں کی اقتصادی حالت کو ملحوظ رکھتے ہوئے جو جدید بورڈنگ ہاؤس قائم کیا ہے اس کی اسکیم سے ناظرین الجمعیۃ واقف ہو چکے ہیں۔ یہ اسکیم کیوں جاری کی گئی اور آج کل موجودہ زمانہ میں اس کی کس قدر ضرورت ہے اس کے متعلق خود مولوی بشیر الدین صاحب نے مندرجہ ذیل مضمون میں اپنے خیالات کا اظہار فرمایا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ وہ مسلمان جو اس وقت قومی ترقی کے لئے تعلیم کی اہمیت کو محسوس کرتے ہیں اس مضمون پر پوری توجہ مبذول فرمائیں گے۔

... اور تیس لڑکے ایسے لئے جاویں گے جو آٹھ روپیہ ماہوار دے سکیں اور تیس ایسے لڑکے لئے جاویں گے جو دس روپیہ ماہوار دے سکیں۔

بعض صاحبوں کو اختلاف ہے کہ جبکہ سب لڑکوں کو ایک سا کپڑا اور ایک سا کھانا دیا جائے گا اور ایک ہی پڑھائی ہوگی پھر یہ تین قسم کی فیس کس اصول پر لگائی گئی ہے۔ ...

ضروری گزارش

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

نماز کی ایک عجیب و غریب دعا

اے اللہ ہماری زہریلی گیس دشمنوں کو ہلاک کر دے

پولینڈ کے اخبار "پورٹسماؤتھ ایوننگ" میں ایک عجیب و غریب قسم کی نماز شائع ہوئی ہے جس کا عنوان ہے "حرب" گویا یہ جنگی نماز ہے جس میں دشمنوں کی ہلاکت کے لئے بددعائیں مانگی گئی ہیں۔ اس جنگی اور حربی نماز کے موجد قسیس بولوتی ہیں۔ ہم ناظرین کی تفریح طبع کے لئے اس نماز کا ترجمہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔

اے اللہ ہمارے دشمنوں کی تعداد کم کر دے، ہماری توپوں کے دہانے کھول دے اور ہماری مسلح موٹروں کو اتنی رعایت عطا کر کہ ان پر دشمنوں کی گولیاں اثر نہ کر سکیں۔

اے خدا! ہمارے ہوائی جہازوں کو دشمنوں کی نظروں سے چھپا دے کہ وہ ان کو نہ دیکھ سکیں۔ ...

دنیا کی تین ہزار چار سو زبانیں

مشرقی اور مغربی زبانوں کے الفاظ کا تناسب

اندھوں کے رہنما کتے

۶۲ ہزار اندھوں کیلئے کتوں کی تربیت

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

عکہ میں ایک کیتھولک عیسائی کا قبول اسلام

قرآن کریم کی تلاوت کا روحانی اثر

مغرب اقصیٰ میں مؤتمر لغوی کا انعقاد

عربی زبان کی حفاظت کے لئے ایک جدید اسکیم

چین میں قمار بازی کا قانونی انسداد

سفید فام باشندوں کی برکات کا اثر

قسطنطنیہ کی میونسپلٹی کی غریب پروری

دہلی کی شاہی شہر پناہ کا ایک حصہ یکا یک گر پڑا

دو بچے اور ایک گھوڑا ہلاک ۔ تانگہ چور چور ہو گیا

دہلی ۱۵ جولائی ۔ پیر کی شام ... ترکمان دروازہ کے درمیان کی فصیل کا ایک حصہ ... گر گیا جس سے ایک سالہ بچی اور ... ہلاک ہو گئے ... تانگہ چور چور ہو گیا ...

پونہ کانفرنس میں گاندھی جی کو وائسرائے سے ملاقات کرنے کا اختیار

لیڈروں کے مشورہ سے وائسرائے کے نام گاندھی جی کا مکتوب

سول نافرمانی بدستور جاری رہیگی

پونہ ۱۴ جولائی ۔ کانگریسی لیڈروں کی بے ضابطہ کانفرنس ۷ بجے ختم ہو گئی ۔ معلوم ہوا ہے کہ کانفرنس نے گاندھی جی کو اختیار دیدیا ہے کہ اگر وہ حکومت کے ساتھ مفاہمت کی غرض سے وائسرائے سے ملاقات کرنا ضروری خیال کریں تو وہ اس کے لئے درخواست کر سکتے ہیں ۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کی رہائی سے قبل کی حالت جاری رکھنے کے متعلق کانفرنس میں جو فیصلہ ہوا ہے ... سول نافرمانی کے موجودہ التواء پر کوئی اثر نہیں پڑے گا ... کانگریس سول نافرمانی کے التواء کو ختم کرنے کا اعلان کر دیں گے ۔

... کانفرنس نے فیصلہ کیا ہے کہ سول نافرمانی بدستور جاری رہے ۔

دارالحکومت

کمپنی باغ یا ٹکسال گھر

جعلی سکہ بنانے والوں پر مقدمہ

کشمیر کے مسلمانوں کا شدید اضطراب

ہڑتال اور مسجد میں جلسہ

بمبئی دارالخلافہ میں ہندو مسلم اتحاد پر گفتگو

مولانا شوکت علی اور مالویہ جی میں تبادلۂ خیال

گاندھی جی نے وائسرائے سے درخواست نہیں کی

پونہ سے ذمہ دارانہ تردید

ملاقات کے لئے آمادگی

گاندھی ارون میثاق

مالویہ جی کے خیالات

تحریک سول نافرمانی

پنجاب کے فسادات میں تبدیلی

کونسل میں حمایت کا دعویٰ

نئے نئے ٹیکسوں کی تجویز

نئی دہلی میونسپلٹی کا اجلاس

ڈیلہ ارکے مکان پر قاتلانہ حملہ

ایک کپتان اور ایک جمعدار زخمی

پھول کھودنے کے بعد خود ہی معترض ہو بیٹھے

مسٹر شمس الحسن کو صدر مسلم لیگ کا جواب

حضرت سلطان المشائخ کا عرس

گاندھی جی کے نام ...

میرٹھ کے ایک گاؤں میں مسلح ڈاکہ

بندوق کے فائر سے ڈاکوؤں کا فرار

اسمبلی کے ایک ممبر کا انتقال

ہندوستان کے سیاسی لیڈروں کا تاریخی اجتماع

سول نافرمانی کی واپسی پر پونہ کانفرنس میں اکثریت

پہلے دن کی کارروائی

پونہ ۱۴ جولائی ۔ کانگریسی لیڈروں کی کانفرنس آج ۲ بجے شام کو دات کے ایک بجے تک کے لئے ملتوی کر دی گئی ...

"سول نافرمانی کو ترک کر دیا جائے"

گاندھی جی کی تجویز قبول ہو گئی

سول نافرمانی کی حمایت میں گاندھی جی کی زبردست تقریر

"اگر ایک شخص بھی باقی رہے گا تو میں سول نافرمانی جاری رکھونگا"

پونہ کانفرنس میں نکتہ چینیوں کو گاندھی جی کا جواب

پونہ ۱۴ جولائی ۔ آج گاندھی جی نے لیڈروں کی کانفرنس میں ایک گھنٹہ ... تک تقریر کی ... سول نافرمانی کے التواء پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور نکتہ چینیوں کو جواب دیا ...

چند تجاویز

گورنروں کے مقابلہ میں وزیر کی بے بسی

برطانیہ عنقریب ہندوستان کو ... بنانے والا ہے

پارلیمنٹری کمیٹی میں وزیر ہند کی شہادت

وزراء پر نزلہ گر کر ...

ہندوستان کی مسلم آبادی اور شراب

اقتصادی کانفرنس میں شراب کی حمایت

بادہ مستوں کی بے حیائی

فرانس نصف قرضہ ادا کر دیگا

وزیر اعظم فرانس کا اعلان

جاپان کے وزیر اعظم کو قتل کرنے کی سازش

جاپانی وزراء پولیس کی حفاظت میں

دو ریل گاڑیوں کا ہولناک تصادم

ایک ہلاک ۱۳ زخمی

گورنر بمبئی اور ہوم ممبر کا مشورہ

وائسرائے کی مجلس میں غور و خوض

گندم کی پیداوار کو کم کرنے کا معاہدہ

اٹلی اور برطانیہ کی منظوری

روس اور برطانیہ میں گفت و شنید

دارالعوام میں سرسائمن کا بیان

سابق فوج کے اٹھارہ ہزار سپاہیوں کی طلبی

بلغاریہ میں باغیوں کو پھانسی کی سزا

ہم ہندوستانی روئی نہیں خرید سکتے

جاپان کا کورا جواب

مسٹر عبد الحکیم ... کا دردناک قتل

پونہ کانفرنس کے نمائندہ کی گرفتاری

دو جہازوں کا خوفناک تصادم

مختلف الخیال مسلم قائدین کے اجتماع کی فوری ضرورت

آل انڈیا مسلم لیگ کو تباہی سے بچاؤ

سربرآوردہ مسلمانوں سے اپیل

آل انڈیا مسلم لیگ نے اپنے طویل دورحیات میں مسلمانانِ ہند کی کیا خدمات انجام دی ہیں یہ امر محتاج گذارش نہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ سائمن کمیشن کے ورود کے ساتھ جہاں مسلمانانِ ہند کو امورِ دینیہ ... ان کی اس واحد مذہبی اور سیاسی انجمن کی وقعت و حیثیت ...

حضرت مولانا انور شاہ صاحب کی یادگار

جمعیۃ علماء کشمیر کے زیر اہتمام رسالہ انور کا اجراء

قانون اور امن کو وزراء کے سپرد کیا جائے

پارلیمنٹری کمیٹی میں اودھ کے ایک زمیندار کا بیان

جمعیۃ العلماء سہارنپور کا شیعہ کانفرنس کی تجاویز پر احتجاج

پولیس پر اینٹوں کی بارش

لیورپول میں بیکاروں کا جلوس

ہندوستان بھر میں سیرۃ النبی کے شاندار اجتماعات

اعلیٰحضرت حضور نظام کی شرکت

حیدرآباد دکن

صوبہ بنگال

دار العلوم ندوۃ العلماء میں مسجد کی تعمیر

ایک دردمندانہ اپیل

مولانا انور شاہ صاحب کو ایصال ثواب

صوبہ سرحد میں زمینداروں کا اجتماع

تاجدار افغانستان کی خدمات کا اعتراف

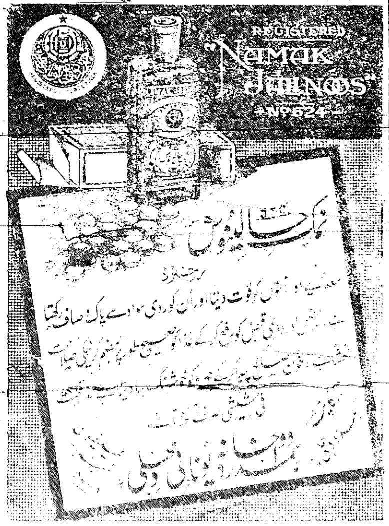

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

... سے شروع ہوگا۔ ماہر فن جرمن خاتون کے آجانے سے چھوٹے بچوں کی نگرانی اور تربیت کا بہترین انتظام ہوگیا ہے۔ معلومات حاصل کرنے کے لئے مہتمم جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کو لکھئے

تاریخ صقلیہ جلد اول

از

مولوی سید ریاست علی ندوی رفیق دار المصنفین و سب ایڈیٹر معارف

مسلمانوں نے سسلی پر ڈھائی سو برس تک حکومت کی اور اسپین کی طرح اسکو اسلامی خیر و برکت کا سرچشمہ بنایا اور تقریباً پانچ برس تک اس سے وابستہ رہے۔ مگر افسوس ہے کہ اس کی کوئی تاریخ اردو و انگریزی میں کیا عربی میں بھی موجود نہ تھی مصنف نے چھ سات برس کی مسلسل محنت اور تلاش اور تحقیق کے بعد دو ضخیم جلدوں میں اس کی تاریخ مرتب کی ہے جو اردو کیا مشرقی زبان میں سسلی کی سب سے پہلی اسلامی تاریخ ہے۔ اس کی پہلی جلد شائع ہوگئی ہے جو سیاسی سرگذشت پر مشتمل ہے اس میں صقلیہ کے جغرافیائی حالات، سسلی، اٹلی اور جزائر سسلی پر اسلامی حملوں کی ابتداء اسلامی حکومت کا قیام ... عہد کے دوروں کا عروج اسلامی حکومت کا خاتمہ اور صقلیہ اور جزائر صقلیہ میں مسلمانوں کے مصائب اور جلاوطنی کا تفصیلی مرقع دکھایا گیا ہے اور اسی سے یہ بھی معلوم ہوگا کہ صلیبی لڑائیوں کی ابتداء کیونکر ہوئی ... ضخامت مجموعی ... صفحے علاوہ متعدد رنگین نقشہ جات، کاغذ اور لکھائی چھپائی اعلیٰ قیمت صرف ...

منیجر دار المصنفین اعظم گڑھ

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

اب اتنا مشہور اور مقبول ہوچکا ہے کہ اس کے تعارف کیلئے کسی چوڑی عبارت کی حاجت باقی نہیں رہی مختصر یہ ہے کہ اتنی خوبیوں کا قرآن مجید ہندوستان کیا ہندوستان سے باہر بھی نہیں شائع نہیں ہوا خوشخطی طباعت اور صحت کا خصوصی اہتمام کیا گیا ہے ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

وشوا بھارتی

نظام فنڈ میں سے دو وظیفے تیس تیس روپے کے وشوا بھارتی کے شعبۂ اسلامیات میں ریسرچ کی غرض سے داخلہ چاہنے والے طلباء کے لئے منظور کئے گئے ہیں۔ امیدوار طلباء اپنی عمر اور تعلیمی سند ... سے مطلع کریں۔

سکریٹری وشوا بھارتی شانتی نکیتن بنگال

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے

منیجر رسالہ نظام المشائخ ... کوچہ چیلان دہلی

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

جنت اور دوزخ

ریاض الاظہر از احوال سید العشرہ

بارہ چمن منتظم

انتقادات

المجامعہ

حیدرآباد میں محبت مسلمان کو ہے

WIN Rs. 7,500/- FOR EIGHT WORDS

"NAVAROZI" SLOGAN CONTEST

1st	Prize	Rs. 5,000
2nd	Prize	" 1,500
3rd	Prize	" 500
10	Prizes of Rs. 50/- Each	500
	Total	Rs. 7,500

N A V A R O Z I

1 ______
2 ______
3 ______
4 ______
5 ______
6 ______
7 ______
8 ______

RULES GOVERNING THE CONTEST.

Compose a sentence or a phrase of eight words, each word to start with each of the eight letters N, A, V, A, R, O, Z, I, describing adequately the Navarozi Charms. For the best slogan or phrase selected a prize of Rs. 5,000/- will be awarded to the sender. The Next best will get Rs. 1,500/-. The third carries Rs. 500/-, and there are ten other prizes of Rs. 50/- each. Habibullah Saheb will personally select the slogans and he will be the sole judge to decide the award of prizes and everything connected with this competition.

AN OPPORTUNITY OF A LIFE TIME.

Here is an amazing opportunity for you to win Rs. 5,000/- in cash. A few minutes of your time may win you this big cash prize. Simply compose a slogan or a phrase and you stand a chance to win this big prize. No intelligence required. No puzzle to solve. Any good dictionary gives you all the words starting with the letters N, A, V, A, R, O, Z, I. All you have to do is to select the words that make up your lucky sentence, or phrase and send it in the manner described below. The chances are that your effort may prove to be the pick of the lot. Then flashes the spark of luck and Rs. 5,000/- will be your reward.

IT'S EASY, TRY IT—WIN Rs. 7,500/-.

First do this much—First know as much as you can about Navarozi Charms—what they do—then you will know how best to describe Navarozi Force in one phrase that forms its slogan in the manner described above.

1. The contest is open to all. Those who are already Navarozi devotees need only send Rs. 2/- as entrance fee per entry, and those who have never got Navarozi Charms should send in an order for Navarozi No. 1 Charm, costing Rs. 3/-. Those who order for Navarozi No. 2, costing Rs. 6/- can send two entries. No. 3 Charm, costing Rs. 25/- will entitle them to nine entries. No. 4 Special Habib Charm, costing Rs. 75/- will entitle them to 26 entries. All entries from any one person should be sent in one envelope.

2. The contestants must write each of the phrases on separate sheets of paper, with his or her name and full address below, the same to be enclosed in an envelope marked "NAVAROZI SLOGAN CONTEST". All monies are to be remitted by Money Order in which case post office receipts for the money remitted should be pinned to the entry. No postage stamps will be accepted. Where Money Order is not obtainable, British Postal Order of the value calculated at Sh. 1/6 per rupee should be remitted crossed "HABIBULLAH SAHEB".

3. No responsibility can be accepted for any entries, or claims, lost, mislaid or delayed. No correspondence can be entered into or interviews granted. The decision of HABIBULLAH SAHEB on all matters relating to this contest is absolutely final and legally binding and is an express condition of entry. Any competitor not complying with the above Rules and Conditions will be DISQUALIFIED. Employees of Habibullah Saheb are not allowed to compete.

4. In no case can any entrance fees or money sent for Charms in order to qualify for this contest be refunded. Correspondence and entries should be written in English only.

5. All entries to be addressed to the address given below.

6. The contest closes on the 15th October 1933, and the result will be announced on the 15th November 1933, in Hindu, Madras, Bombay Chronicle, Hindustan Times, Delhi, Liberty, Calcutta and Rangoon Times.

What Users Say of Navarozi Charms.

After wearing your Charm suddenly I got information that the Madras Government have passed orders recently according to which I am restored to my place as acting Sub-Inspector of Police. This comes to me as a miracle. Glory to your Charm and good will towards the distressed. ......writes a Sub-Inspector of Police, Madras Presidency, dated 18-2-33, (Full name and address can be seen at my office).

"The Charm No. 2 I received from you in June has served me well" Sd/- T. Raju Pillai, Deputy Supdt. of Police, VIZIANAGARAM.

Atmaram Himatsingh, Special First Class Magistrate, Larkhana (Sind). "Your Charm 3 was sent for by me and it commenced working favourably. I shall thank you if you will count me as your best customer."

Thousands more can be seen in my office.

WHAT NAVAROZI DOES.

(1) Secures employment to the unemployed; (2) Success in examination, (3) Success in Law Suits, (4) Realization of your fondest dreams of love and marriage, (5) Victory over your enemies, (6) Evils habits conquered. Gives you the strength to resist evil temptations, (7) Extensive success if in business; helps if kept in Cash-box of the shop; or rapid promotion if in service, (8) Leadership, distinction, self-mastery over others, development of personality, character etc. special favours from officials, superiors or State Durbars, (9) Enrichment by unknown resourses, (10) Sure relief in Chronic diseases and the joy of vibrant all-round health, (11) Happiness through harmony, family affection, home, plenty, friendship, social success, etc. and (12) a body-guard against dangers, accident, witch-craft, etc.

FOLLOW THE NAVAROZI WAY TO SURE SUCCESS

Navarozi Charm

The force that has been existing in this mystic land from times immemorial, kept alive by a long line of devotes and come into the possession of my predecessor in 1870 is NAVAROZI.—the mystic Key to life's success, happiness and prosperity that has rescued thousands from the ferocious fangs of Satan, the God of Terror and brought health, happiness, success and prosperity to millions. This very Power switched on to your life in the form of a Charm puts your wheels of ambition, progress and success into motion and will lift you up to heights of success and happiness.

Sane, Sure, Easy way to Rock-Solid Success

Truly, it is the master key to life's supreme prizes, a force not based on idle theories but on sound, proved invincible laws of life—a Divine manipulation of the mystic force that has guided the great spiritualist of the past to do great things. It will rescue you from the sea of misfortune to the harbour of prosperity. Thousands have applied this force and spoken so highly of it. It is an irresistible testimony appealing to your conscience. Set aside all your personal doubts or prejudices for a while and get yourself under its protection at the same time, standing a chance to win one of these big cash prizes. Get all the facts about NAVAROZI. Give a few minutes of your time to compose the slogan and you will be the envy of all.

THE CHARMS AND THEIR PRICES.

No. 1.—Good for item 1 Opposite. Effective for 6 months. Price complete with a Silver Locket Rs. 3/-

No. 2.—More powerful than No. 1, good for items 1 to 7. Effective for one year. Price with Silver locket Rs. 6/-

No. 3.—Capable of producing wonderful results. Prepared on the most auspicious moment on Navaroz day, ten times more effective than No. 2, gives immediate results on all 12 items and last a life time. A life-guard and a life-long companion. Supplied in beautiful golden case Rs. 25/-

No. 4.—SPECIAL HABIB CHARM. Specially made to ward off individual evil influences according to time and date of birth of the Devotee. Contains some rare herbs, and with a birth stone in an elegant sovereign gold locket. Most powerful of all the Charms. Gives instantaneous results. When ordering for this Charm, give date of birth or time of writing your order. Price Rs. 75 payable in advance.

N. B.—All Charms supplied complete with full particulars and instructions.

FOREIGN.—Prices No. 1, Sh. 4. No. 2, Sh. 10. No. 3, £ 2-10. No. 4, £ 6. Full value must accompany all foreign orders by British Postal Order or by Bank Draft in a Registered cover.

HABIBULLAH SAHIB (NAVAROZI SLOGAN CONTEST)
Post Box No. 731 (Dept. "105") : : BOMBAY.

الجمعیۃ دہلی

جلد ۱۸ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۶ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۰ جولائی ۱۹۳۳ء | نمبر ۵

معاصرین کے افکار و آراء

صوبوں کی حکومت اختیاری

ہماری تعلیم

ہٹلر اور تحریک صیہونیت

کلکتہ ہائیکورٹ کا فیصلہ

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

قرطبہ کے گرجا میں حق و باطل کی معرکہ آرائی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۲۶ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ

وائسرائے کا جواب
مآل اندیشی اور تدبر کے خلاف

پونا کانفرنس کے بعد گاندھی جی وائسرائے کو دو تار دے چکے ہیں اور دونوں تاروں کے جواب میں وائسرائے نے جو کچھ کہا ہے اس سے تصرف اس وقت صلح کے تمام امکانات ضائع ہو گئے ہیں بلکہ آئندہ کے لئے بھی اس کی کوئی توقع باقی نہیں رہی ہے کہ کانگریس اور حکومت کے درمیان موجودہ کشمکش کسی طرح ختم ہو سکے گی۔ وائسرائے کے انکار کا مطلب تو نہایت واضح طور پر یہ ہے کہ کانگریس اپنے وقار اور اپنی عزت کو برقرار رکھتے ہوئے کسی حالت میں حکومت کے ساتھ تعاون نہیں کر سکتی۔ یہ طرز عمل جس قدر قابل افسوس اور تکلیف دہ ہے اس کا صحیح اندازہ لگانا بھی اس وقت دشوار ہے لیکن ہمیں یقین ہے کہ وائسرائے اور وہ تمام حضرات جنہیں وائسرائے کے ساتھ اس معاملہ میں اتفاق ہے بہت جلد اس غلطی کو محسوس کریں گے۔

...

ہر طرح سد باب ہو جائے۔ بیوروکریسی حکومت نے ایک عرصہ سے اختیار کر رکھی ہے اور اسی کا یہ نتیجہ ہے جو ہم آج اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ وائسرائے کے اس جواب کے بعد گاندھی جی کیا کریں گے اور ان کی جماعت کا فیصلہ کیا ہوگا اور کیا ہونا چاہئے اس کے متعلق ہم ابھی کچھ نہیں کہہ سکتے۔ مستقبل خود بتا دے گا کہ کیا ہونے والا ہے۔ البتہ ہم اتنا ضرور کہیں گے کہ وائسرائے کا یہ جواب مآل اندیشی اور تدبر کے خلاف ہے۔

اسٹیٹسمین کا سفید جھوٹ

گزشتہ اشاعت کے الجمعیۃ کی کاپیاں پریس کو جا چکی تھیں کہ ہم نے ۱۵ جولائی کے اینگلو انڈین اخبار اسٹیٹسمین میں ایک خبر حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے ان تاروں کے متعلق پڑھی جو حضرات ممدوحین نے پونا کانفرنس کے صدر مسٹر اینے کو انعقاد کانفرنس سے قبل ارسال فرمائے تھے اور جن میں بعض ذاتی عوارض کی بنا پر پونا کانفرنس میں شرکت سے معذوری ظاہر کرنے کے بعد کانفرنس کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی تھی۔ یہ تار دہلی کے اخبارات الجمعیۃ، ملت، تیج، ہندوستان ٹائمس، اور نیشنل کال کے علاوہ پنجاب کے اخبارات میں بھی شائع ہو چکے تھے مگر اس کے باوجود اسٹیٹسمین کے نامہ نگار نے نہایت کذب بیانی اور دروغ بافی کے ساتھ ان کو بالکل مسخ شدہ صورت میں پیش کیا تھا اور یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی تھی کہ جمعیۃ علمائے ہند کے محترم صدر و ناظم کو کانفرنس کے بنیادی مقاصد سے اختلاف ہے اور اس اختلاف کی بنا پر وہ کانفرنس سے علیحدہ رہے ...

جمعیۃ علمائے ہند کا مسلک اور اس کے صدر و ناظم کے خیالات سے ایڈیٹر اسٹیٹسمین اچھی طرح واقف تھا اسے یہ جرأت کیوں کر ہوئی کہ وہ اس قسم کے سفید جھوٹ کو اپنے اخبار میں جگہ دے۔ آج کی اشاعت میں ہم کسی دوسری جگہ خود حضرت مفتی صاحب اور حضرت ناظم صاحب کے بیانات اس خبر کی تردید میں شائع کر رہے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ اسٹیٹسمین کا عملہ آئندہ اس قسم کی خبروں کو شائع کرنے سے مجتنب رہے گا۔ اور مسلمانوں کی قابل احترام رہنماؤں کے متعلق غلط فہمیاں نہ پھیلائے گا۔

دوسری مسلم لیگ

آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا جو اجلاس لاہور میں زیر صدارت مسٹر عبدالعزیز بیرسٹر منعقد ہوا اس کی کارروائی ہمارے کالموں میں مفصل تبصرہ شائع ہو چکا ہے اور قارئین کرام ان کوششوں سے اچھی طرح واقف ہیں جو ملک برکت علی ایڈووکیٹ اور مسٹر عبدالعزیز بیرسٹر کی ...

...

"علمائے کانپور" کے نام سے آستانۂ حکومت پر جبہ سائی
دراز دستی کوتاہ آستیناں ہیں

(از نامہ نگار خصوصی)

الجمعیۃ کے قارئین کرام ان سرگرمیوں سے بالکل بے خبر ہوں گے جو پچھلے دنوں "علمائے کانپور" کے نام سے شروع دفتر "الامان" میں بلکہ وہاں سے نکل کر حکام دہلی کے بنگلوں میں اور شملہ کے ہوٹلوں اور سرکاری دفاتر میں ایک عرصہ تک جاری رہیں اور جن کو کامیاب بنانے کے لئے اگرچہ ایڑی چوٹی کا زور لگایا گیا مگر آخر کار نتیجہ میں سوائے ناکامی کے اور کچھ حاصل نہ ہوا۔ الجمعیۃ ہی پر کیا موقوف ہے کسی اخبار میں حتیٰ کہ "الامان" میں بھی ان سرگرمیوں کے متعلق کوئی تذکرہ ...

گورنمنٹ کے روپیہ سے لندن جانے کی ہے یا نہیں۔ چونکہ اونچے طبقہ میں براہ راست پہنچنے کا امکان ہی نہ تھا اس لئے نیچے کے سی۔ آئی۔ ڈی افسروں کو ذریعہ بنایا گیا اور یہ معلوم کیا گیا کہ حکومت بعض لوگوں کو مصارف دے کر لندن بھیج رہی ہے۔ اس کے بعد ہی اخبارات میں حضرات نے پڑھا ہوگا کہ آل انڈیا مسلم لیگ کے ایک جلسہ میں ایڈیٹر الامان نے یہ بیان دیا کہ مجھے معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ ...

...

محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیۂ مبارک

ماخوذ از تتمہ تاریخ الاسلام حصہ دوم زیر طبع

(از حضرت مولانا محمد میاں صاحب معلم جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد)

سرکار دو عالم محبوب رب العالمین صلے اللہ علیہ وسلم کا قد مبارک دیکھنے میں درمیانی معلوم ہوتا تھا لیکن یہ خاص کمال تھا کہ جب بلند آدمیوں کے ساتھ چلتے تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم سب سے اونچے معلوم ہوتے تھے۔

بدن مبارک خوبصورت اور سجاوٹ کے ساتھ بھرا ہوا تھا حسن اور خوبصورتی گتی ہوئی تھی جتنا کوئی غور کرتا خوبصورتی زیادہ معلوم ہوتی ...

...

دار العلوم دیوبند کی اپنے فرزندوں سے پر زور اپیل

...

ترکی میں عربی اذان کی منسوخی اور ترکی زبان میں قرآن کی تلاوت کا منظر
مشرق میں مغربی جمہوریت کے اثرات اور اس کے بنیادی نقائص
ایک ترک مدبر کا منصفانہ مقالہ

(ترجمہ خصوصی)

...

دہلی میں ایک جرمن ڈاکٹر کی گرفتاری
اشتراکی پروپیگنڈا کا الزام ہندوستان سے اخراج

...

دار الحکومت

نوجوان ہندو بیوہ کی سعی خودکشی

ایک ریلوے ملازم کی ڈپٹی کمشنر سے درخواست

دہلی ۱۶ ارجولائی۔ چوہدری بلدیو سنگھ کی عدالت میں ایک اٹھارہ سالہ بیوہ لڑکی کے خلاف خودکشی کرنے کا مقدمہ چل رہا ہے اس کے سلسلہ میں جو نیور ریلوے کے ملازم نے ڈپٹی کمشنر دہلی کی عدالت میں درخواست پیش کی ہے جس میں لکھا ہے کہ میں اس بیوہ لڑکی کو اپنی حفاظت میں لے سکتا ہوں اور اس کو ایسے جرائم سے محفوظ رکھنے کے لئے ہر ممکن آرام پہنچاؤں گا میری بھی بیوی مر چکی ہے اور میں بھی اسی ذات کا ہوں اور کیونکہ میرے خانگی معاملات ...

ہز ایکسلنسی وائسرائے گاندھی جی سے ملاقات نہیں کر سکتے

کانگریس پہلے تحریک سول نافرمانی کو واپس لے

گاندھی جی کا دوسرا تار اور وائسرائے کا دوبارہ انکار

شملہ ۱۰ جولائی۔ پونہ کانفرنس میں گاندھی جی کو وائسرائے سے ملاقات کرنے کے سلسلہ میں خط و کتابت کرنے کا اختیار دیدیا گیا تھا چنانچہ اسی اختیار کی بنا پر گاندھی جی نے ۱۵ جولائی کو وائسرائے کے نام تار ارسال کر دیا تھا جس میں موجودہ حالات کے پیش نظر حکومت اور کانگریس کے درمیان نقطۂ مفاہمت پر غور کرنے کے لئے ملاقات کی درخواست کی گئی تھی۔ وائسرائے کے جواب کا تمام ملک کو انتظار تھا آخر دو گھنٹے کے انتظار کے بعد وائسرائے کی طرف سے گاندھی جی کے برقیہ کا جواب موصول ہو گیا۔ ذیل میں وہ تار درج کیا جاتا ہے جو وائسرائے کے پرائیویٹ سکریٹری نے گاندھی جی کے تار کے جواب میں آج ارسال کیا ہے۔

وائسرائے کا پہلا جواب

وائسرائے سے ملاقات کی درخواست کے متعلق آپ کا تار موصول ہوا ہز ایکسلنسی وائسرائے نے مجھے یہ عرض کرنے کی ہدایت کی ہے کہ اگر صورت حالات اطمینان بخش ہوتی تو وہ آپ سے ضرور ملاقات کرتے لیکن آپ غیر مشروط طور پر تحریک سول نافرمانی واپس لینے کے خلاف ہیں ...

گاندھی جی کا دوسرا تار

وائسرائے کا دوبارہ انکار

صدر جمعیۃ علماء ہند کا بیان

ڈاکٹر انصاری

مسٹر آصف علی بیرسٹر

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا بیان

وائسرائے سے ملاقات کی درخواست

شملہ میں وائسرائے کی مجلس عاملہ کا اجلاس

وائسرائے کے جواب کا شدید انتظار

شملہ ۱۵ جولائی۔ گاندھی جی نے ہز ایکسلنسی وائسرائے کے پرائیویٹ سکریٹری کے نام حسب ذیل تار ارسال کیا ہے:

"کیا ہز ایکسلنسی صلح کے امکانات کے حصول کیلئے ملاقات کی اجازت عطا فرمائیں گے براہ کرم بذریعہ تار جواب مرحمت فرمایئے۔"

وزیر ہند کے بیان سے وزراء میں کھلبلی

وائسرائے کے سامنے اضطراب کا اظہار

انگریزی اخبار اسٹیٹسمین کی غلط بیانی

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

مہاراجہ الور کے بعد مہاراجہ پٹیالہ پر عتاب

تحقیقات سے انکار کرنے پر دو سال کے لئے علیحدگی

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی نظر بندی

حکومت ترکیہ کپڑوں کے کارخانے کھولے گی

برطانیہ میں خوف و ہراس

دہلی شہر میں جلوس نکالنے کا حکم

سرحدی قبائل کو غیر مسلح کرنے کا ارادہ

پنجاب فارمولا کی مخالفت

ڈاکٹر اقبال کا بیان

وزیر ہند اور سر مالکم ہیلی کے بیانات پر تبصرہ

پشاور میں بم پھٹ گیا

گورنر مدراس کے خیمہ میں آگ لگا دی گئی

مسلمانو! مشنریوں کے مدرسوں اور شفاخانوں سے بچو

مسلمانوں کو مرتد کرنے کیلئے شہروں اور دیہاتوں میں خوفناک جال

مصر کے علماء اسلام کا مسلمانوں کے نام واجب العمل اعلان

مصر میں عیسائی مشنریوں نے جو فتنہ پھیلا رکھا ہے اور جس طرح مسلمان لڑکوں اور لڑکیوں کو مختلف جائز و ناجائز طریقوں سے کام لیکر دین حق سے پھیرتے رہتے ہیں ...

شیخ اکبر کا اعلان

میسور ریلوے کی دو مسافر گاڑیوں کا تصادم

پندرہ اشخاص ہلاک اور متعدد مجروح

مدراس۔ میسور ریلوے کے تاری کیرے اسٹیشن پر پرسوں تصادم ہوا کل کی تازہ ترین اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ ۱۵ اشخاص ہلاک اور ۱۵ مجروح ہوئے میسور ریلوے کے ایجنٹ مقیم تاری کیرے نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو حسب ذیل تار بھیجا ہے: ...

کلکتہ ہائی کورٹ نے حکومت بنگال کا حکم منسوخ کر دیا

ایڈیٹر ایڈوانس کے مقدمہ کا فیصلہ

کلکتہ ۵ جولائی۔ قائم مقام چیف جسٹس مسٹر جسٹس کرچی اور مسٹر جسٹس بکرنج نے مقامی حکومت کے اس حکم کو منسوخ کر دیا جس سے مسٹر برجیندر ناتھ گپتا ایڈیٹر اور پبلشر ایڈوانس اور ساہن پریس کے کیپر کو ...

عالمگیر اقتصادی کانفرنس کا حشر

غیر معین زمانے کے لئے ملتوی کر دی گئی

آئرلینڈ کے نمائندہ سے جھڑپ

اشتراکیوں کو ایک جزیرہ میں بھیجنے کی تجویز

حکومت جاپان کا فیصلہ

ڈاکٹر کچلو نے اے کلاس کی مراعات ترک کر دیں

مسلمانان کشمیر کو انتباہ

انجمن اتحاد المسلمین کا اجلاس

آئرلینڈ میں پھر گڑبڑ

گورنر جنرل کا عہدہ توڑنے کی تجویز

دنیا کا سب سے بڑا ہوائی جہاز

دول اربعہ کے معاہدہ کی تکمیل

لندن میں مہاراجہ بردوان کی چوری

چین نے جاپان پر حملہ کر دیا

معاہدہ کی خلاف ورزی پر جاپان کا احتجاج

حیدر آباد کے اخبارات کو تنبیہ

سکھوں نے بھی پنجاب فارمولا کی مخالفت شروع کر دی

گیانی کرتار سنگھ کا بیان

مولانا شوکت علی اور فری پریس کا مقدمہ

مقدمہ سازش میرٹھ کی اپیل کی سماعت

سرحد کے ایک جید عالم کی نظربندی

شرعی مقدمات کے تصفیہ کیلئے بھی باہر نہیں جاسکتے

فخر العلماء حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب پوپلزئی کو حکومت سرحد نے حال ہی ...

پٹیالہ میں عید میلاد النبی کے عظیم الشان جلاس

سلسلۂ تاریخ ہند کی پہلی جلد

مقدمہ تاریخ ہند قدیم

مورخ اسلام مولانا اکبر شاہ صاحب کا علمی کارنامہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اخبار الجمعیۃ کے لئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

بے روزگاروں کو خوشخبری

مفصل حالات کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کرو

دی منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج نزد امپیریل بنک دہلی

انتقادات

پیشوا کا رسول نمبر

دونوں مٹھی باندھکر زور سے دو ڈ رہے ہیں لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے؟

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

کایا پلٹ

ہندوستانی سارسا پریلا

منیجر نیک انڈیا فارمیسی گلی قاسم جان ... دہلی

اردو زبان کا بہترین لغت

شائع ہوگیا

جامع اللغات

اردو السنۂ متعلقہ

مصنفہ خواجہ عبدالمجید بی اے

المشتہر خواجہ ایم محمود اختر منیجر جامع اللغات کمپنی گوبندرام اسٹریٹ لاہور

آزمائشی اعلان

آزمائش و اعتبار کا ایک نادر و لاجواب موقعہ ۳۱ جولائی ۱۹۳۳ء تک

ناظرین اخبار ہذا ...

اشتہاری دوائیں ...

انڈین سپلائنگ ایجنسی ... کوتوالی ... دہلی

قبض

امراض کی ماں ہے کبھی نہ ہونے دو

آرام جان

منیجر امرت دھارا ... لاہور

تاریخ صقلیہ جلد اول

موسوی سید ریاست علی ندوی رفیق دار المصنفین و سب ایڈیٹر معارف

منیجر دار المصنفین اعظم گڈھ

دنیا کی سب سے آخری اور حیرت انگیز ایجاد

NYLAGON

نلگین کیپسولز برائے

سوزاک

نیا یا پرانا

ملنے کا پتہ ... ایجنسی ... پوسٹ بکس ... لاہور (دھنی رام روڈ) انارکلی

عیسائی مشن بائیبل کو مقبول بنانے کیلئے سکے ... ایڈیشن ... صورتوں میں شائع کر رہا ہے مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کیلئے ہم

خوبصورت حمائل

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفا ... امروہہ۔ یو۔پی

ایجنٹوں کی ضرورت

ہر شہر اور ہر قصبہ میں

"کیلاش" کے واسطے جو ہندوستان میں سب سے زیادہ فروخت ہو رہا ہے

ایک مستقل کاروبار

کثیر الاشاعت اشتہارات سے آپ کو امداد ملے گی

ایجنٹوں کیلئے بیوپاری نرخ

قیمت واپس کر دینے کی ضمانت

غیر محدود امکانات

اپنے حلقہ اثر میں کیلاش کے ایجنٹ ہو جاؤ

مزید تصدیق

کیلاش کے متعلق رائیں

خط و کتابت صرف انگریزی میں کی جائے

بنکرس: بنک آف انڈیا لمیٹڈ، سینٹرل بنک آف انڈیا لمیٹڈ، بمبئی

ڈیوڈ ... اینڈ کمپنی ... بلڈنگ، ... روڈ، بمبئی

ٹیلیفون: ۸۹۲۰۰ فیکٹری، ۲۲۱۰۵ آفس

تار کا پتہ: "چارم" بمبئی

سفید بال جڑ سے کالا

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے

بال جیون گھی

مفت لو

منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر یو۔پی

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

روزنہ — دہلی

بدُ اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

ممالک غیر کے لئے

نمونہ

مسئول مدیر: بلال احمد زبیری بی اے

معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۸ | دہلی یوم دوشنبہ ۳۰ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۴ جولائی ۱۹۳۳ء | نمبر ۶

معاصرین کے افکار و آراء

حج کے بارے میں حکومت کی پالیسی

[illegible]

کانگریس کو کیا کرنا چاہیے

[illegible]

معتدلین کی مایوسی

[illegible]

مشرق و مغرب کی یکساں تبدیلی

[illegible]

تجارت اور مسلمان

[illegible]

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

گرجا میں اجتماع اور کلام الٰہی کی تلاوت کا نظارہ

ازبلا کی بے ہوشی اور اس کے قلب پر نور اسلام کی چمک

پہلی اور دوسری مجلس کی کارروائی

[illegible]

مجلس کے بعد ایک پس کی گفتگو

[illegible]

ازبلا کی بے ہوشی

[illegible]

WIN Rs. 7,500/- FOR EIGHT WORDS

"NAVAROZI" SLOGAN CONTEST

RULES GOVERNING THE CONTEST.

1st	Prize	Rs. 5,000
2nd	Prize	" 1,500
3rd	Prize	" 500
10	Prizes of Rs. 50/- Each	500
	Total	Rs. 7,500

N A V A R O Z I

1 2 3 4 5 6 7 8

Compose a sentence or a phrase of eight words, each word to start with each of the eight letters N, A, V, A, R, O, Z, I, describing adequately the Navarozi Charms. For the best slogan or phrase selected a prize of Rs. 5,000/- will be awarded to the sender. The Next best will get Rs. 1,500/-. The third carries Rs. 500/-, and there are ten other prizes of Rs. 50/- each. Habibullah Saheb will personally select the slogans and he will be the sole judge to decide the award of prizes and everything connected with this competition.

AN OPPORTUNITY OF A LIFE TIME.

Here is an amazing opportunity for you to win Rs. 5,000/- in cash. A few minutes of your time may win you this big cash prize. Simply compose a slogan or a phrase and you stand a chance to win this big prize. No intelligence required. No puzzle to solve. Any good dictionary gives you all the words starting with the letters N, A, V, A, R, O, Z, I. All you have to do is to select the words that make up your lucky sentence or phrase and send it in the manner described below. The chances are that your effort may prove to be the pick of the lot. Then flashes the spark of luck and Rs. 5,000/- will be your reward.

IT'S EASY, TRY IT—WIN Rs. 7,500/-.

First do this much—First know as much as you can about Navarozi Charms—what they do—then you will know how best to describe Navarozi Force in one phrase that forms its slogan in the manner described above.

1. The contest is open to all. Those who are already Navarozi devotees need only send Rs. 2/- as entrance fee per entry, and those who have never got Navarozi Charms should send in an order for Navarozi No. 1 Charm, costing Rs. 3/-. Those who order for Navarozi No. 2, costing Rs. 6/- can send two entries. No. 3 Charm, costing Rs. 25/- will entitle them to nine entries. No. 4 Special Habibi Charm, costing Rs. 75/- will entitle them to 26 entries. All entries from any one person should be sent in one envelope.

2. The contestants must write each of the phrases on separate sheets of paper, with his or her name and full address below, the same to be enclosed in an envelope marked "NAVAROZI SLOGAN CONTEST". All monies are to be remitted by Money Order in which case post office receipts for the money remitted should be pinned to the entry. No postage stamps will be accepted. Where Money Order is not obtainable, British Postal Order of the value calculated at Sh. 1/6 per rupee should be remitted crossed "HABIBULLAH SAHEB".

3. No responsibility can be accepted for any entries, or claims, lost, mislaid or delayed. No correspondence can be entered into or interviews granted. The decision of HABIBULLAH SAHEB on all matters relating to this contest is absolutely final and legally binding and is an express condition of entry. Any competitor not complying with the above Rules and Conditions will be DISQUALIFIED. Employees of Habibullah Saheb are allowed to compete.

4. In no case can any entrance fees or money sent for Charms in order to qualify for this contest be refunded. Correspondence and entries not should be written in English only.

5. All entries to be addressed to the address given below.

6. The contest closes on the 15th October 1933, and the result will be announced on the 15th November 1933, in Hindu, Madras, Bombay Chronicle, Hindustan Times, Delhi, Liberty, Calcutta and Rangoon Times.

What Users Say of Navarozi Charms.

After wearing your Charm suddenly I got information that the Madras Government have passed orders recently according to which I am restored to my place as acting Sub-Inspector of Police. This comes to me as a miracle. Glory to your Charm and good will towards the distressed ....writes a Sub-Inspector of Police, Madras Presidency, dated 18-2-33. (Full name and address can be seen at my office).

"The Charm No. 3 I received from you in June has served me well" Sd./- T. Raju Pillai, Deputy Suptd. of Police, VIZIANAGARAM.

Atmaram Himatsingh, Special First Class Magistrate, Larkhana, (Sind). "Your Charm 3 was sent for by me and it commenced working favourably. I shall thank you if you will count me as your best customer."

Thousands more can be seen in my office.

FOLLOW THE NAVAROZI WAY TO SURE SUCCESS

WHAT NAVAROZI DOES.

(1) Secures employment to the unemployed; (2) Success in examination, (3) Success in Law Suits, (4) Realization of your fondest dreams of love and marriage, (5) Victory over your enemies, (6) Evils habits conquered, Gives you the strength to resist evil temptations, (7) Extensive success if in business; helps if kept in Cash-box of the shop; or rapid promotion if in service, (8) Leadership, distinction, self-mastery over others, development of personality, character etc. special favours from officials, superiors or State Durbars, (9) Enrichment by unknown resourses, (10) Sure relief in Chronic diseases and the joy of vibrant all-round health, (11) Happiness through harmony, family affection, home, plenty, friendship, social success, etc. and (12) a body-guard against dangers, accident, witch-craft, etc.

Navarozi Charm

The force that has been existing in this mystic land from times immemorial, kept alive by a long line of devotes and come into the possession of my predecessor in 1870 is NAVAROZI.—the mystic Key to life's success, happiness and prosperity that has rescued thousands from the ferocious fangs of Satan, the God of Terror and brought health, happiness, success and prosperity to millions. This very Power switched on to your life in the form of a Charm puts your wheels of ambition, progress and success into motion and will lift you up to heights of success and happiness.

Sane, Sure, Easy way to Rock-Solid Success

Truly, it is the master key to life's supreme prizes, a force not based on idle theories but on sound, proved invincible laws of life—a Divine manipulation of the mystic force that has guided the great spiritualist of the past to do great things. It will rescue you from the sea of misfortune to the harbour of prosperity. Thousands have applied this force and spoken so highly of it. It is an irresistible testimony appealing to your conscience. Set aside all your personal doubts or prejudices for a while and get yourself under its protection at the same time, standing a chance to win one of these big cash prizes. Get all the facts about NAVAROZI. Give a few minutes of your time to compose the slogan and you will be the envy of all.

THE CHARMS AND THEIR PRICES.

No. 1.—Good for item 1 Opposite. Effective for 6 months. Price complete with a Silver Locket Rs. 3/-

No. 2.—More powerful than No. 1, good for items 1 to 7. Effective for one year. Price with Silver locket Rs. 6/-

No. 3.—Capable of producing wonderful results. Prepared on the most auspicious moment on Navaroz day, ten times more effective than No. 2, gives immediate results on all 12 items and last a life time. A life-guard and a life-long companion. Supplied in beautiful golden case Rs. 25/-

No. 4.—(SPECIAL HABIBI CHARM) Specially made for fighting out individual evil influences according to time and date of birth of the Devotee. Contains some rare herbs, and with a birth-stone set in elegant sovereign gold locket. Most powerful of all the Charms. Gives instantaneous results. When ordering for this Charm, give date of birth or time of writing your order. Price Rs. 75 payable in advance.

N. B.—All Charms supplied complete with full particulars and instructions.

FOREIGN.—Prices No. 1, Sh. 4. No. 2, Sh. 10. No. 3, £ 2-10. No. 4, £ 6. Full value must accompany all foreign orders by British Postal Order or by Bank Draft in a Registered cover.

HABIBULLAH SAHIB (NAVAROZI SLOGAN CONTEST)

Post Box No. 731 (Dept. "105") : BOMBAY.

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

بالشویک روس میں اسلامی مساجد و مدارس کی حالت

صرف بخارا میں ۳۰۰ مساجد کو مسمار کیا گیا

رسالہ "یاش ترکستان" کے نامہ نگار کا چشم دید بیان

ملک فرانس سے ایک ماہواری رسالہ "یاش ترکستان" (نئی آب و تاب سے ترکی زبان میں نکلتا ہے جس کی ایڈیٹری کا فخر جناب مصطفیٰ چغتائی (مع علی چیمپیہ) قابل اور اعلیٰ دماغ شخص کو حاصل ہے۔ اس رسالہ میں خصوصیت کے ساتھ روسی ترکستان کے حالات شائع ہوتے ہیں اور روسی سیاست پر ناقدانہ تبصرہ ہوتا ہے۔ اس رسالہ کے تازہ پرچہ میں روسی ترکستان کے حالات پر ایک نہایت پر درد چشم دید بیان شائع ہوا ہے جس کو پڑھ کر روس میں مسلمانوں کی بے بسی اور مظلومی کا پورا نقشہ سامنے آجاتا ہے اور بیک نظر معلوم ہو جاتا ہے کہ روس میں مذہب کے خلاف کس حد تک کوششیں کی جا چکی ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ روس میں نہ صرف مسلمانوں پر بلکہ عیسائیوں پر بھی مظالم ہوئے ہیں اور ان کے گرجاؤں کے ساتھ بھی یہی سلوک کیا گیا ہے۔ مساجد کے ساتھ کیا گیا ہے مگر عیسائی اپنے متعلق دنیا کے تمام اخبارات میں شور مچا کر ایک دل ...

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

روس میں مذہبی روح کا نشو و نما

نوجوان آہستہ آہستہ مذہب کی طرف رجوع کر رہے ہیں

ایک روسی اخبار کا حیرت انگیز بیان

اگرچہ گزشتہ ۱۵ سال کے اندر روسی حکومت نے مذہب کے خلاف ہر قسم کا پروپیگنڈا کیا مگر وہ مذہب کو بالکل نیست و نابود نہیں کر سکی۔ ۱۵ سال کے عرصہ میں بہت سے گرجا مسمار کر دئے گئے۔ بہت سے پادریوں اور مذہبی پیشواؤں کو نوکری (یعنی رائے دہندگی) سے محروم کر دیا گیا۔ اور تمام مذہبی اشخاص کو سرکاری ملازمتوں سے علیحدہ کر دیا گیا لیکن اب بھی ہر شخص سویٹ روس میں مذہبی زندگی کے آثار مشاہدہ کر سکتا ہے۔ روس کے دشمنان مذہب کا خیال ہے کہ صرف وہی لوگ مذہب کے پابند ہیں جو جنگ عظیم سے پیشتر کے ہیں۔ بلکہ نوجوانوں میں بھی مذہبی عقائد موجود ہیں۔

اشتراکی نوجوانوں کی یونین کے ترجمان ... اخبار اس موضوع پر بحث کرتا ہوا لکھتا ہے کہ

"روس میں ابھی تک مذہبی روایات اور عادات و اطوار پائے جاتے ہیں ..."

نیویارک میں اجنبی آبادی کا تناسب

دار العلوم دیوبند

کی

اپنے فرزندوں سے پرزور اپیل

(گزشتہ سے پیوستہ)

کیا وہ اس کو خوب طرح نہیں سمجھتے کہ مدرسہ کا جو حق ہم پر ہے اس کے مقابلہ میں یہ رقم قلیل کوئی نسبت نہیں رکھتی اور اس سے پہلو تہی کرنا اور جان چرانا اپنے دامن ہمت پر خست اور دون ہمتی کا دھبہ اور کفران نعمت اور حق ناشناسی کا داغ لگانا ہے۔

التماس خاص بخدمت مہتمم ذی اختصاص یہ ہے کہ جب یہ درخواست ارباب شوریٰ کے ملاحظہ سے گزر چکے اور وہ اسکو اپنے دستخطوں سے مع اس تحریر کے کہ جو تجاویز اس درخواست میں کی گئی ہیں ان کی دستاویز ہو سکے مزین فرما دیں تو آپ اپنے اہتمام سے اس کی ایک ایک نقل ہمارے جلسہ کے پاس براہ ڈاک روانہ فرما کر ہم کو ممنون فرمائیں گے۔

اس تحریر پر فرزندان دار العلوم اور اس زمانہ کے فارغ التحصیل حضرات میں سے ۲۶ علماء کے دستخط ہیں جن میں سے حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب دیوبندی اور حضرت راس الاذکیا مولانا احمد حسن صاحب امروہوی اور حضرت فخر العلماء مولانا فخر الحسن صاحب گنگوہی، و حضرت مولانا عبد العلی صاحب میرٹھی ... مدرس مدرسہ عبد الرب دہلی، مولانا محمد فاضل صاحب پھلتی، مولانا شیخ محمد صاحب تھانوی، مولانا عبد اللہ صاحب انصاری انبہٹوی، مولانا ...

ایک مفید سکیم

ڈاکٹر مونجے اینڈ کو

ضروری گزارش

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یوم دوشنبہ ۳۰ ربیع الاول ۱۳۵۲ہجری

حکومت برطانیہ کی وعدہ خلافی

کیا ہندوستان کے لئے یہ کوئی نئی بات ہے؟

انگلستان سے ہندوستان تک یہ شور مچ رہا ہے کہ سر سیموئل ہور، سر مالکم ہیلی، لارڈ سیلسبری، اور دوسرے مدبرین برطانیہ نے "پارلیمنٹری کمیٹی" کے مباحث میں جو کچھ فرمایا اس سے یہ امر ثابت ہو گیا کہ حکومت برطانیہ اپنے ان دیرینہ وعدوں کے ایفا پر آمادہ نہیں ہے جو اس کے ذمہ دار افراد نے ہندوستان کی آزادی کے متعلق کئے تھے اور اب آئندہ جو اصلاحات دی جا رہی ہیں وہ گزشتہ مواعید کی روشنی میں بالکل ناکافی اور نکمی ہیں جو لوگ اس "انکشاف حقیقت" پر بہت زیادہ ناراضگی و غصہ کا اظہار کر رہے ہیں، ہمیں ان کی حالت پر رحم آتا ہے۔ اور یہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ وہ آج تک اس مغالطہ میں مبتلا تھے کہ حکومت برطانیہ کی سیاسی لغت میں کوئی لفظ "ایفا" بھی ہے ...

ملک برکت علی کا بیان

مسلم لیگ کا جو اجلاس دہلی میں منعقد ہوا تھا اس کے متعلق ملک برکت علی سکرٹری آل انڈیا مسلم لیگ نے اپنے ایک بیان میں حقیقت حال کو پوری طرح واضح کر دیا۔ ہم اس یقین کرتے ہیں کہ اس بیان کے بعد ان تمام اراکین لیگ کو جن میں ذرا سی بھی معقولیت اور نصفت پسندی باقی ہے اس میں کوئی شبہ نہ رہے گا کہ دہلی کے اندر ایک مخصوص ٹولی نے جو کارروائی کی وہ سراسر خلاف آئین و ضابطہ تھی جیسی ہنگامی اجلاس کی کارروائی کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس کی تصدیق ۱۶ جولائی کے اجلاس منعقدہ دہلی میں کر دی گئی حقیقت یہ ہے کہ وہ اجلاس ہی بے قاعدہ تھا اور اس کو طلب کرنے کا کوئی حق مرزا عبد سعید یا کسی جائنٹ سکرٹری کو نہیں تھا اور جب یہ اجلاس ہی ناجائز تھا تو اس کی کارروائی کس طرح جائز ہو سکتی ہے ...

علمائے کانپور کی التجا

اور

حکومت کا حقارت آمیز جواب

(از نامہ نگار خصوصی)

الجمعیۃ کی گزشتہ اشاعت میں ایڈیٹر الامان کی خفیہ سرگرمیوں اور علمائے کانپور کے نام سے حکومت کے روبرو پیش ہونے والے ... کی تفریح کے لئے سعی و جہد کا جو راز سربستہ میں نے کھولا تھا اس کا اعتراف اب الامان کے صفحات پر بھی کر لیا گیا ... الامان کی ایک تازہ اشاعت میں ... جو مضمون درج کیا گیا ہے اس میں صاف طور پر اس امر کا اعلان موجود ہے کہ جمعیۃ علمائے کانپور کی طرف سے شہادت کے لئے ایک نہیں بلکہ تین نام بھیجے گئے تھے اور ایڈیٹر الامان نے ان ناموں کو منظور کرانے کی سرتوڑ کوششیں کی تھیں۔ اس اعتراف سے میرا کام بہت آسان ہو گیا اب کم سے کم ایڈیٹر الامان اس حقیقت سے تو منکر نہیں ہو سکتے کہ انہوں نے حکومت سے پارلیمنٹری کمیٹی کے سامنے علمائے کانپور کی طرف سے شہادت دینے کی درخواست کی تھی ...

ناقابل تردید واقعات

چند سوالات

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:-

(۱) ڈرامہ کرنا مسلمانوں کے لئے کیسا ہے؟

(۲) ڈرامہ سے جو بھی رقم ہاتھ آئے اس سے کوئی نیک کام کر سکتے ہیں یا نہیں۔ مثلاً اس روپیہ سے مسلمان بچوں کی تعلیم کے لئے انجمن اسکول جس میں پہلے انگریزی اور اردو کی بھی تعلیم دی جاتی ہے جائز ہے یا نہیں؟

(۳) مسلمان عورتیں ڈرامہ دیکھ سکتی ہیں یا نہیں؟

(۴) فاحشہ عورتوں کا مسلمان پردہ دار عورتوں کے سامنے بیٹھ کر گانا گانا سنانا کیسا ہے اور فاحشہ عورتوں سے یا طوائفوں سے پردہ کرنا کس حد تک جائز ہے؟

(۵) جنازے کے سامنے کچھ قصائد کے طور پر پڑھتے جانا کیسا ہے؟

(۶) قبر پر اذان دینا شرعاً جائز ہے یا نہیں یعنی میت کو قبر میں اتارنے کے بعد اذان دینا کیسا ہے؟

(۷) بے نمازی اور بلا طہارت والے کا ذبیحہ کھانا درست ہے یا نہیں اور اگر درست بھی ہے تو کن کن صورتوں میں:

(۸) بے ڈاڑھی والے کی امامت جائز ہے یا نہیں؟

الجواب

(۱) ڈرامہ میں رقص و سرود لہو و لعب کی باتیں ہوتی ہیں اس لئے اس کا کرنا اور دیکھنا دونوں حرام ہیں۔

[illegible]

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:-

[illegible]

الجواب

[illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ
نائب مفتی جمعیۃ علماء ہند

معلمین حجاج کا مسودۂ قانون

حکومت نے حجاج کے فائدہ کیلئے کوئی قدم نہیں اٹھایا

مسودہ کا مقصد معلمین کو آلۂ کار بنانا ہے

(از مولانا اسماعیل غزنوی)

اخبار انقلاب مورخہ ۱۸ جولائی میں اس مسودہ کی تائید میں ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ اس لئے مہربانی فرما کر میری چند گزارشات بھی شائع فرماویں، تاکہ قوم کے سامنے دونوں نقطۂ نگاہ آ جائیں۔

۱۔ حکومت ہند نے حج تحقیقاتی کمیٹی کی ان سفارشات کو اب تک نافذ کرنے کا فیصلہ نہیں کیا جن میں حجاج کا فائدہ تھا۔ مثلاً

(الف) ریلوے کے رعایتی ٹکٹ۔

(ب) کراچی اور بمبئی کے جہازوں اور مسافر خانوں کی اصلاح۔

(ج) جہازوں پر جگہ کی قلت (بلکہ سفارشات کے خلاف قانون پاس کر لیا)۔

(د) جہازوں کے کرایہ میں تخفیف۔

(س) قیس قرنطینہ بجائے دس روپیہ کے پانچ روپیہ اور اس میں سے نصف دو روپیہ حکومت کے باقی تین روپیہ حجاج کی اصلاح پر خرچ کیجئے خرچ کرے۔

(ص) ایگزیکٹو افسروں کا تعین۔

ایسی درجنوں مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں جو حجاج کے لئے مفید تھیں اور ان کو نظر انداز کر دیا گیا اور سفارشات کے نفاذ پر اصرار ہے جس کو میں کمیٹی کی محض غلطیاں اور حکومت کے ایماء کی ہوئی تجاویز یقین کرتا ہوں۔

۲۔ کیا سارے ہندوستان میں حکومت کوئی ایسی مثال پیش کر سکتی ہے کہ معلم نے حاجی کو دھوکہ دیا، فریب دیا اور حاجی نے عدالت کو اطلاع دی۔ اور دھوکہ باز کو سزا ہوئی۔ کیا حکومت ہند اپنے سارے انگریزی دور کے زمانے میں ایک ایسی مثال سارے ہندوستان سے پیش کر سکتی ہے۔

ایسی کوئی مصدقہ اطلاع اور مثال حکومت پیش کرنے سے قاصر ہے۔ سنے سنائے قصوں سے سہارا لینا اور افسانوں کو ثبوت میں پیش کرنا مضحکہ خیز بات نوادر کیا ہے۔

۳۔ اگر صرف یہ دلیل پیش کی جائے کہ حج تحقیقاتی کمیٹی کے مسلمان اراکین کی رائے ہے تو میں اس کے مقابلہ میں عرض کرتا ہوں جمعیۃ العلماء جیسی ذمہ دار جماعت اور دوسرے تمام ذمہ دار مسلمانوں اور اسلامی پریس نے اس کی زبردست مخالفت کی اور اب تک اس کی پرزور مخالفت کر رہے ہیں۔ پھر حکومت کو مسلمانوں کی مخالفت کے باوجود اس کے نفاذ پر کیوں اصرار ہے اور حجاج کو دھوکہ، فریب سے بچانے پر اصرار کیوں، جبکہ مسلمان خود اس علاج کو ناپسند کرتے ہیں۔

۴۔ اصل وجہ یہ ہے کہ حجاز مقدس میں ایک ہزار سے زائد معلمین ہیں جن کا ذریعۂ معاش اور زندگی کا انحصار صرف حجاج کے آنے اور ان کی خدمت کے صلہ پر ہے۔ اور اسی طبقہ کا زیادہ تعلق حجاج سے ہے۔ حکومت ہند یا عرصہ سے اس فکر میں تھی کہ اس طبقہ پر پورا قابو ہونا چاہئے۔

اس کے لئے پہلا طریقہ تو یہ موجود تھا کہ معلم یا اس کا ملازم اگر ہندوستان آنا چاہے۔ تو انگریزی سفارت خانہ سے اجازت حاصل کرے۔ اور میں ایسی مثالیں پیش کر سکتا ہوں کہ اجازت صرف ان معلمین یا ان کے ملازمین کو ملتی تھی جو انگریزی اثر کو قبول کرتے ہیں جس نے ذرا بھی انکار کیا یا بے نیازی برتی اس کو ہندوستان جانے سے روک دیا۔ اور جس کو روک دیا جائے اس کی تجارت، اس کی آمدنی، اس کا ذریعہ معاش بند ہو گیا۔ میں ایک معلم کو جانتا ہوں جو صرف آنے کے روکے جانے کی وجہ سے تباہ ہو گیا۔ اور اسی غم میں فوت ہو گیا۔

مگر بعض معلم ایسے تھے جو بحرین وغیرہ کی طرف سے آ جاتے تھے تو حکومت نے اپنے خاص احباب سے یہ تجویز پیش کروائی کیونکہ جب لائسنس کا قانون بن گیا پھر تو معلمین کی عبودیت میں کوئی شک نہ ہوگا جو انگریزی اقتدار سے ہر نا چنے سے انکار کرے گا یا حجاز مقدس میں آلۂ کار بنے گا اس کو لائسنس نہیں ملیگا اگر ملا تو منسوخ کر دیا جائے گا۔ اگر ضرورت پڑی تو قید کر دیا جائے گا۔ اس قانون کے بعد کس معلم کی طاقت اور جرأت ہے کہ وہ اپنے ایمان کے مطابق حجاز مقدس میں امن سے رہے اور برطانوی مقاصد کی تکمیل سے انکار کر سکے۔ یہ قانون حجاج کو دھوکہ بازوں سے بچانے کے لئے نہیں بلکہ حجاز مقدس کے ایک بہت بڑے گروہ کے گلے میں عبودیت کی رسی ڈالنے کا ہے۔ اس لئے میں تمام اسلامی اخبارات، مجالس سے خصوصاً جمعیۃ العلماء سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ متفقہ طور پر اس کی مخالفت کر کے اپنے فرض کو ادا کریں۔

[illegible]

آرڈیننس ختم ہونے پر سزا نہیں دیجا سکتی

الہ آباد ہائی کورٹ کا فیصلہ

الہ آباد ۱۲ جولائی۔ کل الہ آباد ہائی کورٹ کی مکمل بنچ نے جو سر سلیمان سر لال گوپال مکرجی اور مسٹر ہاس کنگ پر مشتمل تھی ایک اہم قانونی نکتہ کے متعلق اپنا فیصلہ سنا دیا۔

مسٹر منیس گوپال منتوطن فتح پور نے جس کو انتقامی نوٹس کی خلاف ورزی کرنے اور ایک خلاف قانون انجمن یعنی ضلع کانگریس کمیٹی کو تقویت پہنچانے کے الزام میں سزا ہوئی تھی ماتحت عدالت کے فیصلہ کے خلاف اپیل کی تھی پہلے الزام کے متعلق ان کا کہنا یہ ہے کہ جب کہ ان کے خلاف مقدمہ کی سماعت ہو رہی تھی اس آرڈیننس کی میعاد ختم ہو گئی جس کے ماتحت ان کو سزا دی گئی۔ قانونی نقطہ یہ ہے کہ جبکہ آرڈیننس کی میعاد ختم ہو گئی تو اس کے ماتحت جرم کی سزا کیسے دی جا سکتی ہے۔ دوسرے الزام کے متعلق ان کا کہنا یہ ہے کہ چونکہ ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کا وجود ثابت کرنے کے لئے کوئی قانونی ثبوت موجود نہیں تھا۔ اس لئے اس الزام میں بھی ان کو سزا نہیں دی جا سکتی۔ جج صاحبان موصوف نے فرمایا کہ پہلی دلیل واقعی ٹھیک معلوم ہوتی ہے اس لئے انہوں نے پہلے جرم کی سزا کو منسوخ کر دیا لیکن دوسرے میں مداخلت کرنے سے انکار کر دیا۔

دو وکیلوں کا تعطل

سول نافرمانی میں شرکت کا جرم

کلکتہ ۱۸ جولائی۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس ایس ایس گوہا اور مسٹر جسٹس بارٹلے نے آج دو پلیڈروں میسرز ستیش چندر رائے اور گوپال چندر پال کو یکم اگست سے چھ ماہ کے واسطے پریکٹس سے معطل کرنے کا حکم دیا۔ اس تعطل کی وجہ یہ ہے کہ ان کو تحریک سول نافرمانی کے سلسلہ میں ۱۹۳۲ء اور ۱۹۳۳ء میں خلاف قانون انجمن کے ممبر ہونے اور یوم آزادی منانے کے الزام میں سزا ہوئی تھی۔

واقعات مقدمہ اس طرح بتائے جاتے ہیں کہ انہوں نے اپنی رہائی کے بعد اپنے سارٹیفکیٹوں کی تجدید کے لئے ڈسٹرکٹ جج سلہٹ سے درخواست کی جج موصوف نے اس معاملہ کو ہائی کورٹ کے سپرد کر دیا جس نے آج اپنا فیصلہ سنا دیا۔

فاضل ججوں نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے فرمایا کہ جن الزامات کی بناء پر پلیڈروں کو سزا ملی ہے ان سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ان کے چال چلن میں شدید نقص تھا اور قانون شکنی میں مصروف تھے۔ عدالتوں اور قانون دانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ قانون قائم رکھیں۔

۱۳۱ مسلمانوں کی گرفتاری

بلاڑانگ کے ہندو مسلم فسادات کا نتیجہ

بہرامپور ۱۹ جولائی۔ بلاڑانگ میں حالات بہتر ہو رہے ہیں پولیس کے کچھ آدمی اور ایسٹرن فرنٹیر رائفلز کے تمام جوان ہیڈ کوارٹر بھیج دئے گئے ہیں اب تحقیقی طور پر معلوم ہو گیا ہے کہ نو یوکھریہ میں تقریباً ساٹھ مکان جلائے گئے وہاں کی یونین کا دفعدار لاپتہ ہے کل تین ہندو ہلاک ہوئے بہرامپور میں ایک مسلمان کی بھی لاش لائی گئی ہے خبر ہے کہ اسے فساد کے دوران میں گولی لگی تھی اس لئے وہ اپنے مکان میں چھپ گیا لیکن بعد میں ہلاک ہو گیا اب تک کل ۱۳۱ آدمی گرفتار ہوئے ہیں اور یہ تمام مسلمان ہیں ۲۶ پولیس کیس اور ۱۳ استغاثے دائر کئے گئے ہیں استغاثے مسلمانوں نے دائر کئے ہیں اور پولیس کیس زخمی ہندوؤں کے کہنے پر قائم کئے گئے ہیں۔

کراچی میں سڑکوں پر گھٹنوں تک پانی

بارش کی وجہ سے مکانات کا انہدام

کراچی ۱۸ جولائی۔ آج صبح جب اہالیان شہر سو کر اٹھے ان کو یہ دیکھ کر سخت حیرت ہوئی کہ سڑکیں جو شب کو ان کے سونے کے وقت تک خالی پڑی ہوئی تھیں اب پانی سے بھری ہوئی ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ تمام رات اس قدر زبردست بارش ہوئی کہ سڑکوں پر گھٹنوں سے بھی زیادہ پانی آ گیا نشیبی علاقوں سے کئی مکانوں کے گر جانے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ مکانات گرنے کی وجہ سے تین اشخاص ہلاک اور کئی مجروح ہوئے جن کو ہسپتال پہنچا دیا گیا ہے۔

حکام میونسپلٹی سیلاب زدہ علاقوں کا معائنہ کر رہے ہیں اور مصیبت زدگان کو امداد پہنچا رہے ہیں۔ بارش کی کثرت کی وجہ سے ٹیلیفون بیکار ہو گئے تاجروں کو اس کی وجہ سے سخت نقصان پہنچا ہے ان کے گیہوں کے بورے جو کہ کھلی ہوا میں پڑے ہوئے تھے سو سلا دھار بارش کی وجہ سے بالکل بھیگ گئے۔

گاندھی جی کی فتح میں قوم کی توہین

مسلمانوں کو نہ پونا سے سروکار ہے نہ حکومت سے

بمبئی ۱۹ جولائی۔ نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس سے انٹرویو کے دوران میں مولانا شوکت علی صاحب نے فرمایا کہ پونا کانفرنس سے گاندھی جی کی فتح ہوئی ہے لیکن اس سے قوم کی توہین بھی ہوئی ہے۔ قوم کے مفاد کے لئے دانشمندی یہ ہے کہ حکومت کے طرز عمل کا خیال کئے بغیر سول نافرمانی واپس لے لی جائے کیونکہ اس کے بعد ملک تعمیری پروگرام مرتب کرنے اور زیادہ ضروری مسائل حل کرنے کے لئے آزاد ہوگا۔ آپ نے مزید فرمایا کہ جہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے وہ نہ حکومت کی طرف کھینچیں گے اور نہ پونا کانفرنس کے فیصلہ کی طرف البتہ وہ آپس کے اختلاف مٹانے کا تہیہ کر چکے ہیں۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ کانگریس اور حکومت دونوں ہماری مدد کریں۔ اگر وہ ہماری مدد نہیں کر سکتے تو ہمیں آزاد چھوڑ دینا چاہئے۔

شمالی بنگال کے مسلح ڈاکہ کا مقدمہ

۱۴ اشخاص کو سزا۔ ایک بری

راجشاہی ۱۷ جولائی۔ آج مسٹر ایس سی آچاریہ سپیشل مجسٹریٹ نے شمالی بنگال کے مقدمہ سازش اسلحہ جات کا فیصلہ سنا دیا۔ مجسٹریٹ موصوف نے جیبتی موجمدار کو جو کہ ملزموں کا سرغنہ بتلایا جاتا ہے۔ دو سال قید سخت اور امولیا شاہ کو ڈیڑھ سال بینو رائے کو ایک سال قید سخت اور دو کو ایک سال قید اور چھ کو تین ماہ سے چھ ماہ تک کی مختلف سزائیں دیں مس شانتی رائے اور دیگر ملزموں کو جنہوں نے صحت جرم تسلیم کر لیا تھا عدالت برخاست ہونے تک ٹھہرنے کا حکم دیا اور مادھو سندر سین کے خلاف مقدمہ واپس لے لیا گیا اور اسے رہا کر دیا گیا۔

ملزموں کو راہ گرہ میں ڈاکہ ڈالنے کے الزام میں سزائیں دی گئی ہیں۔

مکہ مکرمہ میں بجلی کا کارخانہ

حاجی ابراہیم جیون بخش ملوی کی مساعی

ہندوستان کے مشہور تاجر سیٹھ حاجی ابراہیم جیون بخش صاحب ملوی جو کلکتہ میں جاپانی مال کے سب سے بڑے تاجر ہیں وہ حکومت حجاز سے گفتگو کر رہے ہیں کہ مکہ شریف کے شہر کے لئے ایک بہت بڑا پاور ہاؤس قائم کریں چند شرائط کے تصفیہ کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ یہ ضرورت بھی پوری ہو جائے گی۔

عسیر کی بغاوت کا کلی استیصال

ہندوستان کے بعض خبر لوگوں نے بغاوت عسیر کو جو در اصل ایک غداری کا ایک ادنیٰ کرشمہ تھا مجاہدین کی پیش قدمی سے تعبیر کیا تھا ان لوگوں نے عسیر کے نام پر چندہ بھی جمع کرنا شروع کر دیا تھا ان کو اس خبر سے سخت مایوسی ہوگی کہ خدا کے فضل و کرم سے عسیر میں کامل امن و امان ہو گیا اور اب شاہ نے مجرمین کو معافیاں بھی دیدی ہیں دشمنان اسلام کا یہ منصوبہ بھی خاک میں مل گیا۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

پبلک کی شکایات کا ازالہ

اسمبلی کے ایک مسلم ممبر کا اعلان

اگر پبلک کو کوئی ایسی شکایات ہوں جن کا تعلق اسمبلی سے ہے وہ مجھے تحریر فرمائیں۔ میں بڑی خوشی سے اسمبلی میں سوال کروں گا لیکن واضح رہے کہ ایسے سوالات کہ الف کو۔ ا کو رد پیشے تنزل کیوں ہوئے اور ب کی کیوں ترقی ہوئی دریافت کرنے کی اجازت نہیں ہے معاملات صرف ایسے ہونے چاہئیں جن کا پبلک مفاد سے تعلق ہو۔

شیخ صادق حسن

جنامکیس کے مقدمہ کا فیصلہ

ملزم عبد الستار کو دو سال قید سخت

دہلی ۲۰ جولائی۔ کل مسٹر ایف۔ بی پول ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے جنامکیس کے مشہور مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔ ملزم عبد الستار کو دو سال قید سخت کی سزا دی گئی۔

کئی ماہ ہوئے جمنا کے پل پر ایک مجروح ملا تھا جس کے دونوں ہاتھ اڑے ہوئے تھے اس کو عدالت سے سزائے قید دی جا چکی ہے۔ اس نے عدالت میں بیان کیا تھا کہ ملزم عبد الستار نے اس کو چند آتشگیر اشیا پہنچانے کے واسطے دی تھیں جن میں بجائے آگ لگ جانے کے باعث اس کے دونوں ہاتھ اڑ گئے ملزم عبد الستار اس کو جمنا کے پل پر چھوڑ آیا تھا اور اس کو ہدایت کر دی تھی کہ وہ پولیس کو یہ بیان لکھا دے کہ ۳۰۷ نمبر کی موٹر میں دو بنگالی بیٹھے ہوئے جا رہے تھے انہوں نے اس کو ایک بکس دیا تھا اور یہ کہا تھا کہ وہ ان کے ہوتے ہوئے لے لیں گے۔ بکس اس کے ہاتھ سے گر پڑا اور وہ شدید زخمی ہو گیا۔

مسٹر رشید احمد نے مجروح آدمی کو سزا دیتے ہوئے فیصلہ میں تحریر کیا تھا کہ ملزم عبد الستار بھی اس مقدمہ میں ماخوذ ہے۔ اس پر علیحدہ قانون مادہ آتشگیر کے ماتحت مقدمہ چلانا چاہئے۔ چنانچہ عبد الستار پر مقدمہ چلا کر مندرجہ بالا سزا دی گئی۔

جامعہ ملیہ دہلی کا زبردست اعلان

مسلمان بندوں کے حق کو خدا کے حق سے کم نہیں سمجھتے اجمل خاں اور محمد علی کا مسلمانوں پر بڑا حق ہے۔ یہ حق اس طرح ادا ہوگا کہ ان کی یادگار زندہ رکھی جائے ان دونوں کی محبوب یادگار جامعہ ملیہ اسلامیہ ہے۔ جامعہ ملیہ کی مدد کیجئے۔ حلقہ ہمدردان جامعہ میں شریک ہو جائیے۔

افغانستان میں غازی امان اللہ خاں کا پروپیگنڈا

آفریدیوں کو حمایت کرنے کی ترغیب

پشاور کے اخبار "سرحد" کو کل تیراہ سے اطلاع ملی ہے کہ ۸ ارجون کو ہوائی فقیر کی پارٹی کے چار آدمی آفریدیوں کے علاقہ تیراہ میں پہنچے اور وہاں کے سرکردہ اشخاص کو بلا کر غازی امان اللہ خاں کے نام سے انہوں نے امداد و اعانت کرنے کی کوشش کی بہت دیر تک یہ لوگ غازی امان اللہ خاں کا ذکر کرتے رہے۔

لیکن آفریدیوں نے کہا کہ غازی امان اللہ خاں اگر تخت کے دعویدار ہیں تو ان کو خود میدان میں آنا چاہئے یہ کیا ہے کہ کبھی ایک شخص آتا ہے اور کہتا ہے کہ غازی امان اللہ خاں آ رہے ہیں میری امداد کرو۔ کبھی دوسرا شخص آتا ہے اور کہتا ہے کہ غازی امان اللہ خاں کا بھائی میرے ساتھ ہے لیکن اس بھائی کو کوئی آنکھوں سے نہیں دیکھتا اور وہ امداد کا طالب ہوتا ہے۔

مولانا شوکت علی، وائسرائے اور گاندھی جی کی ملاقات کرا دیں

وائسرائے نے ملاقات سے انکار کر کے شدید غلطی کا ارتکاب کیا ہے

شیخ عبد المجید صاحب سندھی کا بیان

کراچی ۱۹ جولائی۔ شیخ عبد المجید صدر مرکزی خلافت کمیٹی نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نام ذیل کا بیان شائع کیا ہے:-

"مسلمان کانگریس سے اپنے اختلافات رکھتے ہیں۔ اور جب تک کانگریس مسلمانوں سے باہمی سمجھوتہ نہ کرے گی اس وقت تک برابر کانگریس کو ہی فرقہ وارانہ خیال سمجھتا رہوں گا۔ میرے خیال میں گاندھی جی کی ملاقات سے انکار کرنا وائسرائے کی غلطی ہے۔ تحریک سول نافرمانی کو مسلسل بارہ ہفتہ تک ملتوی کر کے کانگریس نے اس کا ثبوت دیا ہے کہ وہ سچے دل سے تحریک کا خاتمہ کرنے کی خواہشمند ہے۔ اگرچہ وائسرائے بار بار گاندھی جی سے ملاقات کرنے سے انکار کر رہے ہیں۔ لیکن گاندھی جی کے بیان سے یہ صاف طور سے ظاہر ہے کہ موجودہ التواء سول نافرمانی کے زمانہ انتہا میں جب صدر کانگریس یہ اعلان کریں گے کہ عمومی سول نافرمانی کو ترک کر دیا گیا صرف انفرادی سول نافرمانی کی اجازت رہے گی۔ عملاً اس کے معنی تحریک سول نافرمانی کے خاتمہ کے ہیں۔ میں اب تک امید کرتا ہوں ... گاندھی جی کو ملاقات کے لئے بلائیں تاکہ ہندوستان کے سیاسی اور فرقہ وارانہ مسئلہ پر باعزت سمجھوتہ کے لئے کوئی راہ نکالی جا سکے۔ دونوں پارٹیاں ایک مغالطہ میں مبتلا ہیں۔ اور ملک کی بہت بڑی تعداد کا نقصان ہو رہا ہے۔ کیونکہ اکثریت فوری صلح اور تعمیری پروگرام چاہتی ہے تاکہ لاکھوں آدمیوں پر جو قحط کی بلا نازل ہوئی ہے۔ اقتصادی کساد بازاری اور انتظامی ڈھیلا پن جو چند صوبوں میں پایا جاتا ہے ان سب کا انسداد ہو سکے۔

کراچی ۱۸ جولائی۔ شیخ عبد المجید صاحب صدر مرکزی خلافت کمیٹی نے مولانا شوکت علی کو تار بھیجا ہے کہ وہ وائسرائے پر گاندھی جی سے ملاقات کرنے کے لئے اپنا اثر ڈالیں اور وائسرائے کو یہ یقین دلائیں کہ اس ملاقات سے سول نافرمانی کا خاتمہ اور صلح کا قیام عمل میں آئے گا۔

۱۳ پشاوری قیدیوں کو پھانسی کی سزا

جیل میں بلوہ کے ایک مقدمہ کا فیصلہ

ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۱۹ جولائی۔ سنٹرل جیل میں ۵ جنوری ۱۹۳۲ء کو شدید بلوہ ہو گیا جس میں تقریباً ایک سو پشاوری قیدیوں نے چھ مدت قیدی ہلاک کر دئے بلوائیوں نے وارڈروں کو گھیر لیا تھا اور تقریباً ایک گھنٹہ تک طوفان برپا کر دیا تھا۔ پولیس نے نہایت دلیری سے کام لیا۔ وہ مسلح اور قاتل بلوائیوں کے درمیان ۵ فٹ اونچی دیوار پھاند کر پہنچی اور امن قائم کیا۔ جج نے آج ان کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا تیرہ قیدیوں کو سزائے موت پانچ کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دی اور پانچ کو بری کر دیا۔

آئرلینڈ کا صدر اور ہندوستان

دبلے پتلے انسان پر سب کی نظریں

ہندوستان کا جذبہ آزادی غیر متزلزل ہے

لندن ۱۸ جولائی۔ ہندوستانی نمائندہ اخبار سے ملاقات کے دوران میں مسٹر ڈی ویلرا صدر آئرش پارلیمنٹ نے کہا کہ میرے لئے ہندوستان کے مسائل پر ایک عام اعلان کرنا تضیع اوقات کے مترادف ہے جبکہ آئرلینڈ کی مثال کو حکومت برطانیہ ہر وقت برائے بحث لایا کرتی ہے۔ مسٹر ڈی ویلرا سے ملاقات دس منٹ تک ہوتی رہی لیکن خاص طور پر مسٹر ڈی ویلرا نے گاندھی جی کی صحت کے متعلق دریافت کیا اور ہندوستان کی سیاسی فضا پر چند سوالات کئے اور کافی دلچسپی کا اظہار کیا۔ نمائندہ اخبار کا تعارف آئرش پریس کے ایڈیٹر سے کرایا گیا جس نے اسے میکسوئنی کے برت کے متعلق ایک کتاب دی کہ وہ گاندھی جی کی خدمت میں پیش کی جائے۔ نمائندہ اخبار نے مسٹر ڈی ویلرا کو ایک کھدر کا رومال دیا جو انہوں نے بڑی خوشی سے لے لیا۔ "آئرش پریس" اپنی تازہ ترین اشاعت میں لکھتا ہے کہ تمام دنیا کی آنکھیں اور دل دبلے پتلے انسان یعنی "گاندھی" کی طرف لگی ہوئی ہیں۔

[illegible]

وائسرائے اپنے فیصلہ میں ترمیم کریں

لندن میں سر سپرو اور اینڈریوز کا تار

لندن ۱۱ جولائی۔ فرینڈس ہاؤس میں ایک جلسہ میں ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں وزیر اعظم اور سر سیموئیل ہور پر زور دیا گیا ہے کہ وہ وائسرائے کے فیصلہ پر نظر ثانی کریں۔ (جس میں انہوں نے گاندھی جی سے ملاقات کرنے سے انکار کر دیا ہے)۔

[illegible]

متشددانہ تحریک تمام ہندوستان میں پھیل رہی ہے

لارڈ لائیڈ کی تقریر

لندن ۱۸ جولائی۔ لارڈ لائیڈ نے ایک تقریر کے دوران میں حکومت سے اپیل کی کہ وہ ہندوستان کی صورت حالات کے متعلق پارلیمنٹ اور پبلک کا اعتماد حاصل کرے۔

انہوں نے کہا کہ حکومت کے پاس جو اطلاعات موجود ہیں اگر وہ ان کو عوام پر ظاہر کر دے تو پبلک کو یہ معلوم ہو جائے گا کہ تحریک دہشت انگیزی صرف بنگال تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ نہایت تیزی سے تمام ہندوستان میں پھیل رہی ہے۔

لندن میں علیحدگی سندھ کی مخالفت

وہی اقتصادی خطرات کا اندیشہ

[illegible]

کشتی کے الٹنے سے آٹھ آدمی غرقاب

[illegible]

فرانس اور جرمنی کو متحد کرنے کی کوشش

[illegible]

تحصیل ہاپوڑ کے ہندوؤں کا مذموم رویہ

[illegible]

حکومت کو چالیس لاکھ کا خسارہ

[illegible]

وائسرائے کے افسوسناک انکار کے بعد گاندھی جی کا پہلا بیان

تحریک سول نافرمانی بند کردیگی

کونسی حکومت، باغی رعایا سے گفت و شنید نہیں کرتی

وائسرائے کے جواب نے خطرات پیدا کر دیئے ہیں

پونا ۱۸ جولائی۔ گاندھی جی نے برت کے بعد آج پہلا بیان دیا۔ آپ کے خطوط و انتخاب آپ کے گرد و پیش جمع تھے۔

[illegible]

وائسرائے کی جدت پر افسوس

[illegible]

کانفرنس کیوں منعقد کیگئی

[illegible]

سول نافرمانی ترک کرنے کی نوعیت

[illegible]

آئندہ سول نافرمانی بند

[illegible]

تحریک ہریجن سے وابستگی

[illegible]

وزیر ہند کے بیان پر مدلل تبصرہ

صلح کا دروازہ ابھی تک بند نہیں ہوا

گاندھی جی کا دوسرا اہم بیان

[illegible]

نامناسب تجویز

[illegible]

فی الحال صلح کا کوئی امکان نہیں رہا

کانگریس کی تمام انجمنیں توڑ دی جائینگی

ڈیلی ہیرلڈ کے جواب میں گاندھی جی کا بیان

[illegible]

جامعہ اسلامیہ ڈابھیل میں علما کا اجتماع
علامہ سید سلیمان صاحب ندوی کی تشریف آوری

مسلمانان ریاست بڑودہ کی درخواست پر علامہ ممدوح سیرت نبی کے جلسہ میں تقریر کرنے کے لئے تشریف لائے تھے۔ راندیر کے مسلمانوں نے اس موقع کو غنیمت سمجھ کر اصرار راندیر تشریف لانے کی دعوت دی۔ بڑودہ سے آپ نے گجرات کے مشہور تاریخی شہر بہروچ میں وہاں کے مسلمانوں کے اصرار پر ایک دن قیام فرمایا۔

۵ ربیع الاول یکشنبہ کو آپ راندیر تشریف لائے۔ اسی روز وہاں ایک تقریر فرمائی دوسرے دن مدرسہ محمدیہ حسینیہ کے طلبا کے سامنے ایک خطبہ ارشاد فرمایا۔ ۷ ربیع الاول سہ شنبہ کو ضلع سورت میں آپ کی تقریر کا اعلان تھا اسی دن آپ کے تمام راندیر کی اطلاع ڈابھیل بھیجی شیخ التفسیر مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کے ایما پر مولانا عبید صاحب ... [illegible]

... [illegible]

والد ارعلی حیدر آبادی۔ ناظم مجلس دعوت ارشاد جامعہ اسلامیہ ڈابھیل

ندوۃ العلماء کی مسجد اور خواتین کا فرض
اسلامی بہنوں سے ایک خاتون کی اپیل

میری مسلمان بہنو! آپ کو معلوم ہوگا کہ دارالعلوم ندوۃ العلماء ... [illegible]

... [illegible] مسلمانوں نے ... [illegible]

الیہ خواجہ سید فرید الدین چشتی مرحوم

سکندر آباد میں جشن میلاد النبی

... [illegible]

منتظم مسجد جامع نامہ گذاد سکندر آباد۔ دکن

طلبی ضمانت کے خلاف مقدمہ

پٹنہ بارہ جولائی۔ آج مولانا سید شاہ محمد عثمان غنی صاحب ایڈیٹر امارت نے ایک شرارہ کے مطالبہ ضمانت کو ناجائز قرار دیتے ہوئے گورنمنٹ بہار کے خلاف پٹنہ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کر دیا ہے۔ ... [illegible]

(نامہ نگار۔ از پٹنہ)

سوئیوالان کا تعزیہ
ایک غلط بیانی کی تردید

... [illegible]

فریق کو ہر چند صاحبان شیعہ کے روادارانہ مذہبی مراسم پر کوئی اعتراض نہیں اس معاملہ پر اعتراض کرنا پڑا جس سے بوئے فساد آتی ہے ... [illegible]

(نامہ نگار از دہلی)

مسلمانان شیخوپورہ کا زبردست اجتماع
سکھوں کی سفیہانہ حرکات کے خلاف احتجاج

مورخہ ۴ جولائی بوقت ۵ بجے شب مسلمانان شیخوپورہ کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولانا مولوی محمد عبداللہ صاحب فاضل دیوبند و مولوی فاضل، مدرس مدرسہ عربیہ حنفیہ شیخوپورہ منعقد ہوا جس میں غریب وفادار مسلمان ... [illegible]

(۱) مسلمانان شیخوپورہ کا یہ جلسہ عام بزور الفاظ میں تجویز کرتا ہے کہ ... [illegible]

ب۔ یہ جلسہ بالاتفاق تجویز کرتا ہے کہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر پولیس کی توجہ اس چیز کی طرف خاص طور پر دلا کر ... پوری پوری امداد کریں بصورت عدم توجہی جلسہ ہذا اعلان کی جانب کرتا ہے کہ وہ غاصبانہ دست و برد کے خلاف اپنی مذہبی آزادی کے حاصل کرنے میں ہر ممکن کوشش کو عمل میں لائیں گے۔

جنرل سکرٹری انجمن اہل سنت والجماعت شیخوپورہ

مملکت آصفیہ کی مجالس نبویہ
حجاز مقدس میں مسافر خانوں کا قیام

مملکت آصفیہ جس طرح اپنی دیگر خصوصیات میں ممتاز ہے بالخصوص جشن میلاد مبارک کے اہتمام میں بھی وہ اپنی ایک اعلیٰ شان رکھتی ہے۔

مملکت آصفیہ کا شاید ہی کوئی ایسا گوشہ ہو جہاں عاشقان بارگاہ رسالت مجالس مقدس کا کافی اہتمام ذکر تے ہوں بارہویں تاریخ کو حیدر آباد دکن میں جس عظیم الشان پیمانہ پر انتظامات کئے جاتے ہیں ... مقام مسرت ہے کہ اسی سال ہندوستان کے مشہور خطیب حضرت مولانا عبدالحامد صاحب قادری بدایونی کے قیام کی وجہ سے ان محافل میں اور بھی رونق پیدا ہو گئی ہے ... [illegible]

۱۹ ربیع الاول کو سرونگر کے مسلمانوں نے عقیدت و محبت کے ساتھ مولانا موصوف کو اپنے جلسہ میں مدعو کیا ... [illegible] ... سید محمد مسلم بی اے

جنوبی افریقہ کے مسلمانوں کا حزن و ملال
مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کے وصال کی اندوہناک خبر

بروز جمعرات یہاں پر جوہانسبرگ سے بذریعہ ٹیلیفون یہ اندوہناک جگر خراش خبر ملی کہ علامۃ الزماں ... جناب حضرت مولانا الحاج سید محمد انور شاہ کشمیری نور اللہ مرقدہ صدر مدرس مدرسہ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل ضلع سورت اس دار فانی سے دار بقا کی جانب رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس اندوہناک خبر کا سننا تھا کہ یکایک ہر جانب سکون طاری ہو گیا ... [illegible]

خدا مرحوم کی ان بابرکت ذات کو جنت الفردوس میں جگہ نصیب کرے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمادے ... [illegible]

جنوبی افریقہ کے باشندے حضرت علامہ الزماں شیخ الحدیث جناب مولانا الحاج سید محمد انور شاہ صاحب کشمیری صدر مدرس مدرسہ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل حضرت وفات پر اظہار افسوس کرتا ہے اور اس اندوہناک معاملہ میں مرحوم کے خویش و اقارب اور ان کے متعلقین کے غم میں خلوص قلب سے شریک ہوتے ہوئے خلوص دل سے دعا کرتا ہے کہ وہ پاک ذات اپنے فضل سے ان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو جنت الفردوس نصیب کرے۔

احقر محمد ابن اسمٰعیل نانا عفا اللہ عنہ سلکی فدرسے

عراق ریلوے

عراق ریلوے مسلمانوں کی متبرک مساجد نجف کربلا، کاظمین اور سامرا کی زیارت کیلئے سب سے زیادہ تیز آرام دہ اور سستا سفر پیش کرتی ہے

مکہ شریف جاتے وقت عراق میں متبرک درگاہیں دیکھیں

زائرین کیلئے خاص کوپن ٹکٹیں جو ۶۰ دن تک کارآمد ہونگے اور ۵۰ کلو اسباب معاف ہوگا مندرجہ ذیل نرخ پر مل سکتے ہیں

	درجہ سوم	درجہ دوم
بک (الف) برائے سفر (البصرہ) کربلا۔ بغداد کاظمین۔ ماگل۔ سامرا اور واپسی ماگل	۱۴-۰-۰	۲۴-۰-۰
بک (ب) برائے سفر ماگل (بصرہ) کربلا بغداد کاظمین اور واپسی ماگل	۱۲-۸-۰	۲۰-۰-۰

زائرین کی ان کتابوں کی قیمت ۹ جون سے بہت کم کر دی گئی ہیں آئندہ صرف تیسرے درجہ کے زائرین کی کتابیں ہندوستان میں مل سکیں گی درجہ دوم کے زائرین کی کتابیں ماگل میں پہنچنے پر خریدی جا سکتی ہیں

ہمارا زیارت کا ایجنٹ تمام زائرین کا استقبال ماگل (بصرہ) میں کرے گا تین سال کے بچوں کا کرایہ معاف ہوگا اور بارہ سال سے کم عمر کے بچوں کا کرایہ نصف لیا جائے گا۔ ہر روز تمام قصبوں کے درمیان گاڑیاں چلیں گی۔ بغداد سے دمشق تک صحرا سے موٹر کار راستہ دو دن میں طے ہوتا ہے کرایہ کی نگرانی حکومت عراق کے اختیار میں ہے) دمشق سے جدہ اور مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ تک

درجہ دوم ۱۹۰-۰-۰

درجہ سوم بلا خوراک ۹۵-۰-۰

جملہ معلومات اور ٹکٹیں مندرجہ ذیل پتہ سے مل سکتے ہیں

(۱) مولوی محمد باقر حاجی دیوجی جمال مسافر خانہ جیل روڈ عمر کھاڑی بمبئی (۲) مسٹر اے۔ ای لوٹیا منڈوی کولی واڑی بمبئی (۳) مسٹر حبیب حاجی رحمت اللہ خادار دو کراچی (۴) آنریری جائنٹ سکرٹری فیض پنجتنی پالا گلی بمبئی (۵) آنریری سکرٹری فیض پنجتنی کوئن گارڈن کراچی (۶) مسٹر عبدالعلی علی جی بندر روڈ کراچی

(۱) ایک ہی جہاز ... سے بذریعہ بصرہ کو سفر کرنے والے زائرین کے کرایہ میں کمی کے سوال پر غور کیا جائیگا

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف! کیوں؟ کس لئے؟

... [illegible]

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

خوبصورت حمائل "دلکش"

... [illegible]

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفا امروہہ یو۔پی

کایاپلٹ
ہندوستانی سارسا پریلا

... [illegible]

منیجر ینگ انڈیا فارمیسی نگاں محلہ اسٹریٹ ... دہلی

زنان بازاری کا انسداد
دہلی میونسپلٹی سے اپیل

انجمن اتحاد المسلمین دہلی کا ایک عام جلسہ بازاری عورتوں کے انسداد کیلئے بتاریخ ۱۷ جولائی ۳۳ء بعد نماز عشاء بمقام مسجد کلاں سرچیاں اجمیری دروازہ زیر صدارت حضرت مولانا نور محمد صاحب منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجویز بالاتفاق منظور ہوئی "انجمن اتحاد المسلمین دہلی کی مجلس عام اور مسلمانان بازار اجمیری دروازہ کا یہ جلسہ عام میونسپل کمیٹی دہلی کو توجہ دلاتا ہے کہ بازاری عورتیں علانیہ سرے بازار مساجد کے سامنے نیز شریف اور غریب مسلمانوں کے محلوں میں خفیہ اور علانیہ طریقے سے آباد ہیں۔ اگرچہ میونسپل کمیٹی دہلی چاوڑی بازار اور اجمیری دروازہ کو بازاری عورتوں کے لئے ناجائز قرار دے چکی ہے لیکن ابھی تک کثیر تعداد میں آباد ہیں۔ اگر میونسپل کمیٹی نے جلد ان کے انسداد کے لئے کوئی عملی کارروائی اختیار نہ کی تو ہم مسلمانان بازار اجمیری دروازہ ان کے انسداد کے لئے پرامن مناسب کوشش کے لئے تیار ہوں گے۔

محمد اکرام الدین سکرٹری

مضامین توحید

رسالہ الفلاح کا توحید نمبر یکم ستمبر ۳۳ء کو شائع ہوگا جس ہندوستان کی ہر قوم مسلمان۔ سکھ۔ آریہ سناتنی وغیرہ کے مضمون توحید پر شائع ہونگے جن کے حصول کے لئے ہر قوم کے تعلیمیافتہ اہل قلم سے درخواست کی گئی ہے اور اعلان عام ہے کہ مسئلہ توحید پر اہل علم و قلم دماغ کا اظہار فرمائیں بہترین مضمون شائع ہوں گے۔ عجیب و غریب مقابلہ ہوگا جن کے مضامین دلائل ادب۔ اور سلاست کے لحاظ سے اول و دوم و سوم ہوں گے ان کی خدمت میں یہ نمبر بلامعاوضہ ارسال ہوگا مضمون نگاروں کو چاہئے کہ پورا پتہ تحریر فرمائیں مضامین اپنی مذہب کی رو سے توحید۔ فلسفہ توحید۔ سالوبان مذہب کی توحید، زمانہ حاضرہ کی توحید، مقصد توحید، وغیرہ مضامین ۵ اگست ۳۳ء تک دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں۔

محمد عبدالغفار الخیری اڈیٹر الفلاح فرو باغ دہلی

دارالحدیث رشیدیہ میں ایک جلسہ

۱۷ جولائی ۳۳ء بعد نماز جمعہ دارالحدیث رشیدیہ اجمیری دروازہ دہلی میں ایک جلسہ ہوا مولوی حافظ عبدالوکیل صاحب خطیب مولوی فاضل نے تقریر میں مسلمانوں کو بتایا کہ دہلی برابر علمی گہوارہ رہا ہے اس کی شان ہر معاملہ میں اور مقامات سے ممتاز و اعلیٰ ہے۔ یہاں علمائے دین کا اجتماع ... [illegible]

سمن بغرض انفصال مقدمہ

(آرڈر ۵ قواعد ۱ و ۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ عیسوی)

نمبر مقدمہ ... بمقدمہ بقایا منافع موضع ... پرگنہ رامپور ... بعدالت مولوی عبدالحمید صاحب بہادر اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول ضلع سہارنپور ... [illegible]

... ہے لہٰذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ ۸ ماہ اگست ۳۳ء بوقت دن کے دس بجے بمقام سہارنپور اصالتاً یا معرفت وکیل کے جو مقدمہ کے حالات سے قرار واقعی واقف کیا گیا ہو اور جو کل امور اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے یا جس کے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جواب ایسے سوالات کا دے سکے حاضر ہو اور جوابدہی دعویٰ کی کرو اور ہرگاہ وہی تاریخ جو تمہاری حاضری کے لئے مقرر ہے واسطے انفصال قطعی مقدمہ کے تجویز ہوئی ہے پس تم کو لازم ہے کہ اسی روز اپنے جملہ گواہوں کو جن کی شہادت پر نیز جملہ دستاویزات جن پر تم بتائید اپنے جوابدہی کے استدلال کرنا چاہتے ہو پیش کرو۔

اور تم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہ ہوگے تو مقدمہ بغیر حاضری تمہارے مسموع اور فیصل ہوگا۔

بثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ۵ ماہ جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط) بخط انگریزی

اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول

(مہر عدالت)

ہے اس شہر میں باطل عقائد کی نشر و اشاعت ناممکن تھی چنانچہ مرزائی دہریہ جماعت) شیعہ کا کبھی زور نہ ہوا بلکہ مرزائی ہر طرح ناکام رہے لیکن اب نہ معلوم ہماری کن شامت اعمالیوں کی وجہ سے ہر جدید فرقہ یہاں زور پکڑ رہے ہیں حالانکہ ان کے اصول کمزور ان کی اخلاقی حالت قابل ماتم جب خود مرزا آنجہانی نے اپنے نہ ماننے والوں کو "ذریۃ البغایا" درزانیہ کی اولاد کا خطاب دیا تو کیا مرزائی سے اچھی امید پیدا کی جاسکتی ہے ہرگز نہیں مرزائی حضرات اپنی اخلاقی کمزوریوں کا مظاہرہ اکثر کرتے رہتے ہیں چنانچہ ۱۷ جولائی ۳۳ء کو ختم ریاض توحید دہلی کو ایک خط موصول ہوا ہے جس کی کوئی سطر کوئی جملہ مرزا آنجہانی کے دیئے ہوئے خطاب سے کم نہیں جب کی اخلاقی حالت اتنی کمزور ہو اس کا استیصال کوئی مشکل کام نہیں۔

حضرات شیعہ جو خلفائے ثلاثہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو برا کہتے ہیں وہ نہایت شرمناک حرکت ہے۔ مسلمانو! اپنے فرائض مذہبی و زندگی کو محسوس کرو۔ تاکہ اسلامی زندگی کا نمونہ بن سکو۔

محمد ابراہیم دہلوی

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

انتقادات

پیشوا کا رسول نمبر

ماہانہ رسالہ زیر ادارت سید عزیز حسن صاحب بقائی سائز ۳۰×۲۰/۸ حجم ۱۵۲ صفحے کاغذ سفید چکنا قیمت سالانہ دو روپے (قسم اعلیٰ) ایک روپیہ (قسم دوم) قیمت خاص نمبر ایک روپیہ ملنے کا پتہ:- منیجر رسالہ پیشوا دہلی

پیشوا کا رسول نمبر اپنی امتیازی خصوصیت کے ساتھ ہر سال شائع ہوتا ہے اور سید عزیز حسن صاحب بقائی جو پیشوا کے ایڈیٹر بھی ہیں اور مالک بھی اس نمبر کو خاص اہتمام کے ساتھ مرتب کرتے ہیں اور اس کی اشاعت سے مہینوں قبل لائق و فاضل اہل قلم سے مضامین حاصل کرنے اور انہیں بہترین کتابت و طباعت کے ساتھ اچھے کاغذ پر بروقت شائع کرنے میں خاص انہماک رکھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ پیشوا کے رسول نمبر کو کافی شہرت حاصل ہو گئی ہے اور اس موقع پر اس کا انتظار کیا جاتا ہے اس مرتبہ جو خصوصی پرچہ شائع ہوا ہے اس میں تقریباً چالیس مضامین اور اکیس نظمیں ہیں اور ان کے علاوہ نہیں فوٹو بلاک ہیں تمام مضامین میں سرورکائنات حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں سے بحث کی گئی ہے مضمون نگاروں میں مولانا حافظ الرحمن صاحب مولانا عبدالماجد صاحب قادری، اشتیاق حسین صاحب قریشی ایم۔ اے ریڈر دہلی یونیورسٹی ... صاحب ایم۔ اے پروفیسر اندرا کالج بمبئی) مولوی سعید احمد صاحب ... علامہ سید سلیمان صاحب ندوی ... [illegible]

... ایک ہی رسالہ سے وہ سوال ہوتی ہے ہمیں امید ہے کہ مسلمانان ہند بقائی صاحب کی اس محنت و قابلیت کی قدر کریں گے اور پیشوا کے خریدار بن کر ان کی ہمت افزائی فرمائیں۔

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے

رسالہ نظام المشائخ جو چھبیس سال سے ماہ داعی صاحب کی ایڈیٹری میں پابندی وقت کے ساتھ ماہوار نکل رہا ہے اس کا نمونہ آپ صرف تین پیسے کا کارڈ لکھ کر بالکل مفت منگا سکتے ہیں محصول بھی ہم اپنے پاس سے لگائیں گے نظام المشائخ کے ہر پرچہ میں ۳۰×۲۰/۸ سائز کے بہتر صفحے ہوتے ہیں جو کتابی سائز کے ایک سو چالیس صفحوں کے برابر سمجھنا چاہئے نظام المشائخ کے ایک مضمون کو پڑھ کر آپ بے اختیار کہیں گے کہ دلچسپ بھی ہے اور مفید بھی۔ المشتہر

منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

مصفی
طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورے سے جدید سائنٹفک طریق پر تیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔

کھجلی۔ داد، پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک۔ آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے نابود ہوتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی در حقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۲؍ علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال:- ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

آزمائشی اعلان

آزمائش و اعتبار کا ایک نادر و لاجواب موقعہ ۳۱ جولائی ۱۹۳۳ء تک

یاد رکھیئے ۳۱ جولائی یا اس سے پہلے جو فرمائش کریں گے وہی اس اعلان کے مستحق ہوں گے اطبائے قدیم کے مرکبات اور وہ مجربات جو ہند کے فقرا اور نامور طبیبوں سے منقول چلے آتے ہیں جن کی اشتہاری دوا فروشوں کو ہوا بھی نہیں لگی۔ محض آزمائش اور اعتبار کے لئے مذکورہ بالا تاریخ تک مفت کے برابر لٹائے جائیں گے۔ منگایئے اور آزمایئے۔ کھوٹا کھرا پرکھنا آپ کا کام ہے۔

ناظرین اخبار ہذا ایک آپ اشتہاری دواؤں سے بالکل بے اعتبار ہیں اس لئے ہم یہ خاص مجرب اور مخفی نسخے جو ذاتی مریض کے لئے اکسیر ہیں تیار کرا کر آپ کی خدمت میں بطور تحفہ اور آزمائش پیش کرتے ہیں جو کچھ قیمتیں اسوقت آزمائش کے لئے رکھی ہیں ان کو دواؤں کی قیمتیں نہ سمجھئے بلکہ محض ان اخراجات کے لئے جو ان کے مشہور اور آزمائش کرانے میں صرف ہوتی ہیں مثلاً چھپائی اشتہار، شیشیاں، بکس تیار کرائی ادویات وغیرہ وغیرہ تاکہ یہ اخراجات ان میں سے نکل آئیں۔ ادویات کی آزمائش و اعتبار ہو جائے اس لئے ۳۱ جولائی کا دن ان کی آزمائش کے لئے مقرر ہے لہٰذا جس کارڈ یا لفافہ پر ۳۱ جولائی تک کی ڈاکخانہ کی مہر ہوگی۔ وہی اس رعایت کے مستحق ہوں گے اس کے بعد پھر یہ موقع ناظرین اخبار ہذا کو نہ ملے گا۔ وہ دوائیں بھی پوری مقدار میں ایک ہی مریض کے لئے نہیں بلکہ بعض دوا تو کئی کئی مریضوں کے استعمال کے لئے کافی ہوگی۔ ناظرین اخبار ادویات کے متعلق کچھ تعریفی الفاظ لکھ کر اپنے منہ میاں مٹھو بننے کی ضرورت نہیں جس وقت آپ ادویات مندرجہ اشتہار ہذا کو منگا کر نظری و عملی طور پر جانچیں گے تو آپ کو خود معلوم ہو جائے گا۔

نوٹ:- چونکہ بعض دوا کی قیمت اتنی کم ہے کہ محصولڈاک دوا کی قیمت سے زیادہ ہوگا۔ اس لئے کئی آدمیوں کو مل کر فرمائش کرنے سے محصولڈاک وغیرہ میں کفایت ہوگی۔ محصولڈاک پیکنگ وغیرہ کا خرچ بذمہ فرمائش کنندہ ہوگا پتہ صاف و خوشخط لکھیئے۔ ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

... [illegible]

تاریخ صقلیہ جلد اول

از

مولوی سید ریاست علی ندوی رفیق دارالمصنفین سب ایڈیٹر معارف

مسلمانوں نے سسلی پر ڈھائی سو برس تک حکومت کی اور اسپین کی طرح اس کو اسلامی خیر و برکت کا سرچشمہ بنایا اور تقریباً پانچ برس تک اس سے وابستہ ہے مگر افسوس ہے کہ اس کی کوئی تاریخ اردو انگریزی میں کیا عربی میں بھی موجود نہ تھی مصنف نے چھ سات برس کی مسلسل محنت اور تلاش اور تحقیق کے بعد دو ضخیم جلدوں میں اس کی تاریخ مرتب کی ہے جو اردو کیا مشرقی زبان میں سسلی کی سب سے پہلی اسلامی تاریخ ہے۔ اس کی پہلی جلد شائع ہو گئی ہے جو سیاسی سرگذشت پر مشتمل ہے اس میں صقلیہ کے جغرافیائی حالات، سسلی اور جزائر سسلی پر اسلامی حملوں کی ابتداء اسلامی حکومت کا قیام عہد بہ عہد کے دوروں کا عروج اسلامی حکومت کا خاتمہ اور صقلیہ اور جزائر صقلیہ میں مسلمانوں کے مصائب اور جلاوطنی کا تفصیلی مرقع دکھایا گیا ہے اور اسی سے یہ بھی معلوم ہوگا کہ صلیبی لڑائیوں کی ابتداء کیونکر ہوئی اور ان کا محرک اول کون تھا۔ ضخامت مجموعی ۴۷۵ صفحے علاوہ متعدد رنگین نقشہ جات کاغذ اور لکھائی چھپائی اعلیٰ قیمت ... [illegible]

منیجر دارالمصنفین اعظم گڑھ

... [illegible]

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

بدُ اللہِ علی الجماعۃ

روزنہ

الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
بلال احمد زبیری (بی۔اے)

تاریخہائے اشاعت
بحساب عیسوی ماہانہ
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
چوتھائی کالم

جلد ۱۸ | دہلی یوم جمعہ ۴ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۸ جولائی ۱۹۳۳ء | نمبر ۷

معاصرین کے افکار و آراء

سندھ کی علیحدگی کا مسئلہ (زمیندار)

صلح کی بنیاد غائب ہے

فلسطین میں برطانیہ کی پالیسی

وائسرائے کا جواب (ہند جدید)

گاندھی جی نے اگرچہ وہ روش اختیار کی ہے جو ہمارے خیال میں خودداری کے خلاف تھی، لیکن تسلیم کرنا پڑے گا کہ گاندھی جی اور کانگریس نے امن و امان اور مصالحت کی خاطر سب کچھ انگیز لینا گوارا کر لیا، مگر افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

پرستاران صلیب کے لئے زبردست شکنجہ

قرطبہ کے کیتھڈرل میں بلال و صلیب کا پیکر

پادریوں کی گرفتاری اور ازبلاکی بو بھاڑ

بڑی مشکل سے ازبلا کو ہوش میں لایا گیا۔ دریافت کرنے پر اس نے کہا کہ مجھ پر ایک ماہ سے غشی اور بیہوشی کے دورے پڑ رہے ہیں۔ آپ فکر نہ کیجئے اور بحث و نظر کی کارروائی کو جاری رکھیئے۔ بعض پادریوں کو شبہ ہو گیا تھا کہ شاید ازبلا پر اسلام کا کچھ اثر پڑ گیا ہے۔ مگر ازبلا کی اس تصنع آمیز گفتگو سے بہت شبہ

ایک زبردست شکنجہ

تاریخہائے وفات حضرت مولانا انورشاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(از جناب قاضی ظہور الحسن صاحب ناظم سیوہاروی)

مات الانور فی حب اللہ السمیع الاطہر
۱۳۵۲ھ

دیگر

آسمان راحق بود گر خون ببارد بر زمین
آنچنان گنجینہ اندر ہجر او اندوہگین
شیخ عالیش بنگر کردہ رحلت زین جہان
ابن تاریخ زد عرش الٰہی ابن ندا

بر وفات حضرت انور امام المسلمین
کس مبادا در جہان ہرگز گرفتار اینچنین
چون قدم اندر جنان بنہاد روح آن فطین
مرحبا اے آفتاب حلم و وقر و علم و دین
۱۳۵۲

(از جناب قاضی محمد امین صاحب منظر سیوہاروی)

کیا دار البقا کو دار فانی سے سفر اکدم
سن رحلت کی جب کی فکر منظر نے کہا فوراً

جناب شاہ انور شیخ کل بحر معارف نے
خدا کا نیک بندہ آگیا جنت میں ہاتف نے
۱۳۵۲ھ

(باقی صفحہ پر ملاحظہ ہو)

شربت روح افزا
(رجسٹرڈ)
موسم گرما میں ہر قسم کی شکایت کیلئے
اکسیر ہے۔ تمام ہندوستان میں
اپنے خواص کی وجہ سے مشہور و مقبول
ہو چکا ہے۔ بڑے بڑے راجہ، نواب
اس کو ہمیشہ استعمال کرتے ہیں
فی بوتل ایک روپیہ چار آنے
دواخانہ ہمدرد یونانی دہلی

ایجنٹوں کی ضرورت ہر شہر اور ہر قصبہ میں

"کیلاش" کے واسطے جو ہندوستان میں سب سے زیادہ فروخت ہو رہا ہے

آزادی کے ساتھ کسی کاروبار میں پانچ روپے سے پندرہ روپیہ تک پیدا کرنے کا یہ ایک نادر موقع ہے جس سے مستقبل کے شاندار ہونے کی توقع کی جا سکتی ہے ہم آپ کو کام سکھائیں گے اور آپ کی رہنمائی کریں گے بالوں اور دماغ کے لئے یہ ایک مقوی تیل ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پہلے ایجاد کیا گیا ہے جو بالوں کو حیرت انگیز طریقہ پر مضبوط کرتا اور بڑھاتا ہے اور دماغ کے نشو و ارتقا میں امداد دیتا ہے اس تیل کا نام "کیلاش" ہے جو چودہ مخفی بوٹیوں سے تیار کیا گیا ہے اور جس میں نہایت خوشگوار خوشبو ڈالی گئی ہے۔

ایک مستقل کاروبار

ارادہ یہ ہے کہ عنقریب ہر مکان میں روزانہ کی متعدد ضروری اشیاء کو رائج کر دیا جائے جیسے ہی کہ آپ اپنے علاقہ میں جہاں کی ایجنسی آپ کے پاس ہوگی ہر گھر کے اندر "کیلاش" کو داخل کر دیں گے آپ کو اسی طرح ایک دوسری چیز دی جائے گی کہ اسے رائج کریں اور اس کے بعد دیگر اشیاء کا سلسلہ جاری رہے گا اس لئے آپ کو یہ سمجھنا چاہئے کہ کیلاش کی ایجنسی ایک بہت بڑے کاروبار کا پیش خیمہ ہے اور آپ اپنے قصبہ یا شہر میں کوئی دوکان رکھکر جو فائدہ حاصل کر سکتے ہیں اس سے کہیں زیادہ فائدہ اس ایجنسی میں ہے جس کے اندر کچھ زیادہ سرمایہ لگانے کی بھی ضرورت نہیں ہے اور کسی دفتر یا دوکان کے مصارف بھی برداشت نہیں کرنے پڑینگے۔

کثیر الاشاعت اشتہار سے آپ کو امداد ملیگی

اخبارات میں نہایت وسیع پیمانہ پر اشتہار دینے کی اسکیم تیار کی گئی ہے جس میں پچیس ہزار روپیہ سالانہ صرف کیا جائے گا اس وسیع اشتہار کے ذریعہ پبلک کو کیلاش کی خوبیوں سے آگاہ کیا جائے گا اور ان اشتہارات میں مقامی ایجنٹوں کے نام اور پورے پتے دیئے جائیں گے۔

ایجنٹوں کیلئے بیوپاری نرخ

قیمت واپس کر دینے کی ضمانت

غیر محدود امکانات

اپنے حلقہ اثر میں کیلاش کے ایجنٹ ہو جاؤ

کیلاش کے متعلق رائیں

مزید تصدیق

خط و کتابت صرف انگریزی میں کی جائے

ٹیلیفون
فیکٹری ۸۹۲۰۰
آفس ۲۳۱۰۵
تار کا پتہ "چارم" بمبئی

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے

غیبیوں کا خدا

منیجر کتب خانہ علمیہ بلیماران دہلی

سفید بال جڑ سے کالا

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

جب حیدرآباد سے محبت ہر مسلمان کو ہے

الاعظم ہفتہ وار

منیجر الاعظم پتھر گھٹی حیدرآباد دکن

بال جیون گھی

حکیم تلسی پرشاد اگروال کی گورنمنٹ سے رجسٹرڈ

مفت لو

المشتہر: منیجر بال جیون کارپالیہ علی گڑھ شہر یو۔پی

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کا خطبہ صدارت

منیجر کتب خانہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

یمن اور حجاز میں کامل اتفاق ہے
ممالک عربیہ اجنبی فسوں کاریوں سے کس طرح محفوظ رہ سکتے ہیں
یمن کے ایک تاجر کا باطل سوز انکشاف

بعض اخبارات میں یہ خبر اڑائی گئی تھی کہ امام یحییٰ والی یمن اور جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کے درمیان اختلاف پیدا ہو گیا ہے یہاں تک کہ دونوں تو نبرد آزما ہو گئی ہیں اور امام یحییٰ کے لڑکے نے نجران کو بھی فتح کر لیا ہے۔ اس خبر نے ان لوگوں کو سخت پریشانی میں مبتلا کر دیا جو اتحاد عرب کی تحریک سے دلچسپی لے رہے تھے اور جن کو یقین تھا کہ یہ دونوں عربی قوتیں ممالک عربیہ کیلئے مرکز ثقل ہیں لیکن تحقیقات سے معلوم ہوا کہ یہ خبر بے بنیاد اور دشمنان اسلام کی اڑائی ہوئی تھی۔ یمن کے دار الحکومت صنعاء سے ایک عرب تاجر حال ہی میں دمشق وارد ہوئے جن سے عربی ...

سوال کیا گیا کہ اگر اجنبی ریشہ دوانیوں اور دسیسہ کاریوں کا یہی حال رہا تو اس کا مستقبل پر کیا اثر پڑے گا۔ تاجر مذکور نے جواب دیا کہ بے شک اجنبی فسوں کاریاں کبھی نہ کبھی رنگ ضرور لایا کرتی ہیں لیکن اگر یمن، حجاز اور دیگر قبائل میں اس کا احساس رہا تو مخالفوں کے منصوبے خاک میں مل جائیں گے اور عرب اپنے قدموں پر آپ کھڑے ہو کر تمام حالات کا مقابلہ کر سکیں گے۔

آپ نے مزید فرمایا کہ ابھی تک نیا لی حلقوں میں اس کا امکان ہے کہ وہ اجنبی فسوں کاری کا معمول نہ بن جائیں کیونکہ وہ استعماری نشیب و فراز سے کوئی واقفیت نہیں رکھتے اور وہ جلد گمراہ ہو جاتے ہیں۔

ٹیونس کے تین عربی اخباروں کا تعطل
نوجوان عربوں پر حکومت فرانس کی ایک اور ضرب

ٹیونس میں نوجوان عربوں کی صحافت حکومت فرانس نے ختم کر دی ہے کیونکہ ان کے ذریعہ مسلمانوں میں حریت فکری و عملی کی روح پھونکی جاتی تھی اور شعائر اسلام کی محافظت اور مدافعت ان کے فرائض میں داخل تھا۔ حکومت فرانس سے نوجوان عربوں کی یہ مساعی برداشت نہ ہو سکیں اور اس نے ایک پرانے قانون مطابع کے حربہ کو استعمال کر کے ان کی آواز کو ہمیشہ کیلئے بند کر دیا۔ چنانچہ فی الحال تین عربی اخبارات کو حکومت نے بند کر دیا ہے جن میں سے ایک "صوت الشعب" اخبار بھی تھا۔ ان اخبارات کے تعطل سے تمام ٹیونس میں ایک ہیجان سا پیدا ہو گیا ہے اور حکومت ہر اس تحریک کے مٹانے پر تلی ہوئی ہے جس سے اسلامی مفاد وابستہ ہے۔

موصل میں تیل نکالنے کا کام شروع ہو گیا
تیل کے چشموں کی کثرت

اس ماہ کے آخر میں موصل کی سرزمین سے تیل کا اخراج عمل میں آئے گا جس کمپنی نے موصل کے تیل کا ٹھیکہ لیا ہے اس کے کارندے اور انجینئر موصل پہنچ گئے ہیں اور ابتدائی کام شروع کر دیا ہے۔ ان لوگوں کا خیال ہے کہ موصل میں تیل کے چشمے بہت کثرت سے ہیں۔ اگر کام پورے طور پر کیا گیا تو کرکوک کے برابر تیل کے ذخائر کی تعداد پہونچ جائے گی۔

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(بسلسلہ صفحہ اول)

[illegible]

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

یورپ میں عورتوں کی آزادی کے خلاف احتجاج
عورتوں نے مردوں کا ناک میں دم کر رکھا ہے
فرانسیسی اکاڈمی کے صدر کا ذمہ دارانہ بیان

فرانس کی اکاڈمی میں علماء فرانس کا ایک شاندار اجتماع ہوا جس میں مسیو بالڈی صدر اکاڈمی نے حالات حاضرہ پر ایک بصیرت افروز تبصرہ فرمایا۔ آپ نے یورپ کی نسوانی تحریکات پر بھی گوشہ التفات مبذول کیا اور فرمایا کہ یورپ میں آزادی نسواں نے ایک بڑے حصہ کی راحت کو دائمی رنج و الم میں تبدیل کر دیا ہے۔ اگر انقلاب ماہیت کا نظریہ صحیح ہے تو تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ یورپ میں انقلاب ماہیت ہو چکی ہے، یعنی یہاں کے مرد، عورتیں اور عورتیں مرد بن گئی ہیں۔ یورپ میں دو تہائی مرد، عورتوں کے غلام ہیں۔ کوئی دن نہیں جاتا کہ عورتیں اپنے خاوندوں کو ذلیل ...

... عذاب سے نجات پانے کے قابل ہو سکیں۔

(کہاں ہیں آزادی نسواں کے حامی جو یورپ کی اندھی تقلید میں مشرق کو بھی اس جہنم میں جھونکنا چاہتے ہیں! کہاں ہیں وہ "نئی روشنی" کے نقاب پوش! وہ آئیں اور اپنے مقتداؤں کے ان کلمات کو سنیں۔ مشرقی تہذیب اور اسلامی تعلیم کا مضحکہ اڑانے والے بہت جلد اسی دنیا میں اپنی غیر معتدل تحریکات کا خمیازہ بھگتنے کیلئے تیار ہو جائیں۔ الجمعیۃ)

شاہ انگلستان روزانہ بائبل کا مطالعہ کرتے ہیں
یورپ زدہ ملحدین کیلئے ایک لمحۂ فکریہ

ناروچ کے بشپ نے لندن کے ایک اخبار میں ملک معظم جارج پنجم کے متعلق ایک مضمون شائع کرایا ہے جس کا عنوان ہے "ملک معظم بحیثیت مبلغین اور عیسائی" اس میں بشپ مذکور اعلان کرتے ہیں کہ ملک معظم جارج پنجم روزانہ بائبل کا مطالعہ کرتے ہیں۔ بشپ نے ایک واقعہ درج کیا ہے کہ جب ملک معظم شاہزادہ جارج تھے اس وقت آپ نے اپنے بڑے بھائی ڈیوک آف کلارنس کے ہمراہ ایک آسٹریلین بشپ کے حلقہ کا گشت کیا۔ وہاں چند لوگوں نے اس بات کی اجازت حاصل کر لی کہ وہ ان دونوں شہزادوں کی خدمت میں ہدیتاً بائبل پیش کریں۔ کئی سال کے بعد آسٹریلین بشپ نے شاہ ایڈورڈ کی خدمت میں حاضر ہو کر ایک بائبل پیش کی۔ شاہ ایڈورڈ نے فرمایا "کیا یہ بائبل بھی آپ کے علاقہ سے پیش کی گئی ہے؟ اسی حلقہ سے میرے دو لڑکوں کو بھی چند لوگوں نے بائبل کے دو نسخے دئے تھے"۔ بشپ نے کہا "جی ہاں"۔ اس پر بادشاہ نے کہا "اچھا آپ کو واضح رہے کہ اس وقت سے آج تک میرے لڑکے برابر اس بائبل کا مطالعہ کر رہے ہیں"۔

ناروچ کے بشپ نے مزید کہا کہ ہم ملک معظم جارج پنجم کی ہفتہ واری عبادت کو خوب جانتے ہیں (یعنی آپ ہر اتوار کو گرجا میں جا کر برابر نماز پڑھتے ہیں) آپ کی ذات عیسائی مذہب کی جامع ہے اور مذہب سے روگردانی کرنے والوں کیلئے نمونۂ عمل!!! (کہاں ہیں وہ مغرب زدہ ملحد مسلمان جو یورپ کو مذہب کا دشمن تصور کر کے خود بھی مذہب سے آزاد ہونا چاہتے ہیں۔ کیا ان کو جرأت ہے کہ وہ ملک معظم کو ندامت پرست، دقیانوسی اور مذہبی دیوانہ قرار دیں؟ لیکن اگر یہی چیز کسی مسلمان کی طرف سے عمل میں آئے اور وہ تلاوت قرآن کے "جرم" کا مرتکب ہو تو فوراً اسکو ملا، تنگ خیال، اور مذہبی دیوانہ کا خطاب مل جاتا ہے! الجمعیۃ)

کیا پارلیمنٹری کمیٹی نے ایک فرضی جمعیۃ کی درخواست کو نہیں ٹھکرا دیا؟
علماء اسلام کی توہین و تذلیل کرانے والے ایڈیٹر کا خفیہ فائل
الامان کی سراسیمگی و پریشانی اور مولانا فقیر اللہ کا بیان

(از نامہ نگار خصوصی)

مختصر تاریخ

الجمعیۃ مورخہ ۱۶ جون میں نامہ نگار خصوصی نے لکھا تھا کہ مولوی "مظہر الدین" ایڈیٹر الامان نے خفیہ طریقوں سے اپنے آپ کو علماء کی جمعیۃ کا ذمہ دار ظاہر کر کے پارلیمنٹری کمیٹی کے سامنے نمائندگی حاصل کرنے اور سرکاری روپیہ پر لندن جانے کی کوشش کی جسے ایڈیٹر الامان کی گری ہوئی حیثیت کا خیال رکھتے ہوئے حکومت نے مسترد کر دیا اور پارلیمنٹری کمیٹی کے سکرٹری نے ایسا کورا جواب دیا جس سے علم اور علماء کی سخت توہین ہوئی اور جسے ایڈیٹر الامان نے چھپا لیا۔ الامان نے صرف آخری واقعہ کی تردید کی اور سنڈا نہ گی اشاعتوں میں بہت سی گالیوں کے بعد یہ لکھا کہ ابھی یہ معاملہ زیر غور ہے اور اس قسم کا کوئی خط موصول نہیں ہوا۔ نامہ نگار ...

سنگین الزامات

[illegible]

دوسرا موقع

[illegible]

جھوٹا دعویٰ

[illegible]

ازالۂ حق گوئی

[illegible]

(باقی صفحہ ۳ ملاحظہ فرمائیے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم جمعہ ۴ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ

مسٹر اینے کا اعلان
سول نافرمانی کی واپسی اور حکومت کا فرض

مسٹر اینے کا وہ متوقعہ اعلان جس کے لئے پونا کانفرنس منعقد کی گئی تھی اور جس کا انتظار تمام ملک میں بے چینی کے ساتھ کیا جا رہا تھا بالآخر شائع ہو گیا۔ اس اعلان میں مسٹر اینے نے صدر کانگریس کی حیثیت سے اور ان اختیارات کے ماتحت جو انہیں قانوناً حاصل ہیں اجتماعی سول نافرمانی کے پروگرام کو جس پر تقریباً ڈیڑھ سال سے عمل ہو رہا تھا اور جس کے مطابق ہزارہا ہندوستانی جیلوں میں گئے، ...

اسے کانگریس کے صدر نے غیر مشروط طریقہ پر واپس لے لیا اور کانگریس کمیٹیوں کو بھی توڑ دیا۔ ... لارڈ ولنگڈن وائسرائے ہند کا ... ان تمام قوانین کی منسوخی کا اعلان کر دیں ...

ایک مذکرہ

[illegible]

اجتماعی اور انفرادی سول نافرمانی

[illegible]

کانگریس کمیٹیاں

[illegible]

ہنگامی قوانین کی واپسی

[illegible]

صاف و صریح اعلان

[illegible]

سین گپتا کی وفات

مسٹر جے۔ ایم۔ سین گپتا کی موت نے ہم سے ایک ایسا قابل اور بہادر رہنما چھین لیا ہے جسے آئندہ صدیوں تک یاد رکھے گی اور جس کے درخشاں کارنامے زریں حروف سے صفحہ قرطاس پر لکھے جائیں گے۔ مسٹر سی۔ آر۔ داس آنجہانی کی موت سے جو شدید نقصان تمام ہندوستان کو عموماً اور صوبہ بنگال کو خصوصاً پہنچا تھا اس کا جبر ایک حد تک مسٹر سین گپتا کی ذات سے ہو گیا تھا اور انہوں نے اپنے قابل قدر کاموں سے یہ ثابت کر دکھایا تھا کہ وہ اپنے مرنے والے لیڈر کے صحیح جانشین ہو سکتے ہیں۔ ان کی ہمت و جرأت، ان کی قابلیت و اہلیت ان کا ایثار و تدبر، ان کا ضبط و تحمل اور ان کا فہم و تدبر ایسا تھا کہ ان کے دشمن بھی ان کی غیر معمولی خوبیوں کا اعتراف کرنے پر مجبور رہتے۔ انہوں نے بنگال کی سیاسیات میں ہمیشہ اپنے آپ کو قوم پرور اور وطن دوستی کا مجسمہ ثابت کیا اور وہ ہمیشہ فرقہ وارانہ تعصبات اور جماعتی تنگ نظری سے بالاتر رہے۔ ...

فرقہ وارانہ حج اور حکومت ہند

[illegible]

مسلمانوں کے نکاح و طلاق کا فیصلہ

[illegible]

مسلم لیگ کے ناجائز جلسے

[illegible]

علماء اسلام کی توہین و تذلیل کرانے والے ایڈیٹر کا خفیہ فائل

(بسلسلہ صفحہ ۲)

بھیجے۔ اور اگر وہ جواب حکومت کی طرف سے آیا ہو جو اس نے شائع کیا ہے تو یہ جھوٹا اور نہ الجمعیۃ جھوٹا اور اس کو جھوٹا کہنے والے "بوسیدہ" اور بجز اس کی کافی سزا جمعیۃ کو ملنی چاہیے۔"

سب سے پہلے تو یہ بات قابل لحاظ ہے کہ ایڈیٹر الامان کی خود ساختہ اور فرضی اخباری جمعیۃ کو "مرکزی جمعیۃ علمائے ہند" لکھا گیا ہے اور اس کے دفتر کو "دفتر مرکزی جمعیۃ علمائے ہند دہلی" لکھ کر مغالطہ انگیزی کا جال بچھایا گیا ہے جو کھلی ہوئی فریب کاری ہے۔ اس کے بعد یہ امر قابل غور ہے کہ "جمعیۃ" مذکور کا کوئی ممبر عہدہ اختیار کر سکتا ہے۔ کسی بھی آدمی کو اس قدر "ذمہ داری" کے ساتھ نزدیکی کی جرأت نہیں ہو سکتی۔ ... الجمعیۃ کی اتنی حیثیت کہاں کہ وہ جانشین شیخ الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی اور حضرت مولانا معین الدین صاحب اجمیری کو اپنا وکیل بنا سکے۔ اور ان بزرگوں کو اپنے ضروری کاموں اور قومی مشاغل سے اتنی فرصت کہاں کہ وہ ایڈیٹر الامان کے دفتر میں جا کر تصنیع اوقات کریں ...

فرد فرد اور حرم

[illegible]

سول نافرمانی تحریک عدم ادائے لگان اور کانگریس ختم

کانگریس کے دفاتر توڑ دئے گئے اور خفیہ طریقہ بند کر دئے گئے

صدر کانگریس مسٹر اینے کا زبردست اعلان

پرسوں ہفتہ کے دن شام کو مسٹر اینے نے اپنا بیان شائع کر دیا جو تار میں رک جانے کی وجہ سے دہلی میں تاخیر سے پہنچا۔ یہ بیان حسب ذیل ہے:-

"پونہ میں حال میں جو نیم ضابطہ کانفرنس ہوئی تھی اس کی سفارشات پر اچھی طرح غور کرنے نیز کانفرنس میں شریک ہونے والے اور بیرونی کانگریسی لیڈروں سے تبادلہ خیال کرنے نیز گاندھی جی کی ہدایت کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ ملک کا بہترین مفاد اسی میں ہے کہ مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کیا جائے۔

سول نافرمانی کی عام تحریک جس میں عدم ادائے لگان کی تحریک بھی شامل ہے، سوسپنڈ بند کی جاتی ہے۔ انفرادی حق البتہ بشرطیکہ وہ خود ہر مصیبت برداشت کرنے کے لئے تیار ہو، اس سے مستثنیٰ ہے جو لوگ انفرادی طور پر سول نافرمانی کریں گے وہ بھی اپنی ہی ذمہ داری پر کریں گے اور کانگریس سے کسی قسم کی امداد کی توقع نہ رکھنی چاہئے۔

اس وقت تک کانگریس نے جو خفیہ طریقے اختیار کر رکھے تھے وہ سب بند کئے جاتے ہیں۔

کانگریس کا سارا انتظام جس میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا دفتر بھی شامل ہے فی الحال بند کر دیا جائے گا لیکن شرط یہ ہے کہ ہر صوبہ میں اسی طرح ایک آل انڈیا ڈکٹیٹر رہے گا۔

تمام کانگریسی کارکنوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ کانگریس کا ایسا تعمیری کام کریں گے جو ان کے لئے موزوں ہو۔

...

حدود افغانستان میں شورش اور بے چینی کے آثار

بارہ سال کے ایک لڑکے کی سرکردگی میں ایک ہزار اشخاص کا حملہ

بالائی مہمندیوں اور علیم زئی قبیلہ میں زبردست معرکہ آرائی

شملہ ۲۸ر جولائی۔ ۱۸ر جولائی کو بالائی مہمند کے ایک ہزار افراد ایک بچہ کی سرکردگی میں جس کا نام غلام نبی ہے اور جس کی عمر صرف ۱۲ یا تیرہ سال کی ہے، افغان سرحد کو عبور کر کے علیم زئی رقبہ میں داخل ہو گئے ...

حکومت ہند کے پولیٹیکل ایجنٹ مقیم لنڈی کوتل نے خان آف کمار با جوڑی چیف کو الٹی میٹم دیا ہے کہ وہ اپنے ان تین اشخاص کو جن پر حکومت افغانستان کو فساد اور بغاوت برپا کرنے کا شبہ ہے آئندہ اتوار تک حکومت کے حوالہ کر دیں ورنہ ان کے خلاف فوری کارروائی کی جائے گی ان تینوں اشخاص میں سے دو اشخاص پر کچھ عرصہ ہوا سابق شاہ امان اللہ خاں کے رشتہ دار ہونے کا شبہ کیا جاتا تھا لیکن ابھی تک ان کو شناخت نہیں کیا جا سکا۔

اسیران میرٹھ کی اپیل کی سماعت

وکیل صفائی کے زبردست دلائل

الہ آباد ۲۶ر جولائی۔ کل مقدمہ سازش میرٹھ کے اسیروں کی اپیل کی مزید سماعت شروع ہونے پر ڈاکٹر کٹجو نے ہندوستان کی کمیونسٹ پارٹی کی سالانہ رپورٹ بابت ۱۹۲۷ء پڑھ کر سنائی اور اس کے پروگرام پر بحث کی۔ ...

مہمندیوں کے قبائل میں زبردست لڑائی

امان اللہ خاں کے حامیوں کو پناہ دینے کا الزام

حکومت سرحد کی طرف سے ہوائی تاخت کی دھمکی

پشاور ۲۲ر جولائی۔ گزشتہ شب گندا ب میں زیرین اور بالائی مہمندی قبائل میں خوب لڑائی ہوئی۔ یہ مقام پشاور سے شمال مغرب میں چالیس میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ ...

غازی امان اللہ خاں کے حامی

...

ہوائی تاخت کی دھمکی

...

غیر پارسیوں سے پارسی لڑکیوں کی شادی

ایسی لڑکیوں کا بائیکاٹ فضول ہے

بمبئی ۲۸ر جولائی۔ گزشتہ ہفتہ میں پارسیوں کا جو جلسہ منعقد ہوا تھا اس میں ایک کمیٹی مقرر کی گئی تھی تاکہ وہ ان پارسی لڑکیوں سے جو غیر پارسیوں سے شادی کرتی ہیں بائیکاٹ کرنے کے سوال پر غور کرے۔ ...

حکومت مقبوضہ مساجد کو بحال کر دے

اسمبلی میں شیخ صادق حسن کے سوالات

امرتسر ۲۶ر جولائی۔ شیخ صادق حسن صاحب ایم۔ ایل۔ اے نے اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں مندرجہ ذیل سوالات پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے:-

(۱) یہ اسمبلی گورنر جنرل باجلاس کونسل سے سفارش کرتی ہے کہ حکومت کے قبضہ میں جس قدر مساجد ہیں مسلمانوں کو بحال کر دی جائیں ...

(۲) یہ اسمبلی گورنر جنرل باجلاس کونسل سے سفارش کرتی ہے ...

(۳) یہ اسمبلی گورنر جنرل باجلاس کونسل سے سفارش کرتی ہے ...

چینی ترکستان میں پھر گڑبڑ

امیر ختن کا کاشغر پر حملہ

شملہ ۲۲ر جولائی۔ ...

بنگال کے قائد اعظم کا انتقال

قومی اور سیاسی حلقوں کا ناقابل تلافی نقصان

مسٹر جے۔ ایم سین گپتا کی حرکت قلب بند ہو گئی

...

ٹرکی میں زبردست زلزلہ

استنبول ۲۱ر جولائی۔ ...

دار الحکومت

کنیز فاطمہ کے مقدمہ کی سماعت

دہلی ۲۲ر جولائی۔ ...

دہلی کے ہندو مسلمانوں کا جلسۂ عام

مسٹر سین گپتا کی وفات پر اظہار تعزیت

...

کلکتہ میں خطرناک میگزین کا انکشاف

اسلحہ کو انقلابیوں میں تقسیم کرنے کا ارادہ

پولیس کا زبردست انتظام

کلکتہ ۲۲ر جولائی۔ ...

لندن میں اکثریت کا پروپیگنڈہ

اقلیتوں سے خوف و ہراس

لندن ۲۲ر جولائی۔ ...

دہلی میونسپلٹی کی توجہ کے قابل

...

کثرت باراں سے نقصان عظیم

...

قرآن پاک کا ختم

...

گاندھی جی نے مشہور سابرمتی آشرم کو توڑنے کا فیصلہ کر لیا

کھادی اور دیگر تعمیری تحریکات برابر جاری رہیں گی

"میں اپنے رفقاء کار کو سرگرمیاں بند کرنے کی دعوت دیتا ہوں"

احمد آباد ۲۶ر جولائی۔ کل گاندھی جی نے اپنے مشہور آشرم کو جو سابرمتی کے کنارے تقریباً اٹھارہ سال سے قائم ہے توڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلہ کی وجہ آپ نے یہ بیان کی کہ ...

یہودی ٹیلیگراف ایجنسی بند کر دی گئی

دو سو یہودی گرفتار جلوس منتشر کر دیا گیا

یہودیوں کی بین الاقوامی کانفرنس

...

اقتصادی کانفرنس میں برطانیہ کی فتح

۱۴ کروڑ اونس چاندی فروخت کرنے کا اختیار

لندن ۲۸ر جولائی۔ عالمگیر اقتصادی کانفرنس کے نقدی کمیشن کا آخری کھلا اجلاس ...

ہندوستان اور جاپان کی تجارتی گفت و شنید

مداخلت کرنے سے وزیر ہند کی معذرت

...

مشترکہ کمیٹی کے اجلاس میں مایوسی

ہندوستانی مندوبین کی واپسی

...

سفید کاغذ کی سفارشات کا رد

لندن میں ایک فلاحت پسند کی تقریر

...

فرقہ وارانہ فسادات کے دعاوی

...

مسٹر سین گپتا کا عالمگیر ماتم

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند اور دیگر زعماء کے بیانات

ہندوستان کے محب وطن کی وفات پر رنج و ملال کا اظہار

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے مسٹر سین گپتا کی اچانک وفات پر ذیل کا بیان برائے اشاعت اخبارات کو دیا ہے:-

...

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا بیان

...

گاندھی جی

...

پنڈت مدن موہن مالویہ

...

مسٹر آصف علی کا اظہار خیال

...

مسٹر فضل الحق و حاجی عبد الرزاق

...

ڈاکٹر انصاری

...

ڈاکٹر محمد عالم و عبد المومن

...

مسٹر غزنوی و سہروردی

...

صدر کانگریس کے بیان کی اشاعت میں تاخیر

ضروری اطلاعات کا انتظار

ناگپور ۲۲ر جولائی۔ ...

اقتصادی کانفرنس کا نیا کھیل

مالی کمیشن کی رپورٹیں منظور ہو گئیں

...

حکومت مرکزی ذمہ داری سے دستبردار ہو رہی ہے

"مارننگ پوسٹ" نے راز فاش کر دیا

...

جاپان کے خلاف کارروائی کرنی پڑے گی

دار العوام میں وزیر نو آبادیات کا بیان

...

جھٹکے کی فروخت پر سکھوں اور مسلمانوں میں جھگڑا

...

مراد آباد میں اخبار الجمعیۃ

...

ندوہ کی مسجد اور ندوی طلبائے قدیم کے نام اپیل

کم و بیش چالیس سال کے بعد دارالعلوم ندوہ میں مسجد کی تعمیر شروع ہوئی خدا بھلا کرے ... حبیب الرحمن خاں صاحب شیروانی کا کہ اپنی جیب خاص سے ایک معقول رقم دیکر اللہ کے بھروسہ پر کام شروع کرادیا اور مجھے حکم دیا کہ تم اپنی نگرانی میں مسجد بنانا شروع کرادو میں نے تعمیل ارشاد کی اور ڈیڑھ مہینے سے مسجد سے متصل ایک خیمہ میں مقیم ہوں اور نہایت زوروں سے مسجد بنوا رہا ہوں۔ ناظم ندوہ نے کرور مسلمانوں کے نام ایک اپیل شائع کی اس پر ۵-۶ مخلص مسلمانوں نے لبیک کہا۔ اس چندہ کی مجموعی رقم ابھی شائع کرنا مناسب نہیں ہے ناظم طلبائے قدیم نے بھی بڑے ناظم کی تقلید میں ایک اپیل طلبائے قدیم ندوہ کے نام اخبارات میں چھپوا دی۔ صدائے برنخواست پہلی اپیل عام مسلمانوں کے نام تھی اور دوسری ندوہ کے مخصوص عربی تعلیم یافتہ حضرات کے نام جن کے دل میں ندوہ سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد ۲ برس تک ندوہ کا شدید درد رہتا ہے اس کے بعد آہستہ آہستہ گھٹتا جاتا ہے۔

میرا ارادہ بھی اسی قسم کا تھا مگر بال بال بچ گیا۔ اللہ نے بچا یا ورنہ ایک زوردار اپیل لکھ نہیں بلکہ لکھائی ہوئی تیار تھی یہ عبرتناک منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا اور اپیل پھاڑ کر پھینک دیا۔

اس مسجد کے دو اہم کام ہیں ایک فراہمی چندہ اور دوسرا تعمیر کی کامل نگرانی پہلا کام جناب مولانا شیروانی صاحب نے اپنے ذمہ لے لیا اور دوسرا میرے سپرد کردیا۔ میں نے یہاں آنے کے بعد وصولی چندہ کی قسمیں کردیں ایک بڑے چندے اور دوسرے چھوٹے چھوٹے چندے بڑے چندوں سے بڑی چیزیں مثلاً اینٹ چونہ سمنٹ۔ لوہا وغیرہ خریدا جائے اور چھوٹے اور متفرق چندوں سے مزدوری وغیرہ معمولی مصارف کے اخراجات ادا کئے جائیں پہلا کام مولانا موصوف کریں اور دوسرا میں۔ کیونکہ چندہ وصول کرنے کا باوجود ہمہ تباہ حالی اب تک مجھ کو بڑا شوق ہے۔ چنانچہ پہلے ہفتہ سے اللہ کا نام لیکر یہ کام شروع کردیا۔ اور اب تک خدا کے فضل سے اس رقم سے ہفتہ وار مزدوری وغیرہ ادا ہورہی ہے ایک ہزار تک یہ رقم پہنچ چکی ہے یہ رقم اب تک لکھنؤ کے دوستوں اور بزرگوں نے دی ہے اب انشاء اللہ مفصلات کی طرف رخ ہوگا۔ بعد کو یہ خیال ہوا کہ اس کام کو صرف ندوی حضرات کریں چنانچہ مدرسہ کھلنے کے بعد مقامی ...

جمعیۃ العلماء یوسف زئی کا سالانہ جلسہ

صوبہ سرحد میں محاکم شرعیہ کے قیام کا مطالبہ

اسلامی اوقاف کا صحیح مصرف عربی تعلیم ہے

بام خیل - آج بتاریخ ۶ جولائی مقام بام خیل ضلع مردان جمعیۃ العلماء یوسف زئی کا عظیم الشان سالانہ جلسہ زیر صدارت مولانا مولوی فضل الرحمن صاحب منعقد ہوا جس میں ہزاروں لوگ جمع ہوئے صوبہ سرحد کے تقریباً ہر جماعت کے نمائندے اس میں موجود تھے۔

بعد از تلاوت قرآن مجید و نعت خوانی مندرجہ ذیل تجاویز باتفاق منظور ہوئیں

(۱) یہ جلسہ عموماً مذاہب باطلہ اور بالخصوص مذہب قادیانیت کے ساتھ اظہار بیزاری کرتا ہے جس کے متعلق مولانا زین العابدین صاحب موضع گوجر گڑھی نے مفصل تقریر کی اور حاضرین کو مدلل طریقہ سے بطور اعلان فرمایا کہ فرقہ قادیانیہ سے پرہیز کریں ان کے ساتھ میل جول شرعاً ایک ناجائز امر ہے۔

اس کی تائید میں مولانا اسرائیل صاحب بنیوال اور صاحبزادہ خادم الدین صاحب نے پُر اثر تقاریر کیں۔

(۲) یہ جلسہ مسلم ممبران لیجسلیٹو کونسل کو یہ واضح کرنا چاہتا ہے کہ آئندہ اجلاس میں ہمارے مطالبات اجراء محاکم شرعیہ کو کونسل میں پیش کریں۔ جس کے بارے میں مولانا محمد اسرائیل صاحب سابق ناظم جمعیۃ العلماء افغانان (نمان زئی) نے موثر تقریر کی اور مطالبات مذکورہ بالا تفصیل سنا کر فرمایا کہ گذشتہ اجلاسوں میں ممبران کونسل نے جس غفلت سے کام لیا ہے۔ امید ہے کہ آئندہ ایسی بے پروائی نہ کریں گے۔ بلکہ اپنی ایمانداری و ایفائے عہود کا پورا ثبوت دیں گے۔ اور اگر ایسا نہ ہوا تو ان کے نمائندگی کا فیصلہ ہم پبلک پر چھوڑ دیں گے جس پر تمام حاضرین جلسہ نے صدائے احتجاج بلند کی اور کہا کہ اس صورت میں وہ ہرگز ہمارے نمائندے نہ ہوں گے۔ اور ہم اس وقت تک چین نہ لیں گے جب تک کہ یہ مطالبات منظور نہ ہوجائیں۔

(۳) یہ جلسہ حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ مسلم اوقاف کو جن کا تعلق مسلمانوں کے مذہب سے ہے۔ دینی عربی تعلیم کے لئے اُن کے حوالہ کرے جس کے متعلق حکیم مولوی عبدالحکیم صاحب سابق پروفیسر طبیہ کالج لاہور نے حاضرین پر ظاہر کیا کہ مسلمانان سرحد دینی تعلیم سے بالکل بے بہرہ ہیں اس لئے حکومت سے درخواست ہے کہ مسلم اوقاف مسلمانوں کو سپرد کردے تاکہ مسلمان اپنے لئے مدارس عربیہ ...

رنگون میں سیرۃ النبی کے عظیم الشان جلسے

سیرت رسول کے ایمان افروز مظاہرے

رنگون سے ایک دردمند مسلمان جو جمعیۃ علماء کی امداد میں پیش پیش رہتے ہیں مندرجہ ذیل اطلاع دیتے ہیں۔

آپ کے زیر اثر الجمعیۃ اخبار میں جو مضمون سیرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ... میں شائع ہوئے ہیں۔ اس پر میں آپ کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

نوجوانان اسلام میدان میں آگئے ہیں اور وہ ہر مقام میں حب خدا اور حب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ثبوت دے رہے ہیں۔

سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے رنگون اور برما کی تمام سرزمین میں شاندار جلسے ہوئے ہیں۔ رنگون میں ایک جلسہ کی صدارت نواب رشید احمد خطیب جامع سورتی مسجد نے کی اور ایک جلسہ کی صدارت سرڈی گانیو ل پریذیڈنٹ برما کونسل نے کی اور ایک جلسہ کی صدارت امام مسجد بنگالی نے فرمائی اور ایک جلسہ کی صدارت یوسف محمد مطالہ ایڈیٹر رنگون ڈیلی نیوز نے کی کسی ہال میں جگہ نہ لوگوں کو ملی اس قدر ہجوم تھا کہ لاؤڈ سپیکر استعمال کیے گئے۔

سرہند شریف

۲۸ ربیع الاول سنبہ کو جشن میلاد النبی بڑی تزک و احتشام کے ساتھ منایا گیا سب سے پہلے جناب صوفی عبدالحی صاحب مبلغ اسلام جھنگی نے ایک بصیرت افروز تقریر کے دوران میں مرزائیوں کے پنجابی نبی کے عقائد بیان کرکے ثابت کردیا کہ مرزا غلام احمد اور ان کے پیرو کافر ہیں جس کا لوگوں پر بڑا اثر ہوا بعد ازاں جناب قاضی نور اللہ صاحب ٹیپالوی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مختصر حالات بیان کئے سامعین آپکی تقریر سے بہت خوش ہوئے منتظمان جلسہ اور مسلم سکول کا تمام اسٹاف مولانا کا شکر ...

... اظہار کرتا ہے جو ... مجلس احرار اسلام راولپنڈی کے معزز اراکین مولانا خدا بخش صاحب اظہر ... مصطفٰی شاہ گیلانی پر ناپاک حملہ کرتے ہوئے ان کو زد و کوب کیا ہے اور ان کی اشتعال انگیز حرکت کو اسلامیان ہند کے لئے ایک صدمہ عظیم خیال کرتا ہے۔

(۲) یہ جلسہ اُن معزز اراکان مجلس احرار اسلام راولپنڈی سے دلی ہمدردی ظاہر کرتا ہوا حکام راولپنڈی سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ان بدمعاشوں اور مفسدین کو ... کیفر کردار کو پہنچائے ورنہ تمام اضطراب و بےچینی کی ذمہ داری انہی پر عائد ہوگی۔

(۳) یہ جلسہ دربار کشمیر سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ جس طرح ہز ہائی نس نواب صاحب بہاولپور نے عفو عام کا اعلان کرتے ہوئے تمام ہندوؤں کو رہا کردیا ہے اور ... کے مطالبات کے متعلق ہمدردانہ رویہ اختیار کرنے کا اعلان کیا ہے اسی طرح دربار کشمیر شیخ محمد عبداللہ اور ان کے رفقاء کو جلد رہا کرے اور مسلمانان کشمیر کے واجب و جائز مطالبات کی تکمیل میں اپنی سعی کا اظہار کرے۔

(۴) یہ جلسہ جریدۂ اسلامیہ "زمیندار" کے مکرر اجراء کو مسلمانوں کی خوش بختی خیال کرتے ہوئے قائد ملت حضرت مولانا ظفر علی خاں صاحب مدظلہ کی خدمت اقدس میں ہدیہ مبارکباد پیش کرتا ہے۔

خواجہ عبدالخالق نائب سکرٹری مجلس احرار اسلام ملتان

دہلی کے ٹیکس دہندگان کا ایک جلسہ

قدیم روسا۔ رہائندگان شہر دہلی کے منتخب ہندو اور مسلمان ٹیکس دہندگان کا ایک جلسہ کمپنی باغ میں بتاریخ ۱۷ جولائی ۱۹۳۳ء بوقت ۶ بجے شام منعقد ہوا قرار پایا کہ۔

(۱) میونسپل کمیٹی کے اہلکاران کی کارگزاریوں کی نگرانی کی جاوے اور ان کی بےجا سختیوں اور افعال رشوت ستانی کو دیگر حکام سرکاری ذی اختیار کو دکھا کر ثابت کیا جاوے اور میونسپل کمیٹی کی موجودہ بدانتظامیوں کو رفع کرایا جاوے ...

انجمن قریشیان ہند کا اجلاس

متعدد تجاویز کی منظوری

انجمن قریشیان ہند امرتسر کے ایگزیکٹیو بورڈ کے اجلاس منعقدہ ۷ جولائی میں مندرجہ ذیل تجاویز منظور ہوئیں۔

(۱) انجمن قریشیان ہند امرتسر کے ایگزیکٹیو بورڈ کا یہ اجلاس صاحب فنانشل کمشنر بہادر لاہور کی موصولہ چٹھی نمبری ... مورخہ ۵ رجولائی ۳۳ء کو جو انجمن قریشیان ہند امرتسر کے دفتر میں موصول ہوئی ہے انتہائی بہجت و امتنان کی نظر سے دیکھتا ہے جس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ پنجاب کے اضلاع حصار، رہتک، لودھیانہ، فیروزپور، امرتسر، گورداسپور کے سکونت پذیر قریشیوں کو جو آج تک حقوق زراعت سے محروم تھے حکومت پنجاب نے زراعت پیشہ قرار دئے جانے کا اعلان کردیا ہے جس کی اطلاع ... کے پنجاب گورنمنٹ گزٹ میں شائع ہوچکی ہے۔

(۲) یہ جلسہ حکومت پنجاب کو نیز گورنر پنجاب کو بسر اور تحسین سمجھتا ہے کہ آخر اس نے حق بحقدار کی پالیسی پر عمل کرکے مذکورہ اضلاع کے قریشیوں کو زراعت پیشہ قرار دیکر حق پروری کا ثبوت دیا ہے۔

(۳) انجمن قریشیان ہند امرتسر کے ایگزیکٹیو بورڈ کا یہ اجلاس مذکورہ بالا اضلاع کے ڈپٹی کمشنر صاحبان کی خدمت میں صمیم قلب سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اپنے ماتحت افسران کے نام جن کی تحویل میں تصدیق انتقالات کے اختیارات ہیں وہ قریشیوں کے انتقالات میں قومیت و نسب کی صحت کا خاص طور پر خیال رکھیں جس شخص کے پاس نسب کی صحیح تصدیق یا انجمن قریشیان ہند امرتسر کی مصدقہ سند نہ ہو اسے زراعتی حقوق سے ناجائز فائدہ اٹھانے کا موقعہ نہ دیا جاوے اس لئے کہ دوسری کئی قومیں قریشیت کے نام پر ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گی جس سے تخلیط نسب کا خدشہ ہے۔

(۴) آج کا یہ اجلاس صوبہ پنجاب نیز اس کے علاوہ یو-پی-سی-پی-بہار-اودھ متحدہ بنگال وغیرہ کے قریشی حضرات کو پُرزور توجہ دلاتا ہے کہ جب تک آل انڈیا تنظیم کی تشکیل عمل میں نہیں آتی اکابر و زعمائے قوم اور ہمدرد احباب کا فرض ہے کہ وہ انفرادی طور پر براہ راست انجمن کی رکنیت اختیار کریں اور دفتر انجمن کو اطلاع دیکر انجمن کے مطبوعات جو بلا کسی معاوضہ کے بھیجی جاتی ہیں طلب فرماکر مطالعہ کریں تاکہ انہیں قوم کے حالات سے آگاہ ہونے کا موقعہ ملے۔

(۵) انجمن کا یہ اجلاس مولانا انور شاہ صاحب محدث اکمل و مفتی اعظم کی وفات حسرت آیات پر انتہائی رنج کا اظہار کرتا ہے اور مسلمانوں کے لئے نقصان عظیم تصور کرتا ہے۔ دعا ہے کہ خداوند تبارک و تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور متعلقین کو صبر کی توفیق بخشے۔

نوٹ - انجمن اپنا عظیم الشان اجلاس اگست ۱۹۳۳ء کے ابتدائی ہفتہ منعقد کرے گی تاریخوں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

جنرل سکرٹری انجمن قریشیان ہند امرتسر

مولانا انور شاہ صاحب کی علمی یادگار

الجمعیۃ میں جناب مولانا حکیم محفوظ علی صاحب کا ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں حکیم صاحب موصوف نے شیخ الاسلام حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی علمی یادگار کے قیام کے متعلق ایک مبارک ...

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

رسالہ نظام المشائخ جو چوبیس سال سے ملا واحدی صاحب کی ایڈیٹری میں دہلی ...

منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے لیکن کدھر؟ ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے؟

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

عیسائی مشن بائیبل کو مقبول بنانے کیلئے اس کے نئے ایڈیشن نفیس صورتوں میں شائع کر رہا ہے مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کیلئے ہم

خوبصورت حمائل

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفاء امروہہ یو-پی

غیبی ہاتھ آپ کی حفاظت کرتا ہے

امرت دھارا

منیجر امرت دھارا ... لاہور

اردو زبان کا بہترین لغت شائع ہوگیا

جامع اللغات

مصنفہ خواجہ عبدالمجید

المشتہر خواجہ ایم محمود اختر منیجر جامع اللغات کمپنی گوبند رام اسٹریٹ لاہور

آزمائشی اعلان

آزمائش و اعتبار کا ایک نادر و لاجواب موقعہ ۳۰ اگست ۱۹۳۳ء تک

بے روزگاروں کو خوشخبری

دی منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج ... دہلی

تاریخ صقلیہ جلد اول

از مولوی سید ریاست علی ندوی رفیق دار المصنفین و سب ایڈیٹر معارف

منیجر دار المصنفین اعظم گڈھ

سفید بال ... کالا

حیات نسواں

لڑکیوں کیلئے بے نظیر فانی جہیز

منیجر اتحاد بک ڈپو امروہہ (یو-پی)

عورتوں کی صحت کا بیمہ ہوجاتا ہے

تو حیات نسواں استعمال کرو

حیدرآباد کی محبت مسلمان کو ہے

الاعظم ہفتہ وار

منیجر الاعظم ... حیدرآباد دکن

NAMAK JAWARISH

نمک جالینوس

پنڈت بہاری لال کا شرطیہ علاج

بابو ایڈ سنز ... روغن کرامات ہے

کان کی دوا بابو ایڈ سنز ... ملک

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

ممالک غیر کے لئے

نمونہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۹ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق یکم اگست ۱۹۳۳ء | نمبر ۸

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

ازبلا اور کتیبرائن کا تہلکہ ڈالنے والا بیان

اسپین کی سرزمین میں توحید کی آبیاری

معاصرین کے افکار و آراء

اسمبلی میں ایک اہم قانون

جاپان کی ارزاں فروشی

مسلم لیگ کی اصلاح

عالمگیر اقتصادی کانفرنس کا حشر

مصیبت اور اس کا علاج

بال جیون گھی

مفت لو

منیجر بال جیون کارخانہ علی گڑھ شہر یو۔پی

خطبہ صدارت

منیجر کتبخانہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جنت اور دوزخ

منیجر کتبخانہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

دنیا کی سب سے آخری اور حیرت انگیز ایجاد

سوزاک

نیا یا پرانا

ملنے کا پتہ: اے۔ آر۔ کپور اینڈ کمپنی پوسٹ بکس ۱۲۱ لاہور (دمنی رام روڈ) انار کلی

ایجنٹوں کی ضرورت
ہر شہر اور ہر قصبہ میں

"کیلاش" کے واسطے جو ہندوستان میں سب سے زیادہ فروخت ہو رہا ہے

ایک مستقل کاروبار

کثیر الاشاعت اشتہارات سے آپ کو امداد ملیگی

ایجنٹوں کیلئے بیوپاری نرخ

غیر محدود امکانات

قیمت واپس کردینے کی ضمانت

اپنے حلقہ اثر میں کیلاش کے ایجنٹ ہو جاؤ

مزید تصدیق

کیلاش کے متعلق رائیں

خط و کتابت صرف انگریزی میں کی جائے

ٹیلیفون

بمبئی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ ”الجمعیۃ دہلی“

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ
نصف صفحہ
ایک کالم
پاؤ کالم

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر
ہلال احمد زبیری (بی۔ اے)

جلد ۱۸ | دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۹ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق یکم اگست ۱۹۳۳ء | نمبر ۸

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

ازبلا اور کیتھرائن کا تہلکہ ڈالنے والا بیان

اسپین کی سرزمین میں توحید کی آبیاری

پادریوں کا ہجوم اور مسلمانوں کی مدافعت

گزشتہ اشاعت میں گرجا کی دوسری مجلس کا حال درج کیا جا چکا ہے جس میں ازبلا نے ذیل کی تقریر کی:-

ازبلا۔ میں نے اول سے لیکر آخر تک اس گفتگو کو سنا اور مجھے افسوس ہے کہ نہ تو مقدس پطرس نے ان سوالات کا کوئی جواب دیا اور نہ میکائیل نے عمر کی کا مطالبہ بالکل صحیح ہے یا ان کے سوال کا جواب دیا جائے یا اپنی شکست کا اقرار کر لیا جائے۔ ...

ازبلا اور کیتھرائن کی حق پرستی

...

معاصرین کے افکار و آراء

اسمبلی میں ایک اہم قانون (مدینہ)

مسٹر ستندر ناتھ سین مجلس قانون ساز ہند کے آئندہ اجلاس میں یہ نہایت ہی اہم اور نہایت ہی ضروری رزولیوشن پیش کریں گے کہ جدید دستور میں ایک ایسی دفعہ بڑھا دی جائے جس کی رو سے ہر ایک شہری کو اور ہر ایک جماعت کو مذہبی عبادت کی مکمل آزادی حاصل ہو۔ اس دفعہ کے ماتحت یہ تسلیم کیا جائے گا کہ مذہبی آزادی ہر شہری کا بنیادی اور پیدائشی حق ہے اور مرکزی حکومت کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ کسی قوم و مذہب کے مذہبی اور مجلسی حقوق کے متعلق قانون وضع کرے۔ مذہبی آزادی کی یہ ضمانتی دفعہ منظوری کے بعد کسی حالت میں بھی نظر انداز نہیں کی جائیگی۔

ہندوستان ایک مشرقی ملک ہے یہ مختلف مذہبوں متعدد تمدنوں، اور بہت سی تہذیبوں کا گہوارہ ہے۔ ہندوستان کا ہر تمدن اپنے جدا گانہ مذہب کی آغوش میں تربیت یافتہ ہے اور ہر ایک مذہب عوام کی زندگی کے جملہ شعبوں پر حاوی ہے۔ اس لئے جس قدر اس ملک میں مذہبی تحفظات کی ضرورت ہے اسقدر کسی ملک میں ان تحفظات کا وجود ضروری نہیں۔ ...

قرطاس ابیض میں گورنر جنرل ہند کو جو مافوق العادہ اختیارات دئے گئے ہیں اور جن شعبوں کے متعلق دئے گئے ہیں ان میں مذہبی شعبہ بھی داخل ہے۔ لیکن مذہبی انسانوں کے سامنے یہ ایک مستقل سوال ہے کہ گورنر جنرل کس حد تک ان تحفظات کو استعمال کرنے کا استحقاق رکھتا ہے کم از کم ایک مسلمان گورنر جنرل کو اس قسم کا مذہبی اقتدار نہیں دے سکتا جو تمام مذاہب کے کسی ایک متنازعہ اور مسلمہ قاضی اعظم کو حاصل ہونا چاہیئے۔

مسٹر ستندر ناتھ سین نے بھی اسی چیز کو محسوس کر کے مذکورہ بالا ریزولیوشن پیش کیا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ تمام ہندوستانی اراکین اسمبلی اس ریزولیوشن ...

ذات پر بھی کچھ خرچ نہیں کرتے۔ یہ لوگ اپنے خزانوں پر کالے ناگ کی طرح بیٹھے ہیں۔ روپیہ ان کا خدا ہے اور وہ اُس کی پوجا میں لگے ہوئے ہیں۔ دوسرے وہ لوگ ہیں جو بے دردی سے اپنی دولت اعیش و عشرت پر اڑا رہے ہیں۔ ...

جاپان کی ارزاں فروشی

سیاسی اعتبار سے جاپان انگلستان کا بہت بڑا حلیف ہے۔ ...

مسلم لیگ کی اصلاح

...

عالمگیر اقتصادی کانفرنس کا حشر

...

مصیبت اور اس کا علاج

...

حکیم تلسی پرشاد اگروال کی گورنمنٹ سے رجسٹرڈ

بال جیون گھٹی

قیمت ۵ رجسٹرڈ

بچوں کی بجائے کھانسی، بدہضمی، دودھ ڈالنا، دست ہونا وغیرہ ہر ایک بیماری کو دور کرنے اور دبلا غرور کمزور بچوں کو موٹا تازہ طاقتور بنانے کے لئے مشہور معروف دوا ہے۔ ...

مفت لو

... المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر یو۔پی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کا

خطبہ صدارت

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ...

منیجر مکتبہ علیمیہ بازار بلیماران دہلی

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے نہایت تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر کن کو جنت دی جائے گی۔ ...

منیجر مکتبہ علیمیہ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

...

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

...

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

دنیا کی سب سے آخری اور حیرت انگیز ایجاد

نلیگن کیپسولز برائے سوزاک نیا یا پرانا

نلیگن کیپسولز جس کی اعلیٰ خوبیوں کی بدولت مغربی ممالک کے لاکھوں نہیں کروڑوں وہ مریض جو برسوں سے اس خطرناک بیماری میں مبتلا رہنے اور مختلف علاجوں کے اس کی نجات سے بالکل ناامید ہو چکے تھے آج پھر خوش و خرم نظر آتے ہیں۔ ...

ملنے کا پتہ: اے۔ آر۔ کپور اینڈ کمپنی پوسٹ بکس ۱۶۱ لاہور (دھنی رام روڈ) انارکلی

ایجنٹوں کی ضرورت

ہر شہر اور ہر قصبہ میں

”کیلاش“ کے واسطے جو ہندوستان میں سب سے زیادہ فروخت ہو رہا ہے

...

ایک مستقل کاروبار

...

کثیر الاشاعت اشتہارات سے آپ کو امداد ملیگی

...

ایجنٹوں کیلئے بیوپاری نرخ

...

قیمت واپس کر دینے کی ضمانت

...

غیر محدود امکانات

...

اپنے حلقہ اثر میں کیلاش کے ایجنٹ ہو جاؤ

...

مزید تصدیق

...

کیلاش کے متعلق رائیں

...

خط و کتابت صرف انگریزی میں کی جائے

ٹیلیفون ۲۵۲۰۰ / ۲۳۱۰۵

تار کا پتہ ... بمبئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم سہ شنبہ ۸ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ

حوادث و احکام

تصحیح ضروری

الجمعیۃ مورخہ ۴ ربیع الاول ۵۲ھ کے افتاء والے کالم میں نکاح کے متعلق ایک فتویٰ شائع ہوا ہے سوال کا خلاصہ یہ ہے کہ خاوند ایک عورت سے شادی کرنے پر رضامند نہیں تھا مگر اس کے والدین نے اُسے مجبور کر کے اسی عورت سے اس کی شادی کر دی شادی کو ایک عرصہ ہو گیا مگر خاوند اب تک زوجہ کی طرف متوجہ اور مائل نہیں ہے مستفتی نے دریافت کیا تھا کہ آیا یہ نکاح درست ہوا یا نہیں۔

"الزامات" کی تردید یا تائید

الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی نے گزشتہ چند اشاعتوں میں پانی پت کمیٹی کے سامنے علماء اسلام کے نمائندے کی شہادت کے متعلق جو کچھ لکھا تھا اس پر ... کوئی اظہار رائے نہیں کیا تھا اور ہم اس کا انتظار کر رہے تھے کہ ایڈیٹر الامان پر جو الزامات عائد کئے گئے ہیں ان کے متعلق خود ایڈیٹر الامان کا کوئی بیان شائع ہو جائے تو پھر اس کے بعد اپنی رائے ظاہر کریں۔ مگر ہمارے لئے یہ امر کچھ موجب حیرت نہیں تھا کہ ایڈیٹر الامان نے خود ان واقعات کی تردید کرنے کے بجائے جو ان کو پبلک کے سامنے ایک بزرگ قومی ملازم کی حیثیت سے پیش کرتے ہیں ایسے ناموں سے مراسلات شائع کرنے شروع کر دئے جن کو دنیا کا کوئی شخص جانتا بھی نہیں بہرحال ان کی غیر ذمہ دارانہ زندگی سے اسی کی توقع ہو سکتی تھی اور انہوں نے جو کچھ کیا وہ اپنی گزشتہ زندگی کے عین مطابق کیا۔ اب بحالت موجودہ ہمارے سامنے "الامان" کے صرف ...

معلمین کا مسودۂ قانون

مسلمانوں کیلئے اسمبلی کے شملوی اجلاس کا تحفہ

اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں معلمین حجاج کے متعلق جو مسودۂ قانون پیش ہونے والا ہے کچھ عرصہ ہوا اس کی تعریف و توصیف میں ایک تصیدہ منشور حکومت ہند کے پبلسٹی آفس نے سائیکلو اسٹائل پر چھپوا کر اخبارات کے نام بھیجا تھا اور اس کے ...

بتوانا یا جاتا ہوا اور جس نے اس ضرورت کو حکومت کے سامنے مسلمانوں کی تکلیف دور کرنے کے لئے پیش کیا ہو۔ ایسی حالت میں بالکل ظاہر ہے کہ جس "ضرورت" کا ذکر کیا گیا ہے وہ مسلمانوں کی "ضرورت" نہیں ہے بلکہ کوئی اور ہی ضرورت ...

اختیارات کی تفویض

حکومت کی حمایت

مسودہ قانون کیوں وضع کیا گیا ہے

مقامی حکومتوں کے اختیارات

مسلمانوں کے عہد ماضی کی شاندار یادگاریں

خلفائے عباسیہ کے چند آثار، عراق میں

مسجد حظائر کا منارہ

جامع معتصم باللہ

مدرسہ مستنصریہ اور اس کی گھڑی

قصر العباس احمد الناصر لدین اللہ

مناره جامع مکتفی باللہ

معروف کرخی کی قبر کا منارہ

(معارف)

حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کے سوانح حیات

ولادت، طفولیت اور تربیت کے حالات

خریداران الجمعیۃ

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

چین میں تحریک نسواں کی رفتار

مساوی حقوق کیلئے ہمہ گیر نظام کی تشکیل

چینی عورتوں میں مغربی جراثیم اور اسکے اثرات

کانٹن میں تحریک نسواں

امریکہ کا قرضہ یورپ کی حکومتوں پر

برطانیہ، فرانس اور اٹلی کی پریشانی

اصل رقم بڑھتے بڑھتے کہاں تک پہونچ گئی؟

فلسطین میں شہداء اعراب کی یادگار

انگریزوں کی سفیرانہ حکمت عملی کے نتائج

شاہ فیصل نے لندن کا سفر کیوں اختیار کیا

برطانیہ کے سرمایہ سے بغداد حیفا ریلوے کی تعمیر

ترکی زبان کی ایک جدید قاموس

اجنبی الفاظ کو خارج کرنے کیلئے ترکوں کی مساعی

بغداد میں جشن میلاد النبی

یہودیوں کے خلاف زبردست احتجاج

بالائی مہمندوں کے حملہ کی زبردست تیاریاں

حکومت افغانستان اور غلام نبی خان میں گفت وشنید

قبائل کے لوگ باغی سردار کو حکومت کے سپرد کرنا نہیں چاہتے

شملہ ۲۸ جولائی - افغان گورنمنٹ نے سردار غلام نبی کو کابل میں طلب کرکے صلح کا قدم اٹھایا ہے - سردار غلام نبی حکومت کے حکم کی تعمیل کر رہے ہیں لیکن اس سے یہ اندازہ کیا جا رہا ہے کہ بالائی مہمند حلیم زئی کے علاقہ پر حملہ کرنے سے ... مسئلہ ...

حلیم زئی قبیلہ پر حملہ کرنے کیلئے بالائی مہمندوں کا اجتماع

برطانی فوج مسلح کاروں کے ہمراہ شب قدر روانہ ہوگئی

آزاد علاقوں میں برطانوی افواج اور مسلح کاروں کا مظاہرہ

شملہ ۹ مہر جولائی - پہلا دستہ مسلح کاروں کے ہمراہ پشاور سے شب قدر روانہ ہوگیا اور باقی افواج آج گنڈاؤ کا کالم روانہ کردی جائیگی ... بالائی مہمندوں کی طرف سے حلیم زئی علاقہ پر حملہ کئے جانے کی تصدیق ہوگئی ہے ...

سرکاری رپورٹ سے بالائی مہمندیوں کے لشکر کا حال معلوم نہیں ہوسکا - بجوری میں بھی حالات ابھی تک تبدیل نہیں ہوئے ہیں -

دہشت انگیزی کے خلاف قانون

سرحد کے آزاد علاقہ میں برطانی فوج

غلام نبی کے حملوں کا خوف

ایک مسجد میں مسلح ڈاکہ ڈالنے کی کوشش

تین ڈاکوؤں کی گرفتاری

میوؤں اور اہیروں ... کے درمیان جنگ

الور کی سرحد پر تازہ فساد

گورنر بنگال کا ٹرین کو بم سے اڑانیکی کوشش

گورنر اور ٹرین بال بال بچ گئی

امرتسر کے سینما ہال پر مسلمانوں کی پکٹنگ

مجلس احرار کے تیرہ رضا کار گرفتار

حیدرآباد میں وفد فلسطین کے اعزاز میں ضیافت

عیسائیوں کی دو پارٹیوں میں فساد

سابرمتی آشرم کا خاتمہ

ریلوے کی آمدنی میں ۲ لاکھ کا اضافہ

دارالحکومت

دہلی کے قریب ایک گاؤں میں گولی چل گئی

ایک دو بار پر بارہ فیر

دو بچے موٹر کے نیچے آگئے

ایک بالک ایک نازک حالت میں

سرخ اشتہارات کے سلسلہ میں مقدمہ

ایک سو سائیکل سواروں کی گرفتاری

دو دو روپے جرمانہ

نئی اور پرانی دہلی میں ٹرالی کا انتظام

ٹرامویز کمپنی کا دوسرا قدم

تحریک سول نافرمانی کے سزایاب

سرکاری بیان

انگلستان کے اخبارات میں مقابلہ

وائسرائے کی اسپیشل ٹرین سے دو آدمیوں کی ہلاکت

نظام الدین کے قریب حادثہ

پنڈت مالویہ مرنے سے بال بال بچ گئے

قبول اسلام

گاندھی جی چار لاکھ کی جائداد حکومت کی نذر کر رہے ہیں

سابرمتی آشرم کی سپردگی کے متعلق حکومت بمبئی کے نام مکتوب

گاندھی جی کا حیرت انگیز اور ناقابل فہم اعلان

احمد آباد ۲۸ جولائی - اب اس بات کی تصدیق ہوگئی ہے کہ گاندھی جی نے بمبئی گورنمنٹ کو ایک طویل خط لکھا ہے جس میں انہوں نے پیش کش کی ہے کہ وہ آشرم کی کل جائداد جس کی مالیت ۴ لاکھ ہے رضاکارانہ طور پر گورنمنٹ کے حوالے کر دینے کے لئے تیار ہیں - اس کی وجہ یہ ہے کہ گاندھی جی کو خیال ہے کہ چونکہ آشرم کے زیادہ تر نوجوان گرفتار ہو جانے کا ارادہ رکھتے ہیں اس لئے گورنمنٹ آشرم کی جائداد کو ضبط کرے گی - اس سے بہتر ہے کہ یہ ساری جائداد ہی گورنمنٹ کے حوالہ کر دی جائے ... گاندھی جی آشرم کی منقولہ جائداد اپنے دوستوں یا پبلک انسٹی ٹیوشنوں کے حوالہ کر دیں گے بشرطیکہ گورنمنٹ اس کے برعکس کارروائی نہ کرے -

گاندھی جی اور مسٹر اینے نے آئین کی خلاف ورزی کی ہے

کانگریس کمیٹیوں کو توڑنے کا انہیں کوئی حق نہیں تھا

بابو پرشوتم داس ٹنڈن کا غم وغصہ

لاہور ۲۸ جولائی - بابو پرشوتم داس ٹنڈن پریزیڈنٹ سرونٹس آف دی پیپل سوسائٹی نے کانگریس کی آئندہ پالیسی اور آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ مدعو کرنے کی ضرورت کے متعلق نمائندہ پریس کے ساتھ دوران ملاقات میں فرمایا ... شری یت اینے کے بیان پر غور کرنے کیلئے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی میٹنگ مدعو کی جائے - شری یت اینے نے کانگریس کمیٹیوں اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے توڑنے کا حکم دے کر کانگریس کے آئین کی خلاف ورزی کی ہے ... [redacted] ...

صدر کو کانگریس کے توڑنے کا کوئی حق نہیں

مسٹر ستیہ مورتی کا اعتراض

اسلحہ کی خریداری کیلئے لائسنس

حکومت نظام کا اہم اعلان

ہندوستان کے متعلق کانفرنس کی مخالفت

چرچل اور لارڈ جارج کی دوستی

دفاق میں شرکت کیلئے ریاستوں کی شرائط

مشترکہ کمیٹی کے اجلاس میں سر اکبر حیدری کی تقریر

وائسرائے اور گاندھی جی کی ملاقات

افریقہ کو واپس آنیوالے ہندوستانیوں کی حالت

دارالعوام میں وزیر ہند کا بیان

حساب کی کتب سے فرقہ وارانہ مضامین کا اخراج

حکومت کی جانب سے ایک کمیٹی کا تقرر

امریکہ میں مزدوروں کے نئے دور کا آغاز

اجرتوں میں ۱۵ فیصدی کا اضافہ

خواتین ہند کا نصب العین

لندن میں مسز حامد علی کی تقریر

مالوی جی کے عائد کردہ الزامات

بنگال کونسل میں تجویز

جرمنی کے یہودی فلسطین میں آباد کئے جائینگے

پارلیمنٹ میں ایک مسودہ قانون

لارڈ ہارڈنگ کی تقریر

جرمنی کیلئے پچاس ہوائی جہاز

برطانیہ کا صاف انکار

وائسرائے کی مجلس عاملہ کا اجلاس

گاندھی جی کے تازہ ترین بیان پر غور

امریکہ روئی خریدیگا

ہسپانیہ میں ایک ہزار باغی گرفتار

اسپین میں ایک نئے انقلاب کی تیاری

ڈیڑھ ارب کا ہندوستانی سونا لندن کو

جاپانی فوج کے کمانڈر انچیف کا انتقال

امریکہ سے سونے کی برآمد کا امتناع

بالائی مہمندوں کے حملہ کی زبردست تیاریاں

حکومت افغانستان اور غلام نبی خان میں گفت وشنید

قبائل کے لوگ باغی سردار کو حکومت کے سپرد کرنا نہیں چاہتے

شملہ ۲۸ جولائی ۔ افغان گورنمنٹ نے سردار غلام نبی کو کل کابل میں طلب کر کے صلح کا قدم اٹھایا ہے ۔ سردار غلام نبی حکومت کے حکم کی تعمیل کر رہے ہیں لیکن اس سے یہ اخذ کیا جا رہا ہے کہ بالائی مہمند حلیم زئی علاقہ پر حملہ کرنے سے ضرور باز آجائیں گے ۔ حلیم زئی کے سردار ملک امیر جو غلام طور پر شب قدر میں رہتے ہیں اب اپنے وطن میں پہنچ گئے ہیں اور اپنی فوج کے ساتھ امکانی حملہ اور برطانی امدادی فوج کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں ۔ معلوم ہوا ہے کہ بجوری کہار کے خان نے حکومت کے الٹی میٹم کا مذبذب اور مشکوک جواب دیا جس میں تحریر کیا ہے کہ محمد طاہر ملزم ان کے پاس نہیں ہے ۔ اور وہ دیگر افراد بھی فرار ہو گئے ہیں ۔

حلیم زئی قبیلہ پر حملہ کرنے کیلئے بالائی مہمندوں کا اجتماع

برطانی فوج مسلح کاروں کے ہمراہ شب قدر روانہ ہوگئی

آزاد علاقوں میں برطانوی افواج اور مسلح کاروں کا مظاہرہ

شملہ ۲۹ جولائی ۔ بجلی سوار فوج کا ہراول دستہ مسلح کاروں کے ہمراہ پشاور سے شب قدر روانہ ہو گیا اور باقی افواج آج گنڈاؤ کالم روانہ کر دی جائیگی ۔ ۔۔۔ پشاور سے جو فوج روانہ کی گئی ہے اس میں ۱۲ نمبر بریگیڈ ۔ ۔۔۔ سرکاری رپورٹ سے بالائی مہمندوں کے لشکر کا حال معلوم نہیں ہو سکا ۔ بجوری میں بھی حالات ابھی تک تبدیل نہیں ہوئے ہیں ۔

دختر فروشی کے خلاف قانون

اسمبلی کے اجلاس میں ایک جدید مسودہ

سرحد کے آزاد علاقہ میں برطانی فوج

غلام نبی کے حملوں کا خوف

مداخلت بیجا کے جواز میں حکومت ہند کے دلائل

دار الحکومت

دہلی کے قریب ایک گاؤں میں گولی چل گئی

ایک لوہار پر بارہ فیر

دو بچے موٹر کے نیچے آگئے

ایک بالک ایک نازک حالت میں

سرخ اشتہارات کے سلسلہ میں مقدمہ

ایک مسجد میں مسلح ڈاکہ ڈالنے کی کوشش

تین ڈاکوؤں کی گرفتاری

میوؤں اور اہیروں کے درمیان جنگ

الور کی سرحد پر تازہ فساد

ایک سو سائکل سواروں کی گرفتاری

دو دو روپے جرمانہ

گورنر بنگال کو ٹرین کو بم سے اڑانیکی کوشش

گورنر اور ٹرین بال بال بچ گئی

نئی اور پرانی دہلی میں ٹرالری کا انتظام

ٹرامبوے کمپنی کا دوسرا اقدام

تحریک سول نافرمانی کے سزایاب

سرکاری بیان

امرتسر کے سینماہال پر مسلمانوں کی پکٹنگ

مجلس احرار کے تیرہ رضاکار گرفتار

مرزا بھیس میں گولی چلانے کی مشق

مس کلپنا دت کا نام رجسٹر

انگلستان کے اخبارات میں مقابلہ

وائسرائے کی سپیشل ٹرین سے ایک دوا دمیوں کی ہلاکت

نظام الدین کے قریب حادثہ

حیدر آباد میں وفد فلسطین کے لئے زور دار مظاہرے

عیسائیوں کی دو پارٹیوں میں فساد

سابرمتی آشرم کے بعد پرار کے آشرم کا خاتمہ

پنڈت مالویہ مرنے سے بال بال بچ گئے

ریلوے کی آمدنی میں ۲ لاکھ کا اضافہ

قبول اسلام

گاندھی جی چار لاکھ کی جائداد حکومت کی نذر کر رہے ہیں

سابرمتی آشرم کی سپردگی کے متعلق حکومت بمبئی کے نام مکتوب

گاندھی جی کا حیرت انگیز اور ناقابل فہم اعلان

احمد آباد ۲۸ جولائی ۔ اب اس بات کی تصدیق ہو گئی ہے کہ گاندھی جی نے بمبئی گورنمنٹ کو ایک طویل خط لکھا ہے جس میں انہوں نے پیش کش کی ہے کہ وہ آشرم کی کل جائداد جس کی مالیت ۴ لاکھ ہے رضاکارانہ طور پر گورنمنٹ کے حوالے کر دینے کے لئے تیار ہیں ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گاندھی جی کو خیال ہے کہ چونکہ آشرم کے زیادہ تر نوجوان گرفتار ہو جانے کا ارادہ رکھتے ہیں اس لئے گورنمنٹ آشرم کی جائداد کو ضبط کرے گی ۔ اس سے بہتر ہے کہ یہ ساری جائداد ہی گورنمنٹ کے حوالہ کر دی جائے ۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی آشرم کی منقولہ جائداد اپنے دوستوں یا پبلک انسٹی ٹیوشنوں کے حوالہ کر دیں گے بشرطیکہ گورنمنٹ اس کے برعکس کارروائی نہ کرے ۔

اخبارات کے نمائندوں نے گاندھی جی سے یہ سوال دریافت کیا کہ سابرمتی آشرم کس طرح توڑا جائے گا ، اور کون اس کا چارج لے گا ۔ گاندھی جی نے جواب دیا کہ یہ ایسا سوال ہے کہ جس کا بہتر جواب حکومت ہی دے سکتی ہے ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب آشرم کے لوگ اسے خالی کر دیں گے تو وہ قدرتی طور پر حکومت کی حفاظت میں آجائے گا ۔ تاہم یہ سوال ابھی قبل از وقت ہے ۔ چند روز میں سب کو معلوم ہو جائے گا کہ آشرم کی جائداد کا کیا حشر ہوگا ۔

گاندھی جی اور مسٹر اینے نے آئین کی خلاف ورزی کی ہے

کانگریس کمیٹیوں کو توڑنے کا انہیں کوئی حق نہیں تھا

بابو پرشوتم داس ٹنڈن کا غم وغصہ

لاہور ۲۸ جولائی ۔ بابو پرشوتم داس ٹنڈن پریزیڈنٹ سرونٹس آف دی پیپل سوسائٹی نے کانگریس کی آئندہ پالیسی اور آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ مدعو کرنے کی ضرورت کے متعلق نمائندہ پریس کے ساتھ دوران ملاقات میں فرمایا کہ میں اس تجویز سے متفق ہوں کہ موجودہ سیاسی صورت حالات اور شری اینے کے بیان پر غور کرنے کیلئے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی میٹنگ مدعو کی جائے ۔ شری اینے نے کانگریس کمیٹیوں اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے توڑنے کا حکم دے کر کانگریس کے آئین کی خلاف ورزی کی ہے ۔ ۔۔۔

ہندوستان کے متعلق کانفرنس کی مخالفت

چرچل اور لارڈ لائڈ جارج کی دوستی

وفاق میں شرکت کیلئے ریاستوں کی شرائط

مشترکہ کمیٹی کے اجلاس میں سر اکبر حیدری کی تقریر

صدر کو کانگریس کے توڑنے کا کوئی حق نہیں

مسٹر ستیہ مورتی کا اعتراض

اسلحہ کی خریداری کیلئے لائسنس

حکومت نظام کا اہم اعلان

وائسرائے اور گاندھی جی کی ملاقات

افریقہ سے واپس آنیوالے ہندوستانیوں کی حالت

دار العوام میں وزیر ہند کا بیان

نصاب کی کتب سے فرقہ وارانہ مضامین کا اخراج

حکومت کی جانب سے ایک کمیٹی کا تقرر

امریکہ میں مزدوروں کے نئے دور کا آغاز

اجرتوں میں ۱۵ فیصدی کا اضافہ

خواتین ہند کا نصب العین

لندن میں مسز حامد علی کی تقریر

لارڈ ہارڈنگ کی تقریر

مالویہ جی کے عائد کردہ الزامات

بنگال کونسل میں تجویز

جرمنی کے یہودی فلسطین میں آباد کئے جائینگے

پارلیمنٹ میں ایک مسودہ قانون

جرمنی کیلئے پچاس ہوائی جہاز

برطانیہ کا صاف انکار

وائسرائے کی مجلس عاملہ کا اجلاس

گاندھی جی کے تازہ ترین بیان پر غور

ہسپانیہ میں ایک ہزار باغی گرفتار

امریکہ روئی خریدیگا

اسپین میں ایک نئے انقلاب کی تیاری

امریکہ سے سونے کی برآمد کا امتناع

جاپانی فوج کے کمانڈر انچیف کا انتقال

ڈیڑھ ارب کا ہندوستانی سونا لندن کو

غازی محمود دھرمپال المعیانوی کی افتراق انگیزی
صوبہ بہار میں ایک نئے فتنہ کا آغاز

(از مولانا محمد اسحٰق صاحب ناظم جمعیۃ علماء بھاگلپور)

ہندوستان میں سیرۃ النبی کے شاندار اجلاس

گلبرگہ (حیدرآباد دکن)

۵ ربیع الاول شریف کو گلبرگہ شریف میں عظیم الشان پیمانہ پر جشن میلاد مبارک منایا گیا۔

جبلپور

جبلپور میں عید میلاد النبی صلعم نہایت حسن و خوبی کے ساتھ منائی گئی اور زیر اہتمام انجمن سیرت النبی جبلپور نہایت شاندار جلسے منعقد ہوئے جس میں حضور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر ہوئیں۔

سونارائے (بنگال)

انجام ریاست اور مملکت آصفیہ
خورشیدہ دوستوں کی فسادانگیز چالیں

جدید اسلامی قبرستان بیرون دہلی دروازہ
ایک بے بنیاد الزام کی تردید

دہلی کے کسی گزشتہ اشاعت میں میتوں کی بے حرمتی کے الزامی عنوان سے ایک مضمون شائع ہوا تھا جو ازسرتاپا غلط ہے۔ اس کی حقیقت حال سے پبلک کو مطلع کیا جاتا ہے تاکہ آئندہ کسی غلط فہمی کا امکان باقی نہ رہے۔ واقعات حسب ذیل ہیں۔

صدر جرمنی کی تنخواہ
کسی ڈائرکٹر کی تنخواہ وزیر کا بینہ سے زیادہ نہ ہو

برلن ۲۸ جولائی۔ حکومت جرمنی نے فیصلہ کیا ہے کہ کسی کمپنی کے ڈائرکٹر یا ملازم کی تنخواہ وزیر کابینہ کے مشاہرہ سے زیادہ نہ ہوگی۔

کام میں تخفیف اور اجرتوں میں اضافہ

واشنگٹن ۲۹ جولائی۔

آل انڈیا مسلم لیگ کو بچاؤ
مسلم نوجوانوں کی مخلص رہنماؤں سے گزارش

دکن میں ایک قدیم شہر کا انکشاف
مکانات، قلعے اور مندر

مسلمانان مظفر آباد کشمیر کا جلسہ

بمبئی کے اسلام کلب میں اجتماع
وفد فلسطین کی شاندار ضیافت

تاریخ ۱۸ جولائی رات کو اسلام کلب بمبئی میں وفد فلسطین کے اعزاز میں خان بہادر عبداللہ دھمانی کی طرف سے ایک ضیافت دی گئی۔

ٹیکنیکل سکول انجمن اصلاح المضافات
مسلمانان ہند سے ایک اپیل

ناظر حسن انصاری

پانی پت میں کارخانہ دباغی

ہندوستان میں عموماً اور پنجاب میں خصوصاً چرم روی حالت فن دباغی کے کام کی شاید ہی کسی اور کام کی ہو۔

ایک بددیانت سفیر کی تلاش

ندوہ کی مسجد اور خواتین اسلام کی خدمت میں عرض

ہماری مسلمان بہنوں نے لکھنؤ کی مشہور مذہبی درسگاہ دارالعلوم ندوۃ کا نام سنا ہوگا۔

شرف گڑھ ملتیسر پر کاملن مدرسہ کا قیام

مولانا عبد السلام قند ہاری کا وصال

مدارس عربیہ کے نظام کی ضرورت

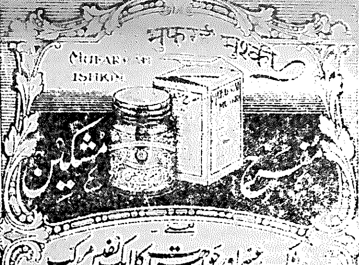

مشک عنبر اور جواہرات کا ایک نفیس مرکب

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

عورتوں کی صحت کا بیڑا چاہتے ہو
تو راحت نسواں استعمال کرو!

مینیجر ینگ انڈیا فارمیسی کلاں محل اسٹریٹ دہلی

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

باب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

نیٹ بہر اپن

کان کی دوا باب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (یکبار)
نصف صفحہ
ایک کالم
نصف کالم
ربع کالم

یداللہ علی الجماعۃ

روزنامہ

الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر
بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۵ اگست ۱۹۳۳ء | نمبر ۹

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

نصاریٰ کے مجمع میں باطل پر حق کی فتح

تمام پادریوں پر از بلاکے والد کا غیظ و غضب

"اس گفتگو نے مسیحیوں کو مذبذب کر دیا ہے"

محمد رسول اللہ ...

وقاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم ...

الانجیل فی القرآن

ایک دلچسپ بحث

ازبلا کے والد کا غیظ و غضب

معاصرین کے افکار و آراء

کانگریس کا نیا پروگرام

آرڈیننس کے قوانین کو منسوخ کرو

نصب العین

تعلیم کے پردے میں مسیحیت کی تبلیغ

کانگریس کو آزاد کرو

مصنوعاتی کانفرنس

بال جیون گھٹی

حکیم تلسی پرشاد اگروال کی گورنمنٹ سے رجسٹرڈ

بال جیون گھٹی (رجسٹرڈ)

بنانے کے لئے مشہور معروف دوا ہے میٹھا ہونے سے بچے اسکو خوش ہو کر پی لیتے ہیں ...

مفت لو

... ہر بیماری کا مجرب آزمودہ علاج ... رسالہ چراغ صحت مفت بھیجا جاوے گا۔

المشتہر منیجر بال جیون کارخانہ علی گڑھ شہر یو۔پی

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف آخر کس لئے؟

... ۱۰۰ صفحات کی کتاب ...

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

نظر نواز خوبصورت حمائل "دلکش"

... دفتر اشاعت القرآن بیت الاستغفار امروہہ یو۔پی

حیات نسواں
یعنی
لڑکیوں کیلئے بے نظیر فانی جہیز

... حیات نسواں ...

مجلس النساء یعنی تعلیم یافتہ عورتوں کی کانفرنس کی روئداد

منیجر اتحاد بک ڈپو امروہہ (یو۔پی)

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین و بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت ...

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

سفید بال جڑ سے کالا

... پتہ بال کالا اسٹورس پوسٹ گنتی سمری دربھنگہ

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کا
خطبہ صدارت

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے

... منیجر رسالہ نظام المشائخ ... کوچہ چیلان دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجیئے

تاریخ صقلیہ جلد اول

از

مولوی سید ریاست علی ندوی رفیق دار المصنفین و سب ایڈیٹر معارف

مسلمانوں نے سسلی پر ڈھائی سو برس تک حکومت کی اور اسپین کی طرح اس کو اسلامی خیر و برکت کا سرچشمہ بنایا اور تقریباً پانچ برس تک اس سے وابستہ ...

... اسلامی تاریخ ہے ...

منیجر دار المصنفین اعظم گڈھ

جنت اور دوزخ

... منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

جب حیدر آباد سے محبت ہر مسلمان کو ہے

الاعظم ہفتہ وار

... منیجر الاعظم پتھر گٹی حیدر آباد دکن

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

... منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

... منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر تیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔

کھجلی۔ داد۔ پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک، آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے نابود ہو جاتا ہے۔ اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی در حقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۲۰ خوراک کی شیشی ۱۲ علاوہ محصول

ترکیب استعمال: ایک خوراک صبح اور ایک شام فقط پانی میں ملا کر ... اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین دفعہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۵۲ ہجری

سرحد کے آزاد قبائل پر بمباری

ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد کے آزاد علاقہ پر برطانوی ہوائی جہاز وں کی بمباری کے متعلق جو خبریں موصول ہو رہی ہیں وہ تمام دنیا کے مہذب باشندوں کے لئے عموماً اور ہندوستان کے آٹھ کروڑ فرزندان توحید کے لئے خصوصاً نہایت تشویشناک و افسوسناک ہیں۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے حکومت ہند کی اس پالیسی کے متعلق حکومت کے ماتحت یہ بمباری کی جا رہی ہے ہز ایکسیلنسی وائسرائے کو جو تار دیا ہے اس میں یقیناً ہندوستان کے مسلمانوں کے جذبات کی صحیح ترجمانی کی گئی ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ ہز ایکسیلنسی اور انکی حکومت اس تار کی اہمیت کا پورا اندازہ لگا کر اس کی طرف فوری توجہ مبذول کرے گی۔

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

گاندھی جی کی گرفتاری

خریداران الجمعیۃ

علاقہ آزاد جہاں بمباری کی جا رہی ہے

معلمین کا مسودہ قانون

جرائم اور ان کی سزائیں

افغانستان کی سرحد پر ہوائی جہازوں سے بم باری شروع کر دی گئی

قبائل گھروں کو چھوڑ کر غاروں میں پناہ لے رہے ہیں

"اگر سرحد پر بمباری جائز ہے تو لندن پر ناجائز نہیں ہو سکتی"

لندن میں اخبارات کا تبصرہ

مدراس کا احتجاج

سرحد پر گولہ باری کی تیاریاں

قبائل پر تین ہزار من کے بم گرانے کا ارادہ

۲۴ ہوائی جہاز قبائل پر پرواز کریں گے

افواج کی روانگی

حضرت ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا تار

ہز ایکسیلنسی وائسرائے کے نام

قبائل کو ہموار کرنے کی کوشش

حکومت زیریں مہمندوں کا ساتھ دے گی

حکومت کا سرکاری اعلان

جامع ازہر کے تعلیمی وفد کا چین کو روانگی

مسلمانان چین کے نام شیخ ازہر کا پیغام

۱۴ اسلامی فرائض میں ترقی و تخیل

انگریزی جریدوں سے

مسلمان باوجود انحطاط کے ابتک کیوں زندہ ہیں

اسلامی فرائض سیاسی بیداری کا زبردست ذریعہ ہیں

مسٹر ملٹن ڈورچ کا تازہ مضمون

اسلامی زندگی کا مدعا

مسلمانوں کا اندرونی خلفشار

اسلام مستقل قوت ہے

ترکی اور اسلام

عربی اخبارات سے

حجاز میں پٹرول کے چشمے

حکومت حجاز اور کیلیفورنیا کی کمپنی میں معاہدہ

۶۰ سال کے لئے معاہدہ پر دستخط ہو گئے

بیکار اشخاص کو حرم سے خارج کیا جائیگا

مرض اور فساد انگیزی کی انسداد

ہنگری میں عظیم الشان مسجد کی تعمیر

علمائے اسلام سے حکومت کی درخواست

حجاز مقدس کی سڑکوں کی مرمت

موٹروں کی آمد و رفت کا سلسلہ جاری ہو گیا

حجاز اور شرق اردن میں سرحدی گفت و شنید

بیت المقدس میں مندوبین کا اجتماع

امرتسر کے تھیٹر پر پکٹنگ کرنے والے مسلمانوں پر لاٹھیوں کی بارش

جوہر حرم فلم کے خلاف پرامن احتجاج

سوار پولیس کا حملہ اور ایک صد اشخاص مجروح

[illegible]

صبح کی بمباری کے بعد کوہٹی پر شام کی بمباری

ہوائی جہازوں سے دیگر مقامات پر بمباری کی تجویز

لشکر نے ہوائی جہازوں پر فائر نہیں کئے

[illegible]

اسیران میرٹھ کی اپیل کی سماعت

وکیل استغاثہ کی جرح

[illegible]

پنجاب کا فرقہ وارانہ سمجھوتہ ضرور ہوگا

مسلمانوں سکھوں اور ہندوؤں کی نشستوں کا فیصلہ

سر جوگیندر سنگھ اور پنجاب فارمولا

[illegible]

دارالحکومت

گاندھی جی کی گرفتاری پر دہلی میں جلسہ جلوس

پولیس کا اجتماع - ۵ اشخاص کی گرفتاری

[illegible]

ہندوستان کے مسلمانوں کا واحد ادارہ

مسلم بنک کی شاخ صدر بازار دہلی

[illegible]

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

[illegible]

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

آگ میں جلا ہوا انسان پھر زندہ ہو گیا؟

حجاز سے مولانا عبدالعلیم کی مراجعت

[illegible]

آسامیوں پر ہندوؤں کا قبضہ

مسٹر غزنوی کا اظہار خیال

[illegible]

آل انڈیا کانگریس کمیٹیوں کو منسوخ کر دیا گیا

مسٹر انیے صدر کانگریس کا اعلان

[illegible]

پرنسپل طبیہ کالج دہلی کا اعلان

[illegible]

(دستخط) حکیم محمد ظفر خاں صاحب

پرنسپل آیورویدک یونانی طبی کالج - دہلی

پولیس کا لاٹھی چارج

مجلس احرار اسلام کا احتجاج

[illegible]

سابرمتی آشرم کا کتب خانہ

احمد آباد میونسپلٹی کی نذر کر دیا گیا

[illegible]

ہندوستان کی سرحد پر انسانیت کے خلاف جنگ

جنگ بند کرانے کے لئے مسٹر لانسبری کی اپیل

[illegible]

نئی دہلی کیلئے ایک کروڑ روپے کی اسکیم

کلرکوں اور افسروں کیلئے مکان اور بنگلے

[illegible]

سگریٹ کے خلاف حکومت مصر کا اقدام

[illegible]

بچوں کے لئے سینما دیکھنے کی ممانعت

حکومت ایران کا مستحسن فیصلہ

[illegible]

مصطفیٰ کمال اور شاہ امان اللہ خان کی ملاقات

[illegible]

گاندھی جی اپنے ۳۲ رفقاء کے ساتھ گرفتار کر لئے گئے

حکومت کے نام گاندھی جی کے دو مکتوب - اہل گجرات کے نام پیغام

مقدمہ چلانے کی تیاری اگر فتاری پر حکومت بمبئی کا اعلان

[illegible]

گاندھی جی پر مقدمہ

[illegible]

گاندھی جی کا پہلا خط حکومت کے نام

[illegible]

حکومت بمبئی کا اعلان

[illegible]

گاندھی جی کی تلقین

[illegible]

اہل گجرات کے نام گاندھی جی کا پیغام

[illegible]

گاندھی جی کا دوسرا خط

[illegible]

مفاہمت ناکام ثابت ہوئی

[illegible]

ہندو لڑکا باپ کی مشترکہ جائداد کا مالک

اسمبلی میں ایک نیا مسودہ قانون

[illegible]

موجودہ وائسرائے کو واپس بلا لو

وزیر ہند کی علیحدگی کا مطالبہ

[illegible]

کشمیر اسمبلی قائم کی جائیگی؟

[illegible]

امریکہ کی ایک ریاست میں پھانسی کا نفاذ

[illegible]

بنگال میں ہندو مہاسبھائی شرارت

مسٹر سین اور اچیال کے قتل پر واویلا

فرقہ وارانہ حل تم کو برباد کر دیگا

[illegible]

فرانس کے براڈکاسٹنگ اسٹیشن

ڈائنامیٹ سے اڑانے کی کوشش

[illegible]

پارلیمنٹری کمیٹی میں ہندوستانی خواتین کی شہادت

فرقہ وارانہ نیابت کی مخالفت

[illegible]

رام گڈھ کے سزا یافتہ مسلمان

اپیل میں تخفیف

[illegible]

جنگ عظیم میں ہندوستان نے کیا امداد دی؟

۱۵ کروڑ پونڈ کی پیشکش

[illegible]

نا کارہ لوگ اولاد پیدا نہ کریں

جرمنی میں نازی حکومت کا اقدام

[illegible]

جرمنی میں طوفان باد

جان و مال کا زبردست نقصان

[illegible]

چین اور جاپان دوبارہ میدان میں

[illegible]

جرمنی میں یہودی عورت سے شادی کی ممانعت

[illegible]

برطانوی افواج کی واپسی کا مطالبہ

[illegible]

سوڈان کے زنگیوں کو کس طرح عیسائی بنایا جارہا ہے؟

مسلمانوں کو ممانعت کردی گئی ہے کہ زنگیوں کے علاقہ میں نہ جائیں

مصری شاہزادہ عمر طوسوں کا اہم مضمون

تاریخی ناواقف ہوچکے ہیں کہ مصر میں عیسائی مبلغوں کی شرارتوں کے خلاف سخت جوش پیدا ہوگیا ہے جس میں صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ قبطی عیسائی بھی شریک ہیں ... شاہزادہ عمر طوسوں نے ایک خط لکھا ہے ... مسلمانوں کی عبرت کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔

پھول والوں کی سیر کی شرکت سے اجتناب کرو

مالی بربادی اور روحانی تباہی کا دردناک منظر!!

علماء کرام اور زعماء دہلی کا زبردست اعلان

جمعیۃ مبلغین اور انجمن فلاح المسلمین دہلی نے مندرجہ ذیل اعلان برائے اشاعت ارسال کیا ہے۔ خداوند تعالیٰ ... جب اپنے فضل وکرم سے بارش کرکے موسم میں خنکی پیدا کردیتا ہے تو کچھ لوگ اس کے شکریہ میں سیر کرتے ہیں ... مسلمانوں کی اقتصادی حالت فی زمانہ بہت کمزور ہو رہی ہے ...

(مولوی) سید حبیب امام جامع مسجد دہلی ... مفتی ... (مولوی) عبدالسلام ... امیر سلطان ... نواب سراج الدین خان ...

اسمبلی کے مسلم ممبران کی افسوسناک حرکتیں

قانون حج اسلام میں صریح مداخلت ہے

حکومت اسلام کی وحدت کو توڑنا چاہتی ہے

وہ قوم بہت بدنصیب ہے جس کے لیڈر، ... ہندوستان کے اندر وہ قوم مسلمان ہے ...

والیان ریاست ہائے ہند کا دلچسپ فوٹو

اطوار و اخلاق اور مشاغل

لفٹننٹ کمانڈر کینوردی کا تبصرہ

ایک ہندوستانی والئی ریاست کے متعلق عام نظریہ یہ ہے ...

(مرسلہ ... شمس آبادی)

ایک ہندو سادھو کا قبول اسلام

۲۸ جولائی ... بعد نماز جمعہ جناب مولانا محمد نعیم صاحب ... مسلمان ہوتا ہوں۔ اسلامی نام عبدالسلام رکھا گیا۔

(محمد نعمت اللہ رحمانی)

ہندوستان کو لوٹنے کیلئے اتحاد ثلاثہ

لنکا شائر کی صنعت کا تحفظ

لندن ... جولائی ...

یوپی میں مسلم لڑکیوں کیلئے جبریہ تعلیم

دہلی کے قرآن خواں بچوں کی حالت زار

اسلامی تہذیب و تعلیم کو برباد کرنے کے منصوبے

دہلی میونسپل کمیٹی نے بچوں کی جبریہ تعلیم کی جو اسکیم جاری کی تھی ... قرآن خواں بچوں کو قرآن حکیم کی تعلیم سے ...

ایک مذہبی حرکت

مصیبت بالائے مصیبت

صوبہ بہار میں سرشتہ تعلیم کی بے انصافی!

زنانہ و مردانہ مسلم مکاتب کا نقصان

مسلمانان بہار ... تعلیمی بربادی ...

سید محمد ... سکریٹری مسلم ایجوکیشن کمیٹی ... بہار

پونچھ میں آئینی کونسل کے قیام کا مطالبہ

مسلمانان پونچھ ریاست کشمیر کی چند تجاویز

ینگ مینز مسلم ایسوسی ایشن

پونچھ ریاست کشمیر

جزیرہ فجی کے لئے ایک عالم کی ضرورت

تنخواہ دس پونڈ ماہوار

مغل افواج کی صحیح پوزیشن اور حکومت

انجمن مغلیہ پنجاب کی اہم قراردادیں

مسافر خاکساروں کو الوداع

شاہی مسجد میں عظیم الشان اجتماع

قصبہ اور سیاہ میں جلسہ یوم النبی صلعم

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے؟

مینیجر شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

SHARBAT ROOHAFZA

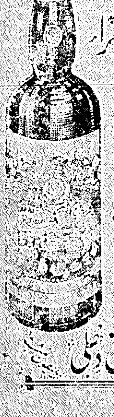

شربت روح افزا

موسم گرما میں ہر قسم کی شکایت کیلئے اکسیر ہے تمام ہندوستان میں اپنے خواص کی وجہ سے مشہور و مقبول ہو چکا ہے

دواخانہ ہمدرد یونانی دہلی

حیات نسواں

یعنی

لڑکیوں کیلئے غیر فانی جہیز

مینیجر اتحاد بک ڈپو امروہہ (یوپی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
قیمت فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر: ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

جلد ۱۸ | دہلی۔ یوم چہارشنبہ ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۹ اگست ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۰

معاصرین کے افکار و آراء

قبائل آزاد اور ان کے اسلحہ (مدینہ)

سرحدی قبائل آزاد ہیں، خود مختار ہیں اور غیرت مندی و شجاعت کے اعتبار سے اپنی جداگانہ دنیا آباد رکھتے ہیں لیکن جب تک موجودہ برطانوی نظام حکومت دنیا میں موجود ہے۔ دنیا کی کسی قوم کو اجازت نہیں دی جاسکتی کہ وہ آزاد رہے۔ اپنی خود مختاری کے تحفظ کے لئے کسی تدبیر پر عمل کرے اور اپنی غیرت مندی اور شجاعت کے جوہر کو باقی رکھے۔

ایک زمانہ تھا کہ برطانیہ نے افغانستان کو غلام بنانے کی سعی کی لیکن اس میں ذلت انگیز ناکامی ہوئی۔ ایران پر قبضہ کرنے کی اسکیم پر عمل کیا گیا اور ایرانی حدود میں کیمپ قائم کئے گئے۔ لیکن اس میں شدید نقصان ہوا۔ اور اسکیم کو واپس لینا پڑا۔ بعض بیانات سے معلوم ہوتا ہے کہ آج کل تبت پر نظر ہے۔ اس کے بعد سرحد آزاد کا مسئلہ ہے۔ کون ہے جو اس سلسلہ میں برطانیہ کے عزائم سے واقف نہیں ہے مسلمانان ہند نے بارہا اس پالیسی پر احتجاج کیا۔ لیکن حکومت برطانیہ ... میں فرق نہ آیا۔ تمام نیک مشورے رد کر دئے گئے۔ ... اور سرحد آزاد میں اقدام کی پالیسی کو جاری رکھا گیا حتیٰ کہ آج تک یہ سلسلہ جاری ہے اور نہیں کہا جاسکتا کہ اس کا انجام کیا ہوگا۔

آج ہم سنتے ہیں کہ سرحدی قبائل کو غیر مسلح کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔ کہا گیا ہے کہ آزاد قبائل کے پاس اس قدر اسلحہ ہیں کہ وہ جب چاہیں ایک دوسرے کے خلاف جنگ کرتے رہتے ہیں بلکہ حکومت کے خلاف بھی آمادہ جنگ ہو جاتے ہیں۔ اور حکومت کو مقابلہ کے لئے لاکھوں روپیہ خرچ کرنا پڑتا ہے اور اس کی وجہ سے زبردست فوجی مصارف برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ ...

خودکشی اور خونریزی کے واقعات کی کثرت (ریاست)

[illegible]

اب بھی انسانیت پر ترس کھاؤ

[illegible]

نامرادی

[illegible]

سینما کے تباہ کن اثرات

[illegible]

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے (از معاون)

قرطبہ کا لاٹ پادری اور اسلام کا عجمی

مقدس باپ کے مقدس محل پر تیسری مجلس

ایک ایک لفظ میں مسیحی اور اسلامی تعلیم کا خلاصہ

[illegible]

لاٹ پادری اور عجمی

[illegible]

انجیل اور اسلامی تعلیم

[illegible]

(باقی آیندہ)

اخبار الجمعیۃ کو توسیع اشاعت کی سعی فرماکر اپنی مذہبی اور قومی خدمات کا ثبوت دیجئے۔

(منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی)

خوبصورت حمائل

عیسائی مشن بائبل کو مقبول بنانے کے لئے اس کے نئے ایڈیشن دلفریب صورتوں میں شائع کر رہا ہے۔ مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کیلئے ہم ...

دفتر اشاعت القرآن بیت الانصار امروہہ یو۔پی

بے روزگاروں کو خوشخبری

اگر آپ بے کاری سے تنگ آگئے ہیں تو آپ موٹر کا کام ضرور سیکھیں یہ ایک ہنر ہے جس کی ہر جگہ ضرورت ہے ...

مفصل حالات کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کرو

دی منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج نزد امپیریل بنک دہلی

امرت دھارا مرہم

امرت دھارا کی مانند ہی معجز نما ہے ...

جملہ جلدی امراض

کے لئے سب سے قابل اعتبار دوا ہے۔ زخموں کو بھوڑنا اور بھرنا اس کا کام ہے
قیمت ایک روپیہ (عہ) فی ڈبیہ
ملنے کا پتہ:۔ منیجر امرت دھارا ... لاہور

تاریخ صقلیہ جلد اول

از

مولوی سید ریاست علی ندوی رفیق دار المصنفین و سب ایڈیٹر معارف

مسلمانوں نے سسلی پر ڈھائی سو برس تک حکومت کی ...

منیجر دار المصنفین اعظم گڑھ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

بال جیون گھی

حکیم تلسی پرشاد اگروال کی گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ...

مفت لو

المشتہر: منیجر بال جیون کارپالیہ علی گڑھ شہر یو۔پی

سفید بال جڑ سے کالا ...

خطبہ صدارت

شیخ الحدیث حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کا

منیجر مکتبہ علمیہ بازار ٹلیماران دہلی

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

دنیا کی سب سے آخری و حیرت انگیز ایجاد

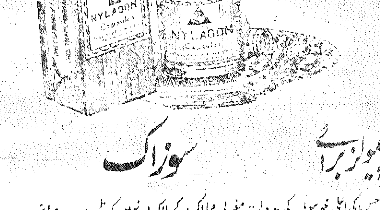

نلیگن کیپسولز برائے سوزاک نیا یا پرانا

ملنے کا پتہ:۔ آر کپور اینڈ کمپنی پوسٹ بکس ۱۲۱ لاہور دہلی دروازہ انارکلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

عیسائیوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

جنت اور دوزخ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

حیدرآباد سے محبت ہر مسلمان کو ہے

الاعظم

منیجر الاعظم پتھر گھٹی حیدرآباد دکن

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

سینما کی لعنت سے اہل مصر کو بچاؤ

رہزنی خونریزی۔ بے شرمی کی تعلیم گاہیں

مصری نوجوانوں سے علامہ ابن طاہر کی اپیل

قاہرہ کی مجلس علمی میں علامہ طاہر نے "سینما اور تھیٹر" کے عنوان پر مصری نوجوانوں کے سامنے ایک بصیرت افروز اور حقائق آگاہ تقریر فرمائی اور یورپ کے علمی مشاہدات سے استدلال کرتے ہوئے سینما کے مضر اثرات اور خوفناک نتائج سے اہل ملک کو آگاہ کیا۔ آپ نے فرمایا:

قرآن حکیم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ گزشتہ قوموں پر جو انواع و اقسام کے عذاب آئے وہ ان کی عیش پرستیوں کا نتیجہ تھے۔ قرآن حکیم سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان قوموں کو بغیر ہلاک کئے نہیں چھوڑتا جن کے جرائم متعدی ہوتے ہیں اور جو اپنی سیاہ کاریوں میں دوسروں کو بھی شریک کر لیا کرتی ہیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ مغرب پر بھی کسی نہ کسی نوعیت کا آسمانی عذاب نازل ہوگا کیونکہ اس کی سیاہ کاریاں متعدی ہو چکی ہیں، صرف وقت کا سوال ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ آج تمام بدمعاشیوں کی جڑ سینما اور متحرک تصویریں ہیں جنہوں نے نوجوانوں کے اخلاق کو نہ صرف تباہ کر ڈالا ہے بلکہ ان کو امن پسند شہری کے بجائے امن و قانون کا قاتل بنا دیا ہے۔ لہٰذا ڈاکے، زنا کی کثرت، اغوا کے واقعات، قتل و خونریزی کے حادثات سب سینما کے مرہون منت ہیں۔

میں نے امریکہ، فرانس اور دیگر مغربی ممالک میں تحقیق کے بعد معلوم کیا ہے کہ سینما دیکھنے والوں میں ۷۰ فی صدی لوگ ایسے ہوتے ہیں جو ڈاکہ زنی اور دیگر خوفناک جرائم کا ارتکاب جرم سمجھ کر نہیں بلکہ موجودہ سوسائٹی کا لازمہ سمجھ کر کرتے ہیں۔ امریکہ کی جیلوں میں جو مجرم سزا بھگت رہے ہیں وہ تعلیم یافتہ ہیں اور جنہوں نے مدت العمر سینماؤں کو دیکھ کر یہ "تہذیب" پیشہ اپنے لئے اختیار کیا تھا۔

آپ نے اہل مصر سے اپیل کی کہ اگر آپ اپنے ملک کو ان آفتوں سے بچانا چاہتے ہیں تو آپ کا فرض ہے کہ سینماؤں سے افعی سانپ کی طرح بچتے رہو جو قریب آنے والے کو بغیر ڈسے نہیں چھوڑتا۔ مغرب تو ایک نہ ایک روز تباہ ہوگا مگر ڈر ہے کہ کہیں اس کے نقال بچے اور اندھے مقلد بھی اس رو میں نہ آ جائیں۔ آپ کی تقریر پر نوجوان طلباء نے چیرز دئے اور عام پبلک پر اس کا بہت اچھا اثر پڑا۔

شمالی افریقہ پر تثلیثی فوج کا حملہ

فرانس نے قبیلہ جبلیہ کو زبردستی عیسائی بنالیا

شمالی افریقہ میں فرانسیسی حکومت اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جو شرمناک کارروائیاں ...

چین کے مسلم علماء کیلئے ایک دستور العمل

قاضی ونقیب۔ بیت المال اور درسگاہوں کا قیام

جامع ازہر کی طرف سے ایک وفد چین روانہ کیا گیا ہے تاکہ وہاں کے مسلمانوں میں شعور مذہبی اور روح ملی پیدا کی جائے اور ان کو اسلامی تعلیم کی تحصیل کی رغبت دلائی جائے۔ شیخ جامع ازہر نے چین کے علماء اسلام اور زعماء ملت کے نام دستی خطوط بھی ارسال کئے ہیں جن میں وفد کے اغراض و مقاصد کی توضیح کی گئی ہے اور چین کے مسلمانوں کے لئے تعلیم کی جس قدر ضرورت ہے اس کا اظہار کیا گیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ شیخ ازہر نے دستی خطوط میں ضروری باتوں میں سے مندرجہ ذیل باتیں بھی لکھی ہیں۔

(۱) چین کے نوجوان مسلمانوں کو اسلامی تعلیم کے حصول کیلئے ہرسال جامع ازہر ارسال کیا جائے۔

(۲) چین کے کسی مناسب مقام میں ایک اسلامی جامعہ (یونیورسٹی) قائم کیا جائے جہاں وہ چینی علماء جو اب تک جامع ازہر سے تعلیم پاکر گئے ہیں عام چینی مسلمانوں کو قرآن و حدیث اور اسلامی فقہ و اصول کی تعلیم دے سکیں۔

(۳) چین کے مختلف حصص میں قاضی اور نقیب مقرر کئے جائیں جو مسلمانوں کے مذہبی فرائض کی نگرانی کرتے رہیں اور ناواقفوں کو اسلامی احکام اور مسائل بتلاتے رہیں۔

(۴) ایک اسلامی بیت المال قائم کیا جائے جو اسلامی پریس اور اسلامی کتب خانہ کیلئے مخصوص ہو اور اس کے ذریعہ مذہبی رسائل اور اخبارات جاری کئے جائیں اور مذہبی کتب کی طباعت کا بھی انتظام ہو۔

ترکی میں محافل سیرۃ نبوی

جامع ایاصوفیہ میں ترکوں کا اجتماع

امسال ترکی میں ولادت نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کی تقریب میں بکثرت مجلسیں ہوئیں جن میں عام ترکوں کے علاوہ ارکان حکومت نے بھی شرکت کی اور سرور انبیاء کے ذکر مبارک سے انہوں نے اپنی روح کو تازہ کیا۔ اکثر مسجدوں میں ترکوں نے قرآن خوانی کا انتظام کیا تھا جہاں قرآن شریف ختم کئے گئے، اور تقریب ...

ترکی اخبارات کا بیان ہے کہ سالہائے ماسبق سے زیادہ امسال یہ تقاریب پرشوکت رہیں۔

سرزمین مشرق پر مسیحی مشنریوں کا جال

تنخواہ دار مبلغین کی حیرت انگیز تعداد

عیسائی مشنریوں نے تبلیغ کا جو جال دنیا کے گوشہ گوشہ میں پھیلا رکھا ہے اس کا اندازہ ذیل کے اعداد و شمار سے کیا جا سکتا ہے۔

چین میں مشنریوں کی تعداد	۱۷۰۴
افریقہ میں " "	۵۰۶
مصر میں " "	۳۰۱
الجزائر اور تیونس میں " "	۱۱۳
سماٹرا اور جزائر ملایا میں " "	۱۸۰۳
عراق میں " "	۳۰۰
فلسطین اور شام میں " "	۳۰۰۲
ترکی میں ۱۹۱۴ء کے اندر " "	۵۰۰۰
ہندوستان میں " "	۱۲۰۰

یہ صرف ان مشنریوں کی تعداد ہے جو مختلف کلیساؤں کی طرف سے باقاعدہ مشاہرہ پاتے ہیں اور جو آنریری کام کرتے ہیں یا جن کا تعلق براہ راست یورپ سے ہے ان کی تعداد علیحدہ ہے۔

(باقی تراجم ملاحظہ ہوں صفحہ ہذا کالم ۳ کے نیچے)

بغداد کی معلمات پر پابندیاں

پوڈر اور ہونٹوں پر سرخی لگا کر نہ نکلیں

بغداد میں طلبا کی اخلاقی نگرانی شدومد سے ہو رہی ہے اور ان تمام باتوں کو ممنوع قرار دیا جا رہا ہے جو نوجوانوں نے مغربی اثرات سے متاثر ہو کر اختیار کرلی تھیں۔ وزیر معارف نے ایک جدید قدم یہ اٹھایا ہے کہ اسکولوں کی استانیاں چہرہ پر پوڈر لگا کر اور ہونٹوں کو سرخ کر کے باہر نہ نکلا کریں۔ (استانیاں، مغربی لیڈیاں ہیں) ان کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ طالبات سے دوستی نہ کریں اور نہ بغیر ضرورت کے ان کے گھروں پر جائیں، تعطیل کے دنوں میں ان کی تفریح کے لئے وہ خود کوئی انتظام نہ کریں کیونکہ ان کی معاشرت اور بیہودگی سے بغداد کی طالبات پر اخلاقی سو اثر پڑتا ہے۔ (لیکن جب تک وہ مدرسوں میں معلمی کے فرائض انجام دیتی رہیں گی اس وقت تک ان تدابیر کا کوئی خوشگوار نتیجہ کس طرح برآمد ہو سکتا ہے؟ بہتر ہے کہ زنانہ مدارس میں ان معلمات کا تقرر عمل میں لایا جائے جو اپنی عملی زندگی سے طالبات پر اخلاقی اثر ڈال سکیں۔)

ان اصلاحات کے علاوہ عراقی پارلیمنٹ کے ارکان ہوڈر و غیرہ کی سخت مخالفت کر رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ آئندہ اس لعنت سے بھی بغداد کو پاک کر دیا جائے۔ مگر خرابی یہ ہے کہ ہوڈر و غیرہ پر برطانیہ کا سرمایہ بھی لگا ہوا ہے اس لئے اس کا بغیر کسی سخت مقابلہ کے نیاز ہو جانا ناممکن امر ہے۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا

اراکین اسمبلی وکونسل آف اسٹیٹ کے نام

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے حسب ذیل تار ممبران اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ کے نام روانہ کیا ہے:۔

"آزاد قبائل پر بمباری کی وجہ سے مسلمانوں میں سخت بے چینی اور اضطراب پھیل رہا ہے مہربانی فرما کر گورنمنٹ کی اس پالیسی کو تبدیل کرانے کے لئے اپنے اثر اور رسوخ کو استعمال کیجئے"۔

عیسائی مبلغین کی مساعی کا ردعمل

مصر میں جمعیۃ شبان المسلمین کے دفتر میں ایک زبردست اجتماع ہوا جس میں عیسائی مبلغین کی کوششوں کے ردعمل کے لئے متعدد تجاویز پر غور کیا گیا۔ آخر میں طے پایا کہ ایک انجمن قائم کی جائے جو مسیحی مبلغین کا تعاقب کرے اور اس کی شاخیں مصر کے تمام حصوں میں کھولدی جائیں۔

ٹیونس میں عربوں کی کانفرنس

باوجود گرفتاریوں اور بے پناہ داروگیر کے ٹیونس کے مسلمانوں نے عظیم الشان کانفرنس کے منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس میں عربی زبان کے احیاء، فرانسیسی وسیسہ کاریوں کے ردعمل اور مسیحی مبلغین کی چیرہ دستیوں کے خلاف مدافعانہ تجاویز پر غور کیا جائے گا۔

سرحد کے آزاد قبائل کا مستقبل

کیا فیڈریشن کے قیام کے ساتھ آزاد علاقہ پر قبضہ کرلیا جائے گا

اخبار اسٹیٹسمین کے معنی خیز مقالات

آج کل باجوڑ کے علاقہ میں آزاد قبائل پر جو بمباری ہو رہی ہے اس نے تمام ہندوستان کی توجہ شمال مغربی سرحد کی طرف منعطف کرا دی ہے اور اخبارات میں ایک مرتبہ پھر ان مباحث پر گفتگو شروع ہو گئی ہے جو حکومت کی سرحدی پالیسی سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس احتجاج کے علاوہ جو آزاد علاقہ پر بم برسانے کے خلاف کیا جا رہا ہے حکومت کے جارحانہ اقدام اور فارورڈ پالیسی پر بھی اخبارات بحث کر رہے ہیں اور خصوصیت کے ساتھ دہلی نے۔ اینگلو انڈین اخبار اسٹیٹسمین نے جسے عام طور پر نیم سرکاری اخبار سمجھا جاتا ہے اس مسئلہ کو پوری اہمیت کے ساتھ پبلک کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ ۳۰ راگست کے اسٹیٹسمین میں "ماؤس" کا ایک مضمون "جرنل آف دی یونائیٹڈ سروسز انسٹی ٹیوشن آف انڈیا" سے نقل کیا گیا تھا جس کا عنوان "سلطنت کا خطرناک مقام" (یعنی سرحد) تھا اور جس میں حکومت کو آزاد علاقہ پر پوری طرح قبضہ کر لینے کا مشورہ دیا گیا تھا۔ اس کے بعد ۶ اگست کے اسٹیٹسمین میں ایک مقالہ افتتاحیہ شائع کیا گیا ہے جو مذکورہ بالا مضمون کی تائید میں ہے۔ ہم اسٹیٹسمین کے اس مقالہ کا ترجمہ درج ذیل کرتے ہیں اس کو پڑھ کر قارئین کرام یہ اندازہ لگا سکیں گے کہ اس وقت سرحد کے آزاد قبائل کے متعلق کیا منصوبے باندھے جا رہے ہیں۔ اور سرحد کی موجودہ بدامنی کا اس پالیسی کے ساتھ کس حد تک تعلق ہے جس کا ذکر اسٹیٹسمین میں کیا گیا ہے:۔

دوسرے معاملات میں انہماک کے باعث ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد کو حملوں سے محفوظ کر دینے کا مسئلہ ایک عرصہ سے تشنۂ توجہ ہے۔ ۱۹۳۰ء میں کھجوری میدان پر جو توجہ تاخت ہوئی تھی اور آج کل علاقہ باجوڑ میں جو ہو رہا ہے ایسے ہی مواقع پر ہندوستان کے سامنے کبھی نہ کبھی جبراً یہ حقیقت آ جاتی ہے کہ اس کی سرحد کے قریب ہی ہمسایے آباد ہیں وہ وحشی اور مجنون ہیں مگر جب عارضی طور پر امن قائم ہو جاتا ہے اور قبائل دوسرے دن جنگ آزما ہونے کے لئے واپس چلے جاتے ہیں تو شمالی مغربی سرحد کو ہندوستان ...

ہندوستان حقیقت کے اعتبار سے کسی کوہ آتش فشاں کے قریب زندگی بسر کر رہا ہے۔ "جرنل آف دی یونائیٹڈ سروسز انسٹی ٹیوشن آف انڈیا" کی تازہ اشاعت میں "ماؤس" نے ایک مضمون لکھا ہے جس کے اقتباسات ہم اپنے کالموں میں درج کر چکے ہیں۔ اس مضمون میں موجودہ نام نہاد فارورڈ پالیسی "جارحانہ حکمت عملی" پر بحث کی گئی ہے اور جو نتائج اخذ کئے گئے ہیں وہ اس کے مستحق ہیں کہ ایسے وقت میں جبکہ فیڈریشن قائم ہونے والا ہے ان نتائج پر وہ تمام حضرات غور کریں جو ہندوستان کی آئندہ قسمت کو بنانے ...

... غیر مسلح کر دے۔ اس مقالہ کے مصنف نے ایک اسکیم کا خاکہ پیش کیا ہے جسے وہ "دو بہت بہتر اسکیم" کہتا ہے۔ اس اسکیم کے متعلق اس کی مجوزہ پالیسی کو پانچ پانچ سال کے چار دوروں میں کہا جا سکتا ہے۔ اس وقت سخت اور تیز پالیسی اختیار کرنے کے جواز میں مصنف نے جو دلیل پیش کی ہے وہ یہ ہے کہ ہندوستان کا فیڈریشن عنقریب قائم ہونے والا ہے اور اس فیڈریشن کے لئے ایک پرامن و پرسکون سرحد کی سخت ضرورت ہے ورنہ سرحد پر کسی جنگ کی صورت میں (جس کا ہونا یقینی ہے) بہت خطرناک حالات پیدا ہو جائیں گے۔ ہندوستان میں فیڈریشن کے قیام کے بعد جو حالات رونما ہوں گے ان کے متعلق اس مضمون کے مصنف نے جو تخیلات پیش کئے ہیں وہ نہایت دلچسپ ہیں۔ اسی سلسلہ کے آخر میں اس نے پاکستان کی ریاست کے قیام کا ذکر بھی کیا ہے جس پر ہم کچھ عرصہ ہوا کہ انہی کالموں میں روشنی ڈال چکے ہیں اس کا خیال ہے کہ پنجاب، صوبہ سرحد، کشمیر، سندھ، اور قبائلی علاقہ کو ملا کر ایک متحدہ اسلامی ریاست بنائی جائے گی جس کے تعلقات سرحد پار کے علاقہ سے نہایت گہرے ہوں گے۔ اس کا تعلق سرحد کے مسئلہ سے بہت زیادہ ہے اور چونکہ ہندوستانی مسلمانوں کے دماغ میں قدیم مغل روایات ہمیشہ موجود رہتی ہیں اس لئے یہ تخیل اس قدر ممکن الوقوع ہے کہ اسے آسانی کے ساتھ نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔

ایک سخت دشواری

... کو مجتمع کرلیں گے۔ قبائلی علاقہ کو پرامن کرنے میں بہت زیادہ ترقی کی جا چکی ہے اور سڑکوں، شفاخانوں اور تہذیب و تمدن کے دوسرے فوائد کو قبائل اچھی طرح محسوس کرنے لگے ہیں لیکن پچھلے علاقوں میں مسلح قبائل کی موجودگی ان لوگوں کو متفکر کئے بغیر نہیں رہ سکتی جو سرحد کے جنگی حالات سے واقف ہیں۔

حکومت افغانستان کا طرز عمل

ہمارا خیال ہے کہ ان قبائل کو غیر مسلح کرنے کے لئے جو تدابیر بھی اختیار کی جائیں گی حکومت افغانستان ان کا خیرمقدم کرے گی۔ گزشتہ موسم سرما میں جو واقعات پیش آئے ان کی یاد حکومت افغانستان کے دماغ میں تازہ ہوگی اور وہ اغلباً اس معاملہ میں حکومت ہند کے ساتھ تعاون کرنے پر آمادہ ہوگی اور خود بھی اپنی طرف کے علاقہ میں قبائل کو غیر مسلح کر دے گی۔ قبائل کو غیر مسلح کرنے کا عمل اس سرحدی پالیسی کے بغیر بھی مکمل ہو سکتا ہے یا نہیں جو "ماؤس" نے پیش کی ہے اس کا فیصلہ کرنا حکومت کے فوجی اور سیاسی محکموں کا کام ہے۔ یہ ایک قدیم اختلاف ہے کہ کون سے خط پر ہمیں اپنی سرحد قائم کرنی چاہیئے۔ اب چونکہ نئی سیاسی تبدیلیاں ہونے والی ہیں اس لئے بدلے ہوئے حالات کی روشنی میں تمام مسئلہ پر دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہے"۔

ٹائمز آف انڈیا کا نیا انکشاف

بمبئی ٹائمز آف انڈیا کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ:۔

یہ معاملہ یقیناً بے حد اہم ہے افغانستان کا بچہ بچہ اس بات پر متفق ہے کہ قدرت نے حدود افغانستان کو امان اللہ خاں کے وجود سے پاک کر دیا۔ اس سے یہ نتیجہ اخذ کرنا بھی کچھ زیادہ صحیح نہیں ہوگا کہ افغان ہر قسم کی بے چینی کو دبانے پر آمادہ ہیں۔ حال ہی میں مجھے ایک کابلی دوست سے ملاقات کا موقع ملا تھا یہ دوست متواتر کئی برسوں تک افغانستان میں رہ چکا ہے اس نے افغانستان کی حالت کو سکاٹ لینڈ کے مشابہ قرار دیا اور کہا کہ جیسی ۱۷۴۵ء کی بغاوت کے بعد حالت ہوگئی تھی۔ بعینہ افغانستان کی بھی وہی کیفیت ہے یعنی ہر شخص جسے ذرہ برابر بھی شکایت ہوتی ہے وہ امان اللہ خاں کی علیحدگی پر اظہار افسوس شروع کر دیتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ ہجری

معلمین کا مسودۂ قانون

اسمبلی کے شملوی اجلاس کا نیا تحفہ

(۳)

الجمعیۃ کی گزشتہ دو اشاعتوں میں ہم اس مسودۂ قانون پر جو اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش ہونے والا ہے کسی قدر تفصیل کے ساتھ بحث کر چکے ہیں۔ آج کی صحبت میں ہم اس بحث کو ختم کرنا چاہتے ہیں اور جن وجوہات کی بنا پر ہمارے نزدیک مسلمانوں کے لئے یہ مسودۂ قانون ناقابل قبول ہے ان کا ایک خلاصہ پیش کئے دیتے ہیں تاکہ حکومت اور اراکین اسمبلی کو اس باب میں مسلم نقطۂ نگاہ کے متعلق کوئی غلط فہمی باقی نہ رہ جائے اور اسمبلی کا اجلاس شروع ہونے سے قبل ہی اسلامیان ہند کے جذبات و احساسات ان تک پہنچ جائیں۔

مداخلت فی الدین

سب سے پہلی بات جو مسلمانوں کے نزدیک قابل اعتراض ہے اور جسے وہ سب سے زیادہ اہم سمجھتے ہیں وہ یہ ہے کہ ان اشخاص کے متعلق حکومت کی جانب سے کسی قسم کی قانونی ...

غیر ضروری و غیر مفید

تیسرا اعتراض ہمیں اس مسودۂ قانون کی ضرورت کے متعلق ہے۔ جیسا اس مسودۂ قانون کی تمہید میں کہا گیا ہے ہمیں اس سے قطعاً اختلاف ہے کہ حجاج کی خاطر معلمین پر پابندیاں عائد کرنا ضروری ہیں۔ حکومت اس کے جواز میں کوئی دلیل پیش نہیں کر سکتی بلکہ ہمارے پاس اس کی شہادتیں موجود ہیں کہ مسلمانوں نے اس تجویز کی ہمیشہ مخالفت کی ہے، اور حکومت سے کوئی تحریک نہیں کی ہے کہ وہ اس قسم کا مسودۂ قانون وضع کر کے جبراً نافذ کرے اور نہ خود حکومت اپنے سرکاری ریکارڈ سے اس قانون کی ضرورت کو واضح کر سکتی ہے۔ اگر حکومت کے ریکارڈ میں کسی مسلم ادارے کی کوئی قرارداد یا عرضداشت یا کسی معلم کے خلاف کسی عدالت کا کوئی مقدمہ ہو تو اسے پیش کرے۔ ہم یقین ...

مولانا اسمعیل غزنوی پر دعوےٰ

بمبئی کے روزنامہ ہلال میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ گزشتہ جمعرات کے روز مسٹر سی رینالڈس ڈپٹی کمشنر پولیس بمبئی نے چیف پریسیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت میں مولانا اسمعیل غزنوی کے خلاف ازالہ حیثیت عرفی کا فوجداری دعوےٰ دائر کر دیا ہے اور مولانا موصوف کے نام تین سو روپیہ کی ضمانت کا وارنٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ ناظرین کرام کو یاد ہوگا کہ یہ وہی دعویٰ ہے جس کے متعلق پہلے بھی اخبارات میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور جس کی دھمکی ایک عرصہ سے مولانا اسمعیل غزنوی صاحب کو دی جا رہی تھی۔ بہرحال اب معاملہ عدالت میں آگیا ہے اور مولانا اسمعیل غزنوی کو یہ موقع مل گیا ہے کہ وہ اپنا مقدمہ پوری طرح پیش کریں اور ۲ مارچ کے جن واقعات کی اطلاع انہوں نے دی تھی انہیں مستند شہادتوں سے صحیح ثابت کر دیں۔ ہم اس موقع پر یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے کہ حکومت بمبئی نے اس مقدمہ کو چلانے کا فیصلہ کر کے اپنے تدبر و دانشمندی کا ثبوت نہیں دیا ہے بلکہ سخت غلطی کی ہے۔ حج کے معاملہ میں پہلے ہی مسلمانوں کے اندر حکومت کے طرز عمل کی طرف سے گہرے شکوک و شبہات ہیں اس مقدمہ سے ان شبہات میں اور زیادہ اضافہ ہو جائے گا بالخصوص شیخ صادق حسین ایم۔ ایل۔ اے کے اس مکتوب کے بعد جو انہوں نے ہوم ممبر حکومت ہند کو بھیجا تھا اور جسے ہوم ممبر نے حکومت بمبئی کے پاس روانہ کر دیا تھا یہ اقدام صد درجہ افسوسناک ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ تمام مسلمانان ہند اس مقدمہ کی کارروائی کو دلچسپی کے ساتھ پڑھیں گے اور اس کے فیصلہ کا بے چینی کے ساتھ انتظار کریں گے۔

مقدمہ سازش میرٹھ کا فیصلہ

میرٹھ کے مقدمۂ سازش میں جن ملزمین کو نہایت سخت سزائیں ہوئی تھیں انہوں نے الہ آباد ہائیکورٹ میں مرافعہ دائر کر دیا تھا جس کا فیصلہ ۳ اگست کو سنا دیا گیا۔ فاضل چیف جسٹس نے نو ملزمین کو قطعاً بری کر دیا، اور پانچ ملزمین کی فوری رہائی کا حکم صادر کیا۔ ایک ملزم کی سزا صرف سات مہینے رہ گئی ہے آٹھ ملزمین ...

پارلیمنٹری کمیٹی میں علماء کی توہین کرنے والا ایڈیٹر

الزامات کا جواب اور چند ضروری تصریحات

(از نامہ نگار خصوصی)

بالآخر ایڈیٹر "الامان" کو مجبوراً میرے الزامات کے جواب میں ایک ذمہ دارانہ تحریر شائع کرنا ہی پڑی، لیکن چونکہ پارلیمنٹری کمیٹی کے سلسلہ میں میرے بیان کردہ واقعات ... "نصر اللہ از گوڑگانوہ" کے مراسلہ سے قبل الامان مورخہ ۳ اگست میں شائع ہوا ہے اور جس کے لئے اخبار کے دو صفحات مخصوص طور پر بڑھا کر دس صفحہ کی اشاعت کا اخبار نکالا گیا ہے سوائے "جھوٹ اور فریب" کے کچھ بھی نہیں ہے۔

اس سے قبل کہ میں اس بیان کے بعد ایک آخری اور فیصلہ کن تحریر شائع کروں یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ایڈیٹر الامان پر سنگین الزامات کے جوابات دئے گئے ہیں ان کا ایک خلاصہ پیش کر دیا جائے اور ان جوابات کے متعلق بعض تصریحات طلب کر لی جائیں۔ میں ان سوالات کا جواب ملنے کے بعد ایک اس قسم کا بیان شائع کروں گا کہ اس کی صداقت میں کسی قسم کے شک و شبہ کی گنجائش نہ ہوگی اور وہ خود اپنا ثبوت ہوگا۔

پہلا الزام

میرے پہلے الزام کے جواب میں جو حسب ذیل تھا:۔

"ایڈیٹر الامان نے علمائے کانپور لکھنؤ آرہ اور مرکزی جمعیۃ علمائے ہند دہلی کے نام سے حکومت کو دھوکہ دینے کی ناکام کوشش کی اور تین ہفتہ تک اس امر کی سعی جاری رکھی کہ انہیں لندن جانے کے لئے سرکاری ردبیہ مل جائے اور وہ علماء کی طرف سے شہادت دینے کے لئے قبول کر لئے جائیں اور پھر اس کوشش کی کوئی اطلاع اخبارات میں شائع نہیں کرائی بلکہ دہلی سے شملہ تک خفیہ ریشہ دوانیوں کے جال بچھائے"۔

...

گاندھی جی کے صاحبزادے دیوداس گاندھی گرفتار کرلئے گئے

چیف کمشنر کی طرف سے دہلی اسٹیشن پر نوٹس کی تعمیل

دیوداس کا خط چیف کمشنر دہلی کے نام

دہلی ۸ راگست۔ آدھی رات میں مسٹر دیوداس گاندھی گاندھی جی کے صاحبزادے کو دہلی ریلوے اسٹیشن پر گرفتار کرلئے گئے۔ مسٹر دیوداس گاندھی بڑودہ سے بذریعہ فرنٹیر میل اپنی اہلیہ کے ساتھ دہلی پہونچے اور گرفتار کرلئے گئے آپ گاڑی سے اترنے بھی نہ تھے کہ آپ پر چیف کمشنر دہلی کی طرف سے ایک نوٹس کی تعمیل کی گئی۔ ...

اس خط کا کوئی جواب چیف کمشنر کی طرف سے موصول نہیں ہوا اور دیوداس گاندھی جواب کا انتظار ۱۱ بجکر ۵۰ منٹ تک ریلوے پلیٹ فارم پر کرتے رہے چونکہ آپنے نوٹس کی تعمیل جس دہلی کو خیرباد نہیں کہا تھا اس لئے آپ کو اسٹیشن پر ہی گرفتار کرلیا گیا۔ جہاں سے آپ کو نوا لی لائے گئے۔ آپ کی اہلیہ کو گرفتار نہیں کیا گیا۔

ترکی حدود سے برطانی نمائندہ کا اخراج کیوں عمل میں آیا

گرفتاری اور اخراج کے حالات، سفیر برطانیہ کا بیان

اسیرین قبائل کو گولی سے اڑا دینے کی دھمکی

صوفیہ ۵ راگست رکی دوسری جگہ اطلاع دی گئی ہے کہ حکومت ترکی نے برطانوی نمائندہ مسٹر ٹی۔ ای لینڈ کو ترکی حدود سے خارج کردیا ہے۔ اس نمائندہ پر الزام یہ ہے کہ وہ حکومت ترکی کے خلاف کسی سازش میں مبتلا تھا۔ ...

پناہ گزینوں کو ترکی گورنمنٹ کی دھمکی

بغداد ۵ راگست۔ ...

دارالحکومت کے

قدرت خدا کا کرشمہ

ایک عورت کے بطن سے پانچ بچے پیدا ہوئے

دہلی ۶ راگست۔ ... یہ پانچوں بچے مرگئے اور تھوڑی دیر بعد ان کی ماں نے بھی انتقال کیا۔ ...

حکیم محمد جمیل خاں کو صدمہ

جمعہ کے روز شریف منزل میں جناب حکیم محمد جمیل خاں صاحب کے دولت کدہ پر ... اللہ تعالیٰ ان کو اور ان کی ہمشیرہ کو صبر دے اور انکو اس بچہ کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

دہلی سے دو نوجوانوں کا اخراج

ایک عورت نے خودکشی کرلی

سکھوں اور مسلمانوں میں جنگ

پانچ اشخاص ہلاک اور متعدد مجروح

روس اور برطانیہ میں پھر گفتگو

چینی ترکستان میں خانہ جنگی شروع ہوگئی

ترکی کمانڈر نے جانب بیگ کو گرفتار کرلیا

یارقند میں ترکی فوجوں کی کمک

چینی حکومت سے تعاون

لکھنؤ میں مسلم زعماء کا مشاورتی جلسہ

مولانا شوکت علی صاحب کی شرکت

بمبئی میں پکٹنگ کا آغاز

۹ مرد اور خواتین گرفتار

جرمن میں جلسے کرنے اور وردیاں پہننے کی ممانعت

گاندھی جی ایک سال کیلئے حکومت کے مہمان

نوٹس کی تعمیل۔ گرفتاری اور سزا

عدالت میں گاندھی جی کا زبردست بیان

غیر منصفانہ سلوک

عدالت کا خطاب

سکوت اور مشیہ

گاندھی جی کا اہم بیان

نور حرم پر احراری رضاکاروں کا پکٹنگ

۲۳ رضاکاروں کو تین تین ماہ قید سخت کی سزا

مقدمہ سازش میرٹھ کی اپیل کا فیصلہ

۱۴ ملزمین رہا، باقیوں کی سزا میں تخفیف

یورپ میں زبردست جنگ

توپوں اور ہوائی جہازوں سے حملہ

کوٹکی پر دو روز تک ہوائی جہازوں سے بمباری

باجوڑ پر ۲۴ ہوائی جہازوں کا مظاہرہ

بالائی مہمندیوں میں افغانی افسروں کی آمد

شملہ ۵ راگست۔ سرحد کی اطلاعات مظہر ہیں کہ پرسوں ہوائی جہازوں کے دو دستوں نے کوٹکی پر بم باری کی ہوائی جہازوں پر قبائل کی طرف سے کوئی حملہ نہیں کیا گیا۔ گذشتہ چار روز سے مخالف لشکروں کا کوئی نشان نظر نہیں آیا۔ ...

پیشتر کی اطلاع

خان عبدالغفار خاں

وائسرائے کے نام کھلی چٹھی

افغانوں کا خیال

پٹھانوں اور جنوبی افغانیوں کی شکایت

ایک ہندو لیڈر کا احتجاج

ہندوؤں، مسلمانوں، سکھوں اور عیسائیوں سے اپیل

اجین ریاست گوالیار میں ایڈیٹر الامان کی لوٹ کھسوٹ

غریب مسلمانوں پر پانچ سو روپیہ کا چھاپہ

جامع مسجد اجین میں "مدینہ" اور "پیشوا" پڑھ کر سنائے گئے

اظہار نفرت و ملامت کا متفقہ اعلان

بخدمت ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ۔ دہلی

شاید آپ کو اخبارات کے ذریعہ معلوم ہوا ہوگا کہ آپ کی دہلی سے ایک مولوی ناخلف منشی مظہر الدین شیرکوٹی یہاں اجین آئے تھے لیکن شاید ان کی آمد کے متعلق آپ کو صحیح واقعات کی اطلاع نہ ہو اس لئے میں حسب ذیل واقعات برغرض اشاعت بھیجتا ہوں۔ ...

سرحد پر بم باری کیوں کی گئی؟

صرف خوفزدہ اور پریشان کرنے کے لئے

شورش پسند نادر خاں کے خلاف ہیں برطانیہ کے

حقوق رائے دہی میں خواتین کا حصہ

قرطاس ابیض کی معنی خیز حمایت

مسلم لیگ اور مسلم کانفرنس کے نمائندوں کی شہادت

"مجھے کامیابی کی کوئی صورت نظر نہیں آتی"

چرچل پارٹی کامیاب ہوگئی ہے

پارلیمنٹری کمیٹی کے متعلق سر سپرو کا بیان

شامی قبائل کو بھی غیر مسلح کردیا گیا

یونان میں خوفناک آتشزدگی

سینٹ پال کا مشہور گرجا بھی تباہ ہوگیا

انقلابی تحریک کس طرح ختم ہوسکتی ہے؟

۲۰ جانیں دریائے گنگا کی نذر

ایک مصری قیدی کی عزت افزائی

قید معاف۔ ایک ہزار پونڈ انعام

قاہرہ ۵ راگست۔ مصری دہشت انگیز ابراہیم فلاح کو گذشتہ ماہ ستمبر میں ۱۵ سال قید کی سزا دی گئی تھی اپنے شاہی فرمان کے ماتحت رہا کردیا گیا ہے۔ اور ایک ہزار پونڈ مصری بطور انعام دئے گئے ہیں۔ ...

پٹنہ ریلوے اسٹیشن پر بم

ترکی سے برطانی نمائندہ کا اخراج

دہلی میں انجمن ضیاء الاسلام کا قیام
انگریزی خواں طلباء کا شاندار کارنامہ

دہلی ۱۹ اگست دہلی کے باہمت اور دردمند انگریزی خواں طلباء نے اسلامی حقائق پر عبور حاصل کرنے کے لئے ایک انجمن "ضیاء الاسلام" قائم کی ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ انگریزی داں طبقہ میں اسلام کی صحیح اور بے لوث تعلیم کی نشر و اشاعت کی جائے اور بجائے یورپین مصنفین کی خوشہ چینی اور زلہ خواری کے براہ راست قرآن و حدیث اور تاریخ سے علم و بصیرت پیدا کی جائے۔ نیز جو انگریزی داں طلبہ انجمن میں شریک ہوں ان کو تقریر و خطابت کی مشق کرائی جائے تاکہ وہ اچھے اسلوب سے اپنا مافی الضمیر ادا کر سکیں اور اپنے خیالات کی ترجمانی پر ان کو قدرت حاصل ہو جائے۔

دہلی کے انگریزی داں طلباء کا یہ وہ مبارک اقدام ہے جو صد ہزار تحسین و آفرین کا مستحق ہے اور جو امید ہے کہ ہندوستان کے دیگر شہروں کے انگریزی ...

غازی مصطفٰے کمال پاشا اور عربی زبان
سمرنا کے کرنل غازی محمد ذکریا کی تصریحات

... ساحل مالابار پر آئے گا انشاء اللہ غازی صاحب کی تقریر آپ کی خدمت میں روانہ کروں گا۔

(ایم اے صدیقی ٹیلی چری مدراس)

کی کل کو احمدی جماعت یہ بھی اعلان کر دے کہ مرزا صاحب کے مکذبوں یا مکفروں کو اپنے پیچھے ہی نماز پڑھنے دو۔ احمدیوں کا عقیدہ غالباً یہی ہے کہ رب العزت تک نماز پہنچانے والا امام ہی ہوتا ہے اگر وہ احمدی ہوگا تو نماز اللہ میاں تک پہنچ جائے گی ورنہ بصورت دیگر اندیشہ ہے کہ امام صاحب کہیں احمدیوں کی نماز کو انگریزی مولانا کا تنبار اللہ کے دفتر میں نہ گھسیٹ لیجائیں۔ احمدی دوستو انہی نے تو لنکن اور ہیڈ پارک میں اسلام کا جھنڈا بلند کیا ہے کیا وہاں ایسے ہی فاسد خیالات کی اشاعت تو نہیں کر رہے ہو؟

یہ لیجئے ایک اور لطیفہ

کے تحت عنوان تحریر ہے کہ اخبار اہل حدیث نے یہ بدعت تراشی ہے کہ مرتے ہی نماز کا اعلان نہیں کیا۔ بلکہ دوسری نماز پر روشنی ڈالی ہے جس کا رب العزت نے اپنے کلام پاک میں جا بجا ذکر کیا ہے۔ ...

کمترین عثمان غنی۔ آر جگر دہر لپور بی۔ این ریلوے

ہندوستان میں نئے نئے "مجتہدین" کا ظہور
غازی محمود دھرمپال کے ملحدانہ خیالات
علماء دیوبند اور اہل حدیث کی خدمت میں استفسار

غازی محمود دھرمپال بی اے نے ایک کتاب بنام اساس الاسلام تصنیف کی ہے جو رسالہ حنفیت کی صورت میں "کفر و اسلام" کے عنوان سے ۱۹۳۳ء میں ماہوار شائع ہوا ہے ...

پاک احمدی اور غیر احمدی دونوں ختم نبوت کے منکر ہیں۔ جب ان منکرین ختم نبوت کو اب دوبارہ چیلنج دیتا ہوں کہ اگر ان کے پاس اپنے اس عقیدہ کی تائید میں قرآن پاک کی کوئی آیت یا کوئی لفظ یا شوشہ تک بھی موجود ہو تو وہ اس کو پیش کریں ...

اہل حدیث اور اہل قرآن کا جھگڑا

وہابی اور حنفی کا جھگڑا

اسلامی انجمنوں کو اطلاع

علماء دیوبند کو چیلنج

عراق ریلوے

نجف۔ کربلا معلے۔ کاظمین اور سامرہ کے مقدس شہروں کی زیارت کیلئے عراق ریلوے کے ذریعہ آرام۔ تیز رفتاری اور بہت ہی سستا کرایہ سے سفر کریں

مختلف درجوں کی زیارتی کوپن کی کتابیں جو ۱۵۰ دن تک کار آمد ہونگے نیچے درج ہیں اور ۵۰ کیلو سامان ہر کتاب کے عوض میں اپنے ہمراہ مزید کرایہ کے بغیر لے جا سکتے ہیں

	درجہ دوم	درجہ سوم
کوپن بک (الف) برائے سفر بصرہ سے کربلا کاظمین سامرا اور واپسی بصرہ	۔/۔/۲۰	۔/۔/۱۴
کوپن بک (ب) برائے سفر بصرہ سے کربلا کاظمین اور واپسی بصرہ	۔/۔/۱۴	۱۲/۸/۔

تین سال سے کم عمر کے بچہ کا کرایہ معاف اور بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کا نصف کرایہ لیا جاتا ہے

بمبئی اور کراچی سے ہر ہفتہ جہازات بصرہ کے بندرگاہ معقل کو جاتے ہیں جہاں ریلوے کے افسران زائرین کو ان کے آرام اور زیارت کو جانیوالی گاڑیوں میں جگہ کا انتظام کرنے کے لئے استقبال کرتے ہیں

زائرین جو مکہ معظمہ کی زیارت کرنا چاہتے ہوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ عراق کے راستہ سے سفر کریں اور اس طرح سے ایک ہی ...

صوبہ سرحد کی خبریں

قبل از میعاد رہائی

بنوں ۲۲ اگست۔ کامریڈ چمن لال بنوں کے نوجوان کانگریسی رکن جو کہ اپنی سزائے قید ۳ سال ۳ ماہ ہری پور سنٹرل جیل میں کاٹ رہا تھا بتاریخ ۲۹ کو ہری پور سنٹرل جیل سے رہا ہو کر بنوں پہنچ گیا صاحب موصوف کو اپنی میعاد قید سے پیشتر ہی رہا کر دیا گیا۔

کامریڈ چمن لال گذشتہ سول نافرمانی میں ایک بارہ ماہ قید ہوئے تھے دوسری بار ۹ ماہ قید ہوئے تھے جو کہ وہ کاٹ چکے ہیں اب تیسری بار ۳ سال ۳ ماہ میں سے ۱½ سال سزائے قید کاٹ چکے تھے کہ اچانک بھی رہا کر دئے گئے آپ ایک سیاہ پوش خدائی خدمتگار ہیں۔

کامریڈ حبیب شاہ بھی رہا ہو گئے

انجمن حمایت بے روزگاران

سین گپتا کا ماتم

پشاور جیل کے اسیروں کی حالت

... سردار رام بی اے سابق سکرٹری فرنٹیر پراونشل کانگریس کے وزن میں ۱۶ پونڈ حاجی میر مختار صاحب کے وزن میں ۱۴ پونڈ اور مختار خان ہیڈ ماسٹر اتمان زئی آزاد سکول کے وزن میں ۱۱ پونڈ کی کمی ہو گئی ہے۔ انسپکٹر جنرل جیلخانہ جات کو چاہئے کہ انہیں پشاور سنٹرل جیل سے تبدیل کرکے ڈسٹرکٹ جیل بنوں بھیجدیں تاکہ ان کی صحت درست ہو جائے۔

لائل پور میونسپلٹی کا اجلاس
مخلوط انتخاب کی قرار داد منظور ہو گئی

لائل پور ۱۶ اگست۔ مقامی ٹاؤن ہال میں پولیس کے مسلح پہرہ کے اندر میونسپلٹی کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں لالہ رام نرائن نے مخلوط انتخاب کے حق میں تجویز پیش کی رائے شماری پر مخالفین و موافقین کی تعداد برابر نکلی صدر صاحب نے اپنے کاسٹنگ ووٹ کے ذریعہ تجویز منظور کر دی جس پر تمام مسلم ممبران واک آوٹ کرکے باہر چلے گئے۔

ناظرین کو یاد ہوگا کہ ۱۳ جولائی کو کمیٹی نے بعض سرکردہ ممبران کی غیر موجودگی میں جداگانہ انتخاب کے حق میں ایک قرار داد منظور کی تھی جو خلاف قانون قرار دی گئی۔

کمپنی باغ میں مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

حکومت نے معلمین حجاج پر پابندیاں عائد کرنے کیلئے جو مسودہ قانون ...

اعلان تعطیل

تحقیقاتی حج کمیٹی کی خفیہ رپورٹ پر حکومت ہند کا مراسلہ
حجاز مقدس کے اوقاف کیلئے عظیم اور زبردست خطرہ
مسلمانان ہند کے جذبہ ایمان کا امتحان

گذشتہ سال حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نے اخبارات میں دہلی سے ایک اعلان شائع کیا تھا جس کا مفہوم یہ تھا کہ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ اسمبلی کی تجویز کے ماتحت حکومت ہند نے جو ایک تحقیقاتی حج کمیٹی بنائی تھی اس نے اس رپورٹ کے علاوہ جو اسمبلی میں پیش ہو کر شائع ہو چکی ہے ایک خفیہ رپورٹ میں کیا باتیں لکھی ہیں اس لئے اسمبلی کے ممبروں کا فرض ہے کہ وہ اسمبلی میں سوالات پیش کرکے اس رپورٹ کو منظر عام پر لائیں تاکہ مسلمانوں کو معلوم ہو کہ اس کمیٹی کے ممبروں نے کیسے کیسے زرین یا سیاہ کارنامے انجام دئے ہیں لیکن ایک سال کا زمانہ گذر گیا مگر غیر معلوم ...

نظم جائداد ہائے وقف بمقام سعودی عربستان وقف کردہ برائے فوائد حجاج ہندی۔ یہ کہ تحقیقاتی حج کمیٹی نے اپنی خفیہ رپورٹ کی سترھویں دفعہ میں سعودی عربستان کی وقف جائداد جو قواعد حجاج ہند کے لئے کئے گئے ہیں ان کے نظم کے متعلق حسب ذیل رائے ظاہر کیا ہے:۔

(۱) جائداد ہائے وقف۔ اس سلسلہ میں ہم لوگ بتلا دینا چاہتے ہیں کہ ہم لوگوں کے پاس یقین کے لئے وجوہات کافی ہیں کہ جدہ۔ اور مکہ و دونوں مقامات میں چند وقف جائداد میں ہندوستانی حاجیوں کے فوائد ...

بہت سے متولیان ان جائدادوں کو اپنی خاص جائداد تصور کرتے ہیں اور جیسا جی چاہتا ہے ویسا ہی اس کا مصرف لیتے ہیں نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے کہ حجاج اس کا بہت ہی مختصر فائدہ اٹھاتے ہیں قبل اس کے کہ جس مطلب کے لئے یہ جائدادیں وقف کی گئی تھیں اس مصرف کے لئے واپسی کی ترکیب سوچی جائے یہ امر ضروری ہے کہ وقف مذکور کی پوری تفصیل حاصل کی جائے لہذا حکومت ہند ممنون ہوگی اگر ان دو وقف جائدادوں کے متعلق جو درج کئے جاتے ہیں ایسی تفصیل علاوہ دیگر معلومات کے جو واقف خواہ ان کی اولاد کے ذریعہ تحقیقات سے معلوم ہو سکے۔ حکومت ہند کو بہم پہونچائی جائے۔

(۱) مکہ میں پانچ بہنوں کی رباط (مسافر خانہ) واقف پٹنہ کی پانچ بہنیں معرفت شاہ معین الحق پٹنہ

(۲) مدینہ میں مولانا ابو البرکات کی رباط (مسافر خانہ) جس کے ساتھ دو کرایہ کے مکانات بھی ہیں پٹنہ کا کوئی شخص ہے۔

[چونکہ اصل مراسلہ کا ترجمہ صوبہ بہار کی خاص زبان میں کیا گیا ہے اس لئے غالباً قارئین الجمعیۃ کو اس کے سمجھنے میں دقت ہوگی۔ ہم ایڈیٹر نقیب سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اصل خط ہمارے پاس بھیجدیں تاکہ ہم اس کا ترجمہ دوبارہ شائع کر سکیں۔ ایڈیٹر]

... کوئی اہم قدم نہیں اٹھایا۔ اگر مسلمانوں نے کوئی بہتر اور اسلامی نقطہ نظر سے اس مقصد کو پورا کرنے والا ہو۔ پیش بھی کیا تو حکومت نے مخالفت کرکے پاس نہ ہونے دیا۔

الغرض سرسید مرحوم سے لیکر اس وقت تک تمام نرم و گرم مسلمانوں کی آواز جو بڑے بڑے پلیٹ فارموں سے بلند ہوئی مجالس قانون ساز کے ایوانوں میں گونجی حکومت کے دل میں اثر نہ کر سکی لیکن حجاز مقدس کے اوقاف کے متعلق ایک بے حقیقت اور دلچسپی سی آواز جس کو حکومت ہند کے سوا اور کوئی سن نہ سکا کیونکر اس درجہ موثر ہوئی کہ جو حکومت پبلک مفاد کے کاموں میں بے حس اور سست رفتار مشہور ہے وہ بھی بے چین ہو گئی اور تیز گامی اختیار کرکے منزل مقصود تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے "اوقاف حجاز" اور "اوقاف ہند" کی بابت حکومت کے رویہ میں اس قدر صریح تضاد کیوں ہے۔ کیا اس معمہ کو حل کرکے مسلمانوں کو مطمئن کرنے کی کوشش کی جائے گی؟ (ایڈیٹر نقیب)

حکومت ہند کے مراسلہ کی جو نقل نقیب نے شائع کی ہے وہ حسب ذیل ہے:۔

حکومت ہند کا مراسلہ

نقل خطاب الف ۱۴۵۷ء جی مورخہ ۸ اپریل ۱۹۳۳ء منجانب حکومت ہند بنام چیف سکرٹری حکومت بہار و اڑیسہ۔ محکمہ سیاسی

ہندوستان کے مسلمان کس غفلت میں سرشار ہیں؟
قانون حج اور قرآن خواں بچوں پر پابندیاں

خدا کی شان ہے ہندوستان کے مسلمان اپنے آپ کو سب سے زیادہ منظم سب سے زیادہ غیرت مند اور سب سے زیادہ مذہب دوست ظاہر کرتے ہیں مگر جہاں تک واقعات کا تعلق ہے ہندی مسلمان زوال حکومت کے بعد ان صفات سے محروم ہو چکے ہیں اور ان کی وہ عبرت ناک حالت ہو چکی ہے جس کو تو جیہ اور مذہب سے پیدا کیا تھا آج ہندوستان میں مسلمانوں کے مقدس مذہب میں، مداخلت کی جا رہی ہے مگر وہ اپنے بستر استراحت پر کروٹ بھی نہیں لیتے ان معاملات کو جانے دیجئے جہاں مذہب اور سیاست کی سرحدیں ملتی ہیں اور ریاست کا کابوس ہمارے سروں پر مسلط ہو جاتا ہے میں صرف ان معاملات کی طرف اشارہ کر رہا ہوں جو خالص مذہبی ہیں اور مسلمانوں سے ہی ان کا تعلق ہے۔ ...

صوبہ سرحد میں تعمیری کام کی ضرورت
حکومت سرحد کیلئے ایک نادر موقعہ

(ایک درمند سرحدی)

ندوہ کی مسجد اور طلبائے ندوہ
مسجد کی تعمیر کا مصمم ارادہ

اس سلسلہ میں طلبائے دار العلوم ندوہ کا ایک عام جلسہ ۱۰ جولائی ۱۹۳۳ء کو منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجویزیں بالاتفاق پاس ہوئیں۔ ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

الجمعیۃ
روزنامہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ …
ششماہی …
سہ ماہی …
ممالک غیر کے لئے
سالانہ …
ششماہی …
نمونہ
قیمت فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) …
نصف صفحہ …
ایک کالم …
½ کالم …
¼ کالم …

معاون: محمد عثمان فارقلیط
مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۶ اگست ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۱

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے
(از معاون)

لاٹ پادری کی ترکی تمام
محبت اور توحید پر ایک معرکۃ الآراء مکالمہ

[illegible]

ایک قدیم شاعر کی توحید
[illegible]

لاٹ پادری کی الٹی منطق
[illegible]

خدا کی محبت کا ایک معیار
[illegible]

"معذرت پاپ کا ادا ہے"
[illegible]

(باقی سلسلہ بے بر آبملہ فرمائیں)

معاصرین کے افکار و آراء

حکومت ہند کی مہم طلبی
(زمیندار)
[illegible]

تجربہ پر تجربہ
(ہمدم)
[illegible]

ریجکٹیلی کی خفیہ رپورٹ
(زمیندار)
[illegible]

اسلامی سرحدوں پر قبائلی جھگڑے
[illegible]

گورنر بمبئی کی تقریر
(الجمعیۃ)
[illegible]

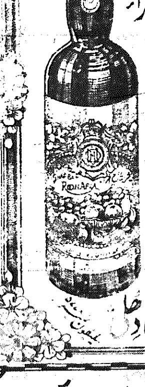

SHARBAT ROOHAFZA
شربت روح افزا
(رجسٹرڈ)
موسم گرما میں ہر قسم کی شکایت کیلئے
اکسیر ہے۔ تمام ہندوستان میں
اپنے خواص کی وجہ سے مشہور و مقبول
ہو چکا ہے۔ بڑے بڑے راجہ، نواب
اس کو ہمیشہ استعمال کرتے ہیں
فی بوتل ایک روپیہ چار آنے
دواخانہ ہمدرد یونانی دہلی

نئی قسم کا جہیز
آج کل لڑکیوں کو جہیز میں قیمتی زیور، قیمتی پوشاکوں کے ساتھ ایک بیش بہا کتاب بھی دیجاتی ہے اس کتاب کا نام حیات نسواں ہے جس میں عورتوں کے لئے ان کی ابتداء عمر سے آخر عمر تک کی ضروریات بتائی گئی ہیں … مجلس النساء یعنی تعلیمیافتہ عورتوں کی کانفرنس کی روداد … ملنے کا پتہ: منیجر اتحاد بک ڈپو امروہہ (یو پی)

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے لیکن کدھر؟ ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے
وہاں سے ایک کارڈ لکھ کر تحریر فرمادیں … کی کتاب کام شاستر مفت طلب فرماکر ملاحظہ کریں۔
وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

حکیم تلسی پرشاد اگروال کی گورنمنٹ سے رجسٹرڈ
بال جیون گھٹی
… مفت لو …
المشتہر: منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر یو پی

اخبار الجمعیۃ
میں
اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے
رسالہ نظام المشائخ … المشتہر منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

نظر نواز! خوبصورت حمائل "دلکش"
… دفتر اشاعۃ القرآن بیت القرآن امروہہ (یو پی)

سفید بال جڑ سے کالا
[illegible]

ردِ مرزائیت کی معاون
مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جارہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس گندم نما جو فروشی سے نقصان پہنچانے کی کوشش کی جارہی ہے … لہذا اس فتنہ کے قلع قمع کرنے کے لئے آپ کتبہ علمیہ کی حسب ذیل کتابیں پڑھ کر مرزائیوں کے دام تزویر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔
ختم نبوت فی القرآن … عقائد قادیانی منظوم … معیار صداقت … حقیقت رسائل اعجازیہ …
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

فتنۂ مرزائیت کا صحیح علاج
[illegible]
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کا خطبۂ صدارت
[illegible]
منیجر کتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تاریخ صقلیہ جلد اول
از
مولوی سید ریاست علی ندوی رفیق دار المصنفین و سب ایڈیٹر معارف
[illegible]
منیجر دار المصنفین اعظم گڑھ

جب حیدرآباد سے محبت ہر مسلمان کو ہے
[illegible]
الاعظم ہفتہ وار
منیجر الاعظم پتھر گٹی حیدرآباد دکن

جنت اور دوزخ
[illegible]
منیجر کتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا
[illegible]
منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید
[illegible]
منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

یہ قانون نہ صرف ناقص رہ جائے گا بلکہ متعدد جہتوں سے مضرت رساں اور نقصان دہ ثابت ہوگا۔ اس لئے ہم مسلم اراکین مجلس مقننہ بہار و اڑیسہ سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس مسودۂ قانون کو ان ترمیمات کے بغیر ہرگز منظور نہ کریں اور مسلمانان بہار سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ امارت شرعیہ کے اعلان کے مطابق ہر جگہ بروقت مناسب جلسے کر کے ان تجاویز کو منظور کر کے ان سے حکومت کو قبل از وقت آگاہ کر دیں گے۔

دنائت کی انتہا

اخبار مدینہ کے معزز و محترم مالک مولوی مجید حسن صاحب نے ایک اعلان اپنے اخبار میں مولوی منظر الدین شیر کوٹی کو ملازم رکھ کر جس طرح ابھر کر نمایاں ہونے کا موقعہ دیا تھا اسی کا یہ نتیجہ ہے کہ آج "الامان" و "وحدت" کی کوئی اشاعت خالی نہیں جاتی جس میں مالک و ایڈیٹر مدینہ کے خلاف بہتان و الزامات نہ تراشے جاتے ہوں اور ان مخلص حضرات کو جو اپنے حلقۂ اثر میں قوم اور مذہب کی بہترین خدمات انجام دے رہے ہیں انتہائی سوقیانہ انداز میں کذب و افترا کے ساتھ سب و شتم دکیا جاتا ہو۔ ہر اس شخص کے لئے جو حنظل کا مزہ چکھ کر کسی شیریں و لطیف پھل کی توقع رکھتا ہے ... یہ مثالی عبرت انگیز و سبق آموز ہے۔ ہندوستان کے اکابر علماء نے اس شخص کے ساتھ جو کچھ کیا وہ ظاہر ہے اور اس کے بعد جو تجربہ حاصل کیا وہ بھی دنیا کو معلوم ہے۔ اس کے بعد یہ دنی الطبع انسان اگر اپنے ایک دیرینہ محسن کو گالیاں دے رہا ہو تو اس پر کون تعجب کرے گا۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اندریں مسئلہ کہ ایک جماعت بدعتی عالم و جاہل بنام مولوی مولانا مقرر و اعظ و جماعت قوال و پیر و فقیر مرشد کا سرقہ دعویٰ کرنے والے عام محفل میں اکثر زن و مرد نوجوان و امردوں کے اجتماع کرتے ہیں۔ ایسی مجلسوں میں شعر و اشعار غزل و مثنوی و قوالی وغیرہ حسن صوت و حسن صورت کے ساتھ پڑھتے ہیں اور سنتے سناتے ہیں شرعاً کیا حکم ہے؟ بینوا بالدلائل ماشاء اللہ فتوجروا عند اللہ۔

الجواب

ایسی مجلس کی شرکت جس میں رقص و سرود و لہو و لعب کی باتیں ہوں حرام ہے ...

نے حج اور حجاز مقدس کے متعلق حکومت کی موجودہ سرگرمیوں کے خلاف آواز بلند کر کے اپنا مذہبی و ملی فرض ادا کر دیا۔ اب تمام ہندوستان کے مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر ہر شہر اور ہر ہر قصبہ میں اسی عظیم الشان جلسے منعقد کریں اور ان جلسوں کے اندر اسی قسم کی تجاویز منظور کر کے حکومت کو اپنے مذہبی جذبات سے آگاہ کر دیں تاکہ آئندہ یہ نہ کہا جا سکے کہ جب اسمبلی میں اس قسم کے قوانین وضع کئے جا رہے تھے، اور مولانا اسمٰعیل غزنوی کو حج سے روکا جا رہا تھا اور خفیہ رپورٹ کے متعلق اخبارات میں خبریں آ رہی تھیں تو مسلمان کہاں جا کر سو گئے تھے۔ اور انہوں نے کیوں ان کارروائیوں پر کوئی احتجاج نہیں کیا تھا۔ حکومت خود اپنے بیان کے مطابق اس وقت مسلمانوں کی رائے عامہ معلوم کرنا چاہتی ہے۔ پھر کوئی وجہ نہیں ہے کہ مسلمان خاموش بیٹھے رہیں اور حکومت کو یہ نہ بتائیں کہ ان کے جذبات کیا ہیں اور وہ کیا چاہتے ہیں۔

بمباری

گزشتہ ہفتہ کی اطلاعات سے یہ بتاتی ہیں کہ کوٹکی کا پورا گاؤں تباہ و برباد کر دیا گیا۔ اب وہاں کا کام مکمل ہو گیا۔ اس کے بعد یہ دیکھا جائے گا کہ کسی اور مقام سے شورش پھیلانے والوں کے پوشیدہ ہونے کی خبر آتی ہے یا نہیں۔ جہاں کہیں معلوم ہوگا کہ یہ لوگ پوشیدہ ہیں وہیں پھر بمباری شروع کر دی جائے گی ...

مسلمانان اجمیر

مسلمان وقف بل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ ہجری

مسلمانان دہلی کا احتجاج

فریضۂ حج کے معاملہ میں ایک عرصہ سے حکومت نے جو رویہ اختیار کر رکھا ہے اس کے متعلق اب ہندوستان کے مسلمانوں میں بے چینی و اضطراب روز بروز بڑھتا جا رہا ہے، اور وہ یہ محسوس کر رہے ہیں کہ مذہبی اعمال و دینی عبادات کی آزادی اب حرف غلط کی طرح مٹائی جا رہی ہے اور رفتہ رفتہ حکومت کا جبر و استبداد اور حکم و اقتدار ...

بنا پر مذہبی اعمال کی ادائیگی سے نہیں روکا جا سکتا۔ اس موضوع پر حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے کمپنی باغ میں ۱۰ اگست کی شام کو جو تقریر ارشاد فرمائی ہے اس کے بعد کسی شخص کو ذرہ برابر بھی یہ شبہ باقی نہیں رہ سکتا کہ حکومت کے لئے مولانا اسمٰعیل غزنوی کو حج سے ...

خفیہ رپورٹ

حج کے متعلق مسودۂ قانون

ادائیگی حج کی مخالفت

مسلمانان ہند کا فرض

حکومت ہند حجاز مقدس میں مداخلت کا راستہ نکال رہی ہے

معلمین کا مسودۂ قانون مسلمانوں کی مرضی کے بغیر پیش کیا گیا ہے

مولانا اسمٰعیل غزنوی کو حج سے روکنے پر زبردست احتجاج

حج تحقیقاتی کمیٹی کی خفیہ رپورٹ کو شائع کرنے کا مطالبہ

مسلمانان دہلی کے جلسۂ عام کی کارروائی

دہلی ۱۱ اگست۔ حجاز مقدس سے ہر سال حاجیوں کو لیجانے اور ان کو آرام و آسائش پہنچانے کی غرض سے جو معلم ہندوستان تشریف لاتے ہیں اور جن کی رہنمائی میں ہندوستان سے ہر سال حاجی اپنا فریضۂ حج ادا کرنے کے لئے حجاز جاتے ہیں ان معلمین پر پابندیاں عائد کرنے کی غرض سے حکومت ہند نے جو مسودۂ قانون رائے عامہ حاصل کرنے کے لئے ملک میں شائع کیا ہے اور جس کو اسی سال بغرض منظوری اسمبلی میں پیش کیا جانے والا ہے اس پر غور کرنے کیلئے مسلمانان ...

اعلان مذہبی آزادی کی خلاف ورزی

اس کے بعد حضرت صدر محترم نے حسب ذیل قرارداد صدارت کی طرف سے پیش کی اور مولانا اسمٰعیل غزنوی کو حج سے روکے جانے پر شریعت اسلامیہ کی روشنی میں ایک مدلل تقریر ارشاد فرمائی۔

"مسلمانان دہلی کا یہ عظیم الشان جلسہ حکومت کے اس اقدام کو کہ اس نے مولانا اسمٰعیل غزنوی کو سفر حج سے روکا، کھلا ہوا مذہبی مداخلت ..."

مسودۂ قانون رہنمایان حجاج

"مسلمانان دہلی کا یہ عظیم الشان جلسہ اس مسودۂ قانون پر غور کرنے کے بعد جو معلمین حجاج کو لائسنس دینے اور ان پر پابندیاں عائد کرنے کیلئے حکومت ہند نے شائع کیا ہے اور جو اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں بغرض منظوری پیش ہونے والا ہے حسب ذیل نتیجہ پر پہنچا ہے کہ:

(الف) یہ مسودۂ قانون مسلمانوں کی ایک نہایت اہم اسلامی عبادت اور فریضہ کی ادائیگی سے تعلق رکھتا ہے مگر مسلمانوں کی خواہش کے بغیر اور ان کی مرضی کے خلاف پیش کیا گیا ہے۔

(ب) اس مسودۂ قانون کے ذریعہ سے حجاز مقدس میں ایک اسلامی فریضہ کی ادائیگی اور اس کی آزادی میں حکومت کی مداخلت لازم آتی ہے۔

(ج) اس مسودۂ قانون کے ذریعہ سے حجاز مقدس میں انگریزی حکومت کی مداخلت کا راستہ نکالنا اور باشندگان حجاز کے ایک بڑے طبقہ کو انگریزی حکومت کا دست نگر بنانا ہے ...

(د) اس مسودۂ قانون کے ذریعہ سے گورنر جنرل باجلاس کونسل اور صوبہ کی حکومتوں اور لائسنس دینے والے افسروں کو معلمین حجاج پر بہت سے اختیارات اور حاکمانہ اقتدارات حاصل ہو جاتے ہیں۔

(ہ) اس قانون کی وجہ سے بہت سے وہ افراد اور مخلص مسلمان جو حجاج کی اعانت و امداد کرتے ہیں ان کی خدمات سے محروم ہو جائیں گے ...

ان وجوہات سے یہ جلسہ حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مسلمانوں کی رائے عامہ کا لحاظ کرتے ہوئے اس مسودۂ قانون کو واپس لے ..."

اس قرارداد کی تائید مولانا عبدالحلیم صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی اور مولانا محمد اسمٰعیل صاحب غزنوی نے فرمائی اور قرارداد بالاتفاق رائے منظور ہوگئی۔

خفیہ رپورٹ اور خفیہ خط و کتابت

"مسلمانان دہلی کا یہ عظیم الشان جلسہ اس مراسلہ کو دیکھ کر جو معزز اخبار 'نقیب' پھلواری شریف نے شائع کیا ہے اور جو سرکاری حکومت کی طرف سے حکومت بہار کے صیغۂ سیاسیات کے چیف سکریٹری کے نام ہے اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ تحقیقاتی حج کمیٹی نے کوئی خفیہ رپورٹ حکومت کے سامنے پیش کی ہے ..."

اس قرارداد کی منظوری کے بعد حضرت صدر محترم کا شکریہ ادا کیا گیا اور جلسہ تقریباً ۱۱ بجے ختم ہوا۔

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

امریکہ میں زارو آغا کی ایک رقیبہ کا ظہور

۲۰۰ سال عمر پوری ہونے کے بعد مقابلہ کا ارادہ

آج تمام دنیا میں زارو آغا کو معمر ترین انسان تسلیم کر لیا گیا ہے۔ یہ شخص ترکی ہے اور اس کی عمر دو سو سال ہے ...

انگلستان کے اخبارات میں شاہ فیصل کی مدح سرائی

دجلہ و فرات کی گردن پر حکومت کرنے والا بادشاہ

لندن کے اخبار ڈیلی ٹیلیگراف نے شاہ فیصل والی عراق کی سیاحت پر متعدد مقالات سپرد قلم کئے ہیں جس میں وہ شاہ عراق کی مدح سرائی کرتا ہے ...

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

اجنبی اشخاص ایک سال میں اپنے پیشوں سے دستبردار ہو جائیں

بعض پیشے ترکی باشندوں کیلئے مخصوص کر دئے گئے

ترکی حکومت نے ملکی خدمت گزاروں کی سہولت اور بے روزگاری کے انسداد کے لئے ایک قانون وضع کیا ہے جس کا نفاذ بھی ہو گیا ہے۔ اس قانون کے مطابق حدود ترکی میں بعض پیشے غیر ملکیوں کیلئے ممنوع قرار دیئے گئے ہیں جن کی فہرست حسب ذیل ہے: ...

ریفی مسلمان بپھر گئے

جامع اعظم کی واپسی کیلئے پرزور مطالبہ

بہت دنوں سے ریف کے مسلمانوں کے حالات سے عربی اخبارات خالی تھے ...

شرق اردن اور حجاز کے معاہدہ کی حقیقت

برطانیہ کی مداخلت سے تشویش

سلطان ابن سعود اور شرق اردن میں برطانیہ کی وساطت سے جو گفت و شنید ہوئی ہے اس کو عربی ممالک کے سیاسی مفکرین تردد اور تشویش کی نگاہ سے دیکھ رہے ہیں ...

کوئی عرب ناچ گھروں میں نہ جائے

امام یحییٰ والی یمن کا فرمان

دمشق میں چار روز تک جشن میلاد النبی

مردوں اور عورتوں کو عنین اور بانجھ بنانے کی اسکیم

جرمنی حکومت کا "مردمی آزار" قانون

سرحد عراق پر شامی عیسائیوں سے جنگ

عراقیوں کے ۲۰ اور شامیوں کے ۹۵ سپاہی ہلاک

بغداد ۵ اگست۔ رائٹر کی ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سرحد عراق کی شمالی سرحد پر حکومت عراق کی افواج اور شام کے عیسائیوں کے درمیان جو سال ہی میں عراق سے نکل کر شام چلے گئے تھے، جنگ شروع ہو گئی ہے ...

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(بسلسلہ صفحہ اول)

سیلاب اور طغیانی کے باعث ریلوں کی آمدورفت بند

پل، آراضی اور مکانات زیر آب۔ تاروں کے کھمبے اکھڑ گئے

بڑودہ۔ احمد آباد، سورت اور رتلام میں قیامت خیز بارش

خاپاک کے قریب مہمندوں اور حلیم زئیوں میں دست بدست جنگ

پانچ گھنٹہ تک معرکہ کارزار گرم رہا

باجوڑ پر بم باری بند کردی گئی ہے

بالائی مہمندوں اور حلیم زئیوں میں معرکہ آرائی

فوجی کمانڈر اور ڈپٹی کمشنر کا دورہ تحقیقات

حاجیوں کیلئے قواعد و ضوابط

جہاز میں کھانے کے ہمراہ جانیکا انتظام

سزائے تازیانہ کا بل منظور ہو گیا

بمبئی کونسل میں غیر سرکاری ترمیمات گر گئیں

کانگرس کے صدر کا تازہ اعلان

مسٹر ستیہ مورتی کے زبردست اعتراضات

یو پی میں حج کمیٹی کا قیام

سرکاری اور غیر سرکاری ارکان کا انتخاب

مس خورشید نوروجی کا داخلہ سرحد

گرفتاری کے بعد فوراً ایک سال کی سزا

لکھنؤ میں ایک دلچسپ اجتماع

اتحاد کانفرنس منعقد کرنے کا ارادہ

کیا گاندھی جی اپنی زندگی ختم کر دینگے؟

بمبئی کے کانگرسی حلقوں میں تشویش

یرودا جیل میں گاندھی جی کی حالت

ترکی سے برطانوی نمائندہ کا اخراج

اخراج کے متعلق ترکی حکومت نے رپورٹ پیش کردی

سکرٹری کانگرس کمیٹی کو سزا ہو گئی

حکومت بمبئی کے حکم کی خلاف ورزی

۵۵ دیہاتی سوتے سوتے بہہ گئے

ترکی حکومت ایکسٹین چاندی خریدیگی

ایک مکان میں بم پھٹ گیا

آئرلینڈ میں خانہ جنگی کے آثار

جنرل اوڈفی کیلئے فوجی ہیڈ پر بحث

بمبئی کے دو ہزار مزدوروں نے کام چھوڑ دیا

سرحد کے آزاد قبائل پر بم باری کے خلاف شدید احتجاج

ہندوستان کے مختلف اخبارات کی رائیں

"پرتاپ"

"بلال"

"ویر بھارت"

"سرفراز"

"دستور"

"مدینہ"

"ملت"

"حقیقت"

"زمیندار"

"تیج"

آزاد قبائل پر بم باری کے متعلق اسمبلی میں سوالات

ایک مسلم وفد کی وائسرائے سے ملاقات کیلئے اجازت

لاہور میں اظہار تشویش

"انقلاب"

"اجمل"

بم باری پر احتجاجی جلسے کے اعلان کی ضبطی

لاہور پولیس نے رضاکاروں کو گرفتار کر کے چھوڑ دیا

سرحدی بم باری پر ملک کے طول و عرض میں ہیجان

مختلف مقامات پر احتجاجی جلسے

انجمن امداد الاسلام دیوبند کا احتجاج

مسلمانان سہارنپور کا جلسہ

سجادہ نشین سیال شریف کا تار

ہندوستان اور جاپان میں تجارتی گفتگو

جاپانی وفد لندن روانہ ہو گیا

آدم خیل۔ آفریدیوں پر سی۔ آئی۔ ڈی پولیس کا چھاپہ

ڈائنامیٹ۔ بم۔ رائفلوں اور آتشیں اسلحہ کی برآمد

پشاور ۱۰ اگست۔ سال رواں میں سی۔ آئی۔ ڈی افسروں کی کوشش سے آتشیں اسلحہ کی بڑی مقدار کوہاٹ سے آگے پکڑی گئی ہے جو آدم خیل آفریدی اپنے دو خچروں کو لئے ہوئے چلے جارہے تھے کہ سی۔ آئی۔ ڈی نے ان کو گرفتار کرکے خچروں کی تلاشی لی جن پر متعدد تھیلے لٹکے ہوئے تھے ان تھیلوں سے مندرجہ ذیل اسلحہ برآمد ہوئے۔

صدر میکاڈو کے خلاف ہوانا میں زبردست مظاہرہ

وحشی ہجوم نے ۲۱ اشخاص ہلاک اور دو سو زخمی کردیئے

صدر کے مکانات اور سرکاری دفاتر کو تباہ کردیا گیا

ہوانا ۱۳ اگست۔ ہوانا میں صدر میکاڈو کے خلاف زبردست مظاہرہ ہوا اور سخت ہنگامہ برپا ہوگیا جس میں ۲۱ آدمی ہلاک اور ۲۰۰ زخمی ہوئے پولیس اور فوج قیام امن کے لئے کوئی کوشش نہیں کررہی ہے جنرل میکاڈو کے پرائیوٹ مکانات اور ان کے مال و اسباب کو ہجوم نے برباد کردیا مکان کے رہنے والے سب بھاگ گئے میکاڈو کے مکانات کا فرنیچر گلیوں میں پھینک دیا گیا اور قیمتی کپڑے اور سامان کو لوٹ لیا گیا۔ حکومت کے دفاتر اور سرکاری اخبار "ہیرالڈ ڈی کوبا" کے دفتر کو بھی تباہ کردیا گیا۔ یہ بھی افواہ ہے کہ مسٹر ارکورڈ میر ہوانا کو قتل کردیا گیا ہے۔ میکاڈو کی حکومت کے زوال کی خوشی میں وحشی ہجوم نے صدر کے محل کو تباہ کردیا اور ساتھ ہی خفیہ پولیس کے ۵ آدمیوں کو قتل کردیا۔ خود میکاڈو پایہ تخت سے علیحدہ ایک دوسری جگہ مقیم ہوگیا ہے جہاں امن کی سخت حفاظت کی جارہی ہے مواصلات کے تمام سلسلوں کو تباہ کردیا گیا ہے۔

بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ جنرل میکاڈو ہوائی جہاز کے ذریعہ نسو کو فرار ہوگئے ہیں۔

دار الحکومت

دہلی سول لائن میں مسلح ڈاکہ

گھر والوں کو مارتے مارتے بے ہوش کردیا

فوجداری مقدمات کی تعداد میں اضافہ

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا ایک بہت ضروری جلسہ ۲۰، ۲۱ اگست کو مراد آباد میں منعقد ہوگا۔ دفتر سے اراکین کے نام ایجنڈا جاری کردیا گیا ہے۔ معاملات کی اہمیت اور موقع کی نزاکت کو مد نظر رکھتے ہوئے تمام اراکین سے درخواست ہے کہ وہ ضرور شرکت فرمائیں۔ اپنی تشریف آوری کی صحیح تاریخ اور وقت سے مولانا فخر الدین صاحب صدر مدرس مدرسہ شاہی مسجد مراد آباد کے پتے پر اطلاع دینی چاہئے۔

(مولانا) احمد سعید

نئی دہلی پر مزید ڈیڑھ کروڑ کا صرفہ

شملہ۔ دار السلطنت (نئی دہلی) کو وسعت دینے کی جو اسکیم ہے اس کے بارے میں مزید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ڈیڑھ کروڑ روپیہ کا صرفہ ہوگا اس میں سے پچاس لاکھ روپیہ حال ہی میں کلرکوں کے کوارٹر اور افسروں کے بنگلوں کی تعمیر میں صرف ہوگا۔ بقیہ روپیہ کی منظوری جدید اصلاحات کے سلسلہ میں ہوئی ہے اس سے فیڈرل لیجسلیچر کے ممبروں کے کوارٹر بنیں گے اس کے علاوہ صفائی کی بہتری سرکاری دفاتر، ٹینس کا میدان اور ایک بڑے ہسپتال کی تعمیر بھی ہوگی۔

گاندھی جی کے صاحبزادے کو چھ ماہ قید کی سزا

بلا ٹکٹ سفر کرنے والوں کو سزا

کیوبا میں زبردست بغاوت

فوج کی گولیوں سے پندرہ اشخاص ہلاک

سرحد عراق خطرہ میں

حکومت عراق کا جمعیۃ اقوام سے احتجاج

تمام رات لڑائی

کیوبا میں زبردست بغاوت

جنرل میکاڈو کے محل پر بم گرانے کی دھمکی

جرمنی میں اشتراکیوں پر تباہی

سینکڑوں اشتراکی گرفتار کرلئے گئے

جاپان میں افغانی سفیر کا تقرر

کابل سے ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سردار حبیب اللہ خان طرزی وزیر خارجہ کابل کو حکومت افغانستان نے جاپان میں سفیر مقرر کیا ہے وہ عنقریب اپنے عہدہ کا چارج لینے کی غرض سے ٹوکیو کو روانہ ہوجائیں گے۔ (اصلاح کابل)

امریکہ میں سنیما کی لعنت

یورپین افسروں کو قتل کرنے کی سازش

شیشی میں زہریلی گیس

فرانس کی احتیاطی تدابیر

پیرس کو مسلح کرنے کی تجویز

معلمین حجاج کے مسودہ قانون کے خلاف

ہندوستان کے مسلمان متفقہ احتجاج کریں

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

نقیر احمد سعید کان اللہ لہ
ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

جعلی سکہ بنانے والوں کی منظم سازش

چار ہزار جعلی سکے ضبط کرلئے گئے

آزاد قبائل پر بمباری کے خلاف

مسلمانان دہلی کا احتجاج

مسلمانان دہلی کا ایک عام جلسہ زیر سرپرستی جمعیۃ علماء ہند ۱۶ اگست چہارشنبہ کے روز شام کو آٹھ بجے آزاد قبائل پر بمباری کے خلاف احتجاج کرنے کی غرض سے کمپنی باغ (آزاد پارک) میں منعقد ہوگا۔ عوام کی اطلاع کے لئے پوسٹر شائع کیا جارہا ہے۔ امید ہے کہ اس جلسے میں مسلمان کثرت سے شریک ہوں گے۔

نقیر احمد سعید کان اللہ لہ

حکیم جمیل صاحب کو دوسرا صدمہ

ہمشیرہ صاحبہ کا انتقال پرملال

شاہ مسعود احمد صاحب رکن اسمبلی

جمعیۃ علماء ہند کے دفتر میں

گاندھی جی کی رہائی کا مطالبہ

اسمبلی کے اجلاس میں لیلا دھر کا نوٹس

مراکش میں فرانسیسی افواج اور مسلم قبائل میں معرکہ آرائی

ایک پیشوائے دین میدان میں لڑتے لڑتے شہید ہوگئے

مراکشی مسلمانوں کی زمین پر فرانسیسی افواج کا قبضہ

فرانسیسی لفٹننٹ کی ہلاکت

صوبہ بہار کا مسلمان وقف بل

وقف کمیٹی امارت شرعیہ کی رپورٹ

بغیر ضروری ترمیمات کے مسودہ قانون ناقابل قبول ہے

"زکوٰۃ کے چندے کی روٹیاں"

ایڈیٹر الامان کو دنداں شکن جواب

یوم وقف

ارکان وقف کمیٹی

نجی افواج کو ممنوع قرار دینے کا ارادہ

مسٹر ڈی ویلرا کا پیغام

جاپان اور ہندوستان کی گفت و شنید

یو۔ پی میں سول نافرمانی کی رفتار

معاملات اجین

پانچ سو روپیہ لیکر غائب ہوجانے کی مزید تصدیق

مجلس احرار کا جلسۂ عام

۲۳ اگست ۳۳ء کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں زیر اہتمام مجلس احرار اسلام سہارنپور زیر صدارت خان محمد محمود علی خاں صاحب منعقد ہوا۔ مولانا مشتاق احمد صاحب جنرل سکرٹری نے راولپنڈی کے حادثہ پر ایک معرکۃ الآرا تقریر فرماتے ہوئے حسب ذیل تجویز پیش کی۔

"مسلمانان سہارنپور کا یہ عام جلسہ اُن لوگوں پر جنہوں نے راولپنڈی کے اراکین مجلس احرار اسلام پر ناجائز حملہ کرکے اُن کو زخمی کیا اظہار نفرت کرتا ہے اور مجروحین سے اظہار ہمدردی کرتا ہے۔ اور حکومت پنجاب سے مطالبہ کرتا ہے کہ مجرموں کا پتہ لگا کر ان کو فوراً واقعی سزا دے۔"

اس تجویز کو جوش و خروش کے ساتھ منظور کیا گیا۔

مولانا محمود الحسن صاحب نے حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی صدر مجلس احرار اسلام ہند کا بیان پڑھکر سنایا اور دعا کے بعد جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

دارالعلوم ندوۃ العلماء میں تعمیر مسجد

مسلم خواتین کا فیاضانہ اقدام

دارالعلوم ندوہ میں سرمایہ کی کمی کے سبب سے مسجد کی تعمیر کا کام مدتوں سے پڑا تھا۔ خدا کا شکر ہے کہ اس نے محض ارکان ندوہ کو ہمت عطا کی، اور انہوں نے پوری محنت اور جانفشانی سے اس کام کو شروع کر دیا۔ مخصوص عطیوں کے حصول کے علاوہ اس کی تکمیل کے لئے دو تجویزوں پر عمل کیا گیا ہے۔

اس بل میں جو سب سے اہم تبدیلی ہم لوگوں نے کی ہیں، وہ صرف تین ہیں:-

اوّل یہ کہ وقف بورڈ کو منتخب شدہ مسلم ممبران کونسل منتخب کریں اور حکومت کی نامزدگی نہ ہو۔ یہ وہ طریقہ ہے جو سب سے کم تر ہے اور امید قوی ہے کہ بہار کونسل اور حکومت بہار کو اس کے قبول کرنے میں کوئی تامل نہ ہوگا۔ اوّلاً اس لئے کہ بورڈ کے انتخاب اور بورڈوں کے انتظام میں حکومت کا ایک پیسہ خرچ نہ ہوگا۔ ثانیاً یہ کہ مسلمانوں کے خالص مذہبی انتظام کے لئے اس قسم کے بورڈ کے انتخاب کو اسی طریق سے اسمبلی اور حکومت ہند عملاً تسلیم کر چکی ہیں چنانچہ پورٹ حج کمیٹیوں کے منتخب ممبروں کے انتخاب کا حق اسمبلی اور حکومت ہند نے صرف ان مسلمان ممبروں کو دیا ہے جو اسی علاقہ کی طرف سے اسمبلی کونسل ڈسٹرکٹ بورڈ، کارپوریشن میں منتخب شدہ ممبر ہوں، بلاشبہ پورٹ حج کمیٹیوں میں چند سرکاری ممبر بھی نامزدگی سے رکھے گئے ہیں اور وہ محض اس وجہ سے کہ جہاز راں کمپنیوں اور پورٹ انجینئروں کی نمائندگی ہو سکے کیونکہ پورٹ حج کمیٹی کے معاملات کو اُن سے نہایت گہرا تعلق ہے، لیکن اسلامی اوقاف کی نگرانی میں مسلمانوں کے سوا کسی دوسرے کو عموماً تعلق نہیں ہے اس لئے وقف بورڈ میں نامزدگی کی قطعاً ضرورت نہیں ہے۔

دوئم یہ کہ "وقف بورڈ" کو ان تمام اوقاف پر نگرانی کا حق دیا گیا ہے جو اسلامی قانون کے ماتحت اوقاف ہیں یا ہو سکتے ہیں۔ اوّلاً اس لئے کہ پرائیوٹ وقف کو وقف بورڈ کی نگرانی سے خارج کر دینا ان اشخاص پر ظلم ہوگا جن کے لئے وقف ہے کیونکہ پرائیوٹ اوقاف کے متولی بھی خائن ہو سکتے ہیں۔ ثانیاً اس لئے کہ ہر پرائیوٹ وقف کا کسی وقت پبلک وقف ہونا بہت ممکن ہے اس لئے تمام پبلک پر اس کی حفاظت لازم ہے۔ ثالثاً یہ کہ اسلامی قانون سے ہر قسم کے اوقاف کی حفاظت یکساں واجب ہے۔ رابعاً یہ کہ کوئی پرائیوٹ وقف ایسا نہیں ہوتا جس میں عموماً کچھ نہ کچھ حصہ پبلک وقف کا نہ ہو، ایسی صورت میں پرائیوٹ وقف کو بورڈ کے احاطہ اقتدار سے خارج کرنے کے کوئی معنی نہیں ہیں۔

ایسی حال کا واقعہ ہے کہ ایک عورت مسماۃ الٰہ جلائی کو ان لوگوں نے زبردستی آریہ بننے کے لئے مجبور کیا۔ غریب الٰہ جلائی کی روداد ستم حد درجہ افسوسناک ہے وہ ایک مارواڑی کے مکان میں قید کی جاتی ہے اور اس طرح قید کی جاتی ہے کہ اپنی روداد قفس جو نہ صرف خلاف قانون ہے بلکہ حد درجہ خطرناک بھی ہے کسی کو سنا سکی ہیں زندان بلا کے اندر وہ بدنصیب عورت اپنے محبوب دین حق کی گود میں وہ پلی مرتد ہو کر زبردستی آریہ دھرم قبول کرنے کے لئے مجبور کی جاتی ہے۔ فرد اقرار نامہ پر زبردستی اس کا نشان انگوٹھا لیا جاتا ہے اور خفیہ طور سے کسی ناروا اغراض کے لئے سرنگیر انا لفافہ روانہ کر دی جاتی ہے وہاں کچھ دنوں تک محبوس و مقید رہ کر پھر بیگو سرائے اسی مارواڑی کے مکان میں کسی نامعلوم غرض کیلئے مقفل کر دی جاتی ہے۔ ابھی یہ مشورے ہو ہی رہے تھے کہ الٰہ جلائی کو جالندھر روانہ کر دیا جائے اور وہاں کے آریہ سماجی قید خانہ میں ہمیشہ ہمیشہ کیلئے محبوس کر دیا جائے۔ کہ یکایک خداوند قدوس نے جو ہر گرتوں کو سنبھالنے والا ہے ہمارے محترم دوست مولوی سید منظور احسن صاحب کو اس مظلوم قیدی کی رستگاری کیلئے میدان میں لاکر کھڑا کر دیا۔ وکیل صاحب موصوف جن کے سینے کے اندر قومی درد اور مذہبی جوش کا دریا موجزن رہا کرتا ہے اور ہمیشہ ایسے ایسے مواقعات پر دلیری کے ساتھ غریبوں اور بیکسوں کی دستگیری کے لئے خواہ وہ کسی مذہب و ملت کا ہو اپنے کو سرگرم عمل کر دیتے ہیں اس دردناک واقعہ کی اطلاع پاتے ہی فوراً پولیس کی اعانت سے الٰہ جلائی کو زندان ستم سے رستگاری دلاتے ہیں بلاشبہ یہ وکیل صاحب کی کمال ہوشمندی اور قومی محبت کا نتیجہ تھا کہ تمام واقعات نہایت خوبصورتی سے انجام پا گئے بوجہ اس کے کہ وکیل صاحب موصوف میں ایک فطری طاقت ہے جس کی وجہ سے اُن کو مسلمانان بیگوسرائے پر ایک خاص دوستانہ اقتدار حاصل ہے اور کسی طرح کا نقص امن جو ایسے مواقعات پر عام طور سے ظہور پذیر ہو جاتے ہیں پیدا نہ ہو سکا۔ میں وکیل صاحب موصوف کی خدمت میں مسلمانان بیگوسرائے کی طرف سے اُن کی اس قومی اور مذہبی خدمت کی انجام دہی کے لئے ہدیہ مبارکباد پیش کرتا ہوں اور خداوند عالم سے دعا کرتا ہوں کہ خدا ہمیشہ اُن کو مذہب و ملت کی خدمت اور مظلوموں و بے نواؤں کی دستگیری کے لئے قائم رکھے اور آخرت میں جزائے خیر دے۔ آمین۔

سید حسن وکیل بیگو سرائے۔

اوجین میں جشن میلاد النبیؐ

مورخہ ۱۲ ربیع الاول مطابق ۶ جولائی حسب اعلان بروز جمعرات جامع مسجد میں جشن ولادت منایا گیا بعد نماز فجر تلاوت قرآن شریف شروع ہوئی ۸ بجے سے ۹ بجے تک نعت خوانی ہوتی رہی ۹ بجے سے ۱۰ بجے تک مقامی علماء اوجین نے تقریر فرمائی۔ حکیم محمد عبدالغنی صاحب ٹونکی مقیمی اوجین نے سیرۃ رسول پر روشنی ڈالکر مسلمانان اوجین کو خاص طور پر متفق رہنے کی تلقین فرمائی سب سے زیادہ آپ نے اتفاق ہی کو مد نظر رکھ کر بتلایا کہ موجودہ حالت کو دیکھئے اور زمانہ رسالت کو دیکھئے کیا وجہ تھی کہ مسلمانان ایک فاتح قوم دنیا میں شمار تھی مگر افسوس کہ آپس کی ہی خانہ جنگیوں نے اسلام کو کمزور بنا رکھا ہے ہم کو سیرۃ رسول سے ہر ایک معاملہ میں سبق لینے کی ضرورت ہے۔ مولوی محمد زکریا صاحب ماٹڈوی نے نعت شریف اسی مضمون پر روشنی مولانا مولوی محمد عبدالکریم صاحب جیوڑی حال مدرس مدرسہ اسلامیہ قصبہ بھرونگڈھ ضلع اوجین نے مختصر روشنی ڈال کر صلوٰۃ و سلام پر مجلس صد مبارک کو ختم کیا۔

۹ جولائی بروز اتوار ایک جلسہ عظیم الشان جامع مسجد اوجین میں بیاد گار ولادت رسول مقبول صلعم دوبارہ منایا گیا اس جلسہ کے لئے مسلمانان اوجین کو اور خصوصاً غیر مسلم حضرات کو شرکت کے لئے دعوت دی گئی۔ مسلمانان اوجین کے تمام طبقوں نے نہایت ذوق و شوق کے ساتھ شرکت کی برادران ہنود میں سے اکثر معزز افراد و عمال حکومت نے شرکت فرماکر اپنی وسیع الخیالی کا ثبوت دیا جس میں قابل ذکر حضرات یہ ہیں۔ ڈاکٹر کیلوکر صاحب سول سرجن مالوہ۔ گور ٹو صاحب ڈسٹرکٹ انجینئر ریلی ڈنلیے بھی ضلع اوجین بالو ستی ٹیچر صاحب وغیرہ وغیرہ

جلسہ کا افتتاح ۸ بجے صبح سے ہوا اور مسلسل ۱۱ بجے تک رہا جلسہ کی ابتداء تلاوت کلام پاک سے ہوئی حافظ محمد یسین صاحب لشکری نے ایک رکوع تلاوت فرمایا۔ اس کے بعد مولوی محمد نعیم الدین صاحب نے تقریر شروع کی۔ فاضل مقرر نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی پاک زندگی کو نہایت فاضلانہ طریقے سے واضح کیا مولانا موصوف کی فاضلانہ تقریر مسلسل دو گھنٹہ تک ہوتی رہی

اسی سلسلہ میں شب کو جامع مسجد میں دوبارہ جلسہ ہوا اور دوسرے دن علی الصبح قصبہ بھرونگڈھ اوجین میں تیسرا جلسہ منعقد ہوا۔ چوتھا جلسہ شب کو مادھو گنج روڈ نواڑہ پر ہوا جس میں معراج شریف کے متعلق نہایت زبردست مدلل عقلی و کتابی دلائل سے بیان فرمایا۔

غرض یہ چاروں جلسے نہایت زبردست ہوئے اور بے حد کامیاب رہے شائقین کا مجموعہ ہزار ہا افراد سے متجاوز ہو رہا تھا۔ (نامہ نگار)

انجمن اسلامیہ سنتاہار کی مختصر رپورٹ

آج مورخہ پہلی اگست کو بعد انجمن اسلامیہ سنتاہار کی جنرل میٹنگ منعقد ہوئی جس میں تقریباً ۰۰ ممبر حاضر تھے۔ پہلے جو چندہ کے مقام سنتاہار و اطراف و جوانب سے ہمارے محترم مسٹر ڈی جی مودی صاحب بہادر و سکرٹری منشی میر محمد صاحب برادر اکاؤنٹنٹ ماسٹر عبدالرزاق صاحب ناظم و معزز اکمی بابو عبدالاحد صاحب و عبداللطیف صاحب سوداگر و شبہ بیت جمیع ممبران کے ایک روز برائے امداد مظلومین میلی ڈانگہ کے مسلمانوں کے لئے وصول کیا تھا جس کی کل رقم مبلغ ایک سو ساٹھ روپیہ تھی اس زر نقد کو جناب پریسیڈنٹ صاحب بہادر نے چار جگہ تقسیم کیا مبلغ ایک سو روپیہ مظلومین مسلمانان میلی ڈانگہ بنام جناب اکرام الحق صاحب خان بہادر کے نام سے ارسال کیا۔ اور مبلغ ۔۔ روپیہ جامع مسجد میں جو واقع بابو پارا مقام سنتاہار ہے اس کی طرف روانہ کیا اور مبلغ ۔۔ روپیہ مسلم سنتاہار اسکول کو مرحمت فرمایا۔ اور مبلغ ۔۔ منشی عبدالرحمن ...

وتیم ہوں وہ شوق سے اگر تعلیم حاصل کر سکتے ہیں پہلے بذریعہ خط وکتابت حالات سے ... کر دینا ہوگا اور اس پتہ پر خط وکتابت ارسال کر سکتے ہیں۔ مسٹر ڈی۔ بی مودی صاحب بہادر پریسیڈنٹ انجمن اسلامیہ سنتاہار ضلع بوگرہ۔ اس وقت انجمن ہذا کی ماہوار آمدنی مبلغ ... روپیہ کی ہے یہ رقم ماہانہ وصول کی جاتی ہے۔

سنگرور میں علم و عرفان کی بارش

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا ورود مسعود

سنگرور ریاست جیند میں اس سال پہلا موقعہ ہے کہ بتقریب عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم علم و عرفان کی بارش اس درجہ نزہت آفریں ہوئی۔ رئیس المتکلمین زعیم الملت حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب مدظلہ العالی ناظم جمعیۃ العلماء ہند ۱۰ ربیع الاول کو ورود فرمائے سنگرور ہوئے شہر بھر کے مسلمان جوق در جوق اسٹیشن کی طرف دوڑے چلے جا رہے تھے جو لوگ گاڑی آنے سے قبل نہ پہنچ سکے وہ راستے میں شامل جلوس ہوگئے۔ باوجودیکہ جلوس کا کوئی اہتمام نہ کیا گیا تھا پھر بھی مشتاقین زیارت کے ہجوم نے ایک ضابطہ مگر شاندار جلوس کی شکل پکڑ لی۔ رات کو مولانا نے محمد دوج نے ایک بصیرت افروز اور حیات بخش وعظ فرمایا جس سے سامعین کے قلوب پر عمل تسخیر کا سا اثر ہوا یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے ہر پہلو کو اس عمدگی اور جامعیت کے ساتھ بیان فرمایا کہ سننے والے حد درجہ محظوظ ہوئے از بسکہ تقریر کا وہ حصہ جو صرف مسلمانوں اور دین فطرت سے متعلق تھا باقی رہ گیا تھا اور تین گھنٹہ کی مسلسل تقریر کے باوجود تشنگان ذکر حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاس نہ بجھی تھی اس لئے اگلے روز بعد از نماز جمعہ مسجد جامع میں آپ نے اپنے وعظ کا باقی حصہ بیان فرمایا اور اس کے بعد رات کو ایک اور موثر تقریر مختصر اصلاح معاد کے موضوع پر فرمانے کے بعد مراجعت فرمائے دہلی ہوگئے۔ جزاہم اللہ عنا و عن سائر المسلمین

عبداللطیف

دہرہ دون میں جلسہ میلاد النبی

مسلمانان دہرہ دون کی خواہش اور متواتر مراسلات روانہ کرنے پر آج یوم جمعہ صبح ۱۰ بجے ابو الفاخر میرٹھی منصب دار وعظ خاص سلطنت آصفیہ حیدرآباد دکن تشریف لائے نماز جمعہ کے بعد آپ نے ... بازار میں ایک مختصر لیکن بہت جامع تقریر فرمائی قرآن کریم کی ایک سورۃ کی تفسیر فرماتے ہوئے معارف و حقائق کا اظہار فرمایا اسی روز بعد نماز عشاء اسی مسجد جامع میں ایک عالمانہ، سوز و درد سے لبریز وعظ فرمایا پھر ۵ اگست ۳۳ء کو شب کے دو بجے تک جناب مرزا جن بیگ صاحب کے مکان پر جو انہوں نے نیا تعمیر کرایا ہے نہایت موثر انداز میں وعظ فرمایا ۶ اگست ۳۳ء کو آپ مراجعت فرمائے وطن ہوئے آپکی ان تقاریر سے یہاں کے لاکھوں کے سینے نور ایمان والقان سے روشن اور منور ہوگئے۔

مہربان علی شفیق دہرہ دون

یورپ کے متعلق ہر قسم کی معلومات پوچھیں

پروفیسر حقی نے اہل ہند کو یورپ کے تجارتی، تمدنی، علمی، مذہبی، اخلاقی حالات اور دیگر امور سے واقف کرانے کے لئے ایک دفتر قائم کیا ہے، ضرورتمند اصحاب یورپ جانے سے پہلے، اخراجات، قیام، کرایہ مکان وغیرہ کی تفصیلات دریافت فرما سکتے ہیں۔ تاجروں اور طالب علموں کو بھی ایسی ہی معلومات بہم پہنچائی جاتی ہیں، تمام سوالات کا جواب مفت بھیجا جائے گا۔ خط وکتابت کا پتہ:-

Prof. K. I. S. Haqqi
15, Rue Bonalf
Paris X

مدرسہ نسواں کیلئے معلمات کی ضرورت

ایک مڈل پاس دوسرے درجہ چار پاس ہو مدرسہ نسواں سوال ضلع ... کے لئے ضرورت ہے درخواست کے ساتھ سارٹیفکٹ ضرور آنا چاہیے خط وکتابت کا پتہ یہ ہے:-

(مولانا) بشیر احمد مدرس مدرسہ دارالعلوم میرٹھ

مدرسہ حیات الاسلام اسمٰعیل نگر کا امتحان

مورخہ ۲۹ جولائی ۱۹۳۳ء مطابق ۵ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ جامع المعقول والمنقول جناب قاضی صاحب سلطان محمود برائے امتحان مدرسہ ہذا صبح ۸ بجے کو جلوہ افروز ہوئے تمام اراکین جمعیت خدام الشریعت بوقت امتحان تشریف آور ہوئے۔

امتحان ۸ بجے سے شروع ہو کر ۱۲ بجے سرانجام ہوا مہتمم صاحب کے انتہائی کوشش کی بدولت تمام طلباء کامیاب رہے۔ بلکہ اکثر طلباء کو انعامات ملے جناب قاضی صاحب مذکور۔ اور جناب مولانا صاحب عزیز اللہ ...

یو۔پی میں مسلم لڑکیوں کیلئے جبریہ تعلیم

مسلمانوں میں شدید اضطراب و ہیجان

دارالعلوم دیوبند میں احتجاجی جلسہ

روزانہ اخبار تیج دہلی مورخہ ۲۰ جولائی ۳۳ء کی اس شائع شدہ اطلاع پر کہ ممالک متحدہ کی کونسل کے اجلاس منعقدہ ۲۰ فروری ۳۳ء میں صوبہ متحدہ کیلئے مسز کیلاس سرکواستو نے لڑکیوں کی جبریہ تعلیم کے متعلق تجویز پیش کی اور حکومت کی طرف سے ان کو ... فقت میں ایک کیونک شائع کیا گیا جس میں ممالک ...

بیگوسرائے میں فتنہ ارتداد

ایک بیکس مسلم خاتون کی دردناک داستان

(مجموعہ عبد اللہ)

بتاریخ ۱۷ اگست ۳۳ء بسلسلہ لازمی تعلیم زنانہ جامع مسجد کھجوراؤں میں ...

اختر شاہ مدرس مدرسہ امداد الاسلام میرٹھ

یو۔ پی کے پانچ مقام

۱۸ اگست ۳۳ء یوم جمعہ بعد نماز مغرب بصدارت منشی برکت اللہ خاں صاحب ایک جلسہ بمقام قصبہ دریاپور منعقد ہوا۔ یوسٹر انجمن ہذا پہلے پڑھکر سنایا گیا اس کے بعد چند تقریریں ہوئیں اور بتلایا گیا کہ فی نفسہ ہمکو جبریہ تعلیم سے اختلاف نہیں ہے مگر حکومت اور میونسپلٹی کے عمال نے جو روش مسلمانوں کے ساتھ اختیار کر رکھا ہے اس سے مسلمان سخت بیزار ہیں اس جبریہ تعلیم سے قرآن مجید جیسی ضروری اور اہم تعلیم سے مسلمان بچوں کو روکا جا رہا ہے ...

ہم باواز بلند کہتے ہیں کہ آج جو صاحب ہماری بہرا پن کی دوا (روغن کرامات) کی برابر کوئی دیگر ایسی مجرب اور شہرہ دوا بتلا دیں کہ جس نے ہماری دوا کے برابر شہرت اور سارٹیفکٹ حاصل کئے ہوں اور ہماری دوا کے برابر کان کی تمام بیماریوں اور نیٹ بہرا پن پر ایسی مفید ثابت ہوئی ہو تو ہم مبلغ پچاس روپے نقد انعام دیں گے جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ یہاں بھی جب چاہیں تشریف لاکر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والے ٹھگ اور مکاروں سے بچنا آپ کا فرض ہے آرڈر کے وقت اپنا پورا پتہ معہ نام صاف لکھیے۔

نیٹ بہرا پن کا مختصر طریق علاج

کان بہنے، زخم، کم سننے، کان بند یا بھاری رہنے، بھنبھنی، ناسور، کیڑے پڑجانے، درد طرح بطرح کی آوازیں ہونے پردوں کی کمزوری اور کان کی تمام بیماریوں کی ایک مجرب و اکسیر بےخطا دوا۔

بابو اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ) تین شیشی ایک ساتھ طلب کرنے پر محصولڈاک و پیکنگ معاف

ہماوری سرمہ: ضعف بینائی۔ سرخی دیرینہ ککرے۔ نزول اور ڈھلکہ کی خاص دوا ہے۔ ہر عمر اور ہر موسم میں قابل استعمال ہے فی شیشی چار آنے (۴ر)

کان کی دوا بابو اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

تعطیل کلاں کے بعد ۲۸ ستمبر ۳۳ء کو کھلے گا۔ داخلہ ۲۸ ستمبر ۳۳ء سے یکم اکتوبر ۳۳ء تک ہوگا۔ سال اول میں داخلہ کی درخواستیں پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کے نام ۱۵ ستمبر ۳۳ء تک پہنچنا چاہیئے اس کے بعد کوئی درخواست نہ لی جائے گی۔ داخلہ کے متعلق قواعد و ضوابط کی کتاب پرنسپل طبیہ کالج سے مفت مل سکتی ہے۔

پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

عراق ریلوے

نجف۔ کربلا معلی۔ کاظمین اور سامرہ کے مقدس شہروں کی زیارت کیلئے عراق ریلوے کے ذریعہ آرام تیز رفتاری اور بہت ہی سستا کرایہ سے سفر کریں

مختلف درجوں کی زیادتی کوپن کی کتابیں جو ۵۰ دن تک کارآمد ہونگے نیچے درج ہیں اور ۵۰ کیلو سامان ہر کتاب کے عوض میں اپنے ہمراہ مزید کرایہ کے بغیر لیجا سکتے ہیں

	درجہ دوئم	درجہ سوئم
کوپن بک (الف) برائے سفر بصرہ سے کربلا کاظمین سامرہ اور واپسی بصرہ	۲۰-۰-۰	۱۴-۰-۰
کوپن بک (ب) برائے سفر بصرہ سے کربلا کاظمین اور واپسی بصرہ	۱۴-۰-۰	۱۲-۸-۰

تین سال سے کمتر کے بچہ کا کرایہ معاف اور بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کا نصف کرایہ لیا جاتا ہے

بمبئی اور کراچی سے ہر ہفتہ جہازات بصرہ کے بندرگاہ معلل کیا جاتے ہیں۔ جہاں ریلوے کے افسران زائرین کا کے آرام اور زیارت گاہوں کو جانیوالی گاڑیوں میں جگہ کا انتظام کرنے کے لئے استقبال کرتے ہیں

زائرین جو مکہ معظمہ کی زیارت کرنا چاہتے ہوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ عراق کے راستہ سے سفر کریں اور اس طرح سے ایک ہی وقت میں اس ملک کی زیارتگاہوں کی بھی زیارت کے مواقع مل جائیں

لہٰذا دمشق کو بذریعہ موٹر ۴۸ گھنٹہ میں سفر کیا جاسکتا ہے دمشق سے جدہ۔ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا کرایہ حسب ذیل ہے

درجہ دوئم ۱۹۰-۰-۰ روپیہ، درجہ سوئم بلا خوراک ۹۵-۰-۰

ہندوستان میں عراق ریلوے کے ٹکٹ اور کوپن کی کتابیں بمبئی اور کراچی میں مختلف ایجنٹوں سے خریدے جاسکتے ہیں

(۱) مولوی محمد باقر صاحب مسافر خانہ حاجی دیو جی جمال جیل روڈ عمرکھاڑی بمبئی
(۲) امام نذیری حاجی جائنٹ سیکرٹری فیض پنچتنی پائی گلی بمبئی
(۳) مسٹر آئی۔ امی۔ لوٹیا۔ مانڈوی کولی واڑا بمبئی نمبر ۳
(۴) جیب حاجی رحمت اللہ صاحب کھارادر کراچی
(۵) ...

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے؟

وہاں سے ایک کارڈ پر لکھ کر فرمائیں اور صحت وتندرستی کی گائیڈ ۔۔۔ کی ٹیچر قواعد قدرت کی بحفاظت نہایت عمدہ مضامین سے مزین ۔۔ صفحات کی کتاب "کام شاستر" مفت طلب فرما کر ملاحظہ کریں۔

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مصیبت کے وقت

جبکہ وبائیں پھیلی ہوں جبکہ کسی بیماری کا اچانک حملہ ہوا اور جب کوئی حادثہ پیش آئے۔ اُس وقت

امرت دھارا

ایک صادق دوست اور مکمل معالج کی طرح آپ کی مدد کرے گی!

سدا پاس رکھو

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عہ) نصف ایک روپیہ چار آنہ (عہ) نمونہ آٹھ آنے (۸ر) ملنے کا پتہ۔ منیجر امرت دھارا آفس ۔ لاہور

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا
حکیم تسی پرشاد اگروال کی گورنمنٹ ہند سے رجسٹرڈ

بال جیون گھٹی

قیمت ... رجسٹرڈ

بچوں کی بخار، کھانسی، اسہال، بادی، دودھ ڈالنا، پیٹ پھولنا، پسلی چلنا، دست ہونا، دست میں کیڑے نکلنا، مرگی، ہچکی، قبض، مروڑ وغیرہ ہر ایک بیماری کو دور کرنے اور لاغر و کمزور بچوں کو موٹا تازہ تندرست و طاقتور بنانے کیلئے مشہور معروف شرطیہ گھٹی دوا ہے۔ میٹھا ہونے سے بچے اسکو خوش ہو کر پی لیتے ہیں۔ سب جگہ عطاروں، پنساریوں، دیسی انگریزی دوا فروشوں، جنرل مرچنٹوں کمیشن ایجنٹوں کے یہاں فروخت ہوتی ہے۔ لیکن نقلی سے بچکر حکیم تسی پرشاد کی اصلی بال جیون گھٹی دیکھکر لو۔ قیمت فی شیشی ۵ ر فی درجن ۱۲ ر سوداگروں کو نہایت ہی معقول کمیشن، ایک ... سوداگر و ایجنٹ نمونہ مفت طلب کریں۔

ہر بیماری کا مجرب علاج بتانے والا رسالہ چراغ صحت مفت منگا کر پڑھو

المشتہر۔ منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر یو۔پی

نمک جالینوس رجسٹرڈ

معدے اور آنتوں کو قوت دیتا اور اُن کو ردی مواد سے پاک و صاف رکھتا ہے۔ بدہضمی اور دائمی قبض کو دفع کر کے غذا کو صحیح طور پر ہضم کر کے صالح ... بخشتا ہے۔ خون صالح پیدا کر کے چہرہ کو خوش رنگ بنا دیتا ہے۔ قیمت فی شیشی صرف آٹھ آنے

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ایم۔ اے رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی بسی ہوئی تلی کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائدار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیں۔

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

يد الله على الجماعة

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۰ اگست ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۲

معاصرین کے افکار و آراء

مسلم کانفرنس کا التواء

(مرتزو)

لندن کی مرکزی ہند سوسائٹی

نزاع بے سبب

سرحدی پالیسی

سرحد پر بمباری

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معدن)

مکالمات و مخاطبات کے بعد ازلی کی حالت

قرطبہ میں زیاد بن عمرو کی مجلس

سفید بال جڑ سے کالا

ایک آنہ لیکا تین روپے نصف تک ... زیادہ ... کے تیل میں پچاس برس سے نیچے کا ایک بال کالا نہ ہو ساٹھ برس کی عمر تک کالا نہ رہے تو دونا دام واپس۔
پتہ :- بال کالا اسٹورس پوسٹ گنسی ...

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کا
خطبہ صدارت

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو منظم خطبہ بحیثیت صدر اجلاس پڑھا تھا اسکے متعلق صرف اس قدر کہہ دینا کافی ہے کہ آج تک اس قدر معلومات سیاسیہ و مذہبیہ پر کوئی خطبہ جمعیۃ علماء ہند کے پلیٹ فارم پر نہیں پڑھا گیا مسلمانوں کے لئے اس کا مطالعہ بے حد ضروری ہے یہ خطبہ صدارت مباحث ذیل پر مشتمل ہے۔

اس خطبہ کی بہت کم جلدیں رہ گئی ہیں اگر فرمائش بھیجنے میں تاخیر کی تو پھر اس نایاب خطبہ کا حاصل کرنا بہت مشکل ہو جائے گا۔
لکھائی چھپائی اور کاغذ نہایت عمدہ ... ظاہری اور باطنی محاسن کا مجموعہ
قیمت صرف ۱۲ محصول ڈاک خریدار کے ذمہ ہوگا۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار لیلیاران دہلی

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

اگر آپ کو اسلام اور داعی اسلام سے سچی محبت ہے اور اگر آپ چاہتے ہیں کہ دشمنان اسلام کے حملوں اور ان کی بیخ کنی سے اسلام کو بچائیں تو مکتبہ علمیہ سے مندرجہ ذیل کتابیں منگا کر پڑھیے جن میں مرزائیوں کی حقیقت کا انکشاف انکی غلط بیانی کی تردید کے ساتھ ان کے خیالات باطلہ کی پول کھول کر دکھائی گئی ہے اور نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کو قرآن و حدیث کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔

آئینہ کمالات مرزا ... قیمت ۳ر
دین مرزا اکفر خالص ... قیمت صرف ۱ر
نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی ... قیمت ۵ر
مسیح قادیان کی حالت کا بیان ... قیمت ۳ر
صحائف رحمانیہ ...
اطلاع رحمانی ... قیمت ۸ر

منیجر مکتبہ علمیہ بازار لیلیاران دہلی

حیات محمود

منیجر مکتبہ علمیہ بازار لیلیاران دہلی

غیر یوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ لیلیاران دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ لیلیاران دہلی

جنت اور دوزخ

منیجر مکتبہ علمیہ لیلیاران دہلی

حیدر آباد سے محبت ہے مسلمان کو

الاعظم ہفتہ وار

منیجر الاعظم ... حیدر آباد دکن

علیسائی مشن بائیبل کو مقبول بنانے کے لیے اس کے نئے نئے ایڈیشن دلفریب صورتوں میں شائع کر رہا ہے مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کے لیے ہم

خوبصورت حمائل

کی اشاعت کی طرف متوجہ ہوئے ہیں جلد سنہری فیشن ایبل خوشنما پاکٹ سائز اغلاط سے محفوظ اعلیٰ خوشخط تحریر کے عکسی بلاک بنا کر طبع کی گئی ہے ہر صفحہ کا حاشیہ ایک نازک بیل سے مرصع ہے خصوصیت سے عصر جدید کے نفاست پسند طبقہ کیلئے تیار کی گئی ہے نئی روشنی کے فیشن ایبل نوجوانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کے لئے خوبصورت حمائل ایک کامیاب ذریعہ ہے نوخیز لڑکے اور لڑکیاں اس کے ظاہری حسن و نزاکت سے متاثر ہو کر تلاوت کی طرف مائل ہو سکتی ہیں ... اور دورہ پر رہنے والے ملازمین کے پاس اس کا موجود رہنا بہت ضروری ہے پاکٹ سائز ہونے کے باوجود بھی پڑھنے میں بالکل بلا زحمت ہے مسلمان انگریزی خواں طلبا کی جیب میں انگلش پاکٹ ڈکشنری کے بجائے یہ حمائل تشریف ہونا چاہئے ایک نو لڑنگ بکس میں پیک کر کے نہایت احتیاط سے روانہ کی جاتی ہے ...

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفا امروہہ یو۔پی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے (منیجر)

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہوگیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔ کھجلی۔ داد۔ پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک۔ آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہو جاتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۱۲ر علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال:- ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۴۴ دہلی سے طلب کیجئے

رد مرزائیت کی معاون

منیجر مکتبہ علمیہ بازار لیلیاران دہلی

مراکو میں کوہ اطلس پر فرانسیسی افواج اور مسلم قبائل کا مقابلہ

مشین گنوں۔ توپوں اور رائفلوں سے زبردست آتشباری

پہاڑ کی ۱۲ سو فٹ گہرائی میں فرانسیسی تہذیب کا خونی مظاہرہ

(ترجمہ خصوصی)

مراکو میں فرانسیسی افواج سے مسلم قبائل کا جو تصادم ہوا ہے اس کی غیر مصدقہ اطلاعات اخبارات میں شائع ہوتی رہی ہیں ان اطلاعات سے مراکو کی اس جنگ کی حقیقی نوعیت کا پتہ نہیں لگایا جا سکتا اور نہ جنگ کے تاریخ وار اطلاعات سے کوئی روشنی پڑتی ہے۔ حال میں ایک انگریزی اخبار میں جنگ مراکو کے متعلق ایک عینی شاہد کا بیان شائع ہوا ہے جس سے مراکو میں فرانسیسی اقدام اور قبائل کی مدافعانہ سرگرمیوں کا حال معلوم ہوتا ہے۔ ذیل میں اس بیان کا ترجمہ قارئین کرام کی اطلاع کیلئے شائع کیا جاتا ہے۔

تین ہزار فٹ بلندی پر جنگ

[illegible]

گھاٹی پر پہونچ گئی۔ اس کے بعد ۱۲ سو فٹ کی گہرائی میں مشین گنوں نے زور شور سے فائر کئے جس کے بعد پہاڑی لوگ بہت کمزور اور مقابلہ کے ناقابل ہو گئے۔ یہاں سے قبائل بھاگ کر گھاٹی کے اس حصہ کی طرف چلے گئے جس پر فرانسیسی فوج کے ایک حصے نے پہلے ہی سے قبضہ کر رکھا تھا۔ اس مقام پر بھی قبائل سے زبردست جنگ ہوئی اور فرانسیسی فوج تمام دن آگے بڑھتی رہی۔ آخر کار فرانسیسی فوج پا پیادہ لڑتی ہوئی گھاٹی میں گھس گئی۔ کرنل ٹریکیوٹ کی فوج بلندی سے رائفل کے فائر کر رہی تھی اور اس کے ساتھ ہی قبائل پر توپوں سے گولہ باری شروع کر دی گئی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ زبردست بمباری کے بعد قبائل کو اپنا مستقر چھوڑ کر ...

مشین گنوں سے قبائل کا صفایا

[illegible]

آخری نتیجہ

[illegible]

... فہرست سے معلوم ہوا کہ فرانسیسی فوج کے بہت سے سپاہی کام آئے۔ (مراکو میں قبائل اور فرانسیسی فوج کی جنگ برابر جاری ہے جس کی ایک اطلاع گزشتہ الجمعیۃ میں بسلسلہ مخابرات دی جا چکی ہے)

توپوں کی گولہ باری اور مشین گنوں کے فائر

ایک مختصر لڑائی کے بعد قبائل نے فوراً شکست دے دیا اور فرانسیسی فوج ...

عربی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

فلسطین میں نوجوان عیسائی عربوں کی نئی اسکیم

ارض مقدس سے یہودیوں کو نکالدیا جائے

مسلمان نازی حکومت کی پالیسی سے خوفزدہ ہیں

جرمنی حکومت کی نازی پالیسی (کہ تمام یہودیوں کو جرمنی سے نکالدیا جائے) کو بیت المقدس کے نوجوان عیسائی عرب بھی قبول کرتے جا رہے ہیں اور انہوں نے بھی اسی کیا نہ پر یہودیوں کو فلسطین سے نکالدینے کی تدابیر پر عمل شروع کر دیا ہے۔ یہ نوجوان فلسطین میں قیصیسٹ پارٹی قائم کرنا چاہتے ہیں۔ فلسطین کے عیسائی عربوں نے ہر ہٹلر کی پالیسی کو صرف اس حد تک تسلیم کیا ہے کہ یہودیوں کو بھی جرمنی کی طرح فلسطین سے نکالدیا جائے۔ حال میں اس جماعت کے ایک نوجوان لیڈر نے اعلان کیا ہے کہ "ہم کو ایسے فلسطین کی ضرورت ہے جو یہودیوں کے وجود سے پاک ہو" اس نے یہ بھی اعلان کیا ہم نازی حکومت کی مخالف یہودیت پالیسی کو تسلیم کرتے ہیں کیونکہ تمام خرابیوں کی جڑ یہی لوگ ہیں۔ فلسطین میں یہودیوں کے خلاف بہت زیادہ کام کی ضرورت ہے کیونکہ جرمنی سے زیادہ ان کا انتشار فلسطین میں ہے۔

فلسطین کا ایک عربی اخبار یہودیوں کے معاملہ میں نازی حکومت کی حکمت عملی کی پرزور تردید کرتا ہے کیونکہ جرمنی سے یہودیوں کے اخراج کے یہ معنے ہیں کہ ان کو جرمنی سے نکالکر فلسطین میں آباد کیا جائے اور وہ مجبور ہو کر ارض مقدس کا رخ کریں اور اس طرح قومی وطن کے خواب کی تعبیر ان کو حاصل ہو جائے۔ اس اخبار نے کھلے الفاظ میں اعلان کیا ہے کہ "یہودیوں کے خلاف ہٹلر کی سرگرمیاں ہم عربوں کیلئے قطعاً مفید نہیں ہیں" کیونکہ جرمنی سے یہودیوں کو نکالدینے کے معنے یہ ہیں کہ وہ آکر فلسطین میں آباد ہو جائیں۔

ترکی حکومت کو مطلوبہ قرضہ سے زائد وصول ہو گیا

ارغانہ اور اناطول میں ریل کی تعمیر

ترکوں کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ حکومت نے جو قرض طلب کیا تھا وہ مدت معینہ میں بچاس فیصدی اضافہ کے ساتھ وصول ہو گیا۔ یہ قرض اس لئے وصول کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ جدید ریلوے تعمیر کی جائے تاکہ ارغانہ کی کانوں کے تانبے کے استخراج اور حمل و نقل میں سہولت ہو۔ حکومت ترکیہ اناطول کی کانوں سے بھی تانبہ کا استخراج کرنا چاہتی ہے۔ اور اس مقصد کیلئے اس نے جرمنی کے متعدد ماہرین بھی طلب کئے ہیں جو معادن اور ریلوے کی تعمیر میں حکومت کو مفید مشورے دینگے۔

مصری بنک کی طرف سے بحری جہازوں کی خریداری

حال ہی میں مصر کے ایک بنک نے دو بحری جہاز خریدے ہیں جن میں سے ایک جہاز موسم حج میں مصری حاجیوں کو جدہ پہونچائے گا اور دوسرا جہاز مصر اور یورپ کے درمیان بار برداری کا کام کرے گا۔ اسی طرح وزارت حربیہ نے دس ہوائی جہازوں کی خریداری کا آرڈر دیا ہے جو چار ماہ کے اندر تکمیل کے بعد مصر پہونچ جائیں گے۔

مصری حکومت کی نصاری پرستی

مجلس دفاع اسلامی کو جلسے کرنے کی ممانعت

مصر میں عیسائی مشنریوں نے جو دھم مچا رکھا ہے اور جن خفیہ طریقوں سے وہ مسلمان لڑکوں اور لڑکیوں کو مرتد کر رہے ہیں اس نے مصر کے تمام حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے اور ہر جگہ مشنریوں کی ان فریب کاریوں کے خلاف مظاہرے شروع کر دئے گئے ہیں۔ عیسائیوں کی جارحانہ کارروائیوں کے خلاف مسلمانوں نے مجلس دفاع اسلامی بھی قائم کر دی ہے جو تمام عیسائیوں کے خفیہ طریقوں سے اہل مصر کو آگاہ کر رہی ہے لیکن مصری حکومت کی عیسائیت پروری کا یہ عالم ہے کہ وہ عیسائیوں کی خفیہ اور علانیہ کارروائیوں کو تو نہیں روکتی لیکن مجلس دفاع اسلامی کو مدافعت اسلام کے فریضہ سے باز رکھنے کے لئے آمادہ ہو گئی ہے۔

کفر الذیاب میں فرانسسکن مشن پر کسی نے حملہ کر دیا تھا اس کی بنا پر حکومت مصریہ نے مشنریوں کے خلاف مظاہروں کو روکنے کے لئے سخت تدابیر اختیار کرنی شروع کر دی ہیں۔ حکومت نے دفاع اسلامی مجلس کو عام جلسے منعقد کرنے کی ممانعت کر دی ہے کیونکہ اس کے بعض اراکین کی تقریروں سے یہ ثابت ہوتا تھا کہ مشنری ایک خطرناک جرائم رکھتے ہیں جن کو ممالک سے نکالدینا چاہئے۔

مکہ مکرمہ میں کارخانہ پارچہ بافی

غلاف کعبہ حجازی نوجوان تیار کریں گے

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ حکومت حجاز نے ۱۳۴۶ھ میں مکہ مکرمہ کے اندر پارچہ بافی اور نساجی کا ایک کارخانہ کھولا تھا جو حجاز میں اپنی قسم کا پہلا کارخانہ تھا۔ اس کارخانہ کو چلانے کے لئے حکومت کو باہر سے آدمی بلانے پڑے تھے کیونکہ حجاز میں اس فن کے ماہرین مفقود تھے مستقبل میں اس کمی کو پورا کرنے کے لئے حکومت نے اس کارخانہ میں حجازی نوجوانوں کو کام سکھلانے کے لئے داخل کر دیا تھا تاکہ وہ ملک کی اس صنعت کو خود ہی چلانے کے قابل ہو جائیں اور حکومت کو باہر سے آدمیوں کو بلانے کی ضرورت لاحق نہ ہو۔ اب معاصر ام القریٰ نے یہ خوشخبری سنائی ہے کہ حجازی نوجوانوں نے اس فن میں مہارت حاصل کر لی ہے چنانچہ سال رواں میں غلاف کعبہ کی تیاری اور تکمیل کا کام انہی کے سپرد کر دیا گیا ہے اور وہ بڑی سرگرمی سے اس کام میں مشغول ہو گئے ہیں۔

چین میں حزب اسلامی کا قیام

جاوا کا اخبار "البدیٰ" رقمطراز ہے کہ شہر کا بمر کے چینی مسلمانوں نے "حزب اسلامی" کی بنیاد ڈالدی ہے جو اپنی نوع کی پہلی انجمن ہے۔ اس کے صدر سید "روی ربیع جن" منتخب کئے گئے ہیں جو عربی زبان کے ماہر اور اسلامی علوم میں کافی درک رکھتے ہیں۔ "حزب اسلامی چینی" کا ایک اجلاس بھی منعقد ہو چکا ہے ۶۰۰ سے زائد چینی مسلمانوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں ان تدابیر پر غور کیا گیا جن کو اختیار کر کے ممالک چین میں اشاعت اسلام کے کام کو احسن طریق پر انجام دیا جا سکتا ہے۔

فلسطین میں دو ہزار یہودیوں کا داخلہ

گزشتہ ماہ فلسطین میں جن اجنبی اشخاص کا داخلہ ہوا ان کی تعداد ۱۵۸ ۲ ہے جن میں سے ۱۸۵۴ یہودی، ۲۷ عیسائی اور ۵ مسلمان ہیں۔

سرحدی قبائل پر بمباری کے خلاف مسلمانان دہلی کا احتجاج

آزاد پارک میں عظیم الشان جلسہ

حکومت سے سرکاری بیان کا مطالبہ اور مسلمانان ہند سے اپیل

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

۱۹ راگست کی شام کو تقریباً ۶ بجے کمپنی باغ (آزاد پارک) میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ انعقاد جلسہ کا اعلان حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب (صدر جمعیۃ علمائے ہند) اور حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب (ناظم جمعیۃ علمائے ہند) کی جانب سے ایک روز قبل ہی ذریعہ پوسٹر کر دیا گیا تھا جیسا کہ اس پوسٹر میں بھی ظاہر کیا گیا تھا یہ جلسہ جمعیۃ علمائے ہند کے زیر سرپرستی تھا اور اس کی غرض یہ تھی کہ حکومت کی اس پالیسی کے خلاف احتجاج کیا جائے جو اس نے ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد کے آزاد مسلمان قبائل پر ہوائی جہازوں ...

سوائے اس کے اور کوئی تدبیر نہیں ہے کہ امن و سکون کے ساتھ ایک جگہ جمع ہو کر اپنے دلی جذبات سے حکومت کو آگاہ کر دیں اور اس زمانہ میں آئینی احتجاج اور اظہار رائے عامہ کے جو طریقے مقرر ہیں ان کے مطابق اپنی آواز کو بلند کریں تاکہ آئندہ کبھی حکومت یہ نہ کہہ سکے کہ جب سرحد پر بمباری ہو رہی تھی اور اس بمباری سے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہو رہے تھے تو ہم تک یہ آواز کیوں نہ پہنچائی گئی۔ ہم آج یہاں صرف اس لئے جمع ہوئے ہیں کہ پوری ایمانداری کے ساتھ لارڈ ولنگڈن کو ان کی ایگزیکٹو کونسل کے ممبروں کو چیف کمشنر دہلی کو اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کو یہ بتا دیں کہ اس خبر سے جو سرحد کے آزاد مسلمان قبائل پر بمباری کے متعلق آتی ہے مسلمانوں کے دلوں میں ناسور پڑ رہے ہیں ...

تقریر صدارت

[illegible]

پہلی قرارداد

[illegible]

قبائل پر بمباری کے خلاف احتجاج

نوشہرہ میں جلسہ

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ

سرحدی قبائل پر بمباری

"ہم آج یہاں صرف اس لئے جمع ہوئے ہیں کہ پوری ایمانداری کے ساتھ لارڈ ولنگڈن کو ان کی ایگزیکٹو کونسل کے ممبروں کو چیف کمشنر دہلی کو اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کو یہ بتا دیں کہ اس خبر سے جو سرحد کے آزاد مسلمان قبائل پر بمباری کے متعلق آتی ہے مسلمانوں کے دلوں میں ناسور پڑ رہے ہیں۔ اگر ہم ان جذبات کو ظاہر نہ کریں تو ہم حکومت کو دھوکے میں رکھیں گے۔ ہمارے دل دکھے ہوئے ہیں، ہمیں اپنی مجبوریوں کا ..."

تین مطالبات

سرحد کے آزاد علاقہ میں جو کارروائی کی جا رہی ہے اس کے متعلق مسلمانان دہلی نے اپنی قرارداد میں صرف تین مطالبات پیش کئے ہیں اور ان مطالبات کے ضمن میں جو معقول دلائل ہو سکتے ہیں ان کی طرف اشارہ بھی اسی قرارداد میں کر دیا ہے۔ یہ تین مطالبات حسب ذیل ہیں:۔

(۱) حکومت سرحد کے آزاد مسلمان قبائل پر بمباری کو فوراً بند کر دے۔

[illegible]

بمباری کی پالیسی

[illegible]

اظہار رائے کا موقعہ

[illegible]

سرکاری بیان

[illegible]

مسلمانوں کی مجبوریاں

[illegible]

گاندھی جی کا برت اور حکومت کی ذمہ داری

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

مراکو میں کوہ اطلس پر فرانسیسی افواج اور مسلم قبائل کا مقابلہ

مشین گنوں۔ توپوں اور رائفلوں سے زبردست آتشباری

پہاڑ کی ۱۲ سو فٹ گہرائی میں فرانسیسی تہذیب کا خونی مظاہرہ

(ترجمہ خصوصی)

مراکو میں فرانسیسی افواج سے مسلم قبائل کا جو تصادم ہوا ہے اس کی غیر مصدقہ اطلاعات اخبارات میں شائع ہوتی رہی ہیں ان اطلاعات سے مراکو کی اس جنگ کی حقیقی نوعیت کا پتہ نہیں لگایا جا سکتا اور نہ جنگ کے نتائج ہی معلوم ہوتے ہیں ...

گھاٹی پر پہونچ گئی۔ اس کے بعد ۱۲ سو فٹ کی گہرائی میں مشین گنوں نے زور شور سے فائر کئے ...

۱۳ جون کو جنرل گرایاند کے پاس قبائل کی طرف سے یہ اطلاع پہنچی کہ اب ان میں مزید مقابلہ کی تاب نہیں رہی۔ اس جنگ میں فرانسیسی فوج کے کل ۲ سپاہی مارے گئے اور تین زخمی ہوئے لیکن بعد میں مقتولین و مجروحین کی آخری فہرست سے معلوم ہوا کہ فرانسیسی فوج کے بہت سے سپاہی کام آئے۔

(مراکو میں قبائل اور فرانسیسی فوج کی جنگ برابر جاری ہے جس کی ایک اطلاع گزشتہ الجمعیۃ میں بسلسلہ خبرات دی جا چکی ہے)

توپوں کی گولہ باری اور مشین گنوں کے فائر

ایک مختصر لڑائی کے بعد قبائل نے فاتحانہ دے دیا اور فرانسیسی فوج ...

سرحدی قبائل پر بمباری کے خلاف مسلمانان دہلی کا احتجاج

آزاد پارک میں عظیم الشان جلسہ

حکومت سے سرکاری بیان کا مطالبہ اور مسلمانان ہند سے اپیل

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

۱۶ راگست کی شام کو تقریباً ۷ بجے کمپنی باغ (آزاد پارک) میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ انعقاد جلسہ کا اعلان حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب (صدر جمعیۃ علمائے ہند) اور حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب (ناظم جمعیۃ علمائے ہند) کی جانب سے ایک روز قبل ہی بذریعہ پوسٹر کر دیا گیا تھا ...

سوائے اس کے اور کوئی تدبیر نہیں ہے کہ امن و سکون کے ساتھ ایک جگہ جمع ہو کر اپنے دلی جذبات سے حکومت کو آگاہ کر دیں اور اس زمانہ میں آئینی احتجاج اور اظہار رائے عامہ کے جو طریقے مقرر ہیں ان کے مطابق اپنی آواز کو بلند کریں ...

آخر میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے دعا فرمائی اور اس کے بعد جلسہ ختم ہو گیا۔

تقریر صدارت

مسلمانان ہند اور ارکان اسمبلی سے اپیل

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

قبائل پر بمباری کے خلاف احتجاج

نوشہرہ میں جلسہ

گیارہ اگست کو نماز جمعہ کے بعد مسلمانان نوشہرہ کلاں کا ایک جلسہ زیر اہتمام جمعیۃ العلماء نوشہرہ جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ راقم الحروف نے خطبہ میں پہلے مسلمانوں کی موجودہ تکالیف اور مصائب کے اصل اسباب پر روشنی ڈالتے ہوئے مسلمانوں کو باہمی اخوت اور رواداری کی طرف توجہ دلائی تھا ... بعد مولانا عبدالرؤف صاحب قائم مقام خطیب اور ناظم مقامی جمعیۃ نے ایک پرجوش تقریر فرمائی جس میں سرحدی بمباری کو خلاف آئین اور بعید از انصاف ثابت کرنے کے علاوہ حضرت مسیح علیہ السلام کی تعلیم کے سراسر منافی بتایا۔

حسن اتفاق سے مولانا ... صاحب صدر جمعیۃ العلمائے صوبہ سرحد تشریف لائے تھے جناب ناظم کے تعارف کے بعد آپ نے ایک مبسوط تقریر فرمائی جس میں مسلمانوں کی باہمی ہمدردی کو لازم اسلام قرار دیا اور موجودہ مشکلات کا واحد اتباع قرآن بتلایا۔ اور مندرجہ ذیل تجویز بالاتفاق منظور ہوئی

مسلمانان نوشہرہ کلاں کا یہ جلسہ حکومت کے اس رویہ کی پرزور مذمت کرتا ہے جو سرحدی آزاد قبائل کے خلاف تشدد اور پالیسی اور بمباری کی صورت میں اختیار کیا گیا ہے اور حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ جلد از جلد اس ...

طبیعت کے خلاف ہی فوراً کہتے ہیں کہ "جناب یہ بیسویں صدی ہے اس میں یہ خلاف تہذیب اصول جائز قرار نہیں پا سکتا" وہ لوگ آئیں اور دیکھیں کہ اسی بیسویں صدی میں جس کا تہذیب ... گن گائے جا رہے ہیں، سرحد کے آزاد علاقہ پر گولے برسا کر کس طرح تہذیب و انسانیت کا خون کیا جا رہا ہے کیا اسی کا نام بیسویں صدی کی تہذیب ہے اور یہی تہذیب اسلام سے مقابلہ کرنے کے لئے نکلی ہے جس نے آج سے تیرہ سو برس قبل اس قانون کا اعلان کر دیا تھا کہ خدا کی مخلوق کو آگ کا عذاب دینا بندوں کے لئے کسی طرح جائز نہیں ہے۔ ... تو آج اسلام ہی کا اصول تہذیب و انسانیت کے صحیح معیار پر پورے اتر سکتے ہیں۔ ان مسلم نوجوانوں کے لیے جن کی آنکھیں مغربی تہذیب کی ظاہری جگمگاہٹ سے خیرہ ہو جاتی ہیں یہ واقعات حقیقتہً ایک تازیانہ عبرت ہیں۔

مسلمانوں کے جذبات

اس کے بعد حضرت مولانا نے فرمایا کہ آج ہندوستان کے مسلمان جن کی گزشتہ تاریخ شاندار کارناموں سے بھری ہوئی ہے ہر طرح کمزور و ناتواں ہو چکے ہیں۔ زمانہ کی گردش نے جو ابتدائے آفرینش سے آج تک بے شمار بادشاہوں کو فقیر بنا چکی ہے مسلمانوں کی قوت و سطوت کا بھی خاتمہ کر دیا ہے ...

مصری حکومت کی نصاریٰ پرستی

مجلس دفاع اسلامی کو جلسے کرنے کی ممانعت

مصر میں عیسائی مشنریوں نے جو ادھم مچا رکھا ہے اور جن خفیہ طریقوں سے وہ مسلمان لڑکوں اور لڑکیوں کو مرتد کر رہے ہیں اس نے مصر کے تمام حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے اور ہر جگہ مشنریوں کی ان فریب کاریوں کے خلاف مظاہرے اور جلسے شروع کر دئے گئے ہیں۔ عیسائیوں کی جارحانہ کارروائیوں کے خلاف مسلمانوں نے مجلس دفاع اسلامی بھی قائم کر دی ہے جو تمام عیسائیوں کے خفیہ طریقوں سے اہل مصر کو آگاہ کر رہی ہے۔ لیکن مصری حکومت کی مسیحیت پروری کا یہ عالم ہے کہ وہ عیسائیوں کی خفیہ اور علانیہ کارروائیوں کو تو نہیں روکتی لیکن مجلس دفاع اسلامی کو مدافعت اسلام کے فریضہ سے باز رکھنے کے لئے آمادہ ہو گئی ہے۔

کفر الدیاب میں فرانسکن مشن پر کسی نے حملہ کر دیا تھا اس کی بنا پر حکومت مصریہ نے مشنریوں کے خلاف مظاہروں کو روکنے کے لئے سخت تدابیر اختیار کرنی شروع کر دی ہیں۔ حکومت نے دفاع اسلامی مجلس کو عام جلسے منعقد کرنے کی ممانعت کر دی ہے کیونکہ اس کے بعض ارکین کی تقریروں سے یہ ثابت ہوتا تھا کہ مشنری ایک خطرناک جرثیم رکھتے ہیں جن کو ممالک سے نکال دینا چاہئے۔

مکہ مکرمہ میں کارخانہ پارچہ بافی

غلاف کعبہ حجازی نوجوان تیار کریں گے

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ حکومت حجاز نے ۱۳۴۶ھ میں مکہ مکرمہ کے اندر پارچہ بافی اور نساجی کا ایک کارخانہ کھولا تھا جو حجاز میں اپنی قسم کا پہلا کارخانہ تھا۔ اس کارخانہ کو چلانے کے لئے حکومت کو باہر سے آدمی بلانے پڑتے تھے کیونکہ حجاز میں اس فن کے ماہرین مفقود تھے مستقبل میں اس کمی کو پورا کرنے کے لئے حکومت نے اس کارخانہ میں حجازی نوجوانوں کو کام سکھلانے کے لئے داخل کر دیا تھا تاکہ وہ ملک کی اس صنعت کو خود ہی چلانے کے قابل ہو جائیں اور حکومت کو باہر سے آدمیوں کو بلانے کی ضرورت لاحق نہ ہو۔ اب معصر ام القریٰ نے یہ خوشخبری سنائی ہے کہ حجازی نوجوانوں نے اس فن میں مہارت حاصل کر لی ہے چنانچہ سال رواں میں غلاف کعبہ کی تیاری کا اور تکمیل کا کام انہی کے سپرد کر دیا گیا ہے ... مشغول ہو گئے ہیں۔

چین میں حزب اسلامی کا قیام

جاوا کا اخبار "الہدیٰ" رقمطراز ہے کہ شہر کانٹن کے چینی مسلمانوں نے "حزب اسلامی" کی بنیاد ڈالدی ہے جو اپنی نوعیت کی پہلی انجمن ہے۔ اس کے صدر سید "روحی ربیع جن" منتخب کئے گئے ہیں جو عربی زبان کے ماہر اور اسلامی علوم میں کافی درک رکھتے ہیں "حزب اسلامی چینی" کا ایک اجلاس بھی منعقد ہو چکا ہے ۷۰۰ سے زائد چینی مسلمانوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں ان تدابیر پر غور کیا گیا جن کو اختیار کر کے مملکت چین میں اشاعت اسلام کے کام کو احسن طریق پر انجام دیا جا سکتا ہے۔

فلسطین میں دو ہزار یہودیوں کا داخلہ

گزشتہ ماہ فلسطین میں جن اجنبی اشخاص کا داخلہ ہوا ان کی تعداد ۱۵۸ ... جن میں سے ... ۱۶۵۷ یہودی ۷۷ عیسائی اور ... مسلمان ہیں ...

عربی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

فلسطین میں نوجوان عیسائی عربوں کی نئی اسکیم

ارض مقدس سے یہودیوں کو نکالدیا جائے

مسلمان نازی حکومت کی پالیسی سے خوفزدہ ہیں

جرمنی حکومت کی نازی پالیسی (کہ تمام یہودیوں کو جرمنی سے نکالدینا چاہئے) کو بیت اللحم کے نوجوان عیسائی عرب بھی قبول کرتے جا رہے ہیں اور انہوں نے بھی اس پیمانہ پر یہودیوں کو فلسطین سے نکال دینے کی تدابیر پر عمل شروع کر دیا ہے۔ یہ نوجوان فلسطین میں فیسسٹ پارٹی قائم کرنا چاہتے ہیں۔ فلسطین کے عیسائی عربوں نے ہٹلر کی پالیسی کو صرف اس حد تک تسلیم کیا ہے کہ یہودیوں کو بھی جرمنی کی طرح فلسطین سے نکالدینا چاہئے۔ حال میں اس جماعت کے ایک نوجوان لیڈر نے اعلان کیا ہے کہ "ہم کو ایسے فلسطین کی ضرورت ہے جو یہودیوں کے وجود سے پاک ہو" اس نے یہ بھی اعلان کیا ہم نازی حکومت کی مخالف یہودیت پالیسی کو تسلیم کرتے ہیں کیونکہ تمام خرابیوں کی جڑ یہی لوگ ہیں فلسطین میں یہودیوں کے خلاف بہت زیادہ کام کی ضرورت ہے کیونکہ جرمنی سے زیادہ ان کا انتشار فلسطین میں ہے۔

فلسطین کا ایک عربی اخبار یہودیوں کے معاملہ میں نازی حکومت کی حکمت عملی کی پرزور تردید کرتا ہے کیونکہ جرمنی سے یہودیوں کے اخراج کے یہ معنی ہیں کہ ان کو جرمنی سے نکال کر فلسطین میں آباد کیا جائے اور وہ مجبور ہو کر ارض مقدس کا رخ کریں اور اس طرح قومی وطن کے خواب کی تعبیر ان کو حاصل ہو جائے۔ اس اخبار نے کھلے الفاظ میں اعلان کیا ہے کہ "یہودیوں کے خلاف ہٹلر کی سرگرمیاں ہم عربوں کیلئے قطعاً مفید نہیں ہیں" کیونکہ جرمنی سے یہودیوں کو نکالدینے کے معنے یہ ہیں کہ وہ آکر فلسطین میں آباد ہو جائیں۔

ترکی حکومت کو مطلوبہ قرضہ سے زائد وصول ہو گیا

ارغانہ اور اناطول میں ریل کی تعمیر

ترکوں کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ حکومت نے جو قرض طلب کیا تھا وہ مدت معینہ میں پچاس فیصدی اضافہ کے ساتھ وصول ہو گیا۔ یہ قرض اس لئے وصول کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ جدید ریلوے تعمیر کی جائے تاکہ ارغانہ کی کانوں کے تانبے کے استخراج اور حمل و نقل میں سہولت ہو۔ حکومت ترکیہ اناطول کی کانوں سے بھی تانبہ کا استخراج کرنا چاہتی ہے اور اس مقصد کیلئے اس نے جرمنی کے متعدد ماہرین بھی طلب کئے ہیں جو معادن اور ریلوے کی تعمیر میں حکومت کو مفید مشورے دینگے۔

مصری بنک کی طرف سے بحری جہازوں کی خریداری

حال ہی میں مصر کے ایک بنک نے دو بحری جہاز خریدے ہیں جن میں سے ایک جہاز موسم حج میں مصری حاجیوں کو جدہ پہونچائے گا اور دوسرا جہاز مصر اور یورپ کے درمیان باربرداری کا کام کرے گا۔ اسی طرح وزارت حربیہ نے دس ہوائی جہازوں کی خریداری کا آرڈر دیا ہے جو چار ماہ کے اندر تکمیل کے بعد مصر پہونچ جائیں گے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ

سرحدی قبائل پر بمباری

"ہم آج یہاں صرف اس لئے جمع ہوئے ہیں کہ پوری ایمانداری کے ساتھ لارڈ ولنگڈن کو ان کی ایگزیکٹو کونسل کے ممبروں کو چیف کمشنر دہلی کو اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کو یہ بتا دیں کہ ہر اس خبر سے جو سرحد کے آزاد مسلمان قبائل پر بمباری کے متعلق آتی ہے مسلمانوں کے دلوں میں ناسور ..."

تین مطالبات

سرحد کے آزاد علاقہ میں جو کارروائی کی جا رہی ہے اس کے متعلق مسلمانان دہلی نے اپنی قرارداد میں صرف تین مطالبات پیش کئے ہیں اور ان مطالبات کے تحت میں جو معقول دلائل ہو سکتے ہیں ان کی طرف اشارہ بھی اسی قرارداد میں کر دیا ...

... تصفیہ کرانے میں کامیاب ہو چکی ہے۔ کسی ایک قبیلہ کی حمایت کر کے دوسرے قبیلہ پر فوج کشی کر دینا ہوائی جہازوں سے بم برسانا باہمی نزاعات کا تصفیہ نہیں کر سکتا بلکہ اس کے لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ خود قبائل کے جرگے طلب کر کے ان ہی کے ارباب حل و عقد سے تصفیہ کرایا جائے۔ قبائل اس طریقہ کے ...

... واقفیت حاصل کرنا چاہتی ہے تو وہ ان تینوں مطالبات سے ظاہر ہو جاتے ہیں اور اگر وہ ان جذبات کا احترام کرنا چاہتی ہے تو اسے یہ مطالبات منظور کر کے اپنی سرحدی پالیسی پر دوبارہ غور کرنا چاہئے۔

مسلمانوں کی مجبوریاں

سرکاری اعلان

گاندھی جی کا برت اور حکومت کی ذمہ داری

گذشتہ بدھ کے روز سے گاندھی جی نے جو برت شروع کیا ہے اس کی خبر بالکل اچانک موصول ہوئی۔ کیونکہ اس سے قبل اخبارات میں کوئی اطلاع گاندھی جی کے اس ارادہ کے متعلق نہیں آئی تھی۔ سب سے پہلی مرتبہ، ۱۶ راگست کی صبح کو یہ معلوم ہوا کہ گاندھی جی نے ان مراعات کے دوبارہ نہ ملنے کی وجہ سے جو انہیں رہائی سے قبل ہریجن تحریک کے سلسلہ میں حاصل تھیں برت رکھا ہے۔ مگر حکومت کی طرف سے ان کا مطالبہ منظور ہو جانے کے بعد انہوں نے اس برت کو ختم کر دیا۔ صبح کے تمام اخبارات میں یہی اطلاع شائع ہوئی تھی مگر ۱۷ راگست کو دوپہر تک جو اطلاعات ایسوسی ایٹڈ پریس اور فری پریس کے ذریعہ موصول ہوئیں ان سے معلوم ہوا کہ ...

یہ کیا کہ انہیں رہا کر کے ایک ایسا نوٹس دیدیا جس کی پابندی وہ نہیں کر سکتے تھے اور جس کے متعلق حکومت بھی یہ جانتی ہوگی کہ وہ اسے توڑ دیں گے اس نوٹس کو توڑنے پر انہیں دوبارہ گرفتار کیا گیا اور ان پر اس نوٹس کی خلاف ورزی کا مقدمہ چلایا گیا اور انہیں ایک سال کی سزا دیدی گئی۔

اب حکومت انہیں ہریجن تحریک کے سلسلہ میں وہ مراعات دینے کو آمادہ نہیں ہے جو پہلے ملی ہوئی تھیں اور وجہ یہ بتائی ہے کہ گاندھی جی اب شاہی قیدی نہیں ہیں بلکہ "معمولی قیدی" ہیں کیونکہ انہوں نے خود قانون کی خلاف ورزی کر کے اپنے آپ کو گرفتار کیا ہے ...

... سے بچنے کے معنی یہ ہوں گے کہ وہ گاندھی جی کو اپنی زندگی قربان دینے پر مجبور کر رہی ہے۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اہل سنت والجماعت اس مسئلہ میں کہ ایک شخص ق کی دو عورتیں (بیویاں) خ و ف ہیں۔ اس میں سے ایک عورت (خ) سے ایک لڑکا (ل) ہے۔ اور دوسری عورت (ف) سے ایک لڑکی (ج) ہے۔ اور پھر اس لڑکی (ج) کی ایک لڑکی (ح) ہے اور اس لڑکی ح کی ایک لڑکی (ی) ہے تو اس لڑکے (ل) کا عقد اس لڑکی (ی) کے ساتھ ہو سکتا ہے یا نہیں۔

یعنی خ و ف آپس میں سوتین ہیں یعنی ایک مرد ق کی دونوں بیویاں ہیں۔ لڑکا (ل) و لڑکی (ج) آپس میں بہن بھائی ہیں۔ باپ ایک ہے۔ مائیں علیحدہ علیحدہ ہیں۔ لڑکی ح اس کے لڑکے ل کی بھانجی ہے۔ اور لڑکی ی اس کی بھانجی لڑکی ح کی لڑکی ہے اس لحاظ سے لڑکی ی اس لڑکے ل کی نواسی ہوتی ہے خیر کچھ بھی ہو ...

شرع اسلام اس کے متعلق جو کچھ مسئلہ ہو شائع فرما کر ناواقف مسلمانوں کو ارتکاب گناہ سے بچائیں۔

الجواب

لڑکے (ل) کی بہن (ج) کی اولاد اور اولاد کی اولاد (ل) کے لئے اسی طرح حرام ہے جس طرح اس کی حقیقی بہن کی اولاد اور اولاد کی اولاد اس حرمت میں حقیقی بہن اور علاتی بہن (باپ شریک بہن) کا ایک حکم ہے خلاصہ یہ کہ (ل) کی شادی (ی) سے ناجائز ہے۔ واللہ اعلم

محمد مظفر اللہ عفی عنہ نائب مفتی جمعیۃ العلماء ہند

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مردہ کو قبر میں لٹانے کے بعد اس کا منہ یعنے چہرہ کفن سے نکال کر لوگوں کو دکھانا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب

قبل پٹاؤ ڈالدینے کے میت کا منہ کفن سے کھول کر دیکھنا دکھانا جائز ہے فقط واللہ اعلم

حبیب المرسلین عفی عنہ نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

گاندھی جی نے اپنی جان کی بازی پھر لگادی

حکومت اور گاندھی جی میں خط و کتابت اور برت کا فیصلہ

گاندھی جی کو حکومت ہند کا آخری جواب

شملہ ۱۸ اگست۔ گاندھی جی نے قید ہونے کے بعد حکومت سے درخواست کی تھی کہ انہیں ہریجن ادبار کا کام کرنے کی غیر مشروط اجازت دی جائے اور انہیں وہی مراعات دی جائیں جو انہیں شاہی قیدی کی حیثیت سے پیشتر حاصل تھیں ملاقاتیوں پر کسی قسم کی پابندی عائد نہ کی جائے اور اسی طرح خط و کتابت کی بھی پوری آزادی دی جائے اس معاملہ پر حکومت ہند حکومت بمبئی اور وزیر ہند سے مراسلت ہوتی رہی اور کل گاندھی جی کو اطلاع دی گئی کہ خاص اچھوت ادبار کے کام کے لئے انہیں ذیل کی سہولتیں دی جائیں گی۔ ...

امیر المومنین سلطان مراقش کا دم واپسین

مجاہدین پر توپ کے گولوں اور مشین گنوں کی بارش

فرانس کا دعویٰ ہے کہ مجاہدین کو دس ہزار فٹ کی بلندی پر بھگادیا

رابطہ (مراکو) ۶ اراگست۔ سالہا سال کی غیر مرتب اور چھپ چھپ کر حملہ کرنے کی لڑائی کے بعد فرانسیسی فوجیں مراقش کی باغی (مجاہد) اقوام کو دبانے میں کامیاب ہوگئی ہیں اور اب مارشل ہونے کے اس خواب کی تعبیر پوری ہوجائے گی کہ مراقش کو فرانسیسی امن و امان کا خطہ بنادیا جائے۔ ...

دار الحکومت

پولیس اور ڈاکوؤں میں جنگ

تین ڈاکوؤں کی گرفتاری

دہشت انگیز سرگرمیوں کے خلاف کارروائی

دہلی کی خفیہ پولیس مقدمہ چلائیگی

نئی دہلی میں ٹاؤن ہال کا افتتاح

وائسرائے کی طرف سے سپاسنامہ کا جواب

ساردا ایکٹ کے مقدمہ کا فیصلہ

دو سو روپے جرمانہ کی سزا

لکھنؤ میں غیر ملکی مال کے بائیکاٹ کا جلوس

جان پر کھیل کر مطالبہ منظور کرالیا

گاندھی جی جان دینے پر آمادہ ہوگئے تھے

جیل کے اندر اچھوتوں کے لئے کام

سابرمتی آشرم کے دوسرے جتھہ کو سزا

مسٹر اینے صدر کانگریس کو سزا ہوگئی

گیارہ ساتھیوں کو چھ چھ ماہ قید سخت

برطانیہ کا جدید سفیر انگورہ میں

کراچی اور انگلستان کا اتصال

مسٹر دیوداس گاندھی کی گرفتاری کا راز

اسمبلی میں حکومت سے سوالات

شملہ ۱۳ اگست۔ مسٹر گیا پرشاد سنگھ ایم۔ ایل۔ اے اسمبلی کے آئندہ اجلاس کے لئے ذیل کے سوالات پیش کئے ہیں:۔

دریاپور میں ہندو مسلم فساد

دو ہلاک ۱۲ مجروح آٹھ گرفتار

بجلی گرنے سے بیس بھینسیں ہلاک ہوگئیں

ریلوں کی آمدنی میں خسارہ

پارچہ کی برآمد میں کمی

ہندوستان میں سول نافرمانی کا احیاء

کانگریسیوں کی گرفتاری اور سزا

بمبئی کے بیس ہزار مزدوروں پر نزلہ

دس کارخانوں کے کاریگروں کو نوٹس

قانون نمک کی خلاف ورزی

ہجوم پر پولیس کا لاٹھی چارج

لڑکیوں کیلئے جبریہ تعلیم منظور ہوگئی

لکھنؤ میونسپلٹی کا فیصلہ

سرحدی قبائل پر گولہ باری برابر جاری ہے

مخالف قبائل کی طرف سے ہوائی جہازوں پر فائر

سرکاری فوج اور قبائل میں جنگ۔ ایک سپاہی ہلاک

شملہ ۱۸ اراگست۔ سرحد کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ گشتی ہوائی جہازوں پر مخالف قبائل نے کل حملہ کیا اور خاپاک دروں کے درمیان ان پر گولیاں چلائیں۔ ...

بالائی مہمندوں کا قتل

برطانوی سپاہی کا قتل

پیشتر کی اطلاعات

برطانوی فوج اور قبائل میں جنگ

حج بل کے خلاف مسلمانان بہار کا زبردست احتجاج

حکومت سے حج تحقیقاتی کمیٹی کی خفیہ رپورٹ کو شائع کرنے کا مطالبہ

مولوی شفیع داؤدی پر عدم اعتماد کا اظہار

بتیا کے مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولانا محمد حسین صاحب منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجاویز منظور کی گئیں۔

(۱) مسلمانوں کا یہ عظیم الشان جلسہ حج بل کی شدید مذمت کرتا ہے اور اس کے خلاف پر زور احتجاج کرتا ہے۔ ...

(۲) یہ جلسہ حج تحقیقاتی کمیٹی کی خفیہ رپورٹ کو سخت خطرناک تصور کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس رپورٹ پر کوئی کارروائی کرنے سے قبل عام لوگوں کی آگاہی کے لئے اس خفیہ رپورٹ کو جلد از جلد شائع کردے۔ ...

مولوی شفیع داؤدی پر عدم اعتماد

مسلمان وقف ایکٹ

علاقہ سرحد میں سرخپوشوں کی سرگرمیاں

مردان سے فوجوں کی روانگی

سرحد اور لاہور میں ہوائی جہازوں کو حادثہ

ایک ہواباز ہلاک دوسرا مجروح

سرحد کے دو گاؤں پر جرمانہ

گورنر اجلاس کو نقص امن کا اندیشہ

لندن کی عیش پرستیوں کا اثر

جس کا کھائے اسی کا گائے

سر یعقوب کا بیان

اشوری قبائل پر لندن کے ایک اخبار کا تبصرہ

حکومت عراق کو کسی نئی مصیبت میں مبتلا کرنیکا منصوبہ

باغیوں کی حمایت اور عراق گورنمنٹ پر الزام

سرحدی بمباری کے خلاف کلکتہ میں احتجاج

مولانا ابو الکلام کی زیر صدارت جلسہ

کلکتہ ۱۰ اگست۔ مسلمانوں کا ایک جلسہ مولانا ابو الکلام آزاد کی زیر صدارت البرٹ ہال میں کل شام کے وقت منعقد ہوا جس میں سرحد کے آزاد قبائل پر بمباری کرنے کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی گئی۔ ...

امرتسر

سرحد عراق پر اشوریوں کی فتنہ پردازیاں

حکومت عراق پر برطانیہ کا غیظ و غضب

سفیر عراق کی واپسی۔ وزیر اعظم برطانیہ کی فوری طلبی

لندن ۱۰ اگست۔ حکومت برطانیہ نے سرحد عراق پر اشوریوں کے قتل کے خلاف سرکاری طور پر حکومت عراق سے احتجاج کیا ہے اور اپنے سفیر کو واپس بلالیا ہے۔ ...

قابل اعتراض فلموں کو بند کردیا جائے

اسمبلی میں حکومت سے سوالات

بادل پھٹنے سے ۵۰ اشخاص کی ہلاکت

آئرلینڈ میں خانہ جنگی کا زور شور

ڈی ویلرا مختار مطلق بنا دئے گئے

ڈبلن ۱۵ اگست۔ آئرلینڈ کی فری اسٹیٹ اب عملاً مارشل لاء کی حالت میں ہے۔ مسٹر ڈی ویلرا کو ڈکٹیٹر کے کامل اختیارات حاصل ہیں، اور بلاشبہ وہ انہیں استعمال کریں گے۔ اسی اثنا میں نیلی قمیص والوں (آئرش فرسٹ) اور کاسگریو کی پارٹی میں ایک متحدہ محاذ بنانے کی تجویز پر جو اس وجہ سے غور ہو رہا تھا کہ جلد ہی عام انتخاب ہونے والا ہے، اس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا کیونکہ مسٹر کاسگریو اپنے سابقہ وزیروں میں سے اکثر اس مطالبہ پر متفق نہیں ہیں کہ جنرل اوڈوفی نے نیشنل گارڈ کی پریڈ کو آئندہ التواء کے لئے ملتوی کر دیا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ گرجا گھر کے قانون کی رو سے ایسی پریڈ گرجا گھر کے حدود میں نہیں کی جا سکتی، لیکن مقامی کمانڈر کے انتظام کے بموجب نیشنل گارڈ کی پریڈ وقت مقررہ پر آس پاس ہوگی۔

فری اسٹیٹ کے کانسٹی ٹیوشن میں ایک اضافہ کا نفاذ کیا گیا ہے کہ آئرش گزٹ میں اعلان کرکے عارضی عدالتیں قائم ہوں گی۔ پولیس کو یہ اختیار دیدیا گیا ہے کہ وہ شبہ میں گرفتار کر لے، اس شبہ میں ان لوگوں کی گرفتاری بھی ہو سکتی ہے جو کسی خلاف قانون انجمن کے ممبر ہوں، پبلک جلسے بھی اسی ضمن میں لئے جا سکتے ہیں۔

سوئزرلینڈ کے علاقہ پر جرمنی کی یورش

بین الاقوامی مسائل میں پیچیدگی

جنیوا ۱۴ اگست۔ گزشتہ ہفتہ سوئزرلینڈ کے علاقہ باسل میں نازیوں نے جو دھاوا کیا تھا اس کے بعد ایک اور واقعہ گزرا ہے جس پر سوئزرلینڈ کے اخبارات اظہار تشویش کر رہے ہیں۔ کل رات کو جرمنی کے جنگی وصول کرنے والے افسروں نے سوئزرلینڈ کے دو مزدوروں کو گرفتار کر لیا جو دریائے رائن کے کنارے باسل کے قریب خورد و نوش کر رہے تھے۔ اس جزیرہ میں داخلہ کے خلاف کوئی نوٹس نہیں ہے یہ بھی مشکوک ہے کہ یہ جزیرہ واقعی کس قوم کا ہے۔ سوئزرلینڈ کے دو مزدوروں کے پاس کمیونسٹوں کا لٹریچر تھا جو جرمنوں کے قید خانہ میں پہنچا دئے گئے۔ سابقہ واقعہ کے متعلق جرمنی لوگ معافی مانگ چکے تھے۔ اس کے بعد ایسے ...

ہر ہٹلر مرتے مرتے بچ گئے

موٹر کو شدید حادثہ

میونخ ۱۶ اگست۔ ہر ہٹلر جب آسٹریا اور بویریا کی سرحد پر بذریعہ موٹر گزر رہے تھے تو وہ ایک حادثہ سے بال بال بچ گئے۔ ابھی تک تفصیلات معلوم نہیں ہوئی ہیں لیکن ہر ہٹلر کی موٹر کار کے پیچھے جو کار آ رہی تھی اس کو سخت حادثہ پیش آیا۔ ایڈجوٹنٹ بریکز کار سے باہر جا پڑے اور ان کا ایک ہاتھ ٹوٹ گیا۔ ان کے اندرونی چوٹ بہت آئی ہے اور صحتیابی مشکوک معلوم ہوتی ہے۔ ہر ہٹلر کی بہن اور بھائی کو بھی چوٹ آئی ہے، لیکن ایسا خیال نہیں ہے کہ جان بوجھ کر کسی نے شرارت کی ہو کیونکہ ہر ہٹلر نے چلنے سے فوراً ہی پیشتر ارادہ ظاہر کیا تھا اور ان کے سیاسی دشمنوں کے لئے ان کا پتہ لگانا مشکل تھا۔

ہندوستان کی موسمی حالت

مختلف مقامات سے بارش کی اطلاعات

پونہ ۱۴ اگست۔ پنجاب کی پہاڑیوں کے قریب بارش کم ہو جائے گی کشمیر اور سرحد میں بارش بڑھ جائے گی۔ صوبجات متحدہ میں بارش کا امکان۔ مغربی صوبجات متحدہ میں عام بارش ہوئی اور مشرقی صوبجات متحدہ اور وسط ہند میں مقامی طور پر بارش ہوئی۔ اور مشرقی صوبجات متوسط میں صرف ترشح ہوئی۔

ڈیرہ دون میں ۲ء۸ انچ، مسوری ۵ء۱ انچ، گورکھپور ۱ء۷ انچ اور بھوپال میں ۳ء۱ انچ بارش ہوئی۔ صوبجات متحدہ میں آسمان ابر آلود ہے۔ مغربی صوبجات متحدہ میں رطوبت زیادہ ہے۔ وسط ہند اور صوبجات متوسط میں رطوبت کم ہے۔ مشرقی و شمالی پنجاب میں بارش عام ہوئی۔ گجرات اور راجپوتانہ میں صرف ترشح ہوئی۔ انبالہ ۳ء۲ انچ، سیالکوٹ ۳ء۱ انچ، شملہ ۱ء۱ انچ، احمد آباد میں ۵ء۰ انچ بارش ہوئی۔ پنجاب، کشمیر، مشرقی راجپوتانہ میں آسمان ابر آلود ہے۔ سرحد اور زیریں سندھ میں آسمان پر بادل نظر آئے۔ سرحد اور راجپوتانہ میں رطوبت زیادہ ہے۔ گرمی اور سردی دونوں کے لحاظ سے درجہ حرارت غیر معمولی رہا۔ اس علاقہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ...

مراکو میں فرانسیسیوں سے جنگ

فرانسیسی فوجوں پر گولیوں کی بارش

طنجہ ۱۴ اگست۔ کل کوہستان اطلس میں فرانسیسی فوجوں نے بربروں کی شکست کا بدلہ لینے کے لئے ... امیر البحر کے صاحبزادے لفٹنٹ ... قتل ہوئے تھے ... اس وقت تک خاموش رہے جس وقت تک فرانسیسی فوجیں ... اس کے بعد انہوں نے گولیوں کی بوچھاڑ شروع کر دی۔

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

جرمنی میں عمومی تعلیم اور اخبارات کی کثرت

بیس بیس لاکھ کی تعداد میں شائع ہونے والے اخبارات

جرمنی میں سوباش بابو کی تشریف آوری

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی مقیم برلن کے قلم سے)

سو فی صدی تعلیم

جرمنی ایک ایسا ملک ہے کہ جہاں پر اخبار بینی کا شوق بہت زیادہ لوگوں میں پڑھا ہوا ہے اول تو اس کی وجہ یہ ہے کہ جرمنی میں ایسا کوئی فرد و بشر نہیں جو خواندہ نہ ہو چاہے لڑکا ہو یا لڑکی۔ چھ سال کی عمر سے مدرسے جانا لازمی ہوتا ہے اور چودہ سال تک ضروری تعلیم ہر ایک کو دی جاتی ہے۔ ایسا کبھی نہیں ہوتا کہ کسی وجہ سے ...

حالت ہی بالکل ویسی ہی ہے جیسی کہ زمین دوز گاڑیوں کی۔ ان گاڑیوں میں تمام حضرات اخبار بینی میں مشغول ہوتے ہیں۔ آخری سواری بس ہے۔ بس صرف شہر ہی شہر میں گشت کرتی رہتی ہے۔ زیادہ تر دو منزلہ بس ہیں ان میں بھی یہی عالم ہوتا ہے کہ اگر اندر داخل ہو جائیے تو کوئی نہ کوئی ضرور اخبار بینی میں مشغول ہوگا۔ یہ تو سواری کا عالم ہے جہاں پر اخبار بینی کا اتنا زور ہے اس کے علاوہ ...

بوس صاحب کا لیکچر

بوس صاحب کا ۲۸ جولائی کو ہندوستان کی موجودہ حالت پر لیکچر ہوگا جس میں صرف ہندوستانیوں کو اجازت ہوگی۔ اس کے بعد وہ برلن سے روانہ ہو جائیں گے اب تک یہ فیصلہ نہیں ہوا کہ وہ کہاں جائیں گے۔

مسلمانان ہندوستان کا نام وفد فلسطین کا پیغام

ہر قسم کی ستائش خدائے برتر کے لئے ہے جس نے تمام دنیا کے مسلمانوں کے درمیان عالمگیر برادری کا رشتہ قائم فرما کر انہیں باہمی تعاون اور تناصر کی تعلیم دی:

انما المؤمنون اخوۃ، وتعاونوا علی البر والتقوی۔ (القرآن الحکیم)

اور صلوٰۃ و سلام ہو اس سرور کائنات رسول اللہ صلعم پر جس نے مسلمانوں کے رابطہ اخوت اور اشتراک عمل کو باہم محبت اور رواداری کی مضبوط زنجیر میں منسلک فرما کر ان کے تعلقات و روابط کو بنیان مرصوص اور جسم واحد سے تعبیر فرمایا "مثل المؤمنین فی تراحمہم وتوادہم وتعاطفہم کمثل الجسد اذا اشتکی منہ ..."

مجلس دعوت و ارشاد ڈابھیل کی اہم تجویزیں

حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کی دوامی یادگار

ڈابھیل ۔ ۷ اگست۔ حسب معمول مجلس دعوت و ارشاد جامعہ اسلامیہ ڈابھیل و سملک کا ہفتہ واری اجلاس منعقد ہوا جس میں طلبائے جامعہ کی کامیاب تقریروں کے بعد حسب ذیل تین تجویزیں پیش ہو کر متفقہ طور پر پاس ہوئیں۔

(۱) مجلس دعوت و ارشاد کا یہ جلسہ مولانا حکیم محفوظ علی صاحب کی خدمت میں گذارش کرتا ہے کہ شیخ الاسلام مولانا سید محمد انور شاہ صاحب نور اللہ مرقدہ کی یادگار کی تجویز کو جلد سے جلد جامہ عمل پہنائیں نیز یہ جلسہ اس معاملہ میں تاخیر کو غیر مناسب سمجھتے ہوئے مشاہیر علماء اور حضرت مرحوم کے جملہ منتسبین سے پر زور درخواست کرتا ہے کہ وہ مولانائے موصوف کی تجویز کے مطابق کسی ایک مقام پر جمع ہو کر حضرت مرحوم کی دائمی یادگار کی تجویز کو قوت سے فعل میں لائیں۔

(۲) مجلس دعوت و ارشاد ڈابھیل و سملک کا یہ جلسہ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے تمام تلامذہ، بشمار عقیدتمند اور جملہ ...

... دیا۔ نیز یہ جلسہ مولانا سید محمد احمد رضا صاحب بجنوری ناظم مجلس علمی ڈابھیل و سملک کا بھی شکریہ ادا کرتا ہے کہ انہوں نے اپنی مجلس کی تمام مطبوعات کا ایک ایک نسخہ مجلس دعوت و ارشاد کے دار المطالعہ کے لئے عنایت فرما کر طلباء کی ہمت افزائی فرمائی۔

(ناظم مجلس دعوت و ارشاد جامعہ اسلامیہ ڈابھیل ضلع سورت)

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس علی گڈھ میں

انجمن اسلامیہ علی گڈھ کی انتظامیہ کمیٹی کا جلسہ ۱۱ اگست ۳۴ء کی صبح کو مولوی عبد الخالق صاحب چیرمین میونسپل بورڈ کے مکان پر موصوف کی صدارت میں منعقد ہوا۔ قرار پایا کہ پراونشل مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کو علی گڈھ میں جلسہ کرنے کے لئے مدعو کیا جائے اور کانفرنس کا اجلاس دیوالی کی تعطیلات میں بتاریخ ۱۸-۱۹-۲۰ اکتوبر ۳۴ء مسلم یونیورسٹی سٹی ہائی اسکول کی عمارت میں منعقد کیا جائے۔ اور دعوت نامہ خان بہادر مولوی محمد بشیر الدین صاحب منیجر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ و سکرٹری کانفرنس کی خدمت میں بھیجا جائے۔ استقبالیہ کمیٹی کے صدر مولوی محمد عبد الخالق صاحب ایڈوکیٹ علی گڈھ قرار پائے اور بعجہ اس کے کہ سٹی اسکول میں جلسہ ہونا قرار پایا نیاز مند کو سکرٹری اور خان بہادر شیخ محمد یونس صاحب رئیس علی گڈھ کو جائنٹ سکرٹری مقرر کیا گیا۔ ... امید ہے کہ اس کے کاموں میں دلچسپی لے کر اجلاس کو بارونق اور کامیاب بنانے میں مدد دیں گے۔

محمد زبیر ہیڈ ماسٹر سٹی اسکول و سکرٹری استقبالیہ کمیٹی علی گڈھ

مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور کی علمی خدمات

مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور اپنی دیانت کی بنا پر جو اعلیٰ ترین علمی و دینی خدمات سر انجام دے رہا ہے وہ ارباب بصیرت سے مخفی نہیں اور بلاشک یہ تمام کامیابی حضرت مولانا حافظ عبد اللطیف صاحب صدر مہتمم کے حسن انتظام اور اخلاق حسنہ کی مرہون منت ہے جنہوں نے اپنی زندگی کے تمام ترحصہ کو مظاہر علوم کی ترقی ...

... یاد رکھیں گے کیونکہ یہی وہ مدارس ہیں جنہوں نے روایات اسلامی اور دینی تعلیم کو خوش اسلوبی کے ساتھ دنیا کے سامنے پیش کیا ہے لہٰذا ہر فرزند اسلام کا یہ اہم فرض ہے کہ مدارس اسلامی کے مفاد و استحکام کی پوری سعی کریں۔

حکیم سید مشتاق علی نعیم بھاجوارہ ضلع میرٹھ

(شعبہ اول) (۶) بی اعبد الغفار صاحب (۵) محمد لقمان صاحب (۵) حاکم علی صاحب (۵۰) محمد ہارون الرشید صاحب (۶۰) عبد الجلیل صاحب (۴۰)

شعبہ دوم (۱۰) لطیف الدین صاحب (۴۰) عبد الخالق صاحب (۵۸) محمد ابو الخیر صاحب (۵۵) برکت اللہ صاحب (۶۰) محمد اکبر صاحب (۵۰)

عبد اللہ ٹونکی (مولوی عالم) جنرل سکریٹری

مسلمانوں کو تنظیم کیلئے دعوت عمل

ایک دردمند مسلمان کا مفید مشورہ

اسلام نام ہے اس نظام کا جو قدرت ربانی نے نسل انسانی کو عطا کیا ہے تاکہ تمام نسل انسانی بھائی بھائی بن کر امن و امان سے زندگی بسر کرے اور سب مل کر خدا کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لیں۔

مسلمان اس کے عامل قرار دئے گئے تھے اور اس کے باعث مسلمانوں کو خلافت عظمیٰ جیسی طاقت عطا کی گئی تھی۔ مسلمان اس سبق کو بھول گئے اور انہوں نے خدا کی اس رسی کو چھوڑ دیا جس سے وہ منتشر ہو گئے ہیں۔

... ہو کر رہ گئے۔

یا تو قوم بے حس تھی۔ یا تڑپ مکمل نہ تھی یا وقت مناسب نہ تھا مگر جب مسلمانوں کو تحریک سیرت کے جزء اول کی دعوت دی گئی تو تمام دنیائے اسلام نے بغیر کسی تاخیر کے لبیک لبیک کی صدا بلند کی جس سے معلوم ہوا کہ مسلمان بے حس نہیں ہیں کام کرنے والوں میں بھی سچی تڑپ تھی مگر تنظیم المساجد کے لئے وقت نامناسب تھا۔

اب میں ان سب کو جن کے دلوں کے اندر اسلام کی اصلی اور صادقانہ تڑپ ہے کہتا ہوں کہ وہ اٹھیں اور تمام مسلمانوں کو تنظیم المساجد کے پروگرام کے لئے تیار کریں۔

تنظیم المساجد کا پروگرام جلد شائع کیا جائے گا مگر شائع ہونے کے قبل زمین کا تیار ہونا ضروری ہے۔ اس لئے مسلمانوں کے دلوں کی حالت کو پروگرام شائع ہونے کے قبل دیکھنا چاہتا ہوں تاکہ معلوم ہو کہ کون لبیک کہتا ہے اور کس کے دل میں ملت کی تنظیم کرنے کے لئے اصلی اور صادقانہ تڑپ ہے۔

خادم: کشفی نظامی

مولانا بہلول خاں کے مقدمہ کی اپیل خارج

روئداد جرم پر ایک غیر جانبدارانہ تبصرہ

جبلپور ۳ اگست۔ عدالتی محمد بہلول خاں صاحب کی اپیل جیف کورٹ جبلپور نے نامنظور کر دی آج جناب بہادر خاں مختار عام مولانا محمد بہلول خاں صاحب دانا کی اپیل کو نامنظور کئے جانے کی اطلاع کورٹ میں شادی گئی ... عدالت سے فیصلہ سننے کی استدعا کی ... سب لوگ مولانا موصوف کی بریت کے فیصلہ کو سننے کے امیدوار تھے کیونکہ مولانا نے روئداد میں ...

قدیم اور بے مثال کتب خانہ

سرزمین دکن کی ایک بے نظیر یادگار

پتوں پر ہزاروں برس کا علمی ذخیرہ

ناظرین کرام! میں آپ کا تعارف ایک ایسے کتب خانہ سے کرانا چاہتا ہوں جس سے آپ کو تعجب ہوگا کہ سرزمین ہند میں ایک ایسا کتب خانہ بھی ہے جو قلمی کتب کا خزانہ اور علمی سربستہ اسرار کا معدن اور اپنی قدامت کے لحاظ سے دنیا کا پہلا اسلامی کتب خانہ ہے جس کی نظیر اس وقت دنیا میں ملنی مشکل ہے سب سے اول آپ کا تعارف مالک کتب خانہ سے کرانا چاہتا ہوں۔ کتب خانہ کے مالک و مورث جناب مولوی سید محمد قاسم صاحب ماہر سمیات و ملازم علاقہ نظام سرکار دکن ہیں۔ آپ کے آباء و اجداد خاص سادات ملک عرب سے اس زمانہ میں تشریف لائے تھے جب سلطنت عادل شاہی بیجاپور میں قائم ہوئی تھی۔ عادل شاہیوں کے سلطان اول سلطان یوسف عادل شاہ سے تا ختم حکومت عادل شاہی کے آخری سلطان سکندر عادل شاہ تک ...

کیکاؤس وغیرہ کے ہاتھوں کی تحریرات بھی موجود ہیں جن کو ۱۰۰ ہجری میں بیجاپور پہنچا دیا گیا۔

تار برقی اور وائرلیس کی کتابیں

بعض قلمی کتب اور کتبوں میں ذیل کی ایجادات بنانے کے لئے ہدایات اور فرمودہ طریقے لکھے ہیں۔ مثلاً تار برقی کیسے بنائی جاوے وائرلیس جو ہزاروں میلوں کی خبریں بلا سلسلہ بہم پہنچائے کس طرح بنائی جائے پتھر کے چھوٹے چھوٹے ذرات یا نگڑے دن سے یا توت زمرد وغیرہ کس طرح طیار کئے جاویں۔ ایسا مصالحہ یا چراغ کس طرح طیار کیا جاوے جو ایک تالاب یا حوض کے پانی کو گرمیوں میں سرد اور سردیوں میں گرم رکھے۔ (دہلی کا مشہور حمام اس کی تصدیق کرتا ہے) تحت الارض مخفی اسرار کو بتانے والا آلہ کس طرح ایجاد کیا جائے مردہ کی لاش اور بلا تاریخ کو ہزاروں برس کس طرح محفوظ رکھا جاوے۔ ایسی بجلی جو کم صرف اور جس کا ایک ہنڈا کئی میل تک رات کو دن بنا دے۔ دریا کو آگ کس طرح لگائی جائے۔ (راجہ رامچندر اور راون کے جنگ میں ایسا سنا جاتا تھا کہ لنکا کو آگ لگا دی گئی تھی) یہ واقعہ اس ایجاد کی تصدیق کرتا ہے۔ ایسا طلسم جس کے ذریعہ انسان ہوا پر اڑے اور پانی پر چل سکے وغیرہ وغیرہ غرضیکہ ...

... ایک قدیم بادشاہ کی مہر لگی ہوئی تھی جس سے اس کی اہمیت اور عظمت کا پتہ چلتا تھا نیز مالک کتب خانہ کا بیان ہے کہ سیدنا ابو البشر آدم علیہ السلام، نوح علیہ السلام، ابراہیم علیہ السلام اور دیگر اولو العزم پیغمبروں کے ہاتھ کے نامہ مبارک لکھے ہوئے بھی موجود ہیں۔ جالینوس بطلیموس افلاطون ...

جمعیۃ الخطابۃ کا شاندار انعامی اجلاس

... ہے اس بیسویں صدی میں جب دنیا جدید حقوق کے ذریعہ سے امن و آزادی ڈھونڈ رہی ہے ان کو حقوق سے وہ محروم نہ ہونے دیں جو ان کے اجداد کے زمانے سے چلے آ رہے ہیں۔

(نامہ نگار)

ہندوستان کے ہر یونانی دواخانہ سے زیادہ اصلی تجربات کا خزانہ دواخانہ حکیم جمیل خاں بلی ماران دہلی میں ہے جو زیر سرپرستی مسیح الملک حکیم جمیل خان صاحب خلف الصدق مسیح الملک حکیم اجمل خان صاحب مرحوم خدمت خلق کر رہا ہے۔ ضرورت اور تکلیف بیان فرما کر لکھیں۔ منیجر دواخانہ حکیم جمیل خان دہلی۔

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

روزنہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ... ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ (") ...
ایک کالم (") ...
½ کالم (") ...
¼ کالم (") ...

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر
ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۴ اگست ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۳

معاصرین کے افکار و آرا

ریاست جاوره میں محکمہ شرعیہ کا قیام (زمیندار)

شریعت حقہ اسلامیہ نے انسان کے شخصی اور مدنی حقوق کے تحفظ کے لئے جو قواعد مرتب کر رکھے ہیں ان کی نظیر دنیا کے کسی ضابطہ قانون میں نہیں ملتی اس شریعت کے رو سے اگر مرد کو بعض حالات میں بیوی کو طلاق دینے کی اجازت حاصل ہے تو عورت کو بھی بعض حالات کے اندر شوہر سے خلع حاصل کرنے کا حق عطا کیا گیا ہے لیکن مسلمانان ہند کے بعض طبقوں کے عمل نے اپنی عورتوں سے خلع کا حق چھین رکھا تھا گجرات کاٹھیاواڑ کی اسلامی ریاست جاوره کا یہ اقدام مستحق تحسین ہے کہ اس نے عورت کے استحقاق حق کے لئے محکمہ شرعیہ قائم کر کے وقت کی ایک بہت بڑی ضرورت پوری کر دی ہے۔ اور مسلمان عورت کا یہ شرعی حق قانونی طور پر تسلیم کر لیا ہے کہ حسب ذیل شرعی صورتوں کے پیدا ہونے کی صورت میں وہ اپنے شوہر سے خلع حاصل کرنے کے لئے عدالت سے ڈگری لے سکتی ہے۔

(۱) خاوند کا عدم پتہ ہو جانا خواہ وہ اپنی بیوی کے اخراجات کا انتظام کر گیا ہو یا نہ ...

(۲) عورت سے خاوند کی مسلسل بے پروائی۔

(۳) خاوند کا عرصہ دراز کے لئے قید ہو جانا۔

(۴) عورت سے بدسلوکی (مثلاً اسے بھیک مانگنے یا کسی ناجائز ذریعہ معاش کے لئے مجبور کرنا)

(۵) کئی عورتیں رکھنا جبکہ وہ سب کے ساتھ مساوی سلوک نہ کر سکتا ہو۔

اس قانون کا نفاذ ایک مفتی کی عدالت سے ہوگا۔ جسے عدالت العالیہ کے سب اختیارات حاصل ہوں گے ... صاحب شاہی خاندان کے دو ارکان اور ایک ماہر قانون شرعی ...

اس سے زیادہ بڑی عبادت کا تصور ہی نہیں ہو سکتا۔

حجاز ریلوے (شہیر)

سلطان ابن سعود اور برطانیہ کے درمیان جو مسائل مابہ النزاع ہیں۔ ان میں ایک مسئلہ حجاز ریلوے کے قبضہ و ملکیت کا بھی ہے۔ مثلاً اگر ترکی کو چھوڑ دیا جائے اور ایک آزاد اسلامی سلطنت کی حیثیت سے اس کے ساتھ حجاز ریلوے کے ترکی حصے کے متعلق علیحدہ گفت و شنید کی جائے تو پھر اس ریلوے کے دو ہی حصے باقی رہ جاتے ہیں، ایک فلسطینی حصہ۔ دوسرا شامی حصہ، شام فرانس کے انتداب میں ہے۔ اور فرانس اس امر پر آمادگی ظاہر کر چکا ہے کہ حجاز ریلوے کا شامی حصہ مسلمانوں کی تولیت میں دیدے۔ سارا نزاع حقیقت میں اسی حصہ کے متعلق ہے، جو فلسطین میں واقع ہے فلسطین حکومت برطانیہ کی عملداری میں ہے۔ اگر حکومت مذکورہ بھی اس حصے کی حوالگی پر آمادہ ہو جائے تو سارا مسئلہ حل ہو جاتا ہے حجاز ریلوے کو وقف اسلامی قرار دینے میں موتمر عالم اسلامی بھی ایک ...

دو تین ماہ ہوتے رائل سنٹرل ایشین سوسائٹی لندن کے زیر اہتمام ایک جلسہ میں علامہ عبداللہ یوسف علی نے نہایت پر زور الفاظ میں مطالبہ کیا کہ حجاز ریلوے کے تمام انجن اور رولنگ اسٹاک کو مسلمانوں کے اہتمام میں دیا جائے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر حجاز ریلوے پھر ایک دفعہ درست ہو کر مسلمانوں کے زیر اہتمام آ گئی تو مدینہ منورہ کا تعلق شمالی دنیائے اسلام سے ہو جائیگا اور اگر سلطان ابن سعود کی یہ تجویز بھی تکمیل پا گئی کہ اس ریلوے کو مکہ معظمہ اور جدہ تک توسیع دیدی جائے تو پھر اسلامی شمالی ملکوں کا تعلق نہ صرف بحیرۂ احمر بلکہ بحیرہ مذکورہ کے مشرقی اسلامی ممالک کے ساتھ بھی ہو جائے گا۔

ملت کے نام سے سرکاری حلقوں میں گونج

دو بہری شکوی

خطرناک غلط فہمی

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

ایک نورانی مجلس میں ازبلا کی شرکت

پادری کے روبرو ازبلا کا اعتراف گناہ

مسیحی مجلسوں کی خفیہ کارروائیوں کا انکشاف

(ازصادق)

گزشتہ اشاعت میں زیاد بن عمر کی مجلس میں ازبلا تشریف آوری کا حال آپ ملاحظہ فرما چکے ہیں اور یہ بھی دیکھ چکے ہیں کہ لفظ "مقدس باپ" پر زیاد بن عمر نے کس طرح ازبلا کو نصیحت فرمائی آج آگے ملاحظہ فرمائیے:-

ازبلا (شرما کر) اب آپ ہی مجھے تلقین فرمائیے کہ میں آپ کو اور دیگر پیشوایان اسلام کو کن الفاظ و القاب سے خطاب کروں میں چونکہ ناواقف ہوں اس لئے آپ میری غلطی کو معاف فرمائیے۔

زیاد بن عمر - نہیں بیٹی میں نے تو صرف نصیحت کی ہے کہ آئندہ ایسے الفاظ ...

ازبلا - بہت اچھا آئندہ میں آپ کے ہر حکم کی تعمیل کروں گی۔ یا سیدی! یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے کہ اس نے اپنی اس کنیز کو حق و سداد کا راستہ دکھایا اور تثلیث ...

ہمراہ مذہبیں تو میں انور (میکائیل کی لڑکی کا نام) کو تو ضرور اپنے ہمراہ لاؤں گی۔

اسلام خلوص اور سچائی کا طلبگار ہے

زیاد بن عمر - بیٹی! میں تم سے پھر کہتا ہوں کہ تمام شبہات کو دور کر کے اسلام قبول کرنا۔ کسی لالچ یا فریب میں آکر ہرگز مسلمان نہ ہونا۔ اس لئے کہ اسلام تو خلوص کو چاہتا ہے اور قرآن حکیم کہتا ہے کہ ایک مسلمان کی زندگی اور موت، عبادت اور ریاضت، نشست و برخاست، سونا اور جاگنا، غرض ہر چیز اللہ کے لئے ہو اور اسی کی خوشنودی اور رضامندی ہماری زندگی کا نصب العین ہو۔

ازبلا - یا سیدی! میں اللہ تعالیٰ کو گواہ کر کے کہتی ہوں کہ میں کسی لالچ اور طمع سے مغلوب ہو کر اسلام کے آستانہ پر نہیں آئی اور نہ میرا منشا حصول دولت اور جاہ و حشمت ہے۔ آج تمام قرطبہ بلکہ تمام اسپین میں میرے باپ کو جو عزت حاصل ہے وہ آپ بھی جانتے ہیں۔

زیاد بن عمر - جزاک اللہ! اللہ تعالیٰ تم کو استقامت بخشے اور تم پر اپنی رحمتیں نازل کرے۔ (آمین)

پادریوں کو گناہ بخشنے کا اختیار

ازبلا - (مسکرا کر) میرے تمام گناہ تو ہفتہ وار ہمارے قرطبہ کے پادری صاحب جو محکمہ احتساب (انکویزیشن) کے انچارج ہیں معاف کر دیتے ہیں اسلئے میں (سر جھکا کر) معصوم اور بے گناہ پہلے ہی سے ہوں!

زیاد بن عمر - یہ محکمہ احتساب کیا ہے؟ اور پادری صاحب کا گناہوں کو بخشنا ...

گرجا میں اعتراف گناہ

دہرمپال تحریک سے ہلچل

بھاگلپور میں جدید مذہب کی ترویج

جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ بعد سلام مسنون گذارش ہے کہ سطور ذیل اپنے اخبار گہر بار میں طبع فرما دیں تاکہ عالم اسلام کو واقفیت ہو جائے محمود دہرمپال صاحب مونگیر یا بھاگلپور جب تشریف لائے بڑا ہنگامہ ہوتا گیا اس مرتبہ بھی ان کی بھاگلپور میں آمد ہی چند روز کے اختفا کے بعد آئے لیکن پہلے تزک و احتشام سے نہیں بلکہ بحالت کسمپرسی حالانکہ پہلے جم غفیر کے نعرہ تکبیر کے ساتھ آتے تھے۔ اصل یہ ہے کہ ان کی الحادی تقریر اور زندیقانہ تحریر سے قوم مسلم برہم ہو گئی اور محمود نامی دہرمپال صاحب کے ہمنام نے ان کے خلاف میں تجویزیں نکال کر مسلمانوں کو ان کی زہریلی تقریروں اور تحریروں سے آگاہ کر دیا تھا مزید برآں امارت شرعیہ کے مبلغ مولانا حفیظ الحسن صاحب نے دلائل شرعیہ سے دہرمپال صاحب کی گمراہ کن تقریروں کو باطل قرار دیکر مسلمانوں کو ہدایت کی۔

اب پھر بھاگلپور جناب دہرمپال صاحب تشریف لائے اور ایک میدان میں جہاں والنٹیروں کے پہرے لگے ہوئے تھے تقریر کی اور ہر آنے والے سے یہ دریافت کیا جاتا تھا کہ ہمارے پارٹی کے ہیں یا نہیں اگر ہوتا تو جلسہ میں جانے دیتے ورنہ نہیں۔ اسی اثنا میں چند مسلمان تقریر سننے کی غرض سے داخل ہونا چاہتے تھے دروازے پر پہرہ دار ٹکٹ دے رہے تھے ان مسلمانوں نے نہایت سہولت و نرمی سے شرکت جلسہ کی اجازت چاہی اس پر جاہل اور بدمعاش پہرہ داروں نے لاٹھیوں سے ان غریب مسلمانوں پر حملہ کر دیا جس سے دو مسلمان زخمی بھی ہو گئے ان کو فوراً اسپتال لے جایا گیا تقریر میں یہ کہا گیا کہ جس طرح حنفی شافعی مالکی حنبلی وغیرہ شیعہ وہابی غالیانی کو حق تو سیع مذہب کا ہے اسی طرح ہم کو بھی حق حاصل ہے کہ جس طرح ہم نے اسلام کو سمجھا ہے قوم کو اس کی دعوت دیں اور دو ورقی پرچے بھی جلسہ میں بانٹا گیا جس میں انجمن ابرار ہند کا میثاق درج ہے اس کے بارہ نمبر ہیں ان میں ایک نمبر میں بھی نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج کا متعلق ذکر نہیں ہے اس پر حلفیہ دستخط لئے جانے کا ذکر ہے اس طرح ایک جدید مذہب کی بنیاد پڑی دیکھئے خدائے پاک ہم کو کیا کیا دکھاتا ہے۔

ارشد علی خاں دھام نگری مقیم بھاگلپور سٹی

آئمہ مساجد اور نادار طلباء سے گذارش

پیشوا اگست کے پیشوا نمبر میں قارئین پیشوا کی خدمت میں یہ تحریک کی ہے کہ وہ پیشوا کا ایڈیشن شوقین اور نادار طلباء اور مساجد کے غریب امام صاحبان کے نام اپنے خرچ سے جاری کرائیں۔ خدا کا شکر ہے کہ یہ اسکیم مقبول ہو رہی ہے۔ اور قارئین پیشوا کی ایک جماعت نے پیشوا کی قیمت دیکر مساجد کے بڑے بڑے امام صاحبان اور مدارس عربیہ کے نادار طلباء کے نام پیشوا مفت جاری کرانا چاہتے ہیں۔

لہذا میں بہت شکرگذار ہونگا۔ اگر پیش امام صاحبان اور مستحق طلباء اپنے پتے مفصل بھیجیں۔ دفتر رسالہ پیشوا دہلی میں ارسال فرمائیں۔

عزیز حسن بقائی ایڈیٹر پیشوا دہلی

نظر نواز! خوبصورت حمائل "دلکش"

بلیاد ... ایل ... خوشنما پاکٹ سائز کاغذ خوش رنگ اغلاط سے محفوظ ... خوشخط تحریر کے عکسی بلاک بنوا کر طبع کی گئی ہے ہر صفحہ کا حاشیہ ایک ... سے ... ایک خوبصورت نواز نگ کیس میں پیک کر کے نہایت احتیاط سے روانہ کی جاتی ہے ... نہایت مختصر فی جلد ایک روپیہ ... پانچ جلد پر آٹھ آنہ رعایت دس جلد پر ایک حمائل نادر۔

دفتر اشاعت القرآن ...

سفید بال جڑ سے کالا

ایک ... سفید بال ... کالا ... پیدا ہو ... ورنہ دام واپس۔

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لیکر تحریر فرما دیں اور صحت و تندرستی کی گائیڈ ...

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

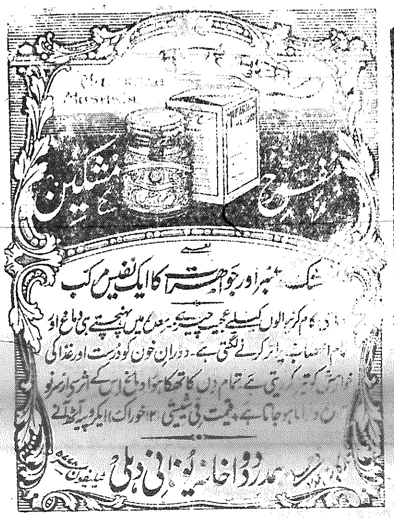

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا

حکیم ... گورنمنٹ ہند سے رجسٹرڈ

بال جیون گھٹی

المشتہر منیجر بال جیون کارخانہ علی گڑھ شہر یو۔ پی۔

ردِ مرزائیت کی معاون

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جا رہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس گندم نما جو فروشی سے نقصان پہونچانے کے لئے ... کوششیں کی جا رہی ہیں بہت سے بھولے بھالے اور سادہ لوح ناواقف مسلمانان بسا اوقات ان کے جال میں پھنس جاتے ہیں لہذا اس فتنہ کے قلع قمع کرنے کے لئے آپ مکتبہ علمیہ کی حسب ذیل کتابیں پڑھ کر مرزائیوں کے دام تزویر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

آئینہ کمالات مرزا۔ اس رسالہ میں مرزا غلام احمد کی پیشینگوئیاں اور الہامات کا سر بسر جھوٹ ثابت کیا گیا ہے جس کے پڑھنے سے ہر شخص مرزا کی غلط بیانی سے بخوبی واقف ہو سکتا ہے۔ قیمت ۳؍

عقائد قادیانی منظوم۔ اس مختصر رسالہ میں مرزا کے عقائد باطلہ اور کفریہ کو مسدس کی شکل میں پیش کیا گیا ہے جس کو دیکھ کر آسانی سے مرزائیت کی حقیقت کا انکشاف ہو جاتا ہے۔

دین مرزا کفر خالص۔ یہ رسالہ دیکھنے کے بعد آپ کو مرزائیوں کے کفر و ارتداد کا پورا یقین حاصل ہو جائے گا اور پھر آپ ہرگز ان کے پھندے میں نہ آسکیں گے

معیار المسیح۔ اس میں ان آیتوں سے جن سے کہ مرزا کی صداقت ثابت کی جاتی ہے ان کا کاذب ہونا ثابت کیا ہے قیمت ۳؍

نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی۔ اس رسالہ کو پڑھکر آپ مرزائیوں کے فریب سے اچھی طرح واقف ہو سکیں گے ... قیمت ۵؍

دوسری شہادت آسمانی۔ میں نہایت فصاحت کے ساتھ مرزا کے جھوٹ کو ... قیمت ۳؍

محکمات ربانی۔ میں قادیان کا مکمل جواب ہے جس میں مصنف نے وہ مضامین جمع کئے ہیں جن سے مرزائیوں کی کارروائیوں کا پردہ فاش کر کے سیدھے سادے مسلمانوں کو ان کے فریب سے بچایا گیا ہے قیمت ۶؍

مسیح قادیان کی حالت کا بیان۔ اس کتاب کے دیکھنے سے قادیانیوں کی حقیقت کا پورا پورا نقشہ آپ کے سامنے آجائے گا قیمت ۳؍

صحائف رحمانیہ۔ ... قیمت تین روپے دس آنے

ہدیہ عثمانیہ میں آصفیہ اور اس کے مصنف کی حالت کو آفتاب کی طرح روشن کر کے دکھایا گیا ہے قیمت صرف ۳؍

انوار ایمانی میں عبدالماجد قادیانی کی کذب بیانی کا نقشہ کھینچ کر دکھایا گیا ہے ... قیمت ۳؍

اطلاع ربانی۔ یہ کتاب ان نو سوالوں کے جواب کا مجموعہ ہے ... قیمت ۸؍

حقیقۃ المسیح اس رسالہ میں مسیح کی علامات اور مسیح کاذب کی حالت کو نہایت روشن طریقہ سے واضح کیا گیا ہے۔ جس کا دیکھنا مسلمانوں کو نہایت ضروری ہے۔ قیمت ۳؍

ختم نبوت فی القرآن۔ اس کے پڑھنے سے آپ کو آیات قرآنی کے ذریعہ صاف صاف معلوم ہو جائے گا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی پیدا ہی نہیں ہوا قیمت ۱۲؍

ختم نبوت فی الحدیث۔ ...

حیات محمود

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کا خطبہ صدارت

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو بے نظیر خطبہ صدارت پڑھا تھا اس کے متعلق صرف اس قدر کہہ دینا کافی ہے کہ آج تک اس قدر معلومات سیاسیہ اور مذہبیہ سے لبریز کوئی خطبہ جمعیۃ علماء ہند کے پلیٹ فارم پر نہیں پڑھا گیا مسلمانوں کے لئے اس کا مطالعہ بے حد ضروری ہے یہ خطبہ صدارت مباحث ذیل پر مشتمل ہے:-

(۱) ضرورت نظام ملی و تفصیل (۲) اولی الامر کی تشریح (۳) مسئلہ ختم نبوت (۴) اہل اسلام کا رابطہ دینی (۵) معاہدہ مسلمین با غیر مسلمین (۶) دارالاسلام دارالحرب دارالامان کی بحث (۷) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہود مدینہ کے ساتھ معاہدہ (۸) صوبہ سرحد کی سیاسی حالت (۹) دہلی کی تجویز مفاہمت (۱۰) دارالقضاء کی ضرورت (۱۱) مسلمان عورتوں کی بے کسی اور فتنہ ارتداد (۱۲) منتخب امیر یا قاضی کے اختیارات (۱۳) فریضہ تبلیغ و اصول تبلیغ (۱۴) تربیت نو مسلمین (۱۵) عورتوں کی میراث سے محرومی (۱۶) لڑکیوں پر روپیہ لینا (۱۷) تحفظ اوقاف۔

اس خطبہ کی بہت کم جلدیں رہ گئی ہیں اگر فرمائش بھیجنے میں تاخیر کی تو پھر اس نایاب خطبہ کا حاصل کرنا بہت مشکل ہو جائے گا۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ نہایت عمدہ ہے ظاہری اور باطنی محاسن کے باوجود قیمت صرف ۲؍ ہے محصول ڈاک خریدار کے ذمہ ہوگا۔

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں ان کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپے لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۹۳۳ احادیث درج ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

دلائل الخیرات اوراد و وظائف کی مشہور اور بہترین کتاب قیمت ... مجلد ...

تحفۃ المحبین

شائقین زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے بہتر اور کیا موقع ہوگا کہ خود آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث صحیحہ پر عمل کر کے آپ کی زیارت سے مشرف ہوں لہذا اگر آپ کو رسول اکرم علیہ تحیۃ الاسلام سے سچی محبت ہے اور آپ چاہتے ہیں آپ کی تعلیم سے مستفیض ہوں تو تحفۃ المحبین منگا کر پڑھیئے جس میں جالیس حدیثیں آیۃ ان اللہ وملائکتہ کی تفسیر بزرگان دین کے واقعات اور درود شریف کے فضائل نہایت تفصیل کے ساتھ ذکر کئے گئے ہیں اور خصوصیت سے درود کو دو شریف بنایا گیا ہے جس کے پڑھنے سے آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہوتی ہے۔ آخر میں صلوٰۃ التسبیح کا طریقہ سمجھایا گیا ہے جس کی احادیث میں بے حد تعریف مذکور ہے۔ باوجود ان اوصاف کے قیمت صرف ۳؍

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کیلئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف ہے۔ جو کثرت سے اسلامی مدارس کے ابتدائی درس میں داخل ہو چکی ہے سوال و جواب کے پیرایہ میں نہایت مختصر طریقہ پر اسلامی معلومات کے دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے اس کتاب کے چار حصے ہیں ... مکمل سٹ کی قیمت صرف ۳؍

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

کیا وجہ ہے جو امیروں کا ہے جس طرح امیر مسلمانوں کے لئے خدائی کتاب قرآن مجید کی تلاوت ضروری ہے اسی طرح غریبوں کیلئے بھی ضروری ہے لیکن غریب زیادہ ہونے کی وجہ سے قرآن مجید نہیں حاصل کر سکتے اس لئے ان کی آسانی کے خیال سے ایسا قرآن مجید شائع کیا گیا ہے جس کا ... بے نظیر ہے یہ نورانی قرآن مجید ہے ... ہر حرف کا اعراب ٹھیک اسی حرف پر لگا ہوا ہے ... قیمت ... علاوہ محصول ڈاک۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

اب اتنا مشہور اور مقبول ہو چکا ہے کہ اس کے تعارف کیلئے طویل چوڑی عبارت کی حاجت باقی نہیں رہی مختصر یہ ہے کہ اتنی خوبیوں کا قرآن مجید ہندوستان کیا ہندوستان سے باہر بھی کہیں شائع نہیں ہوا خوشخطی طباعت اور صحت کا غیر معمولی اہتمام کیا گیا ہے حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر اردو چھپی ہوئی ہے انہیں خوبیوں کی وجہ سے حضور نظام نے اس قرآن مجید کو اپنے ... کے لئے مخصوص فرما لیا ہے۔ حضرت شیخ سعدی حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ جیسے بزرگوں کے ترجمے درج ہیں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

ایم اے رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی بسی ہوئی تلی کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائیدار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیں

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین مسائلِ ذیل کے بارے میں:

الجواب

حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

الجواب

سرحد کی جنگ

سرحد کے متعلق تازہ اطلاع یہ ہے کہ وہاں اب کامل امن و سکون قائم ہو گیا ہے اور سڑک اور پل کی تعمیر نہایت اطمینان کے ساتھ جاری ہے۔ آج کے ہندوستانی انگریزی اخبارات نے اس خبر کو بنیاد بنا کر یہ سمجھا ہے کہ گویا سرحد پر پھر سے امن قائم ہو گیا۔ مگر آج کا اسٹیٹسمین اپنے ایک شذرہ میں اس غلط فہمی کو دور کرتے ہوئے لکھتا ہے:

مراعات یا رہائی

گاندھی جی کے برت کو آج آٹھ دن ہو چکے ہیں اور سول ہسپتال میں ان کی طاقت رفتہ رفتہ رخصت ہو رہی ہے۔ ابھی تک حکومت کی طرف سے ان کو مطلوبہ مراعات دینے یا غیر مشروط طریقہ پر رہا کر دینے کا کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔

حادثۂ ارتحال

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یوم پنجشنبہ ۲ر جمادی الاول ۱۳۵۲ھ ہجری

جمعیۃ علمائے ہند کا آئندہ پروگرام

۱۹۲۰ء سے لے کر آج تک جمعیۃ علمائے ہند نے ملک اور قوم کی جو عظیم الشان خدمات انجام دی ہیں ان سے ہندوستان کا بچہ بچہ واقف ہے اور تمام سیاسی طبقات میں عام طور پر اس کا اعتراف کیا جاتا ہے کہ مسلمانانِ ہند کی یہی ایک جماعت ہے جس نے ہمیشہ ایثار و قربانی کی بہترین مثالیں پیش کی ہیں اور دنیا کی نگاہ میں مسلمانوں کی عزت اور ان کے وقار قومی کو برقرار رکھا ہے۔ گزشتہ تیرہ سال کے عرصہ میں بارہا ایسے مواقع آئے ہیں کہ مسلمانوں کے وہ سیاسیئین جو اپنے آپ کو سیاسیات کا ماہر خصوصی سمجھتے ہیں اور مسلمانوں کی ضروریات اور ان کے حقوق و مطالبات کی ترجمانی کو بلا شرکت غیرے اپنا مخصوص اور امتیازی حق جانتے ہیں۔ آزادیٔ ہند کے طے شدہ مسلک سے منحرف ہو گئے ہیں اور اپنی قوتِ عمل اور اپنے جذبۂ حق پرستی پر بھروسہ کرنے کے بجائے دوسروں کے دعاوی اور امداد و اعانت پر انحصار کر بیٹھے ہیں اور تمام مسلمانوں کو من حیث القوم خوشامد و چاپلوسی کا سبق پڑھانے لگے ہیں، مگر جمعیۃ علمائے ہند ہی وہ جماعت ہے جس کے بوریہ نشین اراکین نے مغرب کی شاندار درسگاہوں اور یونیورسٹیوں میں سیاسیات کی تعلیم حاصل نہ کرنے کے باوجود ہندوستان کی عملی سیاسیات کو ہمیشہ صحیح روشنی میں سمجھا ہے اور گرد و پیش کے حالات و واقعات

والیسرائے کا جواب

معلمین کا مسودہ قانون

مسلح فوج کے قیام کی ممانعت

حجاز، شرق اردن اور برطانیہ کے باہمی تعلقات

عقبہ و معان اور حجاز ریلوے کیلئے والی حجاز کی تگ و دو

جزیرۃ العرب میں برطانوی اقتدار کے افسوسناک نتائج

(ترجمہ خصوصی)

حکومت حجاز کے وکیل وزارت خارجہ فواد حمزہ بک گفت و شنید کی غرض سے بیت المقدس جاتے ہوئے مصر پہونچے تو متعدد نمائندوں نے آپ سے ملاقات کی اور الاہرام کے نمائندۂ خصوصی نے آپ سے متعدد سوالات کئے۔ پہلا سوال عقبہ و معان کے متعلق تھا کہ آپ نے اس معاملہ میں حجازی حکومت کے صحیح موقف کے متعلق ارشاد فرمایا کہ سابق شاہ حسین مرحوم کے عہد حکومت میں عقبہ اور معان شرق اردن میں مدغم کر دئیے گئے تھے اور حکومت شرق اردن کی جانب سے ...

وحدۃ عربیہ

جزیرۃ العرب کی سیاسیات احاسیہ کے اندرونی حالات پر اظہار خیال کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ جزیرۃ العرب میں زوال حکومت عثمانیہ کے بعد کئی حکومتیں قائم ہوئیں۔ چھوٹی چھوٹی امارتوں کا یہ حال ہو گیا تھا کہ ان کو استقلال کے ساتھ قائم رکھنا سخت دشوار ہو گیا۔ جب یہ حالت ہوئی تو وحدۃ عربیہ کے پیش نظر عربوں نے مناسب سمجھا کہ ان چھوٹی چھوٹی حکومتوں کو بڑی حکومتوں اور امارتوں میں مدغم کر کے جزیرۃ العرب میں حریت عمل اور استقلال حیات کی روح پھونکی جائے اور ان میں وحدت و اتحاد قائم کیا جائے۔ چونکہ وسعت اور آبادی کے اعتبار سے مملکت عربیہ سعودیہ سب سے بڑی حکومت ہے اسلئے جلالۃ الملک سلطان ابن سعود نے اس سلسلہ میں قدم بڑھایا۔

جزیرۃ العرب میں برطانیہ کا نفوذ

جزیرۃ العرب میں دوسرے درجہ پر حکومت یمن ہے۔ مملکت حجاز اور مملکت یمن میں زبردست اور محکم تعلقات قائم ہیں۔ اسی قسم کے تعلقات شرق اردن سے ہیں۔ الغرض عراق اور تمام اقطاع عرب سے بھی ہمارے تعلقات دوستانہ اور خوشگوار ہیں۔

عقبہ اور معان کے متعلق پہلی گفتگو

دوبارہ گفت و شنید

حجاز ریلوے کا مسئلہ

(۱) دونوں حکومتوں کے درمیان دوستی، امن و امان اور صلح کے تعلقات قائم رہیں گے۔

(۲) کوئی حکومت کسی حکومت کے خلاف کسی قسم کی کاروائی نہ کرے گی اور نہ اپنے ملک میں اس کے خلاف سازشیں ہونے دیگی۔

(۳) اگر کسی حکومت کو معلوم ہو جائے کہ اس کے ملک میں کوئی شخص دوسری حکومت کے خلاف سازش کر رہا ہے تو وہ اسے سزا دیگی۔

(۴) ایک حکومت دوسری حکومت کی رعایا کو اپنے ملک میں آ کر آباد ہونے کی ترغیب نہیں دیگی۔

(۵) مابہ النزاع سرحد بہت جلد تعین کر دی جائیں گی۔

معلوم ہوا ہے کہ اس معاہدہ میں عقبہ اور معان کا ذکر نہیں آیا ہے جس کا حال ابھی تک معلوم نہیں ہوا۔

حیفا کانفرنس کا حشر

جاپان، ہندوستان کے بجائے ایران سے روئی خریدیگا

نو سو روئی کے بنڈل طہران سے خرید لئے گئے

لنکاشائر ہندوستان سے روئی خرید کر پھر ہندوستان روانہ کریگا

بمبئی ۲۰ر اگست۔ ہندوستانی روئی کا بائیکاٹ کرنے کے بعد جاپان نے خام روئی کی خریداری کے لئے ایران کو منتخب کیا ہے اور اس نے تجربتاً طہران کے مارکیٹ سے ۹۰۰ روئی کے گٹھے خرید لئے ہیں جو بذریعہ جہاز روانہ کر دئے گئے ہیں۔ اگرچہ ہندوستانی روئی کے ٹھیکہ کی میعاد ابھی باقی ہے مگر جاپان نے بمبئی کے مارکیٹ کو روئی کے ایک گٹھہ کے لئے بھی آرڈر نہیں دیا۔ دوسری طرف جاپان کو ایرانی مارکیٹ سے روئی کے خریدنے میں سخت دشواریاں بھی ہیں۔

جدید ہندوستانی اور برطانوی تعاون کی اسکیم کے ماتحت اس امر کا انتظام کیا جا رہا ہے کہ ہندوستانی روئی کے ... گٹھے برطانیہ کو برآمد کئے جائیں تاکہ لنکاشائر ان کا کپڑا تیار کر کے پھر ہندوستان کو روانہ کر دے۔

جاپان ہندوستانی روئی کا بائیکاٹ برابر جاری رکھیگا اور جب تک شملہ میں جاپانی اور برطانوی نمائندوں میں کوئی تسلی بخش تصفیہ نہ ہو جائے اس وقت تک جاپان کے رویہ میں کوئی تبدیلی نہ ہوگی۔

ہندوستان اور جاپان میں تجارتی گفت و شنید

جاپانی نمائندوں کے نام شائع ہو گئے

شملہ ۱۹ر اگست۔ جاپانی قنصل جنرل مقیم شملہ نے آج ان جاپانی نمائندوں کے نام برائے اشاعت پریس کو بھیجے ہیں جو حکومت ہند کے نمائندوں سے ہندوستان اور جاپان کے تجارتی تعلقات کے متعلق گفت و شنید کرنے کے لئے شملہ آئیں گے۔ ان نمائندوں کے نام حسب ذیل ہیں:۔

جنگ کرنے والی حکومتوں کا بائیکاٹ

کلیسا کے نزدیک جنگ کو روکنے کی تدابیر

صادقانہ جذبہ میں باطل کی ملاوٹ

لندن تازہ اتحاد کے بعد بینیوڈ سٹ چرچ کا جلسہ عنقریب ہونے والا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ یہ اجلاس حسب ذیل اعلان شائع کرے گا:۔

"ہر اس حکومت کو مدد دینے سے انکار کر دیا جائے جو کسی دوسری حکومت سے اپنے اختلاف کو بین الاقوامی عدالت کے ذریعہ پر امن طریقہ سے طے کرنے سے انکار کر دے۔"

چرچ کی رائے میں ضروری ہے کہ فوراً ہتھیار بندی کم کر دی جائے اور ہتھیاروں کی فروخت پر بھی سخت پابندیاں عائد کی جائیں تاکہ تدریجی ہتھیار بندی موقوف ہو جائے۔ چرچ کو ضمیر کی آزادی کے اصول پر پختہ یقین ہے۔

انگلستان کی معاشرتی زندگی کا ایک نمونہ

چار سو پونڈ لیلو مگر مجھ سے شادی نہ کرو

لندن ۱۹ اگست۔ یہاں عدالت نے ایک دلچسپ مقدمہ کا فیصلہ کیا ہے جس میں ایک شخص سے اس کی منگیتر کو چار سو پونڈ عدالت نے دلوا دیا ہے۔

انگلستان میں جرمنی مال کا بائیکاٹ

برطانی مزدوروں سے انجمن تجارت کا مطالبہ

لندن ۱۹ر اگست۔ ٹریڈ یونین کانگریس (برطانیہ) کی جنرل کونسل کا اجلاس ستمبر کے شروع میں برائٹین میں ہونے والا ہے۔

عدن کے انتظامات کو منتقل نہ کیا جائے

حکومت کے پیش کردہ دلائل کا جواب

بمبئی ۱۹ر اگست۔ حکومت کا ارادہ ہے کہ عدن کے سول انتظامات کو ہندوستان سے منتقل کر کے نوآبادیات کی حکومت کے قبضہ میں دیدیا جائے۔

حکومت آسٹریا کا نیا حکم

دشمنوں کی امداد کرنیوالوں کی جائداد ضبط

ویانا ۱۹ر اگست۔ آج آسٹرین لوگوں کے لئے ایک نوٹس جاری کیا گیا ہے کہ اگر کسی شخص نے آسٹریا کے دشمنوں کو کسی قسم کی امداد دی یا بغیر پروانہ راہداری کے اس مقصد کے لئے سفر کیا تو اس کو شہری حقوق سے محروم کر دیا جائیگا اور اس کی کل جائداد ضبط کر لی جائیگی۔

جرمنی میں اسٹارم ٹروپ کا ایک سپاہی گرفتار

برلن ۱۹ر اگست۔ امریکن ڈاکٹر ڈاینل پر اسٹارم ٹروپ نے سلام نہ کرنے پر جو حملہ کیا تھا اس کے نتیجہ میں آج اس کو گرفتار کر لیا گیا اور معمول پولیس کو ہدایت کر دی گئی کہ وہ اس پر مقدمہ چلائے۔

مستقبل کے مختار کل!

ڈکٹیٹری کے مستحق کون لوگ ہوتے ہیں؟

جاپانی صنعت نے تمام حکومتوں کو شکست دیدی

جدید ہسپانیہ کا قابل تعریف کارنامہ

ایک ماہ میں دس لاکھ پونڈ کا تمباکو پیدا کیا گیا

حکومت ترکیہ کی دسویں سالگرہ

محصول ڈاک اور ریل کے کرایہ میں تخفیف

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کے اہم فیصلے

ڈکٹیٹر دوازدہم کے بیان کی تصدیق اور سول نافرمانی کے پروگرام کا التوا

آئندہ لائحہ عمل کی ترتیب کیلئے سب کمیٹی بنادی گئی

قرطاس ابیض کی مذمت، بمباری کے خلاف احتجاج، قوانین حج کی مخالفت

گاندھی جی کو وائسرائے کے جواب پر اظہار رائے

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کا ایک نہایت اہم وضروری اجلاس ۱۹، ۲۰، ۲۱ اگست کو مرادآباد میں منعقد ہوا جس میں حسب ذیل حضرات نے شرکت فرمائی:

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند۔ حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی۔ حضرت مولانا حفظ الرحمان صاحب سیوہاروی۔ حضرت مولانا بشیر احمد صاحب۔ حضرت مولانا محمد نعیم صاحب لدھیانوی۔ حضرت مولانا شاہ عبدالصمد صاحب مونگیری۔ حضرت مولانا شاہ لطف اللہ صاحب۔ حضرت مولانا فخر الدین صاحب مرادآبادی۔ اراکین مجلس عاملہ کے علاوہ مجلس منتظمہ کے اراکین میں سے بھی حضرت مولانا محمد میاں صاحب۔ حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحب۔ حضرت مولانا قاری محمد عبداللہ صاحب اور دیگر حضرات نے مجلس کے مباحث میں حصہ لیا۔

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار نے جو مقامی مشغولیتوں اور مجبوریوں کے باعث شرکت نہ فرما سکے اپنا ایک مفصل بیان مجلس عاملہ کے غور ونظر کی غرض سے ارسال فرمایا جسے مجلس کے سامنے پڑھ کر سنایا گیا۔

مجلس عاملہ کی آئینی حیثیت

آئندہ پروگرام پر طویل بحث وغور

مسائل حاضرہ پر اظہار رائے

فرقہ وارانہ سمجھوتہ کی سعی

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کا یہ جلسہ اس امر پر انتہائی رنج وافسوس کا اظہار کرتا ہے کہ باوجود مسلسل وپیہم کوششوں کے فرقہ وارانہ مسائل کا باہمی سمجھوتہ نہیں ہوسکا اور اس وجہ سے حکومت برطانیہ کے وزیر اعظم نے فرقہ وارانہ حقوق کا ایک مستبدانہ فیصلہ کردیا۔

اس جلسہ کی رائے میں ہندوستان کی مختلف قوموں کے لئے اب بھی موقعہ ہے کہ آپس کے معاملات متنازعہ کا باہمی رضامندی سے خوشگوار اور پائیدار فیصلہ کرلیں جس سے آئندہ حکومت چلانے اور امن وامان کی زندگی بسر کرنے کی امید قائم ہو اور ان لوگوں کے لئے فساد اندازی کا کوئی موقعہ باقی نہ رہے جو ہندوستان کی مختلف قوموں کو آپس میں لڑا کر اپنی مقصد براری اور کامیابی کی راہ نکالتے ہیں۔

قوانین حج پر احتجاج

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کا یہ جلسہ ان دو مسودات حج کی اسمبلی میں منظوری کے خلاف سخت احتجاج کرتا ہے جو بندرگاہوں کی حج کمیٹیوں اور حجاج کی آرام وآسائش کے متعلق ہیں اور حج کمیٹیوں پر حکومت ہند اور صوبجاتی حکومتوں ...

امور اور اخلاق وانسانیت کے معمولی اصول کے ماتحت قابل مذمت سمجھتا ہے۔

سول آبادی پر بم برسانے سے بے گناہ عورتوں، بچوں، کمزوروں، ضعیفوں، بوڑھوں اور اپاہجوں کی جانیں بھی ضائع ہوجاتی ہیں اور جو بغیر کسی کھلے نوٹس ایسی ہولناک کارروائی کے لئے وجہ جواز نہیں بن سکتا۔

یہ جلسہ حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس بمباری کو فوراً بند کرے اور ان نتائج کو جو اس وقت تک بمباری سے پیدا ہوئے ہیں سرکاری بیانات کے ذریعہ سے منظر عام پر لائے اور سرحدی قبائل کے ساتھ معاملات سلجھانے کے لئے مصالحانہ جرگوں کا طریقہ اختیار کرے۔

نیز یہ جلسہ اخوت اسلامی کی بناء پر حکومت افغانستان سے پرزور استدعا کرتا ہے کہ وہ اپنے اثر ورسوخ کو کام میں لاکر انگریزی حکومت کو غیر مصافی آبادی پر بم برسانے سے باز رکھے اور اس سلسلہ میں بے گناہ عورتوں، بچوں، ضعیفوں، اپاہجوں کی جانیں بچاکر اپنا اسلامی اور انسانی فرض کو ادا کرے۔

یہ جلسہ مسلمانان ہند کو توجہ دلاتا ہے کہ اپنے اپنے مقامات پر بڑے بڑے جلسے منعقد کرکے اس جابرانہ کارروائی کے خلاف پرزور احتجاج کریں اور حکومت پر واضح کردیں کہ اس کی یہ کارروائی انسانیت کے خلاف جنگ ہے اور اس سے تمام اہل ہند بالخصوص مسلمانوں کے قلوب پارہ پارہ ہوگئے ہیں اگر اس نے اس بہیمانہ کارروائی کو فوراً بند نہ کیا تو اسکے ہولناک نتائج کی تمامتر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔

... کے خلاف ہیں یا اس نے کسی پمفلٹ میں حکومت کے خلاف نکتہ چینی کی ہے مذہبی اعمال کی ادائیگی سے باز رکھنے کے لئے وجہ جواز نہیں ہوسکتا اس بناء پر جلسہ کی رائے میں حکومت کا یہ فعل صریح طور پر مذہبی امور میں مداخلت ہے اور جلسہ اس کے خلاف پرزور صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔

دہلی میں پیدائش واموات

محکمہ حفظان صحت کی رپورٹ

دہلی کے محکمہ حفظان صحت کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ جون ۱۹۳۲ء میں ... اسی مہینہ میں ۱۳۸ اموات ہوئیں۔

سال رواں کے ماہ جون میں ایک سال کے مرنے والے بچوں کی تعداد ۸۲ تھی اور گزشتہ سال اسی مہینہ میں ۱۲۴ بچے ضائع ہوئے۔

۱۲ اگست ۱۹۳۲ء کے ہفتہ ختمہ تک ایک ہفتہ کے اعداد وشمار سے معلوم ہوتا ہے کہ اس دوران میں ۹۶ اموات ہوئیں اور اس سے پہلے ہفتہ میں اموات کی تعداد ۴۵ تھی اس حساب سے روزانہ اموات کا اوسط ۴۲ ہوتا ہے۔ اس ہفتہ رقبہ شہترہ میں نہ تو کوئی پیدائش ہوئی اور نہ موت۔ نئی چھاؤنی میں ۴ بچے پیدا ہوئے اور ایک موت واقع ہوئی۔ رقبہ شہترہ۔ سول لائن دہلی میں ۲۸ پیدائش اور ۱۵ اموات واقع ہوئیں۔ نئی دہلی میں ۱۲ بچے پیدا ہوئے اور ۹ مرے۔

مقدمہ سازش دہلی کا اختتام

تین ملزموں کو قید سخت کی سزا

دہلی ۲۲ اگست۔ سابق مقدمہ سازش دہلی کے ملزمان میں سے صرف تین ملزمان کا مقدمہ عدالت سشن میں اور باقی تھا۔ اس مقدمہ میں مسٹر بمل پرشاد جین۔ مسٹر دانسائن اور مسٹر پالورام گپتا ملزمان تھے۔ ان کے خلاف مادہ آتشگیر تیار کرنے اور جھنڈے والان بم فیکٹری میں کام کرنے کا الزام تھا۔ آج عدالت سشن نے اس مقدمہ کا فیصلہ سنادیا۔ ہر سہ ملزمان کو پانچ پانچ سال قید ...

دریائے راوی کی طغیانی میں اضافہ

۴ فٹ پانی چڑھنے کا امکان

آفریدیوں کے ہاتوں دو سپاہیوں کا قتل

گاندھی جی کو رہا کیا جائے

گاندھی جی کے برت کا چھٹا دن

وزن میں کمی آواز کمزور پڑ گئی

جیل میں کستوری بائی کی آمد

پونہ ۲۱ اگست۔ آج گاندھی جی کے برت کا چھٹا دن ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ آج اُن کی صحت بہت گری ہوئی نظر آتی ہے اور وہ بہت دھیمی آواز میں بات چیت کرتے ہیں۔ ان کو بات چیت کرنے میں کسی قدر زور لگانا پڑتا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ ان کے وزن میں ایک پونڈ کی مزید کمی ہوگئی ہے اب اُن کا وزن صرف ۹۴ پونڈ رہ گیا ہے۔ ان کی عام حالت اطمینان بخش بتلائی جاتی ہے آج دوپہر کو بارہ بجے انہوں نے اپنا مون برت توڑ دیا۔

ریورنڈ اینڈریوز نے آج دوپہر ۱ بجے سے ۲ بجے تک گاندھی جی سے گفت وشنید کی وہ گفت وشنید کو قطعی صیغہ راز میں رکھے ہوئے ہیں اور یہ بتلانے سے انکار کرتے ہیں کہ اُن کے اور گاندھی جی کے درمیان کس مسئلہ پر بات چیت ہوئی ہے۔ گزشتہ دنوں کی مانند آج انہوں نے حسب معمول گاندھی جی سے ملاقات کے بعد یا اس سے قبل مسٹر میکسویل ہوم سکرٹری حکومت بمبئی سے گفت وشنید نہیں کی۔ وہ جب گاندھی جی سے ملنے جانے لگے تو محض اجازت طلب کرنے کے لئے سکرٹری یوسف کے کمرہ میں گئے اور اجازت لے کر چلے آئے ان کا کہنا ہے کہ جب تک موجودہ جمود ختم نہیں ہوگا وہ پونہ ہی میں قیام کریں گے۔

گاندھی جی کی اہلیہ ہسپتال پہونچتے ہی گاندھی جی کے پاس پہونچیں مسٹر منصور داس ٹریکم جی نے آج اس خیال سے گاندھی جی سے ملاقات کرنے ...

اسمبلی کے اجلاس کا افتتاح

گاندھی جی کے متعلق سوالات کی بھرمار

سوالات کی بھرمار

گاندھی جی ہسپتال میں داخل کرتے گئے

جبریہ خوراک دینے کی سرکاری تردید

گاندھی جی کی اہلیہ رہا کردی گئیں

اسمبلی کے مسلم ممبران کی وائسرائے سے ملاقات

سرحد کی بمباری پر گفت وشنید

حلیم زئی اور بالائی مہمندوں کے نمائندوں کا اجتماع

فوجوں کی واپسی کیلئے حکومت کی طرف سے ایک شرط

علاقہ گنداؤ سے مہمندی قبائل منتشر ہوگئے؟

شملہ ۱۷ اگست۔ سرحد کی تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ ۱۵ اگست کو بالائی مہمندوں کے سرکردہ ملکوں نے حکومت سے درخواست کی کہ اگروہ خونریزی سے بچنا چاہتے ہیں تو غنداؤ سے اپنی فوجیں واپس بلالیں۔ سرکاری حکام کی طرف سے ان کو یہ جواب دیا گیا کہ جب تک مخالف لشکر (یعنی مہمندی) منتشر نہ ہوجائیگا اور حکومت کو یہ اطمینان نہ ہوجائے گا کہ اب قبیلہ حلیم زئی پر حملہ کا کوئی اندیشہ اور امکان نہیں ہے اس وقت تک فوجیں واپس نہیں بلائی جائیں گی۔ اس کے بعد ۱۸ اگست کو بالائی مہمندوں اور قبیلہ حلیم زئی کا ایک مشترکہ جرگہ منعقد ہوا جس میں کئی قبیلوں کے تین سو افراد شریک ہوئے حلیم زئی کے نمائندوں نے کہا کہ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ اگر بالائی مہمند غنداؤ سے منتشر ہوجائیں گے۔ تو ہم وہاں سے سرکاری فوجوں کی واپسی کیلئے حکومت سے اصرار کریں گے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ بالائی مہمندوں نے غنداؤ سے منتشر ہونا منظور کرلیا اور اپنے وعدہ کے مطابق منتشر ہوگئے۔

باشندگان کلکتہ کا جلسہ

سرحد کے متعلق تجاویز کی منظوری

کلکتہ کے جس جلسہ کی کارروائی صفحہ ۲ پر درج کی گئی ہے اس میں جو تجاویز منظور ہوئیں وہ درج ذیل ہیں۔

(۱) باشندگان کلکتہ کا یہ جلسہ عام اس جنگی کارروائی کے خلاف سختی سے صدائے احتجاج بلند کرتا ہے ...

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے صدر گرفتار کرلئے گئے

آئندہ کانگریس کا کوئی صدر نہ ہوگا

لاہور ۱۸ اگست۔ کانگریس کے قائم مقام صدر سردار سردول سنگھ کویشر ۔۔۔ کانگریسی والنٹیروں کے ہمراہ آج شام انارکلی بازار میں بدیشی کپڑے کی دکانوں پر پکٹنگ کرنے کے الزام میں گرفتار کرلئے گئے۔ ان کو قانون ترمیم ضابطہ فوجداری پنجاب کی دفعہ ۷ کے ماتحت گرفتار کیا گیا ہے۔

کلکتہ میں تلاشیاں اور گرفتاریاں

مسلح ڈاکہ کا سراغ

مدراس بم کیس کا فیصلہ

دو ملزموں کو حبس دوام کی سزا

صدر کانگریس کو ۱۸ ماہ قید کی سزا

گورنمنٹ ہاؤس میں داخل ہونیکی سعی

مقدمہ سازش گیا کا نیا روپ

۱۴ ملزمین نے جرم کا اقرار کرلیا

شیخ عبداللہ کی گرفتاری کا امکان

سینما پر مجلس احرار کا دوبارہ پکٹنگ

دیہاتیوں اور پولیس کے درمیان لڑائی

۵ افراد ہلاک متعدد مجروح

سرحد پر ایک مخبر کی ہلاکت

کارخانوں میں صرف آٹھ گھنٹے کام

تین ہندو سمندر کی نذر

گاندھی جی کے وزن میں کمی اور تسلی کی علامات

مسٹر انڈریوز سے ملاقات

حکومت بمبئی کی تشویش

پونہ ۱۹ اگست۔ اگرچہ گاندھی جی کی صحت کے متعلق ابھی تک کوئی خاص تشویش کی بات ظاہر نہیں ہوئی ہے۔ لیکن کل کے مقابلہ میں وہ آج بہت زیادہ کمزور نظر آتے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ کل کے مقابلہ میں ان کا وزن آج نصف پونڈ کم ہوگیا ہے۔ ان کا موجودہ وزن ۹۶ ½ پونڈ ہے بالفاظ دیگر اس مرتبہ جیل آنے کے بعد ان کے وزن میں ۵ پونڈ کی کمی ہوچکی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ کل ہی سے آج ان کو متلی کی بھی شکایت ہوئی اگرچہ زیادہ زور نہیں رہا حسب ضرورت ان کو ملی امداد بہم پہنچائی گئی۔ ... آئی۔ ایم۔ ایس اپنے ماتحتوں کے گاندھی جی کی تیمارداری کررہے ہیں۔ ... ہروقت ان کے پاس رہتے ہیں اور وہ قیدی بھی ہروقت ان کی خدمت کرتے رہتے ہیں۔

ریورنڈ اینڈریوز نے آج بھی گاندھی جی سے ملاقات کی لیکن یہ ملاقات اس قدر دیر تک جاری نہ رہی جتنی کہ کل رہی تھی۔

گاندھی جی کے پوتے مسٹر منصور داس ٹریکم جی نے گاندھی جی سے روزانہ ملاقات کرنے کی اجازت حکومت بمبئی کے ہوم سکرٹری سے طلب کی تھی لیکن انہیں کہا گیا ہے کہ ہوم سکرٹری نے اس امر کی اجازت دینے سے انکار کردیا۔ انہیں آج بھی گاندھی جی سے ملاقات کرنے کی اجازت نہیں ملی ...

ایکسپریس ٹرین دریا میں غرق

۹ فوجی سپاہی ہلاک

کمشنر کی عدالت پر خدائی خدمتگاروں کی پکٹنگ

دارالعلوم میرٹھ میں خصوصی اجتماع

سرکاری فوج کا دستہ قبائلی علاقہ میں

میگزین میں ڈائنامیٹ کے کئی چوری ہوگئے

غیر ملکی پارچہ کی دوکانوں پر پکٹنگ

مسلمانانِ کلکتہ کی طرف سے بمباری اور سرکاری پالیسی پر احتجاج

ایشیا کا مفاد آزاد علاقہ کی آزادی سے وابستہ ہے

مسئلہ سرحد پر حضرت مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کی تقریر

کلکتہ ۱۹ر اگست۔ کل رات کو آٹھ بجے مسلمانانِ کلکتہ کا عام جلسہ البرٹ ہال میں منعقد ہوا۔ سرحد کے معاملہ نے اس وقت جو نہایت نازک و خطرناک صورت حال اختیار کر لی ہے، اس کے دیکھتے ہوئے یہ بالکل قدرتی تھا کہ مسلمانان کلکتہ بھی دوسرے مقامات کے باشندوں کی طرح پر جوش مسلمان، جن کے دلوں میں اپنے سرحدی بھائیوں کی مصائب کی وجہ سے زخم پڑ گئے ہیں، جوق جوق جمع ہو گئے۔

اسٹیج پر جو حضرات نمایاں تھے اُن کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں:- مولانا ابو الکلام صاحب آزاد، مولانا حکیم عبد الرؤف صاحب دانا پوری ...

... کی آزادی و تباہی کا سبب بن جائیں۔ آپ نے نہایت مدلل طور پر اس معاملہ کو واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ آزاد علاقہ کے باشندوں کا کوئی قصور بھی نہیں ہے جس کی وجہ سے ان پر گورنمنٹ آف انڈیا کو فوج کشی کی ضرورت پیش آئی۔ ان کا قصور اگر کچھ ہے تو صرف اس قدر ہے کہ وہ آزاد ہیں۔

پھر آپ نے فرمایا کہ ۱۹۲۰ء کے آخر میں گاندھی جی نے اور میں نے راولپنڈی میں آزاد علاقہ کے بعض سرداروں سے کہا تھا کہ تم اپنی روش بدل دو۔ جب تم سے اور انگریزی حکومت سے جنگ پیش آتی ہے تو تم برطانوی علاقہ میں ...

یہودی راج

اٹلی والے صرف اسی کو کافی نہیں سمجھتے کہ خود عربوں پر ظلم کر رہے ہیں بلکہ یہودیوں کو بھی ان پر مسلط کیا جا رہا ہے، چنانچہ آج کل شہر طرابلس میں یہودی عربوں پر چھاپے مارتے رہتے ہیں اور مقامی حکومت ان سے کوئی تعرض نہیں کرتی لیکن اگر عرب اپنی حفاظت کے خیال سے کبھی یہودیوں کے مقابلہ میں جا کھڑے ہوتے ہیں تو فوراً گرفتار کر لئے جاتے ہیں اور انہیں سخت سے سخت سزائیں دی جاتی ہیں۔

زمینوں پر قبضہ

اٹلی کا ظلم کسی حد پر رکنا نہیں چاہتا۔ تازہ واقعہ یہ ہے کہ علاقہ فریان کی نہایت زرخیز زمینوں پر اٹالین حکومت نے قبضہ کر لیا ہے اُن کے مالک عربوں کو مار کر نکال دیا گیا اور یہ زمینیں آوارہ گرد اٹلی کے لوگوں کو دیدی گئیں جو حال ہی میں نہایت کثیف کپڑے پہنے اور بڑی بری حالت میں سسلی سے طرابلس پہنچے ہیں۔

مفتی طرابلس

ہندوستان کی طرح طرابلس الغرب میں بھی اجنبی حکومت کی وجہ سے بعض غدار پیدا ہو گئے ہیں ان غداروں کا سردار محمد ابو الاسعاد ہے یہ شخص عالم دین ہونے کا مدعی ہے اور اٹالین حکومت نے اسے طرابلس کا مفتی اعظم ...

اندریں صورت، سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا ان کے حامل ہو جانے کے بعد اس علاقہ کو انگریزی فوجیں خالی کر دیں گی؟ اگر خالی کر دیں گی تو پھر یہ سڑکیں تیار ہو جانے کے بعد انگریزی حکومت اُن کی حفاظت کے لئے اس علاقہ میں اپنی فوج ہمیشہ کے لئے رکھنے پر مجبور ہو جائے گی؟

قرائن سے ہمیں اس بات کا سخت اندیشہ پیدا ہو گیا ہے کہ غالباً آزاد علاقہ کے بارے میں برطانیہ کی قدیم پالیسی بدل گئی ہے اور ایک نئی پالیسی پر عمل کیا جا رہا ہے۔

ہماری رائے میں ہندوستان کی تمام سیاسی جماعتوں کو اس حد درجہ نازک و خطرناک مسئلہ پر جلد از جلد توجہ کرنی چاہیئے۔

(ہمدرد جدید)

طرابلس الغرب پر اٹلی کے دردناک مظالم

عربوں کی تذلیل و توہین اور انکی زمینوں پر قبضہ

ان کالموں میں اس سے پہلے ہی بتایا جا چکا ہے کہ اٹلی کی ملک گیر سلطنت طرابلس الغرب میں اسلام پر اور مسلمانوں پر کیسے سخت ظلم توڑ رہی ہے اب تازہ عربی اخباروں سے مزید مظالم کا حال معلوم ہوا ہے۔ کمونہ چند کا ذکر ذیل میں ...

عربوں کی تذلیل

آل انڈیا کانگریس کی تجویز

قوموں کی بدنصیبی

مسجد ندوہ کیلئے دورہ

راجہ صاحب جہانگیر آباد کی فیاضی

(عبد العلی ناظم ندوۃ العلماء)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

سرحد کا اہم مسئلہ

عراق ریلوے

نجف، کربلا معلیٰ، کاظمین۔ اور سامرہ کے مقدس شہروں کی زیارت کیلئے عراق ریلوے کے ذریعہ آرام، تیز رفتاری اور بہت ہی سستا کرایہ سے سفر کریں۔

مختلف درجوں کی زیادتی کوپن کی کتابیں جو ۱۵۰ دن تک کارآمد ہونگے۔ نیچے درج ہیں اور ۵۰ کیلو سامان ہر کتاب کے عوض میں اپنے ہمراہ مزید کرایہ کے بغیر لے جا سکتے ہیں

	درجہ دوئم	درجہ سوئم
کوپن بک (الف) برائے سفر بصرہ سے کربلا، کاظمین، سامرہ اور واپسی بصرہ	۲ ـ ۰ ـ ۰	۱ ـ ۴ ـ ۰
کوپن بک (ب) برائے سفر بصرہ سے کربلا، کاظمین اور واپسی بصرہ	۱ ـ ۰ ـ ۰	۱ ـ ۲ ـ ۸ ـ ۰

تین سال سے کم عمر کے بچہ کا کرایہ معاف اور بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کا کرایہ نصف لیا جاتا ہے

(۲) آنریری جائنٹ سکریٹری فیض پنجتنی، پالا گلی، بمبئی
(۳) مسٹر ای۔ ای لوبٹا۔ مانڈوی کولی واڑا بمبئی نمبر ۳
(۴) حبیب حاجی رحمت اللہ صاحب کھارادر کراچی
(۵) مسٹر عبد العلی شیخ عیسیٰ جی معرفت میسرز یوسف علی علی بھائی کریم جی اینڈ کمپنی نیپیر روڈ کراچی
(۶) آنریری سکریٹری فیض پنجتنی معرفت حاجی جیٹھا بھائی گوکل۔ کوڈی بازار کراچی

ہندوستان کے ہر یونانی دواخانہ سے زیادہ اصلی مجربات کا خزانہ دواخانہ حکیم جمیل خاں بلی ماران دہلی میں ہے جو زیر سرپرستی مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب خلف الصدق مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم خدمت خلق کر رہا ہے۔ ضرورت اور تکالیف میں پتہ یاد رکھو: منیجر دواخانہ حکیم جمیل خان دہلی

بغداد میں سیرۃ النبی کا شاندار اجلاس

وزیر اعظم عراق اور سفرائے دول کی شرکت

ملک عراق کے دار الخلافہ شہر بغداد میں ہندوستانی مسلم اصحاب نے مذہب اسلامیہ کے دینی اور خیراتی امورات اجتماعی صورت میں ادا کرنے کے لئے ایک انجمن بنام "جمعیۃ الاسلامیہ" بغداد قائم کر رکھی ہے جو امورات مذکورہ بالا کی تکمیل کے علاوہ اپنے نو وارد ہموطن برادران کی ہر ممکن خدمت بلا معاوضہ کرتی رہتی ہے اور جس کے ممبران کی یہ خاص تمنا ہے کہ ان کے ہموطن برادران ایمانی اس غیر ملک میں آکر اپنے ہموطن بھائیوں کو نہ صرف اپنی زیارات و ملاقات سے مشرف فرمائیں بلکہ خدمت کرنے کا موقع عطا فرما کر عند اللہ ماجور ہوتے ہوئے پردیس کی تکالیف سے حتی المقدور امان حاصل کر سکیں۔

جمعیۃ موصوفہ نے سالہائے گذشتہ کی طرح اس سال بھی بتاریخ ۹ر جولائی ۱۹۳۳ء اپنے نبی برحق کا یوم ولادت بڑی شان و شوکت کے ساتھ جلسہ کی صورت میں بوقت ۶ بجے شام زیر صدارت نشست اول ہز ایکسلنسی حضرت رشید عالی بے الکیلانی وزیر اعظم حکومت عراق و مولانا سید لطافت حسین صاحب دہلوی صدر نشست دوئم تقریباً ایک ہزار نمائندگان حاضرین کی معیت میں منایا ...

بالیکر ملک سید پر دانشزر ہندی اور ناسٹر فضل الدین صاحب کو محب جمعیۃ الاسلامیہ بغداد کا تمغہ امتیازی پیش کیا گیا۔ دوران جلسہ میں حاضرین کی شربت سگرٹ سے تواضع کی گئی۔ اور جلسہ کے اختتام پر شیرینی تقسیم کی گئی۔

(از دفتر جمعیۃ اسلامیہ بغداد ملک عراق)

مدرسہ امدادیہ دربھنگہ کے کوائف

نظام تعلیم طلباء کی خدمات اور جدید اصلاحات

مدرسہ امدادیہ کو ۱۳۱۰ھ میں بحکم حضرت شیخ العرب والعجم مولانا حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی قدس اللہ سرہ جناب مولوی حاجی منور علی صاحب مرحوم نے جاری کیا مخدوم العلماء حضرت مولانا الحاج سید مرتضیٰ حسن صاحب مدفیضہ کی زیر نگرانی عرصہ دراز تک چلتا رہا۔ اور اب جناب عبد الوہاب صاحب مدظلہ العالی مہتمم مدرسہ کے زیر اہتمام چل رہا ہے اضلاع صوبہ بہار کے علاوہ صوبہ بنگال کے سینکڑوں علماء و حفاظ مستفیض ہو کر دینی و قومی خدمات انجام دے رہے ہیں چنانچہ مدرسہ امدادیہ کے جملہ کارکنان جو تقریباً بارہ ہیں سب کے سب اسی مدرسہ کے فیض یافتہ ہیں۔ حضرت مولانا الحاج سید محمد علی صاحب ...

ہیں جو محض فضل خداوندی سے عام چندوں سے پورے ہو جاتے ہیں مدرسہ کی مستقل آمدنی اتنی بھی نہیں ہے کہ ایک ہفتہ تک بھی مدرسہ چل سکے۔

ایک مجلس انتظامیہ قائم ہے جس میں شہر کے معززین اور وکلاء اور بیرون شہر کے ہمدردان شریک ہیں جن کی تعداد بندرہ ہے اور صدر جناب حاجی ... صاحب موصوف ہیں۔ کساد بازاری نیز پے در پے سیلاب ... سے مدرسہ کی آمدنی نصف سے بھی کم ہو گئی ہے چنانچہ اس وقت مدرسین و ملازمین کی تنخواہیں باقی ہیں کارکنان مدرسہ نہایت ہی پریشان ہو رہے ہیں اللہ تعالیٰ فضل فرما دیں۔ خوراک طلبہ وغیرہ انتظامات کا انصرام بڑی مشکلوں سے ہو رہا ہے۔

(محمد ذکریا محمدی مدرس مدرسہ امدادیہ لہریا سرائے)

سرحد میں علماء کرام کا دورہ

فتنہ مرزائیہ کے خلاف لسانی جہاد

خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ کہ علماء احمد نے ایک انجمن کا قیام فرمایا جس کا نام استقلال العلماء لاہور رکھا۔ اس نے عہد کیا ہے کہ ہمارا اولین فرض ہے کہ ہم اپنی تمام طاقتوں کو اس فتنہ قادیان کے بیخ و بنیاد اکھاڑنے میں صرف ...

ہز ہائنس بیگم صاحبہ ریاست جونا گڑھ کی فیاضی

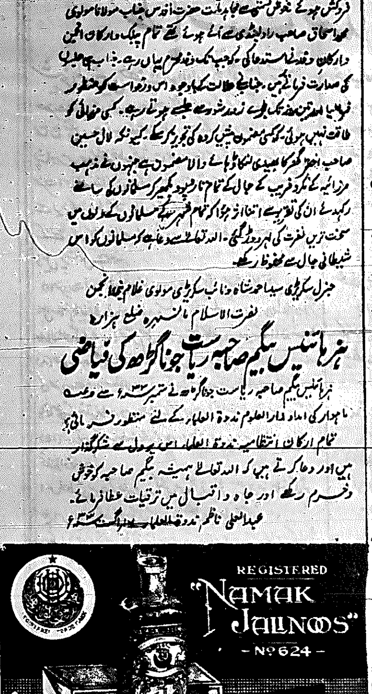

نمک جالینوس

رجسٹرڈ

دواخانہ ہمدرد یونانی دہلی

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا

بال جیون گھٹی

منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر (یو۔ پی)

دونوں مٹھی باندھکر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لکھ کر تحریر فرما دیں اور صحت و تندرستی کی گائڈ و دوا ساز کی مجرب تیار عمدہ مضامین سے مزین ۹۰ صفحات کی کتاب "ہمام شاستر" مفت طلب فرما کر ملاحظہ فرمائیں۔

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

سفید بال جڑ سے کالا

پتہ: بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سری (دربھنگہ)

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

تعطیل کلاں کے بعد ۱۸ر ستمبر ۱۹۳۳ء کو کھلے گا۔ داخلہ ۱۸ر ستمبر ۱۹۳۳ء سے یکم اکتوبر ۱۹۳۳ء تک ہوگا۔ سال اول میں داخلہ کی درخواستیں پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کے نام ۱۵ر ستمبر ۱۹۳۳ء تک پہونچنا چاہئیے اس کے بعد کوئی درخواست نہ لی جائے گی۔ داخلہ کے متعلق قواعد و ضوابط کی کتاب پرنسپل طبیہ کالج سے مفت مل سکتی ہے۔

پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

اکسیر بدن

ہر قسم کی کھانسی کا جادو اثر علاج

تپ دق کے مریضوں کو اور ان بیماروں کو جو دمہ۔ ذات الجنب۔ ذات الریہ اور خشک کھانسی میں مبتلا ہوں۔ اُن کو فوراً آرام پہنچاتی ہے۔ یہ

پھیپھڑوں کی ٹانک بھی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ۱)

ملنے کا پتہ: منیجر امرت دھارا لاہور

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

حضرت شاہ ولی اللہ، حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب اور حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ جیسے بزرگوں کے ترجمے ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

عیسائی مشن، بائبل کو مقبول بنانے کے لئے اس کے نئے نئے ایڈیشن دلفریب صورتوں میں شائع کر رہا ہے، مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کے لئے ہم

خوبصورت حمائل

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفاء امروہہ یو۔ پی

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ
سہ روزہ — دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... شش ماہی ... سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ... شش ماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳ ۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

معاون: محمد عثمان فارقلیط
مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۶ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۸ اگست ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۴

معاصرین کے افکار و آراء

مسلم کانفرنس کی حقیقت (مدینہ)

اگر مسلم کانفرنس والوں کے نازک اور ناز پرورد ناخنوں کو ناگوار نہ ہو تو ہم پوچھ سکتے ہیں کہ اس کانفرنس کی اب حقیقت کیا رہ گئی ہے، اس کی حقیقت ... حکومت ہند اور حکومت برطانیہ، اس کے ارکان اور ارباب ... اقتدار ... بارگاہ جلال میں نوازتی اور اعتماد و وقار سے سرفراز کرتی ہے ... کسی اسلامی جماعت کو عوام الناس کے ... کی ضرورت ہے ... مسلم کانفرنس جس وقت عالم وجود میں آئی تھی تو وہ جمعیۃ علمائے ہند، مسلم لیگ، احرار، مجلس خلافت کے مجموعہ کا نام تھی ... [illegible]

مسودہ رہنمایان زائرین حجاز (نقیب)

[illegible]

آل پارٹیز کانفرنس (ملت)

[illegible]

بنگال کونسل میں ایک عجیب مسودہ قانون (رہنما)

[illegible]

اسلام کی بنیاد

[illegible]

توپ سے تہذیب کی اشاعت

[illegible]

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے
(از صبا)

رہبان اور راہبات کی کہانی ازبلا کی زبانی
معصیت اور ہوسناکی کے شرمناک مناظر
زیاد بن عمرو کی علمی مجلس کے بقیہ حالات

گزشتہ الجمعیۃ میں ازبلا نے گرجاؤں میں گناہوں کی معافی دئے جانے پر اپنے تجربات کا تذکرہ کیا تھا ... [illegible]

یادری گناہ نہیں کرتے؟

[illegible]

رہبان اور راہبات

[illegible]

تجرد کے نتائج اور اسلام

[illegible]

رہبانیت کے مضرات

[illegible]

راز درون پردہ

[illegible]

مذہبی، علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رح — حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ نے جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو بے نظیر خطبہ بحیثیت صدر اجلاس پڑھا تھا اس کے متعلق حضرت امین ... سے بڑھ کر کوئی خطبہ جمعیۃ علمائے ہند کے پلیٹ فارم پر نہیں پڑھا گیا ... یہ خطبہ صدارت مباحث ذیل پر مشتمل ہے ...

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی نائب امیر شریعت صوبہ بہار جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۱۵-۱۶-۱۷ جمادی الاخر ۱۳۴۳ھ مراد آباد میں پڑھا گیا قیمت ۸/

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ جو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں ۹ اکتوبر ۱۹۲۰ء کو پڑھا گیا۔ قیمت ۲/

خطبہ صدارت حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی جو ۳۰ اگست کو باڑو دی ہاؤس دہلی میں پڑھا گیا۔ قیمت ۱/

خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۹ دسمبر ۱۹۲۳ء بمقام کوکناڈا میں پڑھا گیا۔ قیمت ۵/

خطبہ صدارت بطل حریت حضرت مولانا ابو الکلام صاحب آزاد جو اجلاس خصوصی انڈین نیشنل کانگریس منعقدہ ۱۵ ستمبر ۱۹۲۳ء کو دہلی میں پڑھا گیا قیمت ۳/

مضامین ابو الکلام آزاد حصہ اول — مولانا ابو الکلام آزاد کی معرکۃ الآرا بیان جو آپ نے مجسٹریٹ کلکتہ کی گواہی میں دیا ... تازہ مضامین ابو الکلام آزاد ۱۲/

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا [illegible]

حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب عثمانی کا خطبہ صدارت جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ... دسمبر ۱۹۲۲ء گیا میں پڑھا گیا ... قیمت صرف ۲/

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جا رہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس گندم نما جو فروشی سے نقصان پہنچانے کے لئے در پردہ کوشش کی جا رہی ہے بہت سے بھولے بھالے اور سادہ لوح ناواقف مسلمان بسا اوقات ان کے جال میں پھنس جاتے ہیں لہذا اس فتنہ کے قلع قمع کرنے کے لئے آپ مکتبہ علمیہ کی حسب ذیل کتابیں پڑھ کر مرزائیوں کے دام تزویر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

صحائف رحمانیہ — ... کتاب کا رکھنا نہایت ضروری ہے جس میں قرآن و حدیث و واقعات اور خود مرزا قادیانی کے جھوٹے الہامات سے مرزا کا جھوٹا ہونا ثابت کیا گیا ہے ... قیمت تین روپے

ختم نبوت فی القرآن — اس کے پڑھنے سے آپ کو آیات قرآنی کے ذریعہ صاف صاف معلوم ہو جائے گا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی پیدا ہی نہیں ہو سکتا قیمت ۱۲/

ختم نبوت فی الحدیث — ... احادیث صحیحہ کو پیش کر کے بتلایا گیا ہے ... قیمت ۱۲/

اطلاع رحمانی — یہ کتاب ان سو سوالوں کے جواب کا مجموعہ ہے ... قیمت ۸/

حقیقت رسائل اعجازیہ [illegible]

دوسری شہادت آسمانی [illegible]

ابطال اعجاز مرزا [illegible]

محکمات ربانی [illegible]

عقائد قادیانی منظوم [illegible]

معیار صداقت [illegible]

ہدیہ عثمانیہ [illegible]

انوار ایمانی [illegible]

حقیقۃ المسیح [illegible]

ناصح حقانی و رد کذب مسیح قادیانی — اس رسالہ کو پڑھ کر آپ مرزائیوں کے فریب سے اچھی طرح واقف ہو سکیں گے اور پھر اس کی چال ... بازی سے محفوظ رہ سکیں گے قیمت ۵/

مسیح قادیان کی حالت کا بیان — اس کتاب کے دیکھنے سے قادیانیوں کی حقیقت کا پورا پورا نقشہ آپ کے سامنے آ جائے گا قیمت ۳/

سیرۃ الحبیب

اگر آپ دنیا کے مصلح اعظم کے صحیح اور سچے حالات سے واقفیت حاصل کرکے اپنی زندگی کو صحیح طریقہ پر اسلام کی روشنی میں بسر کرنا چاہتے ہیں تو سیرۃ الحبیب کا مطالعہ کیجئے جس کی اردو نہایت سلیس و شستہ ہے اور مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے بھی اس کی تحسین فرمائی ہے۔ قیمت صرف ۱۲/

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا کرتی ہے نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائیگا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائے گی۔ دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۷ احادیث درج ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں۔ کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

اعجاز القرآن

حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآرا تقریر ہے جس میں آپ نے وحی الہی کی ضرورت اس کے پیرایہ معجزہ اور اس کی حقیقت کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے مدلل طور پر بتایا ہے کہ قرآن پاک بذات خود ایک معجزہ اور وحی الہی ہے اس کے بعد کسی کو اس میں شبہ کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ اس کے پڑھنے سے قرآن پاک کے نقائص و معارف کا دروازہ آپ پر کھل جائے۔ کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے قیمت صرف ۶/

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی رح کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری کے پہلے دو پارہ الم ... کی صرف چند جلدیں باقی رہ گئی ہیں عربی زبان میں قاضی صاحب نے قرآن پاک کی بڑی خدمت انجام دی ہے۔ طلباء عربی کو خصوصیت سے فوری اس طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے ... قیمت ہر دو پارہ ۱۶/

تفسیر جلالین شریف اردو پہلا پارہ

جلالین شریف کی عبارت اور متن کو ممتاز طریقہ پر اعراب لگا کر اس کا ترجمہ آسان اور سلیس بامحاورہ اردو میں کیا گیا ہے نیز مذاہب کے اعتراضات کے جواب نہایت متانت اور سنجیدگی سے دیئے گئے ہیں ... طلباء اور عوام سب کے لئے معتبر ہے فرمائش بھیجکر اپنا نام فہرست خریداران پر درج کرا لیجئے تاکہ طبع ہوتے ہی آپ کو کتاب مل سکے۔

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کو مذہبی معلومات کے لئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف ہے جو کثرت سے اسلامی مدارس کے ابتدائی درس میں داخل ہو چکی ہے سوال و جواب کے پیرایہ میں نہایت مختصر طریقہ پر اسلامی معلومات کے دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے اس کتاب کے چار حصے ہیں اور ایک قاعدہ ہے مکمل سٹ کی قیمت صرف ۱۴/

فتاوی رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے رشد و ہدایت ... مولانا ممدوح کے فتاوی کا مجموعہ فتاوی رشیدیہ تین حصوں میں جمع کیا گیا ہے جس میں قریب قریب ہر مسئلہ کو مدلل طریقہ پر بیان کیا گیا ہے ہر مسلمان کو اس کے مطالعہ کی ضرورت ہے تاکہ مذہبی ضرورت سے پوری پوری واقفیت حاصل ہو جائے تینوں حصوں کی قیمت عام

تحفۃ المحبین

شائقین زیارت جمال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے بہتر اور کیا موقع ہوگا کہ ... اس میں چالیس حدیثیں ... درود شریف کے فضائل نہایت تفصیل کے ساتھ ذکر کئے گئے ہیں ... قیمت صرف ۴/

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

اس کے پڑھنے سے سوانح عالمگیر اور اس کے تدبر علمی قابلیت اور ملکی نظام کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آ جائے گا۔ قیمت ۶/

صراط مستقیم

یہ اسم بامسمی کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ذریعہ ہے قیمت صرف ۴/

ابدی نجات

میں آریہ سماج کے بانی دیانند جی کی دس دلیلوں کے نہایت مدلل اور تحقیقی جواب جو ستیارتھ پرکاش میں نجات کے محدود اور عارضی ہونے پر لکھی گئی ہیں ... قیمت ۲/

اطلاع: ایک روپیہ سے کم قیمت کی کتاب کیلئے اس کی قیمت کے ٹکٹ بھیجنے ضروری ہیں۔

پاک زندگی

یہ بھی حضرت العلامہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے ان تین عالمانہ مضامین کا مجموعہ ہے جس میں آپ نے حضرت سلیمہ حیات طیبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پر نہایت آسان اور دلچسپ پیرایہ میں روشنی ڈالی ہے قیمت ۳/

دلائل الخیرات

اوراد و وظائف کی مشہور اور بہترین کتاب قیمت ۱۰/ مجلد ۱۲/

خاموش تبلیغ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء کا دلچسپ تبلیغی مضمون جس کو آپ نے ناولانہ انداز کے ساتھ نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان فرمایا ہے دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ قیمت ۸/

مصور فطرت خواجہ حسن نظامی کی تصنیف
عام فہم تفسیر

پارہ الم ۸/ والمحصنت ۸/ یعتذرون ۸/

المشتہر
مینیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:-

(۱) جبکہ برضامندی عام مسلمانان ایک حافظ مسجد کا امام مقرر ہے جو ضروری مسائل سے واقف ہے اور اس میں بظاہر کوئی سقم شرعی بھی نہیں ہے تو کیا اس کی بلا اجازت کے اس کے بجائے کسی دوسرے شخص کو جسے کہ اکثر شراب خواری کا مرتکب پایا گیا ہے اور جو ہمیشہ فتنہ و فساد کا بانی ہے اس کے شرکار کار کا اس سے امامت کے لئے کھڑا کر کے اس کے پیچھے نماز پڑھنا فعل جائز ہے یا نہیں۔ اور عام مسلمانوں کی نماز ایسے شخص کے پیچھے جو صفت متذکرہ بالا مذموم خصائل سے متصف بھی نہیں بلکہ نماز کے مسائل سے بخوبی واقف نہیں اور قرأت مسنون بقدر ضرورت سے بھی نابلد ہے جائز ہے یا نہیں۔

(۲) پینتی امام تنخواہ سے ملازم رکھنا جائز ہے یا نہیں۔ بہ نصوص قرآن کریم احادیث مصطفوی و فقہ ائمہ مجتہدین اہل سنت والجماعت اس کا جواب عنایت فرمایا جائے نیز اجتہاد ذاتی بھی ہو۔ بینوا و توجروا۔

الجواب

[illegible]

زیادہ عرصہ نہیں گذرا کہ ایک مستقل کانفرنس اسی غرض کے لئے پنجاب میں منعقد کی گئی تھی اور اس میں باشندگان بلوچستان کے مطالبات پیش کئے گئے تھے جس کی تائید تمام ہندوستان میں ہوئی تھی۔ اس کے علاوہ خود اس اتحاد کانفرنس میں جو بمقام الہ آباد منعقد ہوئی تھی اور جس کی کارروائی مکمل نہ ہو سکی بلوچستان کے متعلق دیگر اقوام ہند کے باہمی سمجھوتہ سے یہ قرار پایا گیا تھا کہ اس کے موجودہ طرز حکومت کو بدلا جائے اور جس قسم کی اصلاحی حکومت ہندوستان کے دیگر صوبوں میں نافذ ہے اس سے بلوچستان کو بھی متمتع ہونے کا موقع بہم پہنچایا جائے مگر حکومت ابھی تک مسلمانوں کی اس خواہش ہی سے بے خبر ہے۔ کیا اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ آخر زمانہ میں مسلم کانفرنس والوں کا سکوت اس اہم مسئلہ کے متعلق اسی لئے تھا کہ حکومت اس کا قطعی فیصلہ پہلے سے کر چکی تھی؟ بہر حال مسلم کانفرنس والوں کا مکتوب خواہ کسی وجہ سے ہو فارن سکریٹری کا یہ جواب ہر طرح نامعقول اور خلاف واقعہ ہے۔ مسلمان اخبارات اور جماعتیں اپنے اس مطالبہ کا پوری قوت کے ساتھ اعلان کر چکے ہیں اور آج تک اس پر مصر ہیں۔ حکومت نے اگر یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ بلوچستان کو نئی اصلاحات میں علیحدہ درجہ نہ دے گی تو یہ فیصلہ مسلمانوں کے ایک نہایت بالشان مطالبہ پر کاری ضرب ہے۔

مسودۂ قانون رہنمایان حجاج

گذشتہ سال جب تین مسودات حج پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی شملہ میں بیٹھی ہے اور اراکین جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس مشاورت منعقدہ مراد آباد کی مفصل [illegible]

لندن سے واپس آنے والے

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۶ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ ہجری

گاندھی جی کی رہائی کے بعد
تلافی مافات کا ایک اور موقع

ہم نے گزشتہ اشاعت ہی میں غالباً اس وقت جبکہ گورنر بمبئی اور وزیر ہند کے درمیان ہنوز گفتگو ہو رہی تھی اور کوئی آخری فیصلہ ہونے والا تھا اپنی اس قطعی رائے کا اظہار کیا تھا کہ حکومت کے لئے اب سوائے اس کے اور کوئی چارہ کار نہیں ہے کہ وہ یا تو گاندھی جی کو غیر مشروط طور پر فوراً رہا کر دے۔ یا انہیں وہ مراعات دیدے جو پہلے حاصل تھیں اور جن کا مطالبہ ان کی طرف سے کیا جا رہا تھا۔ ہمیں اندیشہ تھا کہ اگر حکومت نے ایسا نہ کیا اور ان دو فیصلوں میں سے کسی فیصلہ تک پہنچنے میں دیر لگا کر گاندھی جی کی حالت کو اس درجہ خراب کر دیا کہ ان کا جیل سے باہر آنا بھی ان کی زندگی کو بچانے کیلئے بیکار ثابت ہوا تو نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام دنیا میں تہلکہ مچ جائے گا اور یہ المناک حادثہ حکومت کی پیشانی پر ایک ایسا کلنک کا ٹیکہ ہوگا جسے وہ صدیوں تک دور نہ کر سکے گی۔ آج ہمیں یہ دیکھ کر مسرت ہوتی ہے کہ ہمارا یہ اندیشہ غلط ثابت ہوا اور حکومت نے ان دونوں صحیح راستوں میں سے جن کا ہم نے ذکر کیا تھا وہ راستہ اختیار کیا جو زیادہ مفید اور زیادہ بہتر تھا اور جس پر ہم اسے مستحق مبارکباد سمجھتے ہیں۔

غیر متوقع رویہ

اگر خدا نخواستہ وہ رائے غالب آتی جو حکومت ہند کی رائے بتائی جاتی ہے یعنی گاندھی جی کی رہائی کا فیصلہ اس وقت کیا جاتا جبکہ وہ قطعی طور پر خطرہ میں گھر جاتے اور ان کی زندگی کی کوئی امید باقی نہ رہتی تو یہ ایسی سخت غلطی ہوتی جس کی تلافی ممکن ہی نہ ہوتی۔ وزیر ہند کی منظوری کے بعد حکومت بمبئی کا یہ فیصلہ کہ گاندھی جی کو بغیر مزید تاخیر کے فوراً رہا کر دیا جائے یقیناً یہ ظاہر کرتا [illegible]

خمیازہ سب سے زیادہ خود حکومت کو اٹھانا پڑے گا۔ جیسا کہ صاف ظاہر ہے موجودہ کشمکش کو جاری رکھ کر حکومت چین سے نہیں بیٹھ سکتی۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کشمکش کو دور کیا جائے اہل ملک کی رضامندی کو حاصل کیا جائے اور اس کے بعد ملک پر حکومت کی جائے۔ دنیا کی جو حکومت اس اصول کو بالائے طاق رکھ کر حکومت کرنا چاہے گی وہ حکومت نہیں کر سکے گی۔ یہ کام خواہ سر سی ایف اینڈریوز کے ذریعہ سے ہو یا سر تیج بہادر سپرو یا کسی اور شخصیت کے ذریعہ سے حکومت کو کرنا ہی پڑے گا بشرطیکہ وہ صحیح سیاسی اصولوں پر چلنے کی حامی ہو اور جان بوجھ کر ملک کے امن و امان کو تباہ و برباد کرنے پر مصر نہ ہو۔

رائے عامہ کی اہمیت

حکومت کے ارباب حل و عقد اچھی طرح جانتے ہیں کہ آج کل کے طرز حکومت میں رائے عامہ کو کیا درجہ حاصل ہے۔ رائے عامہ کو بہت بڑی حد تک اپنے ساتھ لئے بغیر کوئی حکومت زیادہ عرصہ تک قائم نہیں رہ سکتی۔ یہ ہو سکتا ہے کہ ہنگامی طور پر سال دو سال کے لئے حکومت اپنی قوتوں پر بھروسہ کر کے رائے عامہ کو نظر انداز کرتی ہوئی چلی جائے بلکہ اس کے خلاف ہر قسم کی سخت سے سخت کارروائیوں پر اتر آئے مگر یہ صورت حال مستقلاً جاری نہیں رکھی جا سکتی۔ پھر حکومت کو اپنی قوت کے بے پناہ مظاہروں کے بعد پھر عوام الناس ہی کی طرف متوجہ ہونا پڑے گا اور ان ہی کی عملی رضامندی حاصل کر کے حکومت کے نظام کو چلانا پڑے گا۔ ہم مانتے ہیں کہ سول نافرمانی بند ہو گئی ہے اور [illegible]

صلح کی آواز

[illegible]

دوسرے میثاق کی امید

[illegible]

بدنصیب بلوچستان

[illegible]

مولوی محمد شفیع داؤدی صاحب کی قومی و ملی خدمات
چند ناقابل انکار حقائق کا اظہار

(از جناب مولانا سید محمد عثمان غنی صاحب مدیر امارت)

مولوی محمد شفیع صاحب داؤدی کے اخبار میں تعزیہ پرستی کی حمایت میں ایک مضمون شائع ہوا تھا۔ اس کے جواب میں ابو صالح صاحب نامہ نگار نے امارت میں ایک مضمون لکھا تھا جس کا عنوان "تعزیہ پرستی کا جاہلانہ ثبوت" ہے۔ اس مضمون نے مولوی محمد شفیع صاحب داؤدی کو برہم کر دیا ہے اور انہوں نے اپنے قلم سے اپنے اخبار کے ۲ اگست ۳۳ء کے پرچہ میں "جریدۂ امارت کی دریدہ دہنی" کے عنوان سے [illegible]

۲۔ آپ صوبہ سرحد جاتے ہوئے اعلان فرمایا تھا کہ آزاد تحقیقات کے لئے جاتے ہیں۔ اور وہاں پہنچ کر بھی آزاد تحقیقات کا اعلان فرمایا۔ مگر واقعہ اس کے برعکس تھا۔ آپ چیف کمشنر کی ماتحتی میں کام کر رہے تھے، اور آپ بالکل اسی کی ہدایت کے پابند تھے۔ سرکاری خطوط سے اس کی تصدیق ہو گئی۔

۳۔ صوبہ سرحد میں آپ کی موجودگی میں بھی دو مرتبہ مسلمانوں پر گولی چلائی گئی [illegible]

حجاج کے مصائب کی ذمہ داری

۷۔ حکومت نے سفر حجاز اور خاص کر حاجیوں کے متعلق مسودہ قانون مرتب کیا جو حاجیوں کو مصیبت میں مبتلا کرنے والا تھا [illegible]

عملی کارنامے

ان کے اس بیان کی روشنی میں نامہ نگار امارت کی اطلاع پر یقین کر کے جلسہ کو ناکام سمجھنے میں ہم نے یقیناً غلطی نہیں کی۔

مولوی شفیع صاحب کا یہ الزام کہ "مدیر امارت کا مقصد مولوی شفیع صاحب کو محض ذلیل کرنا ہے" کسی طرح صحیح نہیں ہے [illegible]

اعمال نامے کی مختصر فہرست

[illegible]

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

جنیوا کی کانفرنسیں کامیاب کیوں نہیں ہوتیں
دنیا کا ایمان بین الاقوامی کانفرنسوں سے متزلزل ہو چکا ہے
ہر ملک کو اپنے فائدہ کا خیال

یورپ میں آئے دن مختلف قسم کی کانفرنسیں ہوتی رہتی ہیں جو بڑی دھوم دھام [illegible]

(اسٹیٹسمین)

بالشویک روس میں فن صحافت کا عروج
بیس بیس لاکھ کی اشاعت والے اخبار
۹۰ فیصدی باشندے تعلیم یافتہ ہو چکے ہیں

سویٹ روس میں اخبار بینی کا شوق روز بروز بڑھتا جا رہا ہے [illegible]

اس وقت ۹۰ فی صدی روسی باشندے تعلیم یافتہ ہو چکے ہیں اور بقیہ فیصدی کے لئے کوشش برابر جاری ہے۔

(مانچسٹر گارجین)

مجلس اقوام کا چندہ ہضم کرنے والی حکومتیں
تقاضوں کے باوجود چندے ادا نہیں کئے جاتے

گذشتہ سال دسمبر تک مجلس اقوام کی ......۱۰ پونڈ رقم مختلف حکومتوں کے ذمہ باقی رہی اور مجلس کے بار بار کے تقاضوں کے باوجود حکومتوں کی طرف سے یہ رقم ادا نہیں کی گئی۔ [illegible]

زندگی کے چھ اصول
سرکاری افسروں کو مسولینی کی ہدایات

سگنور مسولینی (اٹلی کے ڈکٹیٹر) نے میلان کی فیسٹ پارٹی اور دیگر سرکاری افسران کے نام ایک مکتوب ارسال کیا ہے جس میں حسب ذیل کے ماتحت چند ہدایات دی گئی ہیں:-

(۱) رات کو اور دن کو بھی ہوٹلوں اور تھیٹروں میں بہت کم جاؤ۔

(۲) جہاں تک ہو سکے ہر کام کو پیادہ سفر کر کے انجام دو۔ اگر موٹر کار پر سفر کرنے کی ضرورت ہو تو صرف موٹر سائیکل کو استعمال کرو۔

(۳) [illegible]

روس میں ۲۸ ہزار متکلم اور خاموش سینما
کل دنیا میں سینماؤں کی تعداد

[illegible]

انگورہ کی شاندار اکاڈمی

[illegible]

جمعیۃ العلماء کی مجلس عاملہ کے فیصلے

دہلی کے قوم پرور اخبارات کا خیر مقدم

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کے فیصلے دہلی کے اردو انگریزی اخبارات میں شائع ہو چکے ہیں اور ان کے متعلق اظہار رائے بھی کیا جا رہا ہے۔ عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ جمعیۃ العلماء نے مراد آباد میں جو قدم اٹھایا ہے وہ ملکی و قومی مصالح اور سیاسی و مذہبی ضروریات کے اعتبار سے موجودہ حالات کے عین مطابق ہے اور اس کے فیصلوں میں مسلمانان ہند کی صحیح رہنمائی کی گئی ہے۔ دہلی کے نیشنلسٹ پریس نے مجلس عاملہ کے فیصلوں کا خیر مقدم نہایت جوش کے ساتھ کیا ہے۔ چنانچہ مسلم نیشنلسٹ اخبار روزنامہ ملت رقمطراز ہے:۔

"آج ہی کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ ہم جمعیۃ علماء ہند کی ان تجاویز کو شائع کر رہے ہیں جو اس کی مجلس عاملہ کے تازہ اجلاس منعقدہ ۱۹، ۲۰، ۲۱ اگست میں منظور ہوئی ہیں۔ ملک کے عام سیاسی حالات نیز مسلمانوں کی قومی زندگی میں عالمگیر افسردگی اس امر کی متقاضی تھی کہ جمعیۃ ایک ایسا قدم اٹھائے جس سے نہ صرف مسلمانوں کی رہنمائی ہو بلکہ عام سیاسی حالات میں جو پیچیدگی پیدا ہو گئی ہے اس کے کھلنے کی کوئی صورت نکلے ہم جمعیۃ العلماء اور اس کے ارکان کو جو مراد آباد میں جمع ہوئے اس کے ان اہم فیصلوں پر مبارکباد دیتے ہیں جن پر عمل کرنے کے بعد ہمیں توی امید ہے کہ مسلمانوں میں صحیح سیاسی زندگی ..."

وائسرائے سے ملاقات کے لئے گاندھی جی پھر کوشش کرینگے؟

"میں اس غیر متوقع آزادی کو صلح کے کام میں لگاؤنگا"

رہائی کے بعد گاندھی جی کا بیان

پونہ ۲۵ اگست۔ نمائندہ پریس سے دوران ملاقات میں گاندھی جی نے کہا کہ اس مرتبہ میری رہائی غیر متوقع طور پر ہوتی ہے۔ مجھے اس بات کا علم نہیں کہ صحت یابی کے بعد اپنی سرگرمیوں کو کیا شکل دونگا اس لئے میں ان ہی الفاظ کو دہرا سکتا ہوں جو متعدد بار کہہ چکا ہوں کہ میں رہنمائی اور روشنی کے لئے دعا کر رہا ہوں گا۔ میں اتنا ضرور کہہ سکتا ہوں کہ پہلے کی نسبت صلح کے لئے اب میں زیادہ کوشش کرونگا اور چونکہ برت کو اختیار کرنے کا پھر امکان ہے اس لئے میں اس مرتبہ غیر متوقع آزادی کو صلح کے ذرائع تلاش کرنے کے لئے استعمال کرونگا۔ ایک سوال کے جواب میں گاندھی جی نے کہا کہ سول نافرمانی میری زندگی کا حصہ ہے اور میں اس کے اظہار میں کوئی شرم محسوس نہیں کرتا۔ اس سوال کے جواب میں کہ کیا آپ وائسرائے سے پھر گفتگو کی سلسلہ جنبانی کرینگے آپ نے فرمایا اس وقت میں اس کے متعلق قطعی طور پر کچھ نہیں کہہ سکتا لیکن اغلب ہے کہ میں گفتگو کے لئے درخواست کروں۔ اگر حکومت نے صلح کی خواہش کی اور کانگریس بھی اس کے لئے تیار ہوئی تو صلح کوئی مشکل امر نہیں ہے۔ صلح کی شرائط کے متعلق میں ابھی کچھ نہیں کہہ سکتا۔

گاندھی جی رہا کر دیئے گئے

برت کھول کر پرن کٹی پہونچ گئے

کمزوری کی وجہ سے حکومت گھبرا گئی

پونہ ۲۴ اگست۔ (وقت چار بجے شام) گاندھی جی کل اچانک بعد سہ پہر پونے چار بجے غیر مشروط طور پر رہا کر دیئے گئے۔ مسٹر اینڈریوز آپ کو بذریعہ ایمبولینس کار پرن کٹی لیجانے کے انتظامات کر رہے ہیں۔

غیر مشروط طور پر رہائی کی خبر پانے ہی گاندھی جی نے ہسپتال ہی میں سنگترے کے رس سے اپنا برت کھول لیا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ آج صبح گاندھی جی کی کمزوری بہت زیادہ بڑھ گئی تھی جس سے سرکاری ڈاکٹروں کو ان کی جان کے متعلق کسی قدر تشویش لاحق ہو گئی تھی۔ جس وقت حکومت کو اس کا علم ہوا تو اس نے فی الفور گاندھی جی کی رہائی کے احکامات جاری کر دیئے۔ چنانچہ ٹھیک پونے چار بجے اطلاع دیدی گئی کہ اب وہ قیدی نہیں ہیں۔

پونہ ۲۳ اگست۔ گاندھی جی کی صحت کے متعلق عام حالات میں نمایاں تبدیلی ہو رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ رات مقابلۃً آرام کے ساتھ گذری۔ حسب معمول لفٹننٹ کرنل کنڈی اور اس کے بعد ڈاکٹر گھارپورے آئی جی سرجن سیسون ہسپتال نے گاندھی جی کا طبی معائنہ کیا۔

چالیس ہزار مکانات منہدم ہو گئے

کٹک میں خوفناک بارش کے نتائج

نقب زنی کی ۶۵ وارداتیں

بم اور پستولوں کی برآمد

جزیرہ انڈمان کے نظربندوں کا حال

بنگال کی جیلوں میں مسجد بنانے کا مسئلہ

ریاست اندور کا ایک مفید قانون

ایک پٹھان کو سزائے موت

ایک طالبعلم کو قتل کرنے کی سزا

ریاستوں کے تحفظ کیلئے ایک مسودہ قانون

اخبارات کیلئے ایک اور شکنجہ

عراق میں نازی پارٹی قائم کرنے کا ارادہ

حکومت عراق نے اجازت دیدی

گاندھی جی اب بخیریت ہیں

ناظم جمعیۃ علماء ہند کے نام پرن کٹی کا تار

انجمن ترغیب الصلوٰۃ شملہ کا تاسیسی اجلاس

"بنگال کی کونسل عوام کی ترجمان نہیں ہے"

ساہو کارہ بل پر بحث

۵۸ ہزار روپیہ وصول ہو گیا

منڈا پور کے باشندوں پر ٹیکس

دیوبند اس گاندھی کی رہائی کا امکان

حیدرآباد میں ۱۴۴ کا نفاذ

ایک ہندو لڑکی کے مسلمان ہونے پر خطرہ

مزدوروں کے معاوضہ کا مسودہ قانون

دیسی مال فروخت کرنے کا عہد

غیر ملکی کپڑوں پر پکٹنگ

جاپانی فوج نے ڈیڑھ سو باغی ہلاک کر دیئے

چینی ترکستان کی سیاسیات نے پھر پلٹا کھایا

ترکی فوج کے کمانڈر تیمور کو مخالف فوج نے ہلاک کر دیا

کاشغر پر مخالفوں کا قبضہ۔ یارقند میں اضطراب

شملہ ۲۴ اگست۔ ایک سرکاری کمیونک مظہر ہے کہ کاشغر سے حال میں جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ماچان یانگ کا شفر کے تنگن لیڈر پر حملہ کرنے کے لئے ترکستان کے کمانڈر تیمور نے ترکی لیڈر عثمان علی کو مدعو کیا ہے اور وہ بہت سی فوج لیکر کاشغر میں آگئے ہیں۔ اسی غرض سے تنگن لوگوں کے ہتھیار چھین لئے جائیں ترکی لوگوں نے بغیر امداد کے کام کرنے سے انکار کر دیا ہے اور تیمور اپنی فوج کو اس کام میں لگانا نہیں چاہتے نتیجہ یہ ہوا کہ ترکستانی اور ترکی طبقوں کے تعلقات بہت کشیدہ ہو گئے ہیں اور عثمان علی مع اپنی فوج کے کاشغر سے واپس چلے گئے۔ تب تیمور نے تمام فوجوں کو جمع کیا اور ترکیوں کا پیچھا کیا تاکہ ان کے پہاڑوں میں پہونچنے سے پہلے ان کے ہتھیار چھین لئے جائیں مسٹر ماجانگ سانگ نے جو موقعہ پایا تو تیمور کی عدم موجودگی میں دوسرے روز صبح کو کاشغر کے قدیم شہر پر قبضہ کر لیا۔ جب تیمور کاشغر میں واپس آئے تو تنگن فوجوں نے انہیں پکڑ کر قتل کر دیا۔ اب کاشغر کے بازار میں ان کے سر کی نمائش کی جا رہی ہے۔ اس وقت کاشغر کے قدیم اور جدید دونوں شہروں پر تنگن قابض ہیں اور ماچار سانگ فی الحال برسر اقتدار ہے۔ یارقند میں پھر بدامنی شروع ہو گئی ہے، لیکن ابھی تک تفصیلات موصول نہیں ہوئی ہیں۔

مجلس اقوام کے نام حکومت عراق کا برقیہ

اشوریوں کے قتل کے اسباب و علل کی وضاحت

عراقی فوج نے عورتوں اور بچوں کو قتل نہیں کیا

جنیوا ۲۳ اگست۔ حکومت عراق کی جانب سے لیگ اقوام کو ایک تار بھیجا گیا ہے، جس میں اشوری مسلح بغاوت کے فرو کرنے کی وضاحت کی گئی ہے۔ جس کا سرغنہ مار شمعون تھا۔ اس تار کے ذریعہ مخالفانہ پروپیگنڈا کے خلاف احتجاج کیا گیا ہے کہ پولیس میں جو قتل اور زخمی ہوئے ہیں وہ جنگجو باغی تھے، کہیں بھی سرکاری فوجوں نے ان پر حملہ نہیں کیا جو جنگ میں شامل نہ تھے۔ اس تار میں یہ بیان دیا گیا ہے کہ خود باغیوں ہی نے ... کی شکلیں بگاڑ دیں اور بچوں اور بیویوں کو زخمی اور ہلاک کر دیا۔ شہری باشندوں کی اکثریت حکومت عراق کی موافقت میں ہے، کیونکہ حکومت نے لوٹ اور چوری کو روکنے کے لئے تدابیر اختیار کیں۔ حکومت یہ ظاہر کرتی ہے کہ اب امن و امان قائم ہے، اور فوجیں اپنے مستقل مقامات پر واپس بھیجدی گئیں۔

فوجی سپاہیوں کی پنشن کا مسئلہ

حکومت ہند کا اعلان

سرحد پر سکون ہو گیا

پشاور کا دستہ دیکھ بھال میں مشغول ہے

مسٹر ہنری فورڈ اور موٹر کی تجارت

کھلے بازار میں مقابلہ کرنے کا ارادہ

ایک بیوہ اپنی تین لڑکیوں کے ساتھ غرق

لکھنؤ ۲۳ اگست۔ موضع نفیر آباد ضلع جالے بریلی سے ایک ہولناک اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک بیوہ عورت اس کی تین ...

دہرہ دون سے پنڈت جواہر لال نہرو کا تبادلہ

فوجی دستہ واپس آ گیا

پونا میں کانگریس توڑ دی جائیگی

گندم کے متعلق سمجھوتہ

نیلی قمیص خلاف قانون قرار دیدی گئی

آئرلینڈ میں فوجی عدالت کا قیام

اشوری قبائل کے قتل عام کی تردید

سفیر عراق مقیم لندن کا بیان

جزائر مالدیپ میں مارشل لا

بوہروں کو جلاوطن کر دیا گیا

نوجوان لڑکی کی موت سے وقف میں اضافہ

مولوی محمد شفیع داؤدی صاحب کی قومی و ملی خدمات

(سلسلہ صفحہ ۳)

پولینڈ کی سرحد پر جرمنی جہازوں کی پرواز

ترکی میں جرمن کے خلاف ہیجان

ریلوے کمپنی کا ٹھیکہ منسوخ

امریکہ سے گاندھی آشرم کے تبرکات کی طلبی

تاریخی ہستیوں کی یادگار

تحفظات کم کئے جائیں

سر ہری سنگھ گوڑ کا اظہار خیال

پارلیمنٹری کمیٹی کے نمائندوں کی واپسی

ہری پور میں فرنٹیئر پولیس ایکٹ کی توسیع

تخفیف اسلحہ کی کانفرنس کو جاری رکھا جائے

مدراس میں سیاسی اسیروں کی رہائی

سرحد کے آزاد قبائل پر بمباری
حکومت افغانستان کا اسلامی فرض
قونصل جنرل افغانستان کے نام مکتوب

(از جناب مولانا مفتی محمد نعیم صاحب رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند)

۹ اگست کو میں نے مندرجہ ذیل تحریر کی انگریزی کاپی اخبارات نیز قونصل افغانستان کی خدمت میں شملہ روانہ کرکے ۱۷ اگست تک جواب کا مطالبہ کیا تھا جس کا جواب ۱۸ اگست ۱۹۳۳ء کو دفتر قونصل جنرل کی طرف سے موصول ہوا۔ جواب کا حاصل یہ ہے کہ جنرل موصوف جشن استقلال کے لئے افغانستان تشریف لے گئے ہیں جواب میں مذکور تھا کہ جناب کا مکتوب بعینہٖ جنرل موصوف کی خدمت میں کابل روانہ کر دیا گیا ہے اور ان سے جلد جواب کی خواہش کی گئی ہے۔ لیکن ابھی تک کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ امید ہے کہ دفتر قونصل جنرل کی طرف سے جلد جواب عنایت فرما کر مسلمانان ہند کو مطمئن کیا جائے گا۔ مکتوب حسب ذیل ہے:۔

ملت ابراہیمی اور دین قیم کے زریں اصول "انما المومنون اخوۃ" کے مطابق تمام دنیا کے مسلمان انسان واحد کی طرح ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کے تمام مسلمانوں کا رنج و غم آرام و راحت ایک ہے۔ دنیا کے کسی حصہ میں اگر کوئی مسلمان کسی مصیبت میں مبتلا ہے تو بقیہ مسلمانوں کا اپنی اخوت اسلامی کی وجہ سے اس تکلیف کو محسوس کرنا ایک قدرتی امر ہے جس سے کوئی ایسا شخص کبھی انکار نہیں کر سکتا جسے اسلامی روایات سے ادنیٰ درجہ کی بھی واقفیت حاصل ہے۔

بنا بریں حکومت انگریزی کے پراسرار ملنگ اور اس کے ساتھیوں کی حوالگی کے ضمن میں جس کے کرنل لارنس جیسی پراسرار شخصیت ہونے کی کوئی تردید ...

[illegible]

... کیا مسلمانان ہند اور افغانستان کی ... اس ناقابل معافی خاموشی کے باوجود آپ کو اپنا رہنما تسلیم کریں گے۔ ... مرحومہ کا خدا ہی حافظ و ناصر ہے وہ پردۂ غیب سے خود اپنے بندوں کی ضرور امداد فرمائے گا اور اس امتحان سے منافق و مومن کا امتیاز قائم فرما کر اپنے بندوں کو منافقین کے شر سے ہمیشہ کے لئے محفوظ کر دے گا۔ آخر میں ہم جمعیۃ علماء ہند کے ناظم صاحب سے یہ پر زور درخواست کرتے ہیں کہ جس طرح آپ نے اپنی سابقہ روش کے مطابق آٹھ کروڑ مسلمانان ہند کے دلی جذبات سے دنیائے اسلام میں سب سے پہلے حکومت وقت کو اس کے جبر و تشدد سے آگاہ فرما کر اپنا نیز اپنی جماعت کا اسلامی فرض ادا فرمایا ہے اسی طرح بہت جلد مجلس عاملہ کا ایک ضروری اجلاس طلب فرما کر مسلمانان سرحد نیز دیگر ملکی معاملات میں نہ صرف مسلمانان ہند بلکہ تمام باشندگان ہند کو اپنے اور اپنی جماعت کے صحیح ارادوں سے مطلع فرما کر ان کی رہنمائی فرمائیں۔

جن لوگوں نے اس خطرہ کو محسوس فرما کر باشندگان سرحد سے اپنی ہمدردی کا اظہار ہے جن میں مدراس کونسل کے معزز ارکان اور پنجاب کے علامہ سر اقبال و مولانا ظفر علی خان و دیگر جرائد ہند شامل ہیں ہر حالت میں شکریہ کے مستحق ہیں۔ کیونکہ الہندن نے بروقت اپنے انسانی اور اسلامی فرض کے احساس کا سب سے پہلے ثبوت پیش کیا ہے۔

بالشویک روس میں مساجد کا انہدام
سینکڑوں مدارس اور مساجد کو بند کر دیا گیا
ایک روسی مسلمان کی پر درد داستان

[illegible]

نجف گڈھ کے ہیلتھ اور میڈیکل ڈیپارٹمنٹ میں برہمن گردی
چیف میڈیکل آفیسر صاحب اور دیگر حکام توجہ فرمائیں

نجف گڈھ (صوبہ دہلی) کے ہیلتھ اور میڈیکل ڈیپارٹمنٹ میں کچھ عرصہ سے برہمن نوازی اور مسلم کشی کا جو افسوسناک مظاہرہ جاری ہے انھوں نے اب آتنی تاریک اور ناقابل برداشت صورت اختیار کر لی ہے کہ مزید خاموشی ناممکن ہو گئی ہے۔

نجف گڈھ ایک ایسا علاقہ ہے جس میں کم و بیش نصف آبادی مسلمانوں کی ہے اور ہندوؤں کی ہی طرح مسلمان بھی ہیلتھ اور پبلک ڈیپارٹمنٹ کے فیوض اور برکات سے فائدہ اٹھانے کے مستحق ہیں لیکن جیسے وہاں ایک برہمن ڈاکٹر صاحب متعین ہوئے ہیں مسلمانوں کے حقوق کو نہایت بیدردی کے ساتھ پامال کیا جا رہا ہے مسلمان پبلک کے آرام اور آسائش کے لئے ان دونوں محکموں میں جو مسلمان ملازم تھے وہ ایک ایک کرکے تقریباً سب کے سب برطرف کئے جا چکے ہیں جہاں پہلے تیرہ چودہ ملازموں میں سے نصف ملازم مسلمان تھے۔ وہاں اب بمشکل دو یا تین ملازم مسلمان رہ گئے ہیں اور معلوم ہوا ہے کہ انہیں بھی علیحدہ کرنے کی تاک ہیں بیرہ جی جا رہی ہیں بلکہ غالباً بعض کو برطرفی کا نوٹس بھی دیا جا چکا ہے۔

مندرجہ ذیل نقشہ سے معلوم ہوگا کہ اس وقت سرحدہ محکمہ جات میں ملازمین کا تناسب کیا رہ گیا ہے۔

[illegible]

... سہارنپور اور اپنی خوشی سے قاضی ظہور احمد آنریری مجسٹریٹ کے یہاں مسلمان ہوگئی اس کے بعد پولیس انسپکٹر تھانہ کوٹ ضلع سہارنپور نے لڑکی کو گرفتار کرکے آریہ سماج کے حوالہ کر دیا اور آریوں نے اسکو جبراً آریہ بنا کر اس کے پھیرے ایک آریہ لڑکے سے کروا دئے۔ یہیں تک بس نہیں بلکہ انسپکٹر نے دس بارہ مسلمانوں کو گرفتار کر لیا جو ضمانت پر چھوڑ دئے گئے۔ پندرہ روز کا عرصہ ہو چکا ہے پولیس نہ تو ان لوگوں کا چالان کرتی ہے اور نہ ضمانت منسوخ کرتی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ آریہ لڑکی پر دباؤ ڈال کر شرفا کو پھنسانا چاہتے ہیں چونکہ تمام افسر ہندو ہیں اس لئے مسلمانوں پر یہ مظالم توڑے جا رہے ہیں۔ اگر لڑکی مسلمان رہنا چاہتی ہے تو اسکو مسلمانوں کے سپرد کر دیا جائے ورنہ گرفتار شدہ مسلمانوں کو رہا کر دیا جائے۔

(نامہ نگار از سہارنپور)

مولانا اختر کا دورہ ضلع ہزارہ میں
فتنۂ مرزائیت کے خلاف عظیم الشان جہاد

آخر انتظار شدید کے بعد وہ وفد ضلع ہزارہ میں پہنچ گیا جس کا اخباروں میں اعلان ہو چکا تھا مگر بعض وجوہ کی بنا پر ارکان وفد صرف دو حضرات تھے مولانا نور الحق صاحب اور مولانا لال حسین صاحب اختر ۱۲ اگست ۱۹۳۳ء کو بمقام ایبٹ آباد مولانا اختر صاحب کی زبردست تقریر ہوئی اگلے دن ۱۳ اگست کو پھر بمقام کمپنی باغ زیر صدارت مولانا غلام غوث صاحب مبلغ اسلام عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں مرزائی مذہب کی قلعی کھول دی گئی اسی رات کو انجمن نصرت الاسلام مانسہرہ کے وفد مولانا عبد الحق صاحب مولانا غلام محی الدین صاحب کے ہمراہ ...

[illegible]

بھوپال کے اسکولوں میں طلبا پر فیس کا بار

[illegible]

مسودہ قانون معلمین کے خلاف جلسہ

[illegible]

امرتسر سے ایک نئے روزنامہ کا اجراء

[illegible]

ایک ہندو لڑکی کا قبول اسلام پر آریوں کا شور

[illegible]

دارالعلوم روح الاسلام سیدپور کیلئے
کلکتہ میں معاون مجلس

دارالعلوم روح الاسلام سیدپور ضلع رنگپور کی بنیاد بزرگان دین اور معززین قوم نے اس خیال سے ۱۹۲۳ء میں رکھی تھی کہ یہ بنگال کی سب سے بڑی اسلامی آبادی کیلئے بڑا مذہبی مرکز ہوگا۔ ارادہ تھا کہ اس میں اعلیٰ درجہ کی مذہبی تعلیم کا انتظام کیا جائے گا اور ...

[illegible]

مدوہ کی مسجد کیلئے مسلمانوں سے اپیل

[illegible]

انجمن قریشیان ہند کا خصوصی اجلاس
متعدد قرار دادوں کی منظوری

۱۳ اگست ۱۹۳۳ء یسیجر ڈاکٹر نور احمد صاحب قریشی پروفیسر میڈیکل سکول امرتسر کے زیر صدارت شریف بلڈنگ بیرون دروازہ رام باغ میں انجمن قریشیان ہند امرتسر کا سپیشل اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کے انتظامات وغیرہ صرف ایک ہی ہفتہ میں کئے جانے کے باوجود حاضری کافی اور خاصی تھی۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد محمد یوسف صاحب بدر قریشی ایم اے جنرل سکریٹری نے انجمن قریشیان ہند کی سہ سالہ رپورٹ پڑھ کر سنائی ...

[illegible]

بلیک گستاخ پادری کی دریدہ دہنی
مسلمانوں کا احتجاجی جلسہ

[illegible]

یوپی حکومت اور جبریہ تعلیم نسواں
مسلمانان امروہہ کا احتجاج

آج ۱۸ اگست ۱۹۳۳ء بروز جمعہ امروہہ میں متعدد مقامات پر قانون جبریہ تعلیم نسواں اور تعلیم قرآن کے روکنے کے سلسلہ میں جلسہ کئے گئے۔ بالاتفاق تمام مسلمانوں نے حکومت کے اس رویہ سے اظہار بیزاری کیا ...

[illegible]

نظر نواز خوبصورت حمائل دلکش

[illegible]

دفتر اشاعۃ القرآن بیت الشفاء امروہہ (یوپی)

دونوں سمتی باندھ کر زور سے دوڑیے لیکن کدھر؟ ڈاکخانہ کی طرف آخر کیوں کس لئے

[illegible]

مفرح مشکین MUFARRAH MUSHKIN

مشک عنبر اور جواہرات کا اکسیر مرکب

[illegible]

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا

بال جیون گھٹی

[illegible]

سفید بال جڑ سے کالا

[illegible]

اقدام کا دور جدید

[illegible]

منیجر اقدام پشاور

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

[illegible]

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

ہندوستان کے ہر بیماری دواخانہ سے زیادہ مجربات ... حکیم محمد اجمل خاں صاحب مرحوم ...

[illegible]

منیجر دواخانہ حکیم جمیل خاں دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

بید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ... ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳ ... ۲۰ ۲۴ ۲۹ ...
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ (،) ...
ایک کالم (،) ...
نصف کالم ...
چوتھائی کالم ...

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (دہلی)

جلد ۱۸ | دہلی۔ یوم جمعہ ۱۰ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ مطابق یکم ستمبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۵

معاصرین کے افکار و آراء

جمعیۃ علمائے ہند کا مستحسن فیصلہ (زمیندار)

ایک تازہ اطلاع مظہر ہے کہ جمعیۃ علمائے ہند نے جو مسلمانوں کی ایک فعال اور حریت پرور جماعت ہے، سول نافرمانی کے پروگرام پر خط تنسیخ کھینچنے کا فیصلہ کر لیا ہے...

انگلستان میں جائز اور ہندوستان میں جرم (حقیقت)

انگلستان میں شاہی خاندان اور وزراء سے لیکر عام لوگوں تک...

ملازمت کا سوال (ملت)

حقیقت یہ ہے کہ فرقہ وارانہ جھگڑے کی ساری بنیاد صرف یہ ہے کہ سرکاری ملازمتیں کس کو کتنی ملیں گی...

ایک ہندو کی فیاضی (حقیقت)

گرہن کے موقع پر اہل ہنود خیرات کرنے کے عموماً عادی ہیں...

مشکل راہ (ہمدم جدید)

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(انمعاون)

عیسائی گناہ کے ارتکاب پر کیوں دلیر ہوتے ہیں؟

اسلام اور عیسائیت حق و انصاف کی میزان میں

ازبلا کے قلب صافی پر اسلام کا ایک اور رنگ

پطرس رسول کی اخلاقی حالت

انبیاء پر بہتان

گندہ عقیدہ

عیسائیوں پر قرآن کریم کا احسان

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب — حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو بے نظیر خطبہ بحیثیت صدر اجلاس پڑھا تھا اس کے متعلق...

دنیائے ادب کے ماہر **سید سلیمان صاحب ندوی**...

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری کا خطبہ صدارت جو جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس منعقدہ ... میں پڑھا گیا...

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ

خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالکلام صاحب آزاد

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

خطبہ صدارت حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جا رہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس گندم نما جو فروشی سے نقصان پہونچانے کی در پردہ کوشش کی جا رہی ہے...

ختم نبوت فی القرآن ... ختم نبوت فی الحدیث ... ابطال اعجاز مرزا ... دین مرزا کفر خالص ... خامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی ... صحائف رحمانیہ ... حقیقت رسائل اعجازیہ ... اطلاع رحمانی ... عقائد قادیانی ... معیار صداقت ... انوار ایمانی ... حقیقۃ المسیح ... مسیح قادیان کی حالت کا بیان

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بناء پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور "جنت کی کنجی" کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائے گی۔ دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۷ احادیث درج ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

سیرۃ الحبیب

اگر آپ دنیا کے مصلح اعظم کے صحیح اور سچے حالات سے واقفیت حاصل کر کے اپنی زندگی کو صحیح طریقہ پر اسلام کی روشنی میں بسر کرنا چاہتے ہیں تو سیرۃ الحبیب کا مطالعہ کیجئے...

تعلیم الاسلام

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

صراط مستقیم

سر توڑ

رد کفر

علم الکلام

پاک زندگی

ابدی نجات

خاموش تبلیغ

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا

فتاوی رشیدیہ

تحفۃ المحبین

دلائل الخیرات

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

اقطار عالم میں آزادی نسواں کی رفتار

مردوں پر سبقت لیجانے کی عالمگیر تحریک

مختلف ممالک کی خواتین کا موازنہ

اسکندریہ کے ایک مسلمان عرب حال میں اپنی طویل سیاحت کو ختم کر کے اپنے وطن واپس ہوئے ہیں آپ نے حجاز مقدس، ترکی، ایران، فرانس، جرمنی، انگلستان، چین جاپان اور امریکہ کی سیاحت میں کامل سات سال خرچ کئے ہیں۔ اب آپ نے اپنی سیاحت کے مشاہدات قسط وار ایک ترکی اخبار میں شائع کرنے شروع کر دئے ...

ایک سال میں ایک کروڑ بائبل کی اشاعت

وائسرائے ہند کی صدارت میں بائبل سوسائٹی کا جلسہ

یورپ کو دہریہ بتانے والے ملحدین غور سے پڑھیں

برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی کے سالانہ اجلاس کی صدارت ۲۵ اگست کو بعد دوپہر ہز ایکسلنسی وائسرائے بہادر نے فرمائی۔ برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی عیسائیوں کا وہ زبردست ادارہ ہے جس نے تمام ہندوستان میں تبلیغ مسیحیت کا زبردست جال پھیلا رکھا ہے۔ یہی ادارہ ہندوستان کے مختلف ...

ہندوستان میں بیکاروں کی تعداد تین کروڑ

سوویٹ روس کا مزدور کس طرح چین کرتا ہے

طرابلس کی ایک خبر

دس لاکھ چینی عورتوں اور بچوں پر تباہی

برطانوی اور افغانی معاہدات کی مفصل تاریخ

۱۵۶۱ء سے لیکر ۱۹۱۸ء تک کے واقعات پر تبصرہ

برطانوی اور افغانی معاہدات و تعلقات کی ابتدا ۱۵۶۱ء میں ہوئی جو تا حال قائم ہے۔ حکومت افغانستان کے مختلف ادوار میں برطانیہ سے جو معاہدات ہوئے وہ مستقل تاریخ کی حقیقت رکھتے ہیں۔ ایسے وقت میں جبکہ ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد پر آزاد قبائل پر حکومت برطانیہ بمباری کر رہی ہو ناظرین کیلئے افغانی و برطانی معاہدات کا مطالعہ خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ ذیل کے بسیط مضمون میں ان تمام معاہدات کی تاریخ درج کی جاتی ہے۔ امید ہے کہ قارئین کرام بغور ملاحظہ فرمائیں گے۔

ایرانی اور برطانوی تعلقات کی ابتداء

احمد شاہ ابدالی بانی مملکت افغانستان کے بعد اس کا بیٹا تیمور شاہ مسند نشین ... حکومت افغانستان کو انواسی زمانے سے انگریزوں کا افغانستان کے ساتھ سیاسی تعلق سمجھنا چاہئے کیونکہ شاہ زماں شمالی ہندوستان پر حملہ کرنا چاہتا تھا اس وجہ سے انگریزی مدبرین کو افغانستان کی طرف سے ایک طرح کا خدشہ ...

عام طور پر افغانی سردار اس کو نفرت کی نظر سے دیکھنے لگے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ... میں تمام افغانستان میں ایک عالمگیر بغاوت رونما ہوئی۔ باغیوں کے سرغنہ وزیر خاں نے شاہ شجاع کو شکست دی اب شاہ موصوف نے افغانستان چھوڑ کر ہندوستان میں اول اول رنجیت سنگھ کے ہاں پناہ لی لیکن رنجیت سنگھ نے بجائے خاطر مدارات کے شاہ شجاع کے ساتھ بد سلوک ...

معاہدۂ اول

معاہدۂ دوم

معاہدۂ سوئم

غازی امان اللہ خاں ترکی میں

سیاسیات سے علیحدگی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۰ جمادی الاول ۱۳۵۲ ہجری

حکومت کی سرحدی پالیسی

مسلم اراکین اسمبلی کے وفد کو وائسرائے کا جواب

سرحد کے آزاد علاقہ پر بمباری کے سلسلہ میں مسلم اراکین اسمبلی کا جو وفد وائسرائے سے ملاقات کرنے کے لئے جانے والا تھا اس کی درخواست کے جواب میں وائسرائے کے پرائیویٹ سکرٹری نے جو کچھ لکھا ہے وہ مسلمانوں کے لئے اپنے اندر ہزاروں عبرت آموز سبق پوشیدہ رکھتا ہے اور اگر اس کے بعد بھی گم کردہ راہ مسلمان اپنی آنکھیں نہ کھولیں اور حقائق سے واقفیت حاصل نہ کریں تو ان سے زیادہ غفلت شعار اور نافہم قوم دنیا کے پردہ پر اور کوئی نہیں ہو سکتی۔

ہندوستان کے ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے تک حکومت کی سرحدی پالیسی کے خلاف جن جذبات کا اظہار مسلمانوں کی طرف سے کیا جا رہا ہے وہ ہز ایکسلنسی وائسرائے کے نزدیک اتنی بھی اہمیت نہیں رکھتے جتنی کہ رجسٹری کے ڈر یا حکومت کے کسی دوسرے معمولی سے معمولی مشغلہ کو حاصل ہے۔ بمباری کے متعلق بار بار کہا گیا ...

زمہریر بلاہل

خفیہ رپورٹ

معلمین کا مسودۂ قانون ملتوی

مسلمانان ہند کی ”بہترین ترجمانی“ و ”رہنمائی“

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کے فیصلوں سے کامل اتفاق

مجاہد ملت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا بصیرت افروز بیان

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے ہند نے حسب ذیل بیان بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے:

”مجھے افسوس ہے کہ میں اپنی بعض ناگزیر مجبوریوں کے باعث جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ منعقدہ مراد آباد میں شریک نہ ہو سکا لیکن مجلس مذکور نے مسلمانوں کی سیاسی و مذہبی ضروریات کو ملحوظ رکھتے ہوئے جو فیصلے کئے ہیں میں اپنے آپ کو ان کے ساتھ وابستہ کرنا اپنا ایک اہم فرض سمجھتا ہوں۔ سرحد کی بمباری، جج تحقیقاتی کمیٹی کی خفیہ رپورٹ، وائٹ پیپر و سپارلیمنٹری کمیٹی کی کارروائیاں، حکومت کے موجودہ رویہ، اور دیگر مسائل کے متعلق جمعیۃ کی مجلس عاملہ نے مسلمانان ہند کی جو صحیح ترجمانی کی ہے وہ ان توقعات کے عین مطابق ہے جو ہندوستان کے علما و صلحا کی ایک آزاد جماعت سے وابستہ ...

جمعیۃ علمائے ہند کے گرانقدر و اہم فیصلے

معلمین کا مسودۂ قانون ملتوی کر دیا گیا

جمعیۃ کا آئندہ پروگرام

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

ضروری گذارش

برطانی فوج کا دستہ علاقہ غلانائی میں ابتک گشت کر رہا ہے

ڈانڈا اور غلانائی کی سڑک کا کام بدستور جاری ہے

صوبہ سرحد پر امن وامان کی اطلاع

شملہ ۲۸ اگست۔ سرحد کے حالات میں کوئی نئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے اور وہاں مکمل امن وامان ہے۔ آج پشاور بریگیڈ کے ایک پیدل دستہ نے علاقہ غلانائی کے شمال مغرب میں قلندہ نالہ کے گرد گشت کی اس دستہ کا مقابلہ نہیں کیا گیا۔ ڈانڈے سے غلانائی تک ایم ٹی روڈ پر کام تسلی بخش طریقہ پر جاری ہے۔ البتہ موسم کے خراب ہونے کے باعث کام کی تکمیل میں تاخیر ہو رہی ہے۔ کل زبردست بارش کے باعث سڑک کا کچھ نقصان ہوگیا اور گذاب میں آمد ورفت دو دن تک ملتوی رہی۔ سرحد پر بمباری کے سلسلہ میں جو مسلم وفد وائسرائے سے ملاقات کرنی چاہتا تھا وائسرائے نے ملاقات سے انکار کردیا ہے سکرٹری آل انڈیا مسلم کانفرنس نے شملہ سے اعلان کیا ہے کہ مجالس قانون ساز مسلم ارکان کا ایک جلسہ ۳۰ اگست کو گرانڈ ہوٹل شملہ میں منعقد ہوگا جہاں خان بہادر حفیظ خاں سکو دعوت جائے دی جائیگی۔ اس جلسہ میں دیگر امور کے علاوہ سرحدی بمباری کے معاملہ پر بھی غور کیا جائے گا۔

ملیالم کے ایک خبیث پادری کی گندہ ذہنی

روحانی دنیا کے پیشوائے اعظم کے خلاف شرمناک بدزبانی

ٹراونکور کی اسمبلی میں سوالات

پالگہاٹ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جدید ترتیب یافتہ اسمبلی (ٹراونکور) کے اجلاس میں جو حال ہی میں منعقد ہوا ہے مسٹر ابن عبد الرحمن مسلم نمایندہ نے چیف سکرٹری سے استفسار کیا کہ آیا طاس کا تفنن کی کتاب "ستیان وتیشام" جس میں مقدس پیغمبر اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں بدزبانی سے کام لیا گیا ہے کے خلاف حکومت کو مسلمانوں کی طرف سے عام احتجاجی بیانات اور تحریریں موصول ہوئی ہیں اور آیا اس شدید اضطراب کے پیش نظر جو اس کتاب کی اشاعت سے مسلمانوں کو پہنچی ہے حکومت ٹراونکور نے اس مذموم اقدام کے تدارک کے لئے کوئی کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے؟

چیف سکرٹری نے جواب میں رکن موصوف کو مطلع کیا کہ "ستیان وتیشام" کے خلاف حکومت کو کثیر التعداد بیانات احتجاج موصول ہوئے ہیں لیکن چونکہ حکومت نے اس کتاب کو ہنوز نہیں پڑھا ہے اس لئے وہ کسی فیصلہ پر نہیں پہنچ سکی چیف سکرٹری نے یہ بھی کہا کہ آج ہی حکومت کو کتاب کا ایک نسخہ موصول ہوا ہے۔

دار الحکومت

دہلی میں چھ روز سے مسلسل بارش

۴۵ انچ پانی برس چکا

غازی محمد عثمان صاحب آزاد پر نوٹس

انقلابی پوسٹروں کی اشاعت کے متعلق شبہ!

معلوم ہوا ہے کہ مقامی سی آئی ڈی پولیس نے غازی محمد عثمان آزاد (شبان المسلمین کے صدر) کو حلقہ کے تھانہ میں طلب کیا تھا اور ان کی تحریر کی شناخت کے لئے ان سے ایک تحریر بطور نمونہ لکھوائی ہے۔ ان پر دفعہ ۳۰۲، ۱۱۵، ۱۱۷ کے ماتحت نوٹس کی تعمیل کی گئی تھی۔

مصالحت کی گفتگو کا امکان

مسٹر اینڈریوز کی مساعی

بمبئی ۲۸ اگست۔ گاندھی جی نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمایندے سے ملاقات کے دوران میں جن خیالات کا اظہار کیا تھا، ان کی روشنی میں توقع کی جاتی ہے کہ انفرادی سول نافرمانی کو بھی کلیتاً ملتوی کر دینے کا اعلان کیا جائے گا۔

ہندوستانی صنعت پارچہ بافی کا تحفظ

موجودہ قانون کی میعاد میں توسیع

اسمبلی میں سر جوزف بھور کا بیان

شملہ ۲۸ اگست۔ سر جوزف بھور نے آج اسمبلی میں قانون تحفظ صنعت سوتی پارچہ بافی بابت ۱۹۳۰ء میں مزید ترمیم کا بل پیش کیا۔

جامعہ ملیہ میں ایک دلچسپ مباحثہ

کنیز فاطمہ کے مقدمہ کی سماعت

عدالت میں ملا مظہر الدین کا چالان

مسافر گاڑی کو تباہ کرنے کی کوشش

مدراس کے قریب ٹرین بال بال بچ گئی

اینگلو انڈین اخبارات کا رویہ

گاندھی جی کے برت پر شدید حملہ

پریوی کونسل میں اپیل

مقدمہ سازش میرٹھ کی مدافعت

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی عیادت

جدہ سے مکہ تک ریلوے لائن

تعمیر کا کام تین سال میں مکمل ہو جائے گا

انجمن تہذیب الکلام کا اجلاس

حکومت بمباری کی پالیسی کو ترک کرے

سفید کاغذ کے سوا اور کچھ نہ ملیگا

سر ابن ابن سرکار کی تقریر

حیدر آباد میں میلاد النبی کی تقریبات

فرمانروائے دکن کا فرمان

شملہ میں انجمن ترغیب الصلوۃ کا جلسہ

مقتدر علماء کرام کی شرکت

ایک مسلم طالب العلم کی حوصلہ افزائی

ڈیڑھ ارب کا سونا باہر جا چکا

فرانس اور روس میں معاہدہ

بزم نشاط دہلی کا جلسہ

برطانی مال کی درآمد میں اضافہ

ریاستوں کو حملوں سے روکنے کیلئے جدید بل

اخبارات اور اشخاص کے لئے شکنجہ

شملہ ۲۸ اگست تین روز کی تعطیلات کے بعد اسمبلی کا اجلاس منعقد ہوا۔ مسٹر گیا پرشاد سنگھ کے سوال کے جواب میں سر جوزف بھور نے فرمایا کہ معاہدہ اٹاوہ کے نتیجے کے طور پر ہندوستان سے چاول کی برآمد کو بڑا زبردست فائدہ پہونچا ہے اور برطانیہ سے سوتی پارچہ ادنی پارچہ موٹر کاروں اور فلموں کی برآمد میں نمایاں اضافہ ہوگیا ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں سر جوزف بھور نے کہا کہ مجھے اطلاع ملی ہے کہ جاپان میں ہندوستانی روئی کا بائیکاٹ مؤثر ثابت نہیں ہوا ہے اور سیلوں کے ساتھ ٹیرف کے متعلق باہمی ترجیحی سلوک کے بارے میں گفت وشنید ابھی تک ختم نہیں ہوئی ہے۔ سر ہیری ہیگ نے سردار گیان سنگھ کے سوال کے جواب میں کہا کہ برطانی ہندمیں ایسا کوئی واقعہ نہیں ہوا کہ ساردا ایکٹ سے بچنے کے لئے کوئی شخص شادی کرنے کے لئے کسی ریاست یا چندر نگر گیا ہو۔

سر ہیری ہیگ نے آج اسمبلی میں ہندوستانی ریاستوں کے تحفظ کا بل پیش کیا اس بل کے اغراض ومقاصد کا بیان درج ذیل ہے۔

موجودہ چند سال کے تجربہ سے بظاہر ہوتا ہے کہ معمولی قانون ہندوستان کی دیسی ریاستوں کو ان کارروائیوں سے محفوظ رکھنے میں قاصر ہے جو برطانی ہند میں ایسی ریاستوں کے انتظامات میں مداخلت کرنے یا بدامنی پیدا کرنے یا انہیں الٹ پلٹ کرنے کی غرض سے کی جاتی ہیں۔

اشوری بغاوت عالمگیر جنگ میں تبدیل ہو جائیگی

ایک ہمسایہ حکومت باغیوں کی مدد کر رہی ہے

حکومت عراق نے اسلحہ کی تیاری کیلئے جاپان کو آرڈر دیدیا

حکومت عراق نے اشوری قبائل کی بغاوت فرو کردی ہے۔ اشوری بغاوت کو کچل کر واپس آنے والی فوجوں کا بغداد میں شاندار استقبال کیا گیا۔ ہزار ہا اچھلتے کودتے اور گاتے ہوئے فوج کے آگے آگے چل رہے تھے اور پردہ نشین عورتیں مکانوں کی چھتوں اور برآمدوں سے پھول برسا رہی تھیں جب شاہ فیصل نے اپنے محل کے برآمدے سے فوجوں کا استقبال کیا تو لوگوں نے پرجوش تالیوں سے ان کا خیر مقدم کیا۔

لندن کے اخبارات ابھی تک حکومت عراق پر اشوریوں کے بچوں اور عورتوں کے قتل کا الزام لگا رہے ہیں۔ لندن کی ایک خبر مظہر ہے کہ اشوریوں کی ایک تعداد نے حکومت عراق کے سامنے ہتھیار ڈالدئے ہیں لیکن ان میں سے اکثر ابھی عذرپر قائم ہیں وہ حکومت عراق کے خلاف زبردست قدم اٹھانے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ فوج اکٹھی کر رہے ہیں اور ایک ہمسایہ سلطنت سے امداد بھی طلب کر رہے ہیں۔ اگر کسی ہمسایہ حکومت نے ان کی مدد کی تو یہ لڑائی عالمگیر جنگ میں تبدیل ہو جائے گی۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت عراق نے اسلحہ کی تیاری کے لئے جاپان کو آرڈر دیدیا ہے۔ اس خبر سے برطانیہ میں بے چینی پھیلی ہوئی ہے کیونکہ یہ معاہدہ کی خلاف ورزی ہے۔

مالگزاری میں تخفیف

حکومت یوپی کی جدید تجویز

لکھنؤ ۲۹ اگست۔ مقامی حکومت نے جو نئی اسکیم تجویز کی ہے کہ اراضی کی حیثیت اور لگان کی بیشی کے مطابق سرکاری مطالبہ میں خود بخود کمی بیشی ہو جایا کرے وہ اب قریب قریب مکمل ہوگئی ہے۔ سرکاری مالگزاری حیثیت اراضی اور پیداوار کے مطابق خود بخود گھٹ بڑھ جایا کرے گی۔ اس اسکیم کو عمل میں لانے کے لئے اسپیشل افسر مقرر ہونگے۔

دو طوائفوں کی سنگدلی

قائم مقام صدر پر اعتراض

ڈاکٹر کھرے کا تقرر خلاف آئین ہے

شیاک کا برفانی پشتہ پھر ٹوٹ گیا

۵۰ فٹ تک پانی کا چڑھاؤ

اسمبلی میں ڈاکٹروں کے متعلق قانون

سمندر میں کشتی غرق

مدراس میں پلیگ کی وبا

سمندر کو عبور کرنے سے ناپاک ہو گئے

ایک عورت کی ہوشیاری

ٹرین کو تباہ ہونے سے بچا لیا

ایک جریدہ نگار مسلم خاتون شملہ میں

ہندوستان کی معاشرتی زندگی کا مطالعہ

سیاسی مجرمین کو ترکی میں آنے کی اجازت

سابق وزیر اعظم بھی واپس جائینگے؟

قبائل پر بمباری اور وائسرائے سے گفتگو

نائب الحکومت نے ملاقات سے انکار کر دیا

کالے پانی میں کتنے دہشت انگیز ہیں

نازی پروپیگنڈہ سے فرانس کی سراسیمگی

روس اور جاپان کی جنگ

ملازموں کو کھدر استعمال کرنے کا حکم

شکاگو میں مذاہب عالم کی کانفرنس

مہاراجہ بڑودہ کو صدارت کی پیشکش

جنگ کے خطرہ سے فرانسیسی چھاؤنیوں کا معائنہ

معلمین کا مسودہ قانون اور حج تحقیقاتی کمیٹی کی خفیہ رپورٹ

ہندوستان بھر میں عظیم الشان احتجاجی مظاہرے

وقف کمیٹی امارت شرعیہ صوبہ بہار کی تجاویز کی پرزور حمایت

سہارنپور ۲۰ جمادی الاول۔ آج بعد نماز جمعہ مسلمانان سہارنپور کا ایک جلسہ زیر سرپرستی جمعیۃ علمائے سہارنپور زیر صدارت مولانا الحاج محمد اسمٰعیل صاحب مدرس مدرسہ شاہی منعقد ہوا۔ حضرت مولانا کی پراثر تقریر کے بعد حسب ذیل تجویزیں بالاتفاق رائے پاس ہوئیں۔

(۱) مسلمانان سہارنپور کا یہ جلسہ سرحد کے آزاد قبائل پر حکومت کی بمباری کے خلاف پرزور احتجاج کرتا ہے اور اس کو بین الاقوامی مسلم شدہ امور اور اخلاق ...

... کو سفر حج سے روک دینے کے خلاف پرزور احتجاج کرتا ہے حکومت کا یہ فعل ملکہ وکٹوریہ اور ان کے جانشینوں کی طرف سے بہم مذہبی آزادی کے اعلان کے سراسر منافی ہے حج خواہ فرض ہو یا نفل بہرحال ایک اسلامی عبادت ہے اور اس کے لئے سفر عبادت کا سفر ہے ایسے سفر سے حکماً باز رکھنے کا اس کے سوا کوئی مطلب نہیں کہ مذہبی عبادت سے حکماً روکا جائے۔

اسی طرح کسی شخص پر یہ الزام کہ اس کی سیاسی سرگرمیاں حکومت برطانیہ ...

(۵) مسلمانان سہارنپور کا یہ جلسہ حکومت کی جانب سے مولانا اسمٰعیل ...

... کے خطرناک نتائج کی ذمہ دار حکومت ہوگی۔

(۱) مسلمان وقف ایکٹ ۱۹۲۳ء میں حسب ذیل اصول کے ماتحت ترمیم ضروری ہے

(۲) مسلمانوں کے اوقات کا نظم صرف مسلمانوں کے منتخب نمائندوں کے ...

ونبیال

سہار (بہار)

بختیار پور

دربھنگہ

کاندھلہ

جھریا

قصبہ پھلواری

سفید بال جڑ سے کالا

... پتہ ... بال کالا اسٹورس ...

دونوں مٹھی بادام روزانہ کھانے سے

... ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے ...

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

تعطیل کلاں کے بعد ۸ ستمبر ۱۹۳۳ء کو کھلے گا۔ داخلہ ۸ ستمبر ۱۹۳۳ء سے یکم اکتوبر ۱۹۳۳ء تک ہوگا۔ سال اول میں داخلہ کی درخواستیں پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کے نام ۳۰ ستمبر ۱۹۳۳ء تک پہونچنا چاہیئے اس کے بعد کوئی درخواست نہ لی جائے گی۔ داخلہ کے متعلق قواعد و ضوابط کی کتاب پرنسپل طبیہ کالج سے مفت مل سکتی ہے۔

پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

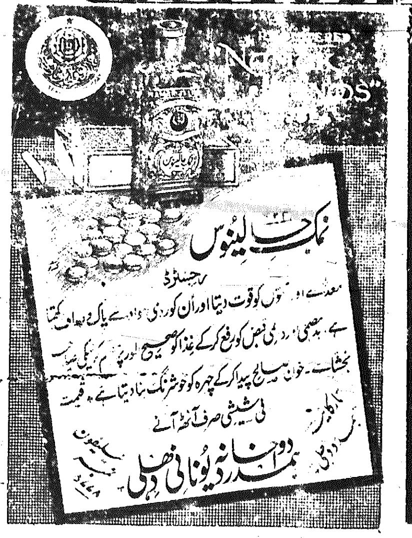

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا

بال جیون گھٹی

... نئے سوداگر واجب نمونہ مفت طلب کریں ...

ہر بیماری کا مجرب علاج بتانے والا رسالہ چراغ صحت مفت منگا کر پڑھو

المشتہر: منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڈھ شہر یو۔ پی

بہلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز بہلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہرا پن کی (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہونچتی ہے ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز بہلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

کان بہنے اور درد بفضلہ کی آواز ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے

بہرا پن چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ ...

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لاکر علاج کرا سکتے ہیں یا دھوکہ دینے والوں مکاروں ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز بہلی بھیت (یو۔ پی)

ہندوستان کے ہر یونانی دواخانہ سے زیادہ اصلی مجربات کا خزانہ دواخانہ حکیم جمیل خاں بلی ماران دہلی میں ہے جو زیر سرپرستی مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب خلف الصدق مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم خدمت خلق کر رہا ہے۔ ضرورت اور تکلیف میں پتہ یاد رکھو۔ منیجر دواخانہ حکیم جمیل خاں دہلی۔

انجمن اسلامیہ قصبہ کہاتونی کا اجلاس

اصل حسب اعلان مورخہ ۱۱، ۱۲، ۱۳ اگست ۱۹۳۳ء کو اسلامی جلسہ نہایت شاندار اور غیر معمولی طور پر کامیاب رہا جلسہ کے لئے قصبہ کا ایک وسیع اور موزوں میدان تھا جس میں عالیشان اور نفیس خیمے نصب کئے گئے تھے برقی روشنی اور برقی پنکھوں سے پنڈال آراستہ تھا۔ اس جلسہ میں ہر طبقہ کے لوگ ہر مذہب و ملت کے معزز افراد شامل تھے ہمارے علاقہ کے مسلم مشاہیر رؤسا اور شرفا نے بھی اپنی تشریف آوری سے جلسہ کو زینت بخشی اور اجلاس میں مسلسل اپنی شرکت اور دلچسپی قائم رکھی اس خوشنما منظر نے یہ دکھا دیا کہ اسلام نہ صرف غربا کی نظروں میں عزیز ترین ہے بلکہ امرا کا طبقہ بھی اپنے مذہب کا شیدا ہے اس جلسہ کی تیسری نشست میں رضاکاران کو ان کی حسن کارگذاری پر سرٹیفکیٹ تقسیم کئے گئے اور نمبر اول کارکنندہ کو علاوہ سرٹیفکیٹ کے تمغہ نقرئی بھی دیا گیا ...

... اس جلسہ کی مجلس عاملہ (ورکنگ کمیٹی) کے پریسیڈنٹ جناب حکیم حافظ محمد تسلیم الدین صاحب صدیقی فاضل الطب والجراحت رئیس کہاتونی تھے یہ آپ ہی کی مساعی جمیلہ اور ہمدردی کا شاندار مظاہرہ تھا آپ کا خطبہ صدارت جامع اور صحیح معنی میں موجودہ ضروریات کا حامل تھا علمائے کرام ...

اور پبلک نے اسکو بہت ہی پسند فرمایا۔

عبدالغفار (سکریٹری) جنرل مرچنٹ و ممبر ٹاؤن ایریا قصبہ کہاتونی

جبریہ تعلیم سے مسلم لڑکیوں کو مستثنیٰ کرانے کی ضرورت

دنیا کا قاعدہ ہے کہ ہر مقصد کے حصول کے واسطے ذریعہ و وسیلہ کی ضرورت ہوتی ہے بغیر ذریعہ کے ایک دنی کام کا حاصل غیر ممکن ہے اسی واسطے اطاعت الٰہی کا ذریعہ و وسیلہ علم قرار دیا گیا شیخ سعدی مصلح الدین شیرازی کا قول ہے کہ بے علم نتواں خدا را شناخت۔

کوئی مذہب ہو اگر اپنے مذہب کی کتاب نہ پڑھیگی مذہب کی باریکیاں تو درکنار نفس مذہب کا جاننا مشکل ہے اسی واسطے مذہب اسلام نے علم عربی خاص کر قرآن شریف کا پڑھنا ہر مسلمان کے لئے فرض اولین قرار دیا ہے خواہ مرد ہو یا عورت حکم نبوی صلعم ہے تعلموا القرآن فاقرءوہ یعنی قرآن کو سیکھو اور پھر اسکو پڑھو مخبر کہ من تعلم القرآن وعلمہ یعنی بہتر ...

... کا بنایا گیا ہے اگر مسلمان لڑکوں و لڑکیوں کو جبریہ اسکول میں بھرتی کیا گیا اور مکاتیب و مدارس اسلامیہ بند کرلئے گئے تو یہ مداخلت فی الدین ہوگا اور ملکہ وکٹوریہ کے اس اعلان کے کہ میری رعایا مذہب کے بارے میں آزاد رہے گی صریح مخالفت ہوگی کہاں ہیں وہ ارکان و اعیان حکومت جو قوم اور پبلک کی رہبری و راہنمائی کے لئے ...

ڈیوٹی ڈپوٹیشن علی گڈھ

بھوپال کے بعد ہم لوگ اجین آئے۔ وہاں چار یوم کے قیام میں ہم نے چھ سو روپے سے کچھ زیادہ وصول کئے۔ اجین میں ہم کو منشی نظام الدین ...

ہر طرح کی سہولتیں بہم پہونچا کر ہمیشہ کے لئے اپنا گرویدہ بنا لیا ہے انشاء اللہ ان کی یاد ہمیشہ ہمارے قلوب میں باقی رہے گی ان حضرات کو علیگڈھ سے ایک خاص محبت ہے اور خدا سے دعا ہے کہ ہمیشہ محبت و ودادن کے دلوں میں قائم رہے۔ (محمد سعد زبیری ممبر مسلم یونیورسٹی ڈیوٹی ڈپوٹیشن)

امرت دھارا صابن

جراثیم اور گندگی سے آپکی حفاظت کرنے کے لئے اور تمام جلدی تکالیف کو دور کرنے اور جلدی ارحق کی صحت یابی میں مدد پہنچانے کے لئے یہ صابن امرت دھارا کی طرح مفید ہے۔

سنگار اور دوا دونو کے کام آتا ہے

روزانہ استعمال کے لئے بھی بہت اعلیٰ چیز ہے۔ گرمیاں شروع ہیں۔ پت۔ پتی۔ خارش۔ سب کا قلع قمع کرے گا۔ قیمت فی بکس چودہ آنے (۱۴/) فی ٹکیہ ...

ملنے کا پتہ:۔ منیجر امرت دھارا ۴۵ لاہور

عراق ریلوے

نجف۔ کربلا معلیٰ۔ کاظمین اور سامرہ کے مقدس شہروں کی زیارت کیلئے عراق ریلوے کے ذریعہ آرام۔ تیز رفتاری اور ...

عیسائی مشن بائبل کو مقبول بنانے کے لئے اسکے نئے نئے ایڈیشن دلفریب صورتوں میں شائع کر رہا ہے مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کے لئے ہم

خوبصورت حمائل

کی اشاعت کی طرف متوجہ ہوئے ہیں جلد سنہری فیشن ایبل خوشنما پاکٹ سائز اغلاط اعلیٰ خوشخط تحریر کے عکسی بلاک بنوا کر طبع کی گئی ہے ہر صفحہ کا حاشیہ ایک نازک بیل سے مرصع ہے خصوصیت سے عصر جدید کے نفاست پسند طبقہ کے لئے تیار کی گئی ہے۔ نئی روشنی کے فیشن ایبل نوجوانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کے لئے خوبصورت حمائل ایک کامیاب ذریعہ ہے نوخیز لڑکے اور لڑکیاں اس کے ظاہری حسن و نزاکت سے متاثر ہو کر تلاوت کی طرف مائل ہو سکتی ہیں ... ہر مسلمان انگریزی خواں طلبا کی جیب میں انگلش پاکٹ ڈکشنری کے بجائے یہ حمائل شریف ہونا چاہئے ایک فولڈنگ بکس میں پیک کر کے نہایت احتیاط سے روانہ کی جاتی ہے ہدیہ نہایت مختصر فی جلد ... پانچ جلد پر ... رعایت دس جلدوں پر ایک حمائل نذر

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفا ڈاکخانہ امروہہ (یو۔پی)

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلا خوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کے لئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کرسکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے کھجلی۔ داد پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک۔ آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہو جاتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۱۲/ علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال:۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے۔

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

ایم۔ اے۔ رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی بسی ہوئی تلی کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائدار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیں!

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ
ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۹

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

الجمعیۃ

سہ روزہ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

مسئول مدیر

ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون

محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۸ | دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۵ ستمبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۶

معاصرین کے افکار و آراء

حکومت کی پہلوتہی (زمیندار)

اسمبلی کے مسلمان ارکان نے وائسرائے سے ملاقات کر کے اس مسئلہ پر تبادلۂ خیالات کرنے کی درخواست کی تاکہ مسلمانان ہند کا وہ بڑا نقصان ...

[illegible]

مزدوروں کیلئے نیا مسودہ قانون (ریاست)

ہمیں یہ معلوم کر کے مسرت ہوئی کہ اسمبلی کے اجلاس شملہ میں مزدوروں کے ...

[illegible]

سب سے بڑی وجہ مسلمانوں میں سود دینے کی عادت ہے جس کی وجہ سے مسلمانوں کی دین اور دنیا دونوں تباہ اور برباد ہو گئیں ...

[illegible]

فرانس اور مغربی اسلامی افریقہ (مدینہ)

یہ ظاہر ہے کہ عیسویت کی تبلیغ یورپ کی سیاسی اور عسکری پالیسی ...

[illegible]

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

لاٹ پادری کے مکان پر پھر ایک اجتماع

ازبلا کے مائل باسلام ہونے کا راز فاش ہو گیا

زیاد بن عمر کی مجلس کے بعد ایک نیا انقلاب

گزشتہ الجمعیۃ کو سامنے رکھ کر سلسلہ ملایئے۔

[illegible]

ایک نئی حیثیت کا پیش خیمہ

[illegible]

"ازبلا مرتد ہو گئی ہے"

[illegible]

روحانی تحمل کا اثر

[illegible]

اذان اور گریۂ ازبلا

[illegible]

مساجد کے مکاتب (المنیر)

[illegible]

(بسلسلہ صفحہ ۶ کالم ۴)

[illegible]

مذہبی، علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رح ... قیمت ...

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی ... قیمت ۸؍

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری ... قیمت ...

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی ... قیمت ۸؍

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ ... قیمت ...

خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب ... قیمت ...

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو الکلام صاحب آزاد ... قیمت ...

مضامین مولانا ابو الکلام صاحب آزاد حصہ اول

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب عثمانی دیوبندی

خطبہ صدارت حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی ... قیمت ۱؍

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جا رہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس گندم نما جو فروشی سے نقصان پہونچ رہا ہے ...

ختم نبوت فی القرآن ...

دین مرزا کفر خالص ...

ختم نبوت فی الحدیث ...

نامۂ حقانی در کذب مسیح قادیانی ...

ابطال اعجاز مرزا ...

صحائف رحمانیہ ...

حقیقت رسائل اعجازیہ ...

اطلاع رحمانی ...

عقائد قادیانی منظوم ...

دوسری شہادت آسمانی ...

معیار صداقت ...

معیار المسیح ...

آئینہ کمالات مرزا ...

انوار ایمانی ...

حقیقۃ المسیح ...

مسیح قادیان کی حالت کا بیان ...

جنت اور دوزخ

پر ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے، اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ (عہ) اور "جنت کی کنجی" کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ (عہ) لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۷ احادیث درج ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

سیرۃ الحبیب

اگر آپ دنیا کے مصلح اعظم کے صحیح اور سچے حالات سے واقفیت حاصل کر کے اپنی زندگی کو صحیح طریقہ پر اسلام کی روشنی میں بسر کرنا چاہتے ہیں تو سیرۃ الحبیب کا مطالعہ کیجئے ... قیمت صرف ۲؍

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کے لئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف ... قیمت صرف ۱؍

اعجاز القرآن

حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآراء تقریر ... قیمت ۱۰؍

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری کے ... قیمت ...

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

اس کے پڑھنے سے سوانح عالمگیر اور اس کے تدبر علمی قابلیت ... قیمت ۱؍

صراط مستقیم

یہ اہم بامسمی کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کامل ذریعہ ہے۔ قیمت صرف ...

علم الکلام

مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی کی تصانیف ... قیمت ...

پاک زندگی

یہ بھی حضرت العلامہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے ... قیمت ...

ردِّ کفر

... قیمت ...

ابدی نجات

... قیمت ...

سرتوڑ

تردید مذہب آریہ سماج پر غازی محمود دھرمپال کی مشہور تصنیف ہے۔ قیمت صرف ۶؍

خاموش تبلیغ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا دلچسپ تبلیغی مضمون ... قیمت ۸؍

اطلاع ایک روپیہ سے کم قیمت کی کتاب کیلئے اس کی قیمت کے ٹکٹ بھیجئے ...

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

اسلامی دنیا کا کونسا ایسا انسان ہے جو حضرت شیخ الہند کے نام نامی سے واقف نہیں ... قیمت ...

فتاوی رشیدیہ

... قیمت ...

تحفۃ المحبین

... قیمت ...

دلائل الخیرات

... قیمت ...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

برطانوی اور افغانی معاہدات کی مفصل تاریخ

۱۵۶۱ء سے لیکر ۱۹۱۸ء تک کے واقعات پر تبصرہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

معاہدۂ چہارم

۱۸۵۶ء میں ایران اور برطانیہ میں ہرات پر جنگ ہوئی اور انگریزوں نے خلیج فارس پر قبضہ کرلیا۔ اس وقت برطانیہ نے امیر دوست محمد خاں کو اپنا دوست بنانا اور مالی مدد دینا ضروری خیال کیا اور امیر موصوف نے بذات خود سر جان لارنس چیف کمشنر پنجاب سے پشاور میں ملاقات کی اور اس ملاقات کے بعد ۲۶ جنوری ۱۸۵۷ء میں دونوں حکومتوں کے درمیان ایک نیا معاہدہ ہوا۔ اس معاہدے کی ترتیب میں امیر دوست محمد خاں نے بذات خود نمایندگی کے فرائض انجام دئے۔

یعقوب خاں قید ہو کر ہندوستان روانہ ہوئے اور ان کے بعد امیر عبدالرحمن خاں مسند آرائے افغانستان ہوئے۔

معاہدۂ ششم

افغانی تاریخ گواہ ہے کہ شیر شاہ اور احمد شاہ ابدالی کے بعد جو شخص فوجی اور انتظامی قابلیت افغان قوم میں بدرجۂ اتم رکھتا تھا وہ عبدالرحمن خاں تھا۔ امیر عبدالرحمن خاں ہی کی ذات تھی جس نے انگریزوں اور روسی سیاست کا بہ نظر عمیق مطالعہ کیا تھا...

مرکزی جمعیۃ مقننہ کے سامنے وائسرائے کی تقریر

موجودہ سیاسی حالات پر تبصرہ

سرحد کی بمباری کو حق بجانب ثابت کرنے کی کوشش

شملہ ۳۱ اگست ہز ایکسیلنسی وائسرائے نے کل ہر دو ایوانات کے مجمع میں تقریر فرمائی۔ اور موجودہ حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے یہ امید ظاہر کی کہ اصلاحات کے نفاذ کے ساتھ ریزرو بنک کا قیام بھی عمل میں آجائے گا...

ملکی مصنوعات و زراعت

ہز ایکسیلنسی نے زرعی تحقیقاتی کونسل کے مفید اور اہم کام کا ذکر کرتے ہوئے...

قانون تحفظ والیان ریاست

ممالک خارجہ

سرحد پر سیاسی آفت

جاپان سے تجارتی معاہدہ

مالی حالت

برطانیہ کے خلاف شکایتیں

ریزرو بنک

سیاسی حالات

تحریک وحشت انگیزی

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ

وائسرائے کی تقریر

(۱)

سرحد کی بمباری اور تہذیب و انسانیت کے بنیادی اصول

ہمیں نہایت افسوس کے ساتھ اس امر کا اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ ۳۰ اگست کو ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل نے کونسل آف اسٹیٹ اور اسمبلی کے مشترکہ اجلاس کو خطاب کرتے ہوئے جو تقریر ارشاد فرمائی وہ نہ صرف ہمارے لئے بلکہ تمام تہذیب... کے لئے من حیث المجموع نہایت مایوس کن اور تکلیف دہ تھی اور اس تقریر کو پڑھنے کے بعد پورے یقین و وثوق کے ساتھ یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہز ایکسیلنسی نے ہندوستان کے موجودہ حالات کا اندازہ لگانے میں سخت غلطی کی ہے اور...

...کی صورت میں برآمد ہوتا ہے۔

یہ ہے ان دلائل کا خلاصہ جو ہز ایکسیلنسی نے اپنی تقریر میں سرحد کی بمباری کو جائز ثابت کرنے کے لئے دیئے ہیں اور جن کی نامعقولیت بالکل ظاہر و باہر ہے۔

وحشت و بربریت

اس سلسلہ میں سب سے پہلی بات سمجھ لینے کے قابل یہ ہے کہ سرحد کی...

مقتضائے انسانیت

حکومت کی ذمہ داریاں

دلائل کا جواب

...یہ ہو سکتا ہے کہ حکومت کو اطلاع ملی ہو مگر قیاس یہی چاہتا ہے کہ کھیتوں کے کھنڈروں میں یہ پہاڑوں کے غاروں میں اور چٹانوں کے نیچے انسانوں کی ایسی نعشیں ضرور دبی ہوئی ہوں گی جنہیں کسی نے دیکھا بھی نہیں... بم پھینکنے کا انجام یہی ہوتا ہے اور اسی لئے دنیا اسے خلاف انسانیت سمجھتی ہے۔

نائب مفتی جمعیۃ کا اخراج

مولوی سلطان احمد صاحب نائب مفتی جمعیۃ علمائے ہند کو چیف کمشنر صوبہ دہلی کی جانب سے اخراج کا جو نوٹس دیا گیا تھا اس کے متعلق گزشتہ ہفتہ اسمبلی میں سوالات کئے گئے۔ اور کافی دیر تک اراکین اسمبلی نے حکومت کے نمایندہ پر جرح کی۔ حکومت کی طرف سے ہوم ممبر نے اس کا اعتراف کیا کہ جمعیۃ علمائے ہند کوئی خلاف قانون جماعت نہیں ہے لیکن مولوی سلطان احمد صاحب کے اخراج کی وجہ جن کے سپرد صرف ایک دفتری خدمت تھی یہ بیان کی کہ انہوں نے حکومت کے خلاف ایک نہایت اشتعال انگیز تقریر کی تھی۔ ہمیں اس جواب کو پڑھ کر سخت حیرت ہوئی کہ ہوم ممبر کا مقصد مولوی صاحب کی کونسی تقریر...

مہمان نوازی کا جرم

اسی طرح ہز ایکسیلنسی کا یہ فرمانا کہ چونکہ باوجود تنبیہ کے قبائل نے مذکورہ اشخاص کو ہمارے حوالے نہیں کیا اس لئے ہمیں یہ طریق کار اختیار کرنا پڑا صحیح نہیں ہے۔ دنیا کے تمام مہذب ممالک میں یہ دستور ہے کہ پناہ گزینوں کو دشمن کے حوالے نہیں کیا جاتا۔ اسے اخلاق اور تہذیب کا ایک لازمہ سمجھا جاتا ہے۔ اگر قبائل میں بھی یہ رسم موجود ہے اور وہ اپنی مشہور روایتی مہمان نوازی کے ماتحت اس پر اصرار کرتے ہیں تو یہ ان کا کوئی جرم نہیں ہے۔ اپن گنا ہیست کہ در شہر شما نیز کنند انگلستان میں بھی یہ رسم موجود ہے پھر ان کو محض اس مہمان نوازی کی خاطر ہوائی جہازوں کا نشانہ بنانا کہاں کی تہذیب اور کہاں کا تمدن ہے۔ البتہ یہ ہو سکتا تھا کہ ان سے اس شورش پسندوں کی نقل و حرکت یا سرگرمیوں کے متعلق کوئی اطمینان بخش وعدہ لے لیا جاتا۔ مگر اس کے متعلق ہز ایکسیلنسی نے ایک لفظ بھی اپنی تقریر میں نہیں کہا اور نہ اسمبلی کے سوال و جواب میں یہ چیز زیر بحث آئی کہ اگر آزاد قبائل ان لوگوں کو حکومت ہند کے حوالے کرنا نہیں چاہتے تھے تو ان پر بم برسانے کے بجائے ان سے یہ وعدہ لے لیا جاتا کہ وہ اپنے مہمانوں کو کسی ایسی سرگرمی میں حصہ نہیں لینے دیں گے جو ہندوستان کے لئے نقض امن کا موجب ہو سکے گی۔ جہاں تک ہمیں معلوم ہے آزاد قبائل اپنے وعدے کے بھی پکے ہیں اور اگر وہ ایک مرتبہ گفت و شنید کے بعد حکومت ہند سے یہ وعدہ کر لیتے تو یقیناً اس کو پورا کر کے دکھاتے۔ مگر حکومت ہند نے تو بلا پس و پیش اپنی ہوائی ندرت کا مظاہرہ شروع کر دیا جو ہر اعتبار سے غلط اور بے موقع تھا۔

آخری نتیجہ

اقتصادی اور مالی نقصان

بات کو ٹال دیا کہ حکومت کے پاس اور بھی بہت سے وجوہ ایسے تھے جن پر ان کا اخراج ضروری تھا۔ وہ وجوہ کیا تھے کسی کو معلوم نہیں ہے اور نہ شاید کبھی معلوم ہو سکیں گے۔ جہاں اکثر کارروائیاں سی آئی ڈی کے محکمہ کی غلط سلط رپورٹوں یا بعض ذلیل خوشامدیوں کی در پردہ مفسدانہ شکایتوں پر ہوتی ہوں وہاں کے متعلق کسی مجلس میں کوئی معقول و مستحکم عذر پیش کرنا کس طرح ممکن ہے۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل سوالات کے بارے میں:-

(۱) یہاں کراچی میں گزشتہ تین سال سے یوم میلاد النبی پر ایک جلوس کی شکل میں منایا جاتا ہے۔

(۲) کیا میلاد النبی کی یہ تحریک پٹی ضلع لاہور کے ایک شخص نے شروع کی ہے یا قدیم زمانہ یعنی رسول اللہ اور صحابہ کرام کے زمانہ مبارک میں بھی ایسے ہی جلوسوں کا رواج تھا اور بعد بند ہو گیا تھا جواب دوبارہ شروع کیا گیا ہے۔

(۳) جلوس مرتب کرنے والے لوگ یہ کوشش کرتے ہیں کہ ہمارا جلوس...

الجواب

استفتاء

الجواب

مدناپور کا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ریوالور سے ہلاک کردیا گیا

حملہ آوروں میں سے ایک ہلاک۔ ایک مجروح اور ایک گرفتار

ریوالور۔ بم۔ کارتوس اور بم بنانے کا سامان برآمد ہوا

مدناپور ۳ ستمبر۔ کل شام کو ۵ بجے مسٹر ڈبلیو آئی جی برج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مدناپور کو قتل کردیا گیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پولیس کلب کے فٹ بال کا میچ کھیلنے گئے تھے۔ حملہ آور مدناپور کے ہی باشندے بتلائے جاتے ہیں۔ ان میں سے ایک اسی جگہ ہلاک ہوگیا اور دوسرا شدید زخمی ہوا۔ تیسرا گرفتار کرلیا گیا۔

مسٹر برج شام کو پانچ بجے ٹاؤن کلب کی جانب سے میچ کھیلنے گئے تھے وہ ابھی اپنی موٹر سے اتر کر چند قدم ہی چلے تھے کہ ریوالوروں سے ان پر کئی فائر کئے گئے۔ ان کے جسم کے مختلف حصوں میں گولیاں لگیں اور وہ اسی جگہ جاں بحق ہوگئے۔ لاش کا پوسٹ مارٹم کل ہوگا۔ مدناپور میں ریوالور سے ہلاک کرنے کا یہ تیسرا واقعہ ہے جو گزشتہ تین سال کے اندر وقوع پذیر ہوئے ہیں۔

زخمی حملہ آور پولیس کی حراست میں زیر علاج ہے۔ آخری بیان قلمبند کرلیا گیا ہے۔ مسٹر برج اور بہت سے دوسرے اعلیٰ افسران بھی پولیس لائن کے میدان میں کھیل دیکھنے کے لئے موجود تھے۔ حملہ آوروں پر پولیس کے سپاہی نے جو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے ہمراہ تھا گولیاں چلائیں۔ جب زخمی حملہ آور کو ...

حکومت اور کانگریس میں صلح کرانیکی کوشش

پرن کٹی میں معتدل اور لبرل لیڈروں کا اجتماع

مصالحت کیلئے گاندھی جی کی دلی خواہش

بمبئی یکم ستمبر۔ بمبئی کے تجارتی حلقوں میں کوشش ہو رہی ہے کہ گاندھی جی اور حکومت کے درمیان جمود کو ختم کیا جائے تاکہ ہندوستان میں امن و امان کے ساتھ تجارت کو فروغ حاصل ہو۔ معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلہ میں ایوان تاجران ہند کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں قرار پایا کہ ایک کمیٹی بنائی جائے جو حکومت اور کانگریس کے درمیان صلح کرانے کی غرض سے گاندھی جی اور وائسرائے سے ملاقات کرے۔ اکثر ممبران نے یہ رائے ظاہر کی کہ گاندھی جی کو سول نافرمانی بالکل بند کردینی چاہیے۔

معاصر ایوننگ نیوز کو معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے کہ وہ سیاسیات سے علیحدگی اختیار کرلیں اور ہریجن تحریک میں لگ جائیں۔

پونہ ۲ ستمبر۔ سر کاؤس جی جہانگیر جو حال ہی میں انگلستان سے واپس آئے ہیں گزشتہ شب پرن کٹی تشریف لائے اور ۲ گھنٹہ تک گاندھی جی سے تبادلہ خیال کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ دیگر لیڈران بھی اس ہفتہ گاندھی جی کی دعوت پر پرن کٹی تشریف لائیں گے۔ گاندھی جی مزید قدم اٹھانے سے پیشتر تمام لیڈروں سے تبادلہ خیال کرنا چاہتے ہیں۔ اس خیال کے پیش نظر آپ معتدل اور لبرل لیڈروں سے خط و کتابت کر رہے ہیں۔ پنڈت جواہر لال نہرو بھی آپ سے ...

دار الحکومت

ہندوستانی دواخانے کے جھگڑے کا فیصلہ

حکیم محمد احمد خاں بدستور سیکرٹری رہے

جمنا میں ۹ من گھی پھینک دیا گیا

محکمہ حفظان صحت دہلی کا پہلا کارنامہ

پنجابی پبلک لائبریری کی منیجنگ کمیٹی کا اجلاس

حکومت نے مقدمہ واپس لے لیا

مولانا مظہر علی خاں اور دیگر علماء کی براءت

انتقال پُرملال

چینی ترکستان میں خونریز جنگ

تنگانی اور چینی شہر چھوڑ کر بھاگ گئے

لائن پر بڑا پتھر رکھ دیا

ایک شخص کی موقعہ پر گرفتاری

وزیر ہند سے ہرجانہ کا مطالبہ

اسیران مقدمہ سازش میرٹھ کی تحریک

فرانس کے بعد روس کا اٹلی سے معاہدہ

ہندوستان بھر میں کثرت باراں سے تباہی

گاؤں بہہ گئے۔ مکانات منہدم۔ جانوں کا اتلاف

دہلی کے قریب چار اشخاص ہلاک

اسمبلی میں ہوائی تاخت کے متعلق سوال و جواب

قبائل پر بمباری تفتیشات کے عین مطابق ہے

فوجی سیکرٹری مسٹر ٹوٹنہم کے جوابات

ساٹھ ہزار مکانات منہدم۔ بارہ سو میل کا علاقہ ویران

امریکہ میں سونے کی برآمد کی اجازت

صدر امریکہ کا نیا قانون

دہلی سے نائب مفتی جمعیۃ علماء ہند کا اخراج

اسمبلی میں ہوم ممبر کا بیان

پنڈت جواہر لال نہرو رہا کردئے گئے

بیرونی سازشوں کی وجہ سے جزیرۃ العرب میں خانہ جنگی

سلطان حجاز اور امام یمن میں جنگ کا اندیشہ

سلطنت نجد و حجاز کے ایجنٹ مقیم مصر کی طرف سے مندرجہ ذیل اعلان شائع ہوا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سلطان ابن سعود اور امام یحییٰ میں جنگ کا خطرہ ہے۔ بہرحال اعلان مذکورہ درج ذیل ہے:۔

معلوم ہوتا ہے کہ نجد اور یمن میں عنقریب جنگ چھڑ جانے کی خبریں صحیح ہیں۔ میں نے اپنی حکومت سے صحیح حالات طلب کئے ہیں مگر اب تک موصول نہیں ہوئے۔ اس تاخیر سے یہی اندیشہ ہے کہ دونوں حکومتوں کے تعلقات بے حد کشیدہ ہوگئے ہیں۔

تمام مسلمانوں کے لئے عام طور پر اور جزیرۃ العرب کے باشندوں کے لئے خاص طور پر ہونے والی جنگ سخت افسوسناک ہوگی۔ کیونکہ مسلمانوں کو باہم متحد و متفق ہونا چاہیے۔ نہ کہ آپس میں خونریزی کرکے دشمنان عرب و اسلام کے لئے باعث تقویت بننا چاہیے۔

تفصیلات کا مجھے اب تک علم نہیں مگر میں سمجھتا ہوں کہ موجودہ خطرناک صورت حال کی ذمہ داری بیرونی سازشوں پر ہے جو نجد و یمن کو لڑا دینے کے لئے مدت سے ...

عدن کے متعلق خط و کتابت شائع کیجائے

ہندوستان میں عذر پارٹی کا قیام

اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی

مسلمانان مدراس میں زبردست ہیجان

داعیٔ اسلام کی مقدس ذات پر ایک پادری کے حملے

جامع مسجد فرید آباد کی املاک توڑنے کا فیصلہ

میونسپلٹی کے خلاف مسلمانوں کا زبردست احتجاج

سرحد پر گیارہ ہزار پونڈ کے ۹۰ بم برسائے گئے

کونسل آف اسٹیٹ میں کمانڈر انچیف کا بیان

آتشزدگی سے اسی ہزار کا نقصان

ایک عیسائی مبلغ کی ہرزہ خوانی

دربار حیدرآباد نے کتاب ضبط کرلی

حاجیوں کیلئے نئے قواعد و ضوابط

جبریہ خوراک اور پانی کی بہم رسانی کے انتظامات

ہندوستانی جہاز رانی کے قانون میں حاجیوں کے جانے کے لئے حال میں ایک قانون کے ذریعہ جو ترمیم ہوئی تھی اس کی رو سے سفر حج کے متعلق بعض قواعد کا بنایا جانا طے پایا تھا اور اس کی دفعہ ۲۱۲ (د) میں اس کا اختیار گورنر جنرل باجلاس کونسل کو دیا گیا تھا۔ چنانچہ یہ قواعد اب مرتب ہوگئے ہیں اور انہیں پبلک کے سامنے غور و خوض کے لئے پیش کردیا گیا ہے۔ اگر کسی کو ان قواعد پر اعتراض ہو تو ۱۶ ستمبر تک غور کیا جاسکتا ہے۔ آج کی اشاعت میں وہ حصہ درج کیا جاتا ہے جو جہاز کے سفر پر جبریہ کھانے کے انتظام سے متعلق ہے اور جو جہاز ران کمپنی کی طرف سے ہوگا۔

خوراک اور پانی کی بہم رسانی

دفعہ (۱) (الف) دوران سفر میں کھانے کے انتظام کی غرض سے مسافروں کو دو قسموں میں منقسم کردیا جائے گا۔ اور انہیں قسم الف ...

نازی قیدی کو چھڑا کر لے گئے

ریوالوروں کے فائر

وزیر اعظم اور وائسرائے کی مطلق العنانی

لارڈ سالسبری کا غصہ

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحبؒ کی یادگار کا مہتم بالشان جلسہ

دیوبند ۵ اگست ۱۹۳۳ء آج شیخ الاسلام حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحبؒ کی علمی یادگار کے مسئلہ پر غور وخوض کرنے کے لئے ہندوستان کے جلیل القدر علماء کا ایک عظیم الشان اجتماع منعقد ہوا جس میں دارالعلوم دیوبند کے حضرات اساتذہ اور عمائدین شہر کے علاوہ مختلف صوبہ جات کے اکثر علماء نے بھی شرکت کی جلسہ کا آغاز تلاوت کلام مجید سے ہوا۔ اس کے بعد مولانا محمد حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی ...

حق کی آواز اور کانفرنس پرستوں کی بدحواسی

من ازیں بیش ندانم کہ کفن دزدان چند ✤ بہر تقسیم قبور انجمنے ساختہ اند

(از عدالت حسین۔ بگہی چمپارن)

میں اکثر یہ سنتا آیا ہوں کہ حق کی آواز باطل پرستوں کے کیمپ میں کھلبلی ڈال دیتی ہے چنانچہ اکثر میں نے اس اصول حق کا مشاہدہ بھی کیا ہے۔

جب امارت شرعیہ قائم ہوئی جو ایک حق کی آواز تھی تو اس وقت بھی ایک کیمپ میں ہلچل مچ گئی خوب خوب رسالہ بازی مضمون نگاری شروع ہوئی۔ خاص اخبار بھی جاری ہوئے تا آنکہ حق کی دعوت وعمل سے تمام شورشیں دب گئیں یا فنا ہو گئیں

اسی طرح میں دیکھ رہا تھا کہ بہار کے بعض مسلمان جو "رہنمائے ملت" کی ...

... ہے کہ اتحاد کے کارکنوں کو ہدایت فرما دیجئے کہ وہ اس کی اشاعت کے لئے تیار رہیں۔ یہ مضمون اتحاد میں بھیج کر دیکھئے شائع کرتا ہے یا نہیں۔

مولوی عبدالحئی صاحب بُرا نہ مانئے تو ایک صاف بات اور کہہ دوں بات یہ ہے کہ اکثر قانون پیشہ طبقہ ہم غریبوں کو بے وقوف بنا کر چکنی چپڑی باتوں سے دھوکہ دیکر کونسل اور اسمبلی کی کرسیوں پر جا بیٹھتا ہے کوئی صدارت کونسل کی امید میں کوئی وزارت کی امید میں اگر اس سے محروم رہے تو سرکاری کمیٹیوں کی ممبری کچھ کم نفع بخش نہیں ہے اگر زیادہ وفاداری کی تو من و سلویٰ کی امید ہوتی ہے اور کچھ نہیں تو ہائی کورٹ کی ججی کیسی نہ کبھی مل جائیگی عوام اور کاشتکار جائیں چولہے بھاڑ میں مذہب وملت رہے طاق پر ...

... اور جب بیدار کونسل اسمبلی میں نہیں جا سکتا۔ ہر ایک کے چہرہ سے نقاب الٹ جائے گا۔ کیا میں آپ سے امید رکھوں کہ یہ تجویز منظور کرا کر شائع کر دیں گے۔ لیکن میرا فیصلہ آج ہی سے سن لیجئے کہ یہ تجویز پاس ہو سکے گی کیونکہ ؎

من ازیں بیش ندانم کہ کفن دزدان چند ✤ بہر تقسیم قبور انجمنے ساختہ اند

سردست اتنے ہی مضمون پر اکتفا کرتا ہوں اگر ضرورت ہوئی تو پھر آئندہ لکھونگا

خادم القوم عدالت حسین موضع بگہی ڈاکخانہ لوریا ضلع چمپارن

آئرلینڈ میں خانہ جنگی

نیلی قمیص والوں کا باغیانہ جلسہ

ڈبلن ۸ اگست۔ آج جب کہ مسٹر او۔ ڈفی بینڈن کے قریب ایک عظیم جلسہ میں نیلی قمیص والوں کے ایک جلسہ میں تقریر کر رہے تھے۔ پولیس کے پانچ سو افراد جلسہ گاہ سے تقریباً دس میل کے فاصلہ پر جمع ہو گئے اور انہوں نے مانلاغ کے چاروں طرف گھیرا ڈال دیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ان کے ہمراہ توپیں اور مشین گنیں بھی تھیں نیلی قمیص ...

... پولیس نے اس نے خفیہ پولیس کا راستہ روک لیا ... تلاش کیا لیکن ان کا کچھ پتہ نہ چلا ... بعد ازاں وہ بغیر بینڈن واپس پہنچ گئے۔

... مولانا بشیر احمد صاحب کو اختیار دیتا ہے کہ وہ وکلاء اور علماء کرام سے مشورہ کر کے قانونی اور شرعی نقطۂ نظر سے اس کی تعمیم کر کے مجلس میں پیش کر دیں تا کہ جلد از جلد اس پر عمل شروع ہو۔

ہندوستان کے ہر یونانی دواخانہ سے زیادہ اصلی مجربات کا خزانہ دواخانہ حکیم جمیل خاں بلی ماران دہلی میں ہے جو زیر سرپرستی مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب خلف الصدق مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم خدمت خلق کر رہا ہے ضرورت اور تکلیف میں پتہ یاد رکھو۔ منیجر دواخانہ حکیم جمیل خاں دہلی

دنیا کا قارون وقت

جرمنی کا سب سے بڑا کروڑ پتی!!

ٹیکس کے متعلق تازہ ترین اعداد وشمار منکشف ہوتا ہے کہ جرمن املاکیوں کی فہرست میں سابق قیصر جرمنی کا نام چوٹی پر ہے آپ کی جس جائداد پر ٹیکس عائد کیا گیا ہے اس کی مالیت سو کروڑ ۵۰ لاکھ پونڈ ہے جنگ اور کساد بازاری نے جرمن دولتمندوں کو تباہ وبرباد کر دیا ہے ۱۹ ہزار لکھ پتیوں میں سے اب صرف ... ہزار سو رہ گئے ہیں اور ان میں بھی زیادہ تر قدیم خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

گمشدہ کی تلاش

تقریباً چار پانچ ماہ کا عرصہ ہوا کہ میری عدم موجودگی میں میرا لڑکا مسمی چراغ علی شاہ گھر سے اپنے عزیز کے یہاں بمقام چھاونی سیہور علاقہ ریاست بھوپال گیا تھا اس کے بعد سے اس کا کوئی پتہ نہیں کہ وہ کیا ہوا ہر چند تلاش کیا پولیس میں بھی رپورٹ کی مگر اب تک لڑکا نہیں ملا۔

نام وحلیہ ضروری درج ذیل ہے۔ نام چراغ علی شاہ ولد کلا شاہ عمر نو سال گندمی رنگ ...

گلدستہ صد احادیث مفت

مسلمان وقف بل میں اصلاحات کا مطالبہ

ہندوستان کے گوشے گوشے میں احتجاجی جلسے

(باڑھ۔ پٹنہ)

باڑھ ۵ اگست آج بعد نماز جمعہ مسلمانان باڑھ کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حاجی غلام معین الدین محمد صاحب رئیس باڑھ منعقد ہوا جس میں مولانا ابوالمناظر محمد امیر حسن صاحب نے ایک مختصر سی تقریر کے دوران میں مسلمان وقف بل ۱۹۳۳ء کے نقائص کو کافی طور پر واضح فرمایا اور محکمہ امارت شرعیہ کی ترمیمات کو ہر طرح قابل قبول اور بہتر ومناسب بتلاتے ہوئے مندرجہ ذیل تجویزات پیش کیں جو بالاتفاق منظور ہوئیں آپ نے اپنی تقریر میں سب سے زیادہ ان نقائص کی طرف لوگوں کی توجہ مبذول کرائی اول یہ کہ بل کے اندر ...

... کمیٹی امارت شرعیہ صوبہ بہار واڑیسہ۔ بالاتفاق آراء پاس ہوئے اور اس کی ایک کاپی جناب سکریٹری صاحب حکومت بہار واڑیسہ (محکمہ تعلیمات) رانچی کی خدمت میں بھیج دی گئی۔

محمد سعد الدین بتیا گنج نمبر ۲ چمپارن

جزیرہ فاؤنڈلینڈ میں ہنگامہ

گورنر کے بنگلہ پر ہجوم کا حملہ

نیو فاؤنڈ لینڈ ۸ اگست تمام ہفتہ یہاں سینٹ جانز میں بدامنی رہی۔ چار اشخاص کی سرکردگی میں بلوائیوں نے گورنر کے بنگلہ پر حملہ کر دیا اور کھڑکیوں کو توڑ ڈالا۔ کل پولیس والوں کی تعداد سات سو ہے اور انہیں بھی بوجہ ناداری کے حکومت تنخواہ نہیں دیتی یہ بچارے بلوائیوں کے آگے ٹھیر نہ سکے۔ تجارتی کساد بازاری کی وجہ سے دول متحدہ کے شراب ...

نظر افروز خوبصورت حمائل

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

دونوں ستی بانڈ صرف دو روپیہ
ڈاکخانہ کی طرف ... کیوں کس لئے

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا
بال جیون گھٹی
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

سفید بال جڑ سے کالا

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

MUFARRAH MUSHKIN
مفرح مشکین
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

جسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
فی پرچہ ایک آنہ

بدُاللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول: بلال احمد زبیری (بی اے)

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ (") ...
ایک کالم (") ...
½ کالم (") ...
¼ کالم ...

جلد ۱۸ | دہلی - یوم شنبہ ۱۸ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۹ ستمبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۷

معاصرین کے افکار و آراء

معاملات اجین کے سلسلہ میں قوم پرور اخبارات کے طرز عمل کے متعلق الامان کے ایڈیٹر "مظہر الدین شیرکوٹی" نے جو غلط فہمیاں پھیلائی ہیں اور دہاں کے سیدھے سادھے مسلمانوں کو لوٹ کر اپنی جیبیں بھرنے کے لئے جو دام تزویر دہلی سے اجین تک پھیلایا ہے اس کا تار و پود بجنور کے اخبار مدینہ نے حسب ذیل الفاظ میں بکھیرا ہے:-

اجین کے معاملات

... کے وقفے کے بعد آج ہم اجین کے افسوسناک واقعات و معاملات پر پھر ... ریاست اور دوسرے مسلمانوں کی ... لیکن حکومت گوالیار نے مسلمانوں کی جائز شکایات کی طرف مطلق توجہ نہیں کی۔ اگر واقعات اجین کا اعادہ بار خاطر ... مسلمانوں کی شکایت کا ماحصل یہ ہے۔

... اعتبار سے استدر پست ہے کہ مسلمانوں کو اس کی حمایت و مخالفت کو کبھی کوئی اہمیت نہیں دینی چاہئے۔ یہ بھی غنیمت ہے کہ مجہول الدین اس وقت اجین کے معاملات میں بظاہر مسلمانوں کا ساتھ دے رہا ہے۔ لیکن اس شخص کی ذاتیات سے قطع نظر کرتے ہوئے بھی اصول زندگی میں سخت ناقابل اعتماد ہے۔ اس نے ہمیشہ حکومتوں کا ساتھ دیا ہے اور مسلمانوں میں تفرقہ پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ ...

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

ازبلا پادریوں کے نرغہ میں

ایمان کی آزمائش کیلئے ایک اور مجلس

یا اھل الکتاب لم تکفرون بآیات اللہ

گزشتہ اشاعت میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ ازبلا کے والد صاحب (لاٹ پادری) کو معلوم ہو چکا ہے کہ ازبلا مسلمان ہو گئی ہے اس لئے اس نے میکائیل اور پطرس کو بلا کر یہ معاملہ ان کے سامنے رکھا اور میکائیل نے ازبلا سے سوالات کئے۔ ازبلا کا جواب یہ تھا کہ ... آج آگے ملاحظہ فرمائیے۔

... اس مجلس میں شریک ہو کر میرے ایمان کو بڑی تقویت حاصل ہوتی۔ ...

ادبی علمی و تاریخی کتابیں

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

خطبات صدارت

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی ... زبان و معلومات کا اعلیٰ معیار ہے گر خصوصیت سے مولانا کا خطبہ صدارت جو آپ نے جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴ مارچ ۱۹۲۶ء کلکتہ میں پڑھا گیا قیمت صرف ۸

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری
کا خطبہ صدارت جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۳-۴-۵ مئی ۱۹۲۸ء کو مرادآباد میں پڑھا گیا قیمت ۸

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی
نائب امیر شریعت صوبہ بہار جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس خصوصی منعقدہ ... مرادآباد میں پڑھا گیا قیمت ۸

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ
...

مضامین مولانا ابوالکلام صاحب آزاد حصہ اول
مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا معرکۃ الآراء بیان جو آپ نے مجسٹریٹ کلکتہ کی کچہری میں دیا ۸
تازہ مضامین مولانا ابوالکلام آزاد ۱۲
مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام
جو آپ نے جیل جانے سے ایک روز قبل تحریر فرمایا تھا قیمت ۱

دین مرزا کفر خالص یہ رسالہ دیکھنے کے بعد آپ کو مرزائیوں کے کفر و ارتداد کا پورا پتہ چل جائیگا اور پھر آپ ہرگز ان کے پھندے میں نہ آسکیں گے قیمت صرف ۱

نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی اس رسالہ کو پڑھ کر آپ مرزائیوں کے فریب سے اچھی طرح واقف ہو سکیں گے اور پھر ان کی چال اور دھوکہ بازی سے محفوظ رہ سکیں گے قیمت ۵

صحائف رحمانیہ ... اس کتاب کا رکھنا نہایت ضروری ہے جس میں قرآن و حدیث و واقعات اور خود مرزا قادیانی کے جھوٹے الہامات سے مرزا کا جھوٹا ہونا ثابت کیا گیا ہے ...

ختم نبوت فی القرآن اس کے پڑھنے سے آپ کو آیات قرآنی کے ذریعہ صاف معلوم ہو جائیگا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا قیمت ۲

ختم نبوت فی الحدیث اس رسالہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث صحیحہ کو پیش کر کے بتلایا گیا ہے کہ کوئی نبی آپ کے بعد نہیں آسکتا قیمت ...

ابطال اعجاز مرزا یہ رسالہ طلباء کے لئے زیادہ مفید ہے اس میں صرفی و نحوی طریقوں سے مرزا کے قصیدہ اعجازیہ کی بیشمار غلطیاں دکھائی گئی ہیں قیمت ...

حقیقت رسائل اعجازیہ ...

معیار المسیح اس میں ان آیتوں سے جن سے کہ مرزا کی صداقت ثابت کی جاتی ہے اس کا کاذب ہونا ثابت کیا ہے قیمت ۳

آئینہ کمالات مرزا اس رسالہ میں مرزا غلام احمد کی پیشنگوئیاں اور الہامات کا صریح جھوٹ ثابت کیا گیا ہے جس کے پڑھنے سے ہر شخص مرزا کی غلط بیانی سے بخوبی واقف ہو سکتا ہے قیمت ۳

مسیح قادیان کی حالت کا بیان اس کتاب کے دیکھنے سے قادیانیوں کی حقیقت کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آ جائے گا قیمت ۳

انوار ایمانی میں عبدالماجد قادیانی کی کذب بیانی کا صحیح نقشہ کھینچ کر دکھایا گیا ہے جو دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے قیمت ...

حقیقۃ المسیح اس رسالہ میں سچے مسیح کی علامات اور مسیح کاذب کی حالت کو نہایت روشن طریقہ سے واضح کیا گیا ہے جس کا دیکھنا مسلمانوں کو نہایت ضروری ہے۔ قیمت ۳

جنت اور دوزخ

پرہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰ احادیث درج ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

سیرۃ الحبیب

اگر آپ دنیائے مصلح اعظم کے صحیح اور سچے حالات سے واقفیت حاصل کر کے اپنی زندگی کو صحیح طریقہ پر اسلام کی روشنی میں بسر کرنا چاہتے ہیں تو سیرۃ الحبیب کا مطالعہ کیجئے جس کی ارد نہایت سلیس اور شستہ ہے اور مفتی اعظم حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے بھی اس کی تعریف فرمائی ہے۔ قیمت صرف ۱۲

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کے لئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف جو کثرت سے اسلامی مدارس کے ابتدائی درس میں داخل ہو چکی ہے سوال و جواب کے پیرایہ میں نہایت مختصر طریقہ پر اسلامی معلومات کے دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے اس کتاب کے چار حصہ اور ایک قاعدہ ہے مکمل سٹ کی قیمت صرف ۱۴

اعجاز القرآن

حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآراء تقریر ہے جس میں آپ نے وحی الٰہی کی ضرورت اس کے مدارج معجزہ اور اس کی حقیقت کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے مدلل طور پر بتایا ہے کہ قرآن پاک بذات خود ایک معجزہ اور وحی الٰہی ہے اس کے بعد کسی کو اس میں شبہ کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی اس کے پڑھنے سے قرآن پاک کے حقائق و معارف کا دروازہ آپ پر کھل جائے گا۔ کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے قیمت ۶

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری کے پہلے دو پارہ الم و سیقول کی صرف چند جلدیں باقی رہ گئی ہیں عربی زبان میں قاضی صاحب نے قرآن پاک کی بڑی خدمت انجام دی ہے طلباء عربی کو خصوصیت سے فوری توجہ کرنے کی ضرورت ہے اگر غفلت کی گئی تو کف افسوس ملنا پڑے گا قیمت ہر دو پارہ دو روپے (۲)

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

اس کے پڑھنے سے سوانح عالمگیر اور اس کے تدبر علمی قابلیت اور ملکی نظام کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آ جائے گا۔ قیمت ۶

صراط مستقیم

یہ اسم با مسمیٰ کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ذریعہ ہے
قیمت صرف ...

علم الکلام

مولانا محمد ادریس صاحب کاندہلوی کی تصانیف کا جو بہترین نمبر جس میں موصوف نے اسلام کی صداقت وجود باری توحید حدوث مادہ ملائکہ قضا و قدر وغیرہ وغیرہ مسائل پر مفصل و مدلل بحث کی ہے شائقین علم خصوصاً طلباء کو اس کا پڑھنا نہایت ضروری ہے۔ قیمت ۱۲

رد کفر

کے مولف نے آریوں کے اعتراضات کو نقل کر کے اس کے مفصل و لائق تحقیقی جواب دئے ہیں آریوں کے مذہب کے جال سے محفوظ رہنے کے لئے اس کتاب کا دیکھنا ضروری ہے قیمت ۶

سر توڑ

تردید مذہب آریہ سماج پر غازی محمود و مصر میبال کی مشہور تصنیف ہے قیمت صرف ۶

پاک زندگی

یعنی حضرت العلامہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے ان تین عالمانہ مضامین کا مجموعہ ہے جس میں آپ نے فطرت سلیمہ۔ حیات طیبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام نہایت آسان اور دلچسپ پیرایہ میں روشنی ڈالی ہے۔ قیمت ۲

ابدی نجات

میں آریہ سماج کے بانی دیانند جی کی دس دلیلوں کے نہایت مدلل اور تحقیقی جواب جو ستیارتھ پرکاش میں نجات کے محدود اور عارضی ہونے پر ایڑی چوٹی کا زور لگا کر تحریر کئے گئے ہیں۔ قیمت ۲

خاموش تبلیغ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا دلچسپ تبلیغی مضمون جس کو آپ نے ناصحانہ انداز کے ساتھ نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان فرمایا ہے دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ قیمت ۲

اطلاع - ایک روپیہ سے کم قیمت کی کتابوں کے لئے اس کی قیمت کے ٹکٹ پیشگی آنے چاہئیں

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

"مسلم علماء و زعماء کا مذمت و ملامت نامہ"

"مولانا عبدالماجد دریابادی کے سوا اور کوئی بزرگ قابل احترام نہیں سمجھا گیا"

"سیرت محمد علی" پر رسالہ مولوی کا تبصرہ

"سیرت محمد علی" کے نام سے ایک ضخیم کتاب جامعہ کی طرف سے شائع ہوئی ہے جو پانسو سے زائد صفحات پر مشتمل ہے، اور مولانا محمد علی کی متعدد تصویریں ہیں۔ کاغذ و طباعت بہترین ہے۔ قیمت تین روپیہ ہے اور مکتبہ جامعہ ملیہ قرول باغ سے ملتی ہے۔

مولانا محمد علی کی سوانح حیات کے نام سے اس وقت تک متعدد کتابیں شائع ہو چکی ہیں مگر اس کے باوجود ایک ایسی تصنیف کی بہر حال ضرورت تھی جو کسی ایسے قلم سے لکھی جاتی جو مولانا محمد علی سے زیادہ واقف و آگاہ ہوتا اور گزشتہ ...

کسی سے کوئی شکایت کبھی پیدا ہوئی ہے اس کی بھی مٹی خراب کی گئی ہے، مثلاً مولانا ابوالکلام آزاد سے مولانا عبدالماجد صاحب کو دیرینہ بغض ہے چنانچہ ان کے خلاف نہایت کینہ بھرے حملے اس کتاب میں کئے گئے ہیں۔ ...

برطانوی اور افغانی معاہدات کی مفصل تاریخ

۱۵۶۱ء سے لیکر ۱۹۱۸ء تک کے واقعات پر تبصرہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

گفتگوئے راولپنڈی میں چندی امور طے ہونے نہ پائے تھے کہ صلح کانفرنس ملتوی ہوگئی اس کے بعد اپریل ۱۹۲۰ء میں افغانی وفد لیکر دوبارہ وزیر خارجہ سردار علی محمود طرزی کو منصوری آیا اور گفتگوئے معاہدہ ہوئی۔ اس کانفرنس میں حسب ذیل موضوع پر بحث ہوئی۔ ...

افغانی اور برطانوی معاہدات پر ایک نظر

شاہ شجاع سے لیکر عبدالرحمٰن کے عہد تک جتنے معاہدے افغانوں اور انگریزوں کے درمیان ہوئے تھے ان کی شرائط سے ظاہر ہوتا ہے کہ افغان دب کر صلح کر رہے ہیں۔ ...

معاصرین کے افکار و آراء

(بسلسلہ صفحہ اول)

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(بسلسلہ صفحہ اول)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۱۸ جمادی الاول ۱۳۵۲ ہجری

وائسرائے کی تقریر

(۲)

کیا موجودہ حالات اطمینان بخش ہیں؟

گزشتہ اشاعت میں ہم ہز ایکسیلنسی وائسرائے کی تقریر کے اس حصہ پر بحث کر چکے ہیں جو سرحد کے آزاد قبائل پر بمباری کے متعلق تھا۔ آج کی صحبت میں ہم چاہتے ہیں کہ اس تقریر کے بقیہ حصوں پر ہم اپنی رائے کا اظہار کریں۔ ... ابتدا ہی میں اس امر کا اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ ہم ہز ایکسیلنسی کے اس خیال سے اتفاق نہیں کر سکتے کہ "ہندوستان کے موجودہ حالات بہت سی حیثیتوں سے گزشتہ زمانہ کی نسبت زیادہ قابل اطمینان ہیں" اور اس لئے ہم ہز ایکسیلنسی کی تقریر ...

... والا ہے اس کے بھی مؤثر ہونے میں ہمیں گزشتہ تجربات کی بنا پر شبہ ہے اور جب تک اس کی تمام تفصیلات ہمارے سامنے نہ آجائیں ہم مطمئن نہیں ہو سکتے۔

شملہ کی بین الاقوامی کانفرنس

ہز ایکسیلنسی نے اپنی تقریر میں اس بین الاقوامی کانفرنس پر بھی مسرت ظاہر کی ہے جو شملہ میں منعقد ہونے والی ہے اور جس میں جاپانی نمائندے شرکت کرنے والے ہیں۔ اس کانفرنس کے متعلق ہز ایکسیلنسی نے نہایت فخر کے ساتھ کہا ہے ...

کارخانوں کا قانون

ریاستوں کا تحفظ

ریزرو بنک

سول نافرمانی

بیرون ہند کے ہندستانی

... وقت تک عام خیالات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کہ سول نافرمانی کا واپس لینا یا قائم رکھنا محض جذبات سے کوئی تعلق نہیں رکھتا یہ تو حصول مقصد کا ایک ذریعہ تھا جسے تغیر احوال کے ساتھ بدل دیا گیا۔ اصل چیز تو ہندوستان کی آزادی ہے۔ جب تک حکومت کا کوئی قدم اس مقصد کی طرف نہیں بڑھتا اس وقت تک موجودہ کشمکش جو حکومت اور اہل ملک کے درمیان ہے وہ قائم رہے گی۔

قرطاس ابیض

آخر میں ہز ایکسیلنسی نے دستور سازی کے مختلف مراحل کا ذکر کرتے ہوئے قرطاس ابیض کی خوبیوں پر حسب معمول وعظ فرمایا ہے اور اسے ہندوستان کے لئے ایک ارفع و اعلیٰ درجہ سے تعبیر کیا ہے۔ ... اسی سلسلہ میں "ڈومینین اسٹیٹس" کا لفظ بھی استعمال کر دیا ہے۔ ہم ہز ایکسیلنسی سے نہایت ادب کے ساتھ یہ عرض کرنے پر مجبور ہیں کہ اب ہندوستان اس قدر احمق نہیں ہے جتنا آج سے چار سال پیشتر تھا جبکہ لارڈ ارون کی زبان سے یہ جادو اثر لفظ نکلتے ہی ملک کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک حکومت کی نیک نیتی اور تدبر و دانشمندی کے گن گائے جانے لگے تھے۔ اب اچھی طرح یہ معلوم ہو چکا ہے کہ اس قسم کے الفاظ کا استعمال جن ترکیبوں کے ساتھ کیا جاتا ہے ان کا مفہوم کیا ہوتا ہے۔ اور بہت سی خاک چھاننے کے بعد نتیجہ کیا نکلتا ہے۔ بالخصوص ایسی حالت میں جبکہ اس لفظ کے محض استعمال ہی پر پارلیمنٹری کمیٹی کے انگریز ارکین نے وائسرائے ہند کو ڈانٹ بتانی شروع کر دی ہو کون شخص ایک لمحہ کے لئے بھی اس جال میں پھنس سکتا ہے۔ ہز ایکسیلنسی کو بھی یہ تو یقین ہے کہ پارلیمنٹ میں جو مسودہ آنے والا ہے وہ وہائٹ پیپر سے بہتر نہیں ہوگا اور وہائٹ پیپر جو کچھ ہے اس کی حقیقت ابھی سے معلوم ہو سکتی ہے کہ ہندوستان کی تمام جماعتوں نے متفقہ طور پر اسے ٹھکرا دیا ہے۔

کو جو موقع مل رہا ہے اس کی بنیاد یہی ہے کہ حکومت کو یہ امید نہیں کرنی چاہئے کہ اپنی مسلم رعایا کا اعتماد حاصل کرنے کے لئے مساجد اور دیگر معاملات کے متعلق ان کی جائز شکایات کو سنے اور انہیں دور کرے۔ یہ مفسدین خود بخود ختم ہو جائیں گے اور اس طرح حکومت کو یار نہ صرف اپنی حدود کے اندر امن و امان قائم کرنے میں کامیاب ہو جائے گی بلکہ اپنی مسلم رعایا کو ان ظالموں کے پھندے سے نکال لے گی جو مسلمانوں کی جیب کاٹتے ہیں اور ان ہی کے ذریعہ سے اپنی ترقی اور ان کی تباہی کے سامان مہیا کرتے ہیں اور آخر میں سب کچھ ہو چکتا ہے تو مال غنیمت تقسیم کرنے کے لئے بیٹھ جاتے ہیں؟

طشت از بام

اردو کی ایک مثل ہے کہ "جادو وہ جو سر پر چڑھ کے بولے" یہ مثل "مسلم کانفرنس" کی اس قرارداد پر بالکل صادق آتی ہے جو شملہ میں ۱۰ ستمبر کو منعقد ہوئی ہے اور جس میں بقول اسٹیٹسمین وہی اس امر پر احتجاج کیا گیا ہے کہ جائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی نے جمعیۃ علمائے کانپور کی شہادت سننے سے انکار کر دیا۔ ...

مولانا غلام ربانی پر حملہ

سیران جمعیت کی رائے کا مطالبہ

ریاست گوالیار کو تنبیہ

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

پارلیمنٹری کمیٹی کا خط

آئندہ اشاعت میں شائع کیا جائے گا

سرحد پر بمباری کے متعلق وائسرائے کی تقریر مایوس کن ہے

نامعقول فعل بار بار کرنے سے معقول نہیں بن سکتا

وائسرائے کے نام ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے ہز اکسلنسی وائسرائے کے پرائیویٹ سکریٹری کے نام مندرجہ ذیل تار ارسال فرمایا ہے:-

میں نے ہز اکسلنسی کی وہ تقریر جو انہوں نے ۲ اگست کو مرکزی مجالس مقننہ کے سامنے کی تھی نہایت غور سے پڑھی آزاد قبائل کی بمباری کے متعلق ہز اکسلنسی نے جو کچھ فرمایا مجھے افسوس کے ساتھ اس حقیقت کا اظہار کرنا پڑتا ہے کہ وہ نہایت ہی مایوس کن ہے اور اس نے مسلمانوں کو پہلے سے بھی زیادہ مضطرب اور بے چین کر دیا ہے۔ ہز اکسلنسی نے مسلمانوں کو اطمینان دلانے کی بجائے ہوائی جہازوں سے بمباری جیسے انسانیت سوز فعل کی حمایت اور اس کو جائز بنانے کی کوشش کی ہے۔ ہز اکسلنسی نے اس سلسلہ میں حکومت کے بارہ سالہ تامل کا بھی ذکر کیا ہے حالانکہ کسی غلط اور نامعقول اور خلاف انسانیت فعل کا بار بار کرنا اس کی صحت اور خوبی کی دلیل نہیں بن سکتا کسی نامعقول فعل کا ارتکاب جتنی مرتبہ بھی کیا جائیگا وہ نامعقول ہی رہیگا۔ میں نہیں سمجھ سکتا کہ مسلمانوں کے اس قدر شدید احتجاج کے باوجود ہز اکسلنسی نے ایسی حوصلہ شکن اور مایوس کن تقریر کیوں کی۔ ان کی تقریر کا صاف مطلب یہ ہے کہ حکومت ہند آزاد قبائل کے متعلق اپنی پالیسی میں کوئی تبدیلی کرنے پر آمادہ نہیں ہے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ حکومت کے اس رویہ کے جو نتائج ظہور پذیر ہوں گے وہ سخت افسوسناک ہوں گے۔

احمد سعید سکریٹری جمعیۃ علماء ہند

تخت افغانستان کے دعویدار کوٹکائی سے چلے گئے

مہمندی ان "مجرموں" کو حکومت کے حوالہ نہیں کریں گے

پولیس کے آدمیوں پر فائر۔ مہمندوں سے گورنر کی ملاقات

پشاور ۵ ستمبر اطلاع موصول ہوئی ہے کہ تخت افغانستان کے دعویدار کوٹکائی دا جو رست بالائی مہمندوں کے علاقہ میں چلے گئے ہیں اور وہ اس وقت چناری کے گاؤں میں پوشیدہ ہیں۔ موجودہ حالات سے پتہ چلتا ہے کہ مہمندی تخت افغانستان کے ان دعویداروں کو حکومت کے حوالہ نہیں کریں گے۔

علیم زئیوں کے معاملات کا ابھی کوئی تصفیہ نہیں ہوا۔ ابھی تک بالائی مہمندوں نے علیم زئیوں کو اس بات کا اطمینان نہیں دلایا ہے کہ وہ ان کو مستقبل میں پریشان نہیں کریں گے۔ انہوں نے دریں مہمندوں کے ساتھ ایک جرگہ کا انعقاد کیا جس کی کارروائیوں سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے خانگی معاملات کو ملتوی کر کے حملہ کرنے کی از سر نو تیاریاں کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ علیم زئی حکومت سے درخواست کر رہے ہیں کہ وہ گنداؤ سے اس وقت تک فوج کو واپس نہ بلائے جب تک بالائی مہمند تسلی بخش ضمانت دینے کے لئے تیار نہ ہو جائیں۔

کل جب کہ پولیس کے آدمی یوسف خیل کے قریب ایک نہر پر کام کر رہے تھے ان پر فائر کئے گئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ ان لوگوں کا کام ہے جو دائرہ قانون سے باہر ہیں۔ علاقہ گنداؤ میں اب امن و امان ہے۔

تنگی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ۴ ستمبر کو گورنر سرحد نے سرکاری الاؤنس پانے والے مہمندوں سے ملاقات کی اور ان شرائط کی وضاحت کی جن پر حکومت بالائی مہمندوں کے ساتھ مفاہمت کے لئے تیار ہے۔ دوران گفتگو میں مہمندوں کا رویہ دوستانہ تھا۔ جن بالائی مہمندوں کے ملکوں کو گفت و شنید میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی وہ اس جرگہ میں شریک نہیں ہوئے۔

دار الحکومت

مزدور بچوں کی تعلیم کا سوال

دہلی میونسپلٹی کا اہم اقدام

جامعہ ملیہ کی مستقل امداد کا مسئلہ

مولانا شفیق الرحمن صاحب کا دورہ

دہلی کے ایک پریس پر پولیس کا چھاپہ

بندروں کی گرفتاری پھر شروع ہو گئی

لال قلعہ دہلی میں ایک شخص کی ہلاکت

مدناپور کے مزید حالات

دوسرا مجروح بھی چل بسا۔ ۷۰ افراد گرفتار

حجاز میں تعمیری کاموں کیلئے قرضہ

حکومت حجاز کا اعلان

کیا اجین کے مسلمانوں کو مجبور کیا جا رہا ہے

دوسکھ مہابیر ہلاک

کراچی کے قریب طیارہ ٹوٹ گیا

گاندھی جی کے نام جواہر لال نہرو کا تار

دیو داس گاندھی کی رہائی کا سوال

حکومت ایک شرط پر چھوڑ دے گی

دریائے سندھ میں زبردست طغیانی

کئی موضع ڈوب گئے۔ جائداد کا اتلاف

کانگریس تحریک میں سرگرم حصہ لینے والوں کی مذمت

ایسے اشخاص کو ملازمت نہ دی جائے

جھنڈے کی سلامی پر آٹھ رضاکار گرفتار

خواتین کو قید سخت کی سزائیں

ہوائی جہاز ٹوٹ گیا

کیا عراق کی آزادی سلب کر لی جائیگی؟

برطانیہ کو اشوریوں کے حامیوں کے مشورے

نامہ نگار اسٹیٹسمین کی ہرزہ سرائی

برطانوی افسروں پر پابندی

میرٹھ کے قریب مسلح ڈاکہ

گاؤں کا چوکیدار ہلاک کر دیا گیا!

کانگریس کی عمارت حکومت نے واپس کر دی

مولانا اسماعیل غزنوی گرفتار کر لئے گئے

حجاج پر لاٹھیاں چلانے کا مقدمہ

شملہ ۷ ستمبر کل ۲ ستمبر کو امرتسر سی۔ آئی۔ ڈی کے انسپکٹر اور شملہ پولیس کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک درجن سپاہیوں سمیت مسلم ہوٹل شملہ میں آئے۔ اور انہوں نے زیر دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند وارنٹ دکھلایا۔ اور کہا کہ تین سو روپے کی نقد ضمانت چاہئے۔ مولانا اسماعیل غزنوی نے نقد ضمانت دینے سے انکار کیا۔ اور کہا کہ ذاتی مچلکہ اور شخصی ضمانت دینے کے لئے تیار ہوں جس پر پولیس راضی نہ ہوئی اور گرفتار کر لیا گیا۔ اس وقت مولانا اسماعیل صاحب غزنوی نے ایک رقعہ آنریبل کے ایک ممبر کو لکھا کہ یہ واقعہ مجھے پیش آیا ہے پولیس نے وہ رقعہ۔۔۔ لے لیا کہ ہم اس کی اجازت نہیں دیتے۔ آپ گرفتار رہیں۔ ما زاں بعد مولانا صاحب کو ڈسٹرکٹ کورٹ میں لے گئے جہاں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے حکم دیا کہ بمبئی لے جاؤ۔

مولانا اسماعیل غزنوی نے کہا کہ میں نہ تو ہتھکڑی لگا کے جاؤں گا اور نہ تیسرے درجے میں سفر کروں گا۔ پولیس کا اصرار تھا۔ اس کے لئے اتنا کیا گیا کہ کوئی ہتھکڑی نہ لگی۔ اور بہت انتظار کے بعد سپرنٹنڈنٹ پولیس نے کہا کہ اچھا آپکو ہتھکڑی لگا کے نہیں بھیجیں گے۔ مگر آپکو تیسرے درجے میں جانا پڑیگا۔ اور اگر آپ اوپر کے کسی درجہ میں سفر کرنا چاہتے ہیں تو تیسرے درجہ اور اوپر کے درجہ کا فرق ادا کریں۔ مولانا اسماعیل غزنوی نے انکار کر دیا۔ اور کہا کہ جو لوگ مجھ کو گرفتار کرنا چاہتے ہیں وہ میری حیثیت کے مطابق مجھ سے سلوک کریں۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے کہا کہ ہمارے پاس روپیہ نہیں۔ مولانا صاحب نے کہا کہ پھر گرفتار نہ کرو۔ جناب شیخ صادق حسین صاحب ایم۔ ایل۔ اے۔ (امرتسر) تشریف لائے اور انہوں نے ڈپٹی کمشنر سے مل کر فیصلہ کر لیا کہ شیخ صاحب ضمانت دیں اور مولانا صاحب مچلکہ تین سو پر دستخط کر دیں۔ اس طرح پانچ گھنٹہ کی حراست کے بعد رہا کر دئیے گئے۔ اب مقدمہ کی پیشی بمبئی میں ۱۶ ستمبر کو ہے۔

مولانا ابو الکلام آزاد بھی پونہ تشریف لیجائینگے

"وائسرائے سے ملاقات کا خیال ترک کرو"

پونہ ۷ اگست۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے پنڈت جواہر لال کے علاوہ اور بھی سرکردہ لیڈران کو جو اس وقت جیل سے باہر ہیں خطوط لکھے ہیں۔ جن میں مولانا ابو الکلام آزاد اور پنڈت مدن موہن مالویہ بھی شامل ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ عنقریب ہی مولانا ابو الکلام آزاد بھی حالات حاضرہ پر تبادلہ خیالات کرنے کی غرض سے پونہ تشریف لائیں گے۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کو کئی مقامات سے خطوط موصول ہو رہے ہیں جن میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ وہ وائسرائے سے ملاقات کی درخواست کرنے کا خیال ترک کر دیں اور جو کچھ فیصلہ آئندہ کے لئے کریں۔ آزادانہ طور پر کریں جیسا کہ ۱۹۲۳ء میں کانگریسی لیڈران نے کیا تھا۔ حکومت کے موجودہ طرز عمل کو سامنے رکھتے ہوئے اس سے سمجھوتہ کی گفت و شنید کی کوشش کرنا اس وقت قطعی بے سود ہے۔ با خبر حلقوں میں یقین کیا جاتا ہے کہ گاندھی جی اس معاملہ بازی میں کوئی فیصلہ نہیں کریں گے بلکہ انفرادی سول نافرمانی شروع کرنے کے بعد سے اس وقت تک کے تمام حالات اور ان لوگوں کے خیالات کا پورا اندازہ کر کے فیصلہ کریں گے۔ کوئی تعجب نہیں کہ آئندہ پالیسی کا اعلان کرنے سے پیشتر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس طلب کیا جائے۔

سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ

حکومت کی وہی پرانی رٹ

کونسل آف اسٹیٹ کی کارروائی

ایک منٹ میں چھ سو فائر

ایک نئی مشین گن کی ایجاد

برائٹن (انگلستان) سے بذریعہ ہوائی جہاز یہ خبر موصول ہوئی ہے کہ ایک سولہ سالہ کے لڑکے نے ایک ایسی مشین گن ایجاد کی ہے جو ایک منٹ میں چھ سو فائر کرے گی۔

"میں گاندھی جی کے حکم کی تعمیل کرونگا"

پنڈت جواہر لال نہرو اور حالات حاضرہ

کانگریس کا نظام بدستور قائم ہے

اصل حقیقت

مولانا غلام ربانی پر خوانین کا حملہ

قرآن پڑھتے ہوئے لاٹھیوں کی ضربات

حج بل کے خلاف احتجاج

جمعیۃ علمائے ہند کی تائید

کیوبا کی فوج پر انقلابیوں کا قبضہ

شاہی محل کی طرف کوچ

آئرلینڈ کے بارودخانہ میں آتشزدگی

ایک بہادر پاش پاش ہو گیا

تین سرکاری بل منظور ہو گئے

ایک سال میں کل ملکی کھپت

برطانیہ اور جاپان کا تقابل

آندھی سے ۱۰۰ اشخاص ہلاک

آندھی سے ۳۲ آدمی ہلاک

گاڑی الٹنے سے جانوں کا تلف

تخفیف اسلحہ کے معاہدہ پر ۴۶ قوموں کے دستخط

شفاء الملک بہادر شملہ میں

مہذب یورپ کی وہم پرستی

حضرت مسیح کی پوشاک کی زیارت

فری پریس کی ضمانت پھر ضبط کر لی گئی

جنیوا میں عالمگیر یہودی کانفرنس

بصرہ میں سات قیدی ہلاک

سرحد پر بمباری کے متعلق وائسرائے کی تقریر مایوس کن ہے
نامعقول فعل بار بار کرنے سے معقول نہیں بن سکتا
وائسرائے کے نام ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے ہز اکسلنسی وائسرائے کے پرائیویٹ سکرٹری کے نام مندرجہ ذیل تار ارسال فرمایا ہے۔
میں نے ہز اکسلنسی کی وہ تقریر جو انہوں نے ۔ ستمبر اگست کو مرکزی مجالس مقننہ کے سامنے کی نہایت غور سے پڑھی۔ آزاد قبائل کی بمباری کے متعلق ہز اکسلنسی نے جو کچھ فرمایا مجھے افسوس کے ساتھ اس حقیقت کا اظہار کرنا پڑتا ہے کہ وہ نہایت ہی مایوس کن ہے اور اس نے مسلمانوں کو پہلے سے بھی زیادہ مضطرب اور بے چین کر دیا ہے۔ ہز اکسلنسی نے مسلمانوں کو اطمینان دلانے کی بجائے ہوائی جہازوں سے بمباری جیسے انسانیت سوز فعل کی حمایت اور اس کو جائز بنانے کی کوشش کی ہے۔ ہز اکسلنسی نے اس سلسلہ میں حکومت کے بارہ سالہ تعامل کا بھی ذکر کیا ہے حالانکہ کسی غلط اور نامعقول اور خلاف انسانیت فعل کا بار بار کرنا اس کی صحت اور خوبی کے لئے دلیل نہیں بن سکتا۔ کسی نامعقول فعل کا ارتکاب جتنی مرتبہ بھی کیا جائے گا وہ نامعقول ہی رہیگا۔ میں سمجھتا کہ مسلمانوں کے اس قدر شدید احتجاج کے باوجود ہز اکسلنسی کی حوصلہ شکن اور مایوس کن تقریر کا صاف مطلب یہ ہے کہ حکومت ہند آزاد قبائل کے متعلق اپنی پالیسی میں کوئی تبدیلی کرنے پر آمادہ نہیں ہے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ حکومت کے اس رویہ سے نتائج ظہور پذیر ہوں گے وہ سخت افسوسناک ہوں گے۔

احمد سعید سکرٹری جمعیۃ علماء ہند

تخت افغانستان کے دعویدار کوٹکائی سے چلے گئے
مہمندی ان "مجرموں" کو حکومت کے حوالہ نہیں کریں گے
پولیس کے آدمیوں پر فائر۔ مہمندوں سے گورنر کی ملاقات

پشاور ۹ ستمبر اطلاع بوصول ہوئی ہے کہ تخت افغانستان کے دعویدار کوٹکائی دباجوڑ سے بالائی مہمندوں کے علاقہ میں چلے گئے ہیں اور وہ اس وقت چناری گاؤں میں پوشیدہ ہیں۔ موجودہ حالات سے یہ پتہ چلتا ہے کہ مہمندی تخت افغانستان کے ان دعویداروں کو حکومت کے حوالہ نہیں کریں گے۔
حلیم زئیوں کے معاملات کا ابھی کوئی تصفیہ نہیں ہوا۔ ابھی تک بالائی مہمند۔ ولی نے حلیم زئیوں کو اس بات کا اطمینان نہیں دلایا ہے کہ وہ ان کو مستقبل میں پریشان نہیں کریں گے۔ انہوں نے زیریں مہمندوں کے ساتھ ایک جرگہ کا انعقاد کیا جس کی کارروائیوں سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے خانگی معاملات کو ملتوی کر کے حملہ کرنے کی از سر نو تیاریاں کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ حلیم زئی حکومت سے درخواست کر رہے ہیں کہ وہ گنڈاؤ سے اس وقت تک فوج کو واپس نہ بلائے جب تک بالائی مہمند تسلی بخش ضمانت دینے کے لئے تیار نہ ہو جائیں۔
کل جب کہ پولیس کے آدمی یوسف خیل کے قریب ایک موٹر کو پر گشت کر رہے تھے ان پر فائر کئے گئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ ان لوگوں کا کام ہے جو دائرہ قانون سے باہر ہیں۔ علاقہ گنڈاؤ میں اب امن وامان ہے۔
تحصیل گلی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ سو ستمبر کو گورنر سرحد نے سرکاری الاؤنس پانے والے مہمندوں سے ملاقات کی اور ان شرائط کی وضاحت کی جن پر حکومت بالائی مہمندوں کے ساتھ مفاہمت کے لئے تیار ہے دوران گفتگو میں مہمندوں کا رویہ دوستانہ تھا۔ چونکہ بالائی مہمندوں کے ملکوں کو گفت وشنید میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی وہ اس جرگہ میں شریک نہیں ہوئے۔

دارالحکومت کے
مزدور بچوں کی تعلیم کا سوال
دہلی میونسپلٹی کا اہم اقدام

جامعہ ملیہ کی مستقل امداد کا مسئلہ
مولانا شفیق الرحمٰن صاحب کا دورہ

دہلی کے ایک پریس پر پولیس کا چھاپہ

بندوں کی گرفتاری پھر شروع ہوگئی

لال قلعہ دہلی میں ایک شخص کی ہلاکت

مدنا پور کے مزید حالات
دوسرا مجرم جرح میں جل بسا۔ ۱۰ افراد گرفتار

حجاز میں تعمیری کاموں کیلئے قرضہ
حکومت حجاز کا اعلان

کیا اسپین کے مسلمانوں کو پھر وطن لایا جارہا ہے
اسپین کو ایک بد بو الی ایجنٹ کی روانگی

دو سکھ ہوا باز ہلاک
کراچی کے قریب طیارہ ٹوٹ گیا

گاندھی جی کے نام جواہر لال نہرو کا تار

دیو یداس گاندھی کی رہائی کا سوال
حکومت ایک شرط پر چھوڑ دے گی

دریائے سندھ میں زبردست طغیانی
کئی موضع ڈوب گئے ۔ جانوں کا اتلاف

کانگریس تحریک میں سزا پانے والوں کی درگت
ایسے اشخاص کو ملازم نہ رکھا جائے

جھنڈے کی سلامی پر اٹھارہ گرفتار
خواتین کو قید سخت کی سزائیں

ہوائی جہاز ٹوٹ گیا

کیا اخراق کی آزادی سلب کرلی جائیگی؟
برطانیہ کو اخبار نویسوں کے حامیوں کے مشورے
نامہ نگار اسٹیٹسمین کی ہرزہ سرائی

آزادی حاصل کرنے کا حق

میرٹھ کے قریب مسلح ڈاکہ
گاؤں کا چوکیدار ہلاک کر دیا گیا!

کانگریس کی عمارت حکومت نے واپس کردی

مولانا اسماعیل غزنوی گرفتار کرلئے گئے
حجاج پر لاٹھیاں چلانے کا مقدمہ

شملہ ۳ ستمبر کل ۲ ستمبر کو امرتسر سی۔ آئی۔ ڈی کے انسپکٹر اور شملہ پولیس کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک درجن سپاہیوں سمیت مسلم ہوٹل شملہ میں آئے اور انہوں نے زیر دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند وارنٹ دکھلایا۔ اور کہا کہ تین سو روپے کی نقد ضمانت چاہئے۔ مولانا اسماعیل غزنوی نے نقد ضمانت دینے سے انکار کیا۔ اور کہا کہ ذاتی مچلکہ اور شخصی ضمانت دینے کے لئے تیار ہوں جس پر پولیس راضی نہ ہوئی اور گرفتار کر لیا گیا۔ اس وقت مولانا اسماعیل صاحب غزنوی نے ایک رقعہ اسمبلی کے ایک ممبر کو لکھا کہ یہ واقعہ ہوا ہے پولیس نے وہ رقعہ۔ لے لیا کہ ہم اس کی اجازت نہیں دیتے۔ آپ گرفتار رہیں۔ اس کے بعد مولانا صاحب کو ڈسٹرکٹ کورٹ میں لے گئے جہاں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے حکم دیا کہ بمبئی لے جاؤ۔
مولانا اسماعیل غزنوی نے کہا کہ میں نہ تو ہتھکڑی لگوا کے جاؤں گا اور نہ تیسرے درجے میں سفر کروں گا۔ پولیس کا اسپر اصرار تھا۔ اس کے لیے ناتا جی کی شخصی تلاشی لی گئی۔ اور بہت انتظار کے بعد سپرنٹنڈنٹ پولیس نے کہا کہ اچھا آپکو ہتھکڑی لگا کے نہیں بھیجیں گے۔ مگر آپکو تیسرے درجے میں جانا پڑیگا۔ اور اگر آپ اوپر کے کسی درجے میں سفر کرنا چاہتے ہیں تو تیسرے درجے اور اوپر کے درجے کا فرق اپنا اور محافظ دستہ پولیس کا فوراً ادا کریں۔ مولانا اسماعیل غزنوی نے انکار کر دیا۔ اور کہا کہ جو لوگ مجھ کو گرفتار کرنا چاہتے ہیں وہ میری حیثیت کے مطابق مجھ سے سلوک کریں۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے کہا کہ ہمارے پاس روپیہ نہیں۔ مولانا صاحب نے کہا کہ پھر گرفتار نہ کرو۔ جناب شیخ صادق حسین صاحب ایم۔ ایل۔ اے۔ (امرتسر) تشریف لائے اور انہوں نے ڈپٹی کمشنر سے مل کر فیصلہ کرایا کہ شیخ صاحب ضمانت دیں اور مولانا صاحب مچلکہ تین سو پر دستخط کر دیں۔ اس طرح پانچ گھنٹہ کی حراست کے بعد رہا کر دئے گئے۔ اب مقدمہ کی پیشی بمبئی میں ۱۶ ستمبر کو ہے۔

مولانا ابوالکلام آزاد بھی پونہ تشریف لیجائینگے
"وائسرائے سے ملاقات کا خیال ترک کر دو"

پونہ ۔ اگست ۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے پنڈت جواہر لال کے علاوہ اور بھی سرکردہ لیڈران کو جو اس وقت جیل سے باہر ہیں خطوط لکھے ہیں۔ جن میں مولانا ابوالکلام آزاد اور پنڈت مدن موہن مالویہ بھی شامل ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ عنقریب ہی مولانا ابوالکلام آزاد بھی حالات حاضرہ پر تبادلہ خیالات کرنے کی غرض سے پونہ تشریف لائیں گے۔
یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کو کئی مقامات سے خطوط موصول ہو رہے ہیں جن میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ وہ وائسرائے سے ملاقات کی درخواست کرنے کا خیال ترک کر دیں اور جو کچھ فیصلہ آئندہ کے لئے کریں۔ آزادانہ طور پر کریں جیسا کہ ۱۹۲۳ء میں کانگریسی لیڈران نے کیا تھا۔ حکومت کے افسوسناک طرز عمل کو سامنے رکھتے ہوئے اس سے سمجھوتہ کی گفت وشنید کی کوشش کرنا اس وقت قطعی بے سود ہے۔ با خبر حلقوں میں یقین کیا جاتا ہے کہ گاندھی جی اس جلد بازی میں کوئی فیصلہ نہیں کریں گے بلکہ انفرادی سول نافرمانی شروع کرنے کے بعد سے اس وقت تک کے تمام حالات اور ان لوگوں کے خیالات کا پورا خیال رکھ کر فیصلہ کریں گے۔ کوئی تعجب نہیں کہ آئندہ پالیسی کا اعلان کرنے سے پیشتر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس طلب کیا جائے۔

"میں گاندھی جی کے حکم کی تعمیل کرونگا"
پنڈت جواہر لال نہرو اور حالات حاضرہ
کانگریس کا نظام بدستور قائم ہے

اصل حقیقت

فری پریس کی ضمانت پھر ضبط کرلی گئی

مولانا غلام ربانی پر خواتین کا حملہ
قرآن پڑھتے ہوئے لاٹھیوں کی ضرب

حج بل کے خلاف احتجاج
جمعیۃ علمائے ہند کی تائید

تین سرکاری بل منظور ہوگئے

آندھی سے ۸۰ اشخاص ہلاک

تخفیف اسلحہ کے معاہدہ پر ۲۴ قوموں کے دستخط

جنیوا میں عالمگیر یہودی کانفرنس

سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ
حکومت کی وہی پرانی رٹ
کونسل آف اسٹیٹ کی کارروائی

ایک سال میں کلی کی کھپت
برطانیہ اور جاپان کا تقابل

شفاء الملک بہادر شملہ میں

بصرہ میں سات قیدی ہلاک

ایک منٹ میں چھ سو فائر
ایک نئی مشین گن کی ایجاد

کیوبا کی فوج پر انقلابیوں کا قبضہ
شاہی محل کی طرف کوچ

آئرلینڈ کے بارود خانہ میں آتشزدگی
ایک پہاڑی پاش پاش ہوگیا

آندھی سے ۳۲ آدمی ہلاک
گاڑی الٹنے سے جانوں کا اتلاف

مہذب یورپ کی وہم پرستی
حضرت مسیح کی پوشاک کی زیارت

مُلّا مظہر الدین شیرکوٹی کا سیاہ کارنامہ

اوجین کے غریب مسلمانوں کو کس طرح لوٹا گیا

ہم نے الجمعیۃ کی کسی گذشتہ اشاعت میں لکھا تھا کہ ہمارے پاس اوجین کے سربرآوردہ مسلمانوں کی طرف سے مظہر الدین شیرکوٹی کی شرانگیزیوں کے متعلق اطلاعات موصول ہو رہی ہیں جن کو ہم آئندہ شائع کریں گے۔ آج ہم اپنے وعدہ کا ایفا کرتے ہوئے اوجین کے مسلمانوں کے مراسلات ذیل میں درج کرتے ہیں۔ جن سے ناظرین کرام کو اندازہ ہو جائے گا کہ شیرکوٹی ملا اپنی ذاتی منفعت کے لئے کس طرح اوجین کے غریب مسلمانوں کی عزت و آبرو اور ان کی دولت پر ڈاکہ ڈال رہا ہے اور ہمدردی کے پردہ میں ان کو خطرات و ہلاکت میں مبتلا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

اوجین کے مسلمانوں کو تباہ کرنے کی سازش

انیسویں صدی کے "رہبر اعظم" کا کارنامہ

ستم رسیدہ مسلمانان اوجین کے معاملات کی پیچیدگی کے متعلق کچھ عرصہ سے جرائد حقہ چیخ پکار کرتے چلے آ رہے تھے کہ دفعتاً یہ خبر نہایت تیزی سے ہم تک پہونچی کہ مولوی نما مظہر الدین صاحب مالک اخبار الامان و وحدت دہلی نے یکم اگست ۱۹۳۳ء کو اوجین میں نزول اجلال فرما کر ہمارے سادہ لوح مسلمانوں کو سبز باغ دکھایا ہے اور ایک جلسہ منعقد کرا کے حسب منشا رہنما ویز منظور کرائی ہیں اور اس طرح معاملات اوجین کی اصلاح کے تنہا ٹھیکیدار بن کر مسلمانان اوجین سے فرسٹ کلاس کا کرایہ آمد و رفت مع ایک کثیر رقم کے وصول کر کے دہلی چمپت ہو گئے۔ ہم بھی بڑے منچلے واقع ہوئے ہیں۔ علاوہ ازیں مظہر الدین صاحب کی صفات مخصوصہ سے بھی کما حقہ آگاہی رکھتے ہیں اس لئے ہم کو اپنی فطرت سے مجبور ہو کر حقیقت حال کے انکشاف کی طرف متوجہ ہونا پڑا ...

نہیں ہو سکتی اور اس بات سے کسی کلمہ گو کو بھی انکار نہیں ہو سکتا مگر ماشاء اللہ چشم بد دور مظہر الدین صاحب بھی رجوکہ رہنمائی کے بھیس میں غدار قوم اور فتنہ و فساد کے بانی مبانی واقع ہوئے ہیں) مسلمانان اوجین کے پردہ میں رہبر اعظم ہونے کے مدعی ہیں اگر مظہر الدین صاحب کی ذہنیت کا یہی عالم رہا تو گمان کیا جا سکتا ہے کہ آپ رفتہ رفتہ کھلم کھلا نبوت کا دعوی کر بیٹھیں گے ...

سیاہ ماسوں کی حقیقت

مظہر الدین کی استعدا

مسلمانان اوجین کو نصیحت

رہبر اعظم یا رہزن اعظم

لعنت اللہ علی الکاذبین۔ مذہب اسلام اور مسلمانوں کے رہبر اعظم تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی ہی ہو سکتی ہے اور بجز حضور اقدس کی ذات والا صفات کے دنیا کی کوئی بالاتر ہستی بھی رہبر اعظم کہلانے کی مستحق ...

ہو رہے ہیں مگر سبحان اللہ جمعیت ہو تو ایسی ہو کہ گرفتاران مصیبت کو نجات دلانا تو درکنار ان کو اور بھی مصیبتوں میں پھنسانے کے بیج بوئے جائیں کیا مسلمانان اوجین اب بھی اس نتیجہ پر نہیں پہونچے کہ مظہر الدین صاحب نے فی الواقع ان کو سبز باغ دکھا گئے ہیں اور ان سے سوائے فتنہ پردازی و غداری اور کچھ نہیں ہو سکتا ہے۔ ہم مسلمانان اوجین کو مخلصانہ مشورہ دیتے ہیں کہ وہ ایسے فتنہ پرداز اور غدار کو اپنا حامی اور مددگار نہ سمجھیں اس کی جانب سے مطلق عدم اعتمادی کا اظہار کر دیا جائے اور جمعیۃ العلماء ہند (قدیم) دہلی سے طالب اعانت کا ہوا جائے جو کہ در اصل ایک جماعت حقہ ہے۔

(نامہ نگار خصوصی)

کیا مظہر الدین ہم کو عیسائی بنانے آیا ہے؟

اوجین میں ملا شیرکوٹی کی درگت

جن اصحاب نے مظہر الدین کو طلب کیا تھا انہوں نے جب ان کی آمد کو مشتہر کیا تو اکثر لوگوں نے ان کو شرمندہ کیا اور ملا شیرکوٹی کا پول کھولا تو یہ اصحاب بہت نادم ہوئے اور ملا صاحب کو ایک معمولی سے ہوٹل میں ٹھہرا دیا جو خاموش تھے انہوں نے تو پھر صورت بھی نہ دکھائی لیکن چند بے علم اصحاب کب مانتے تھے تقریر کرا ہی ڈالی ...

ہی جاؤں محمود احمد میرے شاگرد ہیں۔ میں نے ان کو انوار سہیلی پڑھائی ہے (شاگرد اس وقت سے عالم و مبلغ ہیں کہ جب خود ساختہ استاد طفل مکتب تھے)

"میں نے وائسرائے سے کہہ دیا ہے"

میں نے شیرکوٹی کی چیخ پکار کے دوران میں سوالات کئے اول یہ کہ جیسا الامان ... جناب مسلم پرسنل لا ر بالکل آزاد ہے تو مسودات جج کی کیا حقیقت ہے اور جناب نے اس میں کیا کیا تو فرماتے ہیں۔ "میں نے سر فضل حسین و وائسرائے سے خاص زور دیکر کہدیا ہے بس وہ مطلبین حجاج دعوے کے ساتھ مسترد ہو کر رہے گا دوران گفتگو میں سارداایکٹ اور وفد سرحد کے متعلق سوال کیا ... تو غائب کر گئے۔ آخر میں میں نے سوال کیا کہ آج آپ مسلمانان اوجین کے لئے سولی پر چڑھنا پسند کرتے ہیں یا اس سے پہلے بھی کبھی مسلمانوں کے لئے تکلیف فرمائی تو ان کے بجائے فرماتے ہیں کہ مولانا تحریک کشمیر میں دس دس جیل بدل چکے ہیں میرا سوال کبھی دس منٹ کے لئے حوالات بھی رہے کوئی جواب نہیں پھر میرا سوال آپ نے جامع مسجد دہلی کو مقفل کرانے کے لئے کیوں جان توڑ کوشش کی تھی اس پر بڑے غیظ و غضب کے ساتھ فرمایا کہ یہ بالکل غلط ہے اور یہ سب الجمعیۃ کی دروغ سازیاں ہیں ...

کوٹی کے ہر لفظ سے صلح سوز چنگاریاں برآمد ہو رہی تھیں مختصر یہ کہ جب سر اگست کو ارجمے دن کے واپس روانہ ہوئے تو اسٹیشن پر صرف ۱۰-۱۲ آدمی پہونچانے کے لئے گئے۔

(نامہ نگار)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اپنے کو قبل از وقت بوڑھے ہونے سے بچاؤ

دنیا کی حیرت میں ڈالنے والا جنگلی جڑی بوٹیوں کا ایک عجیب الاثر مرکب

اکسیر بال سیاہ

قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے کالا کرنے اور ہمیشہ کیلئے اس نامراد مرض کا خاتمہ کرنے والی ایک اکسیری دوا

ناظرین! اذ تو یہ روغن کی شکل میں کوئی خضاب ہے جس کا اثر محض عارضی اور ایک معین مدت کیلئے ہوتا ہے اور نہ ہی بالوں میں لگانے والا کوئی بازاری خضاب ... اکسیر بال سیاہ ... قیمت فی بکس ۳۰ خوراک چار روپیہ (للعہ) محصول ڈاک وغیرہ ۱۱ گیارہ آنے ...

نوٹ:- واضح رہے کہ اس مرض کی دوائیں دیکھا دیکھی حشرات الارض کے مانند نکل پڑی ہیں۔ مگر اکسیر بال سیاہ کے سوا کسی سے بھی خاطر خواہ فائدہ نصیب نہیں ہوتا ... اپنا پتہ صاف اور خوشخط تحریر کیا کریں۔ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ آنا ضروری ہے

ملنے کا پتہ

منیجر اکسیر ہاؤس کالی باغ بیتیا (چمپارن)

آج کل صحت کو برقرار رکھنا چاہیں تو

ہاضمہ کا خیال رکھیں۔ ہاضمہ کی خرابیاں ہی اس موسم کی تمام چھوٹی بڑی بیماریوں ... سب ہاضمہ کی خرابیاں ہی ہیں۔ اسلئے صحت کو ہر طرح سے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں تو

"امرت دھارا"

کا استعمال اکثر جاری رکھنا چاہئے ... گھر میں رکھئے۔ جیب میں رکھئے۔ بھولئے نہیں۔ صحت۔ روپیہ اور وقت سب کو بچا دے گی!

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے۔ نصف شیشی ایک روپیہ چار آنے۔ نمونہ آٹھ آنے (۸)

احتیاط:- نقلوں سے بچئے کیونکہ کہنہ و دیرینہ امراض ہیں دھوکا دیکر دکھ و تشویش بڑھاویں گی صحت کے معاملہ میں کبھی نقلوں پر اعتبار نہ کرو!

المشتہر: خط و کتابت تار کے لئے پتہ:- امرت دھارا لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

ہندوستان کے ہر یونانی دواخانہ سے زیادہ اصلی مجربات کا خزانہ دواخانہ حکیم جمیل خاں بلی ماران دہلی میں ہے جو زیر سرپرستی مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب خلف الصدق مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم خدمت خلق کر رہا ہے۔ ضرورت اور تکلیف میں پتہ یاد رکھو:- منیجر دواخانہ حکیم جمیل خاں دہلی

مسٹر مظہر الدین سے چند استفسار

سرحد کے مسلمانوں کا خون چوسنے والا

آپ نے جو یہاں اکثر بھولے بھالے اور غیر تعلیم یافتہ لوگوں پر اپنے جذبات ملی و مذہبی کے متعلق غلط رعب ڈالا اور اسمبلی اور پارلیمنٹ کو خانہ زاد کنیز بیان ظاہر کر کے اپنی حیثیت کو نمایاں کیا اس لئے میں صرف ان کو ملی و مذہبی چیلنج دیتا ہوں کہ آپ مندرجہ ذیل سوالات کا اثبات میں جواب دیں آپ کی حیثیت ملک و قوم کے لئے بار ہا خطرناک و نقصان دہ ثابت ہو چکی ہے جس کو میں آپ کے ہی اعمال سے ثابت کر سکتا ہوں۔

(۱) جمعیت علماء ہند سے جناب کو کیوں علیحدہ کیا گیا کیا یہ حقیقت نہیں کہ آپ کے اس منافقانہ طرز عمل نے خصوصاً اور چند مذموم حرکات نے خصوصاً اس عالی وقار جمعیت سے بہت جلد خارج کرا دیا بعد ازاں اکثر ارکان جمعیت و دیگر اصحاب کے منع کرنے کے باوجود مفتی اعظم مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے آپ کو ایک ہزار روپیہ دیکر مالک و ایڈیٹر الامان ہونے کی حیثیت بخشی ورنہ آپ بستر باندھ کر دہلی کو اپنے ناپاک وجود سے پاک کر رہے تھے کیا آج آپ اپنے محسن اور نیک دل ہستی اور ان کی جمعیت کے کہ جس میں ہزار ہا مخلص جاں نثاران ملک و قوم شامل ہیں۔ بدترین دشمن نہیں ثابت ہو رہے ہیں اور ان کو مغلظات سے یاد نہیں کرتے کیا یہی مولویوں اور رہنمایان قوم کی پہچان ہے اسی طرح کیا آپ کو ننگ علماء نہیں کہا جا سکتا۔

درمیان کے صدہا واقعات کو نظر انداز کرتے ہوئے ماضی قریب کے چند واقعات پیش کرتا ہوں ذرا ان کی تردید اثبات میں فرمائیے پھر میں آپ کی غیر ذمہ دارانہ ضمانت کرانی تائید میں مشور کروں گا ...

(۷) جس زمانے میں مہاجرین اور ترک وطن کر کے دہلی آئے تھے تو ان کی امداد و اقامت کے لئے جو چندہ آپ نے وصول کیا تھا اس میں سے آپ نے اپنے حواریوں کے سیر و سفر میں خرچ نہیں کیا تھا۔ وہ پھر یہ کیا بات ہے کہ آپ کو دہلی میں ...

سرحد کے متعلق غلط رپورٹ

(۸) (الف) کیا آپ نے اس نیت سے کہ صوبہ سرحد کے فیور اور دینداریاں شدہ پر سختی کرنے کے لئے حکومت دلیر ہو جائے ایک غلط رپورٹ واقعات سرحد کے متعلق طیار نہیں کی تھی اور پھر دہلی میں مسلم کانفرنس کی ایک مجلس کے جلسے میں سرحد کے نمائندوں کی موجودگی میں آپ کی پول کھولنے والے بیانات پر چاروں طرف سے لعنت و نفرین کی بوچھاڑ نہیں ہوئی تھی ... کیا اس لعنت و ملامت کو دیکھ کر آپ نے اپنی رپورٹ کو خت ربود نہیں کر دیا تھا اور بجائے تحریری رپورٹ کے زبانی بیان پر اکتفا نہیں کی تھی۔

(ب) کیا آپ نے الامان میں بڑے طمطراق کے ساتھ اپنے وفد کے آزاد ہونے کے متعلق نہیں چھاپا تھا۔ حالانکہ آپ کا وفد باطنی طور پر پابند حکومت نہیں تھا کیا آپ کے شریک وفد بلکہ امیر وفد شفیع داؤدی کو پولیٹیکل فنانس سکرٹری کی طرف سے اس وفد کے پابند حکومت ہونے کے متعلق خطوط نہیں ملے تھے اور کیا آپ کو ان کا علم نہیں تھا جب حالت یہ تھی تو کیا آپ ایک ...

اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم نوازی و مذہبیت کا ثبوت بہم پہنچایئے۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

(خاکسار مرتضی صادق حزب الاحرار اوجین)

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

تعطیل کلاں کے بعد ۸ ستمبر ۱۹۳۳ء کو کھلے گا۔ داخلہ ۸ ستمبر ۱۹۳۳ء سے یکم اکتوبر ۱۹۳۳ء تک ہوگا۔ سال اول میں داخلہ کی درخواستیں پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کے نام ۸ ستمبر ۱۹۳۳ء تک پہونچ جانی چاہئے اس کے بعد کوئی درخواست نہ لی جائے گی ساتھ داخلہ کے متعلق قواعد و ضوابط کی کتاب پرنسپل طبیہ کالج سے مفت مل سکتی ہے۔

پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

مشک، عنبر اور جواہرات کا ایک نفیس مرکب

دماغی کام کرنیوالوں کیلئے عجیب چیز ہے۔ معدہ میں پہنچتے ہی دماغ اور تمام اعصاب پر اثر کرنے لگتی ہے۔ دوران خون کو درست اور غذا کی خواہش کو تیز کر دیتی ہے تمام دن کا تھکا ہوا دماغ اس کے اثر سے از سر نو تازہ و توانا ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ خوراک) ایک روپیہ آٹھ آنے

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا

حکیم تلسی پرشاد اگروال کی گورنمنٹ ہند سے رجسٹرڈ

بال جیون گھٹی

بچوں کی جملہ کھانسی، سردی، بادی، دودھ ڈالنا، پیٹ پھولنا، پسلی چلنا، دست ہونا، دست میں کیڑے نکلنا، مرگی، ہچکی، قبض، مروڑ وغیرہ ہر ایک بیماری کو دور کرنے اور لاغر و کمزور بچوں کو موٹا تازہ تندرست و طاقتور بنانے کیلئے مشہور معروف شرطیہ حکمی دوا ہے ... قیمت فی شیشی ۸ آنہ درجن ... نئے سوداگر و ایجنٹ نمونہ مفت طلب کریں۔

المشتہر منیجر بال جیون کار یالیہ علی گڑھ شہر یو۔ پی

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے

رسالہ نظام المشائخ جو چوبیس سال سے ملا واحدی صاحب کی ایڈیٹری میں پابندی وقت کے ساتھ ماہوار نکل رہا ہے اسکا نمونہ آپ صرف تین پیسے کا کارڈ لکھ کر بالکل مفت منگا سکتے ہیں محصول بھی ہم اپنے پاس سے لگائیں گے نظام المشائخ کے ہر پرچہ میں ... صفحوں کے برابر سمجھنا چاہئے نظام المشائخ کے ایک ایک مضمون کو پڑھ کر آپ بے اختیار کہیں گے کہ دلچسپ بھی ہے اور مفید بھی ہے المشتہر

منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

سفید بال جڑ سے کالا

... بال کالا اسٹورس پوسٹ ...

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین ... منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لے کر تحریر فرمائیں ... صفحات کی کتاب "کام شاستر" مفت طلب فرما کر ملاحظہ کریں۔

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

اب اس قدر مشہور اور مقبول ہو چکا ہے کہ اس کے تعارف کیلئے لمبی چوڑی عبارت کی حاجت باقی نہیں رہی مختصر یہ کہ اتنی خوبیوں کا قرآن مجید ہندوستان کیا ہندوستان سے باہر بھی کہیں شائع نہیں ہوا خوشخطی طباعت اور صحت کا غیر معمولی اہتمام کیا گیا ہے حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر اردو چھپی ہوئی ہے انہیں خوبیوں کی وجہ سے حضور نظام نے اس قرآن مجید کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا ہے حضرت شیخ سعدی، حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ جیسے بزرگوں کے ترجمے بین السطور درج ہیں۔ ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

بھی ہوتی ہے جو امیروں کا ہے جس طرح امیر مسلمانوں کے لئے خدائی کتاب قرآن مجید کی تلاوت ضروری ہے اسی طرح غریبوں کیلئے بھی ضروری ہے لیکن غریب زیادہ ہونے کی وجہ سے قرآن مجید حاصل نہیں کر سکتے اس لئے قرآن مجید شائع کیا گیا ہے جس کا ہدیہ تو برائے نام ہے لیکن خوبیوں میں بے نظیر ہے یہ نورانی قرآن مجید ہے جسے ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس نے لکھا ہے ... مولانا اشرف علی صاحب کے ترجمے کا بھی شائع کیا گیا ہے اور ٹائیٹل نہایت خوشنما رنگین ہے۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

عیسائی مشن بائیبل کو مقبول بنانے کیلئے اس کے نئے نئے ایڈیشن دلفریب صورتوں میں شائع کر رہا ہے مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کیلئے ہم

خوبصورت حمائل

کی اشاعت کی طرف متوجہ ہوئے ہیں ...

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفا ریاست امروہہ (یو۔ پی)

ایم اے رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی بسی ہوئی تلی کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائدار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیں

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ...

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ... ششماہی ...

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۹

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ...

نصف صفحہ ( ) ...

ایک کالم ( ) ...

۱/۲ کالم ( ) ...

۱/۴ کالم ...

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

جلد ۱۸ | دہلی۔ یوم چہارشنبہ ۲۲ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۸

معاصرین کے افکار و آراء

یمن اور حجاز میں آویزش (ہند جدید)

یورپ سے زیادہ کوئی اس حقیقت سے واقف نہیں کہ اُس کی برتری کو اصلی خطرہ صرف اسلام کی طرف سے ہے ... کہ اسلام کی قوت کا اصلی مرکز عرب میں ہے۔ لہٰذا وہ نہیں چاہتا کہ عرب قوم ترقی و اقتدار حاصل کرے ...

خان بہادر عزیز الحق صاحب نے اس ترمیم کی شدید مخالفت کی ...

سینما فلموں کا محکمہ احتساب

بنگال کونسل کا مستحسن اقدام

جمعیۃ علماء ہند کے قیدی

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

انسانیت۔ الوہیت اور کفارہ

پادریوں کے سامنے ازبلا کی حقائق پر گفتگو

یا اہل الکتاب تعالوا الی کلمۃ

گزشتہ اشاعت میں لکھا گیا تھا کہ ازبلا نے انجیل کو ہاتھ میں لے کر ...

عصمت اور خدائی

اعمال یا کفارہ

انسان کی خدائی خطرہ میں

(باقی صفحہ ...)

بہترین و کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھئے ... فہرست مفت طلب کیجئے

مذہبی، علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رح ... کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو بے نظیر خطبہ بحیثیت صدر اجلاس پڑھا تھا ...

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی ... کا خطبہ صدارت ...

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی

خطبہ صدارت حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب

خطبہ صدارت حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

مضامین مولانا ابوالکلام صاحب آزاد حصہ اول

تازہ مضامین مولانا ابوالکلام آزاد

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جا رہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس گندم نما جو فروشی سے نقصان پہونچانے کی در پردہ کوشش کی جا رہی ہے ...

ختم نبوت فی القرآن

دین مرزا کفر خالص

نامہ حقانی در رد مسیح قادیانی

صحائف رحمانیہ

حقیقت رسائل اعجازیہ

اطلاع رحمانی

عقائد قادیانی

معیار صداقت

آئینہ کمالات مرزا

الانوار الایمانی

حقیقۃ المسیح

مسیح قادیان کی حالت کا بیان

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن بُرے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بناء پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ (عہ) اور "جنت کی کنجی" کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ (عہ) لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۷ احادیث درج ہیں، بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلےٰ ہے۔

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

اسلامی دنیا کا کونسا ایسا انسان ہے جو حضرت شیخ الہند کے نام نامی سے واقف نہیں ...

فتاویٰ رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے رشد و ہدایات ...

تحفۃ المحبین

دلائل الخیرات

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کے لئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف ...

اعجاز القرآن

حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآراء تقریر ہے ...

تفسیر مظہری

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

صراط مستقیم

علم الکلام

پاک زندگی

ابدی نجات

رد کفر

خاموش تبلیغ

سر توڑ

اطلاع: ...

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

مذہبی، علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رح

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب رح کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو بے نظیر خطبہ بحیثیت صدر اجلاس پڑھا تھا اس کے متعلق صرف اس قدر کہنا کافی ہے کہ آج تک اس قدر معلومات سیاسیہ اور مذہبیہ سے لبریز کوئی خطبہ جمعیۃ علماء ہند کے پلیٹ فارم پر نہیں پڑھا گیا۔ مسلمانوں کے لئے اس خطبہ کا مطالعہ بے حد ضروری ہے یہ خطبہ حسب ذیل مباحث پر مشتمل ہے:۔

(۱) ضرورت نظام ملی و تقسیم عمل (۲) ولی الامر کی تشریح (۳) مسئلہ ختم نبوت (۴) اہل اسلام کا رابطہ دینی (۵) معاہدہ مسلمین با غیر مسلمین (۶) دارالاسلام دارالحرب دارالامان کی بحث (۷) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہود مدینہ کے ساتھ معاہدہ (۸) صوبہ سرحد کی سیاسی حالت (۹) دہلی کی تجویز مفاہمت (۱۰) دارالقضاء کی ضرورت (۱۱) مسلمان عورتوں کی بے کسی اور فتنہ ارتداد (۱۲) منتخب امیر پاقاضی …

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی

سے تقریباً تمام علمی دنیا اچھی طرح واقف ہے یوں تو آپ کی ہزاروں تصنیف زبان و معلومات کا اعلیٰ معیار ہے مگر خصوصیت سے مولانا کا خطبہ صدارت قابل دید ہے جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴- مارچ ۱۹۲۶ء کلکتہ میں پڑھا گیا قیمت صرف ۸

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری

کا خطبہ صدارت جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ سہارنپور ۵ مئی ۱۹۳۰ء کو امروہہ میں پڑھا گیا قیمت ۴

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی

نائب امیر شریعت صوبہ بہار جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس خصوصی منعقدہ ۱۵-۱۶-۱۷ جمادی الآخر ۱۳۴۳ھ مراد آباد میں پڑھا گیا قیمت ۸

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ

جو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں ۲۹ اکتوبر ۱۹۲۰ء کو پڑھا گیا۔ قیمت ۲

خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب

خطبہ صدارت امام الہند حضرت مولانا ابو الکلام آزاد

مضامین مولانا ابو الکلام صاحب آزاد حصہ اول

تازہ مضامین مولانا ابو الکلام آزاد

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

جو آپ نے جیل جانے سے ایک روز قبل تحریر فرمایا تھا۔ قیمت ۱

خطبہ صدارت حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

جو ہم اگست ۱۹۳۱ء کو پاٹودی ہاؤس دہلی میں پڑھا گیا، قیمت ۱

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جا رہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس گندم نما جو فروشی سے نقصان پہنچانے کی در پردہ کوشش کی جا رہی ہے جس سے بہت سے بھولے بھالے اور سادہ لوح ناواقف مسلمان ان کے جال میں پھنس جاتے ہیں اس فتنہ کے قطع قمع کرنے کے لئے آپ مکتبہ علمیہ کی حسب ذیل کتابیں پڑھئے تاکہ مرزائیوں کے دام تزویر سے محفوظ رہ سکیں۔

ختم نبوت فی القرآن — اس کے پڑھنے سے آپ کو آیات قرآنی کے ذریعہ صاف معلوم ہو جائے گا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوا۔ قیمت ۱۲

ختم نبوت فی الحدیث — اس رسالہ میں خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث صحیحہ کو پیش کرکے بتلایا گیا ہے کہ کوئی نبی آپ کے بعد نہیں آئے گا۔

ابطال اعجاز مرزا — یہ رسالہ طلباء کے لئے زیادہ مفید ہے اس میں صرفی و نحوی طریقوں سے مرزا کے قصیدہ اعجازیہ کی بنیادی غلطیاں دکھائی گئی ہیں۔ قیمت ۸

حقیقت رسائل اعجازیہ — یہ وہ رسالہ ہے جس میں ایک دو نہیں بلکہ پندرہ دلیلوں سے مرزا قادیانی کے دعوی اعجازیہ کو باطل کرکے دکھلایا ہے اور ان کے رسالوں کی حقیقت کی پول کھول دی گئی ہے۔ قیمت ۴

دین مرزا کفر خالص — یہ رسالہ دیکھنے کے بعد آپ کو مرزائیوں کے کفر و ارتداد کا پورا یقین ہو جائے گا اور پھر آپ ہرگز ان کے پھندے میں نہ آسکیں گے قیمت صرف ۱۰

نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی — اس رسالہ کو پڑھ کر آپ مرزائیوں کے فریب سے اچھی طرح واقف ہو سکیں گے اور پھر ان کی چال اور دھوکہ بازی سے محفوظ رہ سکیں گے۔ قیمت ۵

صحائف رحمانیہ — …

آئینہ کمالات مرزا — …

الور ایمانی — …

حقیقۃ المسیح — اس رسالہ میں سچے مسیح کی علامات اور مسیح کاذب کی حالت کو نہایت روشن طریقہ سے واضح کیا گیا ہے جس کا دیکھنا مسلمانوں کو نہایت ضروری ہے۔ قیمت ۶

مسیح قادیان کی حالت کا بیان — اس کتاب کے دیکھنے سے قادیانیوں کی حقیقت کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آجائے گا۔ قیمت ۳

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا کرتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمادیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہو گا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ (عہ) اور "جنت کی کنجی" کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ (عام) لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۷ احادیث درج ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

اسلامی دنیا کا کونسا ایسا انسان ہے جو حضرت شیخ الہند کے نام نامی سے واقف نہیں جن حضرات کو آپ کی زیارت اور فیض صحبت کا موقع ملا ہے ان ہی کے قلوب اس کی کچھ قدر کر سکتے ہیں … قیمت مع محصولڈاک صرف ۲ روپیہ میں ملیگا۔

سیرۃ الحبیب

اگر آپ دنیا کے مصلح اعظم کے صحیح اور سچے حالات سے واقفیت حاصل کرکے اپنی زندگی کو صحیح طریقہ پر اسلام کی روشنی میں بسر کرنا چاہتے ہیں تو سیرۃ الحبیب کا مطالعہ کیجئے جس کی اردو نہایت سلیس اور شستہ ہے اور مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے بھی اس کی تعریف فرمائی ہے۔ قیمت صرف ۱۲

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کے لئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف جو کثرت سے اسلامی مدارس کے ابتدائی درجوں میں داخل ہو چکی ہے سوال و جواب کے پیرایہ میں نہایت مختصر طریقہ پر اسلامی معلومات کے دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے۔ اس کتاب کے چار حصہ اور ایک قاعدہ ہے مکمل سٹ کی قیمت صرف ۱۲

فتاوی رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے رشد و ہدایات … مولانا مرحوم کے فتاوی کا مجموعہ فتاوی رشیدیہ تین حصوں میں چھپ گیا ہے … تینوں حصوں کی قیمت ۳

اعجاز القرآن

حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآراء تقریر ہے جس میں آپ نے وحی الٰہی کی ضرورت اس کے دلائل معجزہ اور اس کی حقیقت کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے مدلل طور پر بتایا ہے کہ قرآن پاک بذات خود ایک معجزہ اور وحی الٰہی ہے اس کے بعد کسی کو اس میں شبہ کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی اس کے پڑھنے سے قرآن پاک کے حقائق و معارف کا دروازہ آپ پر کھل جائے گا کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے قیمت ۶

علم الکلام

مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی کی تصانیف کا وہ بہترین نمبر جس میں موصوف نے اسلام کی صداقت وجود باری توحید، حدوث مادہ ملائکہ فرشتہ وغیرہ وغیرہ مسائل پر مفصل و مدلل بحث کی ہے شائقین علم خصوصاً طلباء کو اس کا پڑھنا نہایت ضروری ہے۔ قیمت ۱۲

پاک زندگی

یعنی حضرت العلامہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے ان تین عالمانہ مضامین کا مجموعہ ہے جس میں آپ نے "فطرت سلیمہ" "حیات طیبہ" اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پر نہایت آسان اور دلچسپ پیرایہ میں روشنی ڈالی ہے۔ قیمت ۳

تحفۃ المحبین

شائقین زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے بہتر اور کیا موقع ہوگا … قیمت ۴

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری کے پہلے دو پارہ … قیمت ہر دو پارے دو روپیہ

رد کفر

کے مولف نے آریوں کے اعتراضات کو نقل کرکے ان کے مفصل و مدلل تحقیقی جواب دیئے ہیں آریوں کے مکر و فریب کے جال سے محفوظ رہنے کے لئے اس کتاب کا دیکھنا ضروری ہے قیمت ۶

ابدی نجات

میں آریہ سماج کیکانی دیا نند جی کی دس دلیلوں کے نہایت مدلل اور تحقیقی جواب میں … قیمت ۸

سر توڑ

تردید مذہب آریہ سماج پر غازی محمود دھرمپال کی مشہور تصنیف ہے قیمت صرف ۶

خاموش تبلیغ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا دلچسپ تبلیغی مضمون … نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان فرمایا ہے دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ قیمت ۸

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

اس کے پڑھنے سے سوانح عالمگیر اور اس کے تدبر ملکی قابلیت اور ملکی نظام کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آجائے گا قیمت ۳

صراط مستقیم

یہ اسم بامسمٰی کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ذریعہ ہے قیمت صرف عہ

دلائل الخیرات

اوراد و وظائف کی مشہور اور بہترین کتاب قیمت ہر مجلد چرمی عہ

اطلاع — ایک روپیہ سے کم قیمت کی کتاب کے لئے اس کی قیمت کے ٹکٹ پیشگی آنے چاہئیں۔

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ …
ششماہی …
سہ ماہی …
ممالک غیر کے لئے
سالانہ …
ششماہی …
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) …
نصف صفحہ (") …
ایک کالم (") …
۱/۲ کالم (") …
۱/۴ کالم …

ید اللّٰہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی۔ اے)

جلد ۱۸ | دہلی۔ یوم چہارشنبہ ۲۲ رجمادی الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۸

معاصرین کے افکار و آراء

یمن اور حجاز میں آویزش (ہند جدید)

یورپ سے زیادہ کوئی اس حقیقت سے واقف نہیں کہ اس کی برتری کو اصلی خطرہ صرف اسلام کی طرف سے ہے …

سینما فلموں کا محکمہ احتساب (زمیندار)

بنگال کونسل کا مستحسن اقدام

جمعیۃ علماء ہند کی تبدیلی

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

انسانیت۔ الوہیت اور کفارہ

پادریوں کے سامنے ازلیا کی حقائق پرور گفتگو

یا اہل الکتاب تعالوا الی کلمۃ

عصمت اور خدائی

اعمال یا کفارہ

انسان کس طرح خدا بنتا ہے

انسان کی خدائی خطرہ میں

(باقی صفحہ کالم اول کے نیچے ملاحظہ ہو)

بہترین اور کم قیمت عطریات اور خوشبودار تیل خریدنے کیلئے شکیبار پرفیومری سہسوان یو پی کا نام یاد رکھئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے۔ فہرست کلاں طلب فرمایئے مفت

نوجوان ترکوں کی اعلیٰ تعلیم کیلئے جدید یونیورسٹی کا قیام

"اسلامیات"، غیر ملکی زبانوں کی تعلیم اور تراجم کے شعبے

قسطنطنیہ کے ترک مدبرین کا جدید لائحہ علمیہ

(ترجمۂ خصوصی برائے الجمعیۃ)

ترکی میں انقلاب اور الغائے خلافت کے بعد جن لوگوں نے دولت عثمانیہ کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں لی وہ صف سیاسیین اور فوجی قابلیت کے لوگ تھے اس وقت بھی ترکی میں بیشتر حصہ ان ہی لوگوں کا ہے جو محض سیاسی مفکر ہیں۔ انقلاب کے دور میں نہ تو ترکی گورنمنٹ کو اس بات کی فرصت ملی کہ وہ اپنے ...

جدید یونیورسٹی میں "اسلامیات"

جدید یونیورسٹی میں ادبیات، قانون، سائنس اور دوا سازی کی چار فیکلٹی قائم کی گئی ہیں جن کے ساتھ مندرجہ ذیل انسٹیٹیوشن (ادارے) بھی قائم کئے گئے ہیں۔ ...

بالکل ظاہر ہے کہ ایسی یونیورسٹی کو فوراً توڑ دیا جائے جس کو جدید ترکی سے کوئی دلچسپی نہیں اور اس کی جگہ ایک ایسی یونیورسٹی قائم کی جائے جو انقلاب میں پرورش پائی ہوئی نسل میں سائنٹفک دلچسپی پیدا کر دے۔

اسکا آغاز کیا۔ اس سے ثابت ہے کہ ... اس نئی یونیورسٹی ... خود ہی طلبا ... کا تعلق جدید ترکی سے ...

فرضی جمعیۃ العلماء کے نام پارلیمنٹری کمیٹی کا اصل خط

جھوٹے کو دروازے تک پہنچا دینے والا ثبوت

(از نامہ نگار خصوصی)

قارئین الجمعیۃ شاید ابھی بھولے نہ ہوں گے کہ ہم نے گزشتہ ماہ کی متعدد اشاعتوں میں مولوی مظہر الدین شیرکوٹی ایڈیٹر الامان کی ان خفیہ سرگرمیوں پر روشنی ڈالی تھی جو حکومت کے روپیہ پر ہندوستان سے لندن جانے کے لئے الامان کے دفتر سے درپردہ کی گئی تھیں اور جن کا کوئی ذکر کسی اخبار میں نہیں آیا تھا ... جرم حسب ذیل تھی۔

فرد قرارداد جرم

...

Committee Office,
House of Lords,
London, S.W.1.

29th June, 1933.

Sir,

Joint Committee on Indian Constitutional Reform

I am directed by the Committee to thank you for your kind offer to tender evidence and to inform you that they do not consider it necessary for them to invite you to do so.

They are of the opinion that the witnesses whom they have already invited will be able to give them all the information that they will require with reference to the questions they have decided to explore before arriving at the conclusions upon which they will report to Parliament.

I am, Sir,
Your obedient Servant
(Sd.) Secretary to the Committee

The Secretary
Central Jamiat-i-Ulema-i-Hind.

(ترجمہ)

کمیٹی آفس
ہاؤس آف لارڈز
لندن جنوب و مغرب ۱
۲۹ جون ۱۹۳۳ء

جناب عالی

متعلقہ مشترکہ کمیٹی برائے ہندوستانی دستوری اصلاحات

مجھے کمیٹی سے یہ ہدایت ملی ہے کہ آپ نے شہادت دینے کے متعلق مہربانی فرما کر جو درخواست کی ہے اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے آپ کو مطلع کر دوں کہ کمیٹی مذکور اپنے لئے یہ ضروری نہیں سمجھتی کہ وہ آپ کو ایسا کرنے کی دعوت دے۔

کمیٹی کی رائے یہ ہے کہ پارلیمنٹ کو رپورٹ کرنے کے لئے نتائج اخذ کرنے سے قبل جن مسائل کی تحقیقات مقصود ہے ان کے متعلق تمام مطلوبہ معلومات وہی گواہ بہم پہنچا دیں گے جنہیں کمیٹی پہلے سے دعوت دے چکی ہے۔

دستخط
سکرٹری کمیٹی

بنام
سکرٹری
سنٹرل جمعیۃ علماء ہند

اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم نوازی و قوم پرستی کا ثبوت دیجئے۔

(مینیجر الجمعیۃ دہلی)

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(بسلسلہ صفحہ اول)

یعنی دیکھو تو ابتدا کی کس قدر دھوکہ دے رہی ہے ... انبیاء سے جو معجزات دکھائے وہ اپنے اختیار سے نہیں بلکہ قدرت خدا ... دکھائے لیکن حضرت مسیح نے اپنے اختیار سے معجزے دکھائے جس سے ثابت ہوا کہ وہ خدا تھے۔

حضرت مسیح مجبور محض تھے

... حضرت مسیح علیہ السلام نے فرمایا ہے

"میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا بلکہ اس سے بھی بڑے کام کریگا" (انجیل یوحنا باب ۱۴ آیت ۱۲)

... (باقی آئندہ)

آئرلینڈ خانہ جنگی کی راہ پر

عدم ادائے لگان کی تحریک

ڈبلن ۴ ستمبر۔ ... پولیس کے حملہ کی خبر دی جا چکی ہے اس سلسلہ میں مزید اطلاعات مظہر ہیں کہ جب کہ پولیس ... عدالت میں شور اور ابتری پیدا ہوگئی ... ان کو واپس جیل بھیج دیا گیا ... اور ان کو ایک ایک ماہ قید کی سزا دی گئی۔

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲۲ جمادی الاول ۱۳۵۲ ہجری

مسلم کانفرنس کے مطالبات کوئی صحیفۂ آسمانی نہیں ہیں

کچھ عرصہ سے روزنامہ خلافت بمبئی میں مولانا شوکت علی کے مضامین ایک "بین الجماعتی" اسلامی اتحاد کانفرنس کی ضرورت پر شائع ہو رہے ہیں اور ان کا یہ خیال ہے کہ جلد سے جلد مسلمانوں کا ایک ایسا نمائندہ اجتماع کیا جائے جس میں ان تمام جماعتوں کے سربرآوردہ حضرات شریک ہوں جو اس وقت کام کر رہی ...

کوئی کانفرنس منعقد ہو سکتی ہے اور نہ کوئی اتحاد عمل میں آ سکتا ہے۔

الہامی کلمات

یہ ایک بین بات ہے کہ مسلم کانفرنس کے مطالبات کوئی صحیفۂ آسمانی نہیں ہیں بلکہ ...

معقولیت کا معیار

...

اتحاد کی مخالفت

...

نزاع لفظی

...

لاطائل بحث

...

شاہ فیصل کا انتقال

...

عراق کا نیا بادشاہ

...

کابل کے قتل

کابل سے خبر آئی ہے کہ وہاں کے برطانوی شفارت خانہ میں تین قتل ہوئے ہیں۔ ...

اہم گفتگو

پنڈت جواہر لال نہرو پونا پہنچ گئے ہیں اور انہوں نے موجودہ سیاسی صورت حالات کے متعلق گاندھی جی سے گفتگو بھی شروع کر دی ہے۔ ...

آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا اجلاس

...

معاصر منیج کی تردید

الجمعیۃ کی کسی گزشتہ اشاعت میں معاصر منیج کی موجودہ روش کے خلاف ...

باہمی مصالحت

...

ڈاکٹر خان کا انکار

...

حکومت مدراس سے مطالبہ

...

پنڈت جواہر لال نہرو اور گاندھی جی میں خفیہ گفتگو

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا کوئی جلسہ طلب نہیں کیا جائیگا

وائسرائے سے ملاقات کا خیال ترک کر دیا گیا

پونہ ۱۱ ستمبر۔ کل صبح پنڈت جواہر لال نہرو نے گاندھی جی سے بعض اہم معاملات پر گفتگو کی۔ گفتگو کے وقت کوئی اور لیڈر موجود نہ تھا۔ اس کے بعد گفتگو ختم کر دی گئی کیونکہ ساڑھے گیارہ بجے گاندھی جی نے خاموشی اختیار کر لی تھی۔ پریس کے نمائندہ سے پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا کہ جب تک گاندھی جی سے ان کی گفتگو جاری ہے وہ اخبارات کو کوئی بیان نہیں دے سکتے۔ گفتگو کے اختتام کے بعد ایک بیان شائع کیا جائیگا۔ اس سوال کے جواب میں کہ کیا آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا کوئی جلسہ طلب کیا جائیگا، پنڈت جی نے کہا کہ اب تک اس کے انعقاد کا کوئی خیال نہیں ہے۔

مسز نیڈو مقفوری ویر پرن کٹی میں ٹھہریں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ گاندھی جی پیر کی شام سے سرونٹ آف انڈیا سوسائٹی کی عمارت میں برت رکھنا شروع کریں گے۔

معلوم ہوا ہے کہ وائسرائے سے ملاقات کی درخواست کا خیال بالکل ترک کر دیا گیا ہے کیونکہ تمام سربرآوردہ لیڈر اس کے خلاف ہیں بلکہ بعض ...

سرحد میں برطانوی فوج کے ایک دستہ پر زبردست حملہ

ایک انگریز کپتان اور چار جانور ہلاک۔ دو سپاہی مجروح

دوسرے جرگہ میں بالائی مہمندوں کو گورنر سرحد کا انتباہ

شملہ کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ پولیٹیکل ایجنٹ کی تجویز کے مطابق جو فوجی دستہ علاقہ شاکو کو بھیجا گیا تھا وہ کل ززک واپس پہنچ گیا۔ واپسی کے وقت لاکان کے نزدیک اس دستہ پر حملہ کیا گیا جس میں سیکنڈ لیفٹیننٹ ... ہلاک ہو گئے۔ دو ہندوستانی سپاہی مجروح ہوئے اور چار جانور بھی ہلاک ہو گئے۔ ۶ ستمبر کو گنڈاؤ میں یوسف خیل کے نزدیک جو تلی سڑک پر کام کر رہے تھے ان پر دوبارہ فائر کئے گئے۔ اور اسی رات کو غلانائی پر بھی حملہ کیا گیا۔ خیال ہے کہ حملہ آور دو بر تبیلہ کے تھے۔

شملہ ۹ ستمبر۔ مندرجہ ذیل سرکاری بیان شائع ہوا ہے کہ کٹاٹی کے قریب کام کرنے والی پارٹی پر ۷ ستمبر کو گولیاں فائر کئے گئے اور رات کو واٹر کیمپ پر حملہ کیا گیا۔ کوئی شخص ہلاک نہیں ہوا۔ کل ... اور بریگیڈ نے غلانائی سے ... کا فاصلہ پر گنڈاؤ کا گشت کیا۔

حلیم زئی اور بالائی مہمندوں میں تصفیہ کے لئے ایک دوسرا جرگہ منعقد ہوا ...

دار الحکومت

مجسٹریٹ کے قتل پر بحث کرنیکی اجازت نہیں

وزیر ہند پر ایک مٹھائی فروش کا دعویٰ

چار مزدور دب گئے

چار بل پاس کر دیئے گئے

کونسل آف اسٹیٹ کی کارروائی

سرخ اشتہارات کا پانچواں مقدمہ

ملزموں نے جرم کا اقرار کر لیا

مکانوں پر مسلح پولیس اور فوج کا پہرہ

مدنا پور میں تلاشیاں اور گرفتاریاں

مشہور پہلوان استاد ماسٹر بیگ کا وصال

کرے کوئی بھرے کوئی

حکومت مدراس کا ایک عجیب قانون

دہلی میں پیدائش و اموات

ریلوے کی ملازمتوں میں فرقہ وارانہ نمایندگی

کونسل آف اسٹیٹ میں ریلوے کمشنر کا بیان

افغانستان میں تین قتل

ایک انگریز ایک ہندوستانی اور ایک افغانی

قاتل گرفتار

بہار کے نوجوانوں میں تحریک دہشت انگیزی

جرائم اور مقدمات میں اضافہ

کانگریس کا مستقل پروگرام

ملکی صنعت کی ہمہ گیر تحریک شروع کی جائیگی

گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال کی ملاقات

پرن کٹی میں پرکیف اجتماع

احمد آباد سے اخراج کا حکم

توپ کا گولہ پھٹ گیا

سرحد پر پانچ افسر زخمی ہو گئے

سرخ پوشوں کے سردار کی گرفتاری

بل مشتہر کیا جائیگا

بغداد، شرق اردن اور شام میں شاہ فیصل کا ماتم

صدر امریکہ کا تعزیتی پیغام شاہ غازی کے نام

بغداد ۱۰ ستمبر۔ شاہ فیصل کے انتقال پر تمام بغداد میں ہمہ گیر ماتم کیا گیا ہے۔ سات روز تک تمام کاروبار بند رہیں گے۔ انتقال کی خبر پہنچتے ہی عربوں نے ماتمی جلوس کے ساتھ بازاروں اور محلوں کا گشت کیا اور سینہ کوبی کی۔ تمام شہر کی روشنی کو گل کر دیا گیا۔ عربوں کے بعض جتھوں نے بعض ان دوکانوں کی کھڑکیاں توڑ ڈالیں جو بدستور کھلی ہوئی تھیں۔

بیوہ اور لڑکے کے علاوہ شاہ فیصل نے تین لڑکیاں چھوڑی ہیں جن میں سب سے بڑی لڑکی کی عمر ۲۰ سال کی ہے۔

مسٹر روزویلٹ صدر امریکہ نے غازی امیر کو معذرت میں تعزیت نامہ ارسال کیا ہے۔

جلالۃ الملک شاہ فیصل والیٔ عراق کا اچانک انتقال

نئے جانشین کے نام شاہ انگلستان کا پیغام تعزیت

لندن کے اخبارات کا رویہ۔ عراق کی آئندہ پالیسی

لندن ۸ ستمبر۔ سوئٹزرلینڈ کے دار الحکومت برن کے ایک ہوٹل میں شب کے وقت جلالۃ الملک شاہ فیصل والیٔ عراق کے قلب پر مرض کا حملہ ہوا جس سے وہ جانبر نہ ہو سکے اور ان کی اچانک موت واقع ہو گئی۔ زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ شاہ فیصل یورپ کی سیر و سیاحت کے لئے انگلستان گئے تھے اور ملک معظم کے مہمان ہوئے تھے۔ آپ کا ارادہ انگلستان کے دیگر مقامات کی سیاحت کا بھی تھا لیکن عراق سے اشوری قبائل کی بغاوت کی خبر پہنچی اور آپ کو اپنا سفر ملتوی کرنا پڑا اور وہ انگلستان سے سیدھے عراق پہنچے ...

شاہ انگلستان کا پیغام تعزیت

ملک معظم جارج پنجم نے انگلستان سے ذیل کا پیغام شاہ فیصل کے صاحبزادہ کے نام ارسال فرمایا ہے:

"میں نے اور ملکہ نے آپ کے والد جلالۃ الملک شاہ فیصل کے یکایک اور غیر متوقع انتقال کی خبر کو رنج اور افسوس کے ساتھ سنا ہے ...

لندن کے اخبارات کا خراج عقیدت

شاہ فیصل کی نعش

عراق کے نئے جانشین

انگریزوں کی دوستی کا اعلان

شاہ فیصل اور انگریز

عراقی یہودیوں کا پیغام

برطانیہ اور ہندوستان میں صلح نہیں ہو سکتی

برطانوی پالیسی پر لیبر پارٹی کے ممبروں کا حملہ

لندن ۸ ستمبر۔ انڈیپنڈنٹ لیبر پارٹی، ہندوستانی مقصد کے حامیان، گاندھی سوسائٹی اور انڈین نیشنل کانگریس لیگ نے مسٹر جیمز میکسٹن ممبر پارلیمنٹ، مسٹر ایمرس، گورن ممبر پارلیمنٹ، مسٹر گبسن ممبر پارلیمنٹ اور مسٹر فنر براکوے کے دستخطوں سے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں حکومت برطانیہ کی پالیسی پر نکتہ چینی کی گئی ہے اور یہ امر واضح کیا گیا ہے کہ قرطاس ابیض کی تجاویز سے کسی قسم کی امید پیدا نہیں ہوتی۔

بیان مذکور میں جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کے قدامت پسند اعتدال پسند اور لیبر نمایندوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ تاوقتیکہ آزادی کے ضروری اصول کو تسلیم نہیں کیا جائے گا برطانیہ اور ہندوستان کے درمیان صلح نہیں ہو سکتی۔

امریکہ سے کیوبا کی بغاوت

فوجوں کو گولی مار دینے کی دھمکی

امریکن فوجوں پر گولی چلانے کی دھمکی

اشتراکیوں کا سابقہ حکومت کو انتباہ

حکومت ہسپانیہ مستعفی ہو جائیگی

اشتمالی جماعت کے اقتدار کا امکان

منچوکو اور سوویٹ حکومت میں ان بن

آرچ بشپ کو ڈاکوؤں کی دھمکی

برمیوں کیلئے اصلاحات کا کھلونا

شاہ فیصل اور موٹل کا منیجر

ایک ساتھ دو نوکروں کی حرکت پر

عراقی شہزادہ کی تاجپوشی

نیند قوتوں کی سلامی دی گئی

ڈیڑھ لاکھ کے سونے پر نظر

ساہوکار کے مکان پر مسلح ڈاکوؤں کا حملہ

صدر اسمبلی کا رولنگ

فری پریس کی ضبطی ضمانت کا معاملہ

مولانا حکیم عبد السمیع صاحب ساکر ہو گئے

مولانا محمد علی صاحب کی رہائی

آسام کے ایک کانگریسی کو سزا

دو سو مسلمان ملزم قرار دیئے گئے

ڈاکخانے کے روپیہ پر ڈاکہ

ڈاکوؤں کی دیدہ دلیری

مولوی حشمت علی بریلوی کی اپیل خارج

جاپان اور برطانیہ کے نمایندوں کی کانفرنس

مسلم کانفرنس کے انعقاد کی ممانعت

پیغام سرحد سے ضمانت طلب کر لی گئی

جرمنی میں بیکاروں کی تعداد میں کمی

ایک کروڑ کا اور سونا چلا گیا

مسلمان وقف بل اور اس کے نتائج

نئے انتخاب کے لئے مولوی شفیع داؤدی کی جدوجہد

شفیع صاحب داؤدی نئے الیکشن کیلئے ابھی سے زمین ہموار اور پوری تیاری کر رہے ہیں اور اپنی ساری طاقت اس وقت صرف اس کام پر صرف فرما رہے ہیں۔ صوبہ بہار میں بہر مسلم کانفرنس مسلم کانفرنس کی رٹ اور ترطاس وہوم صرف اس ایک مقصد کیلئے ہے مگر بدقسمتی سے ملک میں اور خصوصاً صوبہ بہار میں جناب کے سیاہ کارناموں اور حکومت پرستی اور مسلم کشی کی کافی سے زیادہ شہرت ہو چکی ہے آپکا خیال یہ ہے کہ صوبہ میں ہماری سیاہ کارناموں کی تشہیر امارت ہی نے کی ہے۔ اس لئے جناب نے اپنے چند خواجہ سراؤں کو اس کام پر متعین فرما دیا ہے کہ روز ایک نہ ایک تلبیسانہ مضمون اور دہکی امارت کے خلاف شائع کیا کریں۔ ...

تلبیس سے بالواسطہ شفیع داؤدی صاحب کے مقصد کو فائدہ اور مدد پہنچانا مقصود ہے۔ ناظم صاحب امارت کا بیان اس بارے میں شائع ہوتا تو حقیقت بے نقاب ہو جاتی کہ کون مطابق ہے ...

محمد منعم اظہر بینوی ڈاکخانہ بین ضلع پٹنہ

جزیرہ مورشیس میں سیرت کا تبلیغی نظام

۴۵ ہزار مسلم آبادی کی مذہبی حالت

جزیرے کی کل آبادی چار لاکھ سے زیادہ ہے جن میں مسلمان تقریباً پینتالیس ہزار ہیں یہ امر باعث مسرت ہے کہ یہاں چند سال سے تبلیغی جدوجہد جاری ہے۔ اشاعت اسلام کے جملہ طریقوں میں زیادہ موثر اور آسان طریقہ یہ ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ مختلف زبانوں میں مختلف قوموں کے سامنے پیش کی جائے ...

(۲) جمعیت کا یہ اجلاس مسٹر کرٹس مصرا کی اس تجویز کو جو لکھنؤ میونسپلٹی میں لڑکیوں کی جبری ابتدائی تعلیم کے متعلق منظور ہوئی ہے انتہائی غیظ وغضب اور نفرت ولعنت کا اظہار کرتے ہوئے لکھنؤ میونسپل کمشنران پر یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس نامبارک تجویز پر آئندہ اجلاس میں دوبارہ غور کر کے مسترد کر دیں۔

شاکر اللہ نوشہروی ناظم جمعیت علماء صوبہ سرحد

حق کی عظیم الشان فتح

شملہ میں قادیانیوں کی ہزیمت

۱۳ اگست ۳۳ء بروز یکشنبہ مابین اہل اسلام اور جماعت قادیانیہ جامع مسجد بال شملہ میں حیات ووفات مسیح علیہ السلام ختم نبوت۔ صدق و کذب مرزا صاحب پر ایک معرکۃ الآراء اور فیصلہ کن مناظرہ ہوا۔ مسلمانوں کی طرف سے مولانا احمد دین، مولانا محمد اسعد اللہ صاحب، مولانا لال حسین صاحب اختر اور قادیانیوں کی طرف سے جلال الدین شمس احمد محمد سلیم علی ... مناظر تھے مناظرہ صبح ۸ بجے سے ۷ بجے شام تک متواتر ہوتا رہا صرف نماز کے لئے ٹھہرنا پڑتا تھا۔ ...

انشاء اللہ تعالیٰ ایک ماہ تک اس مناظرہ کی روئداد شائع ہو جائے گی والسلام

(سید سردار حسین سکرٹری انجمن اصلاح المسلمین شملہ)

دارالعلوم دیوبند کی اپیل کا جواب

ایک مبلغ اسلام کی ایثار پیشگی

دارالعلوم دیوبند کی اپنے فرزندوں سے پرزور اپیل۔ اول الجمعیۃ کے کالموں میں اس کے بعد کتابی صورت میں پڑھی۔

آپ حضرات نے فرزندان دارالعلوم کو جن ادائے فرائض کی طرف توجہ دلائی ہے اور حضرات اسلاف کے مبارک تحریروں کو نقل فرما کر فرزندان دارالعلوم کی غفلت پر کاری ضرب لگائی ہے۔ نیز اپنا عملی پروگرام دربارہ امداد دارالعلوم دستخطوں سے مزین فرما کر فرزندان دارالعلوم کو سوال اطری سے سبکدوش فرمایا ہے ... اس کے ہم سب خدام مشکور ہیں۔ ...

(۲) قرار پایا کہ مہاراجہ صاحب بہادر چیف منسٹر صاحب بہادر و سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر و اخبارات کو ایک ایک کاپی پہونچائی جائے۔

(خلیفہ امام الدین سکرٹری)

مسلم رضاکاروں پر وہابیوں کا حملہ

عراق ریلوے

نجف۔ کربلا معلیٰ۔ کاظمین اور سامرہ کے مقدس شہروں کی زیارت کیلئے عراق ریلوے کے ذریعہ آرام۔ تیز رفتاری اور بہت ہی سستا کرایہ سے سفر کریں

مختلف درجوں کی زیارتی کوپن کی کتابیں جو ۱۵۰ دن تک کارآمد ہوں گے نیچے درج ہیں اور ۵۰ کیلو سامان ہر کتاب کے عوض میں اپنے ہمراہ مزید کرایہ کے بغیر لے جا سکتے ہیں

	درجہ دوئم	درجہ سوئم
کوپن بک (الف) برائے سفر بصرہ سے کربلا، کاظمین سامرہ اور واپسی بصرہ	۴۲۔۰۔۰	۱۴۔۰۔۰
کوپن بک (ب) برائے سفر بصرہ سے کربلا، کاظمین اور واپسی بصرہ	۴۰۔۰۔۰	۱۲۔۸۔۰

تین سال سے کم عمر کے بچہ کا کرایہ معاف اور بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کا نصف کرایہ لیا جاتا ہے

بمبئی اور کراچی سے ہر ہفتہ جہازات بصرہ کے بندرگاہ مغل کو جاتے ہیں جہاں ریلوے کے افسران زائرین کو ان کے آرام اور زیارت گاہوں کو جانیوالی گاڑیوں میں جگہ کا انتظام کرنے کے لئے استقبال کرتے ہیں

زائرین جو مکہ معظمہ کی زیارت کرنا چاہتے ہیں ان کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ عراق کے راستہ سے سفر کریں اور اس طرح سے ایک ہی وقت میں اس ملک کی زیارتگاہوں کی بھی زیارت کے مواقع بھی مل جائیں

بغداد سے دمشق کو بذریعہ موٹر ۲۴ گھنٹہ میں سفر کیا جا سکتا ہے دمشق سے جدہ۔ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا کرایہ حسب ذیل ہے

درجہ دوئم ۱۹۰۔۰۔۰ روپیہ — درجہ سوئم بلا خوراک ۹۵۔۰۔۰ روپیہ

ہندوستان میں عراق ریلوے کے ٹکٹ اور کوپن کی کتابیں بمبئی اور کراچی میں مختلف ایجنٹوں سے خریدے جا سکتے ہیں

(۱) مولوی محمد باقر صاحب مسافرخانہ حاجی دیلوجی جمال جبیل روڈ عمرکھاڑی بمبئی
(۲) آنریری جائنٹ سکرٹری فیض پنجتنی پالا گلی بمبئی
(۳) مسٹر اے۔ ای۔ لوہیا۔ مانڈوی کولی واڑہ بمبئی نمبر ۳
(۴) جیب حاجی رحمت اللہ صاحب خارادر کراچی
(۵) مسٹر عبدالعلی شیخ علیبھائی معرفت میسرز یوسف علی علی بھائی کریم جی اینڈ کمپنی نیپیئر روڈ کراچی
(۶) آنریری سکرٹری فیض پنجتنی معرفت حاجی حبیب بھائی گوکل۔ کوڈی باغ کراچی

(نوٹ) ایک ہی جہاز پر ایک سو یا ایک سو سے زائد تعداد میں بصرہ کو سفر کرنے والے زائرین کو جہاز کے کرایہ میں رعایت مل سکتی ہے

سرحد میں عیسائی مشنریوں کا جال

جمعیۃ علماء سرحد کی قرار دادیں

ہندوستان کے مرغوب یونانی دواخانہ سے زیادہ اعلیٰ مجربات کا خزانہ دواخانہ حکیم جمیل خاں بلی ماران دہلی میں ہے جو زیر سرپرستی مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب خلف الصدق مسیح الملک حکیم اجمل خاں ... صاحب مرحوم خدمت خلق کر رہا ہے۔ ضرورت اور تکلیف میں پتہ یاد رکھو:۔ منیجر دواخانہ حکیم جمیل خاں دہلی

مسلمان وقف بل میں اصلاح کی ضرورت

حج تحقیقاتی کمیٹی کی خفیہ رپورٹ شائع کرنے کا مطالبہ

مختلف مقامات میں زبردست مظاہرے

ہنسور

آج مورخہ ۲۰ جمادی الاولیٰ ۵۲ھ کو جامع مسجد ہنسور میں ایک جلسہ بصدارت مولانا عبدالباقی صاحب منعقد ہوا جس میں مولانا محمد نعیم صاحب نے ایک مفصل تقریر کے بعد گورنمنٹ کے مکاتیب اور اس کی چالوں سے عامہ مسلمین کو آگاہ کرتے ہوئے حج کمیٹی اور مسودہ قانون معلمین ... اور مولانا محمد اسمعیل غزنوی اور خفیہ رپورٹ پر روشنی ڈالی بعدہ حسب ذیل تجاویز بالاتفاق آراء منظور ہوئیں:۔

مسلمانان ہنسور ضلع فیض آباد کا یہ جلسہ معلمین حجاج کے مسودہ قانون کو مذہبی مداخلت تصور کرتا ہے اور یقین کرتا ہے کہ اس کی وجہ سے سخت نقصان اٹھانا پڑے گا نیز اس کے علاوہ بہت سی خرابیاں اس قانون کے ذریعہ پیدا ہوں گی اس لئے یہ جلسہ حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ مسودہ قانون کو واپس لے لیا جاوے۔

(۱) یہ جلسہ مولانا محمد اسمعیل صاحب غزنوی کو حج سے روکے جانے پر سخت افسوس کرتا ہے اور گمان کرتا ہے کہ حکومت کا یہ اقدام صریحاً مذہبی مداخلت ہے اور ملکہ وکٹوریہ کے اعلان مذہبی آزادی کی کھلی ہوئی خلاف ورزی ہے۔

(ب) یہ جلسہ مولانا موصوف کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔

(۲) مسلمانان ہنسور کا یہ جلسہ تحقیقاتی حج کمیٹی کی خفیہ رپورٹ کو جلد ...

(ب) مساجد۔ قبرستان۔ درگاہیں کے اوقات جو مسلمانوں کے فائدے کے لئے ہوں سب کی حفاظت قانون میں شامل ہو۔

(ج) حفاظت اوقاف کے اخراجات حکومت کے ذمہ ہوں جس طرح ۱۸۱۰ء کے ریگولیشن بنگال کے ماتحت ۱۸۶۳ء تک حکومت کے ذمہ تھے

(۳) مسلمانوں کا یہ جلسہ امام جامع مسجد اور ممبران کونسل سے استدعا کرتا ہے کہ وہ مولوی حسن جان صاحب کے مسودہ قانون اوقاف میں امارت شرعیہ کی تجویز کے مطابق ترمیم پیش کر کے منظور کرائیں۔

(عبدالکریم نقشبندی امام جامع مسجد ڈالٹن گنج)

جتوار پور

بتاریخ ۱۵ اگست یوم جمعہ کو موضع جتوار پور میں زیر صدارت جناب حکیم مولوی محمد کاظم صاحب رحمانی مسلمانان موضع جتوار پور، حکیم آباد، خراج کا زبردست اجتماع ہوا صدر صاحب نے قانون اوقاف کے ہر پہلو پر زبردست طریقہ سے روشنی ڈالی ... تجاویز امارت شرعیہ بہار پاس کی گئیں اور ان کی اطلاع وزیر تعلیمات صوبہ بہار کو دیدی گئی۔

ابوحیدالحق جتواری (ستی پور)

اوگانواں

۲۵ اگست بعد نماز جمعہ مسجد میں مسلمانان اوگانواں (پٹنہ) کا جلسہ منعقد ہوا ... سرحد کے آزاد قبائل سے متعلق ہے سخت احتجاج کیا گیا و نیز معلمین کے مسودہ قانون کے نقائص سے لوگوں کو آگاہ کیا گیا اور امارت شرعیہ (بہار) کے وقف کمیٹی کی تجاویز کی پرزور حمایت کی گئی۔

(نامہ نگار)

سرحد کی بمباری کے خلاف احتجاج

نجیب آباد

آج بعد نماز جمعہ جامع مسجد نجیب آباد میں مسلمانان نجیب آباد کا ایک عظیم جلسہ منعقد ہوا۔ ... نے ایک نہایت پرجوش وپر اثر تقریر کے ساتھ مندرجہ ذیل ریزولیوشن پیش کیا اور مولانا اکبر شاہ خاں صاحب نے اس کی نہایت پر تاثیر تقریر کے ساتھ تائید کی ... تمام حاضرین جلسہ نے انتہائی جوش وخروش کے ساتھ اس ریزولیوشن کو منظور اور پاس کیا۔ ریزولیوشن کے الفاظ یہ ہیں۔

(۱) آزاد سرحدی قبائل نہیں با جور کے علاقہ پر گورنمنٹ برطانیہ فرمانروا ہند کی طرف سے ہوائی جہازوں کے ذریعہ جو بمباری ہو رہی ہے اس کی خبریں اخباروں میں مسلسل آ رہی ہیں ... اور ہمارے صبر کا زیادہ امتحان نہ کرے۔

(ناظم انجمن الاخوان)

ساگر

کل بتاریخ ۲۶ اگست مولوی محمد چراغ الدین کی طرف سے ایک مطبوعہ اعلان ... جو شہر میں بالعموم تقسیم کیا گیا تھا مسلمانان شہر ساگر ...

(۲) مسلمانان ساگر وصدر کا یہ جلسہ بارگاہ ایزدی سے دست بدعا ہے کہ غیرت دیا حمیت مسلمانان سرحد کو خداوند تعالیٰ مصائب میں ...

... احمد حسین صاحب بار ایٹ لاء عظیم الشان جلسہ ہوا۔ جناب صدر جلسہ کی فرمائش پر مولانا ابو محمد غلام یحییٰ صاحب نے جلسہ کی غرض وغایت بتاتے ہوئے مسلمان وقف بل ۱۹۳۳ء کے نقائص وخرابیوں پر ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی اس کے بعد صدر جلسہ نے امارت شرعیہ کی تجاویز پیش کیں جو بالاتفاق رائے پاس ہوئیں۔

(۱) مسلمان وقف بل ۱۹۳۳ء میں حسب ذیل اصول کے ماتحت ترمیم ضروری ہے۔

(الف) مسلمانوں کے اوقاف کا نظم صرف مسلمانوں کے منتخب نمائندوں کے ذریعہ ہو۔

مسلمانان عالم کی دل آزاری

سکھر کے مسلمانوں کا احتجاج

مورخہ ۱۳ اگست ۱۹۳۳ء رات کے ۹ بجے بمقام سفید مسجد زیر سرپرستی انجمن خدام المسلمین سکھر جناب حافظ امیر الدین صاحب کی صدارت میں مسلمانان سکھر کا عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں قبلہ مولانا ظہور احمد صاحب بگوی صدر حزب الانصار وایڈیٹر رسالہ شمس الاسلام بھیرہ ومولوی عبدالرحمن صاحب میانوی مبلغ حزب الانصار کی زبردست تقاریر کے بعد حسب ذیل ریزولیوشن بالاتفاق آراء پاس ہوئے۔

(۱) مسلمانان سکھر کا یہ اجتماع سندھ کی دو مشہور اخباروں سنسار سماچار اور ... کے اس مسلم آزار رویہ کا جس کا ثبوت انہوں نے کئی روز سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کے خلاف آرٹیکل شائع کر کے دیا ہے نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور پرزور صدائے احتجاج بلند کرتا ہے اور حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ ان دشمن امن جرائد کو جلد از جلد سزا دے کر مسلمانان سندھ کے دلوں کو مطمئن کرے۔

(۲) مسلمانان سکھر کا یہ جلسہ کتاب ... کے ناپاک اور گندے مضمون کے خلاف شدید غم وغصہ کا اظہار کرتا ہے ... اور حکومت کو خاص طور پر توجہ دلاتا ہے کہ وہ ایسے دریدہ دہن دشمن امن اور دشمن انسانیت مصنف کو جلد از جلد قرار واقعی سزا دے اور کتاب مذکور ضبط کر کے مسلمانان ہند کو مطمئن کرے۔

خواجہ فضل الٰہی سکرٹری انجمن خدام المسلمین سکھر

مولانا عبدالماجد صاحب قادری بدایونی کی ایک مفید خدمت

حضرت مولانا عبدالماجد صاحب قادری بدایونی نے اپنے قیام حیدرآباد کے زمانہ میں یہاں کی سرحایت میں جو ہر دلعزیزی پیدا فرمائی اس کی کیفیت ہندوستان کے خبارات اور مقامی صحافت کے ذریعہ ہر شخص کے علم میں ہے۔ ...

... کی جانے گی کہ یہ عظیم الشان مجموعہ مسلمانوں کے ہر گھر میں پہنچ جائے اس کے بعد دوسرا نمبر ارشادات نبویہ کا بھی مرتب فرما کر طبع کریں گے۔

سید محمد مسلم بی۔ اے۔ حیدرآباد دکن

اپنے کو قبل از وقت بوڑھے ہونے سے بچائیے

جنگلی جڑی بوٹیوں کا ایک عجیب الاثر مرکب

اکسیر بال سیاہ

قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے کالا کرنے اور ہمیشہ کے لئے اس نامراد مرض کا خاتمہ کرنے والی ایک اکسیر دوا

... جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ آنا ضروری ہے۔ ملنے کا پتہ

منیجر اکسیر ہاؤس کالی باغ بتیا (چمپارن)

تین پیسے میں ایک سو اکیس صفحے

... منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

مشک۔ عنبر اور جواہرات کا ایک نفیس مرکب

دماغی کام کرنیوالوں کیلئے عجیب چیز ہے معدہ میں پہنچتے ہی دماغ اور تمام اعصاب پر اثر کرنے لگتی ہے۔ دوران خون کو درست اور غذا کی خواہش کو تیز کر دیتی ہے تمام دن کا تھکا ہوا دماغ ... تازہ ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ خوراک) ایک روپیہ آٹھ آنے

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا

حکیم تلسی پرشاد اگروال کی گورنمنٹ ہند سے رجسٹرڈ

بال جیون گھٹی

... المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ مسلی گڑھ شہر یو۔ پی

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لیے!

وہاں سے ایک کارڈ لے کر تحریر فرمائیں اور صحت وتندرستی کی گائیڈ ... کتاب "کام شاستر" مفت طلب فرما کر ملاحظہ کریں۔

وید شاستری حیام نگر کاٹھیاواڑ

سفید بال جڑ سے کالا

... پتہ:۔ بال کالا اسٹورس پوسٹ گنسی سمری دربھنگہ

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد واعمال کی تصحیح اور سلف صالحین بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت ... ہے۔ چندہ سالانہ ...

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

نظر نواز! **خوبصورت حمائل** دلکش!

... دفتر اشاعت القرآن بیت الشفا امروہہ (یو۔ پی)

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ (") ...
ایک کالم (") ...
½ کالم (") ...
¼ کالم ...

روزنہ
بدُاللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

مسئول مدیر
ہلال احمد زبیری (بی-اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۸ | دہلی - یوم شنبہ ۲۵ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۶ ستمبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۹

معاصرین کے افکار و آراء

ہندوستان کی چاندی (زمیندار)

گزشتہ ماہ جون میں جب انگلستان نے امریکہ کے قرضہ جنگ کی قسط ادا کرنا تھا ... امریکہ کی حکومت نے ... ہندوستان کی چاندی ... جو اپنی مقاصد کے لئے ... ہندوستان کی بے لبی ...

ڈالنے کی بجائے ... حکومت ... خان عبد الغفار خاں ... مفاد عامہ ... سرحدی گاندھی ...

مفید پروگرام

سیلیشی

بمباری سے بدگوشتد

خان عبد الغفار خاں کی رہائی کا مسئلہ

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معارف)

مسیحیت کے ابطال پر ازبلا کی بقیہ گفتگو

وہ پتھر جو صلیب پرستوں سے ہٹایا نہیں جاسکتا

آفتاب کے سامنے موم کے پگھلنے کا نظارہ

گزشتہ الجمعیۃ میں ازبلا کی وہ گفتگو درج کی جاچکی ہے جو پادری میکائیل کے مکان پر میکائیل - پطرس اور دیگر خواتین کے سامنے کی گئی تھی تقریر کا یہ سلسلہ جاری ہے ...

معجزات کے صدور میں حضرت مسیح علیہ السلام کا کوئی اختیار نہ تھا ...

جبوری و خدائی

ایجاد بندہ

(باقی صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے)

بہترین اور کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار رفیوم سہسوان یو۔پی کا نام یاد رکھئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے۔ فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

فتنۂ مرزائیت کا صحیح علاج

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جارہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس گندم نما جو فروشی سے نقصان پہنچانے کی درپردہ کوشش کی جارہی ہے جس سے بعض لیکھے ہوئے اور سادہ لوح ناواقف مسلمان بسا اوقات ان کے جال میں پھنس جاتے ہیں لہذا اس فتنہ کے قلع قمع کرنے کے لئے آپ مکتبہ علمیہ کی حسب ذیل کتابیں پڑھئے تاکہ مرزائیوں کے دام تزویر سے محفوظ رہ سکیں۔

ختم نبوت فی القرآن۔ اس کے پڑھنے سے آپ کو آیات قرآنی کے ذریعہ صاف معلوم ہوجائے گا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی پیدا ہی نہیں ہوا۔ قیمت ۱۲

ختم نبوت فی الحدیث۔ اس رسالہ میں خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مجموعہ کرکے بتلایا گیا ہے کہ کوئی نبی آپ کے بعد نہیں آئے گا۔ قیمت ۱۲

ابطال اعجاز مرزا۔ یہ رسالہ طلبا کے لئے زیادہ مفید ہے اس میں صرفی و نحوی طور پر لفظوں سے مرزا کے قصیدہ اعجازیہ کی غلطیاں دکھائی گئی ہیں۔ قیمت ۸

تحقیقات رسائل اعجازیہ۔ یہ وہ رسالہ ہے جس میں ایک دو نہیں بلکہ ... دلیلوں سے مرزا قادیانی کے دعوی اعجازیہ کو باطل کرکے دکھلایا ہے اور ان کے رسالوں کی حقیقت کی پول کھولی گئی ہے۔ قیمت ۴

عقائد قادیانی منظوم۔ اس مختصر رسالہ میں مرزا کے عقائد باطلہ اور کفریہ کو مسدس کی شکل میں پیش کیا گیا ہے جس کو دیکھ کر آسانی سے مرزائیت کی حقیقت کا انکشاف ہوجاتا ہے۔ قیمت ۱

دین مرزا الکفر خالص۔ یہ رسالہ دیکھنے کے بعد آپ کو مرزائیوں کے کفر و ارتداد کا پورا پتہ چل جائیگا اور پھر آپ ہرگز ان کے پھندے میں نہ آسکیں گے۔ قیمت صرف ۱۰

نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی۔ اس رسالہ کو پڑھکر آپ مرزائیوں کے فریب سے اچھی طرح واقف ہوسکیں گے اور پھر ان کی چال اور دھوکے سے محفوظ رہ سکیں گے۔ قیمت ۵

صحائف رحمانیہ۔ اب تک اس کے ... نمبر شائع ہوچکے ہیں ہر مسلمان کو اس کتاب کا رکھنا نہایت ضروری ہے جس میں قرآن و حدیث و واقعات اور خود مرزا قادیانی کے جھوٹے الہامات سے مرزا کا جھوٹا ہونا ثابت کیا گیا ہے ہر نمبر ... سب نمبروں کی قیمت تین روپے ...

اطلاع رحمانی۔ یہ کتاب ان سوالوں کے جواب کا مجموعہ ہے جو شمالی امریکہ ... والوں نے ... کی تبلیغ سے متاثر ہوکر ... قیمت ۸

دوسری شہادت آسمانی ...

حقیقۃ المسیح ... کی غلط بیانی سے بخوبی واقف ہوسکتا ہے۔ قیمت ۳

سیر قادیان کی حالت کا بیان اس کتاب کے دیکھنے سے قادیانیوں کی حقیقت کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آجائے گا۔ قیمت ۳

خطبات صدارت

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی ...

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری ...

خطبہ صدارت حضرت مولانا ... صاحب نقشبندی ...

خطبہ صدارت ... حضرت مولانا حسین احمد صاحب ...

خطبہ صدارت مولانا ابو الکلام صاحب آزاد ...

تازہ مضامین مولانا ابو الکلام آزاد ...

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام
جو آپ نے جیل جانے سے ایک روز قبل تحریر فرمایا تھا قیمت ۱

محمد انور شاہ صاحب ... قیمت صرف ۴

خطبہ صدارت حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی
جو ۲۳ اگست ... کو ... پڑھا گیا۔ قیمت ۱

جنت اور دوزخ

یہ ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمادیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب آلہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بناء پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کردیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ (عہ) اور "جنت کی کنجی" کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف ۲ لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ... احادیث درج ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلی ہے۔

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا

اسلامی دنیا کا کون ایسا انسان ہے جو حضرت شیخ الہندؒ کے نام نامی سے واقف نہیں جن حضرات کو آپ کی زیارت اور فیض صحبت کا موقع ملا ہے ان ہی کے قلوب اس کی کچھ قدر کرسکتے ہیں اسیر الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہندؒ صدر المدرسین دار العلوم دیوبند نے حضرتؒ کے کمالات زندگی ... واقعات ... میں جس میں آپ کے حالات سفر اور اسارت مالٹا اور مظالم فرنگ کا مکمل نقشہ کھینچ دیا ہے اس کتاب کے پڑھنے سے آپ کو حضرت شیخ الہندؒ کے حالات زندگی کے علاوہ اور بہت سے علمی نکتوں پر عبور حاصل ہوگا مسلمانوں کے لئے اس کا مطالعہ ازحد ضروری ہے حضرت شیخ الہند ... باقی رہ گئے ہیں اس کی قیمت ... ملیگا۔

فتاوی رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے رشد و ہدایات اور ان کے تفقہ سے کچھ وہی شخص واقف ہوسکتا ہے جسکو آپ کی شرف صحبت حاصل ہوئی ہو یا حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے زانوئے تلمذ طے کرکے آپ کے فیوض تصوف اور تفقہ سے بہرہ ور ہوا ہو مگر اب حضرتؒ کے وصال کے بعد ان کی تصنیفات ہی تشنگان علم کی پیاس کو بجھا سکتی ہیں مولانا ممدوح کے فتاوی کا مجموعہ فتاوی رشیدیہ تین حصوں میں جمع کیا گیا ہے ...

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

امرنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

صراط مستقیم

علم الکلام

ردکفر

سرتوڑ

پاک زندگی

ابدی نجات

خاموش تبلیغ

تحفۃ الحجین

دلائل الخیرات

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

پارلیمنٹری کمیٹی کا خط شائع ہونے کے بعد

تمام الزامات کی مکمل تصدیق

ملزم کی بدحواسیاں

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

الجمعیۃ میں مشتہر کہ پارلیمنٹری کمیٹی کے اس خط کی اشاعت کے بعد جس کے متعلق بار بار انکار کیا جا رہا تھا اور جس کی اشاعت کے لئے چیلنج بھی دئے گئے تھے سرکی دالان کے مفروضہ دجعلی "دفتر" میں ایک ہلچل سی مچ گئی ہے۔ اور اس خفیہ کارروائی کے منظر عام پر آ جانے سے جو بدحواسی پیدا ہوئی ہے اس کا ایک ہلکا سا نظارہ اخبار الامان کے صفحات پر بھی پایا جاتا ہے۔ اب جب کہ اس خط کا مضمون پبلک کے علم میں آ گیا ہے اور سب کو یہ معلوم ہو گیا ہے کہ اس کے وجود سے انکار انتہا درجہ کی ڈھٹائی اور بے شرمی تھی تو سرکی دالان کی ...

ابھی حال ہی میں شملہ میں مسلم کانفرنس سے خود ملزم نے منظور کرائی ہے اس قرارداد کے حسب ذیل الفاظ قابل ملاحظہ ہیں:-

"یہ جلسہ پارلیمنٹری کمیٹی کی اس کارروائی کے خلاف کہ اس نے جمعیۃ علمائے ہند کانپور کے نمائندگان کو اپنے روبرو شہادت دینے کی اجازت نہیں دی احتجاج کرتا ہے۔"

یہ قرارداد ملزم کے اخبار میں بھی شائع ہو چکی ہے اس میں "علمائے ہند کانپور" کے الفاظ موجود ہیں جس سے صاف ثابت ہو جاتا ہے کہ یہ کوشش علمائے کانپور کو آڑ بنا کر کی گئی اور ایسی حالت میں کی گئی کہ حضرت مولانا عنایت اللہ صاحب فرنگی محلی کو جو اس جمعیۃ کے ناظم عمومی ہیں اور مولانا عبدالحمید صاحب کو جو اس کے پروپیگنڈا سکرٹری ہیں خبر بھی نہ ہوئی۔

مرکزی جمعیۃ علمائے ہند کے نام سے

... کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی ہے اور یہ اراکین جمعیۃ کے نام سے جلسہ منعقد کر کے مجرمانہ طریقہ اختیار کیا جا رہا ہے۔ (باقی آئندہ)

... اظہار بیزاری کر رہے تھے۔ غرض اس نے حکومت کو دکھانے کے لئے یہ سب کچھ کیا ... اور علمائے کانپور کو آڑ بنایا۔ اس امر کا آخری اور فیصلہ کن ثبوت کہ لندن جانے کی بھی یہ کوشش علمائے کانپور کی آڑ میں کی گئی اس قرارداد کے اندر موجود ہے جو ...

علمائے کانپور کی آڑ

> **حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ**
>
> **زیر جامع مسجد عظیم الشان اجتماع**
>
> ۱۸ ستمبر کو بعد نماز عشاء مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر جامع مسجد سنگھاڑہ میں منعقد ہوگا جس میں ہندوستان کے مشہور واعظ حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اپنے بیش بہا خیالات سے عام لوگوں کو محظوظ فرمائیں گے۔
>
> اہالیان دہلی کا فرض ہے کہ وہ وقت مقررہ پر جلسہ میں شرکت فرمائیں اور مولانا موصوف کے مواعظ حسنہ سے استفادہ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

بروز شنبہ ۲۵ جمادی الاول ۱۳۵۲ ہجری

مسلمانان بہار اور امارت شرعیہ

وقف بل کے خلاف مؤثر احتجاج

تمام ہندوستان میں لے دے کے صرف صوبہ بہار ہی ایک ایسا صوبہ ہے جہاں مسلمانوں کا صحیح اسلامی نظام قائم ہے اور جہاں کی امارت شرعیہ کے متعلق یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ مسلمانوں کی دینی و مذہبی زندگی کی صحیح معنی میں کفیل ہے اور اسے فرزندان توحید پر اقتدار و اختیار بھی حاصل ہے کہ وہ ان کو خالص مذہبی معاملات میں تعلیمات اسلامی و روایات دینی کے مطابق عمل پیرا ہونے کا مطالبہ کر سکے۔ صوبہ بہار کی یہی ایک خصوصیت ایسی ہے جو نام کے "مولوی" مگر حقیقت میں "اینٹی مولوی" محمد شفیع داؤدی صاحب اور ان کے اخبار کی آنکھ میں کھٹکتی اور وہ ہمیشہ اس خالص مذہبی نظام کے خلاف ...

ناپاک حملے

موجودہ اسمبلی توڑ دی جائے

تین سال کے بعد اصلاحات

گاندھی جی کا بیان

گاندھی جی نے پونا کانفرنس کے بعد جو واقعات ظہور پذیر ہوئے ہیں ان کو بھی اچھی طرح مد نظر رکھا ہوگا۔ اور اس مرتبہ جو رائے بھی قائم کی ہوگی وہ حکومت کے طرز عمل سے بے نیاز ہو کر قائم کی ہوگی اس وقت ملک کے لئے سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ اس کی غیر متذبذب اور صاف رہنمائی کی جائے اور کسی ایسے پروگرام کی تشکیل کے لئے موقع بہم پہنچایا جائے جس سے عامۃ الناس کو آزادی کی جنگ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے پر آمادہ کیا جا سکے۔ نہیں معلوم کہ ان امور کو گاندھی جی اور پنڈت جی نے کہاں تک ملحوظ رکھا ہوگا۔

اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم نوازی اور مذہبیت کا ثبوت بہم پہنچائیے۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

انتقادات

نظریہ مہدی

مصنفہ ایم حسن لطیفی صاحب جرنلسٹ تقطیع خورد صفحات ۱۲۸ قیمت ۸ر ملنے کا پتہ: دفتر مطلع شاطو، وکیفیلڈ گنج - لدھیانہ

یہ رسالہ لطیفی صاحب کے چند "بصیرت افروز" مقالات کا مجموعہ ہے جس میں امام موعود اور حالات حاضرہ پر بحث کی گئی ہے اور آئندہ پندرہ سال کے متعلق پیشگوئی بھی کی گئی ہے۔ لطیفی صاحب امام مہدی کے وجود کے قائل معلوم ہوتے ہیں مگر شاید وہ ان کا ظہور مزاجی اور مثالی رنگ میں تسلیم کرتے ہیں۔ آپ نے امام موعود کی جائے ظہور پر خامہ فرسائی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ وہ حدیث شریف کے مطابق مقام لُد میں ظہور کریگا اور لُد سے مراد لدھیانہ (پنجاب) ہے۔ لطیفی صاحب کی یہ کوئی جدت نہیں ہے بلکہ مرزا قادیانی نے بھی لُد کو لدھیانہ ہی قرار دیا تھا لطیفی صاحب کا فرق صرف اتنا ہے کہ مرزا جی کے نزدیک لد اس لئے لدھیانہ ...

کفریات مرزا

اسلامی پردہ

حکومت گوالیار کو انتباہ

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:

(۱) منٹگمری شہر میں ایک طوائف فاحشہ عورت کے دو ملکیتی مکان تھے۔ فوتیدگی سے کچھ عرصہ پہلے اس نے ایک مکان کا اپنے مرشد پیر اصغر علی کے نام وصیت کی چنانچہ پیر صاحب نے قبضہ کر لیا ہے۔

(۲) دوسرے کی نسبت وصیت لکھائی کہ انجمن اسلامیہ منٹگمری فروخت کر کے اس کی قیمت سے قبرستان میں جنازہ گاہ بنا دیوے جہاں کہ متوفی مسلمانوں کی نماز جنازہ ادا کی جاتی ہے۔

غرض یہ کہ اس جنازہ گاہ میں نماز ہو سکتی ہے یعنی احکام شریعت میں نماز روا ہو سکتی ہے یا نہیں۔ جواب سے بحوالہ قرآن شریف یا حدیث صحیحہ بصورت دیگر با اقوال آئمہ کرام معزز فرمایا جاوے۔

الجواب

استفتاء

الجواب

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

یہودیوں کی ایک سلطنت کا قیام

مشرقی روس میں یہودی مہاجرین کی آمد

یہودی جمہوریت کی نئی تشکیل

سوویٹ روس کے مشرق بعید میں یہودیوں نے اپنی ایک نو آبادی تعمیر کی ہے جس کا نام "بیروبی جن" رکھا گیا ہے۔ آبادی کا یہ حصہ منچوریا کی سرحد سے ملا ہوا ہے جو جنگلات، چراگاہوں اور پہاڑوں کی وجہ سے زرخیز خطہ ہے۔ علاوہ ازیں اس سرزمین میں سونے اور لوہے کی کانیں بھی بکثرت ہیں۔ وسعت کے اعتبار سے یہ مقام بلجیم اور فلسطین سے زیادہ بڑا ہے۔ شروع شروع میں آباد ہونے والے یہودیوں کو سخت مشکلات کا مقابلہ کرنا پڑا مثلاً ۱۹۲۸ء میں زبردست طوفان آیا۔ تاہم ۱۹۳۲ء میں "بیروبی جن" میں ۲۰۰ یہودی مختلف اطراف سے آ کر آباد ہوئے ...

... بیروبی جن مقام ایک سال کے بعد اس قابل ہو جائے گا کہ وہاں آسانی کے ساتھ کاشت کی جا سکے۔ روسی گورنمنٹ نے وعدہ کر لیا ہے کہ بیروبی جن کے یہودیوں سے آٹھ سال تک کسی قسم کا ٹیکس نہیں لیا جائے گا اور نوجوان یہودیوں سے پانچ سال تک کوئی فوجی خدمت نہیں لی جائے گی۔

جرمنی عورتوں کیلئے جدید احکام

سگریٹ نوشی اور ہونٹوں کو سرخ کرنے کی ممانعت

جرمنی کے مختار کل ہر ہٹلر نے جرمن عورتوں کے متعلق جدید احکام جاری کئے ہیں جن سے مقصد عورتوں کی اصلاح اور ترقی ہے۔ خدا کی شان! انسانوں کے نظریے بھی کس قدر مختلف اور متضاد ہیں۔ روس، فرانس اور انگلستان میں ترقی کا معیار عورتوں کی کامل آزادی کو تسلیم کیا گیا ہے مگر ہر ہٹلر نے عورتوں سے کہہ دیا ہے کہ وہ اپنے اپنے گھروں کو واپس چلی جائیں یعنی مردوں کے دوش بدوش چلنے سے احتراز کریں۔ اور گھروں میں بچوں کی پرورش اور تربیت کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دیں۔ ترقی کے تمام میدانوں کو خود مرد طے کریں گے اور اس سے عورتوں کو بھی حصہ ملے گا۔

اس کے علاوہ ہر ہٹلر نے حکم جاری کیا ہے کہ عورتیں فرانس اور انگلستان کا کپڑا استعمال نہ کریں بلکہ سودیشی یعنی جرمنی کپڑا استعمال کریں۔ (ہندوستان جیسے غلام ملک میں اس حکم کے اجراء و نفاذ کی کس قدر ضرورت ہے؟)

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(سلسلۂ اول)

روسی گورنمنٹ کے تمام اداروں پر عورتوں کا قبضہ

ترقی کے ہر شعبہ میں خواتین کا حصہ

ایک سال کے اندر اسی لاکھ عورتوں نے تعلیم حاصل کی

پروفیسر سیخ سیرمن نے اپنے ایک مضمون میں روس کی خواتین اور ان کی ترقی پر ایک سرسری تبصرہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ قیصر کے دور سلطنت میں خواتین کا کیا درجہ تھا اور اب بالشویک حکومت نے ان کو کہاں سے کہاں پہنچا دیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ اگر مبالغہ آمیز خبروں سے قطع نظر کر لی جائے تو اتنی بات ضرور تسلیم کرنی پڑے گی کہ موجودہ روسی خواتین نے عملی سرگرمیوں میں ایک خاص امتیاز حاصل کر لیا ہے اور زراعت، صنعت و حرفت اور عام زندگی میں انہوں نے پورا پورا حصہ لینا شروع کر دیا ہے۔ بالشویک انقلاب نے عورتوں کے حقوق میں بنیادی تبدیلیاں پیدا کر دی ہیں ...

... کی تعداد ۱۶۰۰ تھی جو ترقی کرتے کرتے ۲۸۰۰ تک پہونچ گئی ... حکومت کی طرف سے مقرر ہے وہ عورتوں کیلئے زیادہ جاذب توجہ ثابت ہوا ہے چنانچہ گزشتہ چھ سال کے عرصہ میں ۱۰۰۰۰۰ عورتوں نے اس نصاب کی تکمیل کی ہے۔ سرکاری رپورٹ مظہر ہے کہ ۱۹۳۲ء میں اسی لاکھ ناخواندہ عورتوں نے تعلیم حاصل کی اور وہ لکھنے پڑھنے کے قابل ہو گئیں۔

بالشویک روس کے جدید قانون کی رو سے وہ تمام بچے جائز قرار دیئے گئے ہیں جو دیگر ممالک میں حرامی قرار دیئے جاتے ہیں۔

ایک گھنٹہ کیلئے مردہ زندہ ہو گیا

بوڈاپسٹ کا ایک حیرت انگیز واقعہ

بوڈاپسٹ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایک شخص مرنے کے بعد صرف ایک گھنٹہ کیلئے زندہ ہو گیا۔

ٹیوڈر فورگس ایک ۴۲ سال کا نوجوان کچھ دنوں سے بیمار تھا اس کی بیماری نے ایسی خطرناک صورت اختیار کر لی تھی کہ اس کے رشتہ دار ... اس کو ہسپتال میں داخل کرنے پر مجبور ہو گئے۔ یہ شخص جانبر نہ ہو سکا اور رات کو دس بجے مر گیا۔ ٹیکسی ڈرائیور جب اس کو لاری میں ڈال کر اس کے گھر کی طرف روانہ ہوا تو متوفی میں کچھ حرکت سی پیدا ہوئی ...

ہوائی جہازوں کا ۲۴ سالہ ریکارڈ

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

روسی گورنمنٹ کے تمام اداروں پر عورتوں کا قبضہ

ترقی کے ہر شعبہ میں خواتین کا حصہ

ایک سال کے اندر اسی لاکھ عورتوں نے تعلیم حاصل کی

پروفیسر ... بیرمن نے اپنے ایک مضمون میں روس کی نوا خواتین اور ان کی ترقی پر ایک ہمہ گیر تبصرہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ قیصر کے دور سلطنت میں خواتین کا ...

یہودیوں کی ایک سلطنت کا قیام

مشرقی روس میں یہودی مہاجرین کی آمد

یہودی جمہوریت کی نئی تشکیل

سوویٹ روس کے مشرقی حدود میں یہودیوں نے اپنی ایک نو آبادی قائم کی ہے جس کا نام "بیروبی جن" رکھا گیا ہے۔ آبادی کا یہ حصہ منچوریا کی سرحد سے ملا ہوا ہے ...

جرمنی عورتوں کیلئے جدید احکام

سگریٹ نوشی، اور ہونٹوں کو سرخ کرنیکی ممانعت

جرمنی کے مختار کل ہر ہٹلر نے جرمن عورتوں کے متعلق چند احکام جاری کئے ہیں جن سے مقصد عورتوں کی اصلاح اور ترقی ہے۔ خدا کی شان! انسانوں کے نظریئے بھی کس قدر مختلف اور متضاد ہیں۔ روس، فرانس اور انگلستان میں ترقی کا معیار عورتوں کی کامل آزادی کو تسلیم کیا گیا ہے مگر ہر ہٹلر نے عورتوں سے کہدیا ہے کہ وہ اپنے اپنے گھروں کو واپس چلی جائیں یعنی مردوں کے دوش بدوش چلنے سے احتراز کریں۔ اور گھروں میں بچوں کی پرورش اور تربیت کے لئے اپنے آپکو وقف کر دیں۔ ترقی کے تمام میدانوں کو خود مرد طے کرینگے اور اس سے عورتوں کو بھی حصہ ملے گا۔

اسکے علاوہ ہر ہٹلر نے حکم جاری کیا ہے کہ عورتیں فرانس اور انگلستان کا کپڑا استعمال نہ کریں بلکہ سودیشی یعنی جرمنی کپڑا استعمال کریں۔ (ہندوستان جیسے غلام ملک میں اس حکم کے اجراء و نفاذ کی کس قدر ضرورت ہے؟)

علاوہ ازیں نازی حکام ... ان عورتوں کیلئے جو ٹرینڈ یونین کی ممبر ہیں یہ حکم بھی نافذ کر دیا ہے کہ وہ شارع عام پر سگریٹ نوشی سے پرہیز کریں ورنہ ان کو اس ادارے سے فوراً خارج کر دیا جائیگا۔ نیز عورتوں کو پاؤڈر استعمال کرنے اور ہونٹوں کو رنگنے سے بھی منع کر دیا گیا ہے۔

ان احکام کی تعمیل کیلئے افسروں کا تقرر بھی عمل میں آیا ہے جو ایسی عورتوں کی سختی سے نگرانی کریں گے جو شارع عام پر سگریٹ پیتی ہوں یا اپنے چہروں پر پوڈر لگا کر اور ہونٹوں کو سرخ کر کے باہر نکلیں۔ (دیکھئے ہندوستان کے نقالچے ان احکام پر بھی عمل کرنے ہیں یا نہیں)

ایک گھنٹہ کیلئے مردہ زندہ ہوگیا

بوڈاپسٹ کا ایک حیرت انگیز واقعہ

بوڈاپسٹ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایک شخص مرنے کے بعد صرف ایک روز کیلئے زندہ ہوگیا۔

ٹیوڈور فورگس ایک ۴۲ سال کا نوجوان کچھ دنوں سے بیمار تھا اس کی بیماری نے ایسی خطرناک صورت اختیار کر لی تھی کہ اسکے رشتہ داروں کو ڈاکٹر کے تجربہ گاہ صحت میں داخل کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ یہ شخص جانبر نہ ہو سکا اور رات کو دس بجے مرگیا۔ ... اور آخر وہ اٹھ بیٹھا۔ گھر پہنچنے پر اس نے اپنے رشتہ داروں سے کہا کہ میں اس لئے واپس آیا ہوں تاکہ آپکو آخری اور الوداعی سلام کہوں ... شام کو کاروبار سے فارغ ہو کر جب وہ گھر واپس آیا تو اس نے اپنے رشتہ داروں سے کہا کہ میں جہاں سے واپس آیا ہوں وہیں جا تا ہوں۔ ایک یا دو گھنٹہ کے بعد ڈاکٹر کو بلایا گیا مگر یہ شخص اپنے کمرہ میں مردہ پایا گیا۔

ہوائی جہازوں کا ۱۴ سالہ ریکارڈ

ہوائی جہازوں کے ذریعہ بہت کم مسافر سفر کرتے تھے مگر اب ایسے مسافروں کی تعداد فی ہفتہ ہزاروں سے متجاوز ہو چکی ہے۔

پہلے ہوائی جہازوں کا راستہ صرف ۲۵۰ میل کا تھا مگر اب کل راستہ ... میل کا ہے۔

پہلے ۳۷۰ گھوڑوں کی طاقت کا ہوائی جہاز صرف ۲ مسافروں کو لیجا سکتا تھا مگر اب ... گھوڑوں کی طاقت کا جہاز استعمال کیا جاتا ہے جو ۳۸ مسافروں کو آسانی سے لیجاتا ہے۔

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(بسلسلہ صفحہ اول)

احوال و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:

(۱) منٹگمری شہر میں ایک طوائف فاحشہ عورت کے دو ملکیتی مکان ہیں ...

الجواب

(۱) اہل ہنود کے ہاں کا طعام گھی دودھ وغیرہ کھانا جائز ہے۔

(۲) چمار اور بھنگی کے ہاں کا گھی دودھ جبتک نجاست کا یقین یا ظن غالب نہ ہو جائز ہے۔

(۳) جب تک نجاست کا یقین یا ظن غالب نہ ہو چماروں کا گھی دودھ کھانے اور پینے سے کوئی گناہ نہیں ہوتا۔

(۴) آیۃ انما المشرکون نجس میں نجاست سے نجاست اعتقادی مراد ہے۔

(۵) ظہر کی نماز گرمیوں میں کچھ تاخیر کرکے پڑھنی چاہئے جب گرمی کی شدت ذرا کم ہو جائے (شامی بحر الرائق) اذا اشتد الحر فابردوا بالصلوٰۃ فان شدۃ الحر من فیح جہنم (مشکوٰۃ)

(۶) مستحب ہے کہ فجر کی نماز ایسے وقت شروع کی جائے کہ روشنی پھیل جائے اور اس قدر وقت باقی ہو کہ اگر نماز پڑھی جائے اور اس میں چالیس پچاس آیتیں اچھی طرح تلاوت کی جائیں اور بعد نماز کسی وجہ سے نماز کا اعادہ کرنا چاہیں تو اسی طرح اس میں چالیس پچاس آیتیں پڑھ کر اعادہ کر سکیں۔ (درمختار)

محمد عظمت اللہ عفی عنہ۔
نائب مفتی جمعیۃ العلماء ہند

انتقادات

نظریہ مہدی

مصنفہ ایم حسن لطیفی صاحب ... صفحات ... قیمت ... ملنے کا پتہ ...

یہ رسالہ لطیفی صاحب کے چند "بصیرت افروز" مقالات کا مجموعہ ہے جس میں امام موعود اور حالات حاضرہ پر بحث کی گئی ہے ...

کفریات مرزا

اسلامی پردہ

حکومت گوالیار کو انتباہ

... مولوی مقتدری کے سفر کا نتیجہ بالفاظ نامہ نگار یہ نکلا کہ سوبانیگلے صاحب ۴ ستمبر کو گوالیار روانہ ہو گئے۔ اور سننے میں آیا ہے کہ شورش پسند مسلمانوں کی گرفتاریوں کی اجازت لی جا رہی ہے اور ہفتہ دو ہفتہ میں سب کے منہ میں قانون امن کا گودڑ ٹھونس دیا جائے گا۔

اُجین کے مسلمانوں کو حکومت گوالیار سے جس قدر شکایات ہیں اگر وہ صحت اگر مسلم نہیں ہے تو حکومت کا فرض ہے کہ وہ ایک غیر جانبدار تحقیقاتی کمیشن کے ذریعہ حقیقت حال معلوم کر کے اپنے آئندہ طرز عمل کو متعین کرے اور چونکہ مسلمانوں کی دوسری جماعت کا دعویٰ ہے کہ حکومت مسلمانوں سے کوئی تعصب یا عداوت نہیں رکھتی وہ رعایا پروری اور انصاف نوازی کا ثبوت بہم پہنچائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
بروز شنبہ ۲۵ جمادی الاول ۱۳۵۲ ہجری

مسلمانان بہار اور امارت شرعیہ

وقف بل کے خلاف مؤثر احتجاج

تمام ہندوستان میں لے دے کے صرف صوبہ بہار ہی ایک ایسا صوبہ ہے جہاں مسلمانوں کا صحیح اسلامی نظام قائم ہے اور جہاں کی امارت شرعیہ کے متعلق یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ مسلمانوں کی دینی و مذہبی زندگی کی صحیح معنی میں کفیل ہے اور اسے فرزندان توحید کا اقتدار و اختیار بھی حاصل ہے کہ وہ ان کو خالص مذہبی معاملات میں تعلیمات اسلامی و روایات دینی کے مطابق عمل پیرا ہونے کا مطالبہ کر سکے۔ صوبہ بہار کی یہی ایک خصوصیت ایسی ہے جو نام کے "مولوی مگر حقیقت میں" اینٹی مولوی" محمد شفیع داؤدی صاحب اور ان کے اخبار اتحاد کو ایک آنکھ نہیں بھاتی اور وہ ہمیشہ اس خالص مذہبی نظام کے خلاف اپنی خفیہ صحبتوں، علانیہ تقریروں اور اخباری تحریرات میں زہر اگلتے رہتے ہیں۔

ابھی حال میں بہار کونسل کے غلط سلط وقف بل کے متعلق تمام صوبہ میں امارت شرعیہ کی تحریک پر جو ہمہ گیر مظاہرے ہوئے ہیں ان سے امارت شرعیہ کے اس اثر و اقتدار کا پتہ چلتا ہے جو عامۃ المسلمین پر اس مذہبی ادارے کو حاصل ہے۔ داؤدی صاحب کے اخبار اتحاد نے اس کامیابی کو دیکھ کر اپنی تازہ اشاعت کے دو کالموں میں مسلمانان بہار کی مذہبیت کا جو ماتم کیا ہے وہ اسی ذہنیت کا آئینہ دار ہے جس کی طرف ہم اوپر اشارہ کر چکے ہیں اور اس سے صاف یہ معلوم ہوتا ہے کہ اخبار مذکور اور اس کے آقایان ولی نعمت بہار کے مسلمانوں کو صحیح اسلامی تعلیمات کے مطابق زندگی بسر کرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتے اور یہ چاہتے ہیں کہ ان کا شرعی نظام درہم برہم ہو جائے اور جس طرح تمام ہندوستان کے مسلمانوں کا مذہبی شیرازہ منتشر ہے اسی طرح ان کا شیرازہ بھی منتشر رہ جائے۔ ہمیں معلوم ہے کہ یہ جذبہ محض اس لئے پیدا ہوتا ہے کہ شفیع داؤدی صاحب جیسے حضرات سے تعرض کرنے والی کوئی جماعت باقی نہ رہے اور وہ جس طرح چاہیں خلاف شریعت قوانین منظور کراتے رہیں۔

ناپاک حملے

موجودہ اسمبلی توڑ دی جائے

علمائے کانپور کی آڑ

تین سال کے لئے اصلاحات

گاندھی جی کا بیان

... گاندھی جی نے پونا کانفرنس کے بعد جو واقعات ظہور پذیر ہوئے ہیں ان کو بھی اچھی طرح مدنظر رکھا ہوگا۔ اور اس مرتبہ جو رائے بھی قائم کی ہوگی وہ حکومت کے طرز عمل سے بے نیاز ہو کر قائم کی ہوگی اس وقت ملک کیلئے سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ اس کی طرف مستند مذہب اور صاف رہنمائی کی جائے اور کسی ایسے پروگرام کی تشکیل کے لئے موقع بہم پہنچایا جائے جس سے عامۃ الناس کو آزادی کی جدوجہد میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے پر آمادہ کیا جا سکے۔ نہیں معلوم کہ ان امور کو گاندھی جی اور پنڈت جی نے کہاں تک ملحوظ رکھا ہوگا۔

اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم نوازی اور مذہبیت کا ثبوت بہم پہنچایئے۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

پارلیمنٹری کمیٹی کا خط شائع ہونیکے بعد

تمام الزامات کی مکمل تصدیق

ملزم کی بدحواسیاں

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

الجمعیۃ میں مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کے اس خط کی اشاعت کے بعد جس کے متعلق بار بار انکار کیا جا رہا تھا اور جس کی اشاعت کے لئے چیلنج بھی دئے گئے تھے سرکی دالان کے مفروضہ "جعلی" دفتر میں ایک ہلچل سی مچ گئی ہے ... خفیہ کارروائی کے منظر عام پر آجانے سے جو بدحواسی پیدا ہوئی ہے اس کا ایک ہلکا سا نظارہ اخبار الامان کے صفحات پر بھی پایا جاتا ہے۔ اب جبکہ اس خط کا مضمون پبلک کے علم میں آ گیا ہے اور سب کو یہ معلوم ہو گیا ہے کہ اس کے وجود سے انکار انتہا درجہ کی ڈھٹائی اور بے شرمی تھی تو سرکی دالان کی ہوائی جمعیۃ کا پیرو جس نے حقائق کی دنیا سے بے نیاز ہو کر محض فضائے آسمانی پر ترقی و خیالی قلعے تعمیر کئے ہیں اور ان کے نام "جمعیۃ علمائے کانپور" اور "جمعیۃ علمائے ہند (جدید)" اور "جمعیۃ علمائے سرکی دالان" اور "مرکزی جمعیۃ علمائے" وغیرہ وغیرہ اپنا دل بہلانے اور مخلوق خدا کو دھوکا دینے کے لئے رکھ لئے ہیں بہت سراسیمہ و پریشان نظر آ رہا ہے ...

ابھی حال ہی میں شملہ میں مسلم کانفرنس سے خود ملزم نے منظور کرائی ہے اس قرارداد کے حسب ذیل الفاظ قابل ملاحظہ ہیں:

"یہ جلسہ پارلیمنٹری کمیٹی کی اس کارروائی کے خلاف کہ اس نے جمعیۃ علمائے ہند کانپور کے نمائندگان کو اپنے روبرو شہادت دینے کی اجازت نہیں دی احتجاج کرتا ہے۔"

یہ قرارداد ملزم کے اخبار میں بھی شائع ہو چکی ہے ملاحظہ کیجئے اس میں "علمائے ہند کانپور" کے الفاظ موجود ہیں جس سے صاف ثابت ہو جاتا ہے کہ یہ کوشش علمائے کانپور کو آڑ بنا کر کی گئی اور ایسی حالت میں کی گئی کہ حضرت مولانا عنایت اللہ صاحب فرنگی محلی کو جو اس جمعیۃ کے ناظم عمومی ہیں اور مولانا عبدالحامد صاحب کو جو اس کے پروپیگنڈا سکریٹری ہیں خبر بھی نہ ہوئی۔

مرکزی جمعیۃ علمائے ہند کے نام سے

اب دوسری شق کو لیجئے یعنی "مرکزی جمعیۃ علمائے ہند کے نام سے" اس کا ثبوت بھی پارلیمنٹری کمیٹی کے خط اور الامان کے فائل میں موجود ہے جس سے ملزم ہرگز انکار نہیں کر سکتا ...

(باقی آئندہ)

... اور علمائے کانپور کو آڑ بنایا۔ اس امر کا آخری اور فیصلہ کن ثبوت کہ لندن جانے کی بھی یہ کوشش علمائے کانپور کی آڑ میں کی گئی اس قرارداد کے اندر موجود ہے جو ...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

زیر جامع مسجد عظیم الشان اجتماع

... ستمبر کو بعد نماز عشاء مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ جامع مسجد میں منعقد ہوگا جس میں ہندوستان کے مشہور و مقتدر عالم حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اپنے جوش بھرے خیالات سے عام لوگوں کو مستفید فرمائیں گے۔

اہالیان دہلی کا فرض ہے کہ وہ وقت مقررہ پر جلسہ میں شرکت فرمائیں اور مولانا موصوف کے مواعظ حسنہ سے استفادہ کریں۔

بالائی مہمندوں اور برطانی فوج میں جنگ
فریقین کے بہت سے آدمی ہلاک و مقتول ہوئے
مقابلہ کیلئے مزید فوج اور توپخانہ کی روانگی

شملہ ۱۴ ستمبر۔ بالائی مہمندوں کا ایک لشکر دوبارہ کمالی تھانہ کی طرف بڑھا ہے اور ۱۱ ستمبر کو تین سو کے قریب مہمندوں نے شتی خیل اور ابو یوسف خیل کے درمیان اس فوج پر فائر کئے جو سڑک کی تعمیر کیلئے کوچ کر رہی تھی۔ اس سلسلہ میں مہمندوں کے پندرہ آدمی مقتول اور مجروح ہوئے جن میں سے سات کی تصدیق ہو گئی ہے۔ برطانی فوج میں سے ایک سپاہی اور ایک خاصہ دار ہلاک ہوا۔ سڑک پر کام کرنے والوں کی مزید حفاظت کے لئے فوج کا ایک اور دستہ اور ایک پہاڑی توپخانہ شتی خیل کے قریب روانہ کر دیا گیا ہے۔

تھیا گلی ۱۴ ستمبر۔ گورنر صوبہ سرحد اور لیڈی گریفتھ اپنے اسٹاف کے ساتھ ۲۲ ستمبر کو سرحدی علاقوں کا معائنہ کرنے کیلئے روانہ ہو جائیں گے۔ ہز ایکسیلنسی پانچ روز ہزارہ میں قیام فرمائیں گے اور ۲۹ ستمبر تک پشاور واپس ہو جائیں گے۔ اس کے بعد آپ پاراچنار جائیں گے جہاں ایک ہفتہ تک قیام رہے گا۔

یمن اور حجاز کی خانہ جنگی پر عالم اسلامی میں اضطراب
شام کے عربوں کی طرف سے امام یمن کو زبردست دھمکی
حجازی افواج یمن کی سرحدات پر متعین کر دی گئیں

امام یمن اور سلطان ابن سعود کے درمیان جس جنگ کے چھڑ جانے کا خیال تھا اس کا امکان ابھی تک باقی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ امام یحییٰ کے صاحبزادہ اجنبی قوتوں کی شہ سے اس خطرناک قسم کا اقدام کر رہے ہیں۔ ... اگر خدا نخواستہ یہ جنگ چھڑ گئی تو اس میں یمن کا بہت زیادہ نقصان ہوگا۔ سلطان ابن سعود نے اپنے قابل فوجی افسروں کو افواج قاہرہ کے ہمراہ سرحدات پر متعین کر دیا ہے ... سلطان نے سختی سے منع کر دیا ہے کہ بغیر سرکاری حکم کے کوئی اقدام یا حملہ نہ کیا جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ شام اور دیگر ممالک کے عربوں نے امام یمن کو خانہ جنگی کی آگ میں کودنے سے منع کیا ہے اور یہ دھمکی دی ہے کہ اگر انہوں نے اپنے صاحبزادہ کو اس خطرناک اقدام سے نہ روکا تو وہ سلطان ابن سعود کا ساتھ دیں گے۔

دار الحکومت کے

ایک غلط خبر کی تردید

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

دہلی ۱۴ ستمبر۔ ایک مقامی اخبار میں کل یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے ایک رضاکار نے چاوڑی بازار کی ایک دکان پر پکٹنگ کیا اور اس جرم میں پولیس نے اسکو گرفتار کر لیا۔ جمعیۃ علماء ہند کے دفتر سے تحقیق کرنے پر معلوم ہوا کہ جمعیۃ کی طرف سے کسی رضاکار کو پکٹنگ کرنے کی ہدایت نہیں کی گئی ... [illegible]

[ناظرین کرام کو یاد ہوگا کہ جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ سول نافرمانی کے پروگرام کو مراد آباد میں ملتوی کر چکی ہے اور اس کی قرارداد و اعلان تمام اخبارات میں شائع ہو چکا ہے ... ایسی حالت میں جمعیۃ کی طرف سے کسی رضاکار کا پکٹنگ کرنا خود بخود غلط اور خلاف واقعہ معلوم ہوتا تھا۔ الجمعیۃ]

غریب ہندوستان میں مریضوں کا اضافہ
افسوسناک اعداد و شمار

دہلی ۱۲ ستمبر۔ ہندوستان کی آبادی ۳۵ کروڑ ۳۰ لاکھ ہے۔ ذیل میں مریضوں کے اعداد و شمار دئے جاتے ہیں۔

سوزاک کے مریض ۷۵ لاکھ۔ آتشک ۵۵ لاکھ۔ شب کوری کے مریض ۳۰ لاکھ ... [illegible]

بی۔ اے کی ایک طالبہ قانونی شکنجہ میں
ریوالور اور پستول برآمد ہوئے

کلکتہ ۱۲ ستمبر۔ کماری جیوتی کرن دت کو جو کوڈ بیوسیشن کالج کے بی۔ اے کلاس کی طالبہ ہیں ۶ فائر کے دو ریوالور دو پستول اور ۵۳ کارتوس بلا لائسنس قبضہ میں رکھنے کے الزام میں اسپیشل مجسٹریٹ علی پور کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ ... [illegible]

دہلی کے ایک وکیل کا وزیر ہند پر دعویٰ
پانچ ہزار روپے کا مطالبہ

دہلی ۱۲ ستمبر۔ ... [illegible]

ڈاکٹر ٹیگور کی دہلی میں آمد
سودیشی نمائش کا افتتاح

دہلی ۱۳ ستمبر۔ اہل دہلی کے لئے یہ امر بڑی بھاری خوشی کا باعث ہوا ہے کہ کارکنان سودیشی نمائش کی درخواست پر ملک الشعرا رابندر ناتھ ٹیگور نے نمائش کا افتتاح کرنے کے لئے دہلی تشریف لانا منظور فرما لیا ہے۔ ... [illegible]

پنجابی پبلک لائبریری میں مباحثہ

دہلی ۱۳ ستمبر۔ آج پنجابی پبلک لائبریری میں ... [illegible]

بالا حصار میں مسجد کی تعمیر

بالا حصار کے خوشنما باغ کے مشرقی جانب ایک مسجد تعمیر کی جائے گی جس کا نقشہ تیار کر لیا گیا ہے۔ حکومت نے مسجد کی تعمیر کی اجازت دیدی ہے ... ابتدائی کام کا آغاز بھی ہو گیا ہے۔

شرق اردن میں شاہ فیصل کا ماتم

عمان ... شرق اردن کے امیر مرحوم شاہ فیصل کے بھائی ... [illegible]

صدر اسمبلی کا ایک اور غلط فیصلہ
سرحد پر تحریک التوا پیش کرنے کی ممانعت

شملہ ۱۲ ستمبر۔ کل اسمبلی میں ... [illegible]

گاندھی جی سیاسی قاتلوں کے ہمدرد ہیں؟
ہوم ممبر کا عجیب و غریب انکشاف

شملہ ۱۱ ستمبر۔ کونسل آف اسٹیٹ میں ... [illegible]

موجودہ اسمبلی توڑ دی جائیگی؟

لندن ... [illegible]

عال قوم کی لڑکیوں کے ساتھ ہمدردی

کانپور ... [illegible]

افیون خوری کا نعم البدل

... [illegible]

تعزیری پولیس کے جرمانہ کی وصولی
سکھر پر ہندوؤں کے حملہ کا نتیجہ

... [illegible]

منیجر سابرمتی آشرم کی دوبارہ گرفتاری

احمد آباد ۱۲ ستمبر۔ ... [illegible]

مقدمہ سازش گیا کا فیصلہ

... [illegible]

ہندوستانی سول افسروں کی تعداد میں تخفیف
کونسل آف اسٹیٹ میں تجویز نامنظور

شملہ ۱۱ ستمبر۔ کونسل آف اسٹیٹ کا اجلاس ... [illegible]

مسلمانوں کو شاہی عمارتیں مل گئیں
حکومت کشمیر کا اعلان

سری نگر ۱۱ ستمبر۔ حکومت کشمیر نے ذیل کا کمیونک شائع کیا ہے: ... [illegible]

جمعیۃ علماء ہند کے اسیروں کی رہائی کا مطالبہ
ہوم ممبر کا جواب

شملہ ... [illegible]

ایرانی کابینہ مستعفی ہو گیا

طہران ۱۳ ستمبر۔ رائٹر کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایرانی حکومت مستعفی ہو گئی ہے۔ استعفا کا سبب ابھی تک معلوم نہ ہو سکا تفصیلات کا انتظار ہے۔

کپتان ایوانز کے قتل کی تفصیلات
قبائلیوں کے حملہ کی داستان

شملہ ... [illegible]

پرن کٹی میں کانگریسی لیڈروں میں زبردست مشاورت
گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان کل شائع ہو جائیگا
انفرادی سول نافرمانی کو بھی واپس لے لیا جائیگا؟

پونا ۱۳ ستمبر۔ کانگریسی لیڈروں کی یرن کٹی میں ابھی تک گفتگو ہو رہی ہے اور آج دوپہر تک گفت و شنید کا سلسلہ برابر جاری رہا۔ اخبارات کو اطلاع دی گئی ہے کہ آج کوئی بیان شائع نہیں کیا جائیگا۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے اپنے بیان کا مسودہ تیار کر لیا ہے اور آج اس پر بحث ہوگی لیکن فیصلہ آج نہیں کیا جائیگا۔ گاندھی جی نے بیان کا جو مسودہ تیار کیا ہے وہ آخری اور قطعی نہیں ہے۔ اخباری نمائندوں کو اطلاع دیدی گئی ہے کہ آج کی گفت و شنید کی روشنی میں گاندھی جی کا بیان کل شائع کر دیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو بھی کل صبح پونا سے روانگی سے قبل ایک بیان شائع کریں گے۔ ... گاندھی جی کی صحت تسلی بخش نہیں ہے۔

الہ آباد ۱۳ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبہ جات متحدہ کے کانگریسی لیڈر اس مہینہ کے تیسرے ہفتہ میں لکھنؤ میں جمع ہوں گے اور پنڈت جواہر لال نہرو اور گاندھی جی کی گفتگو پر سب ملکر غور و خوض کریں گے۔ ... [illegible]

گفت و شنید کی مصالحت

شملہ ۱۱ ستمبر۔ لبرلوں کے لیڈر سر کاؤس جی جہانگیر نے جو انگلستان سے واپسی پر گاندھی جی سے جو ملاقات کی تھی اس کے نتائج اب آہستہ آہستہ برآمد ہو رہے ہیں۔ ... [illegible]

پنڈت جواہر لال نہرو کو بذریعہ تار اطلاع ملی ہے کہ ان کی والدہ کی طبیعت بدستور ہے۔

فیصلہ کن بحث

پونا ۱۲ ستمبر۔ ... [illegible]

پرن کٹی کی گفتگو

پونا ۱۱ ستمبر۔ ... [illegible]

ترکی اور یونان کے معاہدہ پر دستخط ہو گئے
یونان کی ترکی اقلیت کی حفاظت کا سوال
ترکی میں برقی گاڑیاں چلائی جائیں گی

استنبول ۱۵ ستمبر۔ ترکی اور یونان کے درمیان باہمی مفاد کے متعلق جو معاہدہ ہونا تھا اس پر کل صبح دستخط ہو گئے۔ معاہدہ میں جملہ بین الاقوامی مساوات کی مساوی حکمت عملی پر بحث کی گئی ہے۔ ... [illegible]

ترکی گورنمنٹ بعض مقامات میں برقی گاڑیاں چلانا چاہتی ہے ... [illegible]

آسٹریا اور نازیوں میں صلح کی شرائط
نازیوں کے حقوق کی نگہداشت

... [illegible]

کیوبا میں سیاسی انقلاب
۹ تباہ کن جہازوں کی روانگی

... [illegible]

آئرش پارلیمنٹ میں نیا بل
ملک معظم کے اختیارات کو منسوخ قرار دیا جائے

ڈبلن ... [illegible]

عیسائیت کے اصول پر نئی حکومت کا قیام
جرمنی کو آسٹریا کا چیلنج

... [illegible]

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کی اشاعت میں تاخیر

لندن ... [illegible]

جنشیوں اور انگریزوں میں جھگڑا

کیپ ٹاؤن ... [illegible]

پادری سیاسیات میں دخل نہ دیں

برلن ... [illegible]

برطانیہ کے ساتھ اقتصادی جنگ
آئرلینڈ میں برطانیہ کے خلاف جذبات

... [illegible]

کابل میں برطانوی سفارتخانہ کا قتل
سید ارشاد حسین کی نعش جالندھر میں

... [illegible]

جہاز میں آگ لگ گئی

... [illegible]

فیاضانہ برتاؤ میں یہودیوں کو بھی شریک کرو
روس کیتھولک کا محضر نامہ

... [illegible]

جاپانی فوج اور ڈاکوؤں کا مقابلہ

... [illegible]

کانپور کے فرقہ وارانہ بلوہ کا مقدمہ
تین ہندوؤں کو کالے پانی کی سزا

کانپور ... [illegible]

جمعہ کی نماز سے روک دیا گیا
لاٹھیوں سے ایک سو مسلح رضاکار زخمی
کپور تھلہ میں پولیس کا وحشیانہ سلوک

... [illegible]

ایران میں مذہبی رواداری
سنی مسلمانوں کے قانون کا تحفظ

معلوم ہوا ہے کہ حکومت ایران نے پارلیمنٹ میں ایک مسودہ قانون پیش کیا ہے ... [illegible]

فساد ہوتے ہوتے رہ گیا
کلکتہ میں مسجد کی تعمیر پر چپقلش

کلکتہ ... [illegible]

ریلوے لائن بہہ گئی

... [illegible]

افریقہ میں ایک مسلمان کا قتل

نیروبی ... [illegible]

سین گپتا کا فلم دکھلانے کی ممانعت

... [illegible]

خان قلات رحلت کر گئے

... [illegible]

سرحد کی بمباری اور مسلمانان سرحد

انفرادی رائے مسلمانوں کی رائے عامہ قرار نہیں دیجاسکتی

اخبار "ملاپ" کا ایک گمراہ کن افتتاحیہ

(از جناب پیر بخش صاحب ایم۔ ایل سی صوبہ سرحد)

جریدہ "ملاپ" نے اپنی اشاعت ... ماہ حال میں "عجیب تماشہ" کے عنوان سے ایک مقالہ افتتاحیہ سپرد قلم کرتے ہوئے یہ ثابت کرنے کی سعی کی ہے کہ مسلمانان سرحد مجموعی طور پر سرحدی علاقوں کی ہوائی تاخت اور بمباری کے حق میں ہیں اپنی اس دلیل کے ثبوت میں انہوں نے دو سرحدی مسلمانوں کے بیانات کا حوالہ دیا ہے جن میں سے ایک صاحب تو اسمبلی اور دوسرے مقامی کونسل کے رکن بتلائے گئے ہیں ...

... کے خلاف ریشہ دوانیاں کرتے ہوئے اس ملک کے اندر انقلاب پیدا کرنا چاہتے ہیں اس لئے ایک ہمسایہ اور حلیف طاقت ہونے کی وجہ سے برطانوی حکومت کا فرض ہے کہ افغانی حکومت کی امداد و اعانت کرے بعد مساعت اور کئی ایک ناقابل عبور مشکلات کے باعث ہم اس قابل نہیں کہ ان باتوں کے متعلق کوئی آخری اور یقینی رائے قائم کر سکیں کہ ان بیان کردہ باغیوں کا وجود بھی ...

باغیوں کی سرکوبی یا سڑکوں کی تعمیر

اس سلسلہ میں ایک اور چیز نہایت قابل غور ہے اور وہ یہ کہ اگر اس مہم کا مقصد صرف یہ تھا کہ ان بیان کردہ باغیوں کا قلع قمع کیا جائے تو اس مقصد کا حصول ایک طرف سے ہو سکتا تھا۔ ہم حیران ہیں کہ ایسی تمام تر توجہ سڑکوں کی تعمیر کی طرف مبذول کرنے سے بیان کردہ جنگی خطرات کس طرح دور ہو سکتے ہیں اس نظریہ پر غور کرنے سے انسان ہرگز اس نتیجہ پر نہیں پہونچ سکتا کہ اس مہم سے ہندوستان کو کچھ ممکن فائدہ پہونچ سکتا ہے یا کوئی خارجی طاقت سرحدات ہند پر حملہ آور ہو۔ اسباب ظاہری شکل میں نظر نہیں آتے۔ ایک طرف تو دول عالم اور برطانوی سیاست داں رات دن تخفیف اسلحہ کی گتھی کو سلجھانے میں لگے ہوئے ہیں اور دنیا سے جنگ کے امکانات کم کرنے کی پرزور مساعی کی جارہی ہیں اور تمام دنیا میں امن کے قیام کے لئے جدوجہد جاری ہے لیکن دوسری طرف خارجی حکومتوں کے موہوم خطرات کو رفع کرنے کی خاطر سرحدات کے امن کو خواہ مخواہ ... ہمارے موجودہ وائسرائے لارڈ ولنگڈن کی ایک تقریر کے جملے ہماری آنکھوں کے سامنے موجود ہیں جو آپ نے سرحدی مجلس وضع قوانین کے افتتاحی اجلاس میں بمقام پشاور ... اپریل ۳۲ء کو فرمائی تھی آپ نے اپنی تقریر کے سلسلہ میں صوبہ سرحد کی اہمیت کا تذکرہ فرماتے ہوئے بیان کیا ... انسان کہہ سکتا ہے۔ دوسروں کی خاطر اپنے امن میں خلل اندازی کس حد ...

مرزائیوں کا اکھنڈ ہے "سیرت کمیٹی پٹی مرزائیوں کی جماعت ہے" مبلغین سیرت کا بیان ہے کہ بعض اصحاب تردید کے باوجود بھی نہیں مانتے اور اپنی غلط بیانی پر اصرار کرتے ہیں جس سے بعض اوقات اشاعت سیرت کے کام کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔

یہ اعلان کر دینا ضروری ہے کہ سیرت کمیٹی پٹی کے ممبروں، کارکنوں اور مبلغوں میں ایک شخص بھی احمدی نہیں ہے، میں خود احمدی نہیں ہوں، کسی احمدیہ جماعت کا ایجنٹ نہیں ہوں، اور نہ کبھی کسی احمدی نے میری ذات یا تحریک سیرت کے متعلق اپنی وابستگی کا دعویٰ کیا ہے، ہر ایک مسلمان کو جو ذرا بھی وسعت سے تبلیغی کام کرے، احمدی قرار دینا نہایت ہی جہالت کی بات ہے اگر اب تک کوئی صاحب غلط فہمی میں مبتلا رہے ہوں تو مجھے امید ہے کہ اس واضح اعلان کے بعد وہ مطمئن ہو جائیں گے۔

(خاکسار عبدالمجید قرشی، سکریٹری سیرت کمیٹی، پٹی ضلع لاہور)

سیرت کمیٹی پٹی احمدی نہیں ہے

مولوی شفیع داؤدی صاحب کا جواب

جریدہ نقیب نمبر ... رجب الاول ۵۲ھ میں مولانا سید محمد عثمان غنی صاحب نے آپ سے دس سوالات کئے ہیں ان کا جواب تحریر فرمائیے تو اس کے ساتھ یہ بھی تکلیف گوارا کر کے تحریر فرمائیں کہ آپ دو بار منجانب اضلاع ترہت منتخب ہو کر اسمبلی میں تشریف لیگئے مجھے یہ نہ معلوم ہوا کہ آج تک آپ نے صوبہ بہار کے لئے کیا ...

... ہے جب تک آپ اپنا مفید کارنامہ قوم کے سامنے پیش نہ کریں اس وقت تک صرف ایچا ہیب بھرنے کے لئے قوم کو توقع دلانا میرے نزدیک نیت کے خلاف ہے بلکہ قومی غداری اس کو کہا جائے تو بے موقع نہ ہوگا۔ میں امید کرتا ہوں کہ اس کا جواب بذریعہ اخبار ضرور تحریر فرما کر قوم کو مطمئن فرمائیں۔

... کی کارگذاری پیش کی جاتی ہے کہ ۲۰ زبانوں میں سیرت نبوی کا ترجمہ شائع ہوا ہے غیر ممالک میں مبلغ بھیجے گئے ہیں اور وہاں اشاعت سیرت کر کے جماعت بنائی جارہی ہے ... ہیں تو بعض مسلمان فی الفور یہ کہہ دیتے ہیں کہ عبدالمجید قرشی مرزائی ہے یا ...

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

تعطیل کلاں کے بعد ... ستمبر ۳۲ء کو کھلے گا۔ داخلہ ... ستمبر ... سے یکم اکتوبر ۳۲ء تک ہوگا۔ سال اول میں داخلہ کی درخواستیں پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کے نام ... ستمبر ۳۲ء تک پہونچنا چاہیے ...

پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

نقل خریدنا دوراندیشی نہیں

دام زیادہ دیکر بھی اصل خریدنا عقلمندی ہے

"امرت دھارا"

... کچھ لوگ اسکی بڑھتی ہوئی بکری دیکھ کر اس کی نقلوں سے پبلک کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں پبلک کی صحت و دولت کا نقصان ... پنڈت جی کا نام دیکھ کر اصل امرت دھارا ہی خرید کریں! قیمت فی شیشی ...

... فہرست و طبی کتب مصنفہ پنڈت ... صاحب کی فہرست اور رسالہ امراض مخصوصہ مردان بھی جن کو ضرورت ہو مانگنے پر مفت بھیجے جاتے ہیں۔

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور۔ خط و کتابت و تار کا پتہ: امرت دھارا ...

رحمۃ للعالمین جلد سوم

مصنفہ قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری ... پٹیالہ

شائع ہوگئی

یہی وہ کتاب ہے جس کی مدت سے انتظار ہو رہی تھی اور یہی وہ کتاب ہے جس میں نبی کریم کی تمام پیشگوئیاں آپ کے تمام معجزات اور آپ کی جملہ خصوصیات جمع کر دی گئی ہیں یہ کتاب گویا حضور پر نور کی سیرت میں ایک بے مثل اور بے نظیر کتاب ہے۔ جس پر علامہ سید سلیمان ندوی نے مقدمہ لکھا ہے اور ایک مورخ و مصنف ہونے کی حیثیت سے اس کی خوبیوں کا اعتراف کیا ہے۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ صفحات ... قیمت بلا جلد ... مجلد ...

قاضی صاحب مرحوم کی دیگر تصانیف یہ ہیں

تاریخ المشاہیر مجلد ... اصحاب بدر ... الجمال والکمال ... شرح اسماء الحسنیٰ ... آئینہ تصوف ... عشرہ مبشرہ ...

ملنے کا پتہ

منیجر اخبار سلمان سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

اب اتنا مشہور اور مقبول ہو چکا ہے کہ اس کے تعارف کے لئے لمبی چوڑی عبارت کی حاجت باقی نہیں رہی مختصر یہ ہے کہ اتنی خوبیوں کا قرآن مجید ہندوستان کیا ہندوستان سے باہر بھی کہیں شائع نہیں ہوا خوشخطی طباعت اور صحت کا غیر معمولی اہتمام کیا گیا ہے حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر اردو چھپی ہوئی ہے انہیں خوبیوں کی وجہ سے حضور نظام نے اس قرآن مجید کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمالیا ہے حضرت شیخ سعدیؒ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحبؒ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحبؒ حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ جیسے بزرگوں کے ترجمے بین السطور درج ہیں۔

ہدیہ مصری کاغذ ... علاوہ محصول ڈاک مجلد چرمی نقرئی ... ولایتی کاغذ سفید چکنا غیر مجلد ... علاوہ محصول ڈاک مجلد چرمی نقرئی۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی ضرور ارسال فرمائیں۔

پتہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

ہندوستان

کے ہر یونانی دواخانہ سے زیادہ اصلی مجربات کا خزانہ دواخانہ حکیم جمیل خاں بلی ماران دہلی میں ہے جو زیر سرپرستی مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب خلف الصدق مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم خدمت خلق کر رہا ہے۔ ضرورت اور تکلیف میں پتہ یاد رکھو۔ منیجر دواخانہ حکیم جمیل خان دہلی

ملا شیر کوٹی کی فرعون مزاجی اور اس کے نتائج

اجین کے پیچیدہ معاملات کا ذمہ دار کون ہے؟

عبداللہ فاروقی کے نام کھلا مکتوب

جناب مرتضیٰ صادق مرزا صاحب نے الامان اور وحدت کے کسی ... حسب ذیل مکتوب اجین سے ارسال فرمایا ہے جس کو ہم ذیل میں شائع کرتے ہیں (الجمعیۃ)

بنام عبداللہ صاحب فاروقی السلام علیکم!

جواباً عرض ہے کہ واقعی اجین میں مرتضیٰ صادق مرزا کا وجود ہے اور وہ کوئی فرضی نام نہیں ہے۔ اگر آپ وہی ہیں جو مظہر الدین کے ہمسفر تھے اور جنہوں نے میرے سوال کے جواب میں کہا تھا "مولانا ابو ... کشمیر میں بیدل ..." تو میں آپ پر واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ میں ایک غریب الوطن ہوں اور دہلی کا باشندہ ہوں اور تقریباً تین سال سے اجین میں بود و باش رکھتا ہوں ...

تاروں کی حقیقت

میں نے مندرجہ ذیل تار غلام بھیک نیرنگ، سید حبیب شاہ، سر اقبال، حافظ ہدایت حسین ... کے نام ارسال کئے تار کا مضمون یہ تھا۔

"مظہر الدین نے اشتعال انگیز تقریریں کر کے جو مسلم مفاد کے لئے مضرت رساں ہیں زبردست شرارت کی ہے لہذا ان پر اعتماد نہ کیا جائے مفصل خط بھیجا جارہا ہے۔"

ان نوٹسوں کے بعد دوسرا مینارہ پہلے مینارہ سے بھی بلند بنا لیا گیا اور کہا گیا کہ یہ تین نوٹسوں کا جواب ہے آخر پولیس نے اس کے خلاف کارروائی کی ... لوگ جانتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کی کس قدر حمایت کی اور آئندہ کے لئے بھی حق و انصاف کو مدنظر رکھتے ہوئے حق کی حمایت پر کمربستہ ہوں۔

محمڈن لا اور قانون اسلام

علماء اسلام غور فرمائیں

(مرتضیٰ صادق مرزا از اجین)

کرنال میں چودھری غلام رشید خاں صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بی نے مولوی رضوان اللہ صاحب پانی پتی سے اس امر پر تبادلہ خیالات کیا کہ موجودہ محمڈن لا (مسلمانوں کا قانون) شریعت کے مطابق ہے نیز محمڈن لا کے حسب ذیل مسائل میں کیا کوئی شرعی نقطہ نظر سے فروگذاشت ہے مثلاً

(۱) محمڈن لا کہتا ہے کہ دو بہنیں ایک شخص کے نکاح میں جمع ہو سکتی ہیں نیز ان دونوں سے جو اولاد ہوگی وہ صحیح النسب اور ترکہ کی وارث ہوگی۔

(۲) ایک شخص بیک وقت پانچ نکاح کر سکتا ہے البتہ اس کا پانچواں نکاح فاسد ہوگا۔ باطل نہیں ہوگا۔

(۳) محمڈن لا کہتا ہے کہ امام ابو حنیفہ کا خیال اور یہ رائے ہے کہ ہر ایک عورت ہر مرد کے لئے بلا تخصیص حلال و جائز ہے۔

جس کا جواب مولوی صاحب موصوف نے یہ دیا کہ امام اعظم پر بہتان عظیم ہے اور موجودہ محمڈن لا شریعت کے مطابق نہیں ہے بلکہ ... ہے ان مسائل میں جو علمائے کرام کا فتویٰ ہو اس کو شائع فرما کر عامۃ الناس ...

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ان مسائل میں۔

(۱) کیا کوئی شخص پانچ نکاح بیک وقت کر سکتا ہے نیز اس کا حکم کیا ہے اور اس کی اولاد کا نسب ثابت ہوگا اور ورثہ ملیگا یا نہیں۔

(۲) کیا کوئی شخص دو بہنوں سے (حقیقی) ایک وقت میں نکاح کر سکتا ہے۔

(۳) کیا کسی امام کی یہ رائے ہے کہ ہر عورت بلا تخصیص ہر مرد کے لئے جائز ہے۔

(نامہ نگار)

زنانہ جبری تعلیم کے خلاف احتجاج

... اگست ۳۲ء کو بسلسلہ زنانہ لازمی تعلیم قبل و بعد نماز جمعہ جامع مسجد قصبہ چندوسی ضلع مراد آباد میں بصدارت مولوی احمد شاہ صاحب امام جامع مسجد احتجاجی جلسہ ہوا۔ قرار داد ہائے ذیل بالاتفاق منظور ہوئیں۔

(۱) اس جلسہ کی رائے میں لازمی زنانہ تعلیم کے ایکٹ کا نفاذ ایسے مقامات میں جہاں کے مسلمان اپنی لڑکیوں کو پبلک اسکولوں میں بھیجنا گوارا نہ کریں اس وقت تک ملتوی رکھا جاوے کہ جب تک کہ قانون میں صریح استثنا نہ کر دیا جاوے۔

(۲) جلسہ ہذا کی رائے میں مردانہ و زنانہ لازمی تعلیم کے قوانین اسلامی نقطہ نظر سے استثنا کے لئے جدوجہد کی جاوے۔

فلسفہ نماز

ایڈیٹر الجمعیۃ کی رائے

اس رسالہ میں طہارت و نماز کے دنیاوی فوائد سے بحث کی گئی ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ انسان کے لئے پاک رہنا دن میں پانچ مرتبہ وضو کرنا اور خشوع و خضوع کے ساتھ معبود کی بارگاہ میں حاضر ہونا دنیاوی نقطہ نگاہ سے کس قدر مفید ہے۔ نماز کی ترکیب اور دعائیں تفصیل و تشریح کے ساتھ درج کی گئی ہیں۔ ہر مسلمان کو یہ رسالہ منگا کر دیکھنا از بس ضروری ہے قیمت ...

پتہ چودھری علی نواز خاں۔ دفتر آئینہ دنیا نظام الدین ...

دونوں ہاتھ باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لکھ کر ... اور صحت و تندرستی کی گائیڈ ... مفت طلب فرما کر ملاحظہ کریں۔

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

عیسائی مشن بائیبل کو مقبول بنانے کے لئے اسکے نئے نئے ایڈیشن دلفریب صورتوں میں شائع کر رہا ہے مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کے لئے ہم

خوبصورت حمائل

کی اشاعت کی طرف متوجہ ہوئے ہیں جلد سنہری نفیس اعلیٰ ... ہر صفحہ کا حاشیہ ایک نازک بیل سے مرصع ہے ... نوجوانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کے لئے خوبصورت حمائل ایک کامیاب ذریعہ ہے ...

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفا ... امروہہ (یوپی)

تین پیسے میں ایک سو چوالیس ۱۴۴ صفحے

رسالہ نظام المشائخ جو چوبیس سال سے ملا واحدی صاحب کی ایڈیٹری میں ... بالکل مفت ...

منیجر رسالہ نظام المشائخ ... کوچہ چیلان دہلی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح ... ہے ...

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

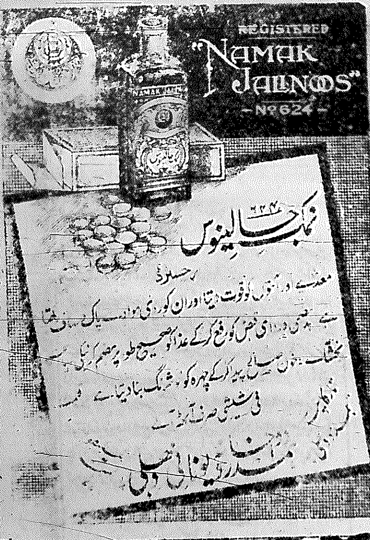

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا

حکیم نبی پرشاد ... گورنمنٹ ہند سے رجسٹرڈ

بال جیون گھٹی

... سوداگر دانجینٹ نمونہ مفت طلب کریں ...

المشتہر منیجر بال جیون کارپالیہ علی گڑھ شہر یو۔ پی

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورے سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔ کھجلی داد پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک۔ آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے نابود ہو جاتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۲۴ خوراک کی شیشی ۱۲ علاوہ محصول ڈاک

ترکیب استعمال:- ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

ایم اے رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی بیسیوں ولی کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائدار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیں۔

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رح

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ

خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

خطبہ صدارت حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

فتنۂ مرزائیت کا صحیح علاج

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جا رہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس قدر نقصان پہنچ رہا ہے ... فتنہ کے قلع قمع کرنے کے لئے آپ مکتبہ علمیہ کی حسب ذیل کتابیں پڑھئے تاکہ مرزائیوں کے دام تزویر سے محفوظ رہ سکیں۔

ختم نبوت فی القرآن — اس کے پڑھنے سے آپ کو آیات قرآنی کے ذریعہ صاف معلوم ہو جائے گا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوا۔ قیمت ۱۲ر

ختم نبوت فی الحدیث — اس رسالہ میں خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث صحیحہ کو پیش کر کے بتلایا گیا ہے کہ کوئی نبی آپ کے بعد نہیں آ سکتا۔ قیمت ۱۲ر

ابطال اعجاز مرزا — یہ رسالہ طلباء کیلئے زیادہ مفید ہے اس میں صرفی و نحوی طریقوں سے مرزا کے قصیدہ اعجازیہ کی بےشمار غلطیاں دکھائی گئی ہیں۔ قیمت آٹھ آنہ

حقیقت رسائل اعجازیہ ... قیمت ۱ر

عقائد قادیانی منظوم ... قیمت ۱ر

دین مرزا کفر خالص ... قیمت صرف ۱ر

نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی ... قیمت ۵ر

صحائف رحمانیہ ...

اطلاع رحمانی ...

حقیقت المسیح ... قیمت ۲ر

مسیح قادیان کی حالت کا بیان ... قیمت ۲ر

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمادیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈالدیا جائیگا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ (عہ) اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے صرف عہ لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۷ احادیث درج ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا

فتاوی رشیدیہ

تحفۃ المحبین

دلائل الخیرات

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

صراط مستقیم

علم الکلام

رد کفر

سرتوڑ

پاک زندگی

ابدی نجات

خاموش تبلیغ

اطلاع ...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی — یداللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی یکم، ۵، ۹، ۱۳ ... ۲۹ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (ایک بار)، نصف صفحہ، ایک کالم، ½ کالم، ¼ کالم

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے) — معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۸ | دہلی ـ یوم چہارشنبہ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۰ ستمبر ۱۹۳۲ء | نمبر ۲۰

معاصرین کے افکار و آراء

انقلابی تشدد کا صحیح علاج (مدینہ)

جریدہ اسٹیٹسمین مشہور ترین انگریزی جریدہ ہے جو انگریزی صحافت میں ممتاز مقام رکھتا ہے اور انگریزی افکار کا غیر مشروط مؤید ہے۔ اس نے اپنی ایک تازہ اشاعت میں مدناپور کے سفید فام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حادثۂ قتل پر خوب خون کے آنسو بہائے ہیں ...

تجارت اور مسلمان (مسلم راجپوت)

ایک زمانہ میں تجارت مسلمانوں کا طرۂ امتیاز سمجھی جاتی تھی ...

عدن کا مسئلہ (ہند جدید)

چند روز سے ہندوستانی اخبارات اور انجمنوں میں عدن کی بمبئی سے علیحدگی کے مسئلہ پر بحث ہو رہی ہے ...

غداران ملک (آزاد)

پنجاب کی مہاسبھائی برادری کے چمکتے ہوئے ستارے پنڈت نانک چند نے تیسری گول میز کانفرنس میں جا کر ...

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

آخری وقت آپہونچا جو حق پرستوں کیلئے مقدر ہے (از مسلمان)

عیسائیت کی شہ رگ پر آخری ضرب

من یتق اللہ یجعل لہ مخرجا

گزشتہ الجمعیۃ میں ازبلا نے پادریوں سے مطالبہ کیا تھا کہ اگر تم سچے مسیحی ہو تو ذرا اس پتھر کو دس میل بھی ہٹاؤ ...

سہیلیوں کی گفتگو

صبر و استقلال کی نعمت

آخری ضرب

گھر سے نکال دو!

(باقی صفحہ ۲ پر ملاحظہ فرمایئے)

بہترین اور کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان۔ یوپی کا نام یاد رکھیے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے فہرست کلاں طلب فرمایئے مفت

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

برلن میں سوبھاش چندر بوس اور سر عبدالقادر کے لیکچر

گاندھی جی سے بوس کا اختلاف۔ برلن میں لاہوری ٹولی کی شرارت

جرمنی کے سیناؤں میں مصری تہذیب کا مظاہرہ

(از نامہ نگار خصوصی مقیم برلن)

برلن میں سوبھاش چندر بوس کی خدمات

سوبھاش چندر بوس نے ہندوستانیوں کو ہر طرح کی امداد پہنچائی۔ ان کے پاس اکثر اصحاب کا ہجوم رہتا تھا اور بہت سے اصحاب اکثر خواہشات لیکر آیا کرتے تھے حقیقت میں لیڈر ہونا بہت مشکل ہے اور اس صورت میں اور بھی زیادہ ...

جن سے ترجمہ کرایا جائے راس صدرت میں پنڈت نازا چند رائے سے دریافت کیا گیا ...

گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال نہرو کے درمیان خط و کتابت

مکمل آزادی۔ انفرادی سول نافرمانی اور گول میز کانفرنس پر تبصرہ

پونہ ۱۵ ستمبر جس خط و کتابت کا تذکرہ پنڈت جواہر لال نہرو نے (اپنے بیان میں) کیا تھا وہ حسب ذیل ہے:-

پنڈت جواہر لال نہرو نے جو مکتوب گاندھی جی کے نام بھیجا اس میں آپ ابتداء میں اس بات پر زور دیتے ہیں کہ چونکہ ہم مکمل آزادی کے حصول کی جد و جہد میں ہیں، اس لئے پہلے ان تمام غلط پروپیگنڈوں کا قلع قمع کر دینا چاہیئے جن سے گڑبڑ پیدا ہونے کا احتمال ہو ...

گول میز کانفرنس کا کھیل

بہت تمام لوگ کہہ چکے ہیں کہ گول میز کانفرنس ایک بے سود اور لا حاصل ہے اور اس میں ہندوستان کا کوئی مسئلہ حل نہیں ہو سکتا ...

ہندوستان کی آزادی

ہندوستان کی آزادی کا مسئلہ دنیا کے بین الاقوامی مسائل سے علیحدہ نہیں کیا جا سکتا ...

انفرادی سول نافرمانی

خواتین کا کام

استفتاء

الجواب

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(السلسلۃ متواصل)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ

معلمین کا مسودۂ قانون

اگست کی آخری تاریخوں میں ہمارے نامہ نگار نے شملہ سے معلمین کے مسودۂ قانون کے متعلق جو اطلاع دی تھی وہ آخر صحیح ثابت ہوئی یعنی حکومت نے اسال شملہ میں اس مسودۂ قانون کو اسمبلی کے سامنے بغرض منظوری پیش نہیں کیا بلکہ اس کو دوبارہ سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کئے جانے کی قرارداد پیش کی۔ اور یہ کہا کہ سلیکٹ کمیٹی میں بعض مزید ترمیمات کی جائیں گی۔ اس کے بعد اس مسودۂ قانون کو بغرض منظوری پیش کیا جائے گا۔

حقیقت یہ ہے کہ تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی طرف سے اس مسودۂ قانون کی جو ہمہ گیر مخالفت ہوئی ہے اور ملک کے گوشے گوشے میں اس کے خلاف جو مظاہرے کئے گئے ہیں اور جمعیۃ علمائے ہند کی قیادت میں مسلمانوں نے اس مذہبی مداخلت پر جو متفقہ صدائے احتجاج بلند کی ہے اس نے حکومت کو بھی متاثر کر دیا ہے اور وہ ...

سیاسی نظریے

دہلی کا فساد

خفیہ رپورٹ

پھر بیماری

جائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کا خط شائع ہونیکے بعد

تمام الزامات کی تصدیق

ملزم کی بدحواسیاں

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

[گزشتہ اشاعت میں نامہ نگار الجمعیۃ نے وہ الزامات نقل کئے تھے جو ان کالموں میں ایڈیٹر الامان کی فرضی جمعیۃ العلماء کے شاہدوں کی شہادت لینے سے پارلیمنٹری کمیٹی کے انکار اور اس کے باعث علماء اور علماء کی توہین کے متعلق الجمعیۃ میں متعدد بار شائع ہو چکے تھے۔ اور یہ لکھا تھا کہ پارلیمنٹری کمیٹی کا خط شائع ہو جانے کے بعد ان تمام الزامات کی تصدیق ہو جاتی ہے۔ چونکہ اصل ملزم اس انکشاف حقیقت اور اظہار صداقت کے باوجود بھی اس سے منکر تھا کہ الزامات ثابت ہو گئے ...

... سے اخبار میں جمعیۃ علماء کے خلاف پروپیگنڈا کیا اس سے بڑھ کر دھوکا اور کیا ہو سکتا ہے۔

تین مہینے تک

ملزم کو یہ بھی انکار ہے کہ اس نے "تین مہینے تک یہ ناکام کوشش کی" وہ کہتا ہے کہ میں نے تو صرف جون سے یہ کام شروع کیا تھا اور آپ نے جولائی میں ختم کر دیا اس لئے زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ مہینہ ہوا ہوگا۔ آپ تین مہینے تک ایسا کام کرنے کا الزام مجھ پر کیوں لگاتے ہیں۔ ملزم کا یہ اعتراض اس کی غلط فہمی پر مبنی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ میں نے جو واقعات شروع کئے تھے وہ اس وقت سے شروع ہوتے تھے جبکہ ملزم اپنی فرضی جمعیۃ کے نام سے لیگ اور کانفرنس کے اجلاس میں شریک ہوا ...

سرکاری رپورٹ

سرکاری افسروں کی حفاظت کیلئے حکومت بنگال کی تدابیر

پولیس اور سی آئی ڈی کی تعداد میں اضافہ

مجسٹریٹ مدنا پور کے قتل کے سلسلہ میں ۸۰ گرفتاریاں

کلکتہ ۱۴ ستمبر کل مندرجہ ذیل سرکاری بیان شائع کیا گیا ہے:۔ "حکومت بنگال مسٹر برج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مدنا پور کے قتل کے سلسلہ میں حالات اور تحقیقات کے نتائج پر غور کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہونچی ہے کہ سرکاری افسروں کی حفاظت اور دہشت انگیزوں کی سرگرمیوں کو کچلنے کے لئے مندرجہ ذیل ذرائع کا اختیار کرنا ضروری ہے:۔

(۱) مدنا پور کی مسلح پولیس میں ایک سال کے لئے سوا شخاص کا اضافہ کیا جائے گا اور افسر بھی بڑھائے جائیں گے ان سب کا خرچہ مدنا پور کے باشندوں کو برداشت کرنا ہوگا۔

(۲) مدنا پور میں خفیہ پولیس کی تعداد میں اضافہ کیا جائے گا۔

(۳) تحریک دہشت انگیزی کے انسداد کے لئے قانون کی جو دفعات چٹگانگ میں نافذ ہیں وہ مدنا پور میں نافذ کی جائیں گی تاکہ حکام مشتبہ اشخاص کی نقل و حرکت کی پوری طرح نگرانی کر سکیں۔ اور کرفیو آرڈر کا نفاذ کر سکیں۔ چٹگانگ کی طرح یہاں بھی شناختی کارڈوں کے اجراء کا سوال زیر غور ہے۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مدنا پور کے قتل کے سلسلہ میں جو ۸۰ گرفتاریاں ہوئی تھیں کل ان کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ ۶ اشخاص کو رہا کر دیا گیا اور باقیوں کے لئے ۔۔۔ ستمبر تک حوالات بیلی گئی۔ ضمانت کی درخواستیں رد کر دی گئیں۔"

جمعیۃ مسلم نوجوانان پنجاب لاہور کا اہم اجلاس

جمعیۃ العلمائے ہند دہلی کی خدمات کا اعتراف

خانہ ساز کانپوری جمعیۃ کے حمایتی اخبارات کی پرزور مذمت

لاہور ۱۴ ستمبر بروز جمعرات بوقت ۷ بجے شام جمعیۃ مسلم نوجوانان لاہور کا ایک نہایت ہی اہم اجلاس جمعیۃ کے اپنے دفتر میں زیر صدارت مولانا عبدالکریم صاحب منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں کافی نوجوانوں نے شرکت فرمائی۔ جن میں خاص طور پر قابل ذکر جناب مرزا مشرف حسین صاحب، مسٹر انوار الحق صاحب اور مسٹر محمد امین صاحب آختر بی۔ اے قابل ذکر ہیں۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد مسٹر انوار الحق صاحب نے ایک دل ہلا دینے والی نظم پڑھی۔ اس کے بعد مرزا مشرف حسین صاحب نے ایک نہایت موثر اور پر جوش تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر کے بعد مندرجہ ذیل ریزولیوشن پیش کیا جس کی تائید مسٹر محمد امین صاحب آختر بی۔ اے نے کی ہے۔

(الف) جمعیۃ مسلم نوجوانان پنجاب لاہور کا یہ اہم اجتماع جمعیۃ العلمائے ہند دہلی کی گزشتہ خدمات کا اعتراف کرتا ہے اور خاص طور پر مولانا احمد سعید صاحب سیکرٹری جمعیۃ العلمائے ہند دہلی کی اُس بروقت آواز پر جو انہوں نے سب سے پہلے اور عین وقت پر سرحد پر بمباری کے خلاف اٹھائی جبکہ تمام حقوق الملین کی ٹھیکیدار جماعتیں محو خواب تھیں۔ اپنے دلی شکریہ کا اظہار کرتا ہے۔

(ب) جمعیۃ مسلم نوجوانان لاہور کا یہ اہم جلسہ اُن غدار اور کانپوری خانہ ساز جمعیۃ کے حمایتی اخبارات کی پرزور مذمت کرتا ہے جو آئے دن مسلمانوں کی حقیقی واحد نمائندہ جمعیۃ العلمائے ہند دہلی پر ناروا حملہ کرتے رہتے ہیں۔"

دارالحکومت

دہلی کی فضا کو خراب کرنے کی کوشش

بعض ہندوؤں کی اتحاد سوز روش

معمولی سی بات پر غریب مسلمانوں کو پیٹا گیا

دہلی ۱۵ ستمبر کل چاوڑی بازار کی اناج کی منڈی میں بعض ہندو دوکانداروں نے چند مسلمانوں کو زدوکوب کر کے فساد کی صورت پیدا کر دی تھی مگر حالات پر جلد قابو پا لیا گیا اور ایک مقامی ہندو ناما فرقہ وارانہ فساد کی صورت اختیار نہ کر سکا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کل دو مسلمان عبدالرحیم اور عبدالرزاق اناج منڈی میں پہونچے اور انہوں نے ایک ہندو چکی والے سے آٹا پیسنے کا نرخ دریافت کیا ۔۔۔

چاندنی چوک کی دو دکانوں میں آتشزدگی

ایک لاکھ روپے کا فلم بچ گیا

دہلی ۱۴ ستمبر کل چاندنی چوک میں رحمت علی کی دو دکان میں آگ لگ گئی جس سے ایک فلم کے سول ایجنٹ گولڈن ٹائیگر اسٹار پکچرز کا دفتر بھی جل گیا لیکن یہ خبر ملی کہ رحمت فلم کمپنی بمبئی کا ایک ڈرامہ "مس ۱۹۳۳ء" جس کی قیمت ایک لاکھ کے قریب ہے بڑی جانفشانی سے بچا لیا گیا۔ اور اس کو ذرا بھی نقصان نہ پہنچا۔

نئی اور پرانی دہلی کے درمیان سڑک

دہلی میونسپلٹی کی مشکلات

دہلی مارکیٹ کا تازہ نرخ

دہلی ۱۶ ستمبر آج دہلی کے بازار میں مندرجہ ذیل اشیاء کا حسب ذیل نرخ رہا: گندم سرخ ۱۵ سیر، گندم سفید ۱۴ سیر ۱۵ سیر تک، گندم شربتی ۱۳ سیر ۱۴ سیر تک، نخود ۔۔۔ ۲۰ سیر تک، جو ۱۸ سیر ۲۱ سیر تک، باجرہ ۱۹ سیر، جوار ۱۹ سیر (فی روپیہ)

چوکیداروں اور گوجروں میں جنگ

دہلی ۔۔۔ ستمبر کل پہاڑی کے قریب نو تیفانڈ پر بیلی کے دو ملازمین گوجروں سے جنگ میں شدید طور پر زخمی ہو گئے ۔۔۔

دہلی میں شدید بارش

سڑکوں پر گھٹنوں گھٹنوں تک پانی

دہلی ۱۵ ستمبر کل شب کے گیارہ بجے سے آج دس بجے صبح تک زبردست اور شدید بارش ہوئی اور ابھی تک اس کا سلسلہ منقطع نہیں ہوا ہے۔ بارش کے ساتھ ہوا بھی بہت تیز چل رہی ہے دہلی کی تمام گلیاں اور سڑکیں زیر آب ہو گئیں ہیں اور اکثر جگہ گھٹنوں گھٹنوں تک پانی چڑھ گیا ہے۔ چاندنی چوک کی دو طرفہ پٹریاں اور سڑک ایک ہو گئیں۔ مکانات کے گرنے کی بھی اطلاع موصول ہوئی ہے ۔۔۔ نہیں ہے۔ تا دم تحریر (۱۰ بجے صبح) بارش کا سلسلہ جاری ہے۔

بغداد میں عراقی قبائل کا ورود

شاہ فیصل کے جنازہ میں شرکت کا ارادہ

تمام برطانیہ میں جھنڈے سرنگوں کر دئے گئے

بغداد ۱۵ ستمبر کل عراق کے تمام مقامات سے شاہ فیصل کے جنازہ میں شرکت کے لئے ہزاروں قبائلی بغداد آئے۔ آج شاہ فیصل کی جنازہ اٹھایا جائے گا۔ لوگ مرحوم کے غم میں بہت پریشان ہیں ۔۔۔

کلکتہ ۱۵ ستمبر آج کلکتہ میں سرکاری عمارتوں پر جھنڈے سرنگوں کئے گئے کیونکہ آج بغداد میں شاہ فیصل کی تدفین ہو رہی ہے۔

شاہ عراق کی تدفین

جنازہ کے ہمراہ بیشمار انسانوں کا ہجوم

بغداد ۱۶ ستمبر برطانی ہوائی بیڑہ میں شاہ فیصل والی عراق کی نعش آج صبح بغداد پہونچ گئی۔ آخری رسم آج دوپہر کے بعد ادا کی گئی اور جنازہ ایک مقبرہ میں دفن کر دیا گیا۔ جنازہ میں برطانوی وزیر طیارہ نے سرکاری طور پر شرکت کی ۔۔۔

نواب محمد مزمل اللہ خاں کا شاندار عطیہ

تعمیر مسجد ندوۃ العلماء کیلئے پانچ ہزار روپے

فوج اور سرحدی قبیلوں میں مڈبھیڑ

بالائی مہمندوں کے جرگہ میں ڈپٹی کمشنر کی شرکت

کونسل آف اسٹیٹ میں کمانڈر انچیف کا بیان

کمانڈر انچیف کا جواب

بالائی مہمندوں کا جرگہ

جرمن سے انگلستان کے یہودیوں کا انتقام

لندن ۱۵ ستمبر بیان کیا جاتا ہے کہ برطانی یہودیوں کے نام سے تمام جرمن اشیاء کے بائیکاٹ پر غور کیا جا رہا ہے کہا جاتا ہے کہ یہ بائیکاٹ ۔۔۔ نومبر سے شروع ہو جائے گا برطانیہ اور آئرلینڈ کی یہودی انجمنوں کے نمائندوں کی کانفرنس اسی غرض سے طلب کی گئی ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ کانفرنس جرمن مال کے بائیکاٹ کا فیصلہ کرے گی۔

کانپور کے فرقہ وارانہ مقدمات واپس لے لئے گئے

ہوانا میں باغیوں نے اطاعت قبول کر لی

گمشدہ کی تلاش

احمد آباد میں آتشزدگی

ہندوستانی تجارت کو برباد کرنا مقصود نہیں

جاپانی وفد کے صدر کا بیان

کلکتہ ۱۴ ستمبر ہز ایکسلنسی ستو زوسا وا سفیر و صدر جاپانی ڈیلیگیشن نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو مندرجہ ذیل بیان برائے اشاعت ارسال کیا ہے:۔

جاپان اور ہندوستان کے درمیان ایک طویل عرصہ سے اچھے تعلقات قائم ہیں۔ مجھے ہندوستانیوں کو یہ یقین دلاتے ہوئے خوشی محسوس ہوتی ہے کہ جاپان ہندوستان کے لئے ہمیشہ دوستی اور نیک اعتماد کا کلام بھرتا رہا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جبکہ جاپان نے اس قدر بڑا ڈیلیگیشن ہندوستان کو روانہ کیا ہے۔ ۔۔۔

"جمعیۃ علماء ہند نے سول نافرمانی کو ملتوی کیا ہے بند نہیں کیا"

جمعیۃ علماء کے اسیروں کو رہا کرنے سے حکومت کا انکار

اسمبلی میں معلمین حج اور مولانا اسمٰعیل غزنوی کے معاملہ پر بحث

حکومت کا "نیک مقصد"

جمعیۃ علماء ہند کے سیاسی اسیر

مولانا اسمٰعیل غزنوی کا معاملہ

پان اسلامزم

معلمین حج کا مسودہ قانون

مسودہ کی مدح سرائی

گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال کے درمیان خط و کتابت

(سلسلہ صفحہ ۲)

گاندھی جی کا جواب

طریق کار کی درستگی

انفرادی اور اجتماعی سول نافرمانی

خفیہ طریق کار

سر مالکم ہیلی ہندوستان کے آئندہ وائسرائے

پنجاب کی گورنری پر کسی مسلمان کا تقرر

کابل کے برطانوی سفارتخانہ میں قتل

قاتل کو پھانسی کی سزا

شملہ ۱۴ ستمبر کابل سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ برطانوی سفارت خانہ میں جو تین قتل کئے گئے تھے۔ اس سلسلہ میں مبینہ قاتل کو پھانسی کی سزا کا حکم سنا دیا گیا۔

ہزاروں عیسائی مرتد ہو رہے ہیں

نظام عالم کی تباہی کی پیشگوئی

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس

انعقاد کی دشواریاں

سرکاؤس جی اور گاندھی جی کی ملاقات

حکومت پر صلح کیلئے زور ڈالا جا رہا ہے

مسلح حکومتیں تخفیف اسلحہ کا درس نہیں دے سکتیں

تمام حکومتوں سے مساوی سلوک ہونا چاہیئے!!

احمد آباد میں ہندو مسلم تصادم

دو مسلمان زخمی تین ہندوؤں کی گرفتاری

دریائے قندھار پر پلوں کی تعمیر

آئرلینڈ میں برطانی شراب کا بائیکاٹ

رجعت پسندوں کی کانفرنس میں چرچل کی شرکت

اسمبلی میں ایک عجیب گمشدگی

تیسرے درجہ کے کرایہ میں تخفیف

نارتھ ویسٹرن ریلوے کا اعلان

مجلس اقوام سے حکومت عراق کی درخواست

ہنچو کو فوج اور ڈاکوؤں میں مقابلہ

ایک سال تک سول نافرمانی سے باز رہنے کا فیصلہ

ہریجن تحریک سے روکدینے پر زندگی کا خاتمہ کردینے والا برت

پونہ کی مشاورت کے بعد گاندھی جی کا بیان

گاندھی جی کے بیان کا ملخص یہ ہے: "میں کافی عبادت اور غور و خوض کے بعد اس نتیجہ پر پہونچا ہوں کہ مجھے ۳ اگست ۱۹۳۴ء تک تحریک سول نافرمانی میں حصہ لے کر قید کی خواہش نہ کرنی چاہئے میرے اس فیصلہ کا اس مشورہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا جو میں نے پونہ کانفرنس کے بعد ایک بیان میں اہل ملک کو دیا تھا۔ ۳ اگست تک قید سے بچنے کا فیصلہ گو میرے لئے بدقسمتی کا باعث ہے لیکن اس کے سوا اور کوئی چارہ کار نظر نہیں آتا۔ اگر حکومت نے مجھے اب گرفتار کرلیا اور ہریجنوں کی خدمت سے روکدیا تو میں اپنا خاتمہ کردینے والا برت رکھوں گا۔ خواہ مجھے رہا بھی کیوں نہ کردیا جائے"

پونہ ۱۴ ستمبر۔ گاندھی جی نے آج صبح حسب ذیل بیان پریس کو اشاعت کے لئے ارسال کیا ہے:۔

"میرا یہ معمول رہا ہے کہ پبلک کی خدمات سرانجام دیتے ہوئے میں ہمیشہ ...

پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان

گاندھی جی کی قیادت کیوں تسلیم کی گئی

دارالمبلغین لکھنؤ کیلئے مخلص علماء کی ضرورت

اس دور فتن میں جب کہ دین مقدس پر ہر چہار طرف سے باطل کی یورش ہے، طاغوتی طاقتیں اس کو مٹانے کی فکر میں ہیں، ملت اسلامیہ کی اشاعت اور امانت الٰہیہ کی حفاظت کے لئے قابل اور مستند مبلغین کی جس قدر ضرورت ہے وہ محتاج بیان نہیں سالہائے گذشتہ میں فتنۂ ارتداد کے موقع پر بہت اسلامی انجمنوں اور تبلیغی اداروں نے قابل ستائش خدمات انجام دیں مگر یہ حقیقت ہے کہ بعض مقامات پر قابل مبلغ نہ ہونے کے باعث خاطر خواہ کامیابی نہ ہو سکی بلکہ جس شخص نے مسلمانوں کی موجودہ حالت کا مطالعہ گہری نظر سے کیا ہے وہ یہ کہنے پر مجبور ہوگا کہ ان کا موجودہ جمود، ان کی بےحسی اور بےعملی کی بڑی وجہ یہی ہے کہ ان میں قابل مبلغ بہت کم ہیں اور جب تک کہ ان میں ذی علم اور وسیع النظر مبلغین کافی تعداد میں نہ ہوں گے ان کی ان مصیبتوں کا خاتمہ ہی نہیں ہو سکتا۔ نہ صحیح طور پر اسلام کی اشاعت ہو سکتی ہے نہ اعداء دین کے حملوں کی مدافعت، اور نہ اصلاح معاشرت، اس کمی کے پورا کرنے کے لئے بعض ہمدردان قوم و ملت اور بعض اکابر امت نے صوبہ متحدہ کے مرکزی شہر "لکھنؤ" میں ایک تبلیغی ادارہ اعلیٰ پیمانہ پر قائم کیا ہے اس ادارہ کا نام "دارالمبلغین" ہے اس دارالمبلغین میں صرف وہ فارغ التحصیل حضرات داخل کئے جاتے ہیں جن کی علمی استعداد قابل اطمینان ہو اور جن کی طبیعت کو تحریر و تقریر سے خاص مناسبت ہو۔

دارالمبلغین ہر طلبہ کو حسب استعداد و قابلیت دس روپیہ سے بیس روپیہ تک وظائف بھی دیتا ہے۔ پہلے بطور امتحان ہر امیدوار کا ایک مہینے کے لئے عارضی داخلہ کیا جاتا ہے اگر اس ایک مہینے کے تجربہ سے ان کی استعداد تحریر و تقریر سے مناسبت قابل اطمینان ثابت ہوئی تو ان کا مستقل داخلہ کرلیا جاتا ہے، اور بصورت دیگر صرف اسی مہینے کا وظیفہ دیکر مجبوراً رخصت کردیا جاتا ہے۔ دارالمبلغین کا نصاب تعلیم دو برس کا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ جو فاضل محنت کے ساتھ اس نصاب تعلیم پر دو سال صرف کردیں گے وہ انشاء اللہ اسلام کے بہترین مبلغ، اور ایک کامیاب مصنف اور مقرر ہوں گے تمام طلبہ کی رہائش کا انتظام دارالمبلغین کی طرف سے کیا جاتا ہے اور طلبہ کے راحت و آرام کا حتی الوسع پورا پورا لحاظ رکھا جاتا ہے۔

آج دارالمبلغین کے افتتاح کو چھ ماہ گذر چکے اور تعلیم پوری جد و جہد کے ساتھ جاری ہے مگر افسوس ہے کہ جن کے لئے یہ سب کچھ انتظامات کئے گئے تھے انہوں نے کماحقہ اس کا خیر مقدم نہیں کیا نہ معلوم ہمارے فضلاء کو کس چیز کا انتظار ہے۔ ضرورت ہے کہ عربی مدارس کے وہ فارغ التحصیل حضرات جن کو اپنی استعداد پر اعتماد ہو اور تحریر و تقریر سے ان کی طبیعت کو مناسبت ہو اور ان تمام باتوں کے ساتھ خدمت دین کا مخلصانہ جذبہ بھی اپنے سینہ میں رکھتے ہوں وہ اس طرف متوجہ ہوں اور "دارالمبلغین" میں داخل ہو کر اپنے کو اسلام کا بہترین مبلغ اور کامیاب مصنف بنائیں۔

یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ دارالمبلغین اپنے مقاصد عالیہ اور مخصوص نوعیت کے لحاظ سے اس وقت ہندوستان کا عدیم المثال ادارہ ہے اور اس کا قیام اس نازک دور میں بظاہر ایک لطیفہ غیبی ہے اس کو غنیمت سمجھئے اور داخل ہو کر مستفیض ہو جیئے۔

نوٹ:۔ امیدوار حضرات کو چاہئے کہ درخواست داخلہ بھیجنے میں جلدی کریں ورنہ بہت ممکن ہے کہ گنجائش نہ رہے اور ہم کو معذرت کرنی پڑے۔ ہر درخواست کے ساتھ نقول اسناد بھی آنی چاہئیں۔

خادم الاسلام و المسلمین منتظم دارالمبلغین پاٹانالہ لکھنؤ

وقف بل اور گولہ باری کے خلاف احتجاج

مورخہ ۲۷ اگست بوقت شب مسلمانان قصبہ جہاں آباد ضلع گیا کا ایک جلسہ زیر صدارت مولانا محمد سراج الدین مدرس اول مدرسہ اسلامیہ جہاں آباد منعقد ہوا جس میں یہ دو ریزولیوشن پاس ہو کر ماسٹر صاحب کے پاس تار روانہ کروئے گئے۔

(۱) سرحد کی گولہ باری سے ہم مسلمانان جہاں آباد بہت بے چین ہیں اس لئے گولہ باری بند کرنے کی پرزور احتجاج کرتے ہیں۔

(د ج) حفاظت اوقاف کے اخراجات حکومت کے ذمہ ہوں جس طرح ۱۸۱۰ء کے ریگولیشن بنگال کے ماتحت ۱۸۶۳ء تک حکومت کے ذمہ تھے۔

یہ مسلمانان ہنیا محلہ کالی باغ کا یہ جلسہ عام حکومت اور ممبران کونسل سے استدعا کرتا ہے کہ جب تک مولوی حسن جان صاحب کے مسودہ قانون اوقاف میں امارت شرعیہ کی تجویز کے مطابق ترمیم نہ ہو جائے ہرگز ہرگز اس کو قبول نہ کریں۔ (نامہ نگار)

اظہار تاسف

انجمن نونہالان اسلام و انبارٹی کے اراکین کا جلسہ روز دوشنبہ ماہ حال (۱۹۳۳ء) حضرت علامہ فاضل اجل مولانا مولوی الحاج محمد عبداللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ صدر مدرس مدرسہ معدن العلوم (عربی مدرسہ) وانمباڑی کے انتقال پر ملال پر اظہار تاسف کے لئے بہ زیر صدارت جناب مولانا مولوی مورخ اسلام محمد ظہیر الدین صاحب منعقد ہوا اراکین کثیر تعداد میں شریک تھے۔ محمد سلام اللہ نے حضرت مرحوم کے انتقال پر ملال کا تذکرہ کرتے ہوئے آپ کی شخصیت پر روشنی ڈالی اور ایک مختصر تقریر میں حضرت کے انتقال کو جنوبی ہند کے مسلمانوں کا عظیم الشان نقصان بتایا اور ذیل کی تجویز پیش کی۔

"اراکین انجمن نونہالان اسلام و انبارٹی کا یہ جلسہ حضرت مولانا مولوی الحاج محمد عبداللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی فقید المثال شخصیت کے انتقال پر ملال پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے آپ کی رحلت کو علاقہ مدراس کے مسلمانوں کا اسلامی نقصان کرتا ہے اور جمیع متعلقین اور خصوصاً طلبائے مدرسہ معدن اسلام کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دست بدعا ہے کہ اللہ پاک مرحوم و مغفور کو اپنے آغوش رحمت میں لے اور جمیع لواحقین و متعلقین کو صبر عنایت کرے۔

اس تجویز کی تائید جناب محمد حبیب صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ایل نے کی بعد دعائے مغفرت جلسہ برخواست ہوا۔

(عبدالشکور جوائنٹ سکریٹری)

جماعت المسلمین لاہور

جماعت المسلمین لاہور جس کا صدر دفتر پہلے "مہند کے" ضلع سیالکوٹ تھا اب لاہور صوبہ پنجاب میں قائم کیا گیا ہے۔ اور تمام ہندوستان میں اس کی شاخیں بنائی جائیں گی۔

"اگر کوئی مسلمان یہ چاہتا ہے کہ فرقہ بندی کے بتوں پرستش سے آزاد ہو جائے تو وہ اس جماعت کا رکن بن سکتا ہے کیونکہ اس جماعت نے تمام ہندوستان کے مسلمانوں میں یکجہتی کے لئے مجاہدانہ قدم اٹھایا ہے۔ کہ وہ تمام قسم کی فرقہ بندی کی زنجیروں سے آزاد ہو کر ایک اور نیک ہو کر صرف مسلمان کہلانے کے مصداق ہوں۔ اس کے حسب ذیل عہدیدار ہیں۔

صدر چودھری رحمت اللہ صاحب ۔ سکریٹری ۔ چودھری نقیر محمد صاحب

دچودھری نقیر محمد سکریٹری جماعت المسلمین دفتر نمبر۳ اسلام ریلوے روڈ لاہور)

"اظہار الحق" انگریزی مفت

حضرت مولانا مولوی رحمت اللہ صاحب مہاجر کی نے عیسائیوں کے رد و ابطال میں ایک مبسوط کتاب "اظہار الحق" کے نام سے تحریر فرمائی تھی جو مصر میں چھپی اور بے حد مقبول ہوئی اور آج تک عیسائیوں کی طرف سے اس کا جواب نہ ہو سکا۔ یہ کتاب عربی میں تھی لیکن سورت کے ایک مخیر اور خادم اسلام مسلمان نے اس کا انگریزی میں ترجمہ کرا کر شائع کردیا جو صاحب اس انگریزی کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیں وہ مندرجہ ذیل پتہ سے مفت منگا سکتے ہیں کتاب ضخیم ہے اس لئے درخواست کنندہ کو ۔ ا آنے کے ٹکٹ برائے محصولڈاک درخواست کے ہمراہ ارسال کردینے چاہئیں پتہ یہ ہے۔

مولوی عبدالرحیم صاحب بن حافظ غلام محمد صادق۔ کتب خانہ صادقیہ نذیر (ضلع سورت)

جبریہ تعلیم نسواں کے خطرناک نتائج

بچھراؤں ضلع مراد آباد کے مسلمانوں کا ایک جلسہ ۱۶ اگست کو جامع مسجد میں منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجاویز منظور ہوئیں ...

جمیعت الانصار صوبہ یوپی کا چھٹا سالانہ اجلاس

بنیا

مولانا عبدالرزاق صاحب کی صحت

برطانوی تجارت کا دوبارہ عروج

مخفی وائرلیس اسٹیشن کا پتہ لگ گیا

درد دل اور غیر جانبداری کا اظہار

قومی مجرموں کی پردہ داری کی ناکام سعی

(از نظام الدین احمد علیگ عظیم آبادی وکیل بتیا)

۱۸ اگست ۱۹۳۳ء کے اتحاد میں جو جناب مولوی محمد شفیع صاحب کا اخبار کا جانشین ہے مولوی منظور حسن وکیل بیگو سرائے کے نام سے ایک مضمون "مصلحت کلی" سرخیوں سے اس پرچہ کے پہلے دو کالم میں شائع ہوا ہے معلوم نہیں کہ یہ مضمون خود ان کا لکھا ہوا ہے یا کسی اور صاحب نے ان کے نام سے لکھا ہے مضمون کے پڑھنے ...

ایک پرانے فتنہ کا اعادہ

مسلم وقف بل

الحدیث کانفرنس کا سالانہ اجلاس

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

رسالہ نظام المشائخ جو چوبیس سال سے ملا واحدی صاحب کی ایڈیٹری میں بڑی دقت کے ساتھ ماہوار نکل رہا ہے ...

منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے!

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

نظر نواز خوبصورت حمائل دلکش

دفتر اشاعۃ القرآن بیت الاستغفار امروہہ (یوپی)

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا

حکیم مسی پرشاد گوواں کی گورنمنٹ ہند سے رجسٹرڈ

بال جیون گھٹی

المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر (یوپی)

مفرح عنبرین

مشک عنبر اور جواہرات کا ایک نفیس کیب

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

رحمۃ للعالمین جلد سوم

(مصنفہ قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری ریٹائرڈ سیشن جج پٹیالہ)

شائع ہوگئی

منیجر اخبار مسلمان سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

ہندوستان کے ہر یونانی دواخانہ سے زیادہ اعلیٰ مجربات کا خزانہ دواخانہ حکیم جمیل خاں بلیماران دہلی

جس ہے جو زیر سرپرستی مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب خلف الصدق مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم خدمت خلق کر رہا ہے۔ ضرورت اور جملیہ مریض یاد رکھیں۔ منیجر دواخانہ حکیم جمیل خاں دہلی

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ
الجمعیۃ
دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر
بلال احمد زبیری (بی-اے)

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

جلد ۱۸ | دہلی - یوم یکشنبہ ۳ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۴ ستمبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۱

معاصرین کے افکار و آراء

سیاسی جماعتوں کا کچا چٹھا (ہند جدید)

الہ آباد کی اتحاد کانفرنس سے پہلے لکھنؤ میں خاص مسلمانوں کی کانفرنس منعقد ...

مسلم لیگ کی خرید و فروخت

وقت کی پہلی ضرورت

پین اسلامزم

مکانات کے کرایہ میں تخفیف

مسلمانوں کا سیاسی انتشار

(مدیر الجمعیۃ دہلی)

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

بارگاہ کبریائی میں ایک معصومہ کی دعا

قرطبہ کی چار سہیلیاں علمی مجلس میں

... اسے نماز صبح ادا کی اور اپنے کمرہ میں آکر مطالعہ میں مشغول ہوگئی۔ (باقی آئندہ)

بہترین اور کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان - یوپی کا نام یاد رکھیے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

مذہبی، علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رح
حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب رح کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو بے نظیر خطبہ بحیثیت صدر اجلاس پڑھا تھا اس کے متعلق صرف اس قدر کہنا کافی ہے کہ آج تک اس قدر معلومات سیاسیہ اور مذہبیہ سے لبریز کوئی خطبہ جمعیۃ علماء ہند کے پلیٹ فارم پر نہیں پڑھا گیا ہے مسلمانوں کے لئے اس کا مطالعہ بے حد ضروری ہے یہ خطبہ صدارت مباحث ذیل پر مشتمل ہے۔

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی
... کلکتہ میں پڑھا گیا قیمت صرف ۸

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ
جو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں ۲۹ اکتوبر ۱۹۲۱ء کو پڑھا گیا قیمت ۳

خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام
جو آپ نے جیل جانے سے ایک روز قبل تحریر فرمایا تھا قیمت ۱

خطبہ صدارت مولانا حسین احمد صاحب مدنی
جو ۳۰ اگست ۱۹۲۹ء کو پاٹودی ہاؤس میں پڑھا گیا قیمت ۱

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جا رہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس گندم نما جو فروشی سے نقصان پہنچانے کی بد ترین کوشش کی جا رہی ہے جس سے بہت سے بھولے بھالے اور سادہ لوح ناواقف مسلمان لباساتوقات ان کے جال میں پھنس جاتے ہیں لہذا اس فتنہ کے قلع قمع کرنے کے لئے آپ مکتبہ علمیہ کی حسب ذیل کتابیں پڑھ کر مرزائیوں کے دام تزویر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

دین مرزا کفر خالص
ختم نبوت فی القرآن
نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی
ختم نبوت فی الحدیث
صحائف رحمانیہ
ابطال اعجاز مرزا
حقیقت رسائل اعجازیہ
اطلاع رحمانی
عقائد قادیانی منظوم
حقیقۃ المسیح
مسیح قادیان کی حالت کا بیان

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کردیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۷ احادیث درج ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

سیرۃ الحبیب

اگر آپ دنیا کے مصلح اعظم کے صحیح اور سچے حالات سے واقفیت حاصل کرکے اپنی زندگی کو صحیح طریقہ پر اسلام کی روشنی میں بسر کرنا چاہتے ہیں تو سیرۃ الحبیب کا مطالعہ کیجئے جس کی اردو نہایت سلیس اور شستہ ہے اور مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے بھی اس کی تعریف فرمائی ہے۔ قیمت صرف ۱۲

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کے لئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف جو گورنمنٹ اسلامی مدارس کا ابتدائی درس میں داخل ہو چکی ہے سوال و جواب کے پیرایہ میں نہایت مختصر طریقہ پر اسلامی معلومات کے دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے اسو کتاب کے چار حصہ اور ایک قاعدہ ہے مکمل سٹ کی قیمت صرف ۱۴

اعجاز القرآن

حضرت شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآراء تقریر ہے جس میں آپ نے وحی الٰہی کی ضرورت اس کے مدارج معجزہ اور اس کی حقیقت کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے مدلل طور پر بتایا ہے کہ قرآن پاک بذات خود ایک معجزہ اور وحی الٰہی ہے اس کے بعد کسی کو اس میں شبہ کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی اس کے پڑھنے سے قرآن پاک کے حقائق و معارف کا دروازہ آپ پر کھل جائے گا۔ کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے قیمت ۷

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری کے پہلے دو پارہ۔ الم وسیقول کی صرف چند جلدیں باقی رہ گئی ہیں عربی زبان میں قاضی صاحب نے قرآن پاک کی بڑی خدمت انجام دی ہے طلباء عربی کو خصوصیت سے فوری توجہ کرنے کی ضرورت ہے اگر غفلت کی گئی تو کف افسوس ملنا پڑے گا۔ قیمت ہر دو پارہ دو روپیہ (۲)

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

اس کے پڑھنے سے سوانح عالمگیر اور اس کے تدبر ملکی قابلیت اور نظام ملکی کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آجائے گا۔ قیمت ۴

صراط مستقیم

یہ اہم اساسی کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ذریعہ ہے قیمت صرف ۴

فتاویٰ رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے رشد و ہدایات ...

تحفۃ المحبین

دلائل الخیرات

اوراد وظائف کی مشہور اور بہترین کتاب قیمت ۱۰ مجلد ...

علم الکلام

مولانا محمد ادریس صاحب کاندہلوی کی تصانیف کا جو بہترین نمبر ہے جس میں ...

رد کفر

سر توڑ

تردید مذہب آریہ سماج پر غازی محمود دھرمپال کی مشہور تصنیف ہے قیمت صرف ۷

پاک زندگی

ابدی نجات

خاموش تبلیغ

اطلاع: ایک روپیہ سے کم قیمت کی کتاب کے لئے اس کی قیمت کے ٹکٹ پیشگی آنے چاہئیں

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۳ جمادی الثانی ۱۳۵۲ ہجری

پینتیس کروڑ باشندوں کا ملک
بدنصیب ہندستان

۱۹۳۱ء میں ہندوستان کی جو مردم شماری ہوئی تھی اُس کی رپورٹ شائع کر دی گئی ہے اور اس رپورٹ میں مردم شماری سے متعلق بہت سے اہم مسائل پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ یہ رپورٹ پانچ سو صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں متعدد نقشے بھی شامل ہیں جو مختلف حیثیتوں سے مفید معلومات بہم پہنچاتے ہیں۔

کو بھی سامان خوراک بہم پہنچ سکے۔ اور اس کی زمین بندگان خدا پر تنگ نہ ہو۔ اب جو کچھ سوال باقی رہتا ہے وہ یہاں کے مصنوعی حالات کا ہے جو انسانوں کے پیدا کئے ہوئے اور ان ہی کے قبضہ میں ہیں اور جنھوں نے بلاشبہ ہندستان ...

دام تزویر

پٹنہ میں مسلمانوں کو گھیٹنے کے لئے حسب عادت ان لوگوں نے بہت سے دام تزویر ...

پارلیمنٹری کمیٹی کا خط شائع ہونے کے بعد
تمام الزامات کی تصدیق
ملزم کی ہوائیاں

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

[گزشتہ دو اشاعتوں میں نامہ نگار الجمعیۃ کے خطوط میں شائع ہوئے تھے ... "کی عبارتوں اسلامی پریس کے شائع کردہ بیانات اور پارلیمنٹری کمیٹی کے خط کی روشنی میں ثابت کئے جاتے ہیں: —

(۱) مظہر الدین نے لندن جانے کے لئے جو کوشش کی وہ علمائے کا نیور ...

کی نام نہاد مجلس عاملہ میں شہادت کا مسئلہ پیش ہوا ... معلوم نہیں ہو سکتا تھا کہ وہ شہادت بمیدان کربلا میں حضرت امام حسین کی شہادت تھی جس کا مسئلہ پیش ہوا یا پارلیمنٹری کمیٹی کے سامنے علماء کے نمائندوں کی شہادت تھی۔ پارلیمنٹری کمیٹی کے سامنے شہادت دینے کی درخواست کرنے کے متعلق کوئی اطلاع یا کوئی اعلان ملزم نے اس سلسلہ مضامین سے قبل جو میں نے الجمعیۃ میں شروع کیا ہے کسی اخبار میں شائع نہیں کرایا جس سے اس کے ضمیر کی کمزوری کا پتہ چلتا ہے۔

خفیہ ریشہ دوانیاں

اس کے بعد میں نے یہ لکھا تھا کہ دہلی سے شملہ تک خفیہ ریشہ دوانیوں کے ...

تو وہ اصل درخواست مع دستخط کے اپنے اخبار میں شائع کرے اور بتائے کہ اگر اس کے دستخط نہیں تھے تو اور کس کے تھے۔ میرا الزام تو خود اسی کے اس اعتراف سے کہ نام نہاد "مرکزی جمعیۃ علمائے ہند (جدید)" کی طرف سے شہادت کے لئے کوشش کی گئی تھی اور اب تک جاری ہے ثابت ہو جاتا ہے۔ اب وہ اس کے خلاف اگر کچھ کہنا چاہتا ہے تو کہے۔ مگر ظاہر ہے کہ وہ کچھ بھی نہیں کہہ سکتا۔

پائے استحقار سے ٹھکرا دیا

اس الزام کا دوسرا جزو یہ تھا کہ حکومت نے اس درخواست کو پائے استحقار سے ٹھکرا دیا۔ اس کے ثبوت میں مجھے کچھ بھی عرض کرنا نہیں ہے الجمعیۃ کے قارئین پارلیمنٹری کمیٹی کے خط کو جو میں نے شائع کرکے پبلک کی ملک بنا دیا ہے ملاحظہ فرماکر خود ایک نتیجہ پر پہنچ سکتے ہیں۔ اگر اس جواب میں ملزم کی درخواست کو صاف الفاظ میں مسترد نہیں کیا گیا ہے اور آئے دعوت دینے سے انکار نہیں ہے تو پھر کوئی شخص یہ بتائے کہ اس میں اقرار اور ملزم کو دعوت شہادت ...

احمد رضا اور خواجہ غلام السبطین جیسے علماء ہیں۔ خود ملزم کے عالم ہونے میں بھی طبقہ علماء کو کلام ہے اور عرصہ ہوا ہے کہ اسے علماء کی مجلس سے نکال دیا گیا ہے اور اس کے ساتھ کوئی عالم دین نہیں ہے بلکہ وہ مسلم کانفرنس کے بعض اراکین کے نام ہیں جنہیں اس کے اخبار میں اپنا پروپگنڈا کرنا ہے الٹ پھیر کو چھپاتا رہتا ہے۔ ایسی حالت میں نہ تو وہ علماء کی طرف سے کوئی درخواست بھیجنے کا مجاز تھا اور نہ حکومت اس کی درخواست کو کسی طرح قبول کر سکتی تھی۔ مگر اس نے ایسا کیا اور اس کی یہ کارروائی آج عالم آشکارا ہو چکی ہے۔

اخبارات میں کوئی اطلاع نہیں

میرے پہلے الزام کا ایک جزو یہ بھی تھا کہ ملزم نے جس وقت یہ کارروائی کی تو اس کی "کوئی اطلاع اخبارات میں شائع نہیں کرائی"۔ ملزم اس کو غلط بتاتا ہے مگر آج تک اس نے کسی اخبار کا کوئی اقتباس پیش نہیں کیا جس سے یہ ثابت ہو سکتا ہو کہ الجمعیۃ میں جس تاریخ کو انکشاف حقیقت کیا گیا ہے اس تاریخ سے قبل کسی تاریخ کے کسی اخبار میں یہ اطلاع شائع ہوئی کہ ملزم ...

اس پالیسی کو ترک کردے اور آزاد قبائل کو اپنے حال پر چھوڑ دے جائیں تو ہندستان اور افغانستان کی درمیانی سرحد میں کامل امن و سکون قائم ہو سکتا ہے۔

سرحد پر قربانیاں

باسی کڑھی میں اُبال

ایک عرصہ کے بعد نام نہاد مسلم کانفرنس (یا بقول حضرت ناظم جمعیۃ علمائے ہند یوروپین کانفرنس) کی باسی کڑھی میں پھر ابال آیا ہے اور اخبارات میں یہ بیانات نکل رہے ہیں کہ اس کانفرنس کا ایک اجلاس پٹنہ میں منعقد ہونے والا ہے۔ یہ مولانا شفیع داؤدی صاحب کے صوبۂ بہار کا پایۂ تخت ہے اور جہاں سے ان کا انگریزی اخبار "اتحاد" نکلا کرتا ہے۔ اس کانفرنس کا نامۂ اعمال حکومت کی خوشامد ...

"آپ کی جماعت مسلم کانفرنس نہیں بلکہ یوروپین کانفرنس ہے"
"جمعیۃ علمائے ہند آپ کی موجودہ پالیسی کے ساتھ اشتراک عمل نہیں کر سکتی"
مولانا شفیع داؤدی کے خط کے جواب میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا مکتوب

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند کے نام مولوی محمد شفیع داؤدی سکرٹری مسلم کانفرنس کا حسب ذیل خط موصول ہوا ہے:—

وڈرمیر
سمر ہل۔ شملہ
۱۲ ستمبر ۳۳ء

مکرمی زاد اللہ الطافکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہت دنوں پر یہ عریضہ ارسال خدمت کرنے کی نوبت آئی ہے۔ خدا خدا کرکے آپ صاحبوں نے مراد آباد میں سول نافرمانی کو حذف کرنے کی تجویز پاس کر دی ...

کے نزدیک الحاقی اور یقینی تھے اور جن کے غیر مبدل ہونے کا بار بار اعلان کیا گیا تھا وزیر اعظم کا اعلان ہوتے ہی ان مطالبات کا نیا مطلب بیان کرنا شروع کر دیا گیا۔ پنجاب اور بنگال کی مسلم اکثریت کو امکان کے پردے میں چھپا کر عوام کو سخت مغالطہ دیا گیا۔ بنگال میں ہمیشہ کے لئے یوروپین حکومت کا مضبوط طبقہ برقرار کر دیا گیا ...

عربی و انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

البانیا کے ایک محب وطن کا قتل
سلطان حسن بے دشمنوں سازش کا شکار ہو گئے
البانیا کو آزاد کرانے والا ہیرو

سلطان حسن بے جو کسی وقت البانیا کے وزیر اعظم تھے حال میں سلانیکا میں ایک البانی نوجوان کے ہاتھوں قتل کر دیئے گئے۔ حسن بے البانیا کے محبوب رہنما اور کنگ زوغو کے مشہور حریف تھے۔ ...

جس میں حسن بے نے بے جگری سے مقابلہ کیا۔ آخر کار مجلس اقوام کی مداخلت سے یہ جنگ ختم ہو گئی اور حسن بے کو اپنے گروہ کی قیادت سے ہاتھ اٹھانا پڑا۔ ۱۹۲۴ء تک سر جہدی رہ حکومت کی امداد حسن بے کے دوست کرتے رہے اور آرتھوڈوکس لشپ فان نولی کے اقدام کو کامیابی کے ساتھ روکتے رہے لیکن دسمبر ۱۹۲۴ء میں یوگوسلیویا کی امداد سے زوغو (حال شاہ زوغو) نے آ گیا اور حسن بے کو مجبوراً باری (اٹلی) میں پناہ لینی پڑی۔ کہا جاتا ہے کہ شاہ زوغو پر جو متعدد بار قاتلانہ حملے ہوئے وہ حسن بے کی سازش کا نتیجہ تھے۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ حسن بے خود دشمنوں کی سازش کا شکار ہو گئے۔

۱۹۳۱ء میں جب شاہ زوغو پر ویانا میں فائر کیا گیا تو حسن بے کو ویانا سے نکال دیا گیا۔ سال رواں میں جب حسن بے بلقان سے سلانیکا آ رہے تھے کہ ایک البانی نوجوان نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون)

مجلس اقوام کا حکومت عراق پر مقدمہ
الشوری قبائل کی مفروضہ ہلاکت کا پروپیگنڈہ
عربی جرائد کی انگریزی اور فرانسیسی اخبارات سے شکایت

شاہ فیصل کو اپنے انتقال سے پہلے الشوری بغاوت کے کامل استیصال کا یقین ہو گیا تھا ...

عراقی اخبارات فرانسیسی اور انگریزی اخبارات کے بہت شاکی ہیں ان کا یقین ہے کہ دنیا کی نظروں میں عراق کو بدنام کرنے کے لئے انگریزی اور فرانسیسی اخبارات نے مبالغہ، جھوٹ اور پروپگنڈہ سے کام لیا ہے اور اس سے ان کا مقصد یہ ہے کہ عراق کے اعتماد کو زائل کیا جائے اور اس کے استقلال کو خطرہ میں ڈال دیا جائے۔ شاہ غازی کو ان نام پروپگنڈہ کا علم ہے اور وہ خوب جانتے ہیں کہ الشوریوں کے پس پردہ کیا گل کھلنے والا ہے۔

معاہدہ وارسلیز میں ایک عجیب و غریب دفعہ
افریقہ کے ایک مسلم حکمراں کے سر کی بعیرتی

وارسلیز کے معاہدہ میں ایک حیرت انگیز دفعہ موجود ہے جس میں جرمنی سے برطانیہ نے مطالبہ کیا ہے کہ وہ افریقہ کے ایک سلطان کی کھوپڑی برطانیہ کے حوالہ کر دے۔ چونکہ اس دفعہ کی تکمیل جرمنی کی طرف سے نہیں کی گئی اس لئے حال ہی میں ... نے ناظم خارجہ سر جان سائمن سے دارالعوام میں سوال کیا کہ معاہدہ کی دفعہ ۲۴۶ میں جس کھوپڑی کی سپردگی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ آیا اس کا ایفاء کیا گیا یا نہیں؟

جس کھوپڑی نے بین الاقوامی شہرت حاصل کر لی ہے وہ افریقہ کے ایک سلطان "مکواوا" کی تھی۔ یہ سلطان جنوبی افریقہ کے جرمنی حصہ کا سردار تھا۔ سات سال تک یہ سلطان اور اس کے پیرو کار جرمنی سے جنگ کرتے رہے۔ ۱۸۹۸ء میں سلطان نے خودکشی کر لی۔

ایک روایت یہ بھی ہے کہ اس کو قیصر کے ایک سپاہی نے قتل کر دیا تھا۔ بہرحال واقعہ کچھ بھی ہو۔ سلطان کا سر کاٹ کر برلن کے عجائب گھر کے لئے روانہ کر دیا گیا۔ سلطان مذکور کے وہاں پیروؤں نے اپنے سردار کے سر کی واپسی کا مطالبہ برابر جاری رکھا اور جب جنوبی افریقہ برطانیہ کے ہاتھ آیا تو ان کا اصرار اور بھی بڑھ گیا اس پر برطانیہ نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ وہ جرمنی سے ان کے سردار کا سر واپس دلا دیگا۔ چنانچہ اسی وعدہ کے ایفاء کیلئے معاہدہ وارسلیز میں دفعہ ۲۴۶ رکھی گئی۔ جرمنی نے ابھی تک سلطان کے سر کو واپس نہیں کیا جس پر مجلس اقوام میں بھی سوال اٹھایا گیا تھا۔ دارالعلوم میں مسٹر بالڈون نے سوال کے جواب میں کہا کہ جرمنی سے بار بار کے تقاضے کے باوجود سلطان کے سر کا کوئی سراغ نہیں ملا اور اس طرح ۳۵ سال کا مطالبہ ختم کر دیا گیا۔

زندہ قوموں کے زندہ کارنامے
سکھوں کی انسائکلوپیڈیا شائع ہو گئی

سکھوں نے سالہا سال کی کوششوں کے بعد سکھوں کی ادبیات اور مذہبی روایات پر ایک انسائکلوپیڈیا مدون کی ہے جس کا نام انہوں نے "مہن کوش" رکھا ہے سکھوں کی مقدس کتابوں میں جس قدر علمی الفاظ آئے ہیں۔ ان سب پر ادب اور لغت کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔ ...

امریکہ میں شراب کی بارش
چند دنوں میں ایک کروڑ گیلن شراب خریدی گئی

امریکہ کی ایک سنڈیکیٹ نے مسیرز ولیم اور ایانڈ کمپنی لمیٹڈ گلاسگو کی معرفت ... گیلن شراب خریدی ہے جس کی قیمت ۲۰،۰۰۰،۰۰۰ پونڈ ہے۔ اسی طرح امریکہ کی متعدد فرموں نے گزشتہ پانچ ماہ کے اندر ... کی شراب خریدی ہے۔ ...

جاپان کے شہریوں کا ایک مفید دستور
گھر کے دروازہ پر گھر کے حالات معلوم کرلو

اگر تم جاپان کی سیاحت کرو اور جاپانیوں کے مکانات کی اندرونی حالت کا اندازہ لگانا چاہو تو بغیر کسی تفتیش کے صرف دروازوں سے بہت سی معلومات حاصل کر سکتے ہو۔ جاپان پولیس کے قانون کے مطابق ہر مکان پر لکڑی کا ایک تختہ لگایا جاتا ہے جس پر مکان کا نام اور نمبر لکھا جاتا ہے اسی کے ساتھ ایک اور تختہ آویزاں کیا جاتا ہے جس پر مکینوں کے نام اور مکینوں میں ذمہ دار شخص کے حالات لکھے ہوتے ہیں اور دیکھنے والا فوراً معلوم کر لیتا ہے کہ اس مکان میں کتنے نفوس رہتے ہیں اور ان کی حیثیت کیا ہے۔

جاپانی شہروں میں یہ قاعدہ ہے کہ جو شخص اپنے مکان پر ٹیلیفون لگا لیتا ہے تو وہ فخر سے اس کا اظہار بھی کرتا ہے اور اس کے نمبر دروازہ پر لگا دیتا ہے۔ پھر جو شخص آگ کا بیمہ کر لیتا ہے تو اس مکان پر کمپنی کی طرف سے نشان لگا دیا جاتا ہے اور دیکھنے والا معلوم کر لیتا ہے کہ اس مکان کا بیمہ ہو چکا ہے۔

ان نشانات کے علاوہ پولیس کی طرف سے بھی ہر مکان پر دو تین قسم کی علامات لگائی جاتی ہیں۔ ایک نشان اس بات کا سارٹیفکیٹ ہوتا ہے کہ گھر والوں نے سالانہ صفائی کو پورے طریقہ سے انجام دے لیا ہے۔ دوسرا نشان اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ گھر والوں کی صحت اچھی ہے اور مکان میں کوئی بیمار نہیں۔ پہلے یہ قاعدہ تھا کہ شہر کے ہر اس مکان پر ایک بورڈ لگا دیا جاتا تھا جس میں کنواں ہوتا تھا اور اس پر لفظ "ایدو" لکھ دیا جاتا تھا جس کے معنی ہیں "کنواں" تاکہ آتشزدگی کے موقعہ پر پانی مہیا کرنے میں آسانی ہو لیکن اب شہروں میں آتشزدگی کیلئے مستقل انتظام ہو گیا ہے۔ اسلئے ایسے مکانوں سے بورڈ ہٹا لئے گئے ہیں۔ البتہ شہروں سے باہر کی آبادیوں میں اب تک یہی انتظام ہے۔

ترکی میں ملکی صنعت و حرفت کی حفاظت
غیر ملکی مال کی درآمد پر مزید محصول کا اضافہ

آج کل ترکی میں اقتصادی پروگرام کو بہت زیادہ اہمیت دی جا رہی ہے۔ نیشنل اسمبلی کے سامنے دیگر ضروری امور کے علاوہ خارجی تجارت۔ داخلی بنک۔ سود اور سکہ سازی کے معاملات درپیش ہیں۔ ترکی حکومت ۱۲۰۰۰۰۰ چاندی کے سکے جاری کر رہی ہے جس پر ترکی کی اقتصادیات کا دارومدار ہے۔ ترکی گورنمنٹ نے تجارتی حکومتوں سے گفت و شنید کے بجائے درآمدی مال پر محصول کا اضافہ کر دیا ہے۔ ۱۹۲۹ء سے ترکی حکومت کا یہ دوسرا قدم ہے کہ اس نے غیر ملکی مال کی درآمد پر مزید محصول عائد کر دیا ہے تاکہ مالی استحکام کے ساتھ ساتھ ملکی صنعت و حرفت کو فروغ حاصل ہو اور ترکی غیر ملکی مال کی محتاج نہ رہے۔ ...

سرکاری فوج پر سرحدی قبائل کا حملہ

چار فوجی افسر ہلاک اور ایک زخمی ہوا

شملہ ۲۰ ستمبر - ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ پرسوں دو گھنٹہ تک گنڈاؤ کی سڑک، حملہ آوروں کی وجہ سے بند رہی، فوج کے ایک دستہ پر جو ٹیکری اور ٹیک کے کیمپ کے درمیان متعین تھی بکا یک حملہ ہوا۔ اس حملہ میں تین ہندوستانی افسر قتل ہوئے اور ایک زخمی ہوا۔ اسی پنجاب رجمنٹ برگیڈیوں کی ایو بھارتی کی جس سے ایک افسر ہلاک ہوا۔ اس کے بعد بغیر کسی حادثہ کے امدادی کام شروع ہوگیا۔ گولی باری کے مقام مقرر کرنے کے لئے رہنمائی اور تحقیقات اب تک خلاف ہیں کیونکہ سرحدی قبائل کی پشت پر ہیں۔

شملہ ۲۰ ستمبر - اطلاع موصول ہوئی ہے کہ چھوٹی چھوٹی پارٹیوں کے سوا جو فوجی دستوں کی دیکھ بھال کر رہی ہیں سکھا پاک اور تہانی سے تمام لشکر منتشر ہو گیا ہے۔ گزشتہ شب کیمپوں پر کوئی حملہ نہیں ہوا۔ ممکن ہے کہ بادشاہ گل اور ان کے ساتھی حکومت کی شرائط منظور کرنے پر رضامند ہو جائیں۔

ہندوستان میں بم باری کا زور

جیل - ڈاک خانہ اور تھانہ میں بم پھینکے گئے

لاہور ۲۰ ستمبر - کل رات کو دس بجے اسٹیشنری کی ایک دکان میں جو انار کلی کے متصل گلی میں واقع ہے ایک خوفناک بم پھٹ گیا جس سے دکان کا ملازم شدید مجروح ہوا اور بیہوش ہو گیا۔ دکان کے دروازے اڑ گئے اور دیواروں کو شدید نقصان پہنچا۔ ... دکان پر مسلح پولیس تعینات کر دی ہے۔

مدراس ۲۰ ستمبر - خبری دہلی تجربی تھانہ پر بم پھینکنے کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ ... دوسرا اسمبلی میں پھینکا گیا۔ پولیس سرگرمی سے تحقیقات میں مصروف ہے ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوا کہ کتنا نقصان ہوا ہے کوئی شخص مجروح نہیں ہوا۔

پچاس اشخاص ہلاک

میکسیکو میں طوفان

میکسیکو ۱۹ ستمبر - میکسیکو خلیج میکسیکو کے ارد گرد ایک شدید طوفان آیا کہ کم از کم پچاس جانیں ضائع ہوئیں۔ ...

سرحدی بم باری پر وائسرائے کی تقریر

مولانا قطب الدین عبدالوالی کا بیان

لکھنؤ میں بچوں کے اغوا کے واقعات

دو فقیروں کی گرفتاری پر پولیس سے تصادم

پان اسلامزم سر اقبال کی نظر میں

سر فضل حسین کی خام خیالی کی تائید

لاہور ۱۹ ستمبر - ایک ملاقات کے دوران میں سر محمد اقبال نے سر فضل حسین کی اس تقریر کے متعلق جس میں پان اسلامزم کا ذکر کیا گیا تھا مندرجہ ذیل خیالات کا اظہار کیا۔ ...

برطانیہ کی آمدنی میں اضافہ

لوکارنو کا معاہدہ ٹوٹ رہا ہے

جرمنی پر معاہدہ کی خلاف ورزی کا الزام

دشمن کا خاندان جلا دیا

سرحدی پٹھانوں کا جوش انتقام

رزرو بینک اور سیاسیات

سوبھاش بابو کی مراجعت ہند

پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقات کا ارادہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا مکتوب

فوج اور باغیوں میں جنگ

باغی فوجیں ہوانا روانہ ہوگئیں

وار دھا میں بارش کا قہر

نوجوانوں کیلئے میدان چھوڑ دیا

ملکی فضا پر گاندھی جی کا بیان

پارلیمنٹ اپنے فیصلہ سے انحراف نہیں کر سکتی

لارڈ سالسبری کو جواب

ڈاکٹر انصاری بینیٹ چل بسے

مدنا پور کے مجسٹریٹ کو وسیع اختیارات

ایک رکن اسمبلی کی ناگہانی موت

مجسٹریٹ کے قتل پر جواہر لال نہرو کا اظہار خیال

مسٹر تصدق حسین کا انتقال

دہلی کے قرب وجوار میں سینکڑوں گاؤں تباہ ہوگئے

شاہدرہ اور غازی آباد کی سڑک پر کئی فٹ پانی

فصلوں کی تباہی - دیہاتیوں کی پریشانی اور سیلاب کا دردناک منظر

دہلی ۲۰ ستمبر - آج جمنا کے پل کے نیچے ۴۰ فٹ سے زیادہ پانی ہے صورت حال تشویشناک ہے۔ شاہدرہ کے پاس گونڈہ، گھڑولی اور علی پور وغیرہ نصف درجن گاؤں زیر آب ہیں اور گاؤں میں گردن تک پانی بھرا ہوا ہے۔ کل ڈپٹی کمشنر مسٹر رشید مجسٹریٹ مسٹر اپل ڈسٹرکٹ اور سردار عبدالصمد صاحب مجسٹریٹ سیلاب زدہ علاقوں کا معائنہ کرنے گئے ہوئے ہیں۔ جمنا سے لیکر غازی آباد تک پانی ہی پانی بھرا ہوا ہے اور درجنوں گاؤں زیر آب ہو گئے ہیں ہنڈن ندی کا چڑھاؤ بہت زوروں پر ہے۔ دہلی شاہدرہ اور غازی آباد کے درمیان ایک جگہ سے سڑک ٹوٹ گئی ہے اور باقی سڑک پر کئی فٹ چڑھا ہوا ہے موٹروں اور تانگوں کی آمد و رفت بالکل بند ہے۔

روہتک شہر سے باہر کھیتوں میں کئی فٹ پانی چڑھا ہوا ہے۔ دہلی سے روہتک اور حصار اور روہتک سے بھوانی کی سڑکیں سیلاب کی وجہ سے تباہ ہوگئی ہیں۔ ... ان مواضعات کے چالیس فی صدی مکانات منہدم ہوگئے ہیں۔

... دہلی میں اس موسم میں مجموعی طور پر ... انچ بارش ہوئی ہے اور رجحان ... کا سخت نقصان ہوا ہے۔

روہتک اور شاملی زیر آب ہوگئے

ہزاروں مکانات منہدم - لاکھوں روپے کا نقصان

بارش سے سیلاب عظیم

روہتک ۱۹ ستمبر - ... روہتک میں زبردست بارش ہوئی جس کا اندازہ ... کے قریب کیا جاتا ہے۔ بارش کی زیادتی سے صاحبی ندی میں زبردست سیلاب آ گیا جس کی وجہ سے جھجر اور روہتک دونوں زیر آب ہوگئے، روہتک کی منڈی کی کوٹھیاں زیر آب ہوگئیں اور انٹرمیڈیٹ کالج کی عمارت کے چاروں طرف پانی کھڑا ہوگیا۔ لوگوں نے درختوں پر چڑھ کر پناہ لی۔ ایک سو کے قریب مکانوں کے گرنے کی اطلاع ہے۔ شہر میں خوف و ہراس کا عالم طاری ہے۔

اطلاع ہے کہ ٹیلیفون کی لائن بھی منقطع ہوگئی ہے۔ ... مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

شاملی ۱۹ ستمبر - ... کو چار بجے اچانک آسمان پر ابر چھا گیا۔ ...

خوشخبری - کتاب الحکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں: ...

دار الحکومت

اناج منڈی میں بے گناہ مسلمانوں پر ظلم

بعض ہندوؤں کا خطرناک پروپیگنڈا

قرول باغ کے متعدد مکانات گر گئے

محکمہ نزول اور میونسپلٹی کی بے اعتنائی

ہندوستان میں کھدر کا عروج

ایک سال کے اعداد و شمار

	تیار شدہ	فروخت شدہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]

دہلی میں ساڑھے تین سو مکانات کی تباہی

تازہ بارش کا ہولناک نتیجہ

دودھ میں پانی ملانے والوں کو سزا

ہندوستانی روئی کے مقاطعہ پر اظہار تاسف

جاپانی نمائندہ کا وعدہ

بمبئی میل کو تباہ کرنے کی کوشش

لائن پر لوہے کے ٹکڑے

کاشغر پر تنگانیوں کا دھاوا

دو سو ترکی اور کرغیزی ہلاک

شاہ عراق کی منگنی

سیاسی اور اقتصادی راز

لکھنؤ میں لڑکیوں کی جبریہ تعلیم کی مخالفت

وزیر اعظم مصر مستعفی ہوگئے

الجواب

ہریجن اور مسلمان

آئندہ خطرات سے محفوظ رہنے کا ایک طریقہ

(از حضرت علامہ مولانا محمد میاں صاحب معلم جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد)

ہندوستان کی سیاسی ترقیات میں جو دشواریاں پیش آرہی ہیں۔ ان میں سے ایک شودر اقوام کی وہ پستی بھی ہے۔ جس نے چھوت چھات کے عقیدہ کے باعث ان کو جانوروں سے بھی سافل مرتبہ میں ڈال رکھا ہے اور حصولِ آزادی کے موجودہ پُر فریب جال کی موجودگی میں چھوت چھات کا ابلہانہ عقیدہ بلاشبہ برطانیہ جیسی شاطر حکومت کے لئے ۳۵ کروڑ محکوم رعایا کی غلامی کو مستحکم رکھنے میں مزید سہولتیں پیدا کر رہا ہے۔

واقعہ تو یہ ہے کہ شودر اقوام کی پستی کا کلنک سب سے پہلے ہندو آریہ قوم کے ماتھے پر ہے۔ جس نے ہندوستان میں فاتحانہ داخلہ کے وقت مفتوح قبائل کے لئے غلامی کی یہ ذلیل ترین شکل تجویز کی تھی۔ یعنی مساوات تو درکنار رواداری بھی کسی قسم کی نہ ہو۔ البتہ ذلت ہر طرح کی۔ لیکن افسوس یہ ہے کہ مسلمان فاتح جو مفتوح اقوام کے ساتھ مساوات کے عادی رہے ہیں جب ہندوستان میں داخل ہوئے تو انہوں نے ہندو اقوام کے ساتھ مساوات کا برتاؤ تو کیا مگر شودر اقوام کے ساتھ مساوات کے برتاؤ میں وہ کامیاب نہ ہو سکے۔

یہ تو ضرور ہوا کہ دلداری میں کوئی دقیقہ نہیں اٹھا رکھا تھا کہ ان کا نام وہ تجویز کیا جو بڑے سردار کے لئے بولنا چاہئے۔ یعنی مہتر (بڑا سردار) ان کے کسب سے تنفر کو اٹھانے کے لئے لقب دیا گیا "حلال خور"

مگر افسوس نہ معلوم کن وجوہات کی بنا پر اسلام کے ان زریں اصول کی اشاعت شودر اقوام میں نہ ہو سکی جن کا حاصل یہ ہے۔

(۱) رنگ و نسل کی تفریق کے بدون تمام انسان ایک دوسرے کے برابر وہ سب ایک مذکر و مؤنث کی اولاد۔

(۲) بزرگی کا مدار خوف خدا پر ہے۔

(۳) اسلام نے انسان کے دو حصے کر دیئے۔ مسلمان اور کافر۔ ہر مسلمان سب بھائی بھائی۔ کافر سب برابر۔ برہمن ہو یا شودر۔ انگریز ہو یا کرشچن۔ یہودی ہو یا پارسی۔

(۴) انسان پاک۔ اس کا لعاب بھی پاک۔ بھنگی ہو یا چمار برہمن ہو یا کھتری۔

(۵) کافر کی ناپاکی عقیدہ میں ہے کہ خدا کا انکار کرتا ہے۔ یا غیر خدا کو خدا ...

[illegible]

مندرجہ تمام ہندوستان کی سیاسی فضا کو گھیرے گا۔ یعنی

(۱) شودر اقوام کو قدرتی طور پر مسلمانوں سے نفرت۔

(۲) ہندوستان کی غلامی میں اضافہ۔ اور حکومت کے ہاتھ مضبوط کیونکہ جب ہندوؤں کی اونچی جاتیاں ... اقوام کی طرف ملاطفت اور شفقت کا ہاتھ بڑھائیں گی اور اس کے مقابلہ پر مسلمان اسلامی اصول کے برخلاف ان کو اسی طرح ناپاک غیر قابل التفات سمجھتے رہیں گے تو لامحالہ شودر اقوام کو ہندو جاتیوں سے محبت ہوگی مسلمانوں سے نفرت۔ اور جب دو غلام قوموں میں باہمی تنافر پھیلیگا۔ تو اس کا لازمی نتیجہ گورنمنٹ کی قوت میں اضافہ ہوگا جس کی پالیسی کی کامیابی باہمی تفرقہ ہی پر منحصر ہے۔ لیکن یہ یقینی بات ہے کہ اس نقصان کا ذمہ دار گاندھی جی کا اچھوت ادارہ نہ ہوگا بلکہ خود مسلمانوں کی اپنے اسلامی اصول سے غفلت اس کی ذمہ دار ہوگی ... اگر آج ہندوستان کا مسلمان چاہتا ہے کہ ان خطرات سے محفوظ رہے اور وہ یا اس کی نسل ہندوستان کی آزاد سرزمین میں عزت کی زندگی بسر کرے تو اس پر لازم ہے کہ اپنے اسلامی اصول کو ذہن نشین کرتے ہوئے ان کی اشاعت میں انتہائی سرگرمی کام میں لا کر ایک عام محبت اور ملاطفت کا ہاتھ بڑھائے ... ہندوستان کی آزادی کو قریب سے قریب تر کرے۔

سوال ہوگا کہ مسلمانوں کو اس مقصد کی کامیابی کے لئے کونسا لائحہ عمل اختیار کرنا چاہئے مگر اس کے جواب کا غالباً صحیح وقت وہ ہوگا جب کہ کچھ مسلمانان ہند اس پر عمل پیرا ہونے کا تہیہ کر لیں۔

محمد میاں عفی عنہ

ایلسٹرٹیڈ ویکلی کا ناپاک حملہ

مسلمانان ہند میں اضطراب

حکومت بمبئی فوری توجہ کرے

(از مولانا عبد الماجد صاحب قادری بدایونی)

[illegible]

بہار میں جماعت اسلامیہ کے شاندار نتائج

[illegible]

فرانس کے وزیر خارجہ کی وفات

[illegible]

دونوں مٹھی باندھکر زور سے دوڑتے

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

... کی کتاب "کام شاستر" مفت طلب فرماکر ملاحظہ کریں۔

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

عراق ریلوے

نجف۔ کربلا معلّےٰ۔ کاظمین اور سامرہ کے مقدس شہروں کی زیارت کیلئے عراق ریلوے کے ذریعہ آرام۔ تیز رفتاری اور بہت ہی سستا کرایہ سے سفر کریں

... جو ۱۵ دن تک کارآمد ہونگے نیچے درج ہیں اور ۵۰ کیلو سامان ہر ٹکٹ کے عوض

	درجہ دوئم	درجہ سوئم
کوپن بک داخل براستہ بصرہ کربلا ... کاظمین سامرہ اور واپسی بصرہ	۴۲-۰-۰	۱۴-۰-۰
کوپن بک براستہ بصرہ کربلا ... کاظمین اور واپسی بصرہ	۳۸-۰-۰	۱۲-۸-۰

تین سال سے کم عمر کے بچوں کو مفت اور بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کا نصف کرایہ لیا جاتا ہے

... بندرگاہ میں لوجاتے ہیں جہاں ریلوے کے افسران زائرین کرام کے آرام اور ... انتظام کرنے کے لئے استقبال کرتے ہیں

... کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ عراق کے راستہ سے سفر کریں اور اس طرح سے ایک ... بھی زیارت کے مواقع بھی مل جائیں

... میں سفر کیا جا سکتا ہے دمشق سے جدہ۔ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا کرایہ حسب ذیل ہے

درجہ دوئم ۱۹۰-۰-۰ روپیہ — درجہ سوئم بلا خوراک ۹۵-۰-۰ روپیہ

ہندوستان میں عراق ریلوے کے ٹکٹ اور کوپن کی کتابیں بمبئی اور کراچی میں مختلف ایجنٹوں سے خریدے جا سکتے ہیں

[illegible]

... بغداد میں بصرہ کو سفر کرنیوالے زائرین کو جہاز کے کرایہ میں رعایت مل سکتی ہے

تین پیسے میں ایک سوچالیس ۱۴۰ صفحے

منیجر رسالہ نظام المشائخ ... چیلاں دہلی

فلسفہ نماز

ایڈیٹر الجمعیۃ کی رائے

[illegible]

عیسائی مشن بائیبل کو مقبول بنانے کیلئے اس کے نئے ایڈیشن دلفریب صورتوں میں شائع کر رہا ہے مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کیلئے ہم

خوبصورت حمائل

[illegible]

دفتر اشاعت القرآن بیت التنظیم امروہہ یو۔پی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

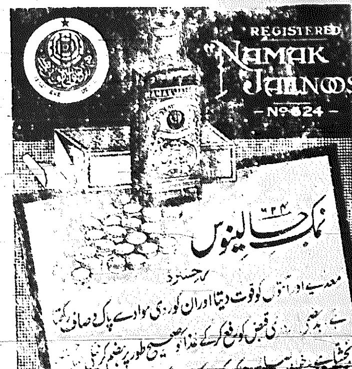

نمک جالینوس

... ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ہندوستان

کے ہر یونانی دواخانہ سے زیادہ اعلیٰ مجربات کا مخزن: دواخانہ حکیم اجمل خاں بلیماران دہلی ... خلف الصدق مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب ...

منیجر دواخانہ حکیم جمیل خاں دہلی

جمعیۃ طلباء مراد آباد کا جلسہ

جبری تعلیم نسواں کے نتائج

[illegible]

جمعیۃ طلباء مراد آباد کا یہ عام جلسہ گورنمنٹ کے اس قانون کو جو جبری تعلیم نسواں سے متعلق ہے حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے اور میونسپل بورڈ اور ڈسٹرکٹ بورڈ کے ان ممبران سے جنہوں نے اس کے پاس کرنے میں ...

لاہور میں قوم مغل کا اجتماع

تمدنی سلوک کا مطالبہ

[illegible]

(دستخط) عبد الحمید جنرل سکریٹری

ممنونین دار الاصلاح

دار الاصلاح ممنون ہے حسب ذیل ہمدردوں کا جنہوں نے اس کی اپیل پر

[illegible]

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اپنے کو قبل از وقت بوڑھے ہونے سے بچاؤ

ناقابلِ یقین حیرت میں ڈالنے والا جنگلی جڑی بوٹیوں کا ایک عجیب الاثر مرکب

اکسیر بال سیاہ

قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے کالا کرنے اور ہمیشہ کیلئے اس نامراد مرض کا خاتمہ کرنیوالی اکسیری دوا

[illegible]

اطلاع: پنجاب۔ یو۔پی اور ممالک کی پبلک کے بے حد اصرار کرنے سے ہم نے اکسیر ہاؤس کا دفتر بتیاسے لاہور میں منتقل کر دیا ہے اس لئے اب ہر قسم کی خط و کتابت اور جملہ فرمائشیں اس پتہ پر آنی چاہئیں۔

منیجر اکسیر ہاؤس بھسری شاہ۔ لاہور (پنجاب)

اس موسم میں امرت دھارا ہی ٹانک ہے

آجکل سخت گرمی ہے۔ تو ہاضمہ کی خرابی سے۔ بدہضمی متلی۔ قے۔ دست۔ کھانسی۔ زکام۔ بخار تمام خرابیوں کی جڑ ہاضمہ کی گڑبڑ ہے اسکی ٹھیک دیکھ بھال رکھی جائے۔ تو قدرت نے جیسے عجیب عجیب میوے اس موسم میں پیدا کئے ہیں۔ ان سے انسان کی صحت میں خوب ترقی ہونی چاہئے صحت میں ترقی ہو۔ اس لئے آجکل

امرت دھارا

کا استعمال اکثر جاری رکھنا چاہئے۔ کوئی بھی تکلیف ہو جائے۔ اسی پر زور دینا چاہئے۔ نسے دستوں میں انار دانہ کے پانی سے بار بار پینا چاہئے۔ اس کا استعمال ہر قسم کے انفلوئنزا وغیرہ بخاروں سے محفوظ رکھے گا۔ کیونکہ وہ کمال درجہ کی اینٹی سیپٹک بھی ہے۔ ہاضمہ ٹھیک رہے گا۔ تو قدرت کی نعمتوں سے فائدہ ہی فائدہ اٹھائینگے۔ اور آجکل بھی صحت کی ترقی دیکھیں گے

گھر میں رکھئے جیب میں رکھئے۔ بھولئے نہیں۔ صحت روپیہ اور وقت سب کو بچادے گی!

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے (۲/۸) نصف شیشی ایک روپیہ چار آنے (۱/۴) نمونہ صرف آٹھ آنے (۸/)

احتیاط۔ نقلوں سے بچو۔ کیونکہ سخت دیرینہ امراض میں دھوکا دیکر دکھ و تشویش بڑھاویں گی۔ صحت کے معاملے میں کبھی نقلوں پر اعتبار نہ کرو!

خط و کتابت و تار کا پتہ: امرت دھارا ۴۵ لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا

بال جیون گھٹی

منیجر بال جیون کار خانہ ... دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غیروں کا خدا

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

رحمۃ للعالمین جلد سوم

شائع ہوگئی

[illegible]

منیجر اخبار مسلمان سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

ایم۔ اے۔ رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی بسی ہوئی تلی کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور بازار سے ... عطریات خرید فرمائیے۔

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
چوتھائی کالم

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی۔ یوم پنجشنبہ ۷ رجمادی الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۸ ستمبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۲

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانان بہار ہوشیار! (ہمدم)

انگریزی حکومت اعلان کر چکی ہے کہ وہ مسلم کانفرنس ہی کو مسلمانوں کی ترجمان سمجھتی ہے۔ مسلمانوں کے پاس کوئی قوت نہیں جس کے ذریعہ وہ حکومت کو اس غلط دعوے سے باز رکھ سکیں۔ ہاں مسلمان یہ کر سکتے ہیں کہ مسلم کانفرنس سے اس طرح اعراض کریں کہ تمام دنیا کو معلوم ہو جائے کہ چند سرکاری نوکروں، خطاب یافتوں اور نوکری کے خواہشمندوں کے سوا جمہور بہادر مسلم قوم اس جماعت کو تسلیم نہیں کرتی جس کا مقصد شروع سے یہی رہا ہے کہ موجودہ نظام حکومت کی خدمت کر کے اور اسلامی حقوق کو پامال کر کے اعزاز و مناصب و مال حاصل کیا جائے۔ ...

غلط دعوے سے دستبردار ہو جانا پڑے گا۔ کلکتہ اور دوسرے مقامات کے مسلمان مسلم کانفرنس کو مسترد کر کے اپنی قومی غیرت کا ثبوت پیش کر چکے ہیں۔ اب بہار کے خوددار مسلمانوں کی غیرت کا امتحان ہے اور ہمیں توی امید ہے کہ وہ بھی اس امتحان میں پورے اتریں گے۔

بہار کو اس وجہ سے بھی اجلاس مسلم کانفرنس کے لئے منتخب کیا گیا ہے کہ کونسل و اسمبلی کے انتخابات جلد ہونے والے ہیں اور مولوی محمد شفیع صاحب داؤدی اور ان کے متعلق دوسرے لوگوں کو انتخابات میں کامیابی کے لئے ابھی سے زمین تیار کرنی ہے۔ مسلم کانفرنس کا یہ اجلاس کسی حد تک ان کی اور ان کے یاران طریقت کی مقبولیت کا ایک ذریعہ سمجھا گیا ہے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی پوری کوشش کی جائے گی۔

مولوی داؤدی صاحب کے پچھلے "کارنامے" تمام مسلمانوں کو معلوم ہیں۔ سب جانتے ہیں کہ انہوں نے اسمبلی میں کس طرح ہر موقعہ پر حکومت کا ساتھ دیا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ان کا سرحد کا دورہ اور اس دورہ کی رپورٹ، اور اس سلسلہ میں جو کچھ ہوا وہ کبھی تمام مسلمانوں کو یاد ہے اور قیامت تک فراموش نہیں ہو سکتا۔ لیکن اب انتخابات قریب ہیں اور مولوی صاحب مجبور ہیں کہ اپنے آپ کو ذرا پرجوش مسلمان ظاہر کریں، چنانچہ سرحدی بمباری کے سلسلہ میں آپ نے حال ہی میں چند مرتبہ اسمبلی میں اپنی زبان کھولی اور ڈرتے ڈرتے آقاؤں پر کچھ حرف گیری فرمائی تاکہ انتخابات کے موقعہ پر مسلمانوں سے کہہ سکیں کہ دیکھو ہم نے بمباری کی کس طرح مذمت کی تھی۔

وجا لیا تھا۔ ان شرائط پر اس قدر ہنگامہ آرائی اور جدال و قتال کے بغیر بھی صلح ہو سکتی تھی، لیکن سرحد کے عسکری اور سیاسی حکام کو تو قبائل کے علاقہ میں سڑک بنانی مطلوب تھی جس کے لئے یہ سب کچھ کیا گیا۔

حکومت ہند اور جمعیۃ علمائے ہند کے قیدی (مدینہ)

جب سے جمعیۃ علمائے ہند نے سول نافرمانی کو واپس لے لیا ہے اس وقت سے جمعیۃ کے قیدیوں کا مسئلہ خصوصی توجہ کی جولانگاہ بنا ہوا ہے۔ جرائد نے اس سلسلہ میں حکومت کو بہ محل توجہ دلائی ہے اور شاہ مسعود احمد صاحب ایم۔ ایل۔ اے نے بھی اسمبلی میں حکومت سے یہ سوال کیا ہے کہ جبکہ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ منعقدہ ...

کیوں رہا نہیں کیا گیا جو جمعیۃ کے احکام کی تعمیل میں قید ہوئے ہیں۔

حکومت ہند کے ہوم ممبر سر ہیری ہیگ نے جواباً جو کچھ کہا ہے وہ حکومت کے نقطۂ نظر کی کافی وضاحت نہیں کرتا، اس لئے ابھی یقینی طور پر یہ کہنا مشکل ہے کہ حکومت کیا طرز عمل اختیار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ہمارے خیال میں حکومت کے مدبروں کے لئے بہترین طریق کار یہ ہے کہ وہ حالات کی تبدیلی سے استفادہ کریں اور اپنے عامہ کے خوشگوار رجحانات کو اپنی حکمت عملی سے ترقی دیں۔ اگر اس وقت بغیر کسی تاخیر کے جمعیۃ علماء کے قیدیوں کو رہا کر دیا جائے تو اس سے مسلمانوں کے جذبات کی تلخی بہت کافی حد تک کم ہو جائے گی۔ حکومت کا طرز عمل جمعیۃ علمائے ہند کے قیدیوں کے ساتھ بہت افسوسناک رہا ہے اور مسلمانوں نے اس کو محسوس کیا ہے کہ تمام وفاداری کے باوجود مسلمانوں کے خلاف حکومت کے جذبات انتقامی ہیں اور وہ ایذا رسانی کی حد تک پہنچے ہیں۔ آج حکومت کے کارکنوں کے لئے بہترین موقعہ ہے کہ وہ ہوشمندی کے ساتھ مسلمانوں کے خیالات کو اعتدال پر لے آئیں۔ اس مقصد کے لئے جمعیۃ کے قیدیوں کی رہائی ضروری ہے اور اس کے ساتھ یہ بھی لازمی ہے کہ مسلمان سیاسی قیدیوں کے متعلق عام طور پر جو سخت طرز عمل برتا جاتا ہے اس میں تبدیلی کی جائے۔

ہندو خواتین اور ہندو (آزاد)

افسوس ہے کہ ہندو خواتین میں بیداری کے جو نقوش سے بہت علامات جہات پیدا ہو چلے تھے۔ انہیں انسانی کمزوریوں کی آڑ لے کر ختم کیا جا رہا ہے۔ ہندو حقیقی مرض کے علاج کی کوشش نہیں کرتا۔ ...

گاندھی جی کی حکومت سے صلح (الجمعیۃ)

مہاتما گاندھی نے کئی بار حکومت سے صلح کی کوشش کی مگر حکومت نے ... "میں باعزت صلح کا متلاشی ہوں" ... کر دی گئی ہے۔ صلح ہوگی یا نہیں؟ ...

سرحد پر واقعات کی رفتار (زمیندار)

سرحدی قبائل کے علاقہ میں حکومت ہند کی جنگی اقدام و تخاریب کا جو سلسلہ ... غیر محسوس شکل جاری ہے، اس کی رفتار ترقی کی تازہ اطلاعات یہ ظاہر کرتی ہیں کہ واقعات کی رفتار پر سکون ہونے لگی ہے۔ حکومت ہند بالائی مہمندوں کے دو بڑے قبائل سے اپنے حسب منشا شرائط منوانے میں کامیاب ہو گئی ہے۔ ...

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے (از معاون)

انسانی ڈھانچوں کے تہ خانہ میں ازبلا کی اسیری

اسلام سے برگشتہ کرنے کیلئے پادریوں کی آخری کوشش

قرطبہ کے راہب خانہ کا ایک منظر

گزشتہ الجمعیۃ میں بتایا جا چکا ہے کہ ازبلا نے گھر پر خفیہ نماز پڑھی۔ بارگاہ الٰہی میں رقت انگیز دعا کی اور مطالعہ میں مشغول ہو گئی۔ آج آگے ملاحظہ فرمایئے۔

ازبلا مطالعہ میں مشغول ہے۔ ان کی والدہ بھی آج غیر معمولی طور پر غضبناک ہیں ...

اور پادریوں نے گزشتہ دن کی تمام گفتگو اس کے والدین کو سنا دی ہے اور ان کو یقین دلا دیا ہے کہ ازبلا مرتد ہو گئی ہے اور انہیں تفہیم کے تمام دروازے اس پر مسدود ہو چکے ہیں۔ اتنے میں ایک ملازمہ آکر ازبلا کے ہاتھ میں ذیل کا رقعہ دیتی ہے:

جعلی خط

"بہن ازبلا! اس وقت تم سے مجھے ایک ضروری کام ہے۔ مہربانی ہوگی اگر تم فوراً یہاں آ جاؤ۔ ... میں تمہارا انتظار کر رہی ہوں۔ ملازمہ کے ساتھ تم فوراً چلی آؤ۔"

(تمہاری بہن میرانو)

اس رقعہ کا سننا تھا کہ ازبلا چلنے کے لئے فوراً کھڑی ہو گئی۔ ...

راہبوں کی دلچسپ خانقاہ

...

عبادت و ریاضت کو دیکھ کر مرعوب ہو جائے اور راہبوں کی تکلیفیں اس کے ضمیر سے اپیل کرنے میں کامیاب ہوں۔ ازبلا نے بہت غور سے راہبوں کی عبادتوں کو دیکھا۔ ایک شخص ایک گوشہ میں زنجیروں میں جکڑا ہوا پڑا ہے اور ایک دوسرا شخص اس پر کوڑے برسا رہا ہے۔ ازبلا دیکھ کر سہم گئی اور خیال کرنے لگی کہ یہ بھی میری طرح کوئی مجرم ہے مگر بہت جلد معلوم ہو گیا کہ نفس کشی اور شیطانی قوتوں کو مغلوب کرنے کا یہ ایک طریقہ ہے جس کو راہبوں نے رضاکارانہ طور پر خود ہی اختیار کیا ہے۔ ...

راہب کا خطاب

ایک بڑے راہب نے ازبلا سے کہا، ...

دو پادریوں کی عدالت

ازبلا تہ خانہ کے ایک گوشہ میں جا کر بیٹھ گئی۔ تہ خانہ کا یہ حال تھا کہ بیسیوں من ہڈیاں اس میں پڑی ہوئی تھیں اور چاروں طرف انسانی ڈھانچے بھیانک سماں پیدا کر رہے تھے۔ ...

دلچسپ سوال و جواب

پادری: کیا تو مسلمان ہو گئی ہے؟

ازبلا: الحمدللہ۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو اسلام جیسی دولت سے مالا مال کیا۔

...

(باقی آئندہ)

بہترین اور کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار فیکٹری سہسوان یو پی کا نام یاد رکھیے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے فہرست کلاں مفت طلب فرمایئے

مذہبی، علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ ... خطبہ صدارت جمعیۃ علماء ہند پشاور ...

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی ... کا خطبہ صدارت ... کلکتہ ...

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری ...

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی ...

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ ...

خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب ...

خطبہ صدارت امام الہند حضرت مولانا ابوالکلام صاحب آزاد ...

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

خطبہ صدارت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

فتنۂ مرزائیت کا صحیح علاج

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جا رہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس طرح گندم نما جو فروشی سے نقصان پہنچانے کی درپردہ کوشش کی جا رہی ہے جس سے بہت سے بھولے بھالے اور سادہ لوح ناواقف مسلمان بسا اوقات ان کے جال میں پھنس جاتے ہیں لہذا اس فتنہ کے قلع قمع کرنے کے لئے آپ مکتبہ علمیہ کی حسب ذیل کتابیں پڑھ کر مرزائیوں کے دام تزویر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ختم نبوت فی القرآن ...

ختم نبوت فی الحدیث ...

معیار صداقت ...

معیار المسیح ...

مسیح قادیان کی حالت کا بیان ...

نامۂ حقانی در کذب مسیح قادیانی ...

صحائف رحمانیہ ...

ہدیۂ عثمانیہ ...

دوسری شہادت آسمانی ...

حقیقۃ المسیح ...

انوار ایمانی ...

حیات حمیدیہ یعنی ترکی کے ماضی و حال کا بہترین مرقع

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے۔ نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے افعال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے۔ دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائیگی۔ دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۰ احادیث درج ہیں۔ بہت سے اہل خیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں۔ کاغذ، کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

سیرۃ الحبیب

اگر آپ دنیا کے مصلح اعظم کے صحیح اور سچے حالات سے واقفیت حاصل کر کے اپنی زندگی کو صحیح طریقہ پر اسلام کی روشنی میں بسر کرنا چاہتے ہیں تو سیرۃ الحبیب کا مطالعہ کیجئے ... قیمت صرف ۱۲

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کے لئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف ...

اعجاز القرآن

حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآراء تقریر ہے ...

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری ...

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر!

اس کے پڑھنے سے سلطان عالمگیر اور اس کے تدبر، علمی قابلیت اور ملکی نظام کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آ جائے گا۔ قیمت ۱۲

صراط مستقیم

یہ اہم اور مشہور کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ذریعہ ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ

علم الکلام

مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی کی تصانیف کا جو بہترین نمبر ہے ...

رد کفر

سر نور

پاک زندگی

یہ بھی حضرت العلامہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے ... حیات طیبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ... روشنی ڈالی ہے۔ قیمت ۸

ابدی نجات

خاموش تبلیغ

اطلاع

فتاوی رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے رشد و ہدایات ...

تحفۃ المحبین

دلائل الخیرات

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۰ جمادی الثانی ۱۳۵۲ ہجری

افغانستان کی افسوسناک خبر

ایسوشی ایٹڈ پریس نے سوموار کے ایک اخبار سے حوالے سے یہ خبر شائع کی ہے کہ جنرل غلام نبی خاں مرحوم کے بھائی غلام جیلانی سابق سفیر ترکی، سردار ہدایت اللہ خاں سابق قونصل جنرل متعینہ ہندوستان اور متعدد دیگر سرداروں کو افغانستان میں پھانسی پر چڑھا دیا گیا ہے۔ ہم اس خبر پر بحالت موجودہ یقین کرنے کے لئے ہرگز تیار نہیں ہیں اور اس کی مزید تصدیق کے لئے افغانی قونصل خانہ کی اطلاع کے منتظر ہیں اگر خدانخواستہ یہ خبر صحیح ثابت ہوئی اور اس امر کی تصدیق ہوگئی کہ شاہ نادر خاں کی حکومت اس قسم کی خطرناک اور غلط پالیسی پر عمل کر رہی ہے اور اس نے افغانستان کے بہترین فرزندوں کو جنہوں نے شاہ امان اللہ خاں کے زمانہ میں ملک و ملت کی اعلیٰ خدمات انجام دی تھیں پھانسیوں پر لٹکا دیا ہے تو یہ استقلال نفاق [illegible] اور سب انتہائی درجہ افسوس ہوگا ضرورت اس [illegible]

مہمندوں سے جنگ ختم؟

خاص پشاور کی یہ خبر صحیح ہوگی کہ مہمندوں کے خلاف حکومت ہند کی جنگ ختم ہوگئی اور اب سرحد پر پوری طرح امن ہے۔ کہا جاتا ہے کہ مہمندوں نے حکومت کی شرائط صلح کو تسلیم کر لیا ہے اور یہ وعدہ کر لیا ہے کہ آئندہ پُرامن رہیں گے اس لئے سرحد کے علاقہ سے فوجیں آہستہ آہستہ ہٹائی جائیں گی لیکن ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ شرائط کیا ہیں کہ جن کی تکمیل کے لئے یہ سب کچھ کیا گیا تھا اب مکمل ہوچکی ہے۔ اور اس لئے فوجوں کی ضرورت باقی نہیں رہی ہے اور یہی وجہ ہے کہ مہمندوں سے بھی اب صلح ہوگئی ہے۔ ہمارے نزدیک یہ سارے کرشمے حکومت کی فارورڈ پالیسی کا نتیجہ ہے اور اسی کے ماتحت ظاہر ہو رہے ہیں۔

پارلیمنٹری کمیٹی کا خط شائع ہونے کے بعد

تمام الزامات کی مکمل تصدیق

ملزم کی بدحواسیاں

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

گزشتہ تین اشاعتوں میں نامہ نگار الجمعیۃ کے پارلیمنٹری کمیٹی کے خطوط در الامان کے ذیل سے حسب ذیل امور ثابت کئے جا چکے ہیں:۔

(۱) مظہر الدین نے لندن جانے کے لئے جو کوشش کی وہ علماء کے نام [illegible]

علم اور علماء کی توہین

اس کے بعد [illegible] ملزم نے علم اور علماء کی توہین [illegible] آخر کس حکمت سے علم اور علماء کی توہین کس طرح ہوئی جبکہ حضرت مولانا [illegible]

[illegible]

پارلیمنٹری کمیٹی کا جواب

[illegible]

تلخیص شدہ الزامات

[illegible]

پان اسلامزم اور سر فضل حسین

مدعی سست گواہ چست

[illegible]

شاہ صاحب کی علمی یادگار

[illegible]

پٹنہ کے اجلاس کا حشر

[illegible]

انگلستان میں مکتب عربی کے قیام کی تجویز

برطانوی آمن پوش جہازوں کے لئے حیفا میں بندرگاہ کی تعمیر

ترکوں نے فلسطین کو کہاں چھوڑا تھا اور برطانیہ نے کہاں پہنچا دیا

[illegible]

لندن میں مکتب عربی کے قیام کی تجویز

[illegible]

برطانوی جہازوں کے لئے حیفا کی بندرگاہ

[illegible]

محاذ تبدیل کرنے کی ضرورت

[illegible]

برطانیہ کی چال

[illegible]

مسلم کانفرنس والوں کا شعار کیا ہے؟

”صرف حکومت کے منشا کی تکمیل“

مولانا شوکت علی صاحب کا بیان

[illegible]

خوش وادی کاکا

استفتاء

[illegible]

ہنگری میں مسلمانوں کا شاندار اجتماع

یورپ کے مسلمانوں میں نظم پیدا کرنے کا ارادہ

[illegible]

طرابلس الغرب کی حالت بد سے بدتر ہو رہی ہے

غریب عربوں کو ان کی زمین سے نکال دیا گیا

[illegible]

دہلی کے قریب ریلوے انجن پانی میں غرق ہوگیا

سیلاب زدہ علاقوں سے انسانوں اور مویشیوں کو نکالنے کی کوشش

نئی دہلی میں خوف وہراس، سرکاری افسران کی بھاگ دوڑ

مسلم کانفرنس کے متعلق خفیہ معاہدے

مولانا شفیع داؤدی اور ڈاکٹر خان کا سمجھوتہ

(از نامہ نگار مقیم شملہ)

دار الحکومت

جمنا میں طغیانی اور دیہات کی تباہی

عورتوں اور بچوں کا واویلا

طغیانی کی حالت

دہلی میں پیدائش و اموات

مسلم کانفرنس کا اجلاس پٹنہ ملتوی کردیا گیا

سکرٹری استقبالیہ کمیٹی کا اعلان

افغان قونصل جنرل دہلی میں

مجلس علمی کے معزز ارکان کا ورود دہلی

ڈسٹرکٹ بورڈ کا انتخاب ملتوی کردیا گیا

مسلمانوں کی اہلیت

ملیریا بخار کی دوا مفت

دہلی سے ایک متین ماہوار علمی رسالہ کا اجراء

ایک کروڑ کا سونا باہر چلا گیا

برطانیہ ہندوستان کی آزادی میں مخل اندازنہ ہو

حکومت ہند کو اقوام افاغنہ اور عالم اسلامی کی مخالفت سے بچنا چاہئے

برطانیہ کے قنصل قاہرہ کو معاصر اصلاح کابل کا انتباہ

کانگریس کا مقصد ہندوستان کی مکمل آزادی ہے

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس منعقد کرنے کی خواہش

اقتصادی اور بنیادی تبدیلیوں پر پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان

اسمبلی کی رکنیت

مولانا شاہ مسعود احمد صاحب ممبر اسمبلی

شملہ میں بارش

ملک کو جدید پروگرام کی ضرورت ہے

دس سال میں ہندوستان کی آبادی میں اضافہ

تازہ مردم شماری کے اعداد و شمار

حکومت ہند کے ... کی رپورٹ شائع ہوئی ہے ... فراہم کردہ اعداد و شمار کے دلچسپ نکات ... پیش کیے جاتے ہیں۔

ہندوستان کی کل آبادی ۳۵ کروڑ ... ہے۔

حکومت کے ناپاک اقدامات کی تاویل کرنے والا گروہ

مسلمانوں کو متفقہ لائحہ عمل کی ضرورت

(از مولانا عبد الماجد صاحب قادری بدایونی)

کیا اس حقیقت سے انکار کیا جا سکتا ہے کہ مسلمانوں کی سیاسی و قومی ... کا کامیاب ہونا باہمی اتفاق و اتحاد عمل پر منحصر ہے ...

گذشتہ حالات پر ایک نظر

دولت آصفیہ کی مالی حالت پر تبصرہ

سر اکبر حیدری کی تقریر

جامعہ عثمانیہ کے ... کی ...

تعلیم نصاب ... کی ضرورت

مسودہ معلمین حج اور جبریہ تعلیم کے خلاف جلسہ

مسلمانان چھپاؤ ضلع بجنور کی تجاویز

مسلمانان چھپاؤ ضلع بجنور کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں ... کے بعد حسب ذیل تجاویز بالاتفاق منظور ہوئیں۔

(محمد الطاف الحق چھپاؤ ضلع بجنور مدرسہ تجوید القرآن)

مسلمانان کاندھلہ کا جلسہ

معاملات عرب اور حج کمیٹی کی خفیہ رپورٹ پر تبصرہ

اس زمانہ میں جس کو تہذیب کا زمانہ کہا جاتا ہے۔ مگر درحقیقت تہذیب سے کوسوں دور ہے ...

قصبہ سہنہ کی مسجد کو واگذاشت کرانے کی سعی

گورنر پنجاب کا معائنہ

(نقیب المسلمین)

ضلع سہارنپور میں ایک جدید مطب کا افتتاح

نصاب تعلیم

[illegible]

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اپنے کو قبل از وقت بوڑھے ہونے سے بچاؤ

اکسیر بال سیاہ

قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے کالا کرنے اور ... کیلئے ... ایک اکسیر دوا

اطلاع

منیجر اکسیر ہاؤس مصری شاہ لاہور (پنجاب)

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

منیجر رسالہ النظام المشائخ ... دہلی

مادر وطن کا آغوش حیات سے پر ہے

زندگی افزا ...

جامعہ رسالہ ... الجمعیۃ

منیجر رسالہ الجمعیۃ ...

نظر نواز خوبصورت حمائل دلکش

دفتر اشاعت القرآن ...

رحمۃ للعالمین جلد سوم

شائع ہو گئی

منیجر اخبار مسلمان سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

دواخانہ یونانی دہلی

بال جیون گھی

منیجر بال جیون ... علی گڑھ شہر (یو۔ پی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ

بدالله علی الجماعۃ

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۸ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۰ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق یکم اکتوبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۳

معاصرین کے افکار و آراء

یورپ کا امن (زمیندار)

جرمنی کے نازیوں کا یہ مطالبہ کہ انہیں بھی اسلحہ کی فراہمی کے معاملہ میں وہی حقوق دیئے جائیں جو یورپ کی دوسری سلطنتوں کو حاصل ہیں۔ ایک مدت سے یورپ کی بین الاقوامی سیاسیات میں خطرناک پیچیدگیاں پیدا کرنے کا موجب بن رہا ہے۔ فرانس جرمنی کے اس مطالبہ کو معاہدہ ورسائے کی صریح خلاف ورزی خیال کرتا ہے۔ اور جرمنی اس امر پر مصر ہے کہ وہ اپنا یہ حق منوا کے رہیگا۔ ...

کی ترقی تعلیم کے واسطے اپنے خرچ سے کبھی منتقد کی اور اگر نہیں کی تو کیوں نہیں۔ اس واقعہ سے یہ نتیجہ نہیں نکلتا کہ گورنمنٹ کو حقیقی ہمدردی انجمنوں کے ساتھ ہے۔ گورنمنٹ کو اپنی ہی ہمدردی مسلمانوں کے ساتھ نہیں ہے۔ ...

جمعیۃ علمائے ہند (حقیقت)

مسلم کانفرنس (الہلال)

مذہبی خبریں

مسلمانوں کا اعتقاد (الجمعیۃ)

حکومت کی جانبداری (الجمعیۃ)

... جو مسلمانوں کی ہمدردی اور تحفظ حقوق کی مدعی ہے اس نے کوئی کانفرنس مسلمانوں ...

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

قرطبہ کی خانقاہ میں مقدسین کا اجتماع

باطل کے ہجوم میں زبلا کی دلیرانہ گفتگو

مصائب سے نجات دلانے کیلئے سہیلیوں کا عزم

اب زبلا کو خانقاہ میں داخل ہوئے تین روز گزر گئے ہیں اور رات دن کے کسی وقت میں بھی اس کو باہر نکالا نہیں جاتا ...

سہیلیوں کو اطلاع

استقامت فی الدین

(باقی آئندہ)

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو الوفا ثناء اللہ صاحب ... نقشبندی

خطبہ صدارت حضرت مولانا ... شیخ الجامعہ ...

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

مولانا حسین احمد صاحب مدنی

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

ختم نبوت فی القرآن

ختم نبوت فی الحدیث

معیار صداقت

صعیار المسیح

مسیح موعود کی حالت کا بیان

حیات حمیدیہ

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

صراط مستقیم

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا کرتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بناء پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائیگی دونوں حصوں میں کل ۱۰۰۲ احادیث درج ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو بغرض اصلاح مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

علم الکلام

پاک زندگی

ابدی نجات

رد کفر

خاموش مبلغ

سمر نور

فتاویٰ رشیدیہ

تحفۃ المحبین

دلائل الخیرات

منیجر مکتبہ علمیہ پائیہ بلیماران دہلی

بہترین اور کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان۔ یو۔پی کا نام یاد رکھیے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۱۰ جمادی الثانی ۱۳۵۲ ہجری

"مسلم کانفرنس" اور "جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند"

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا اعلاء کلمۃ الحق

نام نہاد مسلم کانفرنس کے سکرٹری مولانا محمد شفیع داؤدی کے جواب میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند نے جو اہم مکتوب ارسال فرمایا ہے وہ گزشتہ سے پیوستہ اشاعت میں تمام و کمال درج کر چکے ہیں اور ملک کے دیگر اخبارات میں بھی یہ مکتوب شائع ہو چکا ہے اور اس پر تبصرے ہو رہے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ حضرت مولانا کا مکتوب ...

جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند کی علیحدگی جس بنا پر ہے وہ کانفرنس مذکور کی ایک معین پالیسی ہے جسے جمعیۃ ملک و ملت کے لئے نہایت مضر اور خطرناک سمجھتی ہے۔ اگر کانفرنس اس پالیسی کو بدل دے تو جمعیۃ جیسا اس کے ساتھ اشتراک عمل پر غور کر سکتی ہے اور حتی المقدور اس کی معاونت کے لئے آمادہ ہو سکتی ہے۔

کانفرنس کی معین پالیسی

...

ان کے جائز حقوق و مطالبات کی حمایت کے لئے ہر وقت آمادہ ہے لیکن وہ ایک لمحہ کے لئے بھی یہ گوارا نہیں کر سکتی کہ ان تحفظات کو آڑ بنا کر ہندوستان کی غلامی کو استوار کیا جائے اور پوری قوم کو انگریزوں کے ہاتھ فروخت کر دیا جائے۔

(باقی آئندہ)

... دیں کہ آپ کی جماعت نے اپنی پالیسی بدل دی ہے اور وہ مسلمانوں کی صحیح خدمت کیلئے آمادہ ہو گئی ہے تو جمعیۃ علمائے ہند سب سے پہلے آپ کے ساتھ اشتراک عمل کیلئے تیار ہو گی اور حتی المقدور آپ کی امداد و اعانت کرے گی۔"

ان الفاظ سے یہ حقیقت پوری طرح آشکارا ہو جاتی ہے کہ مسلم کانفرنس سے ...

افغانستان کی اندوہناک خبر

افغانستان کی جس اضطراب انگیز خبر کو تعین کرنے سے ہم نے گزشتہ اشاعت میں انکار کر دیا تھا اور جسے ہم دولت خداداد افغانستان کے لئے ایک نہایت ... خبر سمجھتے تھے اور جس کو سن کر ہمارے حزن و ملال کی کوئی انتہا نہ رہی تھی وہ بدقسمتی سے صحیح ثابت ہوئی اور اب اس امر کی تصدیق کر دی گئی کہ سردار غلام جیلانی خاں، سردار محمود گل خاں، سردار ہدایت اللہ خاں اور ان کے علاوہ افغانستان کے سات ہونہار نوجوان جن کے ساتھ ملک و ملت کی آئندہ فلاح و بہبود کے متعلق بہت سی امیدیں ...

میں داخل ہونے کی اجازت نہ ہوئی جیسا کہ دوسرے اسلامی ممالک میں بھی کیا جا چکا ہے مگر ان بلند پایہ ہستیوں کو پھانسی پر لٹکا دینا تو کسی طرح بھی صحیح نہیں کہا جا سکتا۔

بے شک ہمارے لئے بھی یہ امر انتہائی تکلیف کا موجب ہے کہ بدنصیب افغانستان جسے امن و امان کی سب سے زیادہ ضرورت ہے آج تک اس نعمت سے محروم ہے اور برابر انقلاب کی آوازیں بلند ہو رہی ہیں اور ہم اس صورت حال پر ...

شذرات

قابل رحم حالت

ہندوستان میں مزدوروں کی جو خراب حالت ہے اس کا اندازہ اس لیبر کمیشن کی رپورٹ سے لگایا جا سکتا ہے جو مزدوروں کے متعلق تحقیق حالات کی غرض سے مقرر کیا گیا تھا اور جس نے احمد آباد کے مزدوروں کی تباہ حالی کا نقشہ نہایت خوفناک صورت میں پیش کیا ہے۔ کمیشن کا بیان ہے کہ جن علاقوں میں مزدور آباد ہیں ... کا نظارہ بدرجہ غایت ہولناک و تکلیف دہ ہے۔ تقریباً ۹۰ فیصدی مکانات میں صرف ایک کمرہ رہنے کے لئے ہے۔ یہ مکانات بہت بری طرح بنائے گئے ہیں۔ حفظان صحت کے اعتبار سے نہایت مضر ہیں۔ روشنی کا راستہ ان میں بہت کم ہے۔ بہت پاس پاس بنے ہوئے ہیں اور رہنے والوں کی ان میں کثرت ہے۔ پانی کا انتظام ناکافی ہے۔ اور دیگر حوائج ضروری سے فارغ ہونے کے لئے توبوں کہنا چاہئے کہ کوئی انتظام ہی نہیں ہے۔ تمام خرابیوں کا نتیجہ یہ ہے کہ مزدوروں کی جسمانی صحت بہت تباہ ہو رہی ہے ...

طغیانیوں کی خبریں کثرت سے ... دریاؤں کی حسب معمول تباہ کاریوں کے علاوہ دہلی کے گرد و نواح اور مشرقی پنجاب اور ... نہایت تشویشناک اور اضطراب انگیز حالات آئی ہیں ...

ایک خطرناک غلطی

تحفظ اسلحہ اور برطانیہ

مذہب لامذہبیت

مسٹر پٹیل کی شدید علالت

نواب صاحب رامپور کی مستحسن ...

طوفان باد و باراں

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

امریکہ میں ... کی مسلم خاتون

زنجبار میں اسلامی تمدن کے درخشاں آثار

عبدالملک بن مروان کے عہد خلافت کے سکے

آتش فشاں پہاڑوں کی پرستش

دو لڑکیوں نے اپنی جانیں پہاڑوں کی نذر کر دیں

کسی زمانہ میں آتش فشاں پہاڑوں کی بڑے سندھ سے پوجا کی جاتی تھی ... اب معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کے ایک مقام میں یہ رسم اب تک جاری ہے ...

آفتابی غسل کے بعد خالص دودھ کا غسل

مغربی عیاشیوں میں "قابل قدر" اضافہ

یورپ میں عیاشیوں کی حد ہو گئی ہے۔ ہر چیز میں جدت، ہر بات میں ندرت ...

حجاز میں شرعی احکام کی نگرانی کا انتظام

شاہی مسجد چوک میں مسلمانان اجین کا عظیم الشان جلسہ

سرکیوالان کے خود ساختہ وفد پر عدم اعتماد کا اعلان

الجمعیۃ و مدینہ کی خدمات کا اعتراف اور حقیقی علماء و عمائد سے اپیل

حکومت گوالیار سے مطالبہ

الاتحاد وحدت کی مذمت

اخبارات کا شکریہ

اتفاق انگریزی کی مخالفت

علماء و عمائد کو دعوت

... کی نو عمری اور ... کی نافرمانی ... والدین ...

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

...

کانفرنس تخفیف اسلحہ میں سر جان سائمن کی تقریر

مسودہ میں چند تبدیلیوں کے بعد معاہدہ ہوسکتا ہے

ہندوستان تمام دنیا میں امن وسلامتی کا خواہشمند ہے

جنیوا ۱۹ ستمبر۔ سر جان سائمن نے مجلس اقوام کے اجلاس میں جو تقریر کی ہے اس میں اپنے ان نامناسب نکتہ چینیوں کا جواب دیا جو مجلس اقوام اور تخفیف اسلحہ کانفرنس پر کی گئی ہیں۔ آپ نے تخفیف اسلحہ کانفرنس کے مزید التوا کی مخالفت کی اور مسودہ دیا کہ اگر مسودہ میں چند تبدیلیاں کردی جائیں تو اس پر معاہدہ ہوسکتا ہے۔ سر جان سائمن نے اپنی تقریر میں مجلس اقوام کی اس ذمہ داری کی دوبارہ تصدیق کی جو اقلیتوں کے بارے میں اس پر عائد ہوتی ہے۔

آئندہ تخفیف اسلحہ کانفرنس میں جن تجاویز پر آخری بحث و تمحیص ہوگی اس کے متعلق اہم قدم اٹھایا گیا ... مجلس اقوام کے اجلاس میں سر برجندر امیر نے اعلان کیا کہ دو سال سے میری غیر حاضری کی وجہ سے ہے کہ جنگ کا خطرہ دماغوں سے نکل چکا تھا اپنے کہا کہ ہندوستان نہ صرف اپنے ملک کے لئے بلکہ تمام دنیا کے لئے صلح وسلامتی کا خواہشمند ہے ...

"مدناپور میں تشدد پسندوں کی دوسری فتح"

حکومت ہند پر تشدد پسندی کی حوصلہ افزائی کا الزام

یوروپین گروپ کا مکتوب مفتوح حکومت ہند کے نام

لندن ۲۹ ستمبر۔ اخبار مارننگ پوسٹ نے مدناپور ضلع کے یوروپین گروپ کے مکتوب مفتوح کو شائع کیا ہے جس میں یوروپین گروپ نے بیان کیا ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے قتل کے بعد مقامی افسران کے ہاتھ استدر سخت باندھ دئے گئے ہیں کہ جس سے مسٹر برج کے قتل کو تشدد پسند عناصر کی دوسری فتح سے تعبیر کیا جا رہا ہے۔ مکتوب میں مزید درج ہے کہ حکومت بنگال کے ہوم ممبر واقعہ قتل کے چار روز بعد مدناپور پہنچے اس لئے انہیں کوا نہ کہ وہ تحقیقات کریں بلکہ اس لئے کہ وہ پولیس کے خلاف جو شکایات اور الزامات ۲۵ مشتبہ اشخاص کی تلاشی کے سلسلہ میں لگائے گئے تھے ان کی تحقیقات کریں۔

مارننگ پوسٹ اپنے مقالہ افتتاحیہ میں لکھتا ہے انتظامی کمزوریوں کی ذمہ داری حکومت بنگال کے ہوم ممبر ... سر جان اینڈرسن ... کے ہوم ممبر پر عائد ہوتی ہے۔

ایک سرخپوش پیغام رساں کی سزایابی

کانگریسیوں کے نام خطوط کی برآمد

پانچ ہزار افراد ہلاک شہر برباد

مال اور مسافر گاڑیاں غبار کی طرح اڑ گئیں

میکسیکو میں آندھی کی تباہ کاریاں

امریکہ میں آئندہ جنگ کے لئے زبردست تیاریاں

ساری اونفرو ... میں تبدیل ہوجائے گی

لنکا شائر میں ہندوستانی روئی استعمال کی جائے

... جاپانی نمائندوں کو ... ہدایات

آئرلینڈ کی مشکلات میں اضافہ

ڈی ویلرا پر دوطرفہ حملے

امریکہ میں پھر شراب کی نہریں جاری ہوگئیں

... لاکھ پونڈ شراب خریدنے کا آرڈر

مسافر لاری پر بندوقوں کے فائر

پانچ مسلح ڈاکوؤں کی گرفتاری

افغانستان اور برطانیہ میں تجارتی معاہدہ

محصول کی شرح میں رعایت

جرمنی صلح وسلامتی کا علمبردار ہے

وزیر پروپیگنڈا کا اعلان

مانچسٹر اور جاپان کا مقابلہ

ارزاں کپڑا تیار کرنے کی تدبیر

سی پی کونسل میں بوڑھوں کے نکاح پر جہاد

کنواری لڑکیوں سے شادی کرنے کی ممانعت

پچاس ہزار اشخاص غرق ہوگئے

تین لاکھ اشخاص پر تباہی

چین میں قیامت خیز سیلاب

سفید کاغذ میں ترمیمات کا امکان

ڈیلی میل اور رائٹر کی قیاس آرائیاں

تخفیف اسلحہ کانفرنس پھر شروع ہوگی

مصر کے نئے وزیر اعظم کا تقرر

ہوا باز پر حملہ کرنے کے سلسلہ میں ایک شخص کی گرفتاری

جدید مصری کابینہ کے ارکان

جرمنی مال کے بائیکاٹ کا اعلان

روس اور جاپان میں جنگ کی زبردست تیاریاں

مشرق بعید میں روس کی جارحانہ فوجی سرگرمیاں

جاپان کے محکمہ جنگ نے افواج کو تیار رہنے کا حکم دیدیا

ٹوکیو ۹ ستمبر۔ جاپان کے جنگی دفتر نے جاپان اور منچوکو کے خلاف سوویٹ روس کے اقدامات کو روکنے کے لئے نقل وحرکت شروع کردی ہے۔ جاپانی محکمہ جنگ کا بیان ہے کہ مشرق بعید میں روس کی جارحانہ فوجی سرگرمیاں تیز جاری ہیں جن سے جنگ اور تصادم کا اندیشہ پیدا ہوگیا ہے۔ سوویٹ روس کے تمام ... جاپانی محکمہ جنگ نے فوج اور توپ خانہ کو تیار رہنے کا حکم دیدیا ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اگر روس اور جاپان کی یہ غیر متوقع جنگ چھڑ گئی تو اس کا اثر ان ہی دو حکومتوں تک محدود نہ رہیگا بلکہ اس کے شرارے یورپ کی سرحدوں تک پہونچیں گے۔ اور جنگ کی آگ کو مشتعل کرینگے۔

جاپان کو روس کے خلاف مدت سے شکایت ہے کہ وہ مشرق بعید میں جارحانہ اقدام کر رہا ہے جس کو روکنے کے لئے جاپان بھی اپنے کیل کانٹے سے لیس ہوگیا ہے۔

اسلام کی عالمگیر سلطنت ایتیازات سے بالاتر ہوگی

پان اسلامزم کے مخترع فرانسیسی صحیفہ نگار ہیں

ڈاکٹر سر محمد اقبال کا دوسرا بیان

لاہور ۲۶ ستمبر۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال نے مندرجہ ذیل بیان بغرض اشاعت دیا ہے:—

"میں سمجھتا ہوں کہ پین اسلامزم کے متعلق میرے لئے ایک اور بیان دینا ضروری ہے کیونکہ بعض اشخاص کے دلوں میں ابھی تک غلط فہمیاں موجود ہیں۔ پین اسلامزم کا لفظ فرانسیسی صحافت کی ایجاد ہے اور یہ لفظ ایک ایسی مفروضہ سازش کے لئے استعمال کیا گیا تھا جو اس کے اختراع کرنے والوں کے خیال کے مطابق اسلامی ممالک غیر اسلامی اقوام خاص کر یورپ کے خلاف کر رہے تھے بعد میں مرحوم پروفیسر براؤن اور دیگر اشخاص نے پوری تحقیقات کے بعد یہ ثابت کردیا کہ یہ کہانی بالکل غلط تھی۔ پین اسلامزم کا ہوا پیدا کرنے والوں کا منشا صرف یہ تھا کہ اس کی آڑ میں یورپ کی چیرہ دستیاں جو اسلامی ممالک میں کی جارہی تھیں جائز قرار دی جائیں۔

سر فضل حسین نے جب یہ کہا کہ پان اسلامزم اگر کبھی موجود بھی تھا تو اب اسکی راکھ بھی اڑ چکی ہے تو وہ اس لفظ کو مندرجہ بالا معنوں میں استعمال کر رہے تھے۔ لیکن گذشتہ دو ہفتوں میں ہندوستانی اخبارات میں اس لفظ کو کئی معنی پہنائے گئے ... اسلام کی عالمگیر سلطنت کی تعلیم بالکل مختلف ہے۔ اسلام ایک عالمگیر سلطنت کا یقیناً منتظر ہے۔ جو نسلی امتیازات سے بالاتر ہوگی اور جس میں شخصی اور مطلق العنان بادشاہوں اور سرمایہ داروں کی گنجائش نہ ہوگی ...

ایک مقامی ہندو اخبار نے ہندوستان کے مسلمانوں کی اس باہمی اتحاد کی خواہش کا نام پین اسلامزم رکھا ہے۔ یہ ایک اصطلاح کا غلط استعمال ہے ...

کابل میں پھر دار ورسن کا سلسلہ

متعدد سربرآوردہ اشخاص توپ دم کردئے گئے

والله يعلم وانتم لا تعلمون!

پشاور ۲۵ ستمبر۔ بیان کردہ انقلابی سازش کے سلسلہ میں حکومت افغانستان نے سردار غلام جیلانی کو (جو مرحوم غلام نبی خاں کے چھوٹے بھائی تھے) توپ کے دہانہ سے باندھ کر اڑا دیا۔ آپ سابق شاہ امان اللہ خاں کے عہد میں انگورہ کے افغانی سفیر تھے ... اسی طرح جنرل محمد ولی خاں کو بھی موت کی سزا دی گئی ...

"اصلاح" کابل کا بیان

مرکزی جمعیۃ علماء ہند پر اظہار اعتماد

نوساختہ کانپوری جمعیۃ سے اظہار بیزاری

مسلمانان بلند شہر کی چند تجاویز

گنڈاؤ سے سرکاری افواج کی واپسی

قندھاری اور صافی لشکر منتشر ہوگئے

غیر ملکیوں کو ملازمت نہ دی جائے

اعلیٰ حضرت خسرو دکن کا فرمان

"کتے، بلی اور گدھے"

بمبئی کارپوریشن کے ارکان کا ایک دوسرے کو خطاب

... میں ایک گاؤں پر فوج کا پہرہ

ختن کی افواج نے یارقند پر قبضہ کرلیا

سینکڑوں افراد کا قتل

شاہی اسیر مسٹر عزیز ہندی کی رہائی

رہائی کے بعد نظر بندی

ملک حجاز کا پاپیادہ سفر

متعدد کتابوں کی ضبطی

گورنر سیلون کا انتقال

معلوم ہوتا ہے کہ کوئی غیر معمولی اور ... واقعہ ... ہے جہاں تک ہمیں علم ہے آنریبل نواب صاحب ... بھائی سے کبھی کوئی شکایت نہیں ہوئی بلکہ نواب صاحب ... اپنے بھائی سے معاملہ کو صلح و آشتی کے ساتھ طے کرلیں اور کسی غیر کو مداخلت کا موقع نہ دیں ... ہمارا مخلصانہ مشورہ اس موقع پر بوجہ اخلاص سے سنا جائے گا ...

دار الحکومت

جمنا میں سیلاب کا خطرہ جاتا رہا

سیلاب زدوں کیلئے دہلی میونسپلٹی کی امداد

۲۵ ہزار روپے کمیٹی نے منظور کرلئے

دہلی میں سانپوں کی نمائش

ایک شخص کی ہلاکت

مکان میں نقب لگا کر چور گھس گئے

مشاعرہ

سابق صدر اسمبلی کی علالت

ڈاکٹروں کی شدید تشویش

آزاد قبائل کا ناٹک اور پیچیدہ مسئلہ

حکومت ہند کو ضروری انتباہ

یہ ایک اخلاقی جرم ہوگا اگر میں یہ نہ بتاؤں کہ قبائل سرحد آزاد کے فیصلہ ...

قانون تحفظ امن عامہ کے عین مطابق ہے۔

یہ کون نہیں جانتا کہ ... صدی آبادی اس وقت بھی ...

جرائم پھیل جائیں اور امن امان کو محفوظ رکھیں۔

اخبار وحدت کی شرمناک جسارت

سید حیدر حسین صاحب کی طرف سے تردید

مجھے میرے احباب نے ۵ دسمبر کا وحدت دکھایا جس میں میرے نام سے ایک تار شائع کیا گیا ہے ... میں نے آج تک کسی اخبار کو کوئی تار نہیں دیا ...

... تردید کرتا ہوں کہ میرا مقامی معاملات سے کوئی تعلق نہیں۔

سید حیدر حسین رضوی۔ محکمہ زراعت اجین

اطراف ضلع میرٹھ میں تبلیغی سرگرمیاں

مولانا ... صاحب ... سے تعلق رکھتے ہیں ...

مولانا شوکت علی صاحب لکھنؤ میں

لکھنؤ ۹ دسمبر۔ مولانا شوکت علی آج یہاں پہنچ گئے آپ کا قیام مسلیم پور ہاؤس میں ہے آج آپ نے ہندو مسلمان لیڈروں سے بشمول راجہ صاحب سلیم پور ایک بے ضابطہ گفتگو کی۔ مولانا موصوف ہندو مسلمانوں میں اتحاد کی کوشش کر رہے ہیں۔ کل صبح مولانا بمبئی روانہ ہو جائیں گے۔

... آپ کی اس خدمت کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے ... آپ کی حوصلہ افزائی فرمائیں گے ... تاکہ ان کو استقلال سے کام کرنے کا موقع مل سکے۔ (نامہ نگار)

اپنے کو قبل از وقت بوڑھے ہونے سے بچاؤ

نہایت حیرت میں ڈالنے والا جنگلی جڑی بوٹیوں کا ایک عجیب الاثر مرکب

اکسیر بال سیاہ

قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے کالا کرنے اور ہمیشہ کیلئے سیاہ رکھنے کی ایک اکسیری دوا

... اکسیر بال سیاہ ...

اطلاع ...

منیجر اکسیر ہاؤس مصری شاہ۔ لاہور (پنجاب)

قوم کی اہم ضرورت

...

... رسالہ ... کا اجراء

مسلمانوں نے آج تک اس اہم مسئلہ پر توجہ نہیں فرمائی ...

مادر وطن کا آغوش آبحیات سے پر ہے

زندگی افزا روح پرور جڑی بوٹیوں کے مرکب سے تیار ہونے والی ... کی خرابی ... ہر قسم کی کمزوری ... آتشک ... گولیاں ...

آتنک نگرہ گولیاں جام نگر کاٹھیاواڑ

سائیکل پر دور دراز کا سفر

...

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

باب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات سے

ٹپٹ بہراپن

چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (۱۲/۴)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لا کر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والے مکاروں ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا باب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

فلسفہ نماز

ایڈیٹر الجمعیۃ کی رائے

...

منیجر رسالہ ... نظام الدین اولیاء دہلی

... صفحے

...

منیجر رسالہ النظام ...

عیسائی مشن بائبل کو مقبول بنانے کیلئے اس کے نئے ایڈیشن دلفریب صورتوں میں شائع کر رہا ہے مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کیلئے ہم

خوبصورت حمائل

کی اشاعت کی طرف متوجہ ہوئے ہیں ...

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفاء امروہہ (یو۔ پی)

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعوی کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے کھجلی۔ داد۔ پھنسیاں وغیرہ حتی کہ سوزاک۔ آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہو جاتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور ... مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ... خوراک کی شیشی ۱۲/ علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر ... تو ... استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ ... دہلی سے طلب کیجئے

عراق ریلوے

نجف۔ کربلا معلی۔ کاظمین اور سامرہ کے مقدس شہروں کی زیارت کیلئے عراقی ریلوے کے ذریعہ تیز رفتاری اور بہت ہی سستے کرایہ سے سفر کریں

مختلف درجوں کی زیارتی کوپن کی کتابیں جو ۱۵۰ دن تک کارآمد ہونگے نیچے درج ہیں اور ۵۰ کیلوز سامان ہر کتاب کے عوض میں اپنے ہمراہ مزید کرایہ کے بغیر لے جا سکتے ہیں

	درجہ دوئم	درجہ سوئم
کوپن بک (الف) برائے سفر بصرہ سے کربلا کاظمین سامرہ اور واپسی بصرہ	۔۔۔۔ ۴۸	۔۔۔۔ ۱۴
کوپن بک (ب) برائے سفر بصرہ سے کربلا کاظمین اور واپسی بصرہ	۔۔۔۔ ۴۰	۔۔ ۸ ۔۔ ۱۲

تین سال سے کم عمر کے بچے کا کرایہ معاف اور بارہ برس سے کم کے بچوں کا نصف کرایہ لیا جاتا ہے

بمبئی اور کراچی سے ہر ہفتہ جہازات بصرہ کے بندرگاہ میں جاتے ہیں جہاں ریلوے کے افسران زائرین کو ان کے آرام اور زیارت گاہوں کو جانیوالی گاڑیوں میں جگہ کا انتظام کرنے کے لئے استقبال کرتے ہیں

زائرین مکہ معظمہ کی زیارت کرنا چاہتے ہوں تو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ عراق کے راستہ سے سفر کریں اور اس طرح سے ایک ہی وقت میں اس ملک کی زیارت گاہوں کی بھی زیارت کے مواقع مل جائیں

بغداد سے دمشق کو بذریعہ موٹر ۲۴ گھنٹے میں سفر کیا جا سکتا ہے دمشق سے جدہ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا کرایہ حسب ذیل ہے

درجہ دوئم ۔۔۔ ۱۶۰ روپیہ درجہ سوئم مع خوراک ۔۔۔ ۹۵ روپیہ

ہندوستان میں عراق ریلوے کے ٹکٹ اور کوپن کی کتابیں بمبئی اور کراچی میں مختلف ایجنٹوں سے خریدے جا سکتے ہیں

(۱) ... ممبئی

(۲) ... بمبئی

(۳) ...

(۴) ...

(۵) ...

(۶) ...

نوٹ۔ ...

نقلی دوائی خریدنے میں

صحت و دولت دونو خطرہ میں ہیں!

نقلی دوائیں خرید کر دولت تو ضائع ہوتی ہی ہے کیونکہ فائدہ نہ ہونے پر بار بار خریدنی پڑتی ہیں ... نقلی پر بھروسہ نہیں ہوتا ... پنڈت ٹھاکر دت شرما وید ایڈیٹر دیش اپکارک کی بنائی ہوئی

امرت دھارا (رجسٹرڈ)

ہی سینکڑوں امراض کے لئے رام بان ہے۔ کچھ لوگ اس کی بڑھتی ہوئی بکری دیکھ کر اس کی نقلوں سے پبلک کو دھوکا دینے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ پبلک کی صحت و دولت کا نقصان نہ ہو۔ اس لئے یہ مشورہ دیا جاتا ہے۔ کہ آپ ہمیشہ پنڈت جی کا نام دیکھ کر اصل امرت دھارا ہی خریدا کریں + قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے۔ نصف شیشی ایک روپیہ چار آنہ۔ نمونہ صرف آٹھ آنے

ترکیب استعمال کی کتاب شیشی کے ساتھ ہوتی ہے۔ ہندوستان کی جس زبان میں چاہئے خط میں لکھیں مفصل حالات کے واسطے رسالہ امرت منگوا دیں۔ کارخانہ کی دیگر جاہسو ادویات کی فہرست ... مفت بھیجے جاتے ہیں!

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ:۔ امرت دھارا ... لاہور

المشتہر

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بلڈنگس۔ امرت دھارا اسٹرک۔ امرت دھارا ڈاک خانہ۔ لاہور

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا!

حکیم ... گورنمنٹ ہند سے رجسٹرڈ

بال جیون گھٹی

...

نئے سوداگر و ایجنٹ نمونہ مفت طلب کریں

...

المشتہر منیجر بال جیون کار ... علی گڑھ شہر (یو۔ پی)

یعنی

مشک، عنبر اور جواہرات کا ایک نفیس مرکب

دماغی کام کرنیوالوں کیلئے عجیب چیز ہے معدہ میں پہنچتے ہی دماغ اور تمام اعصاب پر اثر کرنے لگتی ہے۔ دوران خون کو درست اور غذا کی خواہش کو تیز کرتی ہے۔ تمام دن کا تھکا ہوا دماغ اس کے اثر سے تروتازہ و توانا ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ خوراک) ایک روپیہ آٹھ آنے

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

غریبوں کا خدا

بھی وہی ہے جو امیروں کا ہے جس طرح امیر مسلمانوں کے لئے خدائی کتاب قرآن مجید کی تلاوت ضروری ہے اسی طرح غریبوں کے لئے بھی ضروری ہے۔ لیکن غریب زیادہ ہونے کی وجہ سے قرآن مجید نہیں حاصل کر سکتے ہیں اسی لئے ان کی آسانی کے خیال سے ایسا قرآن مجید شائع کیا گیا ہے جس کا ہدیہ تو برائے نام ہے لیکن خوبیوں میں بے نظیر ہے یہ نورانی قرآن مجید ہے جسے ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس نے لکھا ہے عالموں اور حافظوں کی ایک جماعت نے صحت کی ہے۔ چھپائی اتنی اچھی کہ ہر لفظ موتی کی طرح چمکتا ہے ہر حرف کا اعراب ٹھیک اسی حروف پر لگایا ہوا ہے۔ عورت مرد بچے جوان اور بوڑھے سب آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ ہدیہ بلاجلد صرف عہ مجلد پارچہ عہ اور مجلد چرمی نقرئی دو روپے (عہ) علاوہ محصولڈاک نورانی قرآن مجید مولانا اشرف علی صاحب کے ترجمے کا بھی شائع کیا گیا ہے اور ٹائیٹل نہایت خوشنما رنگین ہے۔

ہدیہ:۔ قسم اعلیٰ سفید کاغذ ... صرف تین روپے بلاجلد مجلد پارچہ ... اور مجلد چرمی نقرئی للعہ علاوہ محصولڈاک۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

رحمۃ للعالمین جلد سوم

(مصنفہ قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری ...)

شائع ہو گئی

یہی وہ کتاب ہے جس کی مدت سے انتظار ہو رہی تھی اور یہی وہ کتاب ہے جس میں مہمانی کریم کی تمام پیشگوئیاں آپ کے تمام معجزات اور آپ کی جملہ خصوصیات جمع کر دی گئی ہیں یہ کتاب ہے گویا حضور پر نور کی سیرت میں ایک بے مثل اور بے نظیر کتاب ہے جس پر علامہ سید سلیمان ندوی نے مقدمہ لکھا ہے ... اس کی خوبیوں کا اعتراف کیا ہے ... قیمت بلاجلد ... مجلد ...

قاضی صاحب مرحوم کی دیگر تصانیف یہ ہیں!!

...

منیجر اخبار مسلمان سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

لکھمی رتیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی بسی ہوئی تل کے تیار کردہ خوشبو دار تیل اور پائیدار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۰

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ

تاریخ اشاعت
نرخنامہ اشتہارات

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ
الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۴ ر جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۵ ر اکتوبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۴۴

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

اسلام کی مخلص لونڈیاں قرطبہ کی خانقاہیں

مریم عذرا کے بت کے سامنے بت شکنوں کی گفتگو

راہب اور مریم الوکی گفتگو

معاصرین کے افکار و آراء

حکومت اور مسجد

روس کی اہمیت

کانفرنس کا التواء

ہندوستان کا بناہ حال مزدور

مذہبی، علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب

دنیائے ادب کے آہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ

خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب مدنی

خطبہ صدارت الطبل حریت حضرت مولانا ابو الکلام صاحب آزاد

خطبہ صدارت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

ختم نبوت فی القرآن

دوسری شہادت آسمانی

ختم نبوت فی الحدیث

حقیقۃ المسیح

معیار صداقت

انوار ایمانی

معیار المسیح

مسیح قادیان کی حالت کا بیان

نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی

صحائف رحمانیہ

اطلاع حقانی

ہدیہ عثمانیہ

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

حیات حمیدیہ

یعنی

ترکی کے ماضی وحال کا بہترین مرقع

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا کرتی ہے نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن بُرے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر کسوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کردیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائیگی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰ احادیث درج ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں …

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

اورنگزیب عالمگیر پر ایک نظر

صراط مستقیم

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

فتاوی رشیدیہ

تحفۃ المحبین

دلائل الخیرات

علم الکلام

پاک زندگی

ابدی نجات

رد کفر

خاموش تبلیغ

اطلاع

منیجر کتب خانہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

… قیمت … کیلئے مشکبار فوجداری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے فہرست کلاں مفت طلب فرمایئے

شذرات

مسلمان اور سودیشی

گاندھی جی کے یوم پیدائش کے سلسلہ میں قومی کارکنوں کی طرف

ملک کے گوشے گوشے میں سودیشی کی تبلیغ کی جارہی ہے اور باشندگان ملک کو اس طرف توجہ دلائی جارہی ہے کہ وہ سوائے اپنے ملک کے بنے ہوئے کپڑے کے اور کوئی بدیشی کپڑا استعمال نہ کریں۔ ہندو مسلم زعماء کی طرف سے اس مقصد کے لئے اپیلیں بھی شائع کی گئی ہیں ۔۔۔

جو اس اجلاس کی دم چھلا تھیں ختم ہو گئیں ۔ اور وہ کانفرنس جسے قضاء کانفرنس کے نام سے موسوم کیا جا رہا تھا اور جس کا مقصد صرف یہ تھا کہ ایڈیٹر الامان کو پارلیمنٹری کمیٹی میں ۔۔۔

مردہ میں جان

پٹنہ میں "مسلم کانفرنس" کا اجلاس کیا ملتوی ہوا کہ نام چھوٹی بڑی کانفرنسیں ۔۔۔

ایک ضروری سوال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۴؍ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ

"مسلم کانفرنس" اور "جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند"

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا اعلاء کلمۃ الحق

(۲)

سکریٹری مسلم کانفرنس نے اپنے خط میں ۱۹۲۹ء والی قرارداد کا بھی حوالہ دیا تھا اور یہ لکھا تھا کہ اس قرارداد سے تو آپ بھی متفق تھے اور جب ہمارا مسلک بھی اسی قرارداد کے مطابق ہے تو آپ ہم سے اشتراک عمل کیوں نہیں کر لیتے اس کا جواب دیتے ہوئے حضرت ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے جو کچھ فرمایا ۔۔۔

اپنے آپ کو وابستہ کر لیتی اور اس پر قائم رہتی تو جمعیۃ کے لئے کچھ زیادہ وجہ اختلاف نہ تھی مسلم کانفرنس پر صرف یہی اعتراض رہتا کہ جب وہ ایک بالکل نئی جماعت ہے اور اسے چند اشخاص نے بعد میں بنا لیا ہے تو اسے اپنے آپ کو آل مسلم پارٹیز کانفرنس ظاہر کرنے کا کوئی حق نہیں ہے ۔۔۔

آل مسلم پارٹیز کانفرنس کے بعد

۱۹۲۹ء کی قرارداد

(باقی آئندہ)

آغاخاں کا تار

جب یہ سب کچھ ہو چکا اور جمعیۃ علمائے ہند کے مطالبات ملک کے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک گونجنے لگے اور ان کی صدائے بازگشت ایک طرف الہ آباد کے آل پارٹیز کنونشن میں اور دوسری طرف لندن کی گول میز کانفرنس میں پہنچ گئی اور دستور سازی کی ترتیب و تدوین کا آخری مرحلہ یعنی پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا وقت آن پہنچا تو دیکھا جا رہا ہے کہ بعض ایسے لوگ جو اب تک ساکت و صامت بیٹھے ہوئے تھے اور جنہیں جداگانہ انتخاب اور سیٹوں کی تعیین کے خیال میں بے چارہ مذہب کی کوئی پرواہ بھی نہ تھی جلے پاؤں کی بلی کی طرح ادھر سے ادھر پھر رہے ہیں اور قضاء کانفرنس منعقد کی جا رہی ہے ۔ آخر یہ کیا ماجرا ہے ۔۔۔

ایک خالص مذہبی اور اسلامی تحریک کی ہفت سالہ تاریخ

(بسلسلہ صفحہ ۲)

یہ پہلی مثال تھی کہ ان مطالبات کو دوسری ملتوں نے بھی اصولی حیثیت سے تسلیم کیا اور وہ تمام شکوک و شبہات جو اس ضمن میں پیدا ہوتے تھے انہیں جمعیۃ علمائے ہند کے اراکین نے اپنی پرزور تقریروں اور معقول دلائل سے ۔۔۔ کر دیا۔

گول میز کانفرنس میں

صرف یہی نہیں کہ جمعیۃ علمائے ہند کے مخلص اراکین نے مسلمانوں کے مذہبی تحفظات کے سلسلے میں اپنی جد و جہد کو ہندوستان میں مسلسل و پیہم جاری رکھا ۔۔۔

قیام محکمہ قضاء کا مطالبہ کوئی نیا مطالبہ نہیں ہے

جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند اس مطالبہ کے لئے سات سال سے جد و جہد کر رہی ہے

ایک خالص مذہبی و اسلامی تحریک کی ہفت سالہ تاریخ

(ایک محترم رکن جمعیۃ علمائے ہند کے قلم سے)

"مسلمانان ہند کی طرف سے محاکم قضاء کے قیام کا باضابطہ مطالبہ پیش ہوئے سات سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہے۔ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند نے سب سے پہلے اپنے اجلاس کلکتہ منعقدہ ۱۹۲۶ء میں حضرت مولانا سید سلیمان ندوی صاحب کے زیر صدارت یہ مطالبہ مرتب کیا تھا۔ اور اس کی قدر و اہمیت کو جمعیۃ کے پلیٹ فارم سے حکومت متسلطہ اور مسلمانان ہند تک پہنچایا تھا۔ اس کے بعد سے برابر جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند اپنے مختلف اجلاسوں میں اس مطالبہ پر زور دیتی رہی ہے اور اس کے اراکین اس کی حمایت میں ملک کے اندر زبردست رائے عامہ پیدا کرتے رہے ہیں۔ اور دستور سازی کے سلسلہ میں جس قدر ۔۔۔

نہرو رپورٹ میں ترمیم

اجلاس کراچی اور ۱۹۲۹ء کا اعلان

کانگریس کا سلوک اور مسلمانوں سے اختلاف

وسیع پیمانہ پر جد و جہد

لکھنؤ کانفرنس میں تنقیح مطالبات

گاندھی جی سے گفت و شنید

اجلاس میرٹھ اور مطالبہ

اسلامی پرسنل لا کی آواز

الہ آباد کانفرنس میں اصولی اتفاق

صرف کمیونل ایوارڈ کا شوق

حضرت مولانا انور شاہ کی دعوت

کانگریس میں سول نافرمانی کے حامیوں کی کثرت

لکھنؤ میں کانگریسی لیڈروں کی ایک اہم کانفرنس

لکھنؤ ۲ر اکتوبر۔ مسٹر رفیع احمد قدوائی گاندھی جی سے ملاقات کرکے واردھا سے واپس آگئے ہیں آپ نے مندرجہ ذیل بیان اشاعت کی غرض سے اخبارات کو ارسال کیا ہے۔

گاندھی جی کہتے ہیں کہ اگر درخواست کرنے پر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس طلب کیا جائے تو مجھے اس پر کوئی اعتراض نہ ہوگا۔ اس وقت کانگریس میں دو خیال کے لوگ موجود ہیں ایک طبقہ کی رائے ہے کہ سول نافرمانی کو فوراً واپس لے لیا جائے۔ دوسرے طبقہ کی رائے ہیں کہ تحریک سول نافرمانی کا قائم رکھنا ضروری ہے لیکن ساتھ ہی اس کی صلاح یہ بھی ہے کہ کانگریس کو ایک واضح اور متعین پروگرام ملک کے سامنے رکھنا چاہئے۔

اول الذکر طبقہ نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اجلاس کے حامیوں سے ضروری درخواست پر دستخط کرانے کی کوشش کی لیکن وہ صرف ۳۰ اشخاص کے دستخط کرا سکا جب انہوں نے اپنے آپ کو اقلیت میں دیکھا تو انہوں نے درخواست بھیجنے سے گریز کیا۔ دوسرا طبقہ واضح پروگرام مرتب کرنے کے متعلق کوئی فیصلہ نہ کر سکا۔

پونہ سے پنڈت جواہر لال نہرو کی واپسی کے بعد لکھنؤ میں کانگریسی کارکنوں کو اس غرض سے مدعو کیا گیا کہ وہ پونہ کی گفت و شنید کے متعلق جواہر لال نہرو کے بیان پر غور کریں اور اس امر پر بحث کریں کہ موجودہ صورت حالات پر اس کا کیا اثر پڑے گا۔ بہت سے کانگریسی کارکن اس بحث میں حصہ نہیں لے سکے اس لئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ لکھنؤ میں ۸ر اکتوبر کو کانگریسی کارکنوں کی ایک باضابطہ کانفرنس منعقد کی جائے۔

جاپانی نمایندوں سے ہندوستانی اور برطانی نمایندوں کی گفت و شنید

درآمد کی مقدار اور قیمتوں کا تناسب ہی تجارتی مشکلات کا حل ہے

مفاہمت کے قوی امکانات

شملہ ۴ر اکتوبر۔ حکومت ہند کے نمایندوں نے کل جاپانی نمایندوں کی تجاویز پر غور کیا۔ مزید غور سر جوزف بھور کی واپسی پر کیا جائیگا۔ سردست اونی اور سوتی مال کے مسئلہ پر غور کیا جا رہا ہے۔ دوسری اشیاء اور درآمد کے متعلق بعد میں غور کیا جائیگا۔ معلوم ہوتا ہے کہ اب تک جاپانی نمایندوں نے جو تجاویز پیش کی ہیں وہ عمومی حیثیت رکھتی ہیں مفصل اور واضح تجاویز پیش کی گئیں تو گفتگو کے رخ میں تبدیلی ہوگی۔ یہ مفاہمت دونوں جماعتوں کے لئے سود مند ہوگی۔ عام طور پر اس امر کو تسلیم کر لیا گیا ہے کہ تجارتی تناسب قائم کرنا ہی مشکلات کا حل ہے۔ درآمد کی مقدار اور قیمتوں کی ترتیب سے ہندوستانی صنعت و حرفت کا تحفظ ہوگا اور کاشتکاروں اور زمینداروں کی ضروریات بھی پوری ہو جائیں گی۔ باخبر اصحاب کا خیال ہے کہ یہ گفت و شنید دس روز میں ختم ہو جائے گی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اگر جاپانی اور لنکاشائر کے نمایندے ایک مرتبہ اپنی تمام تجاویز پیش کر دیں تو گفت و شنید جلد ختم ہو جائے گی۔

دار الحکومت

دہلی میں معززین کا اجتماع

مجلس علمی کے وفد سے تبادلۂ خیالات

اسلامی علوم کی نشر و اشاعت کیلئے ایک مستقل سکیم

حضرت مولانا انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی علمی یادگار کے سلسلہ میں مجلس علمی دیوبند کی جانب سے علماء کرام کا جو وفد دہلی میں آیا ہوا ہے اس کی اطلاع اخبارات میں شائع ہو چکی ہے۔ وفد مذکور کے معزز اراکین کو حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب (صدر جمعیۃ علمائے ہند) مولوی سید احمد صاحب (امام جامع مسجد) اور حاجی محمد عبد الغفار صاحب ذکوشی علی جان نے ۔۔۔ اکتوبر شنبہ شام کو بلایا ۔۔۔ اور اراکین وفد سے ملاقات کرنے و مجلس علمی کے متعلق معلومات بہم پہنچانے کی غرض سے شہر کے پچاس سے زائد سربرآوردہ مسلمانوں کے نام بھی دعوت نامے جاری کئے ہیں۔ دعوت نامہ کا مضمون حسب ذیل ہے۔

دعوت نامہ

جناب مکرم محترم دام مجدہم!

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ موجودہ زمانے میں مسلمانوں کی علمی گرانمایگی اور علوم دینیہ کی کساد بازاری پر نظر کرتے ہوئے انتہائی حزن و ملال ہوتا ہے کہ مسلمانوں کا مستقبل علمی حیثیت سے نہایت خطرناک اور تاریک ہے ... جو ماضیہ میں اسلاف کرام نے علوم و فنون کے جو خزانے ... قوم کے سرمایۂ افتخار تھے ان پر زمانہ کی گرد و غبار ... کہ آج مسلمان ان بیش بہا خزانوں کی حفاظت کرنے سے بھی قاصر ہیں۔

چند دردمند علماء نے اس کو محسوس کرکے دیوبند میں جو تقریباً گویا صدی سے علوم دینیہ کا مرکز ہے ایک علمی مجلس کی بنیاد رکھی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ اسلامی علوم کے وہ بیش بہا خزانے جو اب تک علماء کی نظر سے بوجہ غیر مطبوعہ ہونے کے مخفی ہیں یا جن کی کرم خوردہ اشاعت کی اسلامی نقطۂ نظر سے اور دینی امور کی تائید زندہ رکھنے کے لحاظ سے ضرورت ہے طبع کرکے منظر عام پر لائے جائیں۔

اس مجلس کا ایک محترم وفد دہلی میں آیا ہے ہم نے مناسب سمجھا کہ وفد کو جائے نوشی کی تکلیف دی جائے اور اس ضمن میں مجلس علمی کے تفصیلی حالات معلوم کئے جائیں۔

آپ سے بھی التماس ہے کہ براہ کرم بتاریخ ۸ر اکتوبر ۱۹۳۳ء دوشنبہ ۵ بجے شام کو کوٹھی حاجی علی جان مرحوم واقع نئی سڑک دہلی پر تشریف لا کر معزز اراکین وفد کے ہمراہ چائے نوش فرمائیں اور ان محترم علماء کے افکار عالیہ و عزائم صادقہ کے متعلق معلومات حاصل کریں۔ المستدعیان

محمد کفایت اللہ۔ سید احمد امام۔ محمد عبد الغفار

امید کی جاتی ہے کہ دہلی کے مسلمان اس وفد کے ساتھ پوری ہمدردی کا اظہار کریں گے اور اسے زیادہ سے زیادہ امداد بہم پہنچائیں گے۔

سیلاب زدہ دیہات کی درستگی

دیہاتی اپنے گاؤوں کو واپس جا رہے ہیں

دہلی یکم اکتوبر۔ سیلاب زدہ دیہات کی حالت درست ہو رہی ہے اور متعدد سڑکوں کی شکست کی دوبارہ مرمت ہو گئی ہے امدادی مقدمہ کا کام سرعت سے جاری ہے اور دیہاتی اپنے گاؤوں کو واپس جا رہے ہیں کئی شکر کاشت کا وقت قریب آگیا ہے ... میونسپلٹی کے ارکان نے ... ایک جلسہ میں فیصلہ ہوا کہ دیہات میں جو عارضی شفاخانے کھولے گئے تھے ان میں ایک ایک کمپاؤنڈر اور ... مستقل شفاخانہ قائم کیا جائے۔

ہندو طلاق بل کی مخالفت

کلکتہ ۔۔ ستمبر۔ آل انڈیا سناتن سمیلن کا آج اجلاس ہوا جس میں متعدد تجاویز منظور کی گئیں ایک تجویز میں سر ہری سنگھ گوڑ کے مسودہ قانون طلاق کی مخالفت کی گئی اور اس کو مذہب کے خلاف ظاہر کیا گیا اور حکومت سے درخواست کی گئی کہ وہ مذہب کے خلاف مسودہ پر اپنی منظوری کی مہر ثبت نہ فرمائیں۔

تجارتی معاہدہ میں ایک ماہ کی توسیع

شملہ میں جاپان اور ہندوستانی تجارتی کانفرنس

شملہ ۔۔ ستمبر۔ آج صبح ۱۱ بجے ہندوستانی اور جاپانی ڈیلیگیشن کا مشترکہ اجلاس ہوا۔ ... موجودہ تجارتی معاہدہ ہو سکتا ہے۔ دونوں فریقوں نے یہ خواہش ظاہر کی کہ آئندہ معاہدہ ایسے صاف الفاظ میں ہو کہ تجارتی تعلقات میں کوئی خلل نہ پڑے ... موجودہ معاہدہ کی تاریخ ۱۰ر اکتوبر کو ختم ہوگی ... مزید ایک مہینہ تک اور بڑھا دی جائے اور اس سے زیادہ توسیع کرنے کا سوال آئندہ بات چیت کا رخ دیکھ کر حل کیا جا سکتا ہے۔ ... آئندہ اجلاس ساڑھے دس بجے صبح شملہ کے روز ہوگا۔

سول نافرمانی کے قیدیوں کی تعداد

انفرادی سول نافرمانی کے نتائج

شملہ ۔ ستمبر۔ معمولی قانون یا مرکزی حکومت وصوبجات کے وہ قوانین جو آرڈیننس ۱۹۳۲ء کے بجائے جاری کئے گئے تھے ان کے ماتحت سول نافرمانی کے جرم میں اگست ۱۹۳۳ء کے آخر تک قیدیوں کی تعداد کے متعلق ایک سرکاری بیان شائع کیا گیا ہے۔

برطانوی ہند میں گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں ۳۵۴ کی کمی ہے اگست کے آخر میں قیدیوں کی تعداد ۵۵۰۰ تھی۔ صوبہ بنگال، مدراس، بمبئی، آسام، صوبہ سرحد اور کورگ میں علی الترتیب ۷۶، ۱۵۱، ۸۴، ۲۸، ۱۲۲ اور ۲۰ کی کمی ہوئی ہے۔ لیکن بہار، صوبجات متوسط اور اجمیر اور مارواڑ میں ۲۷۸، ۳۲ اور ۲۹ کی زیادتی ہوئی ہے۔ یہ زیادتی انفرادی سول نافرمانی کا نتیجہ ہے جو اگست میں شروع کی گئی تھی۔

قیدیوں کی مجموعی تعداد میں گذشتہ سال کے متوازی ماہ کے مقابلہ میں ۱۸۸۱۱ یا تقریباً ۷۵ فی صدی کی کمی ہے۔ گذشتہ سال یہی تعداد ۲۴۳۱۱ جولائی کے آخر سے اگست کے آخر تک دہلی میں بھی اضافہ ہوا ہے اگست کے آخر میں زنانہ قیدیوں کی تعداد ۲۰۳ درج ہے ... گذشتہ سال یہی تعداد ۴۳۴ تھی۔

جے پور میں دو مسلم لڑکیوں کا اغوا

تین ماہ سے کوئی پتہ نہیں چلا

جے پور ۔۔ ستمبر۔ مسٹر ایف۔ ایس۔ ینگ انسپکٹر جنرل پولیس جے پور کے دستخط سے ایک نوٹیفکیشن شائع ہوا ہے جس میں اعلان کیا گیا ہے کہ سانگانیر دروازہ کے نزدیک مسلم علاقہ سے دو بارہ سالہ لڑکیوں کے اغوا کرنے والوں کا پتہ بتلانے والے کو ایک سو روپیہ انعام دیا جائے گا۔ ... ایک بچے کو نے کر فرار ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔

ڈاک خانہ میں چوری

لفافہ میں سے ۱۵۰ روپیہ کے نوٹ غائب

مدراس ۔۔ ستمبر۔ ماؤنٹ روڈ پوسٹ آفس سے ایک بیمہ شدہ لفافہ سے ۱۵۰ روپیہ کے کرنسی نوٹوں کی چوری کی اطلاع ملی ہے۔ ... تحقیقات ہو رہی ہے۔

وفاقی ایوانات میں ریاستوں کا حصہ

گول میز کانفرنس کے فیصلہ سے زیادہ نشستیں

برطانیہ کی "عادلانہ" تقسیم

شملہ ۲۰ ستمبر۔ ملک معظم کی حکومت نے والیان ریاست کو فیڈرل مجلس آئین ساز کے ایوان بالا اور زیریں میں جس تناسب سے نشستیں دینے کا ارادہ کیا ہے وہ فرقہ وارانہ حل اور فیڈریشن کی اسکیم سے بھی زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ ... اطلاع شائع ہونے میں دیر ہے ... ریاستوں کو ایک سطح پر ... گیا تھا۔ ... نشستیں حاصل ہوں گی۔ ... بھوپال، رامپور ... کو دو دو نشستیں حاصل ہوں گی ... پٹیالہ نے اپنی منظوری کی مہر ثبت کر دی ہے۔

لدھیانہ اور راجکوٹ میں مکانوں کا انہدام

مواضعات میں زبردست سیلاب

لدھیانہ ۲۵ ستمبر۔ بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ... میں سیلاب آگیا ہے اور ... مکان منہدم ہو رہے ہیں۔ ... دریائے ستلج کے کنارے کے دو مواضعات کی بڑا حصہ سیلاب سے تباہ ہو گیا ہے۔ آمدورفت کشتیوں ہی کی جاری ہے ... خاندان برباد لوگوں کو سرکیاں مہیا کی جا رہی ہیں۔

بارش کے باعث شہر میں ایک سو مکانات منہدم ہو گئے۔ ایک مزدور ہلاک ہو گیا۔ راجکوٹ میں پچاس مکان منہدم ہو گئے ہیں۔

مقررہ تعداد سے زیادہ براتیوں کو کھانا کھلانے پر سزا

اندور کے ایک برہمن پر سو روپیہ جرمانہ

اندور ۔۔ ستمبر۔ ریاست اندور نے حال میں ایک قانون وضع کیا ہے جس میں بیاہ شادی کی تقریبات میں پچاس سے زیادہ اشخاص کو شامل کرنا جرم قرار دیا گیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ ایک برہمن بدری لال نے اس قانون کی خلاف ورزی کی اور مقررہ تعداد سے زیادہ آدمیوں کو کھانا کھلایا جس پر آپ کو عدالت میں پیش کیا گیا جہاں مجسٹریٹ نے آپ پر سو روپیہ جرمانہ یا ایک دن کی قید کی سزا کا حکم سنا دیا۔

فاؤنٹین پن پستول پر پابندی

اندور ۔۔ ستمبر۔ ... ایک نوٹس کے ذریعہ فاؤنٹین پن پستول اور عصا نما بندوق کی ساخت کو ممنوع قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس سے امن عامہ میں خلل پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

ملیریا سے پچاس ہزار اشخاص کی ہلاکت

... پچاس ہزار اشخاص ... در ہو چکے ...

خشکی کے راستہ سے حج کا سفر

زائرین کو حکومت پنجاب کا انتباہ

اسلامی مقامات مقدسہ کو جانے والے ہندوستانی زائرین کو انتباہ کیا جاتا ہے کہ وہ حجاز کے لئے موٹر لاریوں اور سٹر کاروں کے ذریعہ خشکی کا راستہ اختیار نہ کریں۔ ... ہندوستان سے حجاز تک براہ راست خشکی کے راستہ کے متعلق ابھی کوئی انتظام نہیں کیا گیا ... عراق، شام ... زائرین کو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

(محکمہ اطلاعات پنجاب)

ویدوں کی اشاعت کیلئے جدوجہد

سیٹھ بڑلا نے سولہ ہزار روپیہ دیا

... مسٹر کنور چاند کرن شاردا ... ویدوں کی اشاعت کے لئے ... آٹھ ہزار روپیہ ... پانچ لاکھ روپیہ جمع کیا جائیگا۔

تین افسر اور پانچ سپاہی ہلاک

ہوانا کے صدر کے ہوٹل پر گولہ باری

ہوانا ۔ر اکتوبر۔ براؤن افسروں نے جو نیشنل ہوٹل میں مقیم ہیں اور وہاں کے حملہ آوروں میں سخت لڑائی ہوئی جس میں تین افسر اور پانچ سپاہی ہلاک ہو گئے۔ اطلاع ملی ہے کہ ایک افسر ... ہلاک ہو گیا ہے۔ نوجوانوں نے ہوٹل پر بندوقوں، رائفلوں اور مشین گنوں سے گولیاں برسائیں۔ افسروں کی طرف سے بھی جواب دیا گیا ... کل کی آفت ... کی یادگار میں عام ہڑتال کی گئی۔

مقاطعہ جوعی ختم کر دیا گیا

ملتان ۔۔ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ... ملتان کے سیاسی قیدیوں نے جو عرصہ سے ہڑتال ... جیل میں بد سلوکیوں کے خلاف ... ہڑتال کی ہوئی تھی ... سپرنٹنڈنٹ جیل نے ان کی شکایات کو انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات کے پاس بھیج دیا ہے۔

ملاپ کے دفتر پر پولیس کا چھاپہ

لاہور ۔۔ ستمبر۔ پولیس نے آج اردو کے روزانہ اخبار ملاپ کے دفتر پر چھاپا مارا اور ... ستمبر کی اشاعت کی تقریباً ... کاپیاں اپنے ساتھ لے گئی اس اشاعت میں ... کے متعلق آرٹیکل شائع ہوا تھا۔

مولانا حامد الانصاری گرفتار کر لیے گئے

... مولانا حامد الانصاری رکن ادارہ اخبار مدینہ بجنور کو ... پولیس نے ... قانون اسلحہ کے ماتحت گرفتار کر لیا۔ آپ کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے۔ ... آپ کی یہ گرفتاری عمل میں آئی۔

"... کا نقصان"

دھواں دھار تقریروں کے بعد تخفیف اسلحہ کانفرنس کا خاتمہ "بالخیر"

جرمنی کی طرف سے مساوات کا مطالبہ اور فرانس کی زبردست مخالفت

بڑی بڑی حکومتوں کے خلاف چھوٹی چھوٹی حکومتوں کا اتحاد

جنیوا یکم اکتوبر۔ سر جان سائمن اور مسٹر انتھونی ایڈن کل لندن جا رہے ہیں تاکہ وہ تخفیف اسلحہ کی گفت و شنید اور اس کے نتائج سے برطانیہ کو آگاہ کریں۔ وان نیورتھ اور اطالوی نمایندے بھی اپنے اپنے ملک کو واپس جا رہے ہیں۔ جنیوا میں مختلف ممالک کے نمایندوں کا رویہ سخت مایوس کن ہے اور تخفیف اسلحہ کا بظاہر نا مکمل بگڑتا نظر آ رہا ہے سب سے زیادہ اہم سوال اور اصرار جرمنی کا ہے۔ جرمنی کا مطالبہ ہے کہ اسلحہ میں دیگر قوتوں کے ساتھ اس کو درجۂ مساوات تسلیم کیا جائے اور اس کو بھی دیگر طاقتوں کے برابر ہوائی جہاز، ٹینک اور دیگر اسلحہ کے رکھنے کی اجازت دی جائے۔ جرمنی کے اس مطالبہ کی فرانس سختی سے مخالفت کر رہا ہے اور اس کو اس امر پر اصرار ہے کہ جرمنی کو مزید مراعات حاصل ہونے سے پیشتر ... جنگی طاقت میں کم از کم چار سال تک اضافہ نہ کیا جائے۔

برطانیہ نے فرانس کی مخالفت کرتے ہوئے کنونشن کی حمایت کی جو تخفیف اسلحہ کی تجاویز پر زور دے۔ اٹلی نے جرمنی کے مطالبہ کی حمایت کی۔ امریکہ نے جرمنی کے دوبارہ مسلح ہونے کی مخالفت کی۔ چھوٹی چھوٹی حکومتوں کی طرف سے ایک تجویز پیش ہوئی کہ زیکوسلواکیہ، یوگوسلاویہ، رومانیا، بلجیم، ہالینڈ، آسٹریا، ہنگری اور یونان پر مشتمل ایک بلاک کی تشکیل کی جائے جو اپنے مفادات کی حمایت میں ان فیصلوں کے خلاف مزاحمت کریں جو بڑی بڑی قوتوں کی طرف سے ان کے خلاف صادر کئے جائیں۔

"کہیں برطانیہ ہندوستان سے ہاتھ نہ دھو بیٹھے"

قدامت پسندوں کے گرو مسٹر چرچل کی بدحواسی

عدالت اور پولیس کو ہندوستانی وزیروں کے سپرد نہ کیا جائے

لندن ۴ر اکتوبر۔ کل سے ہندوستان کی نئی اصلاحات کے بارہ میں مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کے اجلاس کا پھر آغاز ہوگا۔ قدامت پسند پارٹی کے ایک طبقہ نے جس کے لیڈر مسٹر چرچل ہیں یہ پروپیگنڈا شروع کر دیا ہے کہ کہیں برطانیہ ہندوستان میں اپنی حکومت سے ہاتھ نہ دھو بیٹھے۔ اس لئے عدالت اور پولیس کا محکمہ ہندوستانی وزیروں کے سپرد نہ ہونے پائے۔ قدامت پسند پارٹی کانفرنس میں یہ تجویز پیش کرے گی کہ وہ ہندوستان کے سیاسی صوبوں کے ہاتھ میں انتظامی اختیارات منتقل کرنے کی تجویز منظور نہ کرے بڑی بڑی دستوری تبدیلیوں کو اس وقت تک قبول نہ کرے جب تک کہ عام انتخاب کے ذریعہ ملک کی رائے معلوم نہ کر لی جائے۔ کابینہ کے قدامت پسند ممبر اس بات پر اصرار کر رہے ہیں کہ جب تک مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ شائع نہ ہو جائے اس وقت تک اس مسئلہ پر کوئی رائے ظاہر نہ کی جائے۔

کفایت شعاری کی ضرورت

مجلس اقوام کے اخراجات پر تقریر

جنیوا ۲۹ ستمبر۔ آج صدر نگران بورڈ نے جمعیۃ اقوام کے اجلاس میں اپنی تقریر کے دوران میں فرمایا کہ جمعیۃ اقوام کا سکرٹریٹ فوج کی مانند معلوم ہوتا ہے جس میں تمام جنرل ہی جنرل ہیں۔

سلسلۂ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا کہ سکرٹریٹ میں اعلیٰ آسامیوں کی تعداد ادنیٰ آسامیوں کی تعداد کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہے۔ اگر عقل و دانش سے کام لیا جائے تو سکرٹریٹ کے اخراجات میں بہت بڑی کمی کی جا سکتی ہے۔ مسٹر اوینیل جنرل سکرٹری نے جمعیۃ اقوام کی بجٹ کمیٹی میں ... تقریر کی ... ہے تو تنخواہ کے کام میں کمی کرنے کی ضرورت پیدا ہو جائے گی۔

جاپان منچوریا سے قبضہ نہیں اٹھائے گا

مجلس اقوام میں چینی نمایندہ کی تقریر

جنیوا ۔۔ ستمبر۔ کل جمعیۃ اقوام کے اجلاس میں چینی ڈیلیگیٹ مسٹر ... نے اپنی تقریر کے دوران میں فرمایا کہ ... معلوم ہوتا ہے کہ ... جمعیۃ اقوام کے معاہدہ کی خلاف ورزی کر رہا ہے ... منچوریا پر سے اپنا قبضہ نہیں ہٹائے گا۔

... جمعیۃ اقوام ... مشرق بعید کے حالات ... خیال کیا جاتا ہے ...

ہوانا میں اشتراکیوں پر فائر

پانچ افراد ہلاک ۱۶ مجروح

ہوانا ۔۔ ستمبر۔ ہوانا کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ... یہاں کے اندرونی حالات بہت ہی خطرناک ہو گئے ہیں۔ ... کمیونسٹوں نے عام ہڑتال کا اعلان کیا ہے۔

آج کمیونسٹوں نے ایک ... مظاہرہ کرنے کا ... فیر کئے۔ پانچ افراد ہلاک اور ۱۶ مجروح ہوئے۔ ... مظاہرہ کرنے والوں کو نکالنے میں مصروف ہیں۔

صدر کے محل پر فوج کا پہرہ ... کی امداد کر رہی ہے۔

کونسلوں میں برطانی عنصر کی نمایندگی کا مطالبہ

سر ہائیکل اوڈوائر کی ہندوستان دشمنی

لندن ۔۔ ستمبر۔ اکسفورڈ کے ایک جلسہ میں سوال کئے جانے پر سر مائیکل اوڈوائر نے بیان کیا کہ انڈین ڈیفنس لیگ نے اس وقت تک اپنی رائے کا اظہار ملتوی رکھا ہے جب تک مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ شائع نہ ہو لے۔ ... ہندوستان اور برطانیہ کے تعلقات آئندہ ... ہندو اور تیسرے برطانی حکومت ... برطانی عنصر کی کافی نمایندگی ہونی چاہئے۔

دہلی میں "پارسی آرامگاہ"

آج دہلی میں پارسیوں کی نئی عمارت "آرامگاہ" کا افتتاح ہوا۔ ... آٹھ ہزار روپیہ صرف ہوا ہے ... ادا کی۔

روس سے جرمن کا مطالبہ

جرمنی صحیفہ نگار روس سے خارج نہ کیا جائے

ماسکو ۔۔ سوویٹ روس سے جرمنی کے اخباری نمایندوں کے اخراج کے متعلق ... جرمن صحیفہ نگاروں کی ... برلن سے واپس آنے کا حکم دیا ہے۔

... سوویٹ گورنمنٹ انتقام پر اخراج کر رہی ہے۔

روسی اور جرمنی اخبارات کے نمایندوں کی روانگی

جرمنی میں دو روسی اخبارات کے داخلہ کی ممانعت

برلن ... اکتوبر۔ روس اور جرمنی کے مابین روسی اور جرمنی اخبارات کے نمایندوں کا ... "ازویسٹیا" اور "پراودا" ... جرمنی اخبارات کے نمایندے روس سے برلن کو روانہ ہو گئے ہیں۔

برما میں ایک ہندوستانی پجاری کا قتل

رنگون ۔۔ ستمبر۔ ... ایک ہندوستانی پجاری کے ہونے کی قتل کی خبر ... پولیس تحقیقات کر رہی ہے ... ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا۔

برما میں ہندوستانیوں کے داخلہ پر شور

رنگون ۔۔ ستمبر۔ ... برما میں ہندوستانیوں کے داخلہ ... مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملہ میں فوری قدم اٹھایا جائے۔

فولاد کے کارخانوں اور کانوں میں ہڑتال

امریکہ میں پانچ ہزار مزدور بیکار

نیویارک ۔۔ ستمبر۔ ... کی کانوں میں کام کرنے والوں نے ہڑتال کر دی ... فولاد کے کارخانوں سے باہر ... ہو گئے جہاں تقریباً ساٹھ ہزار مزدور ... دھمکی دی ...

پنسلوانیا اور ورجینیا کے کوئلہ کی کانوں میں مکمل ہڑتال ہے۔ ... گورنر پنسلوانیا ... بالکل خاموش ہیں۔

لیبر پارٹی ہندوستان کے مطالبات منظور کرے گی

ہندوستان سے اپنے وعدوں کے ایفا کا اعلان

ہندوستانیوں کے نام مسٹر لانسبری کا پیغام

مسٹر جارج لینسبری لیبر پارٹی نے ذیل کا پیغام ہندوستانیوں کے نام ارسال کیا ہے ... حال ہی میں بنگال میں ... مجھے اس واقعہ پر دلی افسوس ہے مجھے ہندوستانی عوام کے اس مطالبہ سے پوری ہمدردی ہے کہ انہیں حکومت خود اختیاری دی جائے ... قتل و غارت اور جبر و تشدد کے یہ واقعات جدوجہد آزادی میں انہیں ذرہ برابر بھی مدد نہیں دے سکتے۔

... مجھے اس امر کا احساس ہی نہیں بلکہ یقین ہے کہ ہندوستان کی رائے عامہ کے ذمہ دار رہنما اس قسم کے طریقہ کار کو اختیار کرنے کے سخت خلاف ہیں ... ہندوستانی نوجوانوں کو اس قسم کے طریقہ کار کو اپنانے سے باز رکھیں گے۔

ہندوستان سے لیبر پارٹی کا وعدہ

... لیبر پارٹی ہندوستان کو مکمل درجہ ... وہ ایک دوسرے ... لیبر پارٹی ... ہندوستان کو پیش کش ...

ہندوستانی لیڈر کانفرنس منعقد کریں

میری دلی خواہش ہے کہ ہندوستان کے جملہ فرقوں اور جماعتوں کے لیڈر باہمی کانفرنس منعقد کریں ... ہندوستانی لیڈر اپنی اسکیم ... ہندوستان ... آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ ... برطانوی مزدور پارٹی ...

ہم مزدور پارٹی کی طرف سے ہندوستانیوں کو یقین دلاتے ہیں کہ انہیں زیادہ عرصہ تک انتظار نہ کرنا پڑے گا۔

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا جلاس

معلوم ہوا ہے کہ کرسمس کی تعطیلوں میں آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس میرٹھ میں منعقد ہوگا۔ ایک عارضی کمیٹی بھی بن گئی ہے جس کے سکرٹری جناب اسلم صاحب سیفی اور صدر خان بہادر بشیر الدین صاحب ... مقرر ہوئے ہیں۔ ... آل انڈیا ایجوکیشنل کانفرنس کی خدمات بھی قابل تحسین ہیں ... نواب سر مزمل اللہ خاں صاحب فرمائیں گے۔

کابل میں مزید تین اشخاص کو پھانسی

... کابل کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ... سازش میں حصہ لینے کے جرم میں پھانسی دے دی گئی۔

سامری یہودی کی توریت کا ایک مستند عربی نسخہ

حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی

یہودیوں اور عیسائیوں پر اتمام حجت

احمد زکی پاشا مصر کے نہایت مشہور فاضل اور مورخ ہیں آپ نے ... قاہرہ سے باہر دریائے نیل کے کنارے ایک خوبصورت مکان بنایا ہے اس میں انتہائی سادہ اور بے تکلف بسر کرتے ہیں تاریخ پر اتنا عبور حاصل ہے ... ان کے دماغ میں محفوظ ... بیان کیا گیا تھا کہ ان کے پاس توریت کا ایک بڑا نسخہ ہے ... سامری توریت ...

مستند عربی نسخہ مل گیا

... ۱۹۳۳ء ...

نسخہ کی کیفیت

...

بحادیاد	اے محمد ۹۰
اے جدا جدا	
مجوی	جدول
اے قضیاشیاً	
اے محمد	

... بقلم العبد الفقیر اسحاق الکاھن السامری (دہندہ)

چین کے باغی جنرل نے فوج واپس بلالی

پیکنگ ۔ر ستمبر۔ مشرق بعید میں جنگ ہونے کے امکانات مفقود ہو گئے ہیں۔ باغی چینی جنرل فانگ چینو جس نے پیننگ جنرل علاقہ سے اپنی فوج واپس بلانے سے انکار کر دیا تھا، اب اپنی فوج کو واپس جانے کا حکم دے رہا ہے۔ ... حکومت جاپان نے جنرل موصوف کو الٹی میٹم دیا ... لیکن حکومت جاپان نے غیر ضروری خونریزی سے بچنے کے لئے جارحانہ کارروائی کرنے سے گریز کیا۔

جرمنی میں ایک سو اشتراکیوں کی گرفتاری

برلن یکم اکتوبر۔ ... ایک سو اشتراکیوں کو گرفتار کر لیا ... جن ... ۱۰۰ اشخاص کو مختلف میعاد ... سزائیں ... سزاؤں کی میعاد ۱۰ سال ہے۔

زندہ انسانوں کا خون پینے اور گوشت کھانے والے قبائل
انسانی قربانی، بردوں کے شکار اور بچوں کو ذبح کرنے کی دلگداز داستان
برما، آسام اور پہاڑی قبائل کی وہم پرستیاں اور رسم و رواج
(مردم شماری کی رپورٹ کے ایک باب کا خلاصہ)

(ترجمہ صوفی)

ڈاکٹر ہٹن کی مرتب کردہ رپورٹ مردم شماری شائع ہوئی ہے جس میں اعداد و شمار کے علاوہ بعض وحشی قبائل کے رسم و رواج، عادات و اطوار اور اوہام پرستیوں اور مذہبی عقیدوں پر دلچسپ بحث کی گئی ہے۔ ہم ذیل میں اس حصہ کا ترجمہ درج کرتے ہیں۔ توقع ہے کہ اس کا مطالعہ ناظرین کے لئے انتہائی دلچسپی کا موجب ہوگا۔

مقتول کی روح قاتل کے جسم میں

واقعہ کی یادگار ہے کہ رام نے راون کو قتل کیا تھا۔ یہ تہوار عین اس موقعہ پر منایا جاتا ہے جبکہ سرمائی کاشت کا آغاز ہوتا ہے۔ مغربی ہندوستان میں اس تہوار کے ساتھ جنگی ہتھیاروں کی پوجا بھی کی جاتی ہے۔ اس کے مقابلہ میں مشرقی ہندوستان میں اس تہوار کے ساتھ انسانی قربانی بھی انجام دی جاتی ہے۔

[...]

انھوں نے بھی اس قسم کے ایک واقعہ کا ذکر کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ۱۸۹۶ء میں جب بمبئی میں پلیگ پھیلا تو لوگوں نے ان کو اس مفروضہ کی بنا پر سخت تکلیفیں دیں اور ان کو سخت دشواریاں پیش آئیں۔ یہ عقیدہ اب تک ہندوستان میں پھیلا ہوا ہے۔

بارش اور کاشت کیلئے انسانی قربانی

(۲) گو ہندوستان میں سروں کا شکار نہیں کھیلا جاتا مگر اس کے ساتھ ہی انسانی قربانی کا رواج عام طور پر پایا جاتا ہے۔ ہندوستان میں انسانی قربانی کبھی تو اس لئے کی جاتی ہے کہ زمین کی دیوی خوش ہو کر غلہ و اناج زیادہ سے زیادہ پیدا کرے اور کبھی دیگر مقاصد کے حصول کے لئے۔ "کونڈہ" قبیلہ کے لوگ زمین کی دیوی کے لئے انسانوں کی قربانی کرتے ہیں اور مردہ لاش کے ٹکڑے کر کے ان کو کھیتوں اور غلہ کے محفوظ مقامات میں پھینک دیتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے انسانی قربانی کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کسی سبز درخت کے نیچے زمین کھود کر انسان کو اس میں ٹھونس دیتے ہیں اور پھر اس پر آہ و بکا کرتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ اس موقعہ پر آنسوؤں کے گرنے سے بارش کی دیوی کو جوش آتا ہے اور بارش ہونے لگتی ہے۔

برما میں "وا" قبیلہ کے لوگ کاشت کے وقت ان سروں کا مظاہرہ کرتے ہیں جو انسانوں کا شکار کر کے ان کے جسموں سے کاٹ لئے جاتے ہیں۔ کافرستان کے کافر انسانی سروں کو غلہ پر رکھ دیتے ہیں اور ان پر آہ و بکا کرتے ہیں۔ اس میں بھی یہی خیال کام کر رہا ہے کہ رونے سے بارش ہوتی ہے۔

"کونڈ" میں گو انسانی قربانی نہیں ہوتی مگر وہاں چاولوں کی کاشت کے وقت ایک مصنوعی (مٹی کے) انسان کی قربانی دیوتا کو بھینٹ کی جاتی ہے۔

دسہرہ کے تہوار کی اصلیت

ہندوؤں کا دسہرہ کا تہوار تمام ہندوستان میں منایا جاتا ہے اور یہ اس

اسپین میں عراق کی کھجوروں پر محصول

گورنمنٹ اسپین نے عراق کی کھجوروں پر زبردست محصول عائد کر دیا ہے جس کے باعث عراق کی منڈیوں میں سخت اضطراب پیدا ہو گیا ہے۔ عراق میں جس تجارت کو مرکزی حیثیت حاصل ہے اور جس کی برآمد بالاستقلال ہوتی رہتی ہے وہ کھجور ہے۔ کھجوروں کی تجارت اور برآمد پر دیگر حکومتوں نے ناقابل برداشت پابندیاں عائد کر دیں تو عراق کی اس مرکزی تجارت کو سخت دھکا لگے گا۔ تاہم عالمگیر کساد بازاری کے باوجود عراق کی کھجوروں کی تجارت بدستور جاری ہے۔

کھجوروں کے تاجروں نے حکومت عراق سے درخواست کی ہے کہ وہ گورنمنٹ اسپین کو ناقابل برداشت محاصل پر نظرثانی کے لئے آمادہ کرے اور باہمی تعاون کا کوئی ایسا معاہدہ مرتب کرے جس سے عراقی کھجوروں کی تجارت کو کسی قسم کا ضرر نہ پہنچے۔ انگلستان نے عراقی کھجوروں کی درآمد کے ساتھ ترجیحی سلوک روا رکھا ہے اور امریکہ سب سے زیادہ عراقی کھجوروں کا خریدار ہے مگر کساد بازاری کے باعث امریکہ نے بھی کھجوروں کی درآمد کم کر دی۔

مولوی شفیع داودی صاحب سے چند بنیادی سوالات
مسلم مفاد کیلئے آپ نے کون سے کام انجام دئے ہیں؟

اگر ہمیں کسی جماعت دعوت کے ضمیر یا تدبیر، قومی پریس لمیٹڈ کے فیوچر ایجنٹ برعکس نام نہند زنگی کافور اخبار اتحاد کے سرپرست اور آل انڈیا آغا خانی مسلم کانفرنس کے پروپیگنڈہ باورکنگ، سکریٹری مسلم لیگ سے الگ ہونے والی، کانفرنس افتراق کو ہوا دینے والے مسلم اتحاد کانفرنس سے بیزار مگر لندن میں ریمزے میکڈانلڈ کی دختر نیک اختر کی مہر پر مالویہ کے ساتھ دعوت اڑانے والے اور مالویہ کے بے التفاتی اور اپنی کاسہ لیسی پر فخر کرنے والے مسلمانان بہار کی سیاست کے اجارہ دار غریب ناز ہستی کے مسلمانوں کے واحد نمایندہ موضع داود نگر کے رہنے والے مسٹر شفیع داود نگری سے چند باتیں دریافت طلب ہیں اور وجہ بھی فقط اس وجہ سے کہ انہوں نے آیندہ الکشن کے لئے امید وزارت پر پروپیگنڈہ شروع کر رکھا ہے۔

[...]

پرست اور علمائے باکمال آپ کی نگاہوں میں ہیں ان کا معیار کمال کیا ہے؟

تلک عشرۃ کاملۃ

ان امور عشرہ کاملہ کا جواب بذریعہ اخبار اتحاد ہی کے دیجئے اور جواب میں اس کا لحاظ رکھیے کہ امور مستفسرہ ہی کا جواب ہو ایسا نہ ہو کہ حسب عادت فضول باتوں میں کالم کے کالم سیاہ کر ڈالئے اور جواب ایک کا بھی نہ ہو۔

خادم القوم۔ عبدالمجید مظفرپوری

آل انڈیا بہشتی کانفرنس کا سالانہ اجلاس

۴ر ستمبر ۳۳ء کو مرکزی انجمن اصلاح بہشتیان بلیماران دہلی کے دفتر میں مجلس عاملہ کا خصوصی اجلاس منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل اصحاب نے شرکت فرمائی۔ شیخ کریم بخش صاحب ہیڈ ماسٹر صدر انجمن عیشاری۔ شیخ عبدالشکور صاحب سکریٹری انجمن علی گڑھ۔ امام خاں صاحب صدر انجمن آگرہ۔ شیخ بندی مستری صاحب صدر انجمن اجمیر ... جملہ حضرات نے مجلس عاملہ کی کارروائی سے ...

[...]

سانحہ ارتحال

[...]

ارکین و ہمدرد علمائے ربانی کو دنیا نوسی مولوی کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ان کو سیاست کیا واسطہ اور ان دنیا نوسی مولویوں کا معیار کمال صرف قرآن شریف کا ترجمہ جاننا ہے جو نہ نفوق علمی کو مستلزم ہے اور نہ عملی کو۔

کیا جناب فرما کر آپ بتا سکتے ہیں کہ ان دنیا نوسی علماء کے علاوہ جو جدت

... فرماوے اور پسماندگان و متوسلین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین
بندہ محمود صالح باندر، ڈھولوی متعلم جامعہ اسلامیہ ڈابھیل ضلع سورت

اپنے کو قبل از وقت بوڑھے ہونے سے بچاؤ

جیرت میں ڈالنے والی جنگلی جڑی بوٹیوں کا ایک عجیب الاثر مرکب

اکسیر بال سیاہ

قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے کالا کرنے اور ہمیشہ کیلئے اس نامراد مرض کا خاتمہ کرنے والی ایک اکسیری دوا

ناظرین! نہ تو یہ روغن کی شکل میں کوئی خضاب ہے جس کا اثر محض عارضی اور ایک معین مدت کے لئے ہوتا ہے اور نہ ہی بالوں میں لگانے والا کوئی بازاری خوشبودار ہیر آئل ہے جس کے استعمال سے ہمارے نوجوان طلباء اور عوام کو بجائے کسی خاص فائدہ کے سخت نقصان پہونچتا ہے بلکہ یہ چند جنگلی جڑی بوٹیوں کا ایک عجیب الاثر اور اکسیری مرکب ہے۔ اس کے حیرت انگیز فوائد نے ثابت کر دیا ہے کہ قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو ہمیشہ کیلئے جڑ سے کالا کر کے زائل شدہ قوتوں کو از سر نو بحال کرنے والی ہندوستان بھر میں یہ سب سے بہتر دوا ہے ...

[...]

اطلاع

منیجر اکسیر ہاؤس، مصری شاہ۔ لاہور (پنجاب)

اسلامیہ اسکول شملہ میں تقسیم انعامات
مسلمان بچوں کے دوش بدوش اچھوت بچوں کی تعلیم

اسلامیہ اسکول کے تقسیم انعامات کی سالانہ تقریب مورخہ ۸ر ستمبر ۱۹۳۳ء کو بارہ بجے دن ... ایک کثیر تعداد سے اسکول کا وسیع صحن پُر رونق ہو رہا تھا۔ ... اسکول کے طلبہ نے تلاوت قرآن مجید اور نعت سے جلسہ کا افتتاح کیا ...

[...]

افغانستان اور افغان قوم کی تاریخ
پٹھان خاندانوں سے ایک ضروری درخواست

میں کچھ عرصہ سے افغانستان اور افغان قوم کی تاریخ کے متعلق تحقیقات کر رہا ہوں اور اس موضوع پر ایک کتاب لکھ رہا ہوں لیکن میرا خیال ہے کہ اس کے متعلق بہت سے معلومات ایسے ضرور ہوں گے جو مطبوعہ اور قلمی کتابوں میں درج نہیں کئے جا سکتے اور جو قدیم پٹھان خاندانوں میں ضرور موجود ہوں گے۔ اس لئے میں ہندوستان کے پٹھان خاندانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ ذیل امور کے متعلق معلومات بہم پہونچا کر مجھے شکر گزاری کا موقع دیں۔

(۱) ان کا خاندان ہندوستان کب آیا؟

(۲) خاندان کے نامور افراد کون کون گذرے ہیں؟

[...]

موت العالم موت العالم

[...]

کانپور میں عظیم الشان نمائش اور میلہ

ہم سالانہ سودیشی نمائش اور میلے کے لئے جو ۲۵ر دسمبر ۱۹۳۳ء کو منعقد ہوگا انتہائی مسرت کے ساتھ اعلان کرتے ہیں۔ گذشتہ سال کے کثرت اجتماع اور زیادتی اشیاء کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم کوشش کر رہے ہیں کہ اس سال کانپور کی یہ عظیم الشان نمائش اور میلہ کسی بہترین قابل حصول مقام پر منعقد کیا جائے ...

[...]

سکریٹری سودیشی لیگ۔ کانپور (یو۔ پی)

آل انڈیا مومن کانفرنس کا پانچواں اجلاس

[...]

مادر وطن کا آغوش بحیات سے پُر ہے

زندگی افزا روح پرور جڑی بوٹیوں کے مرکب سے تیار ہونے والی ... بیناسے نابود کرنے والی مقویات ... آتشک سمرہ گولیاں ... تاج عالم ... ڈپو

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

رسالہ نظام المشائخ ...

منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

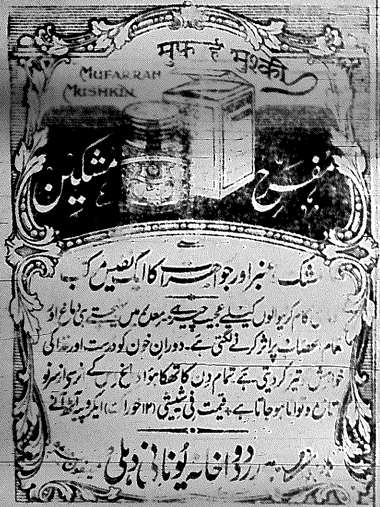

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا
بال جیون گھٹی

[...]

المشتہر۔ منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر یو۔ پی

الواحد

[...]

منیجر الواحد بجنور یو۔ پی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ

[...]

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

[...]

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

[...]

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

رحمۃ للعالمین جلد سوم

مصنفہ قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری ... پٹیالہ

شائع ہوگئی

[...]

قاضی صاحب مرحوم کی دیگر تصانیف یہ ہیں

[...]

ملنے کا پتہ

منیجر اخبار مسلمان سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۸ر جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ

"مسلم کانفرنس" اور "جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند"

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا اعلاء کلمۃ الحق

(۲)

قارئین کرام نے یہ ملاحظہ فرمالیا کہ اصل تجویز کے الفاظ حسب ذیل تھے:۔
"جب تک کہ مسلمانوں کو یہ اطمینان نہ ہوجائے کہ دستور اساسی میں ان کے حقوق اور مفاد کی مناسب حفاظت کی گئی ہے وہ کسی صورت ...

دفعہ ۷، کے الفاظ یہ تھے:۔
"اس کانفرنس کی یہ رائے ہے کہ مسلمانوں کو مرکزی اور صوبجاتی مجالس مقننہ میں موجودہ حالات کی بنا پر جداگانہ انتخاب کا حق ملنا چاہئے ... کے مطابق حاصل ہے وہ بدستور بحال و برقرار رکھا جائے"

اشتراک عمل کی بنیاد

اصل قرارداد میں تحریف

دہلی کی دوسری قرارداد

شذرات

... کے ساتھ کپڑے کی تجارت جو ہو رہی تھی اور حکومت ہند اور حکومت انگلستان دونوں موجودہ صورت حال سے مطمئن تھیں لیکن جب سے کہ ... جاپان نے ہندوستان میں اس قدر زیادہ ... مال فروخت کیا کہ انگریزی کارخانہ داروں کے چھکے چھوٹ گئے ...

مولوی برکت اللہ کی گرفتاری

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ مولوی برکت اللہ صاحب جالندھری کو جو جمعیۃ ... کے کارکن کی حیثیت سے دہلی میں ایک مرتبہ گرفتار بھی ہو چکے تھے ... عدالت سے چھ ماہ کی سزا بھی دی جا چکی تھی جیل سے رہائی کے ... اخراج کا نوٹس دیدیا گیا تھا اور موصوف دہلی چھوڑ کر دارالعلوم دیوبند میں تکمیل علوم دینیہ کی غرض سے تشریف لے گئے تھے اور اب تک وہیں ہیں ... ۵ر اکتوبر کو دہلی کی خفیہ پولیس نے اپنی قابلیت و واقفیت کا یہ عجیب تماشہ دکھایا کہ ... مولوی برکت اللہ ... گرفتار کر لیا ...

بے بنیاد پروپیگنڈا

جاپان کی مخالفت

جاپان چونکہ ہندوستان میں ... اپنے کپڑے ہندوستان میں ... جو ایک مفلس ملک ہے اور سستا مال ... زیادہ ...

حکومت ہند کی مداخلت

ٹرکی کانفرنس

نواب سر مزمل اللہ خاں کا گرانقدر عطیہ

جاپان اور انگلستان کا مقابلہ

(باقی آئندہ)

بین الاقوامی کانفرنس میں ہوائی بمباری کی مخالفت

حکومت افغانستان کے نمائندوں کا احتجاج

تمام دنیا میں صرف بدقسمت افغانوں ہی کو کیوں نشانہ بنایا جائے

کابل کے جریدۂ اصلاح نے اپنی اشاعت مورخہ ۲۴ستمبر میں حسب ذیل خبر شائع کی ہے:۔
حکومت افغانستان کے نمائندہ نے تحدید اسلحہ کی کانفرنس میں ہوائی جہازوں کے جنگی استعمال کے قطعی امتناع کی جس میں جہازوں کی بمباری کا کوئی استثنا نہ ہو تائید کرتے ہوئے اسے قبول کرلیا ہے اور طیاروں کے ذریعہ سے سرحد پر بمباری کو منع کرنے پر بیان دیا اور اصرار کیا ہے۔ اور تخفیف اسلحہ کی کانفرنس میں جو کارروائی ہوئی ہے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے حکومت افغانستان کے طرز عمل کے متعلق حسب ذیل خیالات کا اظہار کیا ہے:۔
تخفیف اسلحہ کی کانفرنس میں ہوائی جہازوں کی بمباری کے امتناع کے متعلق بہت لمبی بحث اور طول طویل مذاکرہ ہوا۔ سب سلطنتوں کے نمائندگان نے طیاروں کی بمباری کے امتناع کو بغیر کسی استثنا کے کثرت رائے سے قبول کرلیا۔ صرف دولت برطانیہ چاہتی ہے کہ سرحدی قبائل اور اقوام افغانی پر طیاروں کی گولہ باری کا حق اپنے لئے محفوظ رکھے۔ چنانچہ عراق اور سیام کے نمائندوں نے بھی اس حق کو اپنی حکومتوں کے لئے محفوظ رکھنے کا مطالبہ کیا۔ ابھی حال میں ہی "لندن نیوز" کے مصور جریدہ نے انگریزی طیاروں کی سرحد پر گولہ باری کے فوٹو شائع کرکے دنیا کو دکھلایا ہے کہ قبائل سرحد پر ہوائی جہازوں کی بمباری سے حکومت انگریزی کو کس قدر نفع پہنچا ہے ...

جمعیۃ علمائے ہند اور مسلم کانفرنس

دونوں کے زاویہ ہائے نگاہ میں بنیادی اختلاف

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

عراق کا مستقبل مجلس اقوام کے ہاتھ میں ہے

برطانیہ اور عراق کے سیاسی تعلقات

مرحوم شاہ فیصل اور شاہ غازی کا طرز حکومت

شاہ فیصل کی ناگہانی وفات پر عام اضطراب اور شاہ غازی کی تخت نشینی کے تمام مراسم ختم ہوگئے اور اب عام طور پر عراقی حکومت عراق کے سیاسی مستقبل پر نظریں جمائے بیٹھے ہیں کہ دیکھئے آئندہ پردۂ غیب سے کیا ظہور میں آتا ہے ...

ہندوستان میں ۲۲۵ زبانیں مروج ہیں

زبانوں کی تقسیم اور بولنے والوں کے اعداد

مردم شماری کی رپورٹ کا انکشاف

جدید مردم شماری کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان اور برما میں ۲۲۵ زبانیں مروج ہیں ...

جرائم کا گھر اور شیطان کا تخت گاہ

امریکہ کی تہذیب کا جدید ریکارڈ

مراکو میں مجاہدین عرب کے مورچے

فرانس کو ایک انگریز کا مخلصانہ مشورہ

اگر ہندوستان کو برطانیہ سے جدا کردیا گیا تو انارکی اور ابتری پھیل جائیگی

قدامت پسندوں کی کانفرنس میں سفید کاغذ پر سائمن رپورٹ کو ترجیح

لارڈ لائڈ اور دیگر رجعت پسندوں کی گمراہ کن تقریریں

لندن ۹ر اکتوبر - سفید کاغذ پر نکتہ چینی کی جو تجویز رجعت پسند جماعت کی طرف سے پیش ہونی تھی وہ قدامت پسند پارٹی کانفرنس میں نامنظور ہوگئی اور ایک ترمیم منظور کی گئی کہ اس فیصلہ کو ملتوی کردیا جائے جب تک کہ منتخبہ کمیٹی کی رپورٹ شائع نہ ہوجائے ... حکومت ہند کی پالیسی کے خلاف قدامت پسند پارٹی اور باغی جماعت کس قدر تیزی سے قدم اٹھا رہی ہے ... کانفرنس کے اتحاد کو نقصان نہ پہنچنے پائے لارڈ لائڈ اور دیگر رجعت پسندوں نے سائمن رپورٹ کی تائید کی ... کانفرنس میں اعلان کیا کہ سفید کاغذ کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ ہندوستان میں برطانیہ کی مخالفت کے جذبات پیدا ہوں گے۔ اگر ہندوستان کو برطانیہ سے جدا کردیا گیا تو دس سال کے اندر ہندوستان میں انارکی اور ابتری پھیل جائے گی۔

کشمیر کمیٹی کی آڑ میں قادیانی تبلیغ

ڈاکٹر سر محمد اقبال کا تازہ بیان

لاہور ۹ر اکتوبر - ڈاکٹر سر محمد اقبال نے ایک بیان کے دوران میں جو انہوں نے اخبارات کو دیا ہے ان اختلافات کا جو کشمیر کمیٹی کے اندر ڈاکٹر صاحب اور مرزا ... قادیانی پارٹی کشمیر کمیٹی کی آڑ میں اپنی تبلیغی جدوجہد کو کشمیریوں کو کامیاب بنانا چاہتی ہے۔

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں جب سے ہم نے آل انڈیا کشمیر کمیٹی کو نئی تشکیل دی ...

مجھے اسلام پر فخر ہے

مذہبی رواداری پر اعلیٰ حضرت حضور نظام کا فرمان

حیدرآباد ... ۹ر اکتوبر - اعلیٰ حضرت خسرو دکن کی جانب سے ایک ...

مسلمانوں سے امداد کے لئے اپیل کی جائے۔ حاجی محمد صدیق صاحب ملتانی نے ... نواب علی صاحب نے سو روپے، حاجی رشید ... نے پچاس اور حاجی عبدالغفار صاحب نے پچاس روپے کا اسی وقت اعلان کیا۔

مجلس علمی کے معزز وفد کو دعوت چاء

حاجی عبدالغفار صاحب کی کوٹھی پر معززین شہر کا اجتماع

ہندوستان کے حالات اعتدال پر آرہے ہیں

ایک بنگالی نوجوان کی گرفتاری

جبلپور میں ایک دلچسپ مقدمہ کا فیصلہ

لندن کی زیارت کے لئے دوبارہ فرنگی

وزیر اعظم اسپین کا استعفیٰ

حکومت اسپین کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک

ایک مجسٹریٹ پر لاٹھیوں سے حملہ

پٹھانوں اور آرائیوں میں فساد

دہلی میں پیدائش واموات

کابل میں افغانی مدبرین کا قتل

کلکتہ میں اسلحہ لیکر نکلنے کی ممانعت

افغانستان کے نئے جنرل قونصل

لیبر پارٹی اور سیاسی قیدیوں کی رہائی

فلسطین کے مفتی اعظم لاہور میں

ایک ماہ میں سرحد پر ۲۶ قتل

دارالحکومت

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان جلسہ

... اور ... کی حرمت پر اصلاحی تقریریں

... دہلی کی جامع مسجد میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا ... حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تحریک ... صاحب مولانا حافظ سید حمید صاحب امام جامع مسجد کی تائید سے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب جلسہ کے صدر قرار پائے۔ سب سے پہلے محترم صدر نے ایک جامع اور مؤثر تقریر فرمائی جس میں مسلمانوں کی اقتصادی ...

سیلاب زدہ مسلمانوں کی امداد

دہلی کے سربرآوردہ حضرات کا مشاورتی جلسہ

کوی ونود ویدبھوشن پنڈت ٹھاکردت شرما وید مالک امرت دھارا کا اعلان

گھریلو بکس

... امرت دھارا کی جوبلی ... آزمودہ ادویات ہیں۔ ہر گھر میں اور خاص کر بچوں والے گھر میں اس کا ہونا نہایت ... ان ادویات کے رکھنے سے کل امراض کا ٹھیک ... ان کل ادویات کی قیمت ... بمعہ خوبصورت بکس کے رکھی گئی ہے۔ ... جو کل ادویات نہ لینا چاہیں تو ان میں جونسی ضرورت ہو منگوالیں۔ اس صورت میں بکس نہ ہوگا

۱- امرت دھارا ... ۲- امرت دھارا مرہم ۳- امرت دھارا منجن ۴- امرت دھارا لونجنز ۵- امرت گولی ۶- بال سکھ ۷- ... ۸- الکھ ... ۹- الکھ روشن ۱۰- اناری ۱۱- گندھارس ۱۲- دت سنوار

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ - امرت دھارا بھون - امرت دھارا روڈ - امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

الکلام

ہفتہ وار — باتصویر

مشرق میں صحافتی وقار کا واحد علمبردار

ہندوستان کے سب سے بڑے مرکزی مقام کلکتہ میں مدت سے ایک ایسے ہفتہ وار اخبار کی ضرورت محسوس کیجاتی تھی جو اس شہر کے صحافتی وقار کا علمبردار ہو۔ ہفتہ وار "الکلام" باتصویر تمام صحافتی خوبیوں کے ساتھ ۲۰ر اکتوبر ۱۹۳۳ء سے شائع ہو کر اس ضرورت کو پورا کردے گا۔ سیاسی، علمی، ادبی مقالوں کے علاوہ دلچسپ معلومات ومضامین کا اس میں کافی ذخیرہ مہیا کرنے کی ... کوشش کی جائے گی۔ پہلا پرچہ کافی تعداد میں چھپوایا جارہا ہے۔

مشتہرین و ایجنٹوں کو جلد از جلد دفتر سے معاملہ طے کرنا چاہیئے۔

چندہ - سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ... فی پرچہ ۲ر دو آنہ

تمام خط وکتابت ذیل کے پتہ پر ہونی چاہیئے

منیجر "الکلام" نمبر ۶۲ کولوٹولہ اسٹریٹ - کلکتہ

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

اب اتنا مشہور اور مقبول ہوچکا ہے کہ اس کے تعارف کے لئے لمبی چوڑی عبارت کی حاجت باقی نہیں رہی مختصر یہ ہے کہ اتنی خوبیوں کا قرآن مجید ہندوستان کیا ہندوستان سے باہر بھی کہیں شائع نہیں ہوا خوشخطی طباعت اور صحت کا غیر معمولی اہتمام کیا گیا ہے ... انہیں خوبیوں کی وجہ سے حضور نظام نے اس قرآن مجید کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمالیا ہے حضرت شیخ سعدیؒ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحبؒ حضرت مولانا ... صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ جیسے بزرگوں کے ترجمے بین السطور درج ہیں۔ ... فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی ضرور ارسال فرمائیں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

... کا خدا

... منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

ہندوستانی روئی اور جاپانی پارچہ کے متعلق گفت و شنید

حکومت ہند اور جاپانی وفد کا مشترکہ بیان!

مسلم کانفرنس کلکتہ کا اجلاس اور جمعیۃ علماء ہند

کانفرنس کی شرکت کیلئے جمعیۃ کی منظوری سے قبل ذاتی طور پر لکھا گیا تھا

مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت بہار کا بیان

صوبجاتی وزیر صرف کٹ پتلی رہینگے

محکموں کے اعلیٰ افسروں کو مقرر کرنے کا حق

پارلیمنٹری کمیٹی میں وزیر ہند کی شہادت

پارلیمنٹری کمیٹی میں سرہور کی شہادت

ہندوستانی ملازموں کی پنشن کا سوال

سرہور اور لارڈ لاتھین کے سوال و جواب

اٹلی بھی پانچ سواروں میں

"ہندوستان میں ہمارا حصہ بھی رکھو"

روس کو جاپان کا اعلان جنگ

جاپانی فوجی حلقوں میں سازش

بین الاقوامی مسلم نیوز ایجنسی

جمعیۃ علمائے ہند اور مسلم کانفرنس

بم کیس کا مفرور قیدی دوبارہ گرفتار

ڈاک کے تھیلوں کی چوری

کھانا کھاتے ہی ۸ اشخاص کی ہلاکت

جودھپور میں سودیشی کانفرنس کا امتناع

مقدمہ بم کے قیدی کا حیرت انگیز فرار

ملزم پولیس کے قبضہ سے نکل بھاگا

بمبئی میں ۲ ہزار ٹن جاپانی چاولوں کی درآمد

کشمیر کمیٹی کی آڑ میں قادیانی تبلیغ

ڈاکٹر سر محمد اقبال کا تازہ بیان

اگر ہندوستان کو برطانیہ سے جدا کر دیا گیا تو انارکی اور ابتری پھیل جائیگی

قدامت پسندوں کی کانفرنس میں سفید کاغذ پر سائمن رپورٹ کو ترجیح

لارڈ لائڈ اور دیگر رجعت پسندوں کی گمراہ کن تقریریں

ہندوستان کا مفاد خطرے میں

مجھے اسلام پر فخر ہے

مذہبی رواداری پر اعلیٰ حضرت حضور نظام کا فرمان

مجلس علمی کے معزز وفد کو دعوت چاء

دار الحکومت

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان جلسہ

ہندوستان کے حالات اعتدال پر آ رہے ہیں

جیلوں میں ایک دلچسپ مقدمہ کا فیصلہ

خاوند کی موجودگی میں ہندو عورت کا اسلام

ایک بنگالی نوجوان کی گرفتاری

پٹھانوں اور آرائیوں میں فساد

بیس ہزار کے جواہرات کی چوری

دہلی میں پیدائش و اموات

لندن کی زیارت کے لئے دوبارہ روانگی

پارلیمنٹری کمیٹی میں ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کی شرکت

کابل میں افغانی مدبرین کا قتل

برطانوی سفارتخانہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں

وزیر اعظم اسپین کا استعفیٰ

حکومت اسپین کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک

ایک مجسٹریٹ پر لاٹھیوں سے حملہ

کلکتہ میں اسلحہ لیکر نکلنے کی ممانعت

افغانستان کے نئے سرکاری قونصل

لیبر پارٹی اور سیاسی قیدیوں کی رہائی

فلسطین کے مفتی اعظم لاہور میں

ایک ماہ میں سرحد پر ۲۸ قتل

سیلاب زدہ مسلمانوں کی امداد

علمائے کرام کا متفقہ فتویٰ
سینما کا دیکھنا قطعاً حرام ہے
اسلام میں گراموفون کی حیثیت

انجمن فلاح المسلمین و جمعیۃ مبلغین کی طرف سے ہمیں ذیل کا بیان ... ہے ... کو ذیل میں درج کیا جاتا ہے:-

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اور مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ بائسکوپ میں ایسی تصویریں دکھلائی جاتی ہیں جو بالکل ... ہوتی ہیں اور ان میں مرد اور عورتوں کی بھی تصویریں دکھلائی جاتی ہیں اور کہیں ان کو ... دکھلایا جاتا ہے تو کیا ایسی تصویروں کا دیکھنا حرام ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(جواب) حکیم الامۃ مولوی اشرف علی صاحب: یقیناً حرام!

الجواب حق صریح۔ بندہ محمد الیاس (مہتمم مدرسہ کاشف العلوم حضرت نظام الدین علیہ الرحمۃ)

الجواب صحیح۔ محمد زکریا عفی عنہ (شیخ الحدیث مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور)

(۱) سوال۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں بائسکوپ میں جو تصاویر دکھائی جاتی ہیں جن کا اکثر حصہ برہنہ یا نیم برہنہ ہوتا ہے نیز عورتوں اور مردوں کے فحش مذاق اور اختلاط دکھائے جاتے ہیں ایسی تصاویر یا اس قسم کے تماشوں کا دیکھنا کیسا ہے؟

(۲) بائسکوپ کے اس خیال سے دیکھنا کہ اس میں سابقہ قوموں کے ... واقعات ہوتے ہیں ان تصاویر کو دیکھنا خواہ برہنہ ہوں یا نیم برہنہ کیسا اور اس کا حکم کیا ہے؟

الجواب حق۔ محمد شفیع ...

الجواب صحیح۔ ...

الجواب صحیح ...

افغانستان کے واقعہ ہائلہ پر چند آنسو
افغانی مدبرین کے قتل کا افسوسناک واقعہ

آج ہندوستان میں کون ہو گا جو ... شخص ہو گا جس نے افغانستان کی سرزمین سے ... اطلاع پر خون کے آنسو نہ بہائے ہوں کہ جرنل نادر خاں کی حکومت نے سردار غلام جیلانی خاں ... سردار محمد ولی خاں ... سردار ہدایت اللہ خاں جیسے بیدار ... افغانوں کے ساتھ ... افغانیہ کے ساتھ ... نوجوان کو ... کے الزام میں قتل کرا دیا جن کی ملکی خدمات تاریخ عالم کا نہ فراموش ہونے والا باب ... ہندوستان اور افغانستان کیا بلکہ ہر ایک ملک کا باشندہ جنرل نادر خاں کی اس حکمت ... افغانستان کے نیم سرکاری اخبار ...

... اسلام فخر کرتی ہے ان پر ... ان افغانیوں کی خدمات ... کا فرض ہے کہ وہ ان محبانِ ملت کی مغفرت کے لئے دعا اور قرآن ...

(لکھے ان کی روح کو ثواب پہنچائیں اور دعا کریں ... خدا جنرل نادر خاں کو ہدایت دے کہ وہ اپنی رعایا کو خوش رکھیں اور افغانستان میں کسی قسم کی شورش نہ پیدا ہونے دیں بلکہ دانشمندی اور تدبیر سے رعایا کو اپنا مطیع اور فرمانبردار بنائیں تاکہ موجودہ شورش کی خبریں افغانستان سے آ رہی ہیں، دور کی جا سکے اور افغانستان میں کامل امن و امان قائم ہو سکے۔

محمد شفاء ... آزاد ... جمعیت ... المسلمین دہلی

جکھیڑہ سیاسی ڈکیتی کیس کا فیصلہ
سشن جج نے تمام ملزموں کو بری کر دیا

میرٹھ ۵ / اکتوبر ... ڈسٹرکٹ اور سشن جج نے کل اس مشہور مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا جو جکھیڑہ سیاسی ڈکیتی کیس کے نام سے مشہور ہے اور جس میں چھ نوجوان ... رام ... دھرم سپال، راجیندر پال سنگھ ہرچند سین گپتا اور ہرسید ... ماخوذ تھے۔ ان کے خلاف سیاسی اغراض کے لئے مسلح ڈاکہ ڈالنے کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا تھا۔

استغاثہ کا بیان تھا کہ ۷ / اور ۸ / اپریل ۱۹۳۲ء کی درمیانی شب کو موضع جکھیڑہ ضلع میرٹھ میں ... نامی ایک برہمن کے مکان پر ملزمان نے ڈاکہ ڈالا جس میں ملزم رام چرن کو دائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں پستول کا زخم آیا۔

استغاثہ کا یہ بھی بیان تھا کہ ملزم رام چرن کو ہم ... کو قانون مادہ ۶ آتشگیر کے ماتحت گرفتار کیا گیا ... مجسٹریٹ نے ۲۸ / ستمبر ۱۹۳۲ء کو تحقیقات ...

... بیان کے دوران میں کہا کہ ان کے خلاف کانگریس کا رکن ہونے کے باعث مقدمہ چلایا گیا ہے۔

دو اسیسروں نے تمام ملزمان کو بے قصور قرار دیا اور تیسرے اسیسر ... رحمت اللہ نے رام چرن ... ہرسید ... کو قصوروار گردانا ...

اشاعت نواز ...
خوبصورت حمائل
... خوبصورت ... ایک خوبصورت فولڈنگ ...
دفتر اشاعت القرآن جمعیۃ ... (دہلی)

... وطن کا آغوش آبجیات سے پُر ہے
زندگی افزا، روح پرور جڑی بوٹیوں کے عرق سے تیار ہونے والی
قبض، بدہضمی اور منی کی خرابی، دلی اور ہر قسم کی کمزوری ...
... دور کرنے والی مقویات ...
کریں۔ قیمت فی ڈبیہ ... گولیاں ...
... گولیاں ... کاٹھیاواڑ

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ
... کا مقصد ...
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

فلسفہ نماز
ایڈیٹر الجمعیۃ کی رائے
اس رسالہ میں طہارت و نماز کے دینیاوی فوائد سے بحث کی گئی ہے ...
تفصیل و تشریح کے ساتھ درج کی گئی ہیں ہر مسلمان کو یہ رسالہ منگا کر دیکھنا ...
... قیمت ۲ / ...
عبد الرشید خاں دفتر آئینہ دنیا نظام الدین اولیا دہلی

سمن بنا بر انفصال مقدمہ

(آرڈر ۵ - قاعدہ ۱ و ۵)

نمبر مقدمہ ۲۸

بعدالت مال تحصیل موانہ اجلاس جناب رائے صاحب بابو رگھبندر ... صاحب ایم۔ اے آنریری اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول موانہ ضلع میرٹھ

خان بہادر حاجی شیخ وحید الدین ساکن ... رئیس ... موضع گجید پورہ پرگنہ ... مدعی

بنام سید زوار حسین ... وغیرہ ... مدعا علیہم

ہرگاہ ... نے آپ کے نام ایک نالش بابت ... کے دائر کی ہے لہٰذا آپ کو حکم ہوتا ہے کہ آپ بتاریخ ۵ / ماہ اکتوبر ۱۹۳۳ء وقت ... بجے دن کے اصالتاً یا معرفت وکیل کے جو مقدمہ کے حالات سے قرار واقعی واقف کیا گیا ہو ... حاضر ہو کر جواب دہی دعویٰ ... آپ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر بروز مذکور آپ حاضر نہ ہوں گے تو مقدمہ بغیر حاضری آپ کے مسموع اور فیصل ہوگا۔

بثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ... ماہ ستمبر ۱۹۳۳ء جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم ... بخط انگریزی

اطلاع

(۱) اگر آپ کو اندیشہ ہو کہ آپ کے گواہ اپنی مرضی سے حاضر نہ ہوں گے تو آپ عدالت ہذا سے سمن بنام ... جاری کرا سکتے ہیں ...

(۲) اگر آپ مطالبہ مدعی کو تسلیم کرتے ہیں ...

اخبار الجمعیت
میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اپنے کو قبل از وقت بوڑھے ہونے سے بچاؤ
اکسیر بال سیاہ (رجسٹرڈ)
قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے کالا کرنے اور ہمیشہ کیلئے ... خاتمہ کرنے والی ایک اکسیری دوا
...
اطلاع
...
ملنے کا پتہ
منیجر اکسیر ہاؤس مصری شاہ - لاہور (پنجاب)

کوی ونود وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید مالک امرت دھارا کا تیار کردہ
گھریلو بکس
اس بکس میں کارخانہ امرت دھارا کی جو بیل پیٹنٹ اور مجرب و آزمودہ ادویات ہیں۔ ہر گھر میں اور خاص کر بچوں والے گھر میں اس کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ ان ادویات کے رکھنے سے کل امراض کا ٹھیکہ لگتا ہے۔ ان کل ادویات کی قیمت ... بکس کی قیمت ... جو کل ادویات نہ لینا چاہیں ... ضرورت ہو منگوالیں ...

۶۔ بال سکھا	۵۔ امرت گولی	۴۔ امرت دھارا لوہنجن	۳۔ امرت دھارا صابن	۲۔ امرت دھارا مرہم	۱۔ امرت دھارا (جو ہر)

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ: "امرت دھارا" ۴۵ لاہور
منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

جمعیۃ نے ایک بصیرت افروز ...

(۱) جمعیۃ علمائے ملتان کے زیر اہتمام ... علم الفضل عرف "حورم" ... شریعت محمدیہ ... شریعت کی توہین اور روایات اسلامیہ کے صریح ... لئے نزدیک سخت قابل اعتراض قرار دیتا ہے ... اسلامیان ملتان کے جذبات کا احترام کریں۔ جمعیۃ ... شرعی قانون کے ماتحت ہر ممکن ... دا آمادہ ہے۔

(ب) قرارداد بالا کی نقول ... ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ... سپرنٹنڈنٹ پولیس ملتان، منیجر ... سینما ... اور اسلامی اخبار کو بھیجی جائیں۔

نائب ناظم جمعیۃ علمائے ملتان

مدرسہ رشیدیہ قصبہ کوہا کا عظیم الشان جلسہ

ہمدردان دین و ملت کو مژدہ ہو کہ مدرسہ رشیدیہ اپنی زندگی کے گذشتہ سالوں میں متعدد علماء و حفاظ تیار کرکے قوم کے سامنے پیش کر چکا ہے ... تاریخ مقررہ ... علمائے ... تشریف لاکر ... مسلمانوں کو مستفیض فرمائیں گے ...

محمد اسحاق عفی عنہ مدرس مدرسہ رشیدیہ قصبہ کوہا ضلع آرہ شاہ آباد

کتبخانہ اسلامیہ

باوجود بنارس میں برادران وطن کی بے شمار لائبریریوں کی موجودگی کے مسلمانوں کی کوئی لائبریری نہ تھی اس لئے چند علم دوست اصحاب نے ۱۹۲۶ء میں کتبخانہ اسلامیہ یا اسلامیہ لائبریری کی بنیاد ڈالی۔ خلوص نیت اور پبلک کی توجہ سے لائبریری برابر ترقی کرتی رہی۔ نوجوانان بنارس نے کافی دلچسپی کا اظہار کیا یہاں تک کہ بہت سے جوانوں نے رضاکارانہ اپنی خدمات پیش کیں اور آج تک نہایت اچھی طرح اعزازی طور پر پبلک کی خدمت کر رہے ہیں۔

کتبخانہ کا انتظام ایک کمیٹی کے ہاتھ میں ہے جس کے اراکین اور عہدہ داران کا انتخاب عام ممبران کتبخانہ میں سے ہر سال بذریعہ ووٹ ہوتا ہے۔ اکثر بزرگان ملت نے اس کتبخانہ کا معائنہ فرما کے حسن انتظام کی تعریف فرمائی اور کتاب معائنہ پر ... کلمات درج کئے ہیں۔

بنارس اور قرب و جوار کے لوگ خصوصاً مسلمان اس کثرت سے کتابیں دیکھنے کے لئے اس کتبخانہ میں آتے ہیں کہ کتبخانہ کی موجودہ تعداد ... ان کے مطالعہ کے لئے بالکل ناکافی ہے ... عوام الناس کے مطالعہ کے لئے ...

ملک کے تمام مصنفین و مترجمین اور ناشرین کتب سے استدعا ہے کہ اپنی بیش بہا کتابوں ... اس پبلک لائبریری کو عطا فرما کے مسلمانان بنارس کو ممنون احسان کریں۔

ہم ان تمام مالکان ... ایڈیٹران اخبارات و رسائل کے بے حد شکر گذار ہیں جو مفت یا تقلیل معاوضہ پر رسائل ... کتبخانہ کو دے رہے ہیں ... ان سے بھی استدعا ہے کہ اپنے مطبوعات کتبخانہ میں جاری فرما دیں۔

کتابیں اور رسائل ... مولوی عبد الجبار صاحب رئیس مدنپورہ صدر کتبخانہ اسلامیہ کے نام بھیجنا چاہئے۔

جمعیۃ علماء ملتان کی تجاویز
فلم حور حرم اسلامی روایات کی توہین ہے

آج بروز جمعۃ المبارک بعد نماز جمعہ بمقام محلہ ... جمعیۃ علماء ملتان کا ایک عظیم الشان جلسہ عام زیر صدارت حضرت مولانا ... مدرس مدرسہ ... نائب صدر جمعیۃ علمائے ملتان منعقد ہوا ... علمائے کرام کے علاوہ حاضرین کی تعداد ... مولانا ... صاحب ناظر ...

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا
حکیم تلسی پرشاد اگروال کی گورنمنٹ ہند سے رجسٹرڈ
بال جیون گھٹی
بچوں کی بخار، کھانسی، سبزی، بادی، دودھ ڈالنا، پیٹ پھولنا، پسلی چلنا، دست ہونا، دست میں کیڑے نکلنا، مرگی ہچکی، قبض ...
... سوداگر و ایجنٹ نمونہ مفت طلب کریں
المشتہر منیجر بال جیون کارخانہ علی گڑھ شہر یو۔ پی

مشک، عنبر اور جواہرات کا ایک لطیف مرکب
دماغی کام کرنے والوں کیلئے عجیب ...
خواہش کو تیز کرتی ہے ...
تازہ و توانا ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ... خوراک ...
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

البشیر
مسلمانوں کا ... آرگن ہفتہ وار ...
البشیر مسلمانوں کے ... حقوق کی حفاظت ...
منیجر البشیر اٹاوہ

باتصویر ... ہفتہ وار
الکلام
مشرق میں صحافتی وقار کا واحد علمبردار

ہندوستان کے سب سے بڑے مرکزی مقام کلکتہ میں مدت سے ایک ایسے ہفتہ وار اخبار کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی جو اس شہر کے صحافتی وقار کا علمبردار ہو۔ ہفتہ وار "الکلام" باتصویر تمام صحافتی خوبیوں کے ساتھ ۱۲ / اکتوبر ۱۹۳۳ء سے شائع ہو کر اس ضرورت کو پورا کر دے گا۔

سیاسی، علمی، ادبی مقالوں کے علاوہ دلچسپ معلومات و مضامین کا اس میں کافی ذخیرہ مہیا کرنے کی بیش کوشش کی جائے گی۔ پہلا پرچہ کافی تعداد میں چھپوایا جا رہا ہے۔

مشتہرین و ایجنٹوں کو جلد از جلد دفتر سے معاملہ طے کرنا چاہئے۔

چندہ - سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ... فی پرچہ ۲ / دو آنہ

تمام خط و کتابت ذیل کے پتہ پر ہونی چاہئے

منیجر "الکلام" نمبر ۸۲ کولوٹولہ اسٹریٹ - کلکتہ

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید
اب اتنا مشہور اور مقبول ہو چکا ہے کہ اس کے تعارف کے لئے لمبی چوڑی عبارت کی حاجت باقی نہیں رہی ...
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا
یہی وہ چیز ہے جو امیروں کا ہے جس طرح امیر مسلمانوں کے لئے خدا کی کتاب قرآن مجید کی تلاوت ضروری ہے اسی طرح غریبوں کے لئے بھی ضروری ہے ...
منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

رحمۃ للعالمین جلد سوم
مصنفہ قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری ...
شائع ہو گئی
یہی وہ کتاب ہے جس کی مدت سے انتظار ...
قاضی صاحب مرحوم کی دیگر تصانیف یہ ہیں!
...
منیجر اخبار مسلمان سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

ایم۔ اے رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی لیپی ہوئی حنا کے تیار کردہ ... تیل اور پائیدار خوشبو کے عطریات خریدئیے ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم
¼ کالم

الجمعیۃ

سہ روزہ
دہلی
ید اللہ علی الجماعۃ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی یوم جمعہ ۲۲ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۶

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

خانقاہ میں روح القدس کا نزول

عبادت۔ سرگوشی۔ اور بیہوشی!

ازلی کی ربائی اور خلاصی کا وقت قریب آگیا

غشی اور بے ہوشی کا نظارہ

روح القدس کا نزول

کرامت کی ڈرنگ

معاصرین کے افکار و آراء

جمعیۃ علماء ہند اور مسلم کانفرنس

تعلیم یافتہ افراد کی بیروزگاری

نمائشی جنگ

فلسطین کو بچاؤ

بہترین اور کم قیمت عطریات یا خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھیے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

مذہبی، علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب
دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی
حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری
خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی
خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ
خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب
خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالکلام صاحب آزاد
مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام
خطبہ صدارت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

ختم نبوت فی القرآن
دوسری شہادت آسمانی
ختم نبوت فی الحدیث
اطلاع رحمانی
معیار صداقت
الانوار الربانی
معیار المسیح
مسیح قادیان کی حالت کا بیان
نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی

حیات حمیدیہ

یعنی

ترکی کے ماضی و حال کا بہترین مرقع

کتاب الاشارات

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

جنت اور دوزخ

پر ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمادیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈالدیا جائیگا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کردیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائیگی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۰ احادیث ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

صراط مستقیم

علم الکلام

رد کفر

اطلاع

پاک زندگی

ابدی نجات

خاموش تبلیغ

مکتوبات رشیدیہ

تحفۃ المحبین

دلائل الخیرات

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شذرات

افغانستان میں قیام امن کے طریقے

گزشتہ ہفتہ لاہور کے ایک اسلامی معاصر نے بھی افغانستان کی اس اندوہناک خبر کے متعلق جس پر ہم ان کالموں میں اظہار رائے کر چکے ہیں کافی "متبادل خیالات" ...

اس کا موضوع جہاں ایک مرتبہ پوری شرح و بسط کے ساتھ اظہار خیال کر چکے ہیں ...

کانپور کی بوگس کانفرنس

حکومت قائم کرنے سے نہیں چوکا ایک عرصہ سے وتیرہ رہا ہے کہ وہ جب کبھی کسی مطالبہ ...

مسودات حج کی مثال

سرکاری وتحلی جمعیۃ العلماء کے لئے یہ کوئی پہلی مثال نہیں ہے اس سے قبل بھی ہم یہ دکھا چکے ہیں کہ گزشتہ سال جب مسودات حج کے خلاف سب سے پہلے جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند نے احتجاج کیا اور ان کے متعلق الجمعیۃ میں مبسوط مضامین شائع ہوئے ...

مسلم یونیورسٹی کی اخلاق سوز تجویز

آخرکار مسلمانوں کی یونیورسٹی میں بھی کسی صاحب نے یہ تجویز پیش کر ہی دی کہ لڑکوں اور لڑکیوں کی مشترکہ تعلیم (Co-education) کا طریقہ اس یونیورسٹی میں بھی جاری کر دیا جائے ...

حکومت کو انتباہ

مسلم پولیٹیکل پارٹی کا اجتماع

تصحیح

اشاعت گزشتہ میں "نواب سر ذوالفقار علی خاں صاحب کے گرانقدر عطیہ" کے عنوان سے جو شذرہ صفحہ ۳ کالم ۳ میں شائع ہوا ہے اس میں ندوۃ العلماء لکھنؤ کے لئے نواب صاحب کے عطیہ کی رقم غلطی سے "پانچ سو روپیہ" لکھی گئی ہے حالانکہ یہ رقم "پانچ ہزار روپیہ" تھی۔ قارئین کرام تصحیح فرمالیں ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۲ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ ہجری

"مسلم کانفرنس" اور "جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند"

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا اعلائے کلمۃ الحق

(۴)

اپنے مکتوب گرامی کے آخری حصہ میں حضرت مولانا نے فرمایا ہے کہ "مجھے تعجب ہے کہ آپ کو جمعیۃ علمائے ہند کے اجراء کی ضرورت کا خیال کیوں آیا ..."

حکومت کی خواہش

فرضی جمعیۃ العلماء

غلط ترجمہ

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

برلن میں جلسہ میلاد النبی کی تقریب پر شاندار اجتماع

مسلمانان عالم کی مساعی حریت اور ٹیونس میں فرانسیسی استبداد کے شعلے

جنگ آزادی میں جمعیۃ علمائے ہند کی فدا کارانہ قربانیاں

(نامہ نگار خصوصی مقیم برلن کے قلم سے)

تذکار ولادت کی تقریب مبارک

جماعت اسلامیہ برلن کا ہمیشہ سے یہی دستور رہا ہے کہ وہ مسلمانوں کی مذہبی اور ضروری رسوم کو نہایت عمدگی سے انجام دیتی ہے۔ میلاد النبی صلے اللہ علیہ وسلم کی تقریب کے لئے ...

تین سو سے بھی زیادہ ترکی، جرمنی اخبارات کے نمائندے بھی تشریف رکھتے تھے نازی پارٹی کے معزز حضرات نے بھی شرکت فرمائی۔ ان کے علاوہ عرب، مصر، ہندی، ایرانی، مراکو، ٹیونس، الجیریا، اور البانی کے مسلمان موجود تھے۔

جلسہ کا افتتاح محمد نافع شلبی العربی نے ان الفاظ میں کیا ...

گو برلن میں ہندوستان جیسی گرمی نہیں ہوتی مگر اس روز خاص طور پر موسم گرم تھا۔ وقت مقررہ سے پہلے ہی تمام ہال لبریز ہو گیا اور بہت سے لوگ کھڑے رہنے پر بھی مجبور ہوئے۔ جلسہ اس قدر دلفریب، دلچسپ اور پر رونق تھا کہ اختتام جلسہ سے پہلے ایک شخص بھی اٹھ کر نہ گیا۔ مخصوص حضرات کی تعداد ...

داعی اسلام کی بعثت بے تکمیل انسانی

تلاوت کلام مجید کے بعد محمد یحییٰ ہاشمی العربی نے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم ...

(باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ فرمائیے)

حوادث و احکام

استفتاء

کتاب الطلاق — بائن اور رجعی

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل سوال میں ...

بنیاران ضلع سہارنپور کا ... ان کے نیچے کر کر اس کی چھاتی پر سوار ہو گئی ... وہاں موجود ...

الجواب

استفتاء

الجواب

دعوت عمل

انتقادات

پارۂ عم مترجم

ترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن صاحب مع حواشی تفسیریہ از حضرت علامہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی دیوبندی ... کاغذ چکنا، کتابت و طباعت اعلیٰ، قیمت ... ملنے کا پتہ: محمد حمید حسن صاحب مالک اخبار مدینہ بجنور (یو۔پی)

جمعیۃ العلماء کا مسلک اور شریعت اسلامی

حق و حریت سے بغض رکھنے والوں کو دنداں شکن جواب

معاصر ہند جدید کا بصیرت افروز مقالہ

(از ملیح آبادی)

راج شاہی کے ایک مراسلہ نگار نے مدیر روزنامہ ہند جدید سے حسب ذیل سوالات کئے تھے:—

"کیا سبب ہے کہ جب کانگریس ... سول نافرمانی کا حکم کانگریس سے ملتے ہی نافرمانی فرض شرعی ہو گئی ..."

"علمائے دین کو ... "

بخاری بخن

بنگال کے انقلاب پسندوں کو عمر قید اور سزائے موت کا حکم

خصوصی عدالت علی پور کا فیصلہ

کلکتہ ۱۱ اکتوبر - خصوصی عدالت علی پور کے روبرو ونیش چندر موزمدار، جگدانند مکرجی، نرائن داس مکرجی اور ملنی موہن داس کے خلاف جو انقلابی مقدمہ چل رہا تھا کل اس کا فیصلہ سنا دیا گیا۔

ونیش موزمدار کو سزائے موت کا حکم سنایا گیا۔ جگدانند مکرجی اور ملنی موہن داس کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دی گئی اور نارائن داس کو رہا کر دیا گیا۔

ان ملزمین کے خلاف بلا اجازت بارود اور اسلحہ رکھنے کی سازش کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا تھا۔ ونیش موزمدار اور جگدانند کے خلاف اقدام قتل کا بھی الزام تھا۔ جگدانند اور نرائن داس کے خلاف ونیش اور مفرور ملزم ملنی کو پناہ دینے کا بھی الزام تھا۔ ونیش موزمدار کے خلاف یہ بھی الزام تھا کہ اس نے مسٹر جارلس ٹیگرٹ پولیس کمشنر کلکتہ پر قاتلانہ حملہ کرنے کی کوشش کی تھی جس کے سلسلہ میں اس کو عمر قید کی سزا دی گئی تھی مگر وہ جیل سے بھاگ گیا تھا اور بعد میں بڑی کوشش کے بعد گرفتار ہوا تھا۔

حکومت ہند اور بالائی مہمندوں میں معاہدہ

گنڈاؤ سے برطانی افواج کو واپس بلانے کی شرائط

قبائل کے ۲۵ اور حکومت کے سات آدمی مارے گئے

نئی دہلی ۸ اکتوبر - اخبارات میں بالائی مہمندوں اور حکومت ہند کے معاہدہ کے متعلق بعض غلط اور ناکمل باتیں شائع ہوئی ہیں اسلئے ذیل میں معاہدہ کی ان دفعات کو درج کیا جاتا ہے جو حکومت کی طرف سے مہمندوں پر عائد کی گئی ہیں اور جن کو بالائی مہمندوں کے جرگہ نے تسلیم کر لیا ہے:-

(۱) اگر حکومت کو یقین ہو جائے گا کہ کسی مخالف لشکر کی طرف سے اب کسی خطرہ کا اندیشہ نہیں ہے تو وہ گنڈاؤ سے اپنی افواج کو واپس بلا لیگی۔ (۲) یوسف خیل کی سڑک کھلی رہیگی اور حکومت کی طرف سے افسران گنڈاؤ کا معائنہ کرنے کے لئے معینہ اوقات پر جایا کرینگے۔ افسران کے ساتھ افواج کی روانگی اور عدم روانگی حالات اور ضروریات پر موقوف رہے گی۔ (۳) حلیم زئی قبیلہ کی حفاظت حکومت کے ذمہ ہوگی اور اس کے لئے حسب ضرورت ذرائع اختیار کرے گی۔ (۴) اگر بالائی مہمند مندرجہ بالا شرائط کو تسلیم کر لیں گے تو پھر وہ زیریں مہمندوں کی سڑک کو بھی اسی طرح استعمال کر سکیں گے جس طرح یوسف خیل سڑک کو استعمال کرتے تھے۔ ان کو حق ہوگا۔

حکومت کی فوج گنڈاؤ میں اس وقت تک رہے گی جب تک کہ حکومت کو یہ پورا یقین نہ ہو جائے کہ مخالف لشکر بالکل منتشر ہو گیا ہے اور یوسف خیل کی سڑک مکمل ہو چکی ہے۔ یقین حاصل ہو نیکے بعد حکومت کی فوج بغیر کسی رکاوٹ کے واپس ہونی شروع ہوگی۔

بمباری کے دوران میں حکومت کے ۷ آدمی مارے گئے اور قبائل کے ۲۵ آدمی شہید اور ۴۰ زخمی ہوئے۔

دارالحکومت

مجلس علمی کے وفد کا دوسرا اجتماع

حاجی رشید احمد صاحب کی کوٹھی پر ایک سب کمیٹی کا قیام

دہلی ۹ اکتوبر - اتوار کے روز خانصاحب حاجی رشید احمد نے اپنی کوٹھی پر مجلس علمی کے اعزاز میں دہلی کے علماء اور عمائد کو مدعو کیا...

دس ہزار دیہاتی بے خانماں، سو ہزار مکانات منہدم

دہلی کے قرب و جوار میں ملیریا کا زور

آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج دہلی

طریقہ علاج	ہسپتال میں	ہسپتال سے باہر
یونانی علاج	۴۰۰	۴۴۹۰
ویدک علاج	۴۱۲	۴۵۱۳
سرجری	۵۶۷	۴۰۴۲
میزان	۱۳۷۹	۱۳۰۴۹

ہ مسلمان اور ۶ ہندوؤں کا چالان

خواجہ حسن نظامی صاحب کی مجلس علمی کو امداد

مشکلات القرآن کی طباعت کے تمام اخراجات کا وعدہ

دہلی کی ایک مجسٹریٹ کے گھر میں چوری

دہلی کی صنعتی نمائش کا افتتاح

طبیہ کالج کے برخاست شدہ ٹرسٹیوں کی بحالی

دہلی میونسپلٹی کے انتخاب میں خواتین حصہ لینگی

کانگریسی لیڈروں کی کانفرنس

پنجاب پبلک لائبریری کے اوقات میں تبدیلی

پنڈت مالویہ کا اہم بیان

صرف ہتھیار برآمد ہونے پر موت کی سزا

مدناپور کے یورپین طبقہ کا انسانیت سوز مطالبہ

ایران کے ایک جلیل القدر مدبر کا انتقال

جیل میں تیمور تاش خاں کی حرکت قلب بند ہوگئی

رام پور کے متعلق غلط افواہوں کی تردید

الور کے بارہ مسلمانوں کی قبل از وقت رہائی

ہاتھرس کے قریب ایک بنیئے کے مکان پر ڈاکہ

ڈاکوؤں کے فیر سے دو آدمی ہلاک

پوتے کی پیدائش کی خوشی میں ایک یوم کی تعطیل

اعلیٰ حضرت نظام کا فرمان

صدر جمعیۃ علماء ہند کا تار

نواب صاحب پالن پور کے نام

شہزادہ اعظم جاہ کی یورپ سے واپسی

اسٹیشن پر اعلیٰ حضرت نظام کی طرف سے استقبال

سید عبداللہ بریلوی کی رہائی

علامہ سید سلیمان ندوی اور سر اقبال کو حکومت افغانستان کی دعوت

ہز ایکسلنسی محمد علی پاشا روانہ ہوگئے

مفتی اعظم فلسطین کا دورۂ پنجاب

کاشغر میں تنگن اور ترکوں کا زبردست مقابلہ

ترکوں کے مزید دستوں کی روانگی، صدہا ہلاک اور مجروح

نئی دہلی ۱۱ اکتوبر - کاشغر میں ہفتہ مختتمہ ۲۸ ستمبر میں خونریز جنگ ہوئی ۱۷ ستمبر کو پرانے شہر پر تنگن کی فوج نے زبردست حملہ کیا اس کے بعد ۲۹ ستمبر ترکی فوجوں نے نئے شہر پر حملہ کیا اگلے روز بھی جنگ جاری رہی۔ فریقین کا بہت زیادہ نقصان ہوا۔ مجروحین میں ترکی لیڈر توفیق بے بھی شامل ہیں اس جنگ میں بہت سے افراد ہلاک اور مجروح ہوئے۔ یارقند اور نئے شہر پر اب تک ترکوں کا قبضہ ہے لیکن پرانے شہر کے متعلق یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہ تنگن کی سپاہ کے قبضہ میں ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ خوجہ نیاز کو تنگن نے شکست دیدی ہے اور وہ خوالا کی جانب پسپا کر دئے گئے ہیں۔ کچار اور یار قند سے ترکوں کے مزید دستے امداد کے لئے بھیجدے گئے ہیں۔

جاپان اور سویٹ روس میں کشیدگی

روسی گورنمنٹ کو جاپانی وزیر جنگ کا آخری انتباہ

ٹوکیو ۱۰ اکتوبر - جاپان کے پایہ تخت ٹوکیو میں حکومت روس کے اس فعل پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ اس نے اس کو ثابت کرنے کے لئے کہ جاپان مشرقی ریلوے پر قبضہ کرنا چاہتا ہے جاپان کے خفیہ کاغذات شائع کر دئے ہیں جاپان کے وزیر جنگ نے سویٹ روس سے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت جاپان کے خلاف جو الزامات عائد کئے گئے ہیں ان کی تردید کی جائے اور یہ اعلان کیا جائے کہ وہ بے بنیاد ہیں سیاسی ملکوں کا خیال ہے کہ حکومت جاپان، روس کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔ ممکن ہے کہ مشرقی ریلوے کو خریدنے کے لئے جو گفت و شنید روس سے ہو رہی تھی وہ منقطع کر دی جائے اور سیاسی تعلقات کو بھی ختم کر دیا جائے۔

گاندھی جی اور بڑے آدمیوں سے نہ بولو

منتخبہ کمیٹی میں ایک راز کا انکشاف

شملہ میں تجارتی گفت و شنید

جاپانی مال کی مقدار کا تعین

کراچی میں مسلم لڑکی کی لاش دفن کرنے کا ہنگامہ

علماء اور معزز اشخاص کی گرفتاری

مختصرات

معلمات کو شادی کرنے کا حکم

شادی کرو یا علیحدہ ہو جاؤ

قرآن شریف کا پارسل اور ڈاکخانہ

حکومت نظام کے محکمہ شرعیہ کا تازہ فرمان

سائیکلیں پولیس کے حوالہ کر دو

بنگالی نوجوانوں کو رات بھر کی قید

مدناپور کے مجسٹریٹ کا نیا اعلان

ہندوستان ابھی جمہوری آئین کے قابل نہیں

منتخبہ کمیٹی میں فوجی حکام کی بولیاں

ہندوستان اور جاپان کے پارچہ بافوں کی گفت و شنید کا خاتمہ

جاپانی نمائندوں نے ہندوستانی تجاویز ماننے سے انکار کر دیا

پنجاب اور اڑیسہ کے قحط زدگان کی امداد

"شاہ عراق کو زہر دیا گیا"

پارچہ کانفرنس کی کارروائی

ہندوستانیوں نے جاپانی تجاویز منظور نہیں کیں

تخفیف اسلحہ کی تحریک جنگ کا پیش خیمہ

کانفرنس کی ناکامی کے بعد جنگ کا آغاز

آئرلینڈ میں مشین گنوں اور مسلح کاروں کا مظاہرہ

روس جنگ کی تیاریوں میں مشغول ہے

نئے جنگی جہازوں کی تعمیر

اسپین کی پارلیمنٹ توڑ دی گئی

جہاز پھٹنے سے تین اشخاص کی ہلاکت

چینی ڈاکوؤں اور جاپانیوں میں جنگ

اسپین کی سیاسیات میں تبدیلی کا امکان

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

(بسلسلہ صفحہ دو)

کی سیرۃ طیبہ پر ایک نہایت دلچسپ اور معلومات سے لبریز تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ حضور کی بعثت سے پہلے دنیا کی اخلاقی، معاشرتی اور مذہبی حالت نہایت ابتر ہوگئی تھی ...

دشمنان اسلام کا اعتراف

مسلمانان ہند اور ممالک اسلامیہ کی آزادی

ہندوستان کی جنگ آزادی

قادیان کا نام نہاد تبلیغ رسول اللہ کے خلاف اعلان جنگ

۲۲ اکتوبر کو دوسرا یوم النبی منایا جائے

خدا کے گھر کی حفاظت کرو

اخبار وحدت کا دروغ بے فروغ

(ایم۔ اے۔ احسن اندور)

(عبداللہ ... سیکرٹری سیرت کمیٹی ...)

(باقی آئندہ)

اجمیر شریف میں پانچ ہزار مسلمانوں کا مظاہرہ

ٹائمز آف انڈیا کے خلاف زبردست احتجاج

کل ۱۳ اکتوبر ۳۳ء بروز شنبہ ساڑھے آٹھ بجے شب کو شاہجہانی مسجد درگاہ شریف اجمیر میں مسلمانان اجمیر کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا ...

سہارنپور میں سودیشی نمائش کی تیاریاں

آجکل سہارنپور میں سودیشی نمائش کی تیاریاں ہو رہی ہیں ...

ایک گمشدہ نوجوان کی تلاش

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین ...

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

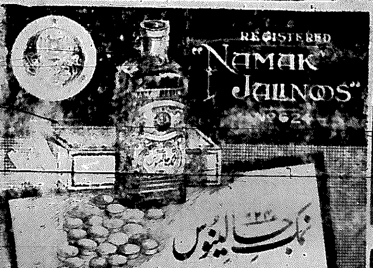

نمک جالینوس

رجسٹرڈ

معدے اور آنتوں کو قوت دیتا اور ان کو ... بخشتا ہے۔ خون صالح پیدا کر کے چہرہ کو خوش رنگ بنا دیتا ہے ...

فی شیشی صرف آٹھ آنے

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

مادر وطن کا آغوش آبحیات سے پُر ہے

زندگی افزا اور روح پرور جڑی بوٹیوں سے مرکب تیار ہونے والی

قبض بدہضمی اور منی کی خرابی و کمی اور ہر قسم کی کمزوری جڑ بنیاد سے نابود کرنے والی مقویات سرتاج عالم آتشک نگرہ گولیوں کا

استعمال کریں قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیاں صرف ۵ ڈبیاں للعہ

آتشک نگرہ گولیاں جام نگر کاٹھیاواڑ

البشیر!

مسلمانوں کا قومی آرگن ہفتہ وار ۸ صفحہ پر شہر اٹاوہ سے شائع ہوتا ہے۔

البشیر ... کی حفاظت میں سینہ سپر رہتا ہے۔

البشیر ... اسلامی خدمت کو انجام دینے میں نہایاں حصہ لے رہا ہے۔

البشیر میں مسلمانوں کی ترقی تعلیم سوشل اصلاح پر آزادانہ بحث ہوتی ہے۔

البشیر میں ہر قسم کی خبریں درج کی جاتی ہیں۔

البشیر کی سالانہ قیمت للعہ محصول ڈاک ہے طلبہ اور کم استطاعت اصحاب سے رعایتی قیمت سالانہ مع محصول ڈاک تین روپے ہے۔

منیجر البشیر اٹاوہ

ہفتہ وار — باتصویر

الکلام

مشرقی ہند میں صحافتی وقار کا واحد علمبردار

ہندوستان کے سب سے بڑے مرکزی مقام کلکتہ میں مدت سے ایک ایسے ہفتہ وار اخبار کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی جو اس شہر کے صحافتی وقار کا علمبردار ہو۔ ہفتہ وار "الکلام" باتصویر تمام صحافتی خوبیوں کے ساتھ ۲۲ اکتوبر سے شائع ہو کر اس ضرورت کو پورا کر دیگا۔

سیاسی، علمی، ادبی مقالوں کے علاوہ دلچسپ معلومات و مضامین کا اس میں کافی ذخیرہ مہیا کرنے کی بیش از بیش کوشش کی جائے گی۔ پہلا پرچہ کافی تعداد میں چھپوایا جا رہا ہے۔

مشتہرین و ایجنٹوں کو جلد از جلد دفتر سے معاملہ طے کرنا چاہیئے

چندہ سالانہ ۔۔۔ ششماہی ... سہ ماہی ... فی پرچہ دو آنہ

تمام خط و کتابت پتہ ذیل پر ہونی چاہیئے

منیجر "الکلام" نمبر ۸۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ایک پڑھنے قابل خط

پوچھئے شیام جی انسے۔

جو ادویات آپ سے منگوائی تھیں۔ ان کو استعمال کیا گیا نتیجہ حسب ذیل ہے:۔

سپاری پاک = آرام ہے۔ اچھی چیز ہے	عورتوں کی کل امراض کو دور کر کے ان کو مضبوط اور تندرست بناتی ہے۔ قیمت ...
دل سندری۔ کو صاف کرنے کے لئے لاجواب چیز ہے چہرے ولایتی دوا سے بہتر ہے	یہ ایک قسم کا روغن ہے جو چہرہ کو چمکاتا ہے۔ داغ کیل وغیرہ کو دور کرتا ہے ...
امرت دھارا بام۔ درد کو دور کرنے کے لئے اس سے بہتر اور کوئی چیز ہو نہیں سکتی خوب بکتا ہے	اس کی مالش اعصابی خاص کر عضلاتی اور نسوں وغیرہ کی دردوں کے لئے بہت مفید ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)
بچھو کاٹے کی دوائی ایک مریض پر آزمائی ۔۔۔ آرام ہوا	اس کو مقام ڈنک پر لگانے سے فوراً آرام آتا ہے۔ قیمت ...
سکاؤٹ بکس ۔۔۔ بہت ملتا ہے سفر والوں کے لئے	یہ سکاؤٹوں، بچوں، خدمتگاروں، والنٹیروں ... قیمت دو روپے آٹھ آنہ ...

(بابو) بال کرشن مقام بارکھان۔ بلوچستان

خط و کتابت و تار کا پتہ:۔ امرت دھارا لاہور

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ ... لاہور

کالی دُور (رجسٹرڈ)

کوئی نو دو سید ... امرت دھارا کی تیار کردہ دوائی

بچوں کی کالی کھانسی کے واسطے یہ گولیاں بہت مفید ہیں چند دنوں کے اندر فائدہ ہوتا ہے۔ قیمت ۱۶ گولی صرف آٹھ آنے (۸ر)

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ ۴۵ لاہور

اپنے کو قبل از وقت بوڑھے ہونے سے بچاؤ

قیمتی جڑی بوٹیوں کا ایک عجیب الاثر مرکب

اکسیر بال سیاہ

قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے کالا کرنے اور ہمیشہ کیلئے اس نامراد مرض کا خاتمہ کرنے والی اکسیری دوا

... منیجر اکسیر ہاؤس مصری شاہ۔ لاہور (پنجاب)

عیسائی مشن بائیبل کو مقبول بنانے کے لئے اس کے نئے ایڈیشن دلفریب صورتوں میں شائع کر رہا ہے مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کے لئے ہم

خوبصورت حمائل

کی اشاعت کی طرف متوجہ ہوئے ہیں ... پاکٹ سائز ... نوجوانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کے لئے ...

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفاء امروہہ (یو۔پی)

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

... منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

... منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

رحمۃ للعالمین جلد سوم

مصنفہ قاضی محمد سلیمان ... منصورپوری

شائع ہوگئی

... قاضی صاحب مرحوم کی دیگر تصانیف یہ ہیں ...

منیجر اخبار مسلمان سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

روح پرور (رجسٹرڈ)

تقریباً نصف صدی سے قوت مردانہ اور کمی خون کے باعث پیدا ہونے والے امراض میں تیر بہدف ثابت ہو رہا ہے قیمت فی بوتل دو روپیہ آٹھ آنہ (علاوہ محصول) بیت الشفاء (رجسٹرڈ) امروہہ (یو۔پی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت

بدُاللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
بلال احمد زبیری (بی اے)

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم

جلد ۱۸ — دہلی - یوم دوشنبہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۳ء — نمبر ۲۷

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

خانقاہ سے کلیسائے پطرس کی طرف کوچ

عیسائیوں کے پنجے سے ازبلا کی رہائی

[illegible]

خانقاہ بے رونقی

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

خان عبدالغفار خاں (زمیندار)

[illegible]

خسرو دکن کا تاریخی فرمان (دہلی)

[illegible]

اتحاد مسلمین کی بنیاد (مدینہ)

[illegible]

کمائش کی عادت

[illegible]

(سلسلہ صفحہ ۸ کالم ۳)

[illegible]

(باقی آئندہ)

بہترین اور کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے۔ فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

مذہبی، علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

خطبہ صدارت حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب

[illegible]

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی

[illegible]

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری

[illegible]

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی

[illegible]

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ

[illegible]

خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب

[illegible]

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو الکلام صاحب آزاد

[illegible]

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

[illegible]

خطبہ صدارت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

[illegible]

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

[illegible]

ختم نبوت فی القرآن

ختم نبوت فی الحدیث

معیار صداقت

معیار المسیح

مسیح قادیان کی حالت کا بیان

نامہ حقانی در تکذیب قادیانی

دوسری شہادت آسمانی

اطلاع ربانی

الوار ربانی

حیات حمیدیہ

یعنی

ترکی کے ماضی و حال کا بہترین مرقع

[illegible]

کتاب الاشارات

[illegible]

جنت اور دوزخ

پر ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب آخرت میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈالدیا جائیگا اور کن اچھے اعمال کی بناء پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کردیا گیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۰ احادیث ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

[illegible]

فتاویٰ رشیدیہ

[illegible]

تحفۃ المجاہدین

[illegible]

دلائل الخیرات

[illegible]

سیرۃ الحبیب

[illegible]

تعلیم الاسلام

[illegible]

اعجاز القرآن

[illegible]

تفسیر مظہری

[illegible]

صراط مستقیم

[illegible]

علم الکلام

[illegible]

رد کفر

[illegible]

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

[illegible]

پاک زندگی

[illegible]

ابدی نجات

[illegible]

خاموش تبلیغ

[illegible]

اطلاع

[illegible]

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جمعیۃ علمائے ہند کے مسلک جلیل پر عافیت پسندوں کے بے معنی اعتراضات

مجاہد ملت مولانا ظفر علی خاں صاحب کا ولولہ انگیز بیان

معاصر ہند جدید نے جمعیۃ علمائے ہند کے مسلک پر شرعی نقطۂ نظر سے جو بحث کی تھی اس کے متعلق مجاہد ملت مولانا ظفر علی خاں صاحب نے جو آج کل کلکتہ میں تشریف فرما ہیں معاصر موصوف کو حسب ذیل بیان عطا فرمایا ہے :-

مولانا نے فرمایا "جمعیۃ العلماء پر بعض عافیت پسند حضرات کے اعتراضات بے معنی ہیں۔ یہ حضرات اپنا کوئی نام رکھیں ......

سید حسن امام صاحب وارثی کو صوبہ بہار کے مسلمانوں کی طرف سے جواب

بعض ناقابل انکار حقیقتوں کا اظہار

(از جناب مولوی محمد عثمان صاحب گیا)

پٹنہ کے اخبار اتحاد مورخہ ...... میں جناب سید حسن امام صاحب وارثی کا ایک مضمون شائع ہوا ہے ......

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یوم دوشنبہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۵۲ ہجری

بھائی پرمانند کا خطبۂ صدارت

ہندوؤں کو افتراق انگیزی و فتنہ پروری کی دعوت

سوائے پنجاب کے جہاں بدترین قسم کے فرقہ وارانہ جذبات بہت جلد پیدا ہوتے اور نشو و نما پاتے ہیں دوسرے تمام صوبوں کے ہندوؤں نے ہندو مہاسبھا کی سیاسیات سے عملاً علیحدگی اختیار کر لی ہے ......

قوت حاصل کر سکتے ہیں اور ہندو طاقت تو ساری انگریزوں ہی کے ہاتھ میں ہے ...... بجائے اس کے کہ ہندو اور مسلمان دونوں مل کر اصل قوت ہندوستان کے لئے حاصل کریں اور باہمی اتحاد و اتفاق ......

استقلال انگیز پروگرام

ہندو مہاسبھا کا اجلاس

فرقہ وارانہ عہد

ایک غلط نظریہ

فساد انگیزی کے طریقے

شذرات

قضا کانفرنس کا حشر

ہم نے جب پہلی مرتبہ یہ خبر سنی تھی کہ پٹنہ سے مایوس و ناامید ہو جانے کے بعد اب مظہر الدین نے بنام دام فریب کا پھندا دہلی میں بچھایا ہے اور دہلی کے مسلمان لیڈر رہنما مند ہو گئے ہیں کہ اس قضا کانفرنس کو اپنے شرکت کی دعوت دیں جس کا تخیل سراسر ذاتی اغراض پر مبنی تھا اور جس کا مقصد یہ تھا کہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند کے اس مطالبہ کو جو گزشتہ سات آٹھ سال سے حکومت کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے ......

مسلمانان امین کی شکایات

ریاست امین کی حکومت کو ہم بارہا توجہ دلا چکے ہیں کہ وہ امین کے مسلمانوں کی جائز شکایات اور ان کے رفع کرنے کی جلد سے جلد کوشش کرے ......

مولانا محمد اسمٰعیل غزنوی پر حکومت کا مقدمہ اور مسلمانوں کا فرض

مولانا محمد اسمٰعیل غزنوی نے گزشتہ موسم حج کے زمانہ میں جبکہ حجاج کے جہاز پر سوار ہونے کے وقت غریب حاجیوں پر پولیس کے تشدد اور لاٹھی چارج کی خبر شائع کی تھی اس بنا پر بمبئی پولیس کمشنر نے مولانا کے خلاف بمبئی میں مقدمہ دائر کر دیا ہے ......

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ دہلی

۱۴ اکتوبر ۱۹۳۳ء

غیر ذمہ دارانہ صحافت

ہم نے پچھلی گزشتہ اشاعت میں لکھا تھا کہ نواب صاحب رامپور اور ہمشیرہ محترمہ کے درمیان جو اختلاف رونما ہو گیا ہے وہ بالکل ایک ذاتی و خانگی اختلاف ہے اور اخبارات کے لئے کسی طرح زیبا نہیں ہے کہ وہ اس اختلاف کو بنیاد قرار دے کر اس ریاست کے خلاف ......

روزنامہ زمیندار کی اعانت

ہم آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ اس معزز و محترم روزنامہ کی آمد کے متعلق اطلاع شائع کر رہے ہیں جو روزنامہ زمیندار کے لئے مالی امداد حاصل کرنے کی غرض سے دہلی آیا ہوا ہے۔ مجاہد ملت مولانا ظفر علی خاں صاحب مالک زمیندار نے گزشتہ زمانہ میں اس اخبار کے بقاء و استحکام کی خاطر جو قربانیاں کی ہیں ......

ہندو مسلم طلباء کا امتیاز

ہمیں یہ معلوم کر کے سخت تعجب ہوا کہ دہلی کے مختلف مدارس سے میٹریکولیشن کے امتحان میں جو مسلم طلباء ہر سال شریک ہوتے ہیں انہیں سب کو ایک ہی مرکز میں رکھا جاتا ہے ......

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

دنیا کے متمول ترین انسان

اعلیٰ حضرت نظام سرمایہ داروں کی صف اول میں

اس وقت دنیا کے اندر متمول ترین انسانوں کی تعداد ...... ہے جن کا سرمایہ بقایا کے تمام قرضوں کو بے باق کر سکتا ہے۔ ذیل میں ان لوگوں کے نام درج کئے جاتے ہیں :-

(۱) ایڈسل فورڈ (امریکن)	(۱۰) سائمن پٹینو (بولیوین)
(۲) ہنری فورڈ (")	(۱۱) لارڈ ایوبنگ (برٹش)
(۳) جان راک فیلر (")	(۱۲) جے ڈی ریڈیل (فرنچ)
(۴) جان ڈی راک فیلر (")	(۱۳) لوئس ڈریفس (")
(۵) اینڈریو میلن (")	(۱۴) فرٹز تھسن (جرمنی)
(۶) ایڈورڈ ڈی روچائلڈ (فرنچ)	(۱۵) مہاراجہ گوالیار بڑودہ (ہندو)
(۷) ڈیوک آف ویسٹ منسٹر (برٹش)	(۱۶) سر آغا خان (مسلم)
(۸) ولیم آف ہوہن زولرن (جرمنی)	(۱۷) نظام حیدرآباد (مسلم)
(۹) سر باسل زہاروف (یونانی)	

خیال کیا جاتا ہے کہ تمام دنیا میں سب سے زیادہ امیر نظام حیدرآباد ہیں جن کے پاس ...... ڈالر کے تو جواہرات ہیں ......

تہذیب جدید اور لباس عریانی

روسی اخبار کے نامہ نگار کو بھی برہنہ ہونا پڑا

جرمنی میں تحریک عریانی کا جو قدم کیا جا رہا ہے اور برہنہ مرد اور عورتوں کی ...... جہاں انسان نما جانوروں کا قیام ہے ......

ایک عدالت میں طلاق کا ایک دلچسپ واقعہ ظہور میں آیا ہے، ایک عورت نے اپنے خاوند کے خلاف عدالت میں شکایت کی ......

امریکہ کی عدالت میں طلاق کا ایک عجیب مقدمہ

"میرا شوہر کھانا کھانے میں بیہودگی کرتا ہے"

عدن کے ساحل پر طوفانی تباہ کن جہاز

اسکندریہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ طوفانی تباہ کن جہاز گزشتہ دس یوم سے اسکندریہ کے ساحل پر لنگر انداز تھے اب وہ عدن روانہ ہو گئے ہیں ......

گاندھی جی کی طرف سے مولانا ابوالکلام آزاد کو دعوت

واردھا میں کانگریسی لیڈروں کا اجتماع

کلکتہ ۱۲ اکتوبر۔ مقامی انگریزی اخبارات کا بیان ہے کہ مولانا ابوالکلام آزاد کو گاندھی جی کی جانب سے اکتوبر کے تیسرے ہفتہ میں واردھا آنے کی دعوت موصول ہوئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ گاندھی جی نے اسی قسم کی دعوت پنڈت جواہر لال نہرو کو بھی بھیجی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی پنڈت جواہر لال نہرو اور مولانا ابوالکلام صاحب آزاد سے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا ایک خاص اجلاس طلب کرنے کے سوال پر مشورہ کریں گے۔

اس سلسلہ میں یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ گاندھی جی نے اس کانفرنس میں پنڈت مدن موہن مالویہ کو شرکت کی دعوت نہیں دی ہے ...

سیام میں بغاوت۔ پایہ تخت پر مسلح فوج کا حملہ

تار کاٹ دئے گئے۔ مسلح افواج میں جنگ

بنکاک (سیام) ۱۳ اکتوبر۔ ایک آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ شہزادہ ... جو شاہی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں ایک مسلح فوج کے ہمراہ بنکاک کی جانب کوچ کر رہے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے سلسلہ رسل و رسائل منقطع کر دیا ہے اور تار وغیرہ کاٹ دئے ہیں۔

حکومت سیام نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں واضح کیا گیا ہے کہ حکومت باغیوں کی سرکوبی اور امن و امان قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے ...

مختصرات

لنڈن ۱۱ اکتوبر۔ وزارت نے اعلان کیا ہے کہ گزشتہ ماہ رجسٹری شدہ بیکاروں کی تعداد میں ... اضافہ ہوا ہے۔

پارلیمنٹری کمیٹی میں ملک کے مستقبل پر غور

ممالک عربیہ کی آویزش کا مستقل فتنہ

ایک یورپین حکومت امام یمن کی پیٹھ ٹھونک رہی ہے

تحریک تخفیف اسلحہ کی زبوں حالی

کانفرنس میں زیر غور مسائل

مسٹر پٹیل سابق صدر اسمبلی کی نازک حالت

دو ماہ میں ۵۰ قتل

پارلیمنٹ میں سیاسی اسیروں کی رہائی کا مطالبہ

اٹلی کے ایک صحیفہ نگار کی گرفتاری

منتخبہ کمیٹی میں جرح کی تمہید

تخفیف اسلحہ کے بارہ میں جرمنی کا نرم رویہ

فرانس رعایت کرنے کیلئے تیار نہیں

تحریک آزادی کی منزل مقصود مکمل آزادی ہے

کانگریسی رہنماؤں کی کانفرنس میں دو اہم تجویزیں

امریکہ میں شراب نوشی کا زور شور

ہوائی جہاز میں آگ لگنے سے ۲ افراد ہلاک

پارلیمنٹری کمیٹی میں وزیر ہند کا ایک دلچسپ بیان

دہلی اور لندن کے درمیان ٹیلیفون

اسٹوریوں کا قضیہ مجلس اقوام میں

ہندوستانی نمایندہ پر جرح ختم کر دیا

امریکہ نے ... لاکھ من گندم کی برآمد

بیس دن میں چھبیس ڈاکے

برطانوی وزیر متعینہ کابل کا دہلی میں ورود

ایک ہندو عورت ستی ہوگئی

بمبئی کے مزدوروں پر مزید آفت

درخت سے موٹر کی ٹکر۔ تین آدمی ہلاک

امام یمن اور شاہ ابن سعود کے درمیان کوئی جنگ نہ ہوگی

یمن اور حجاز میں دوستی اور محبت کے سوا اور کچھ نہیں ہے

جنگ کی خبروں کے کذب و افترا ہونے پر امام یمن کا اعلان

امام یحییٰ والی یمن اور شاہ ابن سعود والی حجاز کے درمیان تصادم و تزاحم کی مدتوں سے خبریں آرہی تھیں اور یقین کیا جاتا تھا کہ ان دو ملکتوں کے درمیان ضرور جنگ ہوگی خدا کا شکر ہے کہ یہ خیال غلط ثابت ہوا اور والی یمن کے ایک مکتوب گرامی سے جو فلسطین کی انجمن نوجوانان اسلام کے جواب میں ارسال کیا گیا ہے معلوم ہوا کہ انشاء اللہ جنگ نہ ہوگی۔ ہم امام موصوف کے مکتوب گرامی کو ذیل میں درج کرتے ہیں۔

"ہم نے تمہارا خط غور سے پڑھا ہم نے ملک گیر طاقتوں کے مقابلہ میں مسلمانوں کی جس ابتر حالت کا ذکر کیا ہے واقعی یہ بہت بڑی مصیبت ہے اور ہم اس سے بخوبی واقف ہیں ہم نے تمہارے خط کے جواب میں اس لئے عجلت سے کام لیا تاکہ تم کو معلوم ہو جائے کہ اخباروں اور تاروں میں جو کچھ بیان کیا گیا ہے وہ واقعات سے بہت دور ہے ہمارے اور شاہ ابن سعود کے درمیان محبت اور دوستی کے سوا اور کوئی بات نہیں ہے فی الحال ہمارے مابین گفت و شنید جاری ہے ہم ان کو پوری طرح مطمئن ہو جانا چاہتے ہیں ہمارا فرزند سیف الاسلام پوری کوشش کر رہا ہے کہ ہمارے اور شاہ ابن سعود کے درمیان جو ہر قسم کی غلط فہمی دور ہو جائے۔ اس بیان کے خلاف جو کچھ تم نے سنا ہے سراسر کذب و افترا ہے۔"

جاپان سے ہندوستانی پارچہ بافوں کا مطالبہ

داد و ستد کے اصول پر جاپانی نمایندوں سے گفتگو

شملہ ۱۲ اکتوبر۔ کل صنعتی کپڑے کے کارخانہ داروں کے جن میں لنکاشائر اور دیگر ملکوں کے ... اجلاس میں ذیل کے اصول طے ہوئے ہیں:۔

(۱) کارخانوں میں ... کم کا سوت تیار کیا جائے گا۔

(۲) حکومت سے یہ استدعا کی جائے گی کہ جو سوت کارخانوں میں تیار ہو کر فروخت ہوتا ہے۔ اس پر چنگی لگائی جاوے۔

(۳) ہندوستانی بازار پارچہ میں جاپانی مال کے محدود و مقدار کے بارے میں سب پارٹیاں متفق رہیں گی اور یہ مقدار اسی کمی پر منحصر ہوگی کہ چند سال کے عرصہ تک جاپان کم از کم ایک مقررہ مقدار ہندوستانی روئی کی خرید کرے۔ جاپان کے لئے کپڑے کی درآمد کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ پانچ سال تک وہ تیس کروڑ گز کپڑا ہندوستان میں بھیجے بشرطیکہ جاپان یہ گارنٹی دے کہ وہ اس غرض سے پچاس لاکھ گانٹھیں سالانہ روئی کی خرید کرے۔

دار الحکومت

یہ ہے کہ مسلمانوں کے لئے کوئی ایک مرکز ہونے کی وجہ سے اکثر طلبا کو شہر کے دور دراز کونوں سے وقت پر پہنچنا پڑتا ہے جوان کیلئے سخت دشواری کا موجب بنتا ہے۔ اگر صحیح انتظام کیا جائے اور مختلف محلوں کے مراکز میں ہندو مسلم طلبا ... ثانوی تعلیم کے لئے جو بورڈ قائم ہے ... کے نئے سکریٹری ... کہ جلد سے جلد مسلم طلبا کے حق میں اس ناانصافی کو دور ... آئندہ امتحانات میں بہتر طریقہ ... رہے۔

اخبار زمیندار کی اعانت کیلئے اپیل

حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند کی پرزور درخواست

الہ آباد میں کانگریسی کارکنوں کا اجتماع

مستقبل کے متعلق نظریہ کی توضیح

لاہور میں ایک ہزار قیدیوں کی بھوک ہڑتال

لاہور ۱۱ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ لاہور سنٹرل جیل کے دو سو اور ... قیدیوں نے آج صبح کھانا کھانے سے انکار کر دیا۔ اس کے علاوہ بھوک ہڑتال کے ...

روس میں مذہب کے خلاف بغاوت

افغانستان کی سرحد میں پناہ گزینوں کی آمد

ریاست ٹراونکور اپنا مستقل مطالبہ پیش کرے گی

ریاست ہائے بلقان میں ترکوں کا اقتدار

میثاق ترکی و یونان کی پر زور تائید

مصری روئی کی پیداوار میں اضافہ

آئندہ نہ حکومت کو ضرورت ہوگی نہ سرمایہ کی

دہلی شہر کی آبادی کی گنجائش نہ ہونے پائے

ریاست حیدرآباد کی ایگزیکٹو کونسل میں اہم تبدیلیاں

شام پر آفتاب آزادی کا طلوع ہونے والا ہے

خواتین کو طلاق حاصل کرنے سے روکا جائے

ناظم جمعیۃ علماء ہند کی علالت

مسجد کی تعمیر کیلئے نواب صاحب بہاولپور کا عطیہ

کپڑے کے کارخانوں کو بند کرنے کا فیصلہ

سرحد میں قانون شریعت کے نفاذ کا مطالبہ

اخبار زمیندار کے سفیر وفد کا ورود دہلی

ایک بنگالی نوجوان کو سات سال کی سزا

مسلمانوں کی طرف سے سرنگیرین انتخاب کا بائیکاٹ

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد ... جاتا

ممنوعہ جلوس نکالنے پر ۲۸ افراد کی گرفتاری

گاندھی جی سے ملاقات کے بعد واپسی

ایک اور کمیشن ہندوستان آئے گا

ڈاکخانہ پر فائر کرنے گئے

سائیکل سوار تانگہ کے نیچے آگیا

کوئی ولود نہیں ہوتا شن پنڈت ٹھاکردت شرما وید امرت دھارا کا تیار کردہ

میٹھا پھل رجسٹرڈ

یہ ایک عجیب دوائی ہے۔ حمل کے دو ماہ بعد تیسرے مہینے کے شروع میں ایک دن ہی دوائی دودھ کے ساتھ دی جاتی ہے۔ بس لڑکا ہی پیدا ہوگا عجیب بات جان کر کوئی شک کرتے ہیں اس واسطے اقرار ساتھ یہ ہے کہ لڑکی پیدا ہو تو دام واپس کردیئے جاوینگے قیمت دس روپے (۱۰) علاوہ ملنے کا پتہ:- مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ ۲۵ لاہور

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ (مینیجر)

سہول ضلع دربھنگہ میں انجمن تعلیم النسواں کا انعقاد

بہت مدت سے میرے محترم مولانا محمد قاسم صاحب کے دل میں یہ زبردست خواہش تھی کہ جس طرح اس علاقہ کے بے علم کے سرچشمہ سے سیراب ہو رہے ہیں اور اخلاقی اور معاشرتی فوائد حاصل کرنے میں اپنے اوقات عزیز کو صرف کر رہے ہیں اسی طرح یہاں کی بچیاں بھی [illegible] سے مستفید ہو جائیں اور اس علاقہ کو گذار یوں کا نمونہ بنادیا جائے مگر حوادثات زمانہ کے زبردست ہاتھوں نے ان تمام خواہشات اور تمناؤں کو پورا ہونے نہیں دیا۔ بالآخر طبقوں کی اصلاح کے لئے ضروری سمجھا گیا کہ چند باہمت اور صاحب فراست نوجوان جنکی رگوں میں خون میت ہمیشہ موجزن ہے باہم شرکت رائے سے ایک انجمن قائم کریں۔ جن کے مقاصد یہ ہوں

اول۔ ان کے تابع ایک تعلیم گاہ ہو جس میں قوم کے ہر ایک غریب و امیر افراد کی بچیاں تعلیم و تربیت حاصل کرکے اخلاق و معاملات کی اصلاح میں کوشش کریں۔

دوم۔ اس انتظام تعلیم کی طرف کامل توجہ ہو تاکہ اوقات زندگی بہ احتیاط تمام ہوں۔

سوم۔ صنعت و حرفت کا انتظام جو قوم کے لئے معیشت کی راہیں کھولدے۔

کیم اکتوبر کی شب کو نوجوانان سہول کا جناب مولانا محمد قاسم صاحب کے دروازہ پر بصدارت جناب مولانا محمد صاحب ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جناب صدر نے دوران تقریر [illegible] فرماتے ہوئے حاضرین کی ہمت [illegible]

میں ہر ماہ قرار پایا ہے صاحبان ذوق سے التماس ہے کہ شرکت سے ممتاز فرماویں۔ قیام و طعام منجانب بزم ہوگا۔ فقط

ضیاء الاسلام صدر استقبالیہ کمیٹی
کاندھلہ ضلع مظفر نگر

جمعیۃ علماء ہند کے اسیروں کی رہائی کا مطالبہ

مسودہ قانون متعلقین حجاج کے خلاف احتجاج

کل بعد نماز جمعہ ۲۹ جمادی الثانی مسلمانان اجمیر کا ایک عظیم الشان جلسہ جامع مسجد میں منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرار دادیں پاس ہوئیں:

(۱) مسلمانان اجمیر شریف کا یہ عظیم الشان جلسہ مسودہ قانون متعلق حجاج کو جو میرزا خلت فی الدین تصور کرتا ہوا حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس قانون کو جلد از جلد واپس لے [illegible]

[illegible]

بزم ادب کاندھلہ کا سالانہ مشاعرہ

سالانہ مشاعرہ بزم ادب کاندھلہ زیر صدارت حضرت مولانا سیماب اکبرآبادی ۲۸ و ۲۹ اکتوبر کی درمیانی شب

محمد عبد الشکور [illegible]
منتظم مدرسہ حنفیہ صوفیہ [illegible]

فلسفہ نماز

ایڈیٹر الجمعیۃ کی رائے

اس رسالہ میں طہارت و نماز کے دینیاوی فوائد سے بحث کی گئی ہے اور بہتایا گیا ہے [illegible]

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفا امروہہ (یوپی)

خوبصورت حمائل

[illegible]

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفا امروہہ (یوپی)

مفرح [illegible]

عمدہ ڈواخانہ یونانی دہلی

نپٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

ہم بادعا لکھتے ہیں کہ آج تک صاحب ہماری بہرا پن کی دوا (روغن کرامات) کی برابری کی ویگر ایسی مجرب اور مشہور دوا نہیں ہے جس نے ہماری دوا کے برابر شہرت اور سرٹیفکٹ حاصل کئے ہوں [illegible]

کان بہنے زخم کم سننے کان بند یا بھاری رہنے جھنی ناسور کیڑے پڑجانے اور ہر طرح کی آوازیں ہونے پردوں کی کمزوری اور کان کی تمام بیماریوں کی ایک مجرب و اکسیر بے خطا دوا۔

بلب اینڈ سنز دہلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ) تین شیشی ایک ساتھ طلب کرنے پر محصولڈاک و پیکنگ معاف

ہمادی سر [illegible] استعمال ہے فی شیشی چار آنے (۴)

کان کی دوا بلب اینڈ سنز دہلی بھیت (یوپی)

الجامعہ

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور [illegible]

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

البشیر

مسلمانوں کا قومی آرگن ہفتہ وار ۸ صفحہ پر شائع ہوتا ہے

البشیر مسلمانوں کے پولٹیکل حقوق کی حفاظت [illegible]

البشیر ہر قسم کی اسلامی خدمت کے انجام دینے میں [illegible]

البشیر کی سالانہ قیمت [illegible]

منیجر البشیر اٹاوہ

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہوگیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کرکے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعوی کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کرسکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خان صاحب کے مشورے سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے کھجلی داد پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک آتشک اور جذام کا زہریلہ مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہو جاتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے بلحاظ نفع مصفی مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۱۲ علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملاکر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دو تین مرتبہ استعمال کیا جائے

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

الکلام

ہفتہ وار — باتصویر

مشرقی ہند میں صحافتی وقار کا واحد علمبردار

ہندوستان کے سب سے بڑے مرکزی مقام کلکتہ میں مدت سے ایک ایسے ہفتہ وار اخبار کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی جو اس شہر کے صحافتی وقار کا علمبردار ہو۔ ہفتہ وار "الکلام" باتصویر تمام صحافتی خوبیوں کے ساتھ ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۲ء سے شائع ہوکر اس ضرورت کو پورا کردیگا۔ سیاسی، علمی، ادبی مقالوں کے علاوہ دلچسپ معلومات و مضامین کا اس میں کافی ذخیرہ مہیا کرنے کی بیش از بیش کوشش کی جائیگی پہلا پرچہ کافی تعداد میں چھپوایا جارہا ہے۔

مشتہرین و ایجنٹوں کو جلد از جلد دفتر سے معاملہ طے کرنا چاہیئے

چندہ سالانہ [illegible] ششماہی [illegible] سہ ماہی [illegible] فی پرچہ [illegible]

تمام خط و کتابت پتہ ذیل پر ہونی چاہیئے

منیجر الکلام نمبر ۸۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ایم اے رشید تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اصلی ہر قسم کی بسی ہوئی تلی کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائدار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیے!

بعض ناقابل انکار حقیقتوں کا اظہار

بسلسلہ صفحہ ۳

آج میں کہ صرف سول نافرمانی کی بنا پر اختلافات تھا اور یوسف گرگشتہ کی طرح اخوان ملت سے مل جل کر کام کرنا چاہتے ہیں اور دوسری طرف ناظم جمعیۃ علماء [illegible]

[illegible]

مسلم نوجوانوں کی ترجمانی

آخر میں آپ نے مولانا احمد سعید صاحب کے حسب ذیل مضمون کی شکایت کی ہے۔

"آئے کی اشتعلیں...... مسلم کانفرنس کے سبزہ زار پر ہمیشہ نفرت و حقارت کے پھول چڑھتا رہیں گی"

حقیقت میں یہی وہ الفاظ ہیں جنہیں پڑھ کر جناب محترم بہت برہم ہوئے ہیں [illegible]

[illegible]

جاپان کی آبادی میں فی منٹ چار بچوں کا اضافہ

جاپانی کیبنٹ نے جو اعداد و شمار شائع کئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ جاپان کی آبادی چار بچے فی منٹ کے حساب سے بڑھ رہی ہے۔ گذشتہ سال جاپان میں ۲ ہزار ۱۸۲ بچے پیدا ہوئے تھے [illegible]

طلاق کے بعد مطلقہ بیوی کے اعزاز میں دعوت

ہالی وڈ میں ایک سوال اٹھایا گیا ہے کہ جب شادیوں کے موقع پر [illegible]

جرمنی سے سنسکرت علم و ادب کا اخراج

برلن ۶ ستمبر (رینڈ) ڈاکٹر ایک اعلان جاری کیا گیا ہے جس میں اس قسم کی خبروں کی زبردست تردید کی گئی ہے کہ ہٹلر سنسکرت علم و ادب یا برلن یونیورسٹی کی نشر و اشاعت کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے [illegible]

اس اعلان پر کسی شخص کے دستخط نہیں ہیں۔

اپنے کو قبل از وقت بوڑھے ہونے سے بچاؤ

بے نظیر حیرت میں ڈالنے والی جنگلی جڑی بوٹیوں کا ایک عجیب الاثر مرکب

اکسیر بال سیاہ

قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے کالا کرنے اور ہمیشہ کیلئے اس تمام مرض کا خاتمہ کرنے والی ایک اکسیر دوا

[illegible]

اطلاع: پنجاب یوپی اور ممالک متحدہ کی پبلک کے بیحد اصرار کرنے سے ہم نے اکسیر ہاؤس کا دفتر بنیا سے لاہور منتقل کردیا ہے اس لئے آپ ہر قسم کی خط و کتابت اور جملہ فرمائشیں اس پتہ پر آنی چاہئیں۔

ملنے کا پتہ: منیجر اکسیر ہاؤس مصری شاہ۔ لاہور (پنجاب)

مادر وطن کا آغوش جیات پرہے

[illegible]

استعمال کریں قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیاں [illegible]

آتنک نگرہ گولیاں جام نگر کاٹھیاواڑ

غریبوں کا خدا

بھی وہی ہے جو امیروں کا ہے جس طرح امیر مسلمانوں کے لئے خدائی کتاب قرآن مجید کی تلاوت ضروری ہے اسی طرح غریبوں کے لئے بھی ضروری ہے لیکن غریب زیادہ ہونے کی وجہ سے قرآن مجید نہیں حاصل کرسکتے اس لئے ان کی آسانی کے خیال سے ایسا قرآن مجید شائع کیا گیا ہے جس کا ہدیہ تو برائے نام ہے لیکن خوبیوں میں بے نظیر ہے یہ نورانی قرآن مجید ہے [illegible]

نورانی قرآن مجید مولانا اشرف علی صاحب کے ترجمے کا بھی شائع کیا گیا ہے [illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

رحمۃ للعالمین جلد سوم

مصنفہ قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری جج پٹیالہ

شائع ہوگئی

یہی وہ کتاب ہے جس کی مدت سے انتظار ہو رہی تھی اور یہی وہ کتاب ہے جس میں نبی کریم کی تمام پیشین گوئیاں آپ کے تمام معجزات اور آپ کی جملہ خصوصیات جمع کردی گئی ہیں [illegible]

قاضی صاحب مرحوم کی دیگر تصانیف یہ ہیں

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار مسلمان سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

اب اتنا مشہور و مقبول ہوچکا ہے کہ اس کے تعارف کے لئے لمبی چوڑی عبارت کی حاجت باقی نہیں رہی [illegible]

پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

روح پرور

تقریباً نصف صدی سے قوت مردانہ اور کمی خون کے باعث پیدا ہونے والے امراض میں تیر بہدف ثابت ہو رہا ہے قیمت فی بوتل دو روپیہ آٹھ آنہ (علاوہ محصول) بیت الشفا (رجسٹرڈ) امروہہ (یوپی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے — سالانہ، ششماہی، سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے — سالانہ، ششماہی
نمونہ — فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (ایک بار)، نصف صفحہ، ایک کالم، چوتھائی کالم، نصف کالم

مسئول مدیر: بلال احمد زبیری (بی-اے)
معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۸ | دہلی۔ یوم جمعہ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۸

معاصرین کے افکار و آراء

دستور مستقبل کا خاکہ (مدینہ)

ہندوستان کا دستور حکومت کس قدر عجیب و غریب انداز میں ڈومینین سٹیٹس سے مضمحل ہوتے ہوتے آخر کار صرف سائمن کمیشن کی سفارشات پر آکر محدود ہوگیا ہے۔ اس کا اندازہ جائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کے اجلاس تازہ کی روداد سے لگایا جاسکتا ہے۔ کہاں وزیر اعظم کی حوصلہ افزا تقریریں، کہاں لارڈ ارون کی تھپکیاں کہ مولانا محمد علی مرحوم جیسے بالغ نظر مجاہد وطن بھی مدہوش ہوکر رہ گئے، کہاں سر سیموئیل ہور کی صوبہ جاتی خود مختاری، کہاں قرطاس ابیض کی اسکیم اور کہاں ارباب حکومت کی تازہ تصریحات ؎

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آسکتا نہیں
محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہوجائے گی

اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ ۔۔ اکتوبر سے جائنٹ پارلیمنٹری کا اجلاس شروع ہوگیا جس میں قرطاس ابیض کے مفسر اعظم سر سیموئیل ہور نے اس الہامی کتاب کا مفہوم بیان کرنے کی زحمت فرمائی ۔۔۔

ہوجاتی ہیں تو محض اس وجہ سے اسکول چھوڑ دیتی ہیں کہ بجائے استانیوں کے وہاں مرد استاد مقرر ہوتے ہیں جن کی وجہ سے بہت سے خطرات پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بے پردہ رہنے والی بیویوں کو اگرچہ بعض مسلمان مستورات کی تعلیم کا خیال ہے تو کم سے کم وہ اتنا تو کرسکتی ہیں کہ وہ ہر قسم کے نسوانی مدارس کو دیکھ کر قوم اور گورنمنٹ کے سامنے رپورٹ کریں ۔۔۔

ہندوؤں کا بے معنی شور (آزاد)

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

روح القدس کی زیارت یا شیطان کا دھوکہ!

قرطبہ کے صلیب پرستوں میں ہیجان و اضطراب

یا اہل الکتاب لم تصدون عن سبیل اللہ

کلیسائے پطرس سے ازبلا اور تینوں سہیلیوں کے نکلنے کا حال آپ گزشتہ اقساط میں ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ اب آگے ملاحظہ فرمائیے۔

۔۔۔

مقدسین کو شیطان کا دھوکہ

(باقی آئندہ)

بہترین اور کم قیمت عطریات اور خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار رضویری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھیے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے۔ فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب ۔۔۔

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی ۔۔۔

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری ۔۔۔

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی ۔۔۔

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ ۔۔۔

خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب ۔۔۔

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام — جو آپ نے جیل جانے سے ایک روز قبل تحریر فرمایا تھا۔ قیمت ۱؍

خطبہ صدارت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

ختم نبوت فی القرآن ۔۔۔
ختم نبوت فی الحدیث ۔۔۔
معیار صداقت ۔۔۔
معیار المسیح ۔۔۔
مسیح قادیان کی حالت کا بیان ۔۔۔
نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی ۔۔۔
دوسری شہادت آسمانی ۔۔۔
اطلاع رحمانی ۔۔۔
انوار ایمانی ۔۔۔

حیات حمیدیہ

یعنی

ترکی کے ماضی و حال کا بہترین مرقع

صحائف رحمانیہ ۔۔۔

کتاب الاشارات — اسلام کے مشہور فلاسفر شیخ بوعلی سینا کی وہ مشہور عربی تصنیف جو مولوی فاضل کے درسیات میں داخل ہوچکی ہے۔

حیات محمود و سفر نامہ اسیر مالٹا

سیرۃ الحبیب

جنت اور دوزخ

پر ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمادیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کردیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے۔ لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائیگی دونوں حصوں میں کل ۱۲۱۰ احادیث ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

تعلیم الاسلام

اعجاز القرآن

علم الکلام

پاک زندگی

فتاویٰ رشیدیہ

تحفۃ المجاہدین

ابدی نجات

ردکفر

تفسیر مظہری

خاموش تبلیغ

اطلاع

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

صراط مستقیم

دلائل الخیرات

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ

جمعیۃ اقوام سے جرمنی کی علیحدگی

یورپ کا امن تباہی کے کنارے پر

جنگ عظیم کے خاتمہ پر جب اتحادیوں نے جرمنی کو شکست دیدی تھی اور دول یورپ کے درمیان وہ معاہدہ ہوا تھا جسے معاہدۂ سیورے کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے ...

کہ جرمنی کے چاروں طرف فرانس، اٹلی، اسٹریا اور پولینڈ ہیں تو مسلح چوکیاں بنی ہوئی ہیں اور بڑی دہانے کی توپیں جرمنی کا رخ کئے ہوئے کھڑی ہیں ...

قادیانی کے ترجمان "الفضل" اور قادیان کے حامی "انقلاب" میں ... بحث ہوئی ہے اس سے یہ امر واضح ہو گیا ہے کہ قادیانی آج بھی یہی جد و جہد کر رہے ہیں کہ تمام مسلمانوں کو گمراہ کر کے قادیانیت کی طرف لے جائیں اور انہیں اسلام سے کوئی بھی سروکار نہیں ہے۔ ایسی حالت میں قادیانیوں کے یوم تبلیغ کے متعلق مسلمانوں کا جو رویہ ہونا چاہیے وہ بالکل ظاہر ہے ...

کا جذبہ رکھتے ہوں تو مسٹر لیبرڈی کی یہ خوبی خود بخود نمایاں ہو جاتی ہے جنہوں نے بغیر بالکل توقف کے بغیر ایسے علاقوں میں دور دراز کا سفر کیا جہاں پانی بھرا ہوا تھا ... دہلی کے تمام طبقات میں مسٹر لیبرڈی اس پبلک خدمت کا اعتراف کیا جاتا ہے اور وہ یقیناً اس کے مستحق بھی ہیں۔

ہندو مہا سبھا کے اجلاس میں بھائی پرمانند کا خطبۂ صدارت

ہندوؤں کیلئے زہر آلود مشورہ

دیتے اور اس نازک دور میں حکومت مسلطہ کے خلاف ایک متحدہ محاذ قائم کرنے کی سعی کرتے۔ ان کی یہ جد و جہد یقیناً تمام ملک اور خود ان کی قوم کے لیے بدرجہا بہتر ہوتی۔

بھائی پرمانند مسلمانوں کے مطالبات سے سخت ناراض معلوم ہوتے ہیں اور ان مطالبات کو بہت زیادہ بتاتے ہیں، مگر یہ عرض ...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا بیان

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے حسب ذیل بیان اخبارات کو غرض اشاعت دیا ہے ...

حضرت مفتی صاحب کی اپیل

مسلمانوں کے جماعتی اتفاق کی بنیاد کیا ہونی چاہئیے

تجویز اتحاد پر حضرت مولانا ابوالکلام آزاد کا تبصرہ

ادھر کچھ دنوں سے پنجاب کے اردو اخبارات میں اس طرح کے مضامین نکل رہے تھے جن سے معلوم ہوتا تھا کہ مولانا شوکت علی نے مضامین کا کوئی سلسلہ شائع کیا ہے، اور اس کے رد و قبول میں لوگ مشغول ہیں بجو کہ اجماع "خلافت" میری نظر سے نہیں گزرا، اس لیے معلوم نہیں کہ ... لیکن آج دہلی کا ایک اخبار ... جس نے مولانا شوکت علی کا مضمون نقل کر دیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے کوئی تجویز مسلم کانفرنس والوں کے سامنے ...

یہ نہ خیال کیا جائے کہ میں کونسلوں اور وزارتوں کو کوئی ایسی چیز سمجھتا ہوں جس کی خواہش فی نفسہ قابل اعتراض ہے۔ یہ حالت موجودہ بیماریاں و وسائل ہیں جن سے کام بھی لیا جا سکتا ہے، اور ترک بھی کیا جا سکتا ہے۔ مجھے جس بات سے اختلاف ہے وہ یہ ہے کہ مسلمانوں کی خدمت اور جماعتی اتحاد کے لیے انہیں نہ اس کا نصب العین بنایا جائے ...

اختلاف نہیں ہے "اغراض" کا اختلاف ہے۔ ہم "مسائل" کا اختلاف دور کر سکتے ہیں لیکن "اغراض" کے لیے کیا کریں؟

ابوالکلام

پھر اگر اتحاد اور اسلامی خدمت کا دار و مدار اسی چیز پر ہے تو کیا جس بات کی خواہش کا وہ مسلم کانفرنس والوں کو بھی طعن پر الزام دے رہے ہیں اسی کی خواہش پر خود ان کی تجویز بھی مبنی نہیں ہے؟

اوجین کے حکام کا مسلم آزار اور اشتعال انگیز رویہ

مسلمانان اوجین کے احتجاجی جلسے میں اہم قراردادوں کی منظوری

ریاست کی یکطرفہ کارروائی پر اظہار افسوس

اوجین ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۳ء - کل بتاریخ ۱۱ اکتوبر بعد نماز عشاء مسلمانان اوجین کا ایک جلسہ زیر صدارت حکیم تفضل حسین صاحب منعقد ہوا ...

یہ جلسہ ... کی ... اپیل جو بغرض کھلی تحقیقات بذریعہ غیر جانبدار کمیشن پیش تھی اس کو نا قابل التفات بنا کر داخل دفتر کردئے جانے کی وجوہ بالکل ظاہر نہیں کئے گئے جس کا ثبوت ...

چند عبدالرحیم کو چھوڑ کر از روئے حلف ہر وقت بیان کرنے کے لیے تیار ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ وہ سب حاکم کردہ الزامات سرتاپا غلط اور خانہ ساز ہیں۔

دستخط صدر جلسہ حکیم تفضل حسین صاحب — عبدالمجید صاحب سکریٹری جلسہ

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

والی حجاز کا برقیہ شاہ غازی کے نام

شاہ فیصل کی وفات پر اظہار تعزیت

شاہ فیصل مرحوم کی اچانک وفات کی خبر جب حجاز پہونچی تو سرکاری اور غیر سرکاری حلقوں میں سخت رنج و الم کا اظہار کیا گیا اور عام طور پر محسوس کیا گیا کہ امت عربیہ کا یہ نقصان تمام ممالک اسلامیہ کا نقصان ہے اس سلسلہ میں جلالۃ الملک سلطان ابن سعود نے شاہ غازی کے نام ذیل کا تعزیتی ...

ہے مگر یہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے جو اس نے اپنے بندوں کے لیے مقدر کر دیا ہے۔ میں اپنے اس بھائی کے نقصان پر رنج محسوس کر رہا ہوں خدا سے دعا ہے کہ وہ اس مصیبت میں ہم کو صبر کی توفیق دے اور آپ کو مرحوم کا سچا جانشین بنائے آمین۔

عبدالعزیز

شاہ غازی نے بغداد سے اس کا جواب مندرجہ ذیل دیا ہے:

جلالۃ الملک عبدالعزیز! میرے والد مرحوم کی وفات سے جو صدمہ مجھے پہونچا آپ کے تعزیتی برقیہ نے اس میں بہت کچھ تخفیف کر دی۔ میں جناب کے ان الطاف کریمانہ کا ممنون ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز کرے۔

حوادث و احکام

استفتاء

(کتاب الطلاق — وقوع و عدم وقوع)

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ میری بھانجی زید سے منسوب ہے شوہر کے تعلقات اپنی بیوی سے ہمیشہ کشیدہ رہے۔ ماہ رجب کی کسی تاریخ کو شوہر نے اپنی والدہ سے مخاطب ہو کر اپنی بیوی کے متعلق یہ الفاظ ادا کئے کہ میں اس کو طلاق دیتا ہوں اسے میری نگاہ سے دور کر دیجئے میں اسے نہیں رکھنا چاہتا۔ پھر لڑکی سے مخاطب ہو کر کہا میں تمہیں طلاق دیتا جو تمہارا جی چاہے کرو۔

یہ خبر باہر پہونچی اور جب شوہر باہر نکلا تو شوہر کے چچا نے پوچھا کہ یہ تم نے کیا کیا۔ شوہر نے جواب دیا کہ جو کچھ کیا اچھا کیا۔ شوہر کے چچا نے مزید ...

اس واقعہ کو تین سال ... چکے ہیں۔ لڑکی بدستور اپنی والدہ کے پاس ہے اور وہی غریبہ اس کی کفالت کرتی ہے۔ شوہر نے اس عرصہ میں کسی قسم کی کوئی خبر نہیں لی۔

واقعات مندرجہ بالا کے زیر نظر کیا لڑکی کو طلاق مل گئی اور کیا لڑکی کا نکاح ثانی جائز ہوگا؟

الجواب

جو واقعات سوال میں ذکر کئے گئے ہیں، اگر یہ صحیح ہیں تو لڑکی پر طلاق واقع ہو گئی اور چونکہ تین سال گزر چکے ہیں اس لئے عدت بھی ہو چکی۔ اب اگر لڑکی چاہے تو کسی دوسرے مسلمان سے نکاح کر سکتی ہے۔

فقیر احمد سعید کان اللہ لہ

استفتاء

(کتاب الاضحیہ — چھوٹے جانور کی قربانی کے جانور)

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ قربانی کا جانور بکرا یا گھیٹا جس کیلئے شریعت شریف کی کتابوں میں لکھا ہے کہ تندرست ہو اور لنگڑا بیمار ہو اور سب عضو ثابت ہوں اور اگر اس قربانی کے جانور کو کسی بیماری کے لئے اس کے فوتے نکلوا دئے تو وہ جانور قربانی ہو سکتا ہے یا نہیں اور افضل فوتے نکالا ہوا ہے یا بغیر فوتے نکالا ہوا ہے یا بغیر فوتے نکالا ہوا۔

(۲) ایک شخص کے پہلے دو تین بچے ہوئے لیکن ...

جبر یہ روزہ کے متعلق جرمنی حکومت کا تازہ حکم

بیکاروں کی امداد کیلئے سہل ترین نسخہ

بیکاری کو دور کرنے کیلئے جرمنی حکومت کے وزیر نشر و اشاعت نے موسم سرما کیلئے ایک نئی اسکیم جاری کی ہے جس پر عمل کر کے وہ بیکاری کو دور اور زیادہ زندگی کو مروج کرنا چاہتے ہیں۔ تمام جرمن گھرانوں سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ہر ماہ کے پہلے اتوار کو روزہ رکھیں اگر روزہ نہ رکھ سکیں تو ایک وقت کھانا کھا ئیں ...

آئندہ موسم حج میں جاوی حجاج کی کثرت

جاوا کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ امسال جاوی حجاج کثیر تعداد میں زیارت بیت اللہ الحرام کے لئے حجاز آئیں گے۔ کئی سال سے ربڑ کی تجارت خراب ہونے سے جاوی حجاج کی تعداد میں کمی آگئی تھی مگر اب پھر ربڑ کی تجارت کو فروغ ہوا ہے۔ امسال کے حج کے لئے سنگاپور سے جاوی حجاج کا مخصوص جہاز ۱۹ رجب کو چلکر ۲۵ رجب کو جدہ پہونچے گا۔ انڈونیشیا (جاوا) کی ایک اطلاع ہے کہ وہاں کے مسلمان بھی امسال کثیر تعداد میں حج کے لئے حجاز مقدس کا سفر کریں گے وہاں کے مسلمانوں نے بھی سفر کے لئے جہاز مخصوص کر لیا ہے۔

(بسلسلۂ صفحہ ۸ کالم ۳)

غریب عربوں کے سروں پر برطانوی اقتدار کی آزمائش

فلسطین میں گرفتاریاں عربوں کی مکمل ہڑتال

یروشلم ۵ اکتوبر - فلسطین میں مزید یہودیوں کے داخلہ کے خلاف پرسوں عربوں کا ایک زبردست احتجاجی جلوس نکالا گیا۔ حکومت برطانیہ نے اپنے محبوب اور چہیتے یہودیوں کی حفاظت اور عربوں کو مرعوب کرنے کیلئے تمام بازاروں میں فوجی دستے ... مسلح پولیس گشت کرتی رہی ...

استحصال وطن کا اور کوئی طریقہ نہیں ہے۔

جس کی خاطر ہزاروں ہندو اور مسلمان محبان وطن قربانیاں پیش کر چکے ہیں جس کو برابر جاری رکھیں۔ سالہا سال کی تعصبات سے برانگیختہ ہو کر اس منتہائے مقصود کو فراموش نہ کریں جس کی طرف ہندو اور مسلمان دونوں مل کر ترقی کرتے رہے ہیں۔ اور جس کے حصول کا واحد طریقہ یہی ہے کہ ان دونوں ملتوں کے درمیان کامل اتحاد و اتفاق قائم ہو۔ اور جو اختلافات پیدا ہو گئے ہیں انہیں باہمی مصالحت کے ذریعہ دور کر دیا جائے۔ ہندوستان کی سیاسی نجات بہ ہندو مسلم اتحاد کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

دار الحکومت

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی صحت

ہنوز قابل اطمینان افاقہ نہیں ہے

دہلی ۱۷ اکتوبر۔ حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی علالت کی خبر گذشتہ الجمعیۃ میں دی جا چکی ہے۔ موصوف کو کئی دن تک سخت بے چینی رہی اور بخار کے ساتھ استفراغ بھی ہوتا رہا تھا۔ یہ ہو گئی تھی کہ ہلکی سے ہلکی چیز بھی کھاتے ہی استفراغ کے ذریعہ باہر نکل آتی تھی مگر اب کل سے بفضل خدا موصوف کو افاقہ ہے اور بخار بھی جاتا رہا ہے لیکن ضعف و نقاہت بہت ہے ناظرین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

مولانا اکتوبر کے آخری ہفتہ میں کانپور، لکھنؤ، شاہ آباد، رائے بریلی، بلند شہر، ریاست اجین تشریف لے جانے والے تھے اس علالت کے باعث یہ سفر فی الحال ملتوی کر دیا گیا ہے۔

ایڈیٹر ریاست کی اپیل خارج

عربک کالج ہال میں تقریر

وائسریگل لاج کی عمارت اور دہلی یونیورسٹی

رشوت کے الزام میں ایک سب انسپکٹر برخاست

مہمان کے آنے کی اطلاع پولیس کو دیجئے

ٹرین کو لائن سے اتارنے کی کوشش

سابق صدر اسمبلی کیلئے دعا

شملہ کانفرنس کے جاپانی اور ہندوستانی نمائندوں کا بیان

جاپان سے چاول کی درآمد پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ

شملہ، ۱۷ اکتوبر۔ ہندوستانی اور جاپانی نمائندوں نے مندرجہ ذیل مشترکہ بیان شائع کیا ہے ہندوستانی اور جاپانی نمائندوں نے آج صبح ۱۱ بجے گفت و شنید شروع کی ہندوستانی نمائندوں نے جاپانی سوتی پارچہ کی درآمد اور ہندوستان سے خام روئی کی برآمد کے متعلق واضح اور جامع تجاویز پیش کیں جاپانی نمائندوں نے بھی اپنی رائے ظاہر کی لیکن انہوں نے تجاویز پر غور کرنے کے لئے کچھ مہلت طلب کی پرسوں پھر گفت و شنید کا آغاز ہوگا۔

بمبئی، ۱۷ اکتوبر۔ ایوان تاجران ہند بمبئی کی کمیٹی نے حکومت ہند کو ایک تار ارسال کیا ہے جس میں مذکور ہے کہ ایوان تاجران ہند کی کمیٹی نے اس خبر کو افسوس کے ساتھ سنا کہ جاپانی چاول ... جن چاول بہت ارزاں فروخت کر دیا ہے اس کا ہندوستان پر بہت برا اثر پڑا ہے جوار باجرا اور گیہوں کی قیمتوں پر بھی اس کا اثر پڑا ہے جاپان نے خود تو ہندوستانی چاول پر پابندی عائد کر دی ہے مگر وہ اب بھی ہندوستان میں اپنا چاول برابر فروخت کر رہا ہے اس لئے حکومت سے درخواست ہے کہ وہ جاپان سے آنے والے ہندوستانی چاول کی درآمد پر پابندی عائد کر دے۔

ہندو مہاسبھا کا اجلاس

منظور شدہ تجاویز

حیدرآباد میں ہندو مسلمانوں کا مشترکہ جلسہ

اعلیحضرت کے جدید فرمان پر اظہار تشکر

مسلم قانون کے متعلق بل پیش کرنے کی اجازت دیجائے

ہندو مہاسبھا کی پول کھل گئی

برطانوی سرحد پر تین افغانی گرفتار

کانگریس کے نام پر ہریجن تحریک کو نہ چلایا جائے

لیوانائی فقیر کی گرفتاری کی تصدیق ہوگئی

مہاراجہ دیواس نے ریاست کو نہیں چھوڑا

جمعیۃ علماء ہند کے کارکنوں کی رہائی

جعلی سکے بنانے والے گرفتار

ڈاکوؤں نے دو اشخاص کو گولی مار کر ہلاک کر دیا

لکھنؤ میں پھر مسلمانوں کی مشاورت

ترجمان قرآن اور اشاعتی ادارہ کا قیام

مولانا ابوالکلام آزاد کی تجویز

ترجمان قرآن جلد اول (از مولانا ابوالکلام آزاد) کو شائع ہوئے دو سال ہو گئے ہیں لیکن اس کی دوسری جلد اور تفسیر البیان و مقدمہ جن کا اظہار مولانا نے اسی کے دیباچہ میں فرمایا ہے تا حال شائع نہیں ہوئی۔ معلوم ہوتا ہے کہ مسودہ تیار ہے اور محض مالی مشکلات کی وجہ سے طباعت عمل میں نہیں ہو سکی۔ مولانا کو طباعت پر آمادہ کیا جائے۔

ترجمان قرآن کے دیباچہ میں قرآن حکیم کے تراجم اور اشاعت کے سلسلہ میں مولانا نے چند تجاویز تحریر فرمائی ہیں۔ اور لکھا ہے کہ یہ مقصد عظیم پورا نہیں ہو سکتا جب تک کہ ایک علمی و اشاعتی ادارہ کے قیام کا بندوبست نہ ہو جائے۔ اور آپ نے ظاہر فرمایا ہے کہ "ایسے مقصد کے لئے جو اسلام اور مسلمانوں کے لئے وقت کا سب سے بڑا مقصد ہو یہ کم از کم کام ہے جس کی دنیا کو ہم سے توقع کرنی چاہئے"۔

اشاعتی ادارے کا قیام تب ہی ہو سکتا ہے کہ یا تو سب مسلمان مل کر بندوبست کریں یا کوئی رؤسائے ملک میں سے اہل خیر اس مقصد کو فرض سمجھے۔ مولانا ذاتی طور پر اپیل کرنا نہیں چاہتے۔ جیسا کہ ترجمان قرآن میں لکھا ہے۔

جب ترجمان قرآن کی پہلی جلد شائع ہوئی تو تقریباً سارے اسلامی اخبارات نے تبصرے لکھے اور مولانا کی قرآن فہمی کی از حد تعریف فرمائی لیکن اشاعتی ادارہ کے قیام کے متعلق کسی نے کوئی لفظ نہیں لکھا۔ ایسے کام کی نسبت ...

کلکتہ میں مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس

میاں عبد العزیز بیرسٹر کا اعلان

برما کے ایک جعلی بادشاہ کا خواب

حکومت نے مقدمہ چلا دیا

تمام دنیا جاپان کی تجارتی ترقی سے خائف ہے

نئی سوراج پارٹی ملک کے لئے مہلک ثابت ہوگی

پارچہ بافوں کی کانفرنس کی ناکامی

زمیندار کے معزز وفد کی اجمیر کو روانگی

مسلمانان اجمیر و بیرونجات سے اپیل

اخبار زمیندار کا معزز وفد مختلف مقامات کا دورہ کرتے ہوئے ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء کو دہلی پہونچا اور ایک ہفتہ سے زائد مسلسل قیام کے بعد ۲۰ اکتوبر کو صبح میل ٹرین سے اجمیر پہونچے گا اور حضرت مولانا معین الدین صاحب سابق ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام ہند کے یہاں قیام پذیر ہوگا۔

وفد مذکور کے دہلی پہونچنے پر حوان معزز ارکان وفد ملک محمد عمر خان صاحب ... رئیس وفد و خواجہ غلام جیلانی صاحب وغیرہ پر مشتمل تھا اس معزز وفد کے جذبات کو مد نظر رکھتے ہوئے حضرت مولانا حافظ قاری محمد عظمت اللہ صاحب ناظم جامعہ شرقیہ و نائب مفتی جمعیۃ العلماء ہند دہلی اور مولانا محمود الغنی صاحب رحمانی مونگیری نے بھی اپنی خدمات جلیلہ وفد مذکور کے سپرد کی ہیں چنانچہ اجمیر کی روانگی کیلئے مولانا عظمت اللہ صاحب کو رئیس الوفد منتخب کیا گیا ہے۔ اب وفد ان معزز ارکان پر مشتمل ہوگا۔

حضرت مولانا قاری محمد عظمت اللہ صاحب رئیس الوفد۔ ملک محمد عمر خان صاحب ناظم اعلیٰ مجلس اتحاد و ترقی اسلام۔ مولانا محمود الغنی صاحب رحمانی مونگیری ناظم رسالہ المجامعہ جامعہ رحمانی مونگیر۔ خواجہ غلام جیلانی صاحب نائب ناظم مجلس مجاہدین اسلام۔

امید کی جاتی ہے کہ باشندگان اجمیر کے علاوہ اس موقعہ پر بیرونجات سے آنے والے معزز حضرات بھی زمیندار کی ملی و اسلامی خدمات کو خصوصاً دشمنان اسلام فرقہ دجال قادیان کی تردید میں اخبار مذکور کی موجودہ قربانیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے وفد مذکور کی امداد فرما کر اپنی اسلامی ہمدردی کا ثبوت دیں گے بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ وفد باہر تبلیغ جلسہ کر کے دہلی میں ہی موجود رہیگا (ناظم تبلیغ)

شیخ الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب کی اپیل

ملی مشکلات میں "زمیندار" کا ہاتھ بٹاؤ

فرانس میں جرمنی جاسوسوں کا جال

جرمنی اب تک مجلس اقوام کا ممبر ہے

برطانیہ کو سٹر چرچل کی دھمکی

مفتی اعظم فلسطین کابل روانہ ہوگئے

جرمنی کو مختلف ممالک کا جواب

امریکہ جرمنی کو مسلح نہیں ہونے دے گا

جرمنی میں ہر ہٹلر کو کل اختیارات حاصل ہو جائینگے

لندن ۱۶ اکتوبر۔ تخفیف اسلحہ کانفرنس کی جنرل کمیشن کا اجلاس ۲۶ اکتوبر تک ملتوی کر دیا گیا جرمنی نے اپنی علیحدگی کا جو نوٹس دیا تھا کل اس کا جواب کانفرنس کو ارسال کر دیا گیا۔ سوائے روس اور پولینڈ کے نمائندوں کے جنہوں نے اس جواب کے بعض حصص پر نکتہ چینی کی اور سب طاقتوں نے اس سے اتفاق کا اظہار کیا۔

جواب میں مذکور ہے کہ جرمنی نے ایک ایسے نازک موقعہ پر جب کہ ہیڈرسن نے جنرل کمیشن کے روبرو تخفیف اسلحہ اور مساوات کے حقیقی معیار کا پروگرام پیش کر دیا تھا سخت اور خطرناک فیصلہ کیا ہے۔

جرمنی کے اس فیصلہ کی مذمت عالمگیر طور پر کی جا رہی ہے۔ امریکہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ جنگ عظیم کے حلیفوں کے ساتھ ہے اور جرمنی کے مسلح ہونے کی شدید مخالفت کرتا ہے اور ساتھ ہی اس کے تخفیف اسلحہ کانفرنس کی تائید کرتا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ جرمنی پارلیمنٹ کے جدید انتخابات کے معنی یہ ہیں کہ صدارت کا عہدہ بالکل توڑ دیا جائے۔ چنانچہ اس قسم کی علامتیں موجود ہیں کہ صدر ہنڈنبرگ نے اپنے ریٹائر ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے اس کے بعد ہر ہٹلر جرمنی کے کل اختیارات کا مالک ہوگا۔

تخفیف اسلحہ کی کانفرنس سے جرمنی کی علیحدگی

یورپ کی سیاسیات میں ہل چل

مذہب پرستی اور مذہب دشمنی کا اجتماع

روس کے ایک مدبر کی نرالی منطق

معاہدہ چہار دول کی خلاف ورزی

جرمنی کے خلاف اٹلی کا احتجاج

ہٹلر کی قسمت کیلئے فال بد

پہلی ضرب ہی میں متھوڑا ٹوٹ گیا

ہمیں جو کچھ کہنا تھا سو کہہ دیا

مسٹر ہنڈرسن کو جرمنی نمائندہ کا جواب

قیصر جرمنی پھر بلائے جائیں گے

جدید انتخابات کی تیاریاں

جرمنی پارلیمنٹ میں آگ لگانے کا مقدمہ

سیام کی بحری فوج بھی باغی ہوگئی

مختصرات

چینی ترکستان کا نیا بادشاہ

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس

امسال پراونشل مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس ۱۸-۱۹-۲۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء کو دیوالی کی تعطیلات میں بمقام علی گڈھ بصدارت خان بہادر مولوی محمد عبادالرحمن خان صاحب ممبر کونسل ورئیس حبیب گنج ضلع علی گڈھ قرار پایا ہے۔ استقبالیہ کمیٹی کے چیرمین مولوی محمد عبدالخالق صاحب چیرمین میونسپل بورڈ علی گڈھ قرار پائے ہیں۔ کانفرنس کے ساتھ نمائش بھی ہوگی جس کی افتتاحی رسم ادا کرنے کی درخواست عالیجناب نواب بہادر سر مزمل اللہ خان صاحب بالقابہ سے کی گئی ہے۔ اسی موقع پر نواب بہادر موصوف یونیورسٹی سٹی اسکول کے سالانہ جلسہ تقسیم انعام کی صدارت بھی فرمائیں گے۔ اسلامیہ مدارس کے طلبا کا انعامی مباحثہ بھی ہوگا۔

اس کانفرنس کا پہلا اجلاس اٹاوہ میں دوسرا بدایوں میں صدارت نواب سر مزمل اللہ خان اور سر شاہ محمد سلیمان صاحب بالقابہم اور تیسرا اجلاس بصدارت ڈاکٹر ضیاءالدین احمد صاحب اور چوتھا فتح آباد ...

تمام اصناف شاعری پر بہت مبسوط اور حاصل بحث کی گئی ہے اس کی ترتیب میں مشرقی اور مغربی نقادوں کی مشہور راہیں نمایاں ہیں کثیر تعداد میں پیش نظر رکھی گئی ہیں اس کے علاوہ اس میں اکثر مباحث ایسے ہیں جو اب تک تشنہ تھے ان پر فاضلانہ اور محققانہ روشنی ڈالی گئی ہے۔

نقد۔ اصول انتخاب۔ موازنہ اور دوسرے تمام ضروری مسائل نہایت وضاحت سے بیان کئے گئے ہیں۔

فصاحت۔ بلاغت اور ان کے تمام لوازم اور جزئیات پر فاضلانہ بحث کی گئی ہے تمام اصول پر عالمانہ محاکمہ کیا گیا ہے۔

مقدمہ کے علاوہ حضرت امیر خسرو سے لیکر شاگردان داغ و امیر تک مستند اور صاحبان طرز شعرائے اردو کے تمام اصناف سخن کا مکمل انتخاب کرکے ان کو چند جلدوں اور کئی دوروں میں تقسیم کیا گیا ہے، ہر دور کی علیحدہ علیحدہ خصوصیات بیان کی گئی ہے ...

کانپور کتابستان الہ آباد کے ایک اشتہار سے بھی معلوم ہوا ... مرتب مولانا کیفی صاحب ... ہندوستانی اکیڈمی الہ آباد سے خط و کتابت کی جاسکتی ہے۔

(محمد شاہد فاخری دائرہ شاہ اجمل الہ آباد)

سکندر آباد میں شاندار جلسہ

حضرت مولانا عبدالماجد صاحب قادری بدایونی کے قیام حیدرآباد کی وجہ سے بلدہ میں خاص حرکت پیدا ہوگئی ہے آپ کی پر مغز تقاریر، اصلاحی علمی مضامین کا سلسلہ کامیاب اور مقبول ہو رہا ہے ...

بلدہ کے عام و خاص مسلمانوں پر مولانا کے قیام کا وزنی اثر ہے۔ آپ کے رسالہ دعوت عمل کو ہر گوشہ میں شوق و محبت سے پڑھا جا رہا ہے ...

سید محمد مسلم بی۔ اے از حیدرآباد دکن

خانہ خدا کی توہین اور مسلمانوں کی غفلت

...

مادر وطن کا آغوش آبحیات سے پر ہے

زندگی افزا اور روح پرور جڑی بوٹیوں کے مرکب سے تیار ہونے والی ...

آتنک نگرہ گولیاں ...

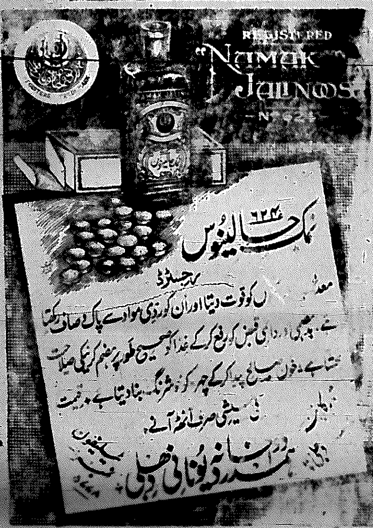

البشیر

... منیجر البشیر اٹاوہ

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ

... منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

خداداد نعمت
"امرت دھارا"

سفر کے وقت آپکی جیب میں اور گھر میں جب موجود ہوتا ہے۔ تمام جسمانی تکالیف، زہروں کے اثرات، بدہضمی، درد وغیرہ سبھی کا معجزہ نما علاج موجود ہے۔ ہر وقت پاس رکھو۔ نہ جانے کس وقت ضرورت پڑ جائے۔ قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ۔ (ڈیڑھ) نصف شیشی۔ نمونہ ۸ر

ملنے کا پتہ:- منیجر امرت دھارا لاہور

ہفتہ وار — الکلام — بالتصویر
مشرقی ہند میں صحافتی وقار کا واحد علمبردار

ہندوستان کے سب سے بڑے مرکزی مقام کلکتہ میں مدت سے ایک ایسے ہفتہ وار اخبار کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی جو اس شہر کے صحافتی وقار کا علمبردار ہو۔ ہفتہ وار "الکلام" بالتصویر تمام صحافتی خوبیوں کے ساتھ ۲۲ اکتوبر ۱۹۳۳ء سے شائع ہو کر اس ضرورت کو پورا کردیگا۔

سیاسی، علمی، ادبی، مقالوں کے علاوہ دلچسپ معلومات و مضامین کا اس میں کافی ذخیرہ مہیا کرنے کی بہترین کوشش کی جائے گی۔ پہلا پرچہ کافی تعداد میں چھپوایا جا رہا ہے۔

مشتہرین ایجنٹوں کو جلد از جلد دفتر سے معاملہ طے کرنا چاہئے

چندہ سالانہ ہے/ ششماہی ہے/ سہ ماہی ۱۲/ فی پرچہ ۲ دو آنہ

تمام خط و کتابت پتہ ذیل پر ہونی چاہئے

منیجر "الکلام" نمبر ۸۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

عیسائی مشن بائیبل کو مقبول بنانے کیلئے اس کے نئے ایڈیشن دلفریب صورتوں میں شائع کر رہا ہے مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کیلئے ہم

خوبصورت حمائل

کی اشاعت کی طرف متوجہ ہوئے ہیں جلد سنہری فیشن ایبل خوشنما پاکٹ سائز اغلاط سے محفوظ اعلیٰ خوشخط نسخہ کے عکسی بلاک بنوا کر طبع کی گئی ہے ...

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفا رجسٹرڈ امروہہ (یو۔ پی)

رحمۃ للعالمین جلد سوم

مصنفہ قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری ... پٹیالہ

شائع ہوگئی

یہی وہ کتاب ہے جس کی مدت سے انتظار ہو رہی تھی اور یہی وہ کتاب ہے جس میں نبی کریم کی تمام پیشنگوئیاں آپ کے تمام معجزات اور آپ کی علیٰ خصوصیات جمع کردی گئی ہیں یہ کتاب گویا حضور پر نور کی سیرت میں ایک بے مثل اور بے نظیر کتاب ہے جس پر علامہ سید سلیمان ندوی نے مقدمہ لکھا ہے ...

قاضی صاحب مرحوم کی دیگر تصانیف یہ ہیں

منیجر اخبار سلمان سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

غریبوں کا خدا

بھی وہی ہے جو امیروں کا ہے جس طرح امیر مسلمانوں کے لئے خدائی کتاب قرآن مجید کی تلاوت ضروری ہے اسی طرح غریبوں کے لئے بھی ضروری ہے لیکن غریب زیادہ ہونے کی وجہ سے قرآن مجید نہیں حاصل کرسکتے اس لئے ان کی آسانی کے خیال سے ایسا قرآن مجید شائع کیا گیا ہے ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

اب اتنا مشہور اور مقبول ہوچکا ہے کہ اس کے تعارف کیلئے لمبی چوڑی عبارت کی حاجت باقی نہیں رہی مختصر یہ ہے کہ اتنی خوبیوں کا قرآن مجید ہندوستان کیا ہندوستان سے باہر بھی کہیں شائع نہیں ہوا ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

صوبہ سرحد میں قتل
اس کا علاج اور انسدادی تدابیر!

پبلسٹی ڈپارٹمنٹ صوبہ سرحد کا ہمیں ممنون ہونا چاہئے کہ اس نے ایک پمفلٹ بعنوان قتل شائع کرکے اہل سرحد کی توجہ ایک نہایت ہی اہم امر کی طرف منعطف کرنے کی کوشش کی ہے میں نے اس رسالہ کو شروع سے آخر تک نہایت ہی دلچسپی کے ساتھ پڑھا اپنے پٹھان بھائیوں کی جہالت اور ان کی طرف سے نو زمین اسلام کی صریح خلاف ورزی کا سخت افسوس ہوا میں نے متواتر کئی دن تک اس مسئلہ پر غور کیا جس کے نتیجے کے طور پر چند گزارشات پیش کرنے کی جرات کرتا ہوں۔ امید ہے کہ حکومت اور ملک ان پر غور کرے گی۔

صوبہ سرحد اور تعلیم

صوبہ سرحد ابھی تک تعلیم میں بہت پیچھے ہے شہر میں تعلیم کا عام چرچا ہے لیکن تمام ہندوستان اور خصوصاً سرحد کے لوگ چونکہ زراعت پیشہ ہیں اس لئے ان کی آبادی کا کثیر حصہ دیہات میں رہتا ہے ... لوگ دولت تعلیم سے ابھی تک پورے طور پر مالامال نہیں ہوئے ...

اسلامی تعلیم

اس کا علاج کیا ہے؟

علماء کا فرض

قبیلوں کی اصلاح

فرض ہے کہ اس سلسلہ میں ان پر بھی جو ذمہ داری عائد ہوتی ہے اس سے کوتاہی نہ کریں۔ جب تک حکومت اس تجویز پر عمل پیرا نہیں ہوتی وہ خود کوئی سرتوڑ قدم اٹھائیں اور ہر پٹھان مرد اور عورت تک یہ پیغام پہنچادیں کہ قتل ایک نہایت مذموم فعل ہے۔

(نوشہرہ عبدالعبد)

ایڈیٹر صاحب ریاست کی نسبت
خواجہ حسن نظامی صاحب کا بیان

سردار دیوان سنگھ صاحب مفتون ایڈیٹر ریاست دہلی کے ایک عمدہ اردو اخبار کے ایڈیٹر ہیں اور جن کی ادبی و اخباری زندگی ... اور جن کی دوستی کی خاطر میں ہر قسم کی غلط بیانیوں اور الزامات کو برداشت کرتا رہا ...

(خواجہ حسن نظامی — ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۳ء)

سرحد کے ایک عالم کی بے عزتی

...

انتقال پر ملال

...

ڈاکٹر ہوئے کا کالج
(گورنمنٹ رجسٹرڈ)

نتیجہ امتحان۔ مندرجہ ذیل اشخاص ہمارے کالج سے پاس اور سندیافتہ ہوکر ڈاکٹر اور حکیم کہلانے کے مستحق ہوئے:-

۱۔ سید واحد علی ایل۔ ایم۔ ایس۔ فسٹ ان ہومیو آف لنڈن رجسٹرڈ۔ پنڈارہ مرزاپور۔

۲۔ حکیم محمد قاسم حکیم کامل اول گورنمنٹ رجسٹرڈ۔ چتہ لدھ ۔ میواڑ

۳۔ حکیم محبوب خاں حکیم حاذق اول گورنمنٹ رجسٹرڈ۔ ڈیلی ہاؤس ٹیکسلا

۴۔ حکیم محمد حیدر علی خاں حکیم اعظم زبدۃ الحکماء اطبا گورنمنٹ رجسٹرڈ۔ یاقوت پورہ حیدرآباد دکن

۵۔ ڈاکٹر ولی محمد۔ ایم۔ ڈی فسٹ ان ہومیو آف لنڈن رجسٹرڈ۔ سکندرآباد بلند شہر

۶۔ حکیم ڈاکٹر آفتاب احمد خاں ایم۔ ڈی فسٹ ان ہومیو آف لنڈن رجسٹرڈ بالائی قلعہ علی گڈھ

۷۔ حکیم عبدالسلام حکیم حاذق اول گورنمنٹ رجسٹرڈ مخلص پور اعظم گڈھ

۸۔ ڈاکٹر اے۔ آر صوفی ایم۔ ڈی فسٹ ان ہومیو آف لنڈن مینمبور ارکوٹ دکن

۹۔ حکیم سید محمد عبدالرحمن حکیم کامل اول گورنمنٹ رجسٹرڈ گوونداپورم یونانی فارمیسی ارکوٹ شمالی

آپ بھی۔ بعد ختم کورس اپنے مقامی میڈیکل آفیسر کے سامنے امتحان بذریعہ خط و کتابت پاس کرکر سند حاصل کرسکتے ہیں۔ خلاصہ جوابی ٹکٹ پر۔ درخواست کسی زبان میں مگر ہمارا اور اپنا ضرور انگریزی میں تحریر کریں۔

Dr. H. U. Sandow.
P. O. SHILLONG.

روح پرور

تقریباً نصف صدی سے قوت گم شدہ اور کمی خون کے باعث پیدا ہونے والے امراض میں تیر بہدف ثابت ہوا ہے قیمت فی بوتل دو روپیہ چار آنہ (علاوہ محصول) بیت الشفا (رجسٹرڈ) امروہہ (یو۔ پی)

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ۔ ششماہی ۔ سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ۔ ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۔ ۵ ۔ ۹ ۔ ۱۳ ۔ ۱۶ ۔ ۲۰ ۔ ۲۴ ۔ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
پاؤ کالم (")

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول: بلال احمد زبیری (بی۔اے)

جلد ۱۸ | دہلی - یوم سہ شنبہ ۴ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۹

معاصرین کے افکار و آراء

فلسطین کا مستقبل (زمیندار)

فلسطین میں مشرق اور مغرب کے ڈانڈے ملتے ہیں فلسطین، شامی، عراقی، مصری، حجازی، ترکی عربوں کا مقام اتصال بننے والا ہے، فلسطین مغرب کے لئے مشرق کی کلید ہے، فلسطین دنیا کا سب سے بڑا تجارتی مرکز قرار دیا جانے والا ہے۔ فلسطین بیت المقدس کو اپنی آغوش میں لئے ہوئے ہے، جو مسیحی حکومتوں کے دل میں سلطان صلاح الدین ایوبی کی یاد تازہ کر رہا ہے۔ عیسائی یوروشلم کو مسلمانوں سے خالی کر کے خالص کبھی اقتدار میں لینا چاہتے ہیں۔ عیسائی فلسطین کو یہودیوں سے آباد کر کے ان پر سچیت کے ذریعے ڈالنا چاہتے ہیں، اور انجیل کی اس پیشگوئی کو پورا کرنا چاہتے ہیں کہ وہ لوگ (یہودی) پھر اپنے وطن کو واپس آئیں گے اور اپنے گناہوں سے توبہ کر کے خدائی بادشاہت میں داخل ہوں گے۔ ...

جماعت احرار اور کونسل کا داخلہ (ملت)

جہاں تک قوم پرور مسلمانوں کا تعلق ہے، کم سے کم جماعتی حیثیت سے ان کی طرف سے اس قسم کا کوئی بیان موجود ہے اور نہ ان کی جماعت کی کوئی خواہش ہے ...

ہندوستان کی لاش اور بلیتی گدھ (مدینہ)

مسلم کانفرنس اور جمعیۃ العلماء ہند (ہلال)

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

ازبلا کا تبلیغی خط اپنے والد کے نام (ازمعاون)

عیسائیوں کے خفیہ جلسہ میں ایک پراسرار شخص کی آمد

ایک مشہور پادری پر لاتوں اور گھونسوں کی مشق

گزشتہ الجمعیۃ میں لکھا جا چکا ہے کہ لاٹ پادری نے ازبلا اور اس کی سہیلیوں کے سلسلہ میں کسی کارروائی کے آغاز پر زور دیا تھا جس کو میکائیل اور پطرس وغیرہ نے بھی تسلیم کیا تھا آج آگے ملاحظہ کیجئے:۔

جس روز لاٹ پادری سے راہب کی گفتگو ہوئی ہے اس کے تیسرے روز ایک رات کو شب کا ایک ثلث حصہ گزر جانے کے بعد قرطبہ کے بڑے کیتھڈرل میں شہر کے تمام پادری اور پرجوش عیسائی جمع ہونے لگے ...

ازبلا کا خط اپنے باپ کے نام

گرجا میں خفیہ جلسہ

دارو گیر کا طوفان

مسلمانوں کی دیکھ بھال

بہترین اور کم قیمت عطریات یا خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھیے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے فہرست کلاں مفت طلب فرمایئے

مذہبی، علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انورشاہ صاحب ...

حضرت مولانا سید سلیمان صاحب ندوی ...

خطبہ صدارت حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی ...

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جا رہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس گندم نمائی جو فروشی سے نقصان پہنچانے کی در پردہ کوشش کی جا رہی ہے ... اس فتنہ کے قلع قمع کرنے کیلئے آپ مکتبہ علمیہ کی حسب ذیل کتابیں پڑھ کر مرزائیوں کے دام تزویر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ختم نبوت فی القرآن ۔ دوسری شہادت آسمانی ۔ ختم نبوت فی الحدیث ۔ اطلاع رحمانی ۔ معیار صداقت ۔ معیار المسیح ۔ انوار ایمانی

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

حیات حمیدیہ

ترکی کے ماضی وحال کا بہترین مرقع

کتاب الاشارات

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

جنت اور دوزخ

ہر سلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے کہ برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائیگا اور کن اچھے اعمال کی بناء پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے۔ لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۱۲۱۰ احادیث ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت و طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

صراط مستقیم

علم الکلام

رد کفر

اطلاع

پانچ روپیہ یا اس سے زائد قیمت کی کتابیں طلب کرنے والے حضرات کو اکثر نصف قیمت پیشگی بھیجنی چاہئے کیونکہ بعض اوقات وی۔پی۔ واپس آنے سے مکتبہ کا نقصان ہے۔

پاک زندگی

ابدی نجات

خاموش تبلیغ

فتاویٰ رشیدیہ

تحفۃ المحبین

دلائل الخیرات

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ

دہلی

یوم سہ شنبہ ۴ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ ہجری

ہندو مہاسبھا کا فتنہ

اس فتنہ کو آغاز ہی میں کچل دیا جائے

الجمعیۃ میں ہندو مہاسبھا کا جو اجلاس منعقد ہوا اس کی کارروائیاں اخبارات میں شائع ہو چکی ہیں اور اس اجلاس میں بھائی پرمانند نے جو زہریلا خطبۂ صدارت پڑھا اس پر ان کالموں میں تبصرہ کیا جا چکا ہے اور اس کے متعلق حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا ایک حقیقت افروز و باطل شکن بیان بھی ہندو مسلم جرائد میں شائع ہو چکا ہے۔ اس مہاسبھائی اجلاس کی تجاویز اور اس کا خطبۂ صدارت دیکھ لینے کے بعد اب ہر قوم پرور ہندوستانی کا خواہ وہ ہندو ہو یا مسلمان یہ فرض ہو جاتا ہے کہ وہ اس جدید فتنہ کے استیصال پر غور کرے جو بھائی پرمانند کی ایڈ سرگرمیوں سے ظاہر ہونے والا ہے اور جس کا آغاز شروع ہو چکا ہے۔

بھائی پرمانند نے اپنی جیب سے ۳۵ ہزار روپیہ ہندو سبھا کے اغراض و مقاصد کی تکمیل کے لئے دیا ہے۔ اور ہندوؤں میں کانگریس کی اسپرٹ کو ختم کرنے ...

شذرات

... کی مریدی اختیار کر کے آئے دن سرکاری غلام گردش سے ہند ... اپنی بے لسی، بیکسی اور غلامی کی تشہیر میں مصروف رہے ...

... ہندو قوم کے آزادی پسند نوجوان بر خود غلط خود ساختہ لیڈروں کی تقلید میں اپنے حریت پرور داعیوں کو مزید عرصہ کے لئے غلامانہ ...

مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس

مسلم لیگ کا ایک تیئیسواں سالانہ اجلاس کلکتہ میں مسٹر عبدالعزیز بیرسٹر پٹنہ کے زیر صدارت منعقد ہو چکا اور اس کا خطبۂ صدارت بھی اخبارات میں شائع ہو گیا۔ اس اجلاس کی تجاویز بھی عنقریب شائع ہو جائیں گی جن نمائندوں نے اس اجلاس میں شرکت کی ان کی صوبہ وار فہرست میں پنجاب، یو۔ پی، بہار، بنگال، صوبہ سرحد کے نام نظر آتے ہیں۔ ادھر لیگ کا ایک اور تیئیسواں سالانہ اجلاس دہلی میں زیر صدارت حافظ ہدایت حسین صاحب منعقد ہوگا۔ اس اجلاس کا بھی خطبۂ صدارت اخبارات میں ...

دونوں اجلاسوں کا خواہ کوئی نتیجہ ہو یا نہ ہو یہ امر یقینی ہے کہ اب دو مسلم لیگیں قطعی طور پر قائم ہو گئیں ...

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس طلب کرنے کے متعلق پنڈت مدن موہن مالویہ کی جو اپیل شائع ہوئی تھی اس کی اشاعت کو کافی عرصہ گزر چکا ہے مگر ابھی تک پنڈت جواہر لال نہرو نے اس سلسلہ میں کوئی قدم نہیں اٹھایا ...

بھائی پرمانند اور ہندو اخبارات

ایک دلآزار کتاب

ہندو مسلم اتحاد

انقلاب کا ایک عجیب مطالبہ

اعتراف حق کے بعد

اخبارات کے مخصوص نمبر

ذاتی مخالفت کا مظاہرہ

معلمین حجاج کے متعلق حکومت ہند کا مجوزہ قانون

سر فضل حسین اور سید شفیع داؤدی صاحب کو انتباہ

(از مولانا حسرت موہانی)

مسلمانان ہند کی مرضی کے بالکل خلاف حکومت ہند آج کل ایک ایسے قانون کے جلد سے جلد پاس کر دینے پر مصر نظر آتی ہے جس کا منشاء یہ ہوگا کہ ہندوستانی حاجیوں کی خدمت معلمی پر کوئی شخص بغیر انگریزی حکومت کا لائسنس حاصل کئے ہوئے کسی حال میں مقرر نہ ہو سکے ...

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

مشاہیر عالم پر مدبرانہ تبصرہ

مصطفیٰ کمال، رضا شاہ پہلوی اور سلطان ابن سعود

ایک یورپین خاتون کی ملاقاتیں

مسولینی

سلطان ابن سعود

سعد زغلول پاشا مرحوم

زیکوسلوویکیا

رضا شاہ پہلوی

مصطفیٰ کمال پاشا

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

الجزائر کے مسلمانوں پر مسیحی مشنریوں کے ہولناک مظالم

تلوار کے سایہ میں سترہ سو مسلمانوں کو جبراً عیسائی بنایا گیا

یورپین مسلم کانفرنس جینوا کی طرف سے ایک نہایت ہی پر اضطراب اور اندوہناک خبر موصول ہوئی ہے جس کا ضروری اقتباس درج ذیل ہے: ...

دو قدیم دشمنوں کا غیر متوقع اتحاد

ترکی اور یونان کا حیرت انگیز میثاق

مصری وزارت کی جدید تشکیل

مصری وزارت کی جدید تشکیل عمل میں آگئی ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

(۱) وزیر خارجہ — عبد الفتاح یحییٰ پاشا
(۲) وزیر اوقاف — محمد نجیب الغرابلی پاشا
(۳) وزیر حقانیہ — احمد علی پاشا
(۴) وزیر مواصلات — ابراہیم فہمی کریم پاشا
(۵) وزیر حربیہ — حلیب سالی بک
(۶) وزیر تعلیمات — محمد حلمی عیسیٰ پاشا
(۷) وزیر زراعت — علی بک

مجلس اسلامی اعلیٰ فلسطین کا احتجاج

ترکی ریلوے لائن کی تکمیل ہو گئی

ترکی ریلوے لائن جو بحر متوسط کو بحر اسود سے ملاتی ہے اس کا آخری حصہ بھی تیار ہو گیا ہے اور عنقریب اس کا افتتاح ہونے والا ہے۔

ترکی وفد عراق آنے والا ہے

ترکی اور بلاد شرق ادنیٰ میں مودت پیدا کرنے کے لئے ایک ترکی وفد عراق آنے والا ہے جو ایران، شام، مصر اور دیگر ممالک کی زیارت کرتا ہوا ترکی واپس ہو جائے گا۔

سفینۂ ملت کے ناخدا

مولانا مفتی محمد کفایت اللہ

خان عبد الغفار خاں

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک مسلمان اپنا روپیہ بنک میں اس غرض سے جمع کرتا ہے کہ روپیہ محفوظ رہے سود لینا اس کا مقصود نہیں مگر بنک کے قاعدہ کے مطابق ہر صورت اس روپیہ پر سود دیا جاتا ہے ...

الجواب

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

چین میں عربوں کی قدیم ترین رصدگاہ

عربوں نے چار سو سال تک کام لیا

چین کے شہر پیکن میں ایک پراتی رصدگاہ ہے جو دنوں کے سعد و نحس اور پیشگوئیوں کے بعد اب بند کر دی گئی ہے ...

[illegible] الحکومت

ٹ ہاؤس سے جامع مسجد تک ایک نئی سڑک کی تعمیر

[illegible]

کنیز فاطمہ کے مقدمہ کا فیصلہ

[illegible]حمد حشتی کو چھ ماہ قید سخت کی سزا

[illegible]

[illegible] اور لندن کے درمیان ٹیلیفون کا سلسلہ

[illegible] منٹ کی گفتگو کیلئے ۷۵ روپے

[illegible]

[illegible]ت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی صحت

[illegible]

[illegible]یوم تاسیس جامعہ ملیہ اسلامیہ

[illegible]

[illegible] میں قمار بازوں کی گرفتاری

[illegible]

فرانس کے بعد سوویٹ روس سے امریکہ کے تعلقات

روسی نمائندوں کو امریکہ آنے کی دعوت

واشنگٹن ۲۰ اکتوبر - حکومت ریاستہائے متحدہ امریکہ نے سوویٹ روس کی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے اس خبر کی تصدیق اس امر سے ہوتی ہے کہ پریذیڈنٹ روز ویلٹ نے سوویٹ گورنمنٹ کے نمائندوں کو گفت و شنید کے لئے واشنگٹن آنے کی دعوت دی ہے۔ [illegible]

[illegible]

طبیہ کالج کے ٹرسٹیوں کی عدالت میں درخواست

[illegible]

دہلی میں پھر بارش کا سلسلہ

[illegible]

دہلی میں جاپانی نمائندوں کی آمد

[illegible]

جاپانی جہاز غرق ۵۹ مسافر عدم پتہ

[illegible]

ایک مکان گرا دو افراد ہلاک

[illegible]

۲۴ ہندو قمار بازوں کی گرفتاری

[illegible]

ایک عورت نے اپنے خاوند کو قتل کردیا

[illegible]

آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس کلکتہ

[illegible]

جرمنی کے ساتھ مساویانہ سلوک کرو

[illegible]

مدناپور میں کفارہ کی رسم جاری کرنیکی تجویز

کسی افسر کے قتل پر ہندوستانی لیڈروں کو گولی مار دی جائے

[illegible]

ایک سال میں ایک ہزار بلوے

پنجاب کی سیاسی رفتار پر تبصرہ

[illegible]

ریلوے آمدنی میں اضافہ

[illegible]

حکومت جاپان کا ہیرات سے انکار

[illegible]

کشمیر میں ایک سو فلموں کا داخلہ ممنوع

[illegible]

ہندو مہاسبھا کے سکرٹری کا بیان

فرقہ پرست جماعت کا مسلمانوں سے مطالبہ

دہلی ۱۹ اکتوبر - بھائی پرمانند صدر ہندو مہاسبھا نے ہندو مہاسبھا [illegible]

[illegible]

تحریک ہریجن کو کانگریس کے پروگرام سے خارج کر دیا جائے

ڈاکٹر محمود صاحب کا بیان

[illegible]

مسلم ریاستوں اور لیڈروں کے خلاف نفرت افشانی

شدھی کی تحریک کیلئے پرمانندی تجویز

[illegible]

جاپانی اور ہندوستانی نمائندوں کی گفتگو

جاپانی کارخانہ داروں کا تار

[illegible]

کوئٹہ کے قریب قبائل اور فوج کا مقابلہ

فوج کے ۱۵ آدمی مقتول

[illegible]

کرشنا نہرو کی شادی اور گاندھی جی کی بیماری

[illegible]

سکھوں نے ایک مسلمان کو نماز پڑھتے ہوئے قتل کر دیا

اذان کی آواز سے سکھوں کا اشتعال

لاہور ۱۹ اکتوبر - ضلع سیالکوٹ [illegible] میں ایک مسلمان مسجد میں فریضہ نماز ادا کر رہا تھا کہ اسے قتل کر دیا گیا۔

[illegible]

ایک طالبہ کے خلاف مقدمہ کی سماعت

ملزمہ کو ناجائز اسلحہ کی برآمد کا خوف لگا ہوا تھا

[illegible]

اخبار زمیندار کو زندہ رکھنے کی کوشش کرو

شیخ صادق حسین ممبر اسمبلی کی اپیل

برادران اسلام!

[illegible]

چینی ترکستان میں جنگ جاری ہے

ترکی فوجیں غیر مسلح کردی گئیں

[illegible]

مجلس اقوام کے نام ہندو مہاسبھا کا تار

[illegible]

برما کی علیحدگی کے خلاف احتجاج

[illegible]

روسی ہوائی جہاز پر جاپانی افواج کی گولیاں

مشرق بعید میں جنگ کیلئے روس اور جاپان کا اجتماع

پیکن کی ایک خبر مظہر ہے کہ گذشتہ ہفتے چینی حکومت کے دارالسلطنت چینکیوٹ پر تین روسی طیاروں نے پرواز کیا اور تین گھنٹے شہر کی فضا میں چکر لگاتے رہے جاپانی فوج نے ان پر گولیاں چلائیں تو وہ شمال کی جانب چلے گئے۔

[illegible]

ہم اپنی جان تک کی بازی لگا دینگے

اچھوتوں کی حمایت میں گاندھی جی کا اعلان

[illegible]

ہندوستان کی جمہوری فوج کے دو رکن گرفتار

ایک مارواڑی سے دس ہزار روپے کا مطالبہ

[illegible]

سیام کی بغاوت ختم ہوگئی

سرکاری فوج کا باغیوں کے مستقر پر قبضہ

[illegible]

سرحد میں ۲۹ مسلح ڈاکوؤں کی گرفتاری

[illegible]

مسلم تعلیمی کانفرنس کا اجلاس

[illegible]

بمبئی حکومت نے ایک گجراتی کتاب ضبط کر لی

[illegible]

برطانیہ فرانس کے ساتھ ہے

برطانوی سفیر کو جرمنی کا جواب

[illegible]

ہم نہیں چاہتے کہ ہندوستان آئرلینڈ کی تقلید کرے

[illegible]

کیتھولک پادری کا جرمنی سے مطالبہ

[illegible]

دس کشمیری مسلمانوں کو سزائے موت

[illegible]

۴۲ مہتروں کی گرفتاری

[illegible]

برما کی سرحد پر چینی ڈاکوؤں کا حملہ

[illegible]

۶۰ ہندو مسلمانوں کی گرفتاری

[illegible]

کولمبو میں آتشیں اسلحہ کی درآمد ممنوع

[illegible]

سفید کاغذ میں ترمیم کا مطالبہ

سپریم کورٹ کے قیام کی مخالفت

لندن ۱۹ اکتوبر - کل وزیر ہند نے مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کے روبرو شہادت دیتے ہوئے [illegible]

[illegible]

مجلس اقوام عالمگیر جماعت کہلانے کی مستحق نہیں رہی

[illegible]

امریکہ میں سودیشی شراب فروخت کیجائیگی

[illegible]

کوڑے میں ایک نوزائدہ بچہ

[illegible]

ڈچ قونصل جنرل کا انتقال

[illegible]

افغانستان اور روس کے معاہدہ پر دستخط ہوگئے

[illegible]

امریکہ اور روس میں تجارتی تعلقات

[illegible]

گورنر یوپی کی واپسی

[illegible]

جرمنی لیبر لیگ سے بھی علیحدہ ہوگیا!

[illegible]

قادیانی جماعت کا مسلمانوں کے ایمان پر خوفناک حملہ

۲۲ اکتوبر کو متحدہ اور مدافعانہ جلسے کئے جائیں

قادیانی لیڈروں نے اعلان کیا ہے کہ تمام قادیانی مرزائی ۲۲ اکتوبر کو ہندوستان کے ہر ایک شہر اور گاؤں کے مسلمانوں میں مرزائیت کے عقائد باطلہ کی تبلیغ کریں فرقہ مرزائیہ نے بہت سے مسلمانوں کو تعین دلا رکھا ہے کہ ان کی جماعت مسلمانوں کو منتشر اور پریشان رکھنے کے لئے نہیں بلکہ غیر مسلموں میں اسلام پھیلانے، کفرستان میں مسجدیں بنانے اور اذانیں دینے کے لئے کھڑی ہوئی ہے مگر اب انہوں نے اپنے اس تازہ کارنامہ سے از خود یہ ثابت کر دیا ہے کہ اس فرقہ کا مقصد زندگی، غیر مسلموں میں اسلام کی اشاعت کرنا نہیں بلکہ خود مسلمانوں کے اندر ان کی زندگی کے نازک ترین اوقات میں فتنہ و فساد کی آگ بھڑکانا ہے۔

اسلام اور امت مسلمہ کی اس سے بڑھ کر کیا دشمنی ہو سکتی ہے کہ ایسے نازک وقت میں جب کہ ہندوستان کی تمام اقوام سیاسی اعتبار سے زندگی اور موت کے فیصلہ کن لمحات سے گذر رہی ہیں اور مسلمانان ہندوستان ...

(۳) دل آزاری، مضحکہ، اشتعال و تصادم سے بہرحال اجتناب کیا جائے تمام تقریریں پسندیدہ الفاظ اور شائستہ انداز میں کی جائیں اور مرزائی حاضرین ایسے نرم اور پُر محبت الفاظ سے حق کی تبلیغ کی جائے جس سے انہیں اپنی غلطی کا احساس ہو اور وہ اصلاح حال کی توفیق پائیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک مسلمان کو عمل حق، مدافعت دین اور خدمت اسلام کی توفیق عطا فرمائے۔

الداعیان:- (مولانا) محمد حسن (صدر مدرسہ نعمانیہ امرتسر) (مولانا) احمد علی (دہلی دروازہ لاہور) ...

مرزائیوں کو تبلیغ مرزا

...

ناظرین کرام! تحفظ تبلیغ مرزا کے لئے آئیں تو یہ سوالات ان سے حل کرائیے چونکہ محض تبلیغ مرزا کے لئے اس روز پھر سکیں گے اس لئے ان کا فرض ہے کہ وہ ان سوالات کو حل کر کے صداقت مرزا لوگوں کو ذہن نشین کرائیں۔

راقم:- سکرٹری شعبہ اشاعت دفتر اہل حدیث امرتسر

... میں شامل ہونے سے روک دیا جائے اور پُر امن جلسوں اور مناظروں کا الگ انتظام کیا جائے۔

(۳) اتحاد اسلام کی ضرورت اور قادیانی جماعت کے نفاق انگیزی پر خاص طور پر تنقید کیا جائے۔

استفتا بابت رسوم تعزیہ داری

علماء امت و رہبران دین متوجہ ہوں

تعزیہ سازی اور تعزیہ داری کا رواج ہندوستان میں عرصہ دراز سے کچھ ایسا مستقل طور پر ہو چکا ہے کہ بعض مسلمان تعزیوں سے حسن عقیدت رکھنے لگے ہیں کوئی تعزیوں کا نکالنا باعث برکت سمجھتا ہے تو کوئی تعزیوں کی کرامتوں کا قائل ہے چنانچہ یہ روایت مولانا شاہ عبد العزیز علیہ الرحمۃ کی نسبت منسوب کی جاتی ہے کہ شاہ صاحب ایک دفعہ مسجد میں تشریف رکھتے تھے کہ ادھر سے تعزیہ گذرا حضرت دوڑ کر تعزیہ کے پاس آئے اور تعزیہ کو کندھا دیا تب لوگوں نے پوچھا کہ حضرت آپ تو تعزیہ کو منع کرتے تھے پھر آپ نے تعزیہ کو کندھا کیسا دیا تو آپ نے فرمایا کہ مجھے تعزیہ میں حضرت امام حسین علیہ الرحمۃ کی زیارت ہوئی ہے اس لئے میں نے ان کی عظمت اور بزرگی کے خیال سے تعزیہ کو کندھا دیا ہے۔

... باجہ بجاتے ہیں مرثیہ خوانی کرتے ہیں ماتم کرتے ہیں کسی نے تعزیہ کو آمدنی کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ کوئی نام و نمود کے لئے تعزیہ بناتا ہے اور کوئی شخص اگر کسی سال تعزیہ نہ نکال سکا تو وہ اس بات کو اپنی بدقسمتی پر محمول سمجھتا ہے اور اگر اتفاق سے اس سال کوئی برائی اس کے لئے رونما ہو جاتی ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں نے تعزیہ نہیں نکالا تھا جبھی تو مجھے اس برائی کا سامنا ہوا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ تعزیہ سے شوکت اسلامی ظاہر ہوتی ہے اس لئے ہم تعزیہ نکالتے ہیں۔ ...

(۳) تعزیوں کو حصول مراد کا ذریعہ سمجھنا۔ اُن پر شیرنی چڑھانا کلاوے باندھنے، تعزیوں کا طواف کرنا یا اپنے بچوں کو تعزیہ کے نیچے سے نکالنا کیسا ہے۔

(۴) تعزیہ اس غرض سے نکالنا کہ ذریعہ آمدنی ہو جائے کیسا ہے؟

... پان اسلام کو وہ خاکستر خیال کرچکے ہیں۔ ابھی میں ایسی آگ کے ایسے شرارے موجود ہیں جن کی شعلہ باریاں خرمن نفاق و انشقاق کو جلا کر خاک سیاہ کر سکتی ہیں۔

(محبوب عالم قریشی لدھیانوی)

بمبئی میونسپل اسکولس کمیٹی

اعلان

بمبئی میونسپل اسکولس کمیٹی کے ماتحت میونسپل رحمت اللہ کریم بھائی اردو ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے خواتین کی ہیڈ مسٹرس کے عہدے کے لئے قابل و ٹرینڈ لیڈی گریجوایٹس کی جو اردو کی بھی قابلیت رکھتی ہوں درخواستیں مطلوب ہیں۔

درخواست دینے والیوں کو کم از کم تنخواہ جس کی وہ توقع رکھتی ہوں درج کرنا چاہیے جس درخواست دہندہ کا انتخاب ہوگا اسے تصدیق سے قبل ایک سال پروبیشن پر کام کرنا ہوگا بمبئی میونسپلٹی کے ماتحت ملازمت کے جو قوانین ہیں ان کے مطابق اسے وہ تمام فوائد مثلاً پراویڈنٹ فنڈ رخصت وغیرہ حاصل ہوں گے۔

درخواست دینے والیاں درخواستوں میں اپنی عمر، قومیت، ذات یا مذہب، قابلیت سابقہ تجربہ اگر ہو درج کریں اور اپنی درخواستیں دستخط کنندہ ذیل کے پاس بھیجیں جو انہیں ۳۱ اکتوبر ۱۹۳۴ء کو یا اس سے قبل مل جانی چاہئیں۔

ٹریننگ سرٹیفکٹ کے امتحان کے لئے طالبات اور ٹیچرس کو ٹرین کرنے والے ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کی صدر معلمہ کے لئے ضروری قابلیت رکھنے والی کسی مسلمان خاتون کو ترجیح دی جائے گی۔

دفتر اسکولس کمیٹی گاڈ ٹریننگ بلڈنگ گرانٹ روڈ بمبئی نمبر ۷ | آر۔ ڈی۔ پرولیکر سکرٹری اسکولس کمیٹی

روح پرور

تقریباً نصف صدی سے قوت مردانہ اور کمی خون کے باعث پیدا ہونے والے امراض میں بے حد تیر بہدف ثابت ہو رہا ہے قیمت فی بوتل دو روپیہ آٹھ آنہ (علاوہ محصول) بیت الشفاء (رجسٹرڈ) امروہہ (یو۔ پی)

کراچی میں تبلیغی جلسہ

گیارہ سالہ بچے کی درد بھری تقریر

انجمن تبلیغ اسلام کراچی کی طرف سے ۱۷ اکتوبر کی شب کو زیر صدارت حاجی عبد العزیز صاحب مالک پنجاب ہوٹل کیمپ کراچی متصل میمن مسجد ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کیا گیا جس میں علمائے کرام اور رہبران قوم نے ایمان افروز اور روح پرور تقریروں سے سامعین کو محظوظ فرمایا حضرت مولانا حافظ محمد محسن صاحب دام مجدہ العالی نے مختلف مذاہب کا مقابلہ کرتے ہوئے اسلام کی فوقیت نہایت بہترین اور دل نشین پیرایہ میں ثابت فرمائی آپ کی عالمانہ رنگ میں رنگی ہوئی تقریر بے حد پسند کی گئی۔ حافظ صاحب قبلہ کے بعد غازی نثار اللہ خاں امرتسری گھنٹہ بھر اپنی لاجواب سحر بیانی سے حاضرین جلسہ کو متاثر کرتے رہے آپ کی مدلل اور پُر مغز تقریر نہایت کامیاب رہی۔ غازی موصوف کی تقریر ختم ہوتے ہی صدر محترم کے فرزند ارجمند برخوردار حبیب اللہ خاں متعلم انگلش سکول، بیتابانہ مجمع سے باہر نکل آئے اور باجازت صدر آپ نے نہایت پُر سوز اور رقت آمیز لہجہ میں مجمع کو مخاطب فرمایا۔ دوران بیان میں جب آپ نے حضرت محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ فاتح سندھ ...

مدرسہ تعلیم اسلام امرتسر کا سالانہ جلسہ

۲۲ اکتوبر کو یوم ختم المرسلین منایا جائے

ہم تسلیم کرتے ہیں کہ مسلمانوں کے سیاسی حقوق کا تحفظ ضروری ہے تعلیم و تعلیم کے مسائل و مباحث بھی ضروری ہیں ... کے سوال اور بھی زیادہ اہم اور قابل توجہ ہے۔ لیکن اس کے کبھی یہ معنی نہیں ...

لیریا کی دوا مفت

مولانا عبد الحامد صاحب قادری کی مراجعت

انجمن اسلامیہ سنتاہار ضلع بوگرہ

کھوئی ہوئی جوانی و سیہ بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید جی کا خانہ امرت دہارا کی تیار کردہ دوائی

سوماوتی (رجسٹرڈ)

عورتوں کے سفید پانی جس کو لیکوریا، شویت پردر، جریان الرحم، سیلان، رطوبت زنان وغیرہ کہتے ہیں خواہ کسی قسم کا کسی درجہ کا ہو اس کے لئے اکسیر دوائی ہے۔

قیمت دو روپے۔ نمونہ بارہ آنے ۱۲؍

المشتہر:- مینجر امرت دہارا اوشدھالیہ ... لاہور

فلسفہ نماز

ایڈیٹر الجمعیۃ کی رائے

الجامع

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

مینجر رسالہ الجامع مونگیر

انتظار! خوبصورت حمائل

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفاء امروہہ (یو۔ پی)

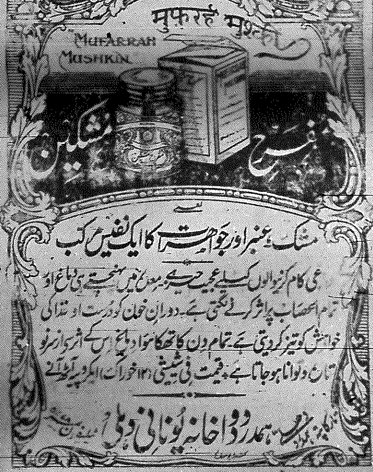

رحمۃ اللعالمین جلد سوم

مصنفہ قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری رحمۃ اللہ علیہ

شائع ہو گئی

یہ وہ کتاب ہے جس کا مدت سے انتظار ہو رہا تھا اور یہی وہ کتاب ہے جس میں نبی کریم کی تمام پیشگوئیاں آپ کے تمام معجزات اور آپ کی جملہ خصوصیات جمع کر دی گئی ہیں ...

قاضی صاحب مرحوم کی دیگر تصانیف یہ ہیں ...

مینجر اخبار مسلمان سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

غریبوں کا خدا

... نورانی قرآن مجید مولانا اشرف علی صاحب کے ترجمے کا بھی شائع کیا گیا ہے ...

مینجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

... مینجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

ایم۔ اے۔ رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائدار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیے!!!!!

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے — ممالک غیر کے لئے

تاریخ اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (ایک بار) — نصف صفحہ — ایک کالم — پاؤ کالم

مسئول مدیر — بلال احمد زبیری (بی اے)

معاون — محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۸ | دہلی یوم شنبہ ۸ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۰

معاصرین کے افکار و آراء

جمعیۃ علماء ہند کے اسیر

سول آزادی کی قرارداد

مہاسبھائی کانفرنس

ہندوستان کی مشترکہ زبان اردو

ہندو مہاسبھا

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

اسلام اور انسانی فطرت

تثلیث پرستوں کے اعیان و اکابر پر آخری حجت

لاٹ پادری کے نام آنحضرت صلعم کا مبسوط اور مشرح مکتوب

اسلام کی نشر و تبلیغ کا ایک اجمالی خاکہ

مذہبی، علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب

دنیائے ادب کے نامور مولانا سید سلیمان صاحب ندوی

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ

خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالکلام صاحب آزاد

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

خطبہ صدارت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج!!

ختم نبوت فی القرآن

دوسری شہادت آسمانی

ختم نبوت فی الحدیث

اطلاع ربانی

معیار صداقت

انوار ایمانی

معیار المسیح

مسیح قادیان کی حالت کا بیان

نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی

صحائف رحمانیہ

حیات حمیدیہ

یعنی

ترکی کے ماضی و حال کا بہترین مرقع

کتاب الاشارات

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

صراط مستقیم

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈالدیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کردیا گیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائیگی دونوں حصوں میں کل ۱۰۰۷ احادیث ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

علم الکلام

پاک زندگی

رد کفر

ابدی نجات

اطلاع

خاموش تبلیغ

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

فتاویٰ رشیدیہ

تحفۃ المجاہدین

دلائل الخیرات

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بہترین اور کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۸ رجب المرجب ۱۳۵۲ ہجری

بھائی پرمانند کی مہا سبھا کا مسلک
کانگریس کی مذمت اور آزادئ ہند سے بے تعلقی

بھائی پرمانند نے پٹنہ میں جو تقریر کی ہے اس کی رپورٹ اخبارات میں شائع ہو چکی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بھائی جی کی یہ تقریر ایک نمونہ کی تقریر ہے جو مہا سبھا کے لئے جو ۵۳ ہزار روپیہ جمع کیا گیا ہے یا کیا جا رہا ہے اس سے بھائی پرمانند اور ان کے دوسرے ساتھی ہندوستان میں جو دورہ کریں گے اس دورہ کا ماحصل اسی قسم کی تقریریں ہوں گی۔ بھائی پرمانند پٹنہ کے بعد جہاں بھی جائیں گے ان کا پیغام وہی ہوگا جو انہوں نے پٹنہ کے ہندوؤں کو دیا ہے۔

اب ہندوستان کے ان تمام باشندوں کو جن کے قلب میں آزادی کی تڑپ اور مادر وطن کی محبت موجود ہے ٹھنڈے دل سے یہ غور کرنا چاہئے کہ بھائی پرمانند کا مشن کیا ہے اور اگر وہ اپنے مشن میں کامیاب ہو گئے تو اس کا انجام کیا ہوگا۔ بھائی پرمانند کی پٹنہ والی تقریر کا تجزیہ کرنے سے صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ دو مقاصد لے کر نکلے ہیں اور ان ہی کی طرف اپنی قوم کو دعوت دینا چاہتے ہیں۔ ان کا پہلا مقصد تو یہ ہے کہ ہندوؤں کو آزادی کی تحریک سے بے تعلق کیا جائے۔ اور دوسرا مقصد یہ ہے کہ انہیں خالص فرقہ وارانہ جد و جہد میں منہمک کر دیا جائے۔

[illegible]

وٹھل بھائی پٹیل

[illegible]

دعوت اتحاد

[illegible]

شرمناک ذلت آمیز

[illegible]

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

امیر شریعت

[illegible]

ادارات

(نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

سوامی دیانند اور ظہیر الدین
اپنے ہاتھوں اپنی رسوائی کا سامان

گزشتہ دنوں اخبار تیج کے نامہ نگار نے ... سوامی دیانند ... حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند ...

[illegible]

ایک انوکھا استدلال

[illegible]

تہذیب کا تقاضا

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند نے اسلام کی زبردست خدمات انجام دی ہیں
اس کے اعضاء و ارکان میں صدق و اخلاص پایا جاتا ہے
ہندوستان کی سیاسی اور علمی تحریکات پر دمشق کے ایک فاضل کا تبصرہ

(ترجمہ خصوصی)

دمشق کے جریدہ الشوریٰ میں نامہ نگار خصوصی کی ایک ملاقات کا حال شائع ہوا ہے۔ جو استاذ عبدالعزیز ... مسلم یونیورسٹی سے ان کے حالات ... ہندوستان کی سیاسی تحریکات مسلمانوں کے سیاسی زعماء اور قوم پرور عیان و اکابر کی مساعی حریت وغیرہ مسائل پر بحث آئے۔

سوال: ہندوستان کی سیاسی تحریک کے متعلق جناب کی کیا رائے ہے؟

جواب: ہندوستان کی سیاسی تحریک ایک خاص اہمیت رکھتی ہے ...

سوال: انقلابی حرکت کے متعلق کیا رائے ہے؟ اور کیا وطنی اور سیاسی حرکت اہل وطن کے لئے سود مند ہے؟

جواب: ہندوستان کی انقلابی حالت سے انگریزی حکومت بہت زیادہ منافع حاصل کرتی ہے ...

سوال: ہندوستان کے تمدن میں مسلمانوں کی کیا حالت ہے؟

جواب: ...

سوال: جمعیۃ علماء ہند کے متعلق جناب کی کیا رائے ہے؟

جواب: ... اسلام کی زبردست خدمت کی ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کے اعضاء و ارکان میں صدق و اخلاص موجود ہے ...

(الاحوال السیاسیۃ وفی اعضائہا الاخلاص والصدق)

(الشوریٰ۔ ارجمادی الثانی)

سوال: زعیم شوکت علی صاحب کے متعلق جناب کی کیا رائے ہے کیا وہ ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے اخلاص سے کام کر رہے ہیں؟

جواب: مولانا شوکت علی اپنے بھائی مولانا محمد علی مرحوم کا سایہ ہیں ... مرحوم اصل تھے اور مولانا شوکت علی ان کا سایہ۔ پس جب اصل ہی باقی نہ رہا تو اس کا سایہ کہاں باقی رہ سکتا ہے۔ اذا فقد الاصل یفقد الظل۔

ترکی، لنکاشائر اور جاپان سے آزاد ہو جائے گا
۵ سال میں ترکی اپنے لئے خود روئی پیدا کرنے لگے گا

انگورہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ترکی گورنمنٹ روئی کی بہت زیادہ کاشت کی طرف متوجہ ہے ...

[illegible]

(ڈیلی میل)

آج کاشتکار دنیا کی سیاست کے کرتا دھرتا ہیں
وہ بادشاہ جس کی ماں اب تک جھونپڑی میں رہتی ہے

موجودہ عہد میں دنیا کی سیاسیات میں حیرت انگیز طریق پر انقلاب ہوا ہے ... کی اولاد ہیں اور جنہوں نے خود بھی کاشتکاری کی ہے گویا دنیا کی سیاسیات پر کاشتکاروں اور مزدوروں کا قبضہ ہے اور موروثی حکمرانی کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ ذیل میں اس کا ایک دلچسپ تقابل ملاحظہ فرمائیے۔

مصطفےٰ کمال پاشا: ترکی کاشتکاروں کے ایک خاندان کا چشم و چراغ ہے۔ ...

ڈولفس: آسٹریا کا کاشتکار ہے اور جس کی ماں اب تک گاؤں کی جھونپڑی میں کاشتکاروں کے لباس میں ملبوس رہتی ہے ...

مسولینی: ایک کاشتکار کا لڑکا ہے ...

کارڈینال رچیلو: ایک سرمایہ دار و شریف خاندان کا چشم و چراغ تھا۔

کرامویل: زبردست ڈکٹیٹر جو عالی خاندان کا فرد اور کیمبرج کا تعلیم یافتہ تھا۔

...

(ہندوستان ٹائمز)

فلسطین میں یہودیوں کی آمد کا سلسلہ
صرف تین روز میں تین ہزار یہودیوں کی آمد

فلسطین میں یہودیوں کی آمد کا سلسلہ بدستور جاری ہے ...

[illegible]

فرانس میں جبریہ شادی کا قانون

[illegible]

دنیا میں سواریوں کی انتہائی رفتار

[illegible]

دارالحکومت

سرکاری افسر کو قتل کرنے کی ترغیب کا خمیازہ
ایک ہندو کو تین سال اور ایک مسلمان کو ایک سال قید

کناٹ پیلس سے جامع مسجد تک سڑک بنانے کی تجویز مسترد
"حکومت ہمارے ساتھ سوتیلی ماں کا سا سلوک کر رہی ہے"
دہلی میونسپلٹی کے ہفتہ واری اجلاس کی کارروائی

اسلام اور شعائر اسلام کی توہین کا ناپاک سلسلہ
مسلمانان سلہٹ کا زبردست احتجاجی جلسہ

وفد زمیندارہ کے معزز ارکان کی مراجعت

یونانی فقیر کو افغانستان بھیجا جائیگا
حکومت افغانستان کا معافی نامہ

پروگرام یوم تاسیس جامعہ

سینما میں دو نوجوانوں کی گرفتاری
وائسرائے کے ساتھ سینما دیکھنے کا خمیازہ

قمار بازوں کی گرفتاری

چلتی ہوئی سواری گاڑی پر مسلح ڈاکہ
مسافروں کا پانچسو روپیہ لوٹ لیا!!

سندھ میں پولیس اور ڈاکوؤں کا تصادم
آٹھ گھنٹہ تک گاؤں میں لوٹ

گزشتہ سال جاپان سے ۵۸ کروڑ گز کپڑے کی درآمد
جاپانی نمائندے اسی قدر چاہتے ہیں

ہندوستان اپنا آئین آپ مرتب کرے

ہندو اور مسلمان دونوں بری کر دئیے گئے

میونسپلٹی میں سابق صدر اسمبلی کی تعزیت کا رزولیوشن
حاجی رشید احمد صاحب کا نامناسب رویہ

مندر توڑنے کے الزام سے مسلمانوں کی برأت

عراق کے خلاف فرانس کی زبان درازی

مفتی اعظم فلسطین کی کابل سے واپسی

حکیم محمد احمد خاں صاحب کے نام عدالت کا نوٹس

الور کے دس مسلمانوں کو سزائے قید
ہندو بری کر دئیے گئے

کانگریسی لیڈروں کے خفیہ مشورے

آپس کی جنگ میں تین ہندو ہلاک

بادشاہ اور ملکہ سیام کی حفاظت کیلئے جہاز کی روانگی

علامہ سید سلیمان ندوی کابل پہنچ گئے

سید احمد چشتی کی درخواست ضمانت منظور

ریاست شان پر چینی باغیوں کا حملہ

مسٹر نریمان رہا کر دئیے گئے

۱۶ نومبر کو یوم فلسطین منایا جائے

کاشغر میں ترکوں اور چینیوں میں زبردست جنگ ہونیوالی ہے
یارقند اور ختن میں مخالف افواج کا اجتماع

ہندوستانی روئی کی خریداری پر جاپانی مال کی درآمد کا انحصار
حکومت ہند نے جاپانی نمائندوں کے سامنے اپنی انقطاعی تجاویز پیش کر دیں

سابق صدر اسمبلی کا انتقال ہو گیا!

دیانا ۲۲ اکتوبر کل ڈیڑھ بجے دن مسٹر وٹھل بھائی پٹیل سابق صدر اسمبلی کا انتقال ہو گیا۔

مدناپور میں دہشت انگیزی کا سدباب
"کیا حکومت مجھے مدناپور جانے دیگی"

ہندوستانی مفاد کیلئے مسٹر چرچل کی چار شرطیں
پارلیمنٹری کمیٹی میں چرچل کی نامعقول تجاویز

سوامی دیانند اور مظہر الدین
(بسلسلہ صفحہ ۲)

اختلاف کی حقیقت

حکومت فرانس کی زبردست شکست

ریلوے ٹرین دریا میں گر پڑی
چالیس افراد ہلاک

مسٹر پٹیل کی یادگار

امریکہ سے جاپانی سفیر کی طلبی

سیاسی قیدیوں کے دماغ کا معائنہ کیا جائے
یورپین پاگل خانہ کے ایک ڈاکٹر کا مشورہ

برطانیہ تخفیف اسلحہ کی سکیم پر نظر ثانی کریگا

جوابی کارروائی

بنگال میں تشدد پسندوں کی سرگرمیاں

مرکزی خلافت کمیٹی کا جلسہ

دہلی میں ماتمی جلسہ

جیل کو بموں سے اڑانے کی سازش

روسی قونصل کو گولی ماردی گئی

امریکہ میں جنگ کی تیاریاں

چاٹگاؤں میں گرفتاریاں

جھنڈوں کی طرف سے ڈپٹی کمشنر کا استقبال

ٹیلیگراف تار کاٹ ڈالے

امام یحییٰ اور سلطان ابن سعود کے تعلقات

عرب کی دو بڑی حکومتوں سے جنگ کا خطرہ جاتا رہا

امام یحییٰ والی یمن کے تازہ ترین خطوط

سلطان ابن سعود اور امام یحییٰ کے بین جنگ کا جو اندیشہ پیدا ہو گیا تھا اب تقریباً دور ہو چکا ہے پچھلی اشاعتوں میں سلطان ابن سعود کے خطوط کے علاوہ امام یحییٰ کے بھی بعض خطوط درج ہو چکے ہیں اب تازہ ترین عربی ڈاک میں ان کا ایک اور خط شائع ہوا ہے جو زیادہ مفصل ہے اور ان کے نقطۂ نظر پر بھی کسی قدر روشنی ڈالتا ہے۔ امام یحییٰ نے یہ خط "الجمعیۃ الرابطۃ الاسلامیہ" کے نام لکھا ہے اور اس کا ترجمہ حسب ذیل ہے:-

آپ کا خط موصول ہوا ہم آپ کے شکر گذار ہیں کہ آپ کے ان بداخلاقیوں کے خلاف غیرت و جوش ظاہر کیا ہے جن کے نفوس میں شیطان نے اپنی روح پھونک ...

پس جھوٹی خبریں اڑانے والوں کو اپنی حرکت سے باز آ جانا چاہئے اگر ان لوگوں میں ایک ذرہ بھی دین اور اخلاق موجود ہے تو انہیں دنیا سے شرمانا اور اپنے جھوٹ اور نفاق پر نادم ہونا چاہئے۔

یہ حقیقت ہے جو ہم نے ظاہر کر دی ہے اور صرف اس لئے کہ واقفی اور حقیقت یہی ہے اللہ ہمیں اور آپ کو نیک توفیق دے۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ ۲۲ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ

وزیر خارجہ حکومت حجاز کی تصریحات

بیروت کے اخبار "البرق" کو فواد بک حمزہ وزیر خارجہ حجاز نے گذشتہ ماہ کی آخری ...

تہمت اور بہتان

...

عنقریب ملاقات ہونے والی ہے؟

وزیر۔ میرے خیال میں اعلیٰ حضرت شاہ اور امیر عبداللہ آئندہ جاڑے میں باہم ملاقات کریں گے۔ یہ ملاقات غالباً سمندر میں کسی جہاز پر ہوگی اس میں کسی سیاسی معاملہ پر کوئی گفتگو نہ ہوگی، بلکہ ملاقات سے مقصود صرف یہ ہے کہ باہم شخصی تعارف ہو جائے تاکہ دوستی کو مزید تقویت پہنچے۔

نامہ نگار۔ کیا حکومت حجاز نے مرحوم شاہ حسین کے خاندان کی جائداد ان کے مستحقوں کو واپس کر دی ہے؟ کیا یہ جائداد بیش قیمتی ہے۔

وزیر۔ حکومت حجاز نے مرحوم شاہ فیصل اور ریتانہ معاہدہ کے بعد امیر عبداللہ کی جائداد انہیں ان کے حوالہ کر دی ہیں۔ بلکہ یہ واقعہ ہے کہ حکومت حجاز نے ہاشمی خاندان کی جائداد ضبط ہی نہیں کی تھی۔ البتہ اس پر نگرانی قائم کر دی تھی معنوی حیثیت سے یہ جائداد بہت زیادہ قیمتی ہے۔

(ہمدم جدید)

... ہمارا فرزند سیف الاسلام تو وہ گنوار اور جنگلی نہیں ہے بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد ہے، علماء عالمین سے ہے اور اس کی سب سے زیادہ خواہش ہے کہ ہماری اور شاہ عبدالعزیز کی دوستی برقرار رہے ہمیں یقین ہے تم معلوم ہے کہ وہ فتنہ پردازیوں کو کیسے سخت جواب دیا کرتا ہے۔

مسلم لیگ کے اجلاس کی تجاویز

قرطاس ابیض کی معنی خیز مخالفت

کلکتہ ۲۴ اکتوبر۔ آل انڈیا مسلم لیگ کا تیسواں سالانہ اجلاس آج تمام کو متعدد تجاویز منظور کرنے کے بعد ختم ہو گیا۔

مسٹر اے کے فضل حق سابق وزیر اور سابق رکن گول میز کانفرنس نے ایک تجویز پیش کی جس میں وزیر اعظم کے حکم نامہ کا خیر مقدم تو کیا گیا لیکن چند نکات پر بے اطمینانی کا اظہار کیا گیا اور اعلان کیا گیا کہ

بالائی اور زیرین فیڈرل اسمبلی میں مسلمانوں کو ایک تہائی نشستیں دینے کا یقین نہیں دلایا گیا۔

(ب) بنگال کے مسلمانوں کو ان کی آبادی کے لحاظ سے نشستیں نہیں دی گئیں ...

تیسری تجویز میں قرطاس ابیض کی اصلاحات غیر ضروری بتائی گئیں۔

اس دفعہ لیگ کے وائس پریذیڈنٹس ہز ہائینس آغا خان، محمد علی جناح، مولانا شوکت علی ... مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ... قرار پائے۔

کالج کی دو لڑکیوں کو زہر دیدیا گیا

مدراس سے ایک نہایت ہی افسوسناک واقعہ کی خبر آئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ کوئن میری کالج کے ... دو لڑکیوں کو کسی نے زہر دے دیا ... یہ دونوں طالبات ... انہیں فوراً گورنمنٹ کے شفا خانہ میں پہنچایا گیا ... دیر کے بعد ان کی جان نکل گئی۔

پولیس اس واقعہ کی تفصیلات کی جستجو میں ہے ابھی تک یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ انہیں یہ زہر کس نے اور کیوں دیا۔

کانگریس سوراجیہ پارٹی کا قیام

مدراس ۲۴ اکتوبر۔ کانگریس سوراجیہ پارٹی کا جو ایک نئی جماعت ہے عنقریب افتتاح ... کیا جائے گا ...

امارت شرعیہ اور مجالس مقننہ

(از جناب محمد عثمان غنی مدیر امارت)

امارت شرعیہ کا مسلک اب تک یہ رہا ہے کہ وہ مجالس مقننہ (کونسلوں) کے انتخابی ہنگاموں سے الگ رہی ہے اور کسی شخص یا پارٹی کی حمایت یا مخالفت میں اس نے کوئی حصہ نہیں لیا ہے۔ مروجہ قانون کے سبب بعض مخذورات کے علاوہ انتخاب کے سلسلہ میں جس افسوسناک روش کا مظاہرہ کیا جاتا ہے اور حمایت و مخالفت میں جو غیر شریفانہ طریقہ اختیار کیا جاتا ہے اس کو دیکھتے ہوئے امارت شرعیہ جیسے اہم "مذہبی ادارہ" کا یہ مسلک یقیناً نہایت مناسب تھا لیکن گذشتہ سالوں کے اندر مجالس قانون ساز ... کو جس قدر نقصان پہنچا ہے ان پر نظر کرتے ہوئے اب ہماری رائے ہے کہ ان تمام خرابیوں کے جاننے کے بعد بھی امارت شرعیہ کو اس میں حصہ لینا چاہئے ... پہلی بات یہ ہے کہ وہ حتی الامکان اس عملی برائی کے ازالہ و اصلاح کی کوشش کرے اور اس کے ساتھ سب سے عظیم تر خرابی کو دور کرنا اس کا فرض ہے جو مسلمان ارکان مسلمانوں کی نمائندگی کے زعم کے ساتھ مجالس مقننہ میں کیا ...

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(سلسلہ کے لئے)

اسلام اور حقوق نسل انسانی

...

عیسائیت کی ناقابل عمل تعلیم

اسلام نے انسانی اخلاق کی آبیاری کی اور اس کے فضائل کیلئے ایک ایسا ضابطہ مقرر کیا جس پر عمل کر کے انسان اپنے کمالات باطنی کا اعتدال کے ساتھ استعمال کر سکتا ہے قرآن کہتا ہے کہ تم ... جزاء سيئة سيئة مثلها فمن عفا واصلح فاجره على الله ...

یہ چند باتیں بطور نمونہ لکھی گئی ہیں جن کو سمجھ کر میں نے اسلام قبول کیا ہے ... خدا آپ کو قبول حق کی توفیق عنایت کرے۔ آمین۔

میں ہوں آپ کی خادمہ اور کنیز

از بلا

... کو تمام تر اسلامی فضائل اور قومی روایات پر مبنی رکھا جائے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ

ہندوستان میں اس وقت یوں تو بہت سے مسائل درپیش ہیں لیکن ان میں سب سے اہم مسئلہ تعلیم کا ہے کیونکہ یہی ایک ایسی چیز ہے جس سے ہم کو اور آنے والی نسلوں کو ذہنی اور اخلاقی تربیت حاصل ہو سکتی ہے ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ ہمیں زندگی کے ہر شعبے میں کئی راستے نظر آتے ہیں اور ہم فیصلہ نہیں کر سکتے کہ ہمارے لئے کونسی راہ بہتر ہوگی ...

مسلمان مرتد کیوں ہوتے ہیں

اس لئے کہ ان تک صحیح اسلام کی تعلیم نہیں پہنچتی۔ لہٰذا اعیار عیسائی اور آریہ آسانی سے ان کو مرتد کر لیتے ہیں۔ اسلام کی اس سب سے بڑی ضرورت کو دہلی کا ماہوار مذہبی رسالہ پیشوا پورا کر رہا ہے۔ آپ بھی آج ہی سے خریدار ہو جائیے سالانہ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ نمونہ مفت۔ مینیجر رسالہ پیشوا - دہلی

اسلام کے دشمنوں کے کیمپ میں صف ماتم

بچھ گئی۔ ... کیونکہ اسلام کی تعلیم سے رسالہ پیشوا کے ذریعہ باخبر ہو گئے آپ بھی خریدار ہو کر صحیح اسلام کی مقدس تعلیم حاصل کیجئے سالانہ قیمت ایک روپیہ نمونہ مفت مینیجر رسالہ پیشوا - دہلی

بخاری شریف کا ترجمہ مفت

دیکھنا چاہیں تو آج ہی ایک روپیہ دفتر رسالہ پیشوا میں بھیج دیجئے۔ رسالہ پیشوا میں بخاری شریف کا سلیس ترجمہ چھپ رہا ہے۔ ... نمونہ کا پرچہ مفت۔ مینیجر رسالہ پیشوا - دہلی

دہلی میں

دو جائداد کا نیلام

اول۔ ایک کوٹھی دو منزلہ ... یعنی رہائشی مکان جس میں ایک ہزار مربع گز سے زیادہ ... دوم یک منزلہ جس میں چار سو مربع گز سے زیادہ رقبہ زمین ہے اور کشمیری دروازہ کے صحت بخش حصہ عقب مدرسہ روڈ یعنی پشت گورنمنٹ ہائی سکول پر واقعہ ہیں بتاریخ ۵ نومبر ۳۳ء بروز یکشنبہ یعنی اتوار خاص موقعہ پر علیحدہ علیحدہ نیلام کیا جاویگا۔ نیلام ٹھیک گیارہ بجے سے شروع ہو کر ایک بجے ختم کر دیا جاویگا۔ چونکہ نیلام صرف دو ہی گھنٹہ رہیگا خریدار صاحبان سے درخواست ہے کہ اس موقعہ پر وقت کی پابندی کا خاص طور پر خیال فرمادیں دیگر حالات وغیرہ اوکشنر کے دفتر سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔

المشتہر

نیادر مل و نگی لال گورنمنٹ ریلوے اوکشنرز ملٹن روڈ دہلی

مسودۂ قانون معلمین حجاج کیخلاف احتجاج

جمعیۃ علماء ہند کے اسیر علماء کی رہائی کا مطالبہ

کل بروز یکشنبہ ... جمادی الثانی مسلمانان ساتھی باڑی ضلع رنگپور کا ایک عظیم الشان جلسہ مدرسہ صدیقیہ کے جنوبی میدان میں بصدارت مولوی ابوالوفا محمد احسن انصاری منعقد ہوا جس میں ذیل کے علماء کرام نے تقریریں کیں حاضرین کی تعداد بفضل خدا کافی تھی ہر جانب و اطراف لوگ شریک جلسہ ہوئے جلسہ کی کارروائی قرأت قرآن سے ہوئی۔

اول مولوی محمد اسمٰعیل صاحب نے مسلمانوں کے اختلافات و انتشار پر تقریر کی اور بتلایا کہ جب تک مسلمانان ہندوستان ایک مرکز پر جمع ہوں گے حصول مقصد کی راہ نظر آئے گی ... اس کے بعد مولوی محمد شفیق الدین احمد صاحب نے زمانہ کی خطرناک حالت پر تقریر کی اور فرمایا کہ اس کشمکش کی حالت میں اگر مسلمانان ہندوستان اپنی قسمت کا فیصلہ نہ کریں تو ان سے بدتر بدنصیب دنیا کے کسی گوشہ میں کوئی جماعت موجود نہ ہوگی۔

... اس کو پچاس روپیہ انعام دیا جائے گا۔

صاحبزادہ محمد ... صاحب خلف صاحبزادہ محمد عطا خاں صاحب بہادر ریاست ٹونک راجپوتانہ

دہلی مسلم اسکول کا جلسہ تہنیت

اعلیٰحضرت نظام دکن خلد اللہ ملکہ کو مبارکباد

دہلی مسلم اسکول واقعہ کوچہ پنڈت کی عمارت میں ... اکتوبر ۳۳ء کو ایک شاندار جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا شاہ عبدالمجید صاحب قادری بدایونی منعقد ہوا صدر محترم نے اپنے خطبہ صدارت میں تعلیم پر مشرقی انداز میں روشنی ڈالی اور طلباء سے دینی تعلیم کے علاوہ مذہبی و اخلاقی حیثیات پیدا کرنے کی اپیل کی اور ان کو قرآن کے دستور العمل کی طرف دعوت دی۔ آخر میں ذیل کی تجاویز پاس ہوئیں ...

دو گھنٹہ کی مشغولی کے بعد جلسہ صدر کے شکریہ کے بعد بخیر و خوبی ختم ہوا۔

سید سلطان الدین سلطان مینیجر مسلم اسکول دہلی

مدرسہ تعلیم الاسلام امرتسر کا پہلا شاندار سالانہ جلسہ

مقتدر علماء و زعماء کی شرکت

مدرسہ تعلیم الاسلام امرتسر جو چار سال سے قرآن مجید کی خدمات انجام دے رہا ہے کا پہلا عظیم الشان سالانہ جلسہ بتاریخ ۱۵ و ۱۶ رجب ۱۳۵۲ھ مطابق ... بروز جمعہ ہفتہ اتوار منعقد ہونے والا ہے جس میں ... حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی حضرت مولانا خیر محمد ... تشریف لائیں گے ...

برپروگرام بعد میں شائع کیا جائیگا۔ غلام صادق بی اے ناظم شعبۂ نشر و اشاعت

عہد اقدس کا اسلامی سکہ؟

ایک مقامی ہندو بزرگ ہمارے مدرسہ میں ایک قدیم سکہ دکھانے کے لئے لائے جس کے ایک طرف کلمہ توحید لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا ہوا ہے اور دوسری طرف خلفاء اربعہ کے اسمائے گرامی اور نیچے سنہ ... ہجری لکھا ہے سکہ کا نقشہ یہ ہے۔

ابوبکر صدیق عمر عثمان و حضرت علی سنہ ... ہجری	لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یہ سکہ خالص چاندی کے ایک تولہ کے برابر ہے ہندو مذکور نہایت ادب و تبرک کے طور پر اپنے ہاں رکھتا ہے ... سوال یہ ہے کہ کیا عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں ایسی وضع کا اسلامی سکہ رائج تھا؟

محمد ذکر سیالوی مدرس مدرسہ عربیہ اسلامیہ محمدی ...

ایک مفرور کی تلاش

...

ہم جمعیۃ علماء ہند کے مسلک پر ثابت قدم رہینگے

مسلم کانفرنسیوں کے خلاف مسلمانان سرحد کا غم و غصہ

اخبارات میں سید حسن امام صاحب کا وہ مضمون جس میں جمعیۃ العلماء ہند کے مقدس و مجاہد کارکنوں پر ذلیل حملے کئے گئے ہیں مسلمانان سرحد کے احساس ... مسلمانوں کی واحد نمائندہ ہونے کی مدعی ہے ... ہم جمعیۃ علماء ہند کے مسلک پر ثابت قدم اور سرگرم رہیں گے ...

دہلی میں مرزائیوں سے فیصلہ کن مناظرہ

دہلی ... اکتوبر بروز جمعہ کرنا سرکی دالان میں مرزائی لاہوری پارٹی کے ساتھ مسئلہ ختم نبوت علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایک نہایت زبردست اور فیصلہ کن مناظرہ ہوا جناب اہل اسلام کی جانب سے مناظر ... اور لاہوری پارٹی کی جانب سے مولوی عمر الدین صاحب ... مناظرہ جاری رہا نہایت امن و سکون کے ساتھ ... بالآخر ... مناظرہ ختم ہوا ...

(از مولانا غلام غوث فاضل دیوبند و امیر شریعت ہزارہ صوبہ سرحد)

... وما توفیقی الا باللہ۔

شریعت بل کی حمایت میں صوبہ سرحد کے مسلمانوں کا جلسہ

قانون شریعت کے اجراء کے لئے اتفاقی تائید

...

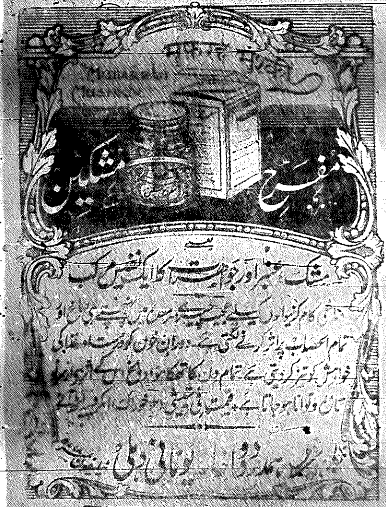

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت ... سالانہ قیمت ... نمونہ کا پرچہ ... کا ٹکٹ آنے پر ارسال ہوگا جوابی امور کیلئے کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہئے۔

مینیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

دھوکہ سے بچیں!

کوی راج ... ٹھاکر دت شرما ویدی کی ایجاد کردہ رجسٹرڈ

امرت دھارا

(تہلکہ کا حکیم)

کی شہرت دیکھ کر نقالوں نے اس کی نقلیں بنانا شروع کر دیں اور لوگوں نے پبلک کو دھوکا دینے کے لئے ملتے جلتے نام رکھے ہیں ... امرت دھارا کا نسخہ ... سوائے کوئی نہیں جانتا ...

اصلی سچی امرت دھارا کے سوائے نقل نہ خریدیں

قیمت فی شیشی ... نمونہ ...

خط و کتابت و تار کیلئے پتہ: امرت دھارا ... لاہور

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

اب اتنا مشہور اور مقبول ہو چکا ہے کہ اس کے تعارف کیلئے لمبی چوڑی عبارت کی حاجت باقی نہیں ہے ... حضرت شیخ سعدی حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب حضرت مولانا عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ جیسے بزرگوں کے ترجمے ... درج ہیں ... ارسال کریں۔

مینیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

بھی وہی ہے جو امیروں کا ہے جس طرح امیر مسلمانوں کیلئے خدائی کتاب قرآن مجید کی تلاوت ضروری ہے اسی طرح غریبوں کیلئے بھی ضروری ہے لیکن غریب زیادہ قیمت ہونے کی وجہ سے قرآن مجید نہیں حاصل کر سکتے ... نورانی قرآن مجید ... علاوہ محصولڈاک۔

مینیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رح

فضیلۃ الشیخ ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ

خطبہ صدارت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

مولانا ابوالکلام آزاد کا آخری پیغام

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

ختم نبوت فی القرآن

دوسری شہادت آسمانی

ختم نبوت فی الحدیث

اطلاع ربانی

معیار صداقت

انوار ایمانی

معیار المسیح

مسیح قادیان کی حالت کا بیان

حیات حمیدیہ

یعنی

ترکی کے ماضی و حال کا بہترین مرقع

کتاب الاشارات

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا

جنت اور دوزخ

ہر ہر مسلمان کا ایمان ہے ... دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان ... اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہو کر دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ، لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائیگی ... بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلے ہے

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

صراط مستقیم

علم الکلام

رد کفر

اطلاع

پاک زندگی

ابدی نجات

خاموش تبلیغ

فتاوی رشیدیہ

تحفۃ الحبیب

دلائل الخیرات

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے: سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے: سالانہ ... ششماہی

نمونہ: مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی ۱، ۵، ۹ ... کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ... نصف صفحہ ... ایک کالم ... ۱/۲ کالم ... ۱/۴ کالم

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی — یداللہ علی الجماعۃ

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

جلد ۱۸ | دہلی۔ یوم چہارشنبہ ۱۲ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مطابق یکم نومبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۱

معاصرین کے افکار و آراء

فتنہ و فساد کا آغاز (البشیر)

مسلم لیگ کے دو کیمپ (ہلال)

جاپانی کپڑے کی درآمد (ملت)

حقائق سے چشم پوشی (آزاد)

کھرے کھوٹے کی کسوٹی

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے (از معاون)

کفر کی یورش آخر کار ختم ہوگئی

علماء کی مجلس میں مسیحیت اور اسلام کا انقطاعی فیصلہ

قرآن کریم کی موجودگی میں مسیحی کتب کی حیثیت

اسلامی حکومت کا فرض

یتیموں بہنوں کا قول اسلام

کتب آسمانی میں قرآن کا درجہ

قرآن کریم اور مسیحی کتب

اناجیل کی غلط بیانی

(باقی آئندہ)

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت

تاریخ اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ
نصف صفحہ
ایک کالم

مسئول مدیر
ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۸ | دہلی ـ یوم چہارشنبہ ۱۲ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مطابق یکم نومبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۱

معاصرین کے افکار و آراء

فتنہ و فساد کا آغاز (...)

مسلم لیگ کے کیمپ (ہلال)

جاپانی کپڑے کی درآمد (...)

کھرے کھوٹے کی کسوٹی (...)

حقائق سے چشم پوشی (...)

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے (از معاون)

کفر کی یورش آخر کار ختم ہو گئی

علماء کی مجلس میں مسیحیت اور اسلام کا قطعی فیصلہ

قرآن کریم کی موجودگی میں سابقہ کتب کی حیثیت

اسلامی حکومت کا فرض

تینوں حبشیوں کا قبول اسلام

کتب آسمانی میں قرآن کا درجہ

قرآن اور پہلی کتب

انجیل کی خطا ہمائی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۱۲ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ

آل پارٹیز مسلم کانفرنس کی قرارداد میں بنیادی تبدیلی

"انقلاب" کی قلابازیاں

جس دن سے کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا مکتوب گرامی شائع ہوا ہے اور مولانا نے کلاہ سے مولوی شفیع داؤدی کے خط کا جواب دیتے ہوئے مسلم کانفرنس کی چہار سالہ تاریخ کے متعلق بعض ناقابل انکار حقائق کا اظہار و اعلان کیا ہے اور انقلاب نے ان اعمال سیئہ کا خاکہ اپنی ...

نہیں کیا ہے۔

۱۔ مسلم کانفرنس کی ۱۹۲۹ء والی قرارداد میں مخلوط انتخاب کی گنجائش رکھی گئی تھی۔

۲۔ لیکن ۱۹۲۹ء میں جو حالات تھے وہ ۱۹۳۲ء میں بدل گئے ...

ضروری گزارش

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط وکتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری (جو کہ نام سے پہلے پتہ کے شروع میں لکھا ہوا ہوتا ہے) تحریر کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔ (منیجر)

انتقادات

آزاد ... ۲۲×۳۶ ... صفحات ...

انگریزی اخبارات سے

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

تخفیف اسلحہ کے پردہ میں مغربی ممالک کی اسلحہ بندی

فرانس جرمنی اور برطانیہ کی رقابت کے نتائج

برطانیہ ہوائی اور بحری طاقت کو بڑھانے کی فکر میں ہے

یورپ کو دوبارہ اسلحہ بندی سے اب کوئی لیڈر نہیں روک سکتا۔ اس اسلحہ بندی میں برطانیہ بھی شریک ہے ...

تاکہ تخفیف اسلحہ کی کانفرنس کو کامیاب بنائیں۔ ان نمائندوں میں سے کس کو یہ خیال نہ تھا کہ وہ واپس جاکر اپنی بحری، ہوائی اور فوجی طاقت میں اضافہ نہ کرے؟ کانفرنس میں متعدد تجاویز پر بحث و تمحیص ہوئی مگر نتیجہ کیا نکلا؟ یہ کہ کانفرنس بالکل فیل ہوگئی اور تخفیف اسلحہ کی تدابیر کو بے رحمی کے ساتھ کچل دیا گیا۔ اگرچہ مسٹر ہنڈرسن نے کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے عام طور پر اور خفیہ طریقہ سے گفتگو کرکے پوری کوشش کی مگر حالات نے کانفرنس کو ناکامی بنا کے چھوڑا۔

تخفیف اسلحہ کے راستہ میں برطانیہ نے زبردست روڑا اٹکایا اور اصرار کیا ...

... اور بحری طاقت میں اضافہ کی گنجائش نکال لی ہے۔ (سیل لندن)

دنیا میں اس وقت پچاس لاکھ غلام موجود ہیں

"قرآن حکیم نے غلاموں کی آزادی کا اعلان کیا ہے"

غلاموں کے بارے میں مسٹر ہیرس کی اپیل

... اس وقت بھی افریقہ اور عرب ... میں غلاموں کی تجارت ہوتی ہے ...

دو ناظم جمعیۃ علماء ہند کے خلاف بعض مفسدین کا پروپیگنڈا

سوامی دیانند کے متعلق مضامین کی حقیقی نوعیت

معاصر "مدینہ" کا تخبط اور غیر جانبدارانہ تبصرہ

آج کی صحبت میں ہم مسلمانوں کی اجتماعی ... زندگی ... کی نسبت کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں۔

... اپنے مضامین عنایت فرمائے۔ ان مضامین کو ہم نے بھی پڑھا ہے ...

مضامین کی حقیقت

نیت پر حملہ نہ کرو

غلاموں کی آزادی اور اسلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۱۲ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ

آل پارٹیز مسلم کانفرنس کی قرارداد میں بنیادی تبدیلی

"انقلاب" کی قلابازیاں

جس دن سے کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا مکتوب گرامی شائع ہوا ہے اور مولانائے ممدوح نے مولوی شیخ داؤدی کے خط کا جواب دیتے ہوئے مسلم کانفرنس کی چہار سالہ تاریخ کے متعلق بعض ناقابل انکار حقائق کا اظہار و اعلان کیا ہے اور انقلاب نے ان اعمال سیئہ کا خاکہ اپنی آنکھوں سے صفحہ قرطاس پر دیکھ لیا ہے جن میں وہ برابر کا شریک و سہیم رہا ہے ...

نہیں کیا ہے۔

۱۔ مسلم کانفرنس کی ۱۹۲۹ء والی قرارداد میں مخلوط انتخاب کی گنجائش رکھی گئی تھی۔

۲۔ لیکن ۱۹۲۹ء میں جو حالات تھے وہ ۱۹۳۱ء میں بدل گئے۔

۳۔ جو لوگ ۱۹۲۹ء والی قرارداد کی منظوری کے وقت مخلوط انتخاب کے حامی تھے وہ بھی ۱۹۳۱ء میں جداگانہ انتخاب کی پرزور حمایت کرنے لگے۔

۴۔ اس لئے ۱۹۳۱ء والے جلسہ میں جداگانہ انتخاب کے مطالبہ کو دوبارہ پیش کیا گیا۔

۵۔ اور اس موقع پر سب نے جداگانہ انتخاب ہی کی شدت سے حمایت کی۔

لیکن آج یہی اخبار تقریباً دو سال کے بعد ان میں سے ہر بات کا انکار کر رہا ہے وہ یہ ماننے کے لئے تیار نہیں ہے کہ ۱۹۲۹ء والی قرارداد میں مخلوط انتخاب کی گنجائش رکھی گئی تھی بلکہ وہ ہمارے اس قول کو پیش کر کے اس کی تردید کر رہا ہے آج وہ یہ نہیں تسلیم کرتا کہ چونکہ ۱۹۳۱ء میں حالات بدل گئے تھے اسلئے ہم نے ۱۹۲۹ء کی قرارداد کے عین مطابق تھا۔ اور یہ تمام زور اسلئے لگا رہا ہے کہ حضرت مولانا ... صاحب نے اپنے مکتوب گرامی میں اس تبدیلی کا جو ذکر کر دیا ہے اسے کسی طرح غلط ثابت کر دیا جائے۔

۱۹۲۹ء کی قرارداد

[illegible]

انقلابات

[illegible]

ضروری گزارش

[illegible]

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کے خلاف بعض مفسدین کا پروپیگنڈا

سوامی دیانند کے متعلق مضامین کی تحقیقی نوعیت

معاصر "مدینہ" کا خلط اور غیر جانبدارانہ تبصرہ

آج کی صحبت میں ہم مسلمانوں کی اجتماعی ... زندگی پر ... کی خدمت میں کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں۔

(۱) مسلم لیگ

(۲) مجلس خلافت

[illegible]

انگریزی اخبارات کے تبصرے

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

تخفیف اسلحہ کے پردہ میں مغربی ممالک کی اسلحہ بندی

فرانس، جرمنی اور برطانیہ کی رقابت کے نتائج

برطانیہ ہوائی اور بحری طاقت کو بڑھانے کی فکر میں

[illegible]

اسلام نے غیر مسلموں کے بزرگوں کو بدگوئی کا ہدف بنانے سے احتراز کرنے کا حکم دیا ہے ...

[illegible]

دنیا میں اس وقت پچاس لاکھ غلام موجود ہیں

قرآن حکیم نے غلاموں کی آزادی کا اعلان کیا ہے

غلاموں کی تجارت کے متعلق سرجان ہیرس کی پارلیمنٹ میں اپیل

[illegible]

مسلم کانفرنس والوں کو حضرت ناظم الجمعیۃ کا جواب
مسلمانان صوبہ سرحد کے جذبات

تبارزئی ۳۰ اکتوبر بروز جمعہ مبارک موضع اوتمان زئی کی جامع مسجد میں بعد نماز جمعہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی ملی اور مذہبی خدمات جلیلہ کا اعتراف کیا گیا۔ [illegible]

جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کا جلسہ

دہلی ۲۸ اکتوبر کل بعد از نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں جلسہ منعقد ہوا۔ [illegible]

میرٹھ میں انقلابی پوسٹر
کانگریس اور گاندھی جی کی مذمت

[illegible]

آٹھ قمار بازوں کی گرفتاری

دہلی ۲۸ اکتوبر کل دوپہر بازار سلیمان سے آٹھ اشخاص قمار بازی کے الزام میں گرفتار کر لئے گئے۔ [illegible]

ہندوستان کو غیر ملکی کپڑے کی ضرورت نہیں

[illegible]

دو وحشی شیر فروشوں پر جرمانہ

[illegible]

سوبھا گوجل میں ہندو مسلم ہم آہنگی کی کثرت

[illegible]

مولانا اسمٰعیل غزنوی کے مقدمہ کی سماعت!
پولیس کا افسر جارج پر مضمون لکھنے کا اقبال

[illegible]

... کیلئے ہوائی جہازوں کی تعمیر

[illegible]

بغداد امریکہ کے نقش قدم پر

[illegible]

کانگریس کے اجلاس پر پنڈت مالویہ کا بیان

[illegible]

پولیس کے قیام کیلئے مکانات خالی کرنیکا حکم

[illegible]

صوبہ مدراس میں قدیم سکوں کا انکشاف

[illegible]

مجسٹریٹ کا قتل۔ بنگالی نوجوان کی گرفتاری

[illegible]

شمالی بنگال کے ریلوے اسٹیشن پر بنگالی نوجوانوں کا مسلح ڈاکہ
۱۵ منٹ تک فائر۔ ۶ افراد مجروح۔ ڈاک کا تھیلہ اور روپیہ غائب

کلکتہ ۲۸ اکتوبر کل شمالی بنگال کے ایک اسٹیشن پر ... بنگالی نوجوانوں نے ... ڈاکہ ڈالا۔ [illegible]

ہندو عورتوں کی طرف سے قانون طلاق کی حمایت
اسلام کی صداقت کا عملی اعتراف

حیدرآباد سندھ ... [illegible]

مندر کیلئے ستیہ گرہ کرنے کا نتیجہ
۵۹ ہندوؤں کو سخت سزائیں

امرتسر ۲۸ اکتوبر ... [illegible]

سندھ اور یوپی کی گورنری کا مسئلہ

نئی دہلی ۲۸ اکتوبر ... [illegible]

مہاراجہ چھتاری کو ... نہیں دیا

[illegible]

ڈاکٹر عالم اور سیٹھ جمنالال کانگریس سے مستعفی ہوگئے

[illegible]

مسلہ برار پر اعلیٰ حضرت نظام سے گفتگو

[illegible]

دہلی میں ضبط شدہ لٹریچر کی تلاش

[illegible]

کونسلوں پر قبضہ کرنے کی حمایت

[illegible]

کریم بھائی ملازم اعلیٰ حضرت کی نگرانی

[illegible]

لڑکی لڑکا بننے لگے

[illegible]

مہاراجہ سرکشن پرشاد کی لڑکی کی ایک مسلمان سے شادی

[illegible]

ریلوے کی آمدنی میں اضافہ

[illegible]

ایک سپاہی نے اپنے خاندان کو قتل کر دیا

[illegible]

عرب شہداء کے جنازہ کا جلوس
ہائی کمشنر فلسطین کی عربوں کو تھپکی

یافا ۲۸ اکتوبر عرب ملاحوں نے اعلان کر دیا ہے کہ وہ یکم نومبر کو ہڑتال جاری رکھینگے۔ عرب شہداء کے جنازہ کے ساتھ ہزاروں عربوں نے شرکت کی۔ [illegible]

سندھ کی علیحدگی کیلئے انتظامات
حکومت ہند کا تازہ اعلان

دہلی ۲۸ اکتوبر حکومت ہند کے نمائندہ آفس نے تیسری گول میز کانفرنس کے اجلاس کے بارے میں ذیل کا کمیونک شائع کیا ہے۔ [illegible]

فلسطین میں برطانیہ کی یہود نواز پالیسی کے افسوسناک نتائج
بیت المقدس، یافا، حیفا اور نابلس میں عربوں کے خون کی ارزانی
پولیس کی گولیوں سے اعراب کی شہادت۔ سربرآوردہ عرب لیڈر گرفتار

بیت المقدس ۲۸ اکتوبر فلسطین میں جدید یہودیوں کے داخلہ کے خلاف ... [illegible]

یافا میں مجمع پر فائر

[illegible]

دمشق کے عربوں میں ہیجان

[illegible]

بیت المقدس میں جلوس پر فائر

[illegible]

حیفا اور نابلس میں ہنگامے

[illegible]

عراق، شام اور فلسطین کی منڈیوں پر جاپان کا قبضہ
جاپان کی برآمد میں اضافہ

ٹوکیو کی ایک اطلاع ... [illegible]

مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کا بیان

[illegible]

دس ہلاک، تین سو افراد گرفتار

[illegible]

مصر اور سوڈان کا نیا ہائی کمشنر

[illegible]

روس کی طرح جرمنی بھی بدنام

[illegible]

ہوا کا رخ دیکھ کر جنگ کی پیشگوئی

[illegible]

روم میں دھڑا دھڑ شادیاں!

[illegible]

کملا دیوی کی گرفتاری

[illegible]

ہریجن تحریک کیلئے دس ہزار کا عطیہ

[illegible]

میرٹھ میں بم پھٹ گیا

[illegible]

میرپور میں مسلمانوں کو سخت اور طویل سزائیں
علی بیگ اور سکھ چین پور کے مقدمات کا فیصلہ

[illegible]

پناہ گزین افغانیوں کو افغانستان آنیکی دعوت

[illegible]

تخفیف اسلحہ کانفرنس اور آئندہ طریق کار

[illegible]

پارلیمنٹ کے ایک ممبر پر فائر

[illegible]

۹ ماہی گیر غرقاب ہوگئے

[illegible]

ذلیل سمجھوتہ سے مرنا زیادہ بہتر ہے
ہر ہٹلر کا اعلان

برلن ۲۸ اکتوبر ... [illegible]

جرمن شاہزادے قتل میں شریک ہیں
آسٹریا میں خانہ تلاشیاں

[illegible]

ڈیلی ٹیلیگراف کا نمائندہ رہا کر دیا جائیگا
جرمنی چھوڑنے کا حکم

[illegible]

انگلستان کی صنعت ترقی کی راہ پر

[illegible]

بین الاقوامی صلح نامہ کی مذمت

[illegible]

سیام کی بغاوت ابھی ختم نہیں ہوئی

[illegible]

تخفیف اسلحہ کانفرنس کی بیورو کا اجلاس

[illegible]

انتقال پرملال

[illegible]

مسلم کانفرنس والوں کو حضرت ناظم الجمعیۃ کا جواب

مسلمانانِ صوبہ سرحد کے جذبات

تبار زئی ۱۴ راکتوبر بروز جمعہ مبارک موضع اوتمان زئی کی دو جامع مسجدوں میں بعد نماز جمعہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی ملی اور مذہبی خدمات جلیلہ کا اعتراف کیا گیا۔ نیز مسلم کانفرنس والوں کو جو جواب مولانا نے دیا ...

خلیل الرحمن ناظم جمعیۃ علمائے افغان (اوتمان زئی)

شمالی بنگال کے ریلوے اسٹیشن پر بنگالی نوجوانوں کا مسلح ڈاکہ

۵ امنٹ تک فائر۔ ۲ افراد مجروح۔ ڈاک کا تھیلہ اور روپیہ غائب

کلکتہ ۲۶ راکتوبر۔ کل شمالی بنگال کے ایک اسٹیشن "ہیلی" پر ۵ مسلح دہشت انگیز بنگالیوں نے حملہ کیا ...

جامع مسجد میں مسلمانانِ دہلی کا جلسہ

میرٹھ میں انقلابی پوسٹر

کانگریس اور گاندھی جی کی مذمت

ہندو عورتوں کی طرف سے قانون طلاق کی حمایت

اسلام کی صداقت کا عملی اعتراف

مندر کیلئے ستیہ گرہ کرنے کا نتیجہ

۵۹ ہندوؤں کو سخت سزائیں

آٹھ قمار بازوں کی گرفتاری

ہندوستان کو غیر ملکی کپڑے کی ضرورت نہیں

سندھ اور یو۔پی کی گورنری کا مسئلہ

دو ورجن شیر فروشوں پر جرمانہ

مہاراجہ پٹیالہ کو بنک نے قرض نہیں دیا

صوبہ آگرہ میں مقدمہ بازی کی کثرت

مولانا اسمٰعیل غزنوی کے مقدمہ کی سماعت!

پولیس کا ٹھی چارج پر مضمون لکھنے کا اقبال

ڈاکٹر عالم اور سیٹھ جمنالال کانگریس سے مستعفی ہوگئے

مسئلہ پر اعلیٰ حضرت امان اللہ سے گفتگو

عراق کیلئے جدید ہوائی جہازوں کی تعمیر

کونسلوں پر قبضہ کرنے کی حمایت

بریلی میں ضبط شدہ لٹریچر کی تلاش

بغداد امریکہ کے نقش قدم پر

کانگریس کے اجلاس پر پنڈت مالویہ کا بیان

کریم بھائی ملازم اعلیٰ حضرت کی شکرگزاری

لڑکی لڑکا بنتے ہیں

پولیس کے قیام کیلئے مکانات خالی کرنیکا حکم

صوبہ مدراس میں قدیم سکوں کا انکشاف

مہاراجہ سرکشن پرشاد کی لڑکی کی ایک مسلمان سے شادی

ریلوے کی آمدنی میں اضافہ

ایک سپاہی نے پورے خاندان کو قتل کر دیا

مجسٹریٹ کا قتل۔ بنگالی نوجوان کی گرفتاری

عرب شہداء کے جنازہ کا جلوس

ہائی کمشنر فلسطین کی عربوں کو تھپکی

یافا ۹ راکتوبر۔ عرب ملاحوں نے اعلان کر دیا ہے کہ وہ یکم نومبر تک ہڑتال جاری رکھیں گے۔ عرب شہداء کے جنازہ کے ساتھ دس ہزار عرب مردوں نے شرکت کی ...

فلسطین میں برطانیہ کی یہود نواز پالیسی کے افسوسناک نتائج

بیت المقدس، یافا، حیفا اور نابلس میں عربوں کے خون کی ارزانی

پولیس کی گولیوں سے اعراب کی شہادت۔ سر برآوردہ عرب لیڈر گرفتار

بیت المقدس ۱۴ راکتوبر۔ فلسطین میں جدید یہودیوں کے داخلہ کے خلاف لیڈر احتجاج عربوں نے جلوس نکالے جن کو حکومت نے ممنوع قرار دے دیا تھا ...

یافا میں مجروحین

دمشق کے عربوں میں ہیجان

حیفا اور نابلس میں ہنگامے

[redacted]

ذلیل سمجھوتہ سے مرنا زیادہ بہتر ہے

ہر ہٹلر کا اعلان

برلن ۲۴ راکتوبر۔ برسٹر کوں پر ہزارہا اشخاص جمع ہوئے ...

جرمن شاہزادے قتل میں شریک ہیں

آسٹریا میں خانہ تلاشیاں

ڈیلی ٹیلیگراف کا نمائندہ رہا کر دیا جائیگا

جرمنی چھوڑنے کا حکم

برلن ۲۸ راکتوبر۔ اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کے نمائندہ مسٹر پانسٹر کو جرمنی میں ہٹلر کی تقریر کی غلط رپورٹ شائع کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا تھا ...

انگلستان کی صنعت ترقی کی راہ پر

لندن ۲۷ راکتوبر۔ برطانیہ کی صنعتی صورت حالات میں روز افزوں ترقی ہو رہی ہے ...

بین الاقوامی صلح نامہ کی مذمت

سیام کی بغاوت ابھی ختم نہیں ہوئی

لندن ۲۸ راکتوبر۔ لندن کے سیامی سفارتخانہ نے اس خبر کی تصدیق نہیں کی ہے کہ سیام کی بغاوت ختم ہو گئی ہے ...

تخفیف اسلحہ کانفرنس کی بیورو کا اجلاس

انتقال پر ملال

میرپور میں مسلمانوں کو سخت اور طویل سزائیں

علی بیگ اور سکھ چین پور کے مقدمات کا فیصلہ

پناہ گزین افغانیوں کو افغانستان آنیکی دعوت

تخفیف اسلحہ کانفرنس اور آئندہ طریق کار

پارلیمنٹ کے ایک ممبر پر فائر

۹ ماہی گیر غرقاب ہوگئے

روس کی طرح جرمنی بھی بدنام

ہوا کا رخ دیکھ کر جنگ کی پیشگوئی

روم میں دھڑا دھڑ شادیاں!

کملا دیوی کی گرفتاری

ہریجن تحریک کیلئے دس ہزار کا عطیہ

میرٹھ میں بم پھٹ گیا

سندھ کی علیحدگی کیلئے انتظامات

حکومت ہند کا تازہ اعلان

عراق، شام اور فلسطین کی منڈیوں پر جاپان کا قبضہ

جاپان کی برآمد میں اضافہ

مولانا حبیب الرحمن صاحب کا بیان

دس ہلاک۔ تین سو افراد گرفتار

مصر اور سوڈان کا نیا ہائی کمشنر

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

یورپ میں قادیانی تبلیغ کی حقیقت

جبل الطارق سے افریقہ تک تحت البحر سرنگ نکالنے کی تجویز

(از نامہ نگار خصوصی مقیم برلن)

جس وقت انسان کا دماغ ... گردش میں آتا ہے تو عقل کے تمام وسائل تقل و دماغ کام نہیں دیتے اور جو کچھ وہ کرتا ہے حقیقت ... بہترین تدبیر خیالی کرتا ہے لیکن جہاں اس نے کسی چیز کی ابتدا کی وہ اوندھی ہی آ کر پڑتی ہے بجنسہٖ یہی حالت اس وقت احمدیوں کی ہو رہی ہے ... اگر احمدی حضرات کو یہاں یورپ میں اور خصوصاً برلن میں کام ہی کرنا ہے

زیادہ کام ہو رہا ہے اور ایسا تبلیغ کا کام جو اس وقت ہو رہا ہے کہیں نہیں ہو رہا مسجد یا نوں ... نماز و اذان ہوتی ہے۔ یہ الفاظ اور تقریر ایک لفظ کی ہے جو ہر جنوری ... کے پیغام صلح میں شائع ہوئی ہے ...

برلن کے مسلمانوں کی بے اتفاقی

مسلمانوں کو ہوشیار کرنے کی تجویز

ہسپانیہ کی آزادی کا اعلان

مولوی عبدالکریم صاحب کا استفسار

حضرت مفتی صاحب کا جواب

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے جو مضامین سوالی دیانت کے متعلق اخبار ... میں شائع ہوئے تھے ان پر بعض اخبارات کی جانب سے جو معاندانہ تنقید کی جا رہی ہے اس کی نامعقولیت الجمعیۃ میں ظاہر کی جا چکی ہے۔ اسی لغو و بے بنیاد پروپگنڈا کے متعلق ایک مولوی عبدالکریم صاحب کا وہ مکتوب ... ہوا ہے جو موصوف نے حضرت مفتی صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ...

حضرت مفتی صاحب کا جواب

الجواب

مولانا احمد سعید صاحب کا جواب

اطراف ہند میں قادیانیوں کے یوم تبلیغ کا رد عمل

قادیانیوں کے خلاف مسلمانان ہند کی متفقہ تجاویز

مرزا احمد و مرزائی اسلام سے قطعاً خارج ہیں

سہارنپور

۲۲ اکتوبر حسب الاعلان فخر الہند امیر الاحرار حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار اسلام ہند جامع مسجد میں بعد نماز عشاء زیر اہتمام مجلس احرار اسلام سہارنپور زیر صدارت مولانا قاضی ولی محمد صاحب ... مدرسہ عالیہ مظاہر العلوم سہارنپور جلسہ عام منعقد ہوا۔ کارروائی جلسہ جناب قاری عبدالخالق صاحب خطیب جامع مسجد نے تلاوت قرآن پاک سے فرمائی ...

نوشہرہ کلاں

امروہہ

ہندوستان کا ایک آزاد تعلیمی مرکز

حلقہ چہار دوان جامعہ میں شامل ہونے کی ضرورت

جملہ اہل اسلام کی خدمت میں التماس

موجودہ الحاد و زندقہ کیلئے انسدادی تدبیر

دنیا کے اسلام میں ... ایسے مدرسے ... ہوتے ہیں جن کی مضبوط ... لن تزال طائفۃ من امتی قائمۃ علی امر اللہ لا یضرہم من خالفہم حتی یاتی امر اللہ ...

مرکزی خلافت کمیٹی کا جلسہ

۱۱ / ۱۲ نومبر کو ہوگا

دار العلوم عالیہ صوبہ سرحد

احرار اسلام سے ایک ضروری گذارش

میں دار العلوم رفیع الاسلام پشاور کو دیکھ کر بیحد شاد و مسرور ہوا ہوں۔ اس درسگاہ کا قیام ایک ایسا عظیم الشان دینی کارنامہ ہے جس پر پورا صوبہ سرحد فخر کر سکتا ہے۔ اس درسگاہ کا حسن انتظام اساتذہ کا طریق تعلیم طلباء کی شائستگی اور علمی شغف غرض یہاں کی ہر چیز کے اندر کشش موجود ہے۔

بنگلور کے تین تاجروں کا رجوع الی الحق

مرزائی مذہب سے توبہ کا اعلان

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

اسلام کے دشمنوں کے کیمپ میں صف ماتم

... پیشوا دہلی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

ایم بی رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے نفیس اور اعلیٰ قسم کی اصلی مہلی تلی کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائدار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیں!!

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی
ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لیے
سالانہ
ششماہی
نمونہ

تاریخ اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
بلال احمد بیری (دہلی)

جلد ۱۸ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۶ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مطابق ۵ نومبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۲

معاصرین کے افکار و آرا

اختیاری اور جبری تعاون (ہند جدید)

ایک اہم ضرورت (ملت)

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

لو کان من عند غیر اللہ لوجدوا فیہ اختلافاً

قرآن حکیم اور مسیحی کتب کا زبردست موازنہ

ازہار اور میرانو کیلئے تازگی بخش پیغام

اختلافات کی بھرمار

مسٹر چرچل

مسیحیت کے بے پناہ مظالم

موجودہ تعلیم اور خواتین

اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم دوستی کا ثبوت دیجئے۔

بہترین اور کم قیمت عطریات اور خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار فیوچری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی پیدا کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلا خوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورے سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔ کھجلی داد پھنسیاں وغیرہ حتی کہ سوزاک آتشک اور جذام کا زہریلہ مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہو جاتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۱۲ر علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

۵ شب براۃ

MUFARRAH MUSHKIN
مفرح مشکین
مشک، عنبر اور جواہرات کا ایک نفیس مرکب

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

اخبار الجمعیۃ
میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجیے

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

فتاویٰ رشیدیہ

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

علم الکلام

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

تحفۃ المحبین

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سادہ تمند شخص دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائیگا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

صراط مستقیم

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

پاک زندگی

خاموش تبلیغ

دلائل الخیرات

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۶ ر رجب المرجب ۱۳۵۲ہجری

مولانا شفیع داؤدی کی حرکات اور سعی مصالحت کی ناکامی

انقلاب کے پُرفریب بیان کی حقیقت

انقلاب نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ مسلم کانفرنس نے ۲۹ء والی قرارداد میں کوئی تبدیلی نہیں کی اور ۳۱ء میں سنگم تھیٹر کے اسٹیج پر جداگانہ انتخاب کے متعلق جو قرارداد منظور کی گئی اس سے مسلم کانفرنس کے مسلک میں کوئی فرق نہیں آیا۔ ہم گزشتہ اشاعت میں خود انقلاب ہی کی شہادت اس دعوے کے خلاف پیش کر چکے ہیں اور ناظرین کرام کو یہ دکھا چکے ہیں کہ اسی اخبار نے مئی ۱۹۳۱ء میں یہ اعتراف کیا تھا کہ بے شک جداگانہ انتخاب کے متعلق مسلم کانفرنس نے...

...ڈاکٹر عالم، مولانا آزاد، مولانا عبدالقادر قصوری وغیرہ مخلوط انتخاب پر مصر تھے، مسلم کانفرنس والے جداگانہ انتخاب پر جمے ہوئے تھے، بس ساری کارروائی ختم ہو گئی۔ گویا دور دور تک یہی ہوتا رہا کہ قوم پرور مسلمان مخلوط انتخاب کی خوبیاں بیان کرتے رہے اور کانفرنسی مسلمان جداگانہ انتخاب کے گن گاتے رہے۔ حالانکہ یہ بالکل جھوٹ اور صریح کذب ہے...

شذرات

مسئلہ فلسطین

لنکاشائر سے تجارتی معاہدہ

مسلمانوں کی بیزاری

مطالبۂ قضاء کی بے وقتی

یونانی تعمیر کی گرفتاری

حکومت کے طریقے

ضروری التماس

اسلام کی معرفت اور مغربی اقوام کے درمیان تین زبردست رکاوٹیں

کلیسا کا پروپگنڈہ، یورپ کے رجال سیاست اور مسلمانوں کی زبوں حالی

"یورپ کو دعوت اسلام دیتے وقت اعلان کرو کہ ہم مسلمان نہیں ہیں"

(از علامہ سید رشید رضا مصری) (ترجمہ خصوصی)

علامہ سید رشید رضا مصری (ایڈیٹر رسالہ "المنار") کی ذات گرامی سے عالم اسلامی کا دینی اور سیاسی طبقہ بخوبی طرح واقف ہے۔ آپ ان معدودے چند لوگوں میں سے ہیں جن کی تخصیت اور بصیرت پر عرب اور عجم کو ناز ہے...

مادی ترقی کے ظاہری نتائج

مادی ترقی کے ساتھ اخلاقی زوال

مادی علوم ومنافع کا غلط استعمال

مادی ترقی کے معکوس نتائج

یورپ کے رجال سیاست کی اسلام دشمنی

حکیم الاسلام سید جمال الدین افغانی کا قول حق

بعض فرنگی احرار کی انصاف پسندی

کلیسا اور گرجا کا وجود تمام مفاسد کی جڑ ہے

مولانا شفیع داؤدی کا مغالطہ انگیز جواب

خلط مبحث کی ناکام کوشش

معاصر "مسلم" کا لے لاگ تبصرہ

"مسلم" کی اشاعت گزشتہ میں مولانا شفیع داؤدی کے اس جواب پر جو جناب ممدوح نے مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے مکتوب گرامی کے جواب میں "اتحاد" میں شائع فرمایا ہے سرسری تبصرہ کیا جا چکا ہے...

دواخانہ

جمعیۃ علماء ہند کے صدر اور ناظم کا "گناہ"

"تنگ نظر جرائد کو معاصر آزاد کی نصیحت"

چینی سپاہ کی لوٹ مار اور قتل و غارتگری

کاشغر میں خوجہ نیاز حاجی کی افواج کی آمد

نئی دہلی یکم نومبر۔ سرکاری اعلان مظہر ہے کہ کاشغر سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ۱۸ اکتوبر کے وسط تک نئے شہر کا بافیوں نے محاصرہ کیا ہوا تھا اور جنگ جاری تھی۔ ۱۱ اکتوبر تک خوجہ نیاز حاجی کی سپاہ کے دستے کچھ اسے کاشغر میں پہنچ رہے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ گزشتہ ... خوجہ نیاز اور چینی جنرل میں جو صلح ہوئی تھی وہ چینیوں کی حرکتوں کی وجہ سے ختم ہوگئی اور چینی سپاہ کا ایک دستہ ... لوٹ مار، قتل و غارتگری میں مصروف ہے۔ خوجہ نیاز کو حال ہی میں جو شکست ہوئی ہے اس کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ... نے دی ہے جو کہ طرفان پر حکمرانی کر رہا ہے۔ لیکن کسی مزید سرگرمی کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ یار قند سے بھی کوئی تازہ خبر موصول نہیں ہوئی ہے ... بیان کیا جاتا ہے کہ وہاں پر قطعی امن و امان ہے۔

روزنامہ سرحد پشاور کی دروغ گوئی اور کذب بیانی

صدر اور ناظم جمعیۃ علماء ہند کے خلاف مفسدانہ پروپیگنڈا

مولانا داؤد محمد صاحب صدر جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کا اعلان

اخبار "سرحد پشاور" مورخہ ۲۹ اکتوبر کے ایک غیر معمولی ضمیمہ میں "جمعیۃ العلماء ہند اور سوامی دیانند کی تعریف" کے عنوان سے اخبار مذکور کے کسی نامہ نگار کی طرف سے ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں جمعیۃ العلماء ہند کے صدر محترم اور ناظم صاحب کے خلاف مفسدانہ پروپیگنڈا کیا گیا ہے اور میری طرف مندرجہ ذیل خیالات منسوب کئے گئے ہیں:۔

"میں ان بیانات کی جو اخبار تیج کے دیانند نمبر کے لئے حضرت مفتی صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب نے لکھوائے گئے مذمت کرتا ہوں اور ان کے اس فعل سے اظہار برأت کرتے ہوئے اس کو نفرت و حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہوں و نعوذ باللہ من الہفوات۔"

چونکہ اس سے عام غلط فہمی پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ اسلئے میں اعلان کرتا ہوں کہ نامہ نگار سرحد کا یہ بیان سراسر غلط، جھوٹ اور شرارت پر مبنی ہے۔ میں نے اخبار سرحد کے کسی نمائندے کو اس قسم کا کوئی بیان نہیں دیا ہے ...

ضدر امریکہ کی پالیسی کی ناکامی

ہندوستانی نمائندے لنکاشائر کے جال میں

سمجھوتہ کی شرائط

سابق وزیر اعظم فرانس کا انتقال

برطانیہ امریکہ کا ہاتھ سے نکلنا پسند کرے

چین کا ایک مدبر سیاست سے علیحدہ ہوگیا

ڈاکوؤں نے دو مکینوں کو ہلاک کر دیا

ڈاکوؤں نے پولیس کو پیٹ دیا

مولانا شفیع داؤدی کا مغالطہ انگیز جواب

(بسلسلہ صفحہ ۲)

بیت المقدس میں ہنگامہ کے مزید حالات

مجلس عالیہ کی عرب بادشاہوں سے اپیل

چلتی گاڑی میں یورپین خاتون پر حملہ

ڈاکو گاڑی سے کود کر فرار ہوگیا

حلیم زئی قبیلہ سے حکومت ہند کی صلح

قبائل پر حکومت ہند کی فتح

ہلی اسٹیشن پر ڈاکہ

سات اشخاص کی گرفتاری

لاہور میں انقلاب پسندوں کی گرفتاری

تین عرب اور شہید ہوگئے

حکام فلسطین کو کورٹ مارشل کے اختیارات

بغداد کی قومی وزارت مستعفی ہوگئی

مدراس میں جمہوری پارٹی کا قیام

جمہوریہ ترکیہ کی دسویں سالگرہ

طیارہ ٹوٹنے سے تین افراد ہلاک

مدراس میں بدیشی کپڑوں پر پکٹنگ

فساد میں گیارہ آدمی ہلاک

ایڈیٹر ریاست کو ایک سال قید کی سزا

مسلم یونیورسٹی کیلئے شاہ کابل کا سالانہ عطیہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ کا شاندار یوم تاسیس

ہندوستان کی واحد قومی درسگاہ میں اکابر ہند کا اجتماع

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی معرکۃ الآرا تقریر

دہلی ۲۹ اکتوبر۔ پرسوں شب کو جامعہ ملیہ کے یوم تاسیس کے سلسلہ میں مجلس مشاعرہ منعقد ہوئی۔ شعراء کی کافی تعداد موجود تھی۔ بزم نہایت دلچسپ رہی اور جو کلام سنائے گئے شعراء اس کی کافی داد دی۔

مولانا حسرت موہانی، جناب بیخود دہلوی، جناب یاس ٹونکی ... ثاقب لکھنوی، بیدل، ساحر دہلوی وغیرہ حضرات کے علاوہ دہلی کے ...

فرمایا کہ وہ دن دور نہیں ہے کہ مغربی تمدن کی وہ تمام عمارتیں سرنگوں ہو جائیں گی جو اسلامی اصولوں کے خلاف چند فلاسفہ کے اوہام فاسدہ اور ظنون کاسدہ کی بنیاد پر کھڑی کی گئی ہیں ...

ایک مفرور انقلاب پسند اور پولیس کا مقابلہ

گرفتاری۔ گولیوں کے نشان۔ ریوالور کی برآمد

کلکتہ ۳۰ اکتوبر۔ چٹاگانگ کے ایک موضع سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں پولیس کا ایک مبینہ مفرور انقلاب پسند کے ساتھ تصادم ہوگیا۔ نوجوان نے پولیس کے حلقہ کو توڑ کر نکل جانے کی کوشش کی۔ پولیس نے گولیاں چلائیں لیکن نوجوان کو چوٹ نہ لگی اور بعد میں وہ گرفتار کر لیا گیا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ جب پولیس کو اس نوجوان کی مکان پر موجودگی کی اطلاع ملی تو اس نے فوج کی امداد سے اس مکان کا محاصرہ کر لیا اور ... مکان کی تلاشی لینے پر وہاں سے ایک بھرا ہوا ریوالور برآمد ہوا ...

بنگال میں مشتبہ انگیزوں کی گرفتاریاں

ایک ملزم کا اقبالی بیان

آل انڈیا اسٹیٹس کانفرنس کا اجلاس

ہندوستانی اور جاپانی گفت و شنید

ٹیلیفون تار کٹ گئے

احراری رضاکاروں نے ... داخل کر دی

پردہ کے خلاف گاندھی جی کی تلقین

پنجاب کونسل کی جدید عمارت

سفیر افغانستان متعینہ لندن کی واپسی

بنگال کے کانگریسی اور کونسل کا داخلہ

منتخبہ کمیٹی کے نام سر سیرو کا محضرنامہ

جاپانی جہاز کا انجن پھٹ گیا

امرتسر میونسپلٹی کو ... نوٹس

لیگ اقوام ... ثابت ہوئی

چینی ڈاکوؤں کے سروں کی قیمت

دار الحکومت

پولیس پارٹی پر حملہ کرنیکا خمیازہ

متعدد اشخاص کو قید سخت کی سزائیں

دہلی ۳۰ اکتوبر۔ سوئی والان میں جمال الدین نامی ایک شخص کی ... اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس اور محکمہ آبکاری کے سب انسپکٹر ... کے الزام میں تلاشی لی تھی۔

کہا جاتا ہے کہ تلاشی اور کوکین کی برآمدگی کے بعد ملزم اور ... نے پولیس پارٹی پر حملہ کیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کئی پولیس والوں کی وردیاں چاک ہو گئیں ...

معمولی سی بات پر جھگڑا

پولیس انسپکٹر کے خلاف مقدمہ

سابق سب جج کے خلاف الزامات

رشوت ستانی کے جرم میں سرکاری ملازم کا تنزل

موٹر ڈرائیوروں پر جرمانے

پچاس مسلمانوں کی گرفتاری

ناظم جمعیۃ علماء کی صحت کیلئے دعا

سفید ہندوستان میں عورتوں کے حقوق کی پامالی
فرقہ وارانہ نمائندگی کی مخالفت

بمبئی — ... عورتوں کی جانب سے دائمنٹ ... ایک عام جلسہ میں تقریر کی ... جلسہ کی صدر تھیں۔

راج کماری امرت کور نے دائمنٹ پیپر کی تجاویز پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ میں نے جدید کمیٹی کے روبرو پرزور مطالبہ کیا ہے کہ عورتوں کو شہری حقوق پورے طور پر تسلیم کیا جائے اور ملکی خدمت کے لئے ان کو مردوں کے مساوی مواقع دیے جائیں ... عورتوں کے لئے فرقہ وارانہ اصولوں پر تیار ... میں نے اس امر پر زور دیا تھا کہ ... فرقہ پرستی ... طریق پر نمائندگی کے متعلق ... رکھنی چاہیے۔

مسز حامد علی نے اس کے بعد تقریر کی انہوں نے فرمایا کہ مسلمان ... میں فرقہ وارانہ نمائندگی کے خلاف ہوں ... کے ووٹ ہی نہ دیے جائیں جو کہ فرقہ وارانہ اصولوں پر ...

بین الاقوامی میٹنگ میں جو کہ جنیوا میں منعقد ہوئی تھی ...

... سرحد کے مسلمانوں ... کی گئی ہیں ... کانفرنس میں جانے والے مسلمان متعدد مرتبہ ... مطالبہ کو پیش کیا ... محکمہ قضا کے متعلق ... معلوم ہوا کہ مولوی مظہر الدین صاحب جس خانہ ساز جمعیۃ کے سکرٹری ہیں وہ وقتی اجتماع کو غنیمت سمجھ کر اجمیر شریف میں قضا کانفرنس کا اجلاس کرنے والی ہے جس کی صدارت پھلواری شریف کے مولوی سلیمان جن کے علمی و سیاسی کارنامے سے ہمارے مسلمان خوب اچھی طرح واقف ہیں وہ صدارت فرمائیں گے خدا خدا کر کے رجب کی چوتھی و پانچویں تاریخ آئی بعد نماز عشاء شاہجہانی مسجد میں جلسہ منعقد ہوا ... مولوی مظہر الدین ... مسلمانوں کا واحد مطالبہ ہے ... مسلمانوں کی ایک واحد جماعت ...

کانفرنس کی ناکامی

پہلے تو ان حضرات نے ... کہا تھا کہ ... وقت نہیں مل سکتا ...

ہند جس کے صدر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ... حضرت مولانا معین الدین صاحب ... ہیں ہندوستان کے ہر گوشہ کے مسلمانوں کے کانوں تک اس کی آواز ... ہوائی جہازوں سے چلی آرہی ہے۔

محکمہ قضا کے حقیقی علمبردار

خدا کا فضل ہے جمعیۃ مرکزیہ ہند کی یہ جدوجہد کامیاب نظر آتی ہے۔ حکومت ہند محکمہ قضا کے متعلق کچھ دینا چاہتی ہے۔ جمعیۃ کی اس کامیابی کو دیکھ کر آپ جو اس باخستہ ہیں کہیں ہمارے مسلمانوں کو قضا کانفرنس کی دعوت دے رہے ہیں، کانپور کے مسلمانوں کو کہیں اجمیر شریف کے مسلمانوں کو مسلمان اتنے بے وقوف نہیں ہیں وہ آپ کو خوب اچھی طرح جانتے ہیں آپ وہی ہیں جو ... کے نام کو بدنام کرنے والے ہیں۔ اجمیر کے مسلمان خوب اچھی طرح جانتے ہیں ہم لوگوں نے کئی مرتبہ بعد نماز جمعہ شاہجہانی مسجد میں حج بل اور محکمہ قضا کے متعلق تقریر کی ہے جس وقت کہ آپ محمد علی جناح کے چودہ نکات لئے ہوئے پھرتے تھے محکمہ قضا کا خواب و خیال بھی آپ کو نہ تھا اور ہم طلباء دار العلوم آزادی کے ساتھ اعلان کرتے ہیں کہ ہم لوگ جمعیۃ العلماء ہند دہلی کے ساتھ ہیں آئندہ مذہبی و ملکی مفاد کے لئے جو پروگرام جمعیۃ العلماء ہند دہلی لوگوں کے سامنے پیش کرے گی اس پر عمل کرنے کے لئے تیار ہیں اور جمعیۃ کانپور سے سخت نفرت کا اظہار کرتے ہوئے تمام ہندوستان کے مسلمانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ اس جماعت کے مکر و فریب سے بچیں۔

(محمد عبد الشکور بہاری متعلم دار العلوم حنفیہ صوفیہ اجمیر شریف)

... مستقل امن اور فتنہ پرور حرکتوں کے خلاف پرزور احتجاج کرتا ہے حکومت گوالیار کو اس طرف توجہ کر کے ان خود سران اجین کو اپنی حرکتوں سے باز رہنے کی ہدایت دینے کا پرزور مطالبہ کرتا ہے۔

(۲) مسجد سرائے کی زمین اس شرط پر خلاف رائے عامہ بالجبر شامل ہسپتال کرلی گئی تھی کہ مبلغ بارہ سو روپیہ اور کافی زمین کسی دوسری جگہ دیدی جاوے گی لیکن ابھی تک وعدہ ایفا نہیں کیا گیا بلکہ یہ کہہ کر مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کیا گیا کہ پہلے مسجد کو غاصبانہ زمین پر ہونے کا ثبوت دو۔ پھر روپیہ اور زمین کا مطالبہ کرنا۔ اس وعدہ خلافی کو حکومت گوالیار کے انصاف اور رواداری پر ہم مسلمان ضرب کاری خیال کرتے ہیں زمین مسجد مذکور کی واپسی کا پرزور مطالبہ کرتے ہیں یا حسب وعدہ مبلغ بارہ سو روپیہ اور کافی زمین دئے جانے کے ساتھ ہی ملازمان ریاست کو مذہبی امور اور مساجد میں مداخلت سے روکنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

(۳) قلعہ کوٹ کی مسجد کی دیوار اور مکانات کی تعمیر کے لئے نقشہ ایک عرصہ سے میونسپلٹی میں پیش ہے لیکن وہ تعمیر کی اجازت نہیں دیتی مسلمانان اجین کا یہ جلسہ حکومت گوالیار کو ارکان میونسپلٹی کے اس طرز عمل پر توجہ دلاتے ہوئے میونسپلٹی کے ارکان کی ایسی حرکتوں کے خلاف پرزور احتجاج کرتا ہے۔

(۴) مسلمانان اجین کا یہ جلسہ چودھری عبد العزیز خاں صاحب اور غلام محمد خاں صاحب زمیندار کے شریف اور نیک چلن ہونے کا اعلان کرتے ہوئے پولیس کی اس خلاف قانون حرکت کی طرف حکومت گوالیار کو توجہ دلاتا ہے جو از روئے تعصب ان پر دفعہ ۱۵۱ و ۵۳۰ ضابطہ فوجداری کے ماتحت چلایا گیا ہے ... اسلام پر صریحی حملے ہوتے ہیں اور اس کا ارتکاب سب انسپکٹر ... کرتا ہے ...

اوجین کے مسلمانوں کا شاندار اجتماع
مسجد کو ہسپتال میں شامل کرنے کے خلاف احتجاج

کالج میں بننے کے ...
۴۵۰ روپیہ کے نقد انعامات

Viyella

Viyella Knitting Yarn

آپ سب سے بہتر بن سکتے ہیں

وائیلا — ویلکا — رامادا — سنیا — ... لمیٹڈ

کوپن

عراق ریلوے

نجف اشرف، کربلائے معلّٰی، کاظمین شریفین اور سامرہ کے مقدس مقامات کی زیارت کے لئے عراق ریلوے کے آرام دہ ... سفر کریں ...

کوپن بک الف برائے سفر بصرہ سے کربلا، کاظمین، سامرہ سے واپس بصرہ

کوپن بک ب برائے سفر بصرہ سے کربلا معلی، کاظمین شریفین اور واپس ...

تین سال سے کم عمر کے بچہ کا کرایہ معاف اور بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کا نصف کرایہ لیا جاتا ہے ... بصرہ کی بندرگاہ ... عراق کے راستہ سے سفر ... بغداد سے دمشق کو بذریعہ موٹر ... گھنٹے میں سفر کیا جا سکتا ہے۔ دمشق سے جدہ، مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا کرایہ حسب ذیل ہے

درجہ دوم — درجہ سوم بلا خوراک

دہلی میں مرزائیوں کو متواتر شکستیں
متنبی قادیان کے دعویٰ نبوت پر زبردست بحث

دو مباحثے مرزائیوں اور اہل سنت والجماعت کے ۸ اور ۱۰ اکتوبر کو کرناٹ ... ہال میں ۸ بجے سے ایک بجے تک ہوئے۔ پہلا مباحثہ مولوی عمر الدین جو مرزائیوں کی ناک سمجھے جاتے ہیں ان کا اور جناب مولانا مولوی محمد خدا بخش صاحب کے درمیان ہوا۔ مرزائی بحث یہ تھی کہ نبی قتل نہیں ہو سکتے اور آج تک کوئی نبی قتل نہیں ہوا۔ مولانا خدا بخش صاحب نے قرآن شریف اور مرزا کی کتابوں سے ثابت کیا کہ بہت سے نبی قتل ہو چکے ہیں ... مولوی عمر الدین صاحب نہ سمجھ سکے ... کوشش کرتا ہوں مگر وہ بھی نہ چل سکے یہ مباحثہ ۱۰ اکتوبر کو ہوا۔ اور دونوں مرزائیوں نے بری طرح سے ہزیمت اٹھائی۔

دوسرا مباحثہ ۱۰ اکتوبر کو انہی دونوں حضرات کے درمیان ہوا ... زیر بحث یہ تھا کہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے یا مجددیت کا؟

جناب مولانا مولوی محمد خدا بخش صاحب نے مرزا صاحب کی کتاب حقیقۃ الوحی پیش کی اور کہا کہ مرزا صاحب لکھتے ہیں کہ ... اولیاء اور اقطاب اس امت میں سے گذر چکے ہیں ان کو حصہ کثیر اس نعمت کا نہیں دیا گیا پس نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص ہوں۔ اور کوئی مخصوص اس نام کا مستحق نہیں۔ مولوی عمر الدین صاحب نے کچھ کتابوں کے حوالے پیش کئے ... مولانا مولوی محمد خدا بخش صاحب نے فرمایا کہ ... اور کسی کو چونکہ نہیں دیا گیا لہذا مرزا صاحب نبی نہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ ...

زور آمائی ... یہ وہی مولانا مولوی خدا بخش صاحب ہیں جنہوں نے جولائی کے مہینے میں قادیانیوں کے مایہ ناز مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کو زبردست شکست دی تھی۔ اور وہ دہلی چھوڑ کر قادیان چلے گئے اور ہمارا تو یہ بھی خیال ہے کہ وہ اپنی زندگی میں کبھی پھر مولانا مولوی خدا بخش صاحب سے مناظرہ نہ کریں گے۔

اسی طرح سے ہم جناب مولانا مولوی محمد خدا بخش صاحب سے بھی مودبانہ گذارش کرتے ہیں کہ وہ بھی ان لوگوں سے جو ان کے مقابل کے نہ ہوں اور جن کو انہوں نے زبردست شکستیں دی ہیں کبھی آئندہ مناظرہ نہ کریں۔

(ایکے از حاضرین جلسہ)

طوفان نوح یا سیلاب رہتک

مورخہ ۹ ستمبر ... کو بارش سے حضرت نوح علیہ السلام جیسا طوفان ثانی رہتک میں برپا ہونے کی خبریں ناظرین پڑھ چکے ہوں گے۔ قریباً ایک ماہ سے موضع سنگھ پورا جو کہ رہتک سے چار میل پر واقع ہے اس کے گردونواح میں پانی کثرت سے جمع رہا بلکہ تمام گاؤں کا گاؤں برباد و تباہ ہو گیا اس گاؤں کے شمال کی طرف ایک برساتی نالہ گذرتا ہے اور جنوب کی جانب ایک راجباہ بہتا ہے ان باشندگان موضع سنگھ پورا نے ان دونوں کو کاٹ کر سیلاب کا پانی گذارنے کی کوشش کی۔ مگر تمام پانی زیادتی کی وجہ سے تمام شہر رہتک کی طرف بہنا شروع ہو گیا جس سے شہر رہتک میں ایک قیامت کے آثار نمودار ہو گئے تھے اس موقع پر چیف انجنیئر صاحب پی۔ ڈبلیو۔ ڈی و سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر نہر۔ پی۔ ڈبلیو۔ ڈی تشریف لائے اور اصلی حالات دریافت کرنے کے بعد پانی کو شہر سے خارج کرنے کی تجاویز پیش کیں ...

... ہمارے عزیز ... رسالہ پیشوا ... مفت ...

سہارنپور کی سودیشی نمائش میں چہل پہل

آج کل سہارنپور میں سودیشی نمائش کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ میدان ... میں جو ریلوے اسٹیشن اور شہر کے درمیان ایک وسیع قطعہ اراضی ہے خوب چہل پہل رہتی ہے دکانیں بن رہی ہیں۔ روشنیاں قائم کی جا رہی ہیں۔ بجلی کی روشنی کا انتظام ہو رہا ہے ... نمائش بھی شہر سے اسی میدان میں آگیا ہے۔ نہایت بلند دروازے بنائے جا رہے ہیں۔ نمائش تو ۵ نومبر سے ہوگی جس کا افتتاح جناب ڈاکٹر محمد عالم صاحب بیرسٹر ایٹ لا لاہور فرمائیں گے لیکن تیاریاں دیکھنے کے لئے خلقت کا ہجوم ابھی سے رہتا ہے دوکاندار دوکانیں لینے کے لئے آرہے ہیں۔ ڈاک سے بھی روزانہ دوکان لینے کی درخواستیں آرہی ہیں۔

مقامی کلب اور ٹینس ٹورنامنٹ کی شرکت کیلئے شام کے وقت اسی میدان میں مشاقی کر رہی ہیں جس سے رونق اور بھی دوبالا ہو جاتی ہے سودیشی نمائش کمیٹی کے جلسے بھی روزانہ اسی میدان میں ہوتے رہتے ہیں اور پبلک کی دلچسپی بڑھانے کی نئی نئی تجاویز سوچی جاتی ہیں۔

آج شہر میں پروگرام بھی شائع کیا گیا ہے جو ... مگر معلوم ہوا ہے کہ نامکمل ہے اور کچھ حصہ بعد میں شائع کیا جاوے گا۔ ... اور یہ بھی ہوگی کہ میوزک کانفرنس بھی ہوگی۔

غرضیکہ ۵ نومبر سے ۱۲ نومبر تک ضلع سہارنپور کی پبلک کیلئے بڑی مصروفیت، دلچسپی اور دلبستگی کے دن رہیں گے۔

عبد الغفار خاں۔ آزاد۔ سہارنپور

ایک ضروری اعلان

مولانا اسرار الحق صاحب ارشاد ... سابق ناظم جمعیۃ علماء ... شوال ۱۳۵۲ھ سے علاقہ پنجاب میں تبلیغی دورہ پر تشریف لے گئے تھے ...

گمشدہ کی تلاش

... محمد ... عمر ۱۳ سال رنگ متوسط ... چالاک تیز زبان ... سے غائب ہے اگر کوئی صاحب از راہ مہربانی اس کا پتہ دیں تو ان کو پانچ روپیہ انعام دیا جائے گا

مولوی فضل الرحمن سوہٹ ... ضلع ہوشیار پور قریب پوسٹ آفس

ہری پور ہزارہ میں جمعیۃ العلماء کا قیام

مورخہ ۲۵ اکتوبر ہری پور و مضافات ہری پور کے مقتدر علماء کا اجتماع ہوا جس میں جمعیۃ العلماء ہری پور ہزارہ قائم کی گئی انتخاب کے بعد یہ طے پایا کہ اس جمعیۃ کا عملی پروگرام وہی ہوگا جو جمعیۃ علماء ہند کا ہے۔ (ناظم ... صدیقی ...)

موسم سرما کی فائدہ مند تجارت

ایک محنتی آدمی موسم سرما میں سال بھر کی روزی قلیل سرمایہ سے پیدا کر سکتا ہے تیار مال بکثرت آگیا ہے پیشگی روپیہ ہمراہ آرڈر بھیجنے والوں سے دس فی صدی نرخوں میں کمی کرایہ ہمارے ذمہ دوسری جگہ سے اس قدر ارزاں عمدہ مال نہ ملیگا۔

مردانہ ہاف کوٹ اور کمن سیکنڈ ہینڈ ۱۰۰ عدد	-	-	۱۹۰	...
مردانہ ہاف کوٹ	-	-	۱۴۰	...
مردانہ ہاف کوٹ	-	-	۹۰	...
لڑکوں کے کوٹ	-	-	۱۲۵	...
لڑکوں کے کوٹ	-	-	۱۰۰	...
لڑکوں کے کوٹ	-	-	۸۵	...

دیگر اقسام جیسٹر اور لیڈی کوٹ و اسکٹ کمبل ... مفصل لسٹ طلب کریں۔

انگلش کمرشل ہاؤس ... سرکل ... بمبئی

الجامعہ

جامعہ ... کا ماہوار رسالہ ... منیجر رسالہ الجامعہ ...

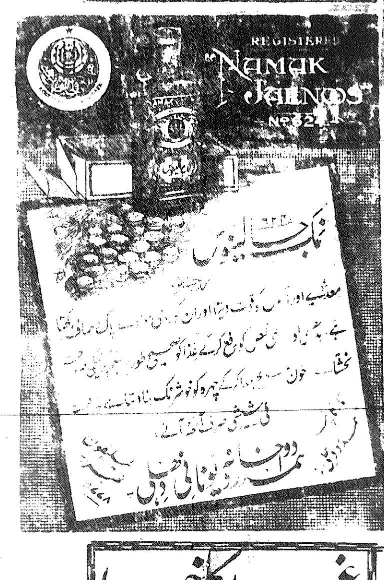

فلسفہ نماز
ایڈیٹر الجمعیۃ کی رائے

... چودھری ... نظام الدین اولیاء دہلی

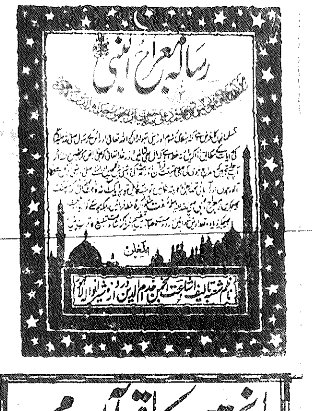

کوی ونود وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید مالک امرت دھارا کا تیار کردہ
گھریلو بکس

اس بکس میں کارخانہ امرت دھارا کی جو بہترین آزمودہ ادویات ہیں ہر گھر میں اور خاص کر بچوں والے گھروں میں اس کا ہونا نہایت ضروری ہے ان ادویات کے رکھنے سے کل امراض کا ٹھیک علاج ... ان کل ادویات کی قیمت ... بہ خوبصورت بکس کے کمی کی گئی ہے ...

۱۔ امرت دھارا	۲۔ امرت دھارا مرہم	۳۔ امرت صابن	۴۔ امرت دھارا لوزنجز	۵۔ امرت گولی	۶۔ بال سکھا
۷۔ لال ...	۸۔ اکسیر ...	۹۔ اکسیر روشن	۱۰۔ اناری	۱۱۔ گندھارس	۱۲۔ دنت ...
۱۳۔ ...	۱۴۔ ...	۱۵۔ ...	۱۶۔ ...	۱۷۔ گولی بچار	۱۸۔ ...
۱۹۔ طلسم ...	۲۰۔ ...	۲۱۔ ...	۲۲۔ ...	۲۳۔ جونا تنک	۲۴۔ ...

سرٹیفکیٹ

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ، امرت دھارا ... امرت دھارا روڈ لاہور

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

سہ روزہ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر: بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۰ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مطابق ۹ نومبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۳

معاصرین کے افکار و آراء

اسمبلی اور کونسلوں کیلئے ناقابل مسلمان (البشیر)

ہندوستان کے مسلمانوں میں تمام امیدواران ممبری اپنے انتخاب کے لئے خود کوشش کرتے ہیں اور اپنے انتخاب کے کل مصارف خود برداشت کرتے ہیں اس وجہ سے زیادہ تر نا قابل مسلمان اسمبلی اور کونسلوں میں جاتے ہیں۔

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

اناجیل اربعہ تاریخ کی میزان میں

اناجیل کی تاریخی حیثیت

کلام الٰہی کی کسوٹی

اگر رسوا نہ کرتا میری آنکھوں کا لہو مجھکو

لئے پھرتا ہے شوق دید کس کا کو بکو مجھکو
تکلم غیر سے کرتے ہیں تہذیب و متانت سے
حرم کے دیر کے جھگڑوں سے بالا تر ہوں میں واعظ
محبت کو چھپا لینا کسی کی کچھ نہ تھا مشکل
کئے پر اپنے شاید اب وہ ظالم خود پشیماں ہے

خدا جانے کہاں پہنچائے گی یہ جستجو مجھکو
جو مجھ سے بات کرتے ہیں تو فرماتے ہیں تو مجھکو
نظر آتا ہے جلوہ اُس کے رُخ کا چار سو مجھکو
اگر رسوا نہ کرتا میری آنکھوں کا لہو مجھکو
جو موقع بات کا دیتا نہیں ہے روبرو مجھکو

اثر ان کی محبت کا اسیر اتنا تو پاتا ہوں
کہ کچھ جلنے کی سینے سے مرے آتی ہے بو مجھکو

(اسیر دہلوی)

بہترین اور کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہوان یوپی کا نام یاد رکھئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے فہرست مال کلاں طلب فرمائیے

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

فتنۂ مرزائیت کا صحیح علاج

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جا رہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس گندم نما جو فروشی سے نقصان پہنچانے کی دریدہ کوشش کی جا رہی ہے ... اس فتنہ کے قلع و قمع کرنے کے لئے آپ مکتبہ علمیہ کی حسب ذیل کتابیں پڑھ کر مرزائیوں کے دام تزویر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ختم نبوت فی القرآن

ختم نبوت فی الحدیث

معیار صداقت

معیار المسیح

دوسری شہادت آسمانی

اطلاع رحمانی

انوار ایمانی

حیات حمیدیہ

کتاب الاشارات

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن وجوہ کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے ... دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۱۲۰۷ احادیث ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت ... اعلیٰ ہے۔

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

علم الکلام

مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی کی تصنیف کا جو بہترین نمبر ہے ...

پاک زندگی

یہ بھی حضرت العلامہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی تصنیف ہے ...

ردِ کفر

ابدی نجات

فتاویٰ رشیدیہ

تحفۃ المحبین

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا

الطلاع

پانچ روپیہ یا اس سے زائد قیمت کی کتابیں طلب کرنے والے حضرات کو کم از کم نصف قیمت پیشگی بھیجنی چاہئے چونکہ بعض اوقات وی پی واپس آ نے سے مکتبہ کا نقصان ہوتا ہے۔

خاموش تبلیغ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا دلچسپ تبلیغی مضمون جس کو آپ نے عالمانہ انداز کے ساتھ نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان فرمایا ہے دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے قیمت ...

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

صراط مستقیم

دلائل الخیرات

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

"میں غیر ضروری مباحث میں الجھنا نہیں چاہتا"

"مسلم کانفرنس اپنا طرزِ عمل بدل دے تو جمعیۃ اسکے ساتھ اتحاد کر سکتی ہے"

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی جانب سے مولانا شفیع داؤدی کو جواب الجواب

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے مکتوب گرامی کے ... اس خط کا حضرت ناظم جمعیۃ نے جو جواب ... داؤدی صاحب کو دیا ہے ...

... جمعیۃ علمائے کانپور کی شرکت کا آپ ادعا کر سکتے ہیں ... ایک سائن بورڈ لگا ہوا ہے جس پر لکھا ہے "جمعیۃ علمائے ہند کانپور" ... دہلی کے گلی کوچہ ... جس پر لکھا ہے "جمعیۃ علماء ہند جدید" ... اسپر لکھا ہے "اصلی جمعیۃ علماء ہند کانپور" ... اس جمعیۃ کے حقیقی سکریٹری مولانا عنایت اللہ صاحب ... مولانا ظہیر الدین صاحب کا بیان ہے ... خدا ہی بہتر جانتا ہے ... مولانا حسرت موہانی ... نواب اسمٰعیل خاں ...

فلسطین میں عربوں کی خونریزی پر مسلمانانِ دہلی کا شدید احتجاج

آزاد پارک کے میدان میں عظیم الشان جلسہ عام

علماء و زعماء ملت کی حقیقت افروز تقریریں

دہلی ۶ نومبر۔ فلسطین میں بے گناہ اور مظلوم عربوں کی خونریزی اور حکومت کے جابرانہ رویہ کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے کل شام کو ساڑھے چار بجے مسلمانانِ دہلی کا ایک اہم بالشان جلسہ زیر صدارت حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند منعقد ہوا۔ جلسہ کے انعقاد کی اطلاع پوسٹر کے ذریعہ تمام شہر میں کر دی گئی تھی اس لئے ہندو اور مسلمان کثیر تعداد میں کمپنی باغ کے آزاد پارک میں وقت مقررہ پر جمع ہو گئے اور فلسطین کے جدید حالات کو نہایت امن و سکون کے ساتھ سنا۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تحریک اور مولانا ابو القاسم محمد حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی کی تائید سے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر قرار پائے۔ سب سے پہلے جناب قاری محمد یٰسین صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت سے جلسہ کا افتتاح فرمایا۔ اس کے بعد جناب صدر محترم کی صدارتی تقریر شروع ہوئی۔

... کو گولیوں کا نشانہ بنا کر شہید و مجروح کرنے کی بہیمانہ کارروائی کو انتہائی غم و غصہ اور نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اس بربریت و خونریزی کی خبروں نے جو ابھی گزشتہ دنوں میں بیت المقدس۔ یافا۔ حیفا وغیرہ میں انگریزی حکومت کی طرف سے برتی گئی ہے تمام مسلمانوں کو مضطرب اور بے چین کر دیا ہے۔ اور جب تک حکومت انتداب اعلان بالفور کو واپس لے کر فلسطینی عربوں کو مطمئن نہ کر دیگی یہ بے چینی رفع نہ ہوگی۔"

آپ نے فرمایا کہ چونکہ مسٹر آصف علی بیرسٹر کی والدہ محترمہ علیل ہیں اس لئے میں انکو پہلے وقت دیتا ہوں تاکہ وہ جلد سے جلد گھر پہنچ کر اپنی والدہ محترمہ کی خدمت کر سکیں۔ چنانچہ مسٹر آصف علی بیرسٹر کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ میں مختصر طور پر فلسطین کی تاریخ بیان کرنا چاہتا ہوں تاکہ آپ حال اور ماضی کے تعلقات کا رشتہ ملا سکیں اور آپ کو نتیجہ نکالنے میں آسانی ہو۔ ...

صدر جمعیۃ علماء ہند کی تقریر

...

مولانا حفظ الرحمن صاحب کی تقریر

...

فلسطین پر تسلط اور ہندوستان کی غلامی

...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۲۰ رجب المرجب ۱۳۵۲ ہجری

مولانا شفیع داؤدی کی حرکات اور سعی مصالحت کی ناکامی

انقلاب کے پرفریب بیان کی حقیقت

(۲)

انقلاب نے مولانا شوکت علی اور نواب اسمٰعیل خاں کے ان بیانات کے چند اقتباسات بھی پیش کئے ہیں جو علی الترتیب ۱۹۳۲ء اور ۱۹۳۳ء میں دئے گئے تھے اور جن میں یہ ظاہر کیا گیا تھا کہ مسلمانوں کی اکثریت جداگانہ انتخاب کے حق میں ہے۔ ان اقتباسات کو پیش کرکے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ یہ دونوں ...

ابھی عجیب ہے کہ ہم سے زیادہ تو خود انقلاب نے ہمارے دعوے کو ثابت کرنے کے لئے ضروری مواد بہم پہنچا دیا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ... مولانا شفیع داؤدی نے دہلی کی جامع مسجد کے ایک جلسہ میں تقریر کی اور اس میں کہا کہ ...

ہمارا گناہ

...

فلسطین کی حکومت انتداب کے مظالم

...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا جواب الجواب

(بسلسلہ صفحہ ...)

...

ہندوستان اور جاپان کا تجارتی معاہدہ آخری مرحلہ پر پہنچ گیا

چار کروڑ گز جاپانی کپڑے کے بدلہ میں ہندوستانی روئی کی دس لاکھ گانٹھیں

دہلی ۵ نومبر کل یہاں ایک اعلان ہوا ہے ہندوستان اور جاپان کے تجارتی معاہدہ کا خاکہ تیار ہوگیا ہے آخری تصفیہ عنقریب ہونے والا ہے۔ جاپانی ... تجارتی معاہدہ کی دفعات پر غور رہیں۔ روئی کے متعلق دفعات ۔ ۔ نومبر تک تیار ہو جائیں گی اور کل معاہدہ کی تکمیل ۵ ار نومبر تک ہوگی اس کے بعد عنقریب ... ہی اسمبلی میں یہ معاملہ پیش کر دیا جائے گا۔ گوکہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جاپان کے کارخانہ دار اب اس کے لئے تیار ہو گئے ہیں کہ وہ چار کروڑ گز جاپانی کپڑے کے بدلے میں ہندوستان سے دس لاکھ روئی کی گانٹھیں خریدیں۔

جاپان کے ایک سرکاری افسر نے ... کو مطلع کیا ہے کہ جاپانی حکومت ہندوستان کی نیک نیتی پر کوئی شبہ نہیں رکھتی۔ جاپان اور ہندوستان ... کے متعلق ایک سرکاری بیان شائع ہوا ہے جس میں مذکور ہے کہ گفتگو اس مسئلہ پر ہو رہی ہے کہ ہندوستان میں جاپانی کپڑے کی جس قدر درآمد ... اسی نسبت سے جاپان بھی ہندوستان کی روئی خریدے۔

... ایوان تجارت نے ایک تجویز منظور کر کے اس معاہدہ کی سخت مذمت کی ہے جو حال میں لنکاشائر اور ہندوستانی کارخانہ داروں کے درمیان ... ہوا ہے ... رسالہ ... کے لئے تباہ کن ہے۔

دمشق میں بھی گولیاں چلادی گئیں

فلسطین میں حکومت کے ۲۵ ملازم ہلاک ہوئے

بیت المقدس ۴ نومبر عرب مجلس عاملہ نے ۳ ماہ حال کو ہڑتال واپس لینے کا اعلان کیا ہے۔ ... ابھی بالکل ختم نہیں ہوئی ہے۔ یافا، حیفا اور دیگر مقامات پر سال ہی فسادات کے سلسلہ سے جو اشخاص ہلاک اور مجروح ہوئے ہیں ان کی تعداد کے متعلق ایک خبر مظہر ہے کہ پولیس اور سول سروس کے ۲۳ ملازم ہلاک اور ۲۷ مجروح ہوئے ہیں مجروحین کو ہسپتال پہونچا دیا گیا ہے۔

مسٹر محمد کرامت جو انڈین سول سروس حیدرآباد سے تعلق رکھتے تھے اور امریکہ کا ایک ... دونوں بغرض سیر و سیاحت عرب گئے ہوئے تھے ان دونوں کو کسی نے قتل کر دیا ان کی لاشیں کوہ آلوز کی وادی میں بلوط کے درخت کے نیچے پڑی ہوئی ملیں۔

دمشق ۵ نومبر۔ پولیس نے سوریوں کے ایک ہجوم پر گولیاں چلا دیں جس کے باعث ایک عرب شہید اور چار زخمی ہو گئے۔ ۲۵ عرب گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ یہاں کے عربوں نے فلسطین کے عربوں کی ہمدردی میں مظاہرہ کیا تھا ... کا بیان ہے کہ پہلے ہجوم نے پولیس پر خشت باری کی۔

اعلان بالفور نے فسادات کے دروازے کھول دئے

فلسطین کی خونریزی پر مشیر حسین قدوائی کا بیان

لکھنؤ ۴ نومبر۔ آنریبل شیخ مشیر حسین قدوائی ممبر کونسل آف اسٹیٹ ...

پشاور میں سول سرجن پر قاتلانہ حملہ

خنجر سے ہلاک کرنے کی کوشش

فقیر لیونائی کی کابل کو روانگی

تورنگ کو پھانسی دی گئی

زرد ونک کمیٹی کی رپورٹ تیار ہو گئی

لاری اور چھت کی ٹکر سے چار افراد ہلاک

حکومت اعلان بالفور کو واپس لے

فلسطین کے حادثہ پر سر اقبال کا بیان

فلسطین میں بے گناہ عربوں کی خونریزی

صدر جمعیۃ علماء ہند کا تار وزیر اعظم، وزیر ہند اور وائسرائے کے نام

... فلسطین کو یہودیوں کے وطن بنائے جانے کے خلاف پیدا ہو رہی ہے ... مسلمانان ہند کے دلوں کو ...

ناظم جمعیۃ علماء ہند کی دہلی سے روانگی

بم باری سے کوٹکائی کو بہت کم نقصان ہوئے

حکومت کی مدح میں صدر اسمبلی کی نغمہ سرائی

مہاراجہ دیواس کو حکومت کا نوٹس

حکومت مسٹر پٹیل کی منشور ماری پر نہایت برہم ہو گئی

ملازموں کو قرض لینے سے بچنا چاہیے

دو نوجوانوں کی دردناک خودکشی

ہندو یونیورسٹی میں ہریجنوں کا داخلہ

ڈاکوؤں نے پولیس مین کو گولی ماردی

عورتوں کو مردوں کے مساوی درجہ چاہئے

اشوری باغی شام میں آباد کئے جائینگے

تانگہ والوں کے چال چلن کی تحقیقات

دہلی میونسپلٹی کے نام سپرنٹنڈنٹ پولیس کا مکتوب

دہلی میں گاندھی جی کی آمد

مختصرات

بمبئی۔ ٹاٹا کمپنی نے بمبئی سے کلکتہ کے درمیان ہوائی ڈاک کے لئے حکومت کو اپنی خدمات پیش کر دی ہیں ریل کے ذریعہ راستہ ۹۰ گھنٹہ کا ہے مگر ٹاٹا کمپنی کی تجویز کے مطابق ڈاک دس گھنٹہ میں پہونچے گی۔

دہلی۔ ایڈیٹر اخبار ریاست ضمانت پر رہا کر دئے گئے۔ آپ نے ایک سال کی سزا کے خلاف جوڈیشنل کمشنر ناگپور کی عدالت میں اپیل دائر کر دی ہے۔

حیدرآباد سندھ۔ دو ہندوؤں کو تاریخ اسلام اور علمائے اسلام سے سوالات شبح کرنے کے جرم میں زیر دفعہ ۲۹۵ قانون اشتعال مذاہب گرفتار کر لیا گیا ہے کتابیں ضبط کر لی گئیں ہیں۔ ملزمین ضمانت پر رہا کر دئے گئے۔ ۹ نومبر کو مقدمہ کی سماعت ہوگی۔

مردان۔ سرحدی جرگے کے ... مسیاں عنوان الدین اور گوجر خاں رہا کر دئے گئے ہیں۔

دہلی۔ بیگم ڈاکٹر انصاری صاحبہ نے جامعہ ملیہ کے یوم تاسیس کے سلسلہ میں ...

تخفیف اسلحہ کانفرنس میں علم برداران اسلحہ کا پھر اجتماع

مسٹر آرتھر ہنڈرسن کی بے جا توقعات اور طفل تسلیاں

پیرس ۴ نومبر پیرس سے لندن روانہ ہوتے ہوئے مسٹر آرتھر ہنڈرسن صدر تخفیف اسلحہ کانفرنس نے ایک ملاقات کے دوران میں فرمایا کہ تخفیف اسلحہ کے لئے کسی معاہدہ کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جا سکتا اس کی ضرورت بدستور موجود ہے۔ آپ نے فرمایا کہ قدرتی طور پر کانفرنس کی تاخیر پر بے صبری کا اظہار کیا جا رہا ہے مگر یہ یاد رکھنا چاہئے کہ تاریخ کا یہ زبردست واقعہ ہے کہ اس مقصد کیلئے ۶۴ حکومتوں نے شرکت کی اور دنیا کی سب سے بڑی ضرورت کو محسوس کیا۔ آپ نے مزید کہا کہ جب سے کانفرنس کا آغاز ہوا ہے اس وقت سے ۲۰ حکومتوں میں تبدیلی ہو چکی ہے اس لئے تاخیر ہو رہی ہے۔

لندن ۶ نومبر کل پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کا اجتماع ہوگا اور سب سے پہلے تخفیف اسلحہ کے معاملہ پر اظہار خیال کیا جائیگا۔ آغاز میں سر جان سائمن سکرٹری امور خارجہ ایک بیان پڑھیں گے جس میں بتایا جائیگا کہ تخفیف اسلحہ کانفرنس میں اب تک برطانیہ نے کیا کچھ کیا ہے۔

ان کے مقابلہ میں مخالفت میں بولنے والے مسٹر لانسبری، سر ہربرٹ سیموئل سر چیمبرلین اور مسٹر لائڈ جارج ہوں گے۔ مخالف پارٹی پہلے مسٹر ہنڈرسن کا بیان سنے گی اس کے بعد ملامت کا ووٹ پیش کرنے کے مسئلہ پر غور کرے گی۔

سندھ کا مشہور ڈاکو گولی سے اڑا دیا گیا

پولیس سے متعدد بار جنگ

ریزرو بنک کمیٹی کے ممبران میں تشویش

بنگالیوں کے قبضہ سے ڈائنامیٹ برآمد ہوا

ریاست شان اور چین کی سرحد پر خونریز جنگ

سیام میں جنگ ہنوز جاری ہے

روسی علاقہ پر جاپانی طیاروں کی پرواز

پنڈت جواہر لال نہرو کی نگرانی

بیکاروں کی امداد کیلئے ملک معظم کا عطیہ

احمد آباد کے کارخانہ میں ہڑتال

حکومت مدراس کا ایک مفید اعلان

سابق صدر اسمبلی کی لاش عدن میں

شاہ دکن کی رعایا پروری

ہندوستانی معاہدہ کی شرائط پر جاپان کے شکوک

ٹوکیو ۴ نومبر یہاں باخبر حلقوں سے ہندوستانی جاپانی معاہدہ کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ کے متعلق جو افواہیں ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ حکومت جاپان کو ہندوستان کی پیش کردہ شرطوں پر شک ہے اور اس کا خیال ہے کہ ... غرض صرف یہ ہے کہ جاپانی کپڑا ہندوستان کم جائے۔ ان کا خیال ہے کہ اگر جاپان کو ایک دفعہ تسلی اس کا اطمینان دلایا جائے کہ جاپان اتنی مقدار کی ... میں بالکل آزاد ہوگا جو دہلی کے معاہدہ میں طے ہو چکی ہے تو پھر سمجھوتہ کر لینے میں کوئی دشواری نہ ہوگی۔

ستر ہزار کان کنوں کی ہڑتال

جسلو نیا ۵ اکتوبر۔ ستر ہزار کان کنوں نے ہڑتال کر دی ہے خیال ہے بورڈ نے موقعہ پر ایک ... روانہ کیا ہے۔

اٹلی میں عیسائی سازی کا زور

روم ... اکتوبر ... کی کامیابی کے بعد کل شام کو فسطی پارٹی نے عیسائی بنانے کی رسم ... کو سینٹ پیٹر کے گرجا میں ... دیا گیا۔ اس رسم کے بعد ... کو پوپ کی طرف سے ایک ایک تحفہ دیا گیا۔

آزاد پارک کے میدان میں عظیم الشان جلسہ

(بسلسلہ صفحہ ۴)

... فلسطین ... مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

مراسلات

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مولانا مظہر الدین کا طرز صحافت
علمائے کرام کی خدمت میں ضروری گذارش

ناظرین الجمعیۃ کو غالباً یاد ہوگا کہ چند روز ہوئے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے خلاف الامان و مدینہ اور انقلاب نے ایک طوفان برپا کر رکھا ہے ... قدر ہے کہ ان دونوں بزرگوں نے معافی دیابند کے متعلق ... کی درخواست پر چند سطور لکھ کر دیدیں۔

مطالبہ ان دونوں بزرگوں سے کیا ہے وہ صرف اس قدر ہے کہ اگر دیابند کی تعریف کی تھی تو اس کی برائی بھی ... اس کا ... اسی مراسلہ کی ناصر لیبیٹ اتنی واضح ہے کہ ہم اس کے متعلق کسی مزید تفصیل کی ضرورت نہیں سمجھتے۔

...

(محمد اشفاق ۔ از میرٹھ)

یہ انداز تحریر اور طرز صحافت اس شخص کا ہے جس کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ بدقسمتی سے ایک جلیل القدر جمعیۃ علماء ہند کانپور کا سکریٹری بھی ہے اس صحافت میں کوئی تعریض یا اشارہ نہیں ہے بلکہ صریح اور صاف گالیاں ہیں۔ الزامات میں حضرت مفتی صاحب قبلہ اور مولانا احمد سعید صاحب کے اسمائے گرامی ہوئیں (معاذ اللہ) ساتھ ظاہر کیا ہے وہ انتہائی افسوسناک طریقہ ہے اور ساتھ ہی پیرا جو ہم نے الامان سے نقل کیا ہے وہ مولوی مظہر الدین کے اوصاف علم و تہذیب کی نمایاں تصویر ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

میرا مراسلہ

میں نے الجمعیۃ میں جو مراسلہ بھیجا تھا اس سے میرا مطلب اس سے زیادہ نہ تھا کہ ... کو نہایت غلط طریقہ سے الجھایا جا رہا تھا میں نے یہ خیال کیا کہ میں چند سطور میں اس معاملہ کو جو محض ذاتی عداوت اور سیاسی انتقام کی بنا پر مسئلہ کا بنیاد بنایا جا رہا ہے صاف کر دوں۔ الجمعیۃ میں خبر ہوئی کہ مولانا مظہر الدین سیدھا سادہ ...

... حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر الشریعت اور ہندوستان کے دیگر اکابر علماء کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس مسئلہ کو جو سوء اتفاق سے زیر بحث آگیا ہے صاف کر دیں۔ اور اخبار الجمعیۃ یا اخبار مدینہ میں میرے سوالات کا جواب شائع فرما کر مجھے ممنون فرمائیں۔

(محمد اشفاق ۔ از میرٹھ)

علماء کرام سے استفسار

ایک ضروری امر

دریافت طلب امور

مسلمان مرتد کیوں ہوتے ہیں

اس لئے کہ ان تک صحیح اسلام کی تعلیم نہیں پہنچتی۔ لہذا عیار عیسائی اور آریہ آسانی سے ان کو مرتد کر لیتے ہیں اسلام کی اس سب سے بڑی ضرورت کو دہلی کا ماہوار مذہبی رسالہ پیشوا پورا کر رہا ہے۔ آپ بھی آج ہی سے خریدار ہو جائیے سالانہ قیمت ایک روپیہ، نمونہ مفت۔ منیجر رسالہ پیشوا۔ دہلی

روزانہ تلاوت قرآن

آج سے چند ہی سال پیشتر مسلمانوں کی آبادیاں، قرآن کریم کے دلنواز ذکر سے گونج رہی تھیں، لیکن اب یہ سماں باقی نہیں حسرت زدہ آنکھیں، اس نقدس نظارے کو ترس رہی ہیں۔

اسلام کے فدائی، اللہ کی پاک جماعت تاریکی کی طیاریوں میں بستر راحت سے اٹھ بیٹھتے تھے ان کی زندگی اور بیداری کا پہلا کام یہ ہوتا تھا کہ مسجد میں جائیں اور اللہ کی عبادت کریں۔ مسجد سے واپسی کے بعد ہر ایک گھر میں قرآن کھل جاتے تھے۔ بچے، جوان، بوڑھے، مرد اور عورتیں، سب کا لازمی شغل یہ ہوتا تھا کہ قرآن کی باقاعدہ تلاوت کریں۔ سعید فطرت اور صالح مسلمان جب تک صبح کے وقت گھنٹہ آدھ گھنٹہ اللہ کے کلام کا مطالعہ نہ کر لیتے، دنیا کا کوئی کام، خواہ وہ کیسا ہی ضروری کیوں نہ ہوتا، شروع نہ کرتے۔

صبح کی تلاوت قرآن، گنجینۂ سعادت ہے۔ اس سے انسان کی روح پاک ہوتی ہے۔ دل کا میل دھل جاتا ہے۔ بندے کا اپنے خدا کے ساتھ تعلق باقی رہتا ہے اس سے خدا اور رسول کی محبت جاگتی ہے۔ دنیاداری کے جذبات تازہ رہتے ہیں۔ انسان، خدا پرستی، خدا ترسی اور خدا خواہی کے خیال سے غافل نہیں ہونے پاتا۔

...

جمعیۃ تبلیغ الصلوٰۃ کا قیام

دہلی میونسپلٹی سے ایک دردمندانہ گذارش

وضاحت و صراحت کے ساتھ موجود ہوں۔
... وقت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر مذہبی کام میں حصہ لینا۔
سکریٹریان جمعیۃ تبلیغ الصلوٰۃ دہلی

حال ہی میں طاقتوں کی پولیس نے ممنوع مقام پر رہنے والی طوائفوں کا چالان کیا تھا اور فاضل جج نے جو آخری فیصلہ صادر فرمایا ہے وہ نہایت وسیع ہے اب کٹڑہ نیڑیاں بازار لال چاہ نگی قاسم جان محلہ سوداگران وغیرہ میں پھر کچھ رنڈیاں آباد ہو گئی ہیں اور ان کے متعلق یہ بھی سنا گیا ہے کہ کئی بار پولیس اور میونسپلٹی معترض ہوئی تو ان طوائفوں نے قسم قسم کے حیلے تراش دیئے اور کہا کہ ہم شادی شدہ ہیں پیشہ ور نہیں ہیں۔

میونسپل کمیٹی اور پولیس کو چاہئے کہ تندہی کے ساتھ تفتیش کرے اور جیسا کہ سنا گیا ہے کہ میونسپلٹی چاوڑی بازار اور شہر کے مختلف آباد مقامات سے ان کا اخراج کرنے والی ہے ...

مسجد دارالعلوم ندوۃ العلماء اور ۸ شعبان

آریہ سماجی لیکچراروں کی زہرافشانی

قصبہ قطب پور گڑھ میں گذشتہ ماہ میں آریہ سماج کا جلسہ ہوا اس میں اسلام اور قرآن پر افترا کے ساتھ دیانند کے بیکانے کے لئے آریہ سماج نے خوب زہر اگلا مسلمانوں میں جوش پیدا ہوا چنانچہ ایک انجمن اسلامیہ قائم ہوئی اور تین یوم مسلسل جلسہ ہوا۔ نیز اسلام حضرت مولانا محمد مبارک حسین صاحب ناظم مدرسہ دارالعلوم میرٹھ۔ غازی محمود نیر سیال لدھیانہ مولانا محمد سعید صاحب مولانا احمد دین صاحب ضلع سیالکوٹ مولوی لال حسین اختر لاہور وغیرہ وغیرہ غازیان اسلام تشریف لائے مختلف مضامین پر تقریریں ہوئیں۔ آریہ سماج کو چیلنج دیا چنانچہ پرتھی نادی سب ہا پنجاب کے مشہور مناظر سوامی ... مقابل ہو کر تشریف لائے۔ اور مسلمانوں کی طرف سے حضرت مولانا محمد مبارک حسین صاحب میرٹھی مناظر منتخب ہوئے قرآن الہامی کتاب ہے۔ اسلام عالمگیر مذہب ہے ...

سرحدی علاقوں میں قادیانی فتنہ

رسالۃ الاسلام کا اجرا

ترکوں نے آزادی ...

مہذب یورپ کی ... کی نادر مثال

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے!!

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب۔ طبیب خاص سابق حضور نظام نے ملا واحدی صاحب اڈیٹر رسالہ نظام المشائخ کو جو ایک طلسمی نسخہ قوت کا عطا فرما رکھا ہے اس نسخہ کے نیچے یہ عبارت درج ہے:۔

معجون مددگار غدود

ایک ضروری گذارش

ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

رسالہ معراج النبی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد، اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت، ہلاک اور خطرناک ادبیات سے دماغوں کو ہٹا کر صحیح علم و ادب اور مذہب و روحانیت سے آشنا کرنا، اور فرق باطلہ کا متانت و سنجیدگی سے رد کرنا ہے۔

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

موسم سرما کی فائدہ مند تجارت

... انگلش کمرشیل ہاؤس جیکب سرکل۔ بمبئی

معجون شباب آور

قوت مردمی اور دل۔ دماغ کی کمزوری کے لئے مشہور دوا ہے

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

... دواخانہ یونانی دہلی

ایم۔ اے رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی پسی ہوئی تلی کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائدار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیں

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

فتاویٰ رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے رشد و ہدایات اور ان کے تفقہ سے کچھ وہی شخص واقف ہو سکتا ہے جس کو آپ کی شرف صحبت حاصل ہوئی ہو یا حضرت کے سامنے زانوئے تلمذ کرکے آپ کے فیض تصوف اور تفقہ سے بہرہ ور ہوا ہو مگر اب حضرت کے وصال کے بعد ان کی تصنیفات ہی تشنگان علم کی پیاس کو بجھا سکتی ہے مولانا ممدوح کے فتاویٰ کا مجموعہ فتاویٰ رشیدیہ تین حصوں میں جمع کیا گیا ہے جس میں قریب قریب ہر مسئلہ کو مدلل طریقہ پر بیان کیا گیا ہے ہر مسلمان کو اس کے مطالعہ کی ضرورت ہے تاکہ مذہبی ضرورت سے پوری واقفیت حاصل ہو جائے تینوں حصوں کی قیمت عام

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کے لئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف ہے کثرت سے اسلامی مدارس کے ابتدائی درس میں داخل ہو چکی ہے سوال و جواب کے پیرایہ میں نہایت مختصر طریقہ پر اسلامی معلومات کا دریا کوزہ میں بھر دیا ہے اس کتاب کے چار حصے ہیں ... مکمل سٹ کی قیمت صرف ...

سیرۃ الحبیب

اگر آپ دنیا کے مصلح اعظم کے صحیح اور سچے حالات سے واقفیت حاصل کرکے اپنی زندگی کو صحیح طریقہ پر اسلام کی روشنی میں بسر کرنا چاہتے ہیں تو سیرۃ الحبیب کا مطالعہ کیجئے جس کی اردو زبان ... ہے اور مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے بھی اس کی تعریف فرمائی ہے قیمت صرف ...

علم الکلام

مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی کی تصانیف کا جو بہترین ترجمہ ہے موضوع اسلام کی صداقت وجود باری توحید حدوث مادہ ملائکہ فرشتہ وغیرہ مسائل پر مفصل اور مدلل بحث کی ہے شائقین علم خصوصاً طلباء کو اس کا پڑھنا نہایت ضروری ہے قیمت ...

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

اس میں ... سوانح عالمگیر اور ... کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آ جائے گا۔ قیمت ...

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

اسلامی دنیا کا کونسا ایسا انسان ہے جو حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کے نام نامی سے واقف نہیں جن حضرات کو آپ کی زیارت اور فیض صحبت کا موقع ملا ہے ان ہی کے قلوب ... حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند ... [illegible]

تحفۃ المحبین

شائقین زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے بہتر اور کیا موقع ہوگا کہ خود آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث صحیحہ پر عمل کرکے آپ کی زیارت سے مشرف ہوں لہٰذا اگر آپ کو رسول اکرم علیہ التحیۃ والسلام سے سچی محبت ہے ... تحفۃ المحبین منگا کر پڑھیے ... [illegible]

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سواد ... دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا کرتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائیگا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمون کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارتیں ہیں اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائیگی دونوں حصوں کل ۲۱۰ ... احادیث میں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ

اعجاز القرآن

حضرت شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآرا تقریر ہے جس میں آپ نے وحی الٰہی کی ضرورت اس کے مدارج معجزہ اور اس کی حقیقت کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے مدلل طور پر بتایا ہے کہ قرآن پاک بذات خود ایک معجزہ اور وحی الٰہی ہے اس کے بعد کسی کو اس میں شبہ کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی اس کے پڑھنے سے قرآن پاک کے حقائق و معارف کا دروازہ آپ پر کھل جائے گا کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے قیمت ...

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری کے پہلے دو پارہ الم سیقول کی صرف چند جلدیں باقی رہ گئی ہیں عربی زبان میں قاضی صاحب نے قرآن پاک کی بڑی خدمت انجام دی ہے طلبا عربی کو خصوصیت سے فوری توجہ کرنے کی ضرورت ہے اگر غفلت کی گئی تو کف افسوس ملنا پڑے گا قیمت ہر دو پارہ ...

پاک زندگی

حضرت العلامہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے ان تین عالمانہ مضامین کا مجموعہ ہے جس میں آپ نے نظر سلیمہ حیات طیبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام نہایت آسان اور دلچسپ پیرایہ میں روشنی ڈالی ہے قیمت ...

خاموش تبلیغ

یہ بھی حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا دلچسپ تبلیغی مضمون ہے جس کو آپ نے ناولانہ انداز کے ساتھ نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان فرمایا ہے دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے قیمت ...

صراط مستقیم

یہ اسم باسمی کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ذریعہ ہے قیمت صرف ایک روپیہ ...

دلائل الخیرات

اوراد و وظائف کی مشہور اور بہترین کتاب قیمت ...

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا ہے بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب حضرت مولانا شیخ سعدیؒ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ ... علاوہ محصولڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی ...

فرمائش کے ہمراہ کم از دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

ملنے کا پتہ

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے کرائی معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حفاظ اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں۔ اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔ محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد بارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامتہ حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ...
ششماہی ...

نمونہ

فی پرچہ ایک آنہ

روزنامہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

۱، ۵، ۹، ۱۳ ...
۱۷، ۲۰، ۲۴، ۲۸ ...

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ (۰ ۰) ...
ایک کالم (۰ ۰) ...
نصف کالم ...
ربع کالم ...

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
بلال احمد زبیری (بی-اے)

جلد ۱۸ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۲۴ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۳ نومبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۴

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانوں پر مظالم ...

مصری غازی سے دشمنی ...

مولانا داؤدی کی رپورٹ ...

مخلوط تعلیم ...

مسلمان کیا کریں؟ ...

صدائے حضوری کی ضرورت ...

[illegible]

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از ...)

کوفہ شہر سے نکل کر کربلا کے حادثہ جانگداز کا نظارہ

آخری مجلس کی گفتگو اور قصہ کا اختتام

قرطبہ کی ایک محراب پر جنازہ اور عقیدت کے پھول

[illegible]

بہترین اور کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہوان یوپی کا نام یاد رکھئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے فہرست مال مفت طلب فرمائیے

علماء فرنگ قرآن حکیم کی حقیقت تک کیوں نہ پہنچ سکے؟

کتاب اللہ کے مغربی تراجم ادائے مطالب اور حقیقی جوہر سے معرا ہیں

قرآن کریم سے مسلمانوں کا افسوسناک بعد وہجر

(از علامہ سید رشید رضا مصری)

(گزشتہ سے پیوستہ)

ان تمام امور کے بعد فہم قرآن اور معرفت شریعت کا درجہ ہے۔ قرآن حکیم کے فہم و بصیرت کی ضرورت ہے وہ غیر مسلموں میں ہرگز نہیں پائی جاتی۔

...

قرآن حکیم اور موجودہ مفسرین

...

ایک فرانسیسی مستشرق کا اعتراف قصور

...

"قرآن حکیم کا اسلوب بیان یقیناً خدائے بزرگ و برتر کا اسلوب ہے کیونکہ اس اسلوب سے جن حقائق کا اظہار ہوا وہ اس کے ازلی ہونے پر دال ہیں۔ قرآن کے اسلوب بیان نے دنیا کی کتابوں کا درجہ گھٹا دیا۔"

...

علماء استقلال کو دعوت حق

بس یہ مختصر اسباب ہیں جن کی بنا پر علماء تہذیب ... اور خود مسلمانوں پر بھی دین حق کی حقیقت منکشف نہ ہو سکی ...

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

ترکی اور ریاستہائے بلقان میں معاہدہ کی تکمیل

اٹلی اور بلغاریہ کا مستقبل بلقان کے محاصل میں تخفیف

(از نامہ نگار خصوصی مقیم برلن)

گزشتہ ماہ ترکی نے دنیا کے اخبارات کے لئے ... ہے کیونکہ ترکی کے مشیر بلقان گئے، اٹلی گئے اور ...

...

ہے کہ بلقان اس کا بہت سا حصہ خرید لیا کریگا۔ اس کے برعکس ترکی ان اشیا کی بلقان سے خرید کریگا جو ان کے ہاں پیدا نہیں ہوتیں ...

...

معاہدہ میں اٹلی کی عدم شرکت

...

بلقانی اخبارات کا بیان

...

فاتح تھل شاہ نادر خاں مرحوم کی سوانح حیات

تھل کے معرکہ کا ہیرو اور استقلال افغانستان کا بانی

سردار کا لقب

ان تمام کارگزاریوں کے لئے امیر حبیب اللہ خاں شہید نے شاہ نادر خاں مرحوم کو نائب سالار کا عہدہ عطا کیا اور سردار کے لقب سے سرفراز فرمایا۔ ... میں شاہ نادر خاں مرحوم کی کوششوں سے مکتب حربیہ (فوجی کالج) قائم ہوا جس میں آپ کے مشورہ سے فوجی نظام کو منظم طور پر لایا گیا۔ ان تمام کارگزاریوں سے واقف ہو کر امیر حبیب اللہ خاں نے آپ کو سپہ سالار کا منصب عطا کیا۔ اور انعام و اکرام سے مالا مال کر دیا۔

انگریزوں سے جنگ

...

۸ر نومبر ۱۹۳۳ء کو تین بجے سہ پہر شاہ نادر خاں اپنے محل سے نکلتے ہوئے ایک ناعاقبت اندیش کے ہاتھ سے شہید کر دئے گئے۔ انا للہ۔ ذیل میں مرحوم کی مختصر سوانح حیات درج کی جاتی ہے۔

پیدائش

شاہ نادر خاں مرحوم تاریخ ۱۰ر اپریل ۱۸۸۳ء مطابق ۱۳۰۰ ہجری شمسی کو دہرہ دون (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام سردار محمد یوسف خاں تھا۔ شاہ نادر خاں کے خاندان کو ایک انگریزی سفیر کے قتل کے الزام میں دہرہ دون میں قیام کرنا پڑا تھا۔ شاہ نادر خاں بچپن سے بہت ذکی و فہیم اور فوجی قابلیت کے مالک تھے۔ ...

...

تھل کا تاریخی محاصرہ

...

جنرل کا خطاب

...

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ کیجئے)

لکھنؤ کانفرنس کی شرکت سے مولانا شوکت علی کا انکار

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۴ر رجب المرجب ۱۳۵۲ھ ہجری

ملت افغانیہ کیلئے ایک حادثۂ فاجعہ

شاہ غازی محمد نادر خاں کی شہادت

بادشاہ افغانستان اعلیٰحضرت شاہ غازی نادر خاں کی شہادت ملت افاغنہ کے لئے ایک ایسا حادثۂ فاجعہ ہے جس نے تمام بہی خواہان دولت افغانستان کو حزن و ملال اور رنج و اضطراب کے سمندر میں غرق کر دیا ہے۔ اس جانگداز و روح فرسا سانحہ سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ابھی تک افغانستان کا دور نکبت و ہلاکت ختم نہیں ہوا ہے اور اس بدقسمت ملک کا ستارہ ہنوز گردش میں ہے۔

اپنے وطن عزیز کے لئے شاہ غازی کی گزشتہ شاندار خدمات ہمیشہ صفحۂ تاریخ پر درخشاں و درخشاں رہیں گی اور ان کے وہ کارنامے جو انہوں نے استقلال افغانستان کی جنگ کے سلسلے میں انجام دئے تھے افغانستان کی آئندہ نسلوں کے لئے ہمیشہ باعث فخر و مباہات ہوں گے۔ اور اپنے ملک اور اپنی قوم کو ترقی کی شاہراہ پر چلانے اور اقوام عالم کی صف میں اسے ممتاز و نمایاں جگہ دلانے کے لئے موجودہ دور میں بھی انہوں نے جو سیاسی و تعلیمی و انتظامی اصلاحات جاری کی تھیں ... حکومت افغانستان کو عسکری تنظیم و ترتیب اور ملکی نظم و نسق کے اعتبار سے مستحکم بنیادوں پر قائم کرنے کے لئے جس جد و جہد کا آغاز کیا تھا وہ ہمیشہ قابل یادگار و لائق ...

...

قضاۃ کانفرنس کا نپور والوں کا اعلان

...

دوسرا تشنیوں اجلاس

...

جوابی بمباری

...

بمباری کو ترک کر دیا جائے۔ ہوائی بمباری کے متعلق برطانیہ کا جو رویہ تخفیف اسلحہ کی کانفرنس میں رہا ہے اور اس کے بعد برطانوی ہوائی جہازوں نے قبائل سرحد پر غلط بمباری کر کے جس انسانیت سوز روش کا اظہار کیا ہے اس نے نہ صرف بین الاقوامی رائے عامہ کو بہت بڑی حد تک برطانیہ کے خلاف کر دیا ہے بلکہ خود بہت سے برطانوی مدبرین بھی اس پالیسی کو امن عالم کے لئے مضرت رساں خیال کرتے ہیں اور اس کی تبدیلی کے خواہشمند ہیں ... کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ خیال ہو سکتا تھا کہ برطانیہ اس تجویز کو تسلیم کرنے لگی اور اس پر رضامند ہو جائے گی کہ ہر قسم کی ہوائی بمباری ترک کر دی جائے مگر حکومت برطانیہ نے جس طرح ... کی تائید کی ہے اور اس پر اصرار کیا ہے اسے دیکھتے ہوئے بالکل توقع نہیں ہے کہ حکومت کچھ اس طرف مائل ہو۔ اور دار العوام میں اس وقت حمایت پارٹی کا جو تعداد ہے اس کے پیش نظر صاف ظاہر ہے کہ تجویز مسترد ہو جائے گی حکومت کو غالب اکثریت حاصل ہو گی۔ اور وہ بدستور قائم رہے گی۔ ... گزشتہ جس مقصد کے لئے بنائی گئی ہے وہ حقیقتاً یہی ہے کہ برطانیہ کی استعماری پالیسی کے سلسلہ میں جس قدر ضروریات ہیں وہ پوری ہوتی رہیں اور پارٹیوں کے اختلافات کا اثر ان پر نہ پڑے۔ اس پالیسی میں اب اگر کوئی تبدیلی کرا سکتا ہے تو وہ خود ان مستعمرات کے مظلوم باشندے ہی ہیں جو اس کا شکار ہو رہے ہیں۔ جب تک سلطنت برطانیہ کے ان تمام قصبوں سے جن کے لئے ہوائی بمباری کا حق محفوظ کرایا گیا ہے موثر احتجاج نہ ہو گا اس وقت تک حکام برطانیہ کی طرف سے اس پالیسی میں تبدیلی ناممکن ہے۔

شاہ نادر خاں مرحوم کی سوانح حیات

(بسلسلہ صفحہ ۲)

قبضہ کر لیا اور تھل کے قلعہ اور چھاؤنی کو محصور کر لیا۔

انگریزوں کے مقبوضات کی تسخیر

تھل کے بعد مقام بین، جو وزیرستان اور تھل کے درمیان واقع ہے نادری فوج نے فتح کر لیا اور دو تین دن کے بعد ... وانا، سوکی، ... اور خلاچی ...

...

گفتگو

...

غازی امان اللہ خاں سے اختلاف

...

شاہ نادر خاں مرحوم کا استعفیٰ

...

نادر خاں کا جلوس

...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید اور اس کی زوجہ ہندہ میں کسی امر پر جھگڑا ہو گیا اس پر ہندہ نے کہا کہ مجھے چھوڑ دو اس پر زید نے کہا کہ میری طرف سے تو چھوڑا ہوا ہی سمجھ (اس وقت زید کی نیت چھوڑنے یا طلاق دینے کی نہ تھی بلکہ تادیباً ہندہ کو ڈرانے کی تھی) اور زید یہ کہکر خاموش ہو گیا۔ کچھ دیر بعد ہندہ نے زید سے کہا کہ کیا چھوڑ دیا۔ زید نے جواب دیا کہ میں جو کچھ کہہ چکا اس وقت بھی زید کی نیت چھوڑنے کی نہ تھی بلکہ ظاہری طور پر غصہ ظاہر کرنا تھا در حقیقت غصہ نہ تھا پھر دونوں میں صلح ہو گئی۔

پھر کچھ عرصہ بعد یعنی دو ڈھائی برس کے بعد زید و ہندہ میں خفیف سا جھگڑا ہوا۔ اس وقت ہندہ نے زید سے کہا کہ مجھے چھوڑ دو یا طلاق دیدو۔ اس پر زید نے جواب دیا کہ میری طرف سے تو چھوڑا ہوا ہی ہے۔ ... خاموش ہو گیا۔ اس پر ہندہ نے دریافت کیا کہ کیا چھوڑ دیا۔ اس پر زید نے جواب دیا کہ جو کہہ دیا سو کہہ دیا۔ اس پر ہندہ نے کہا کہ کیا طلاق دیدی۔ اس پر زید گردن ہلا کر خاموش ہو گیا۔ گردن ہلانے کے وقت بھی زید کی نیت طلاق کی نہ تھی پھر دونوں میں صلح ہو گئی۔ مہربانی فرما کر صحیح جواب سے مطلع کیجئے کہ ان ہر دو صورتوں میں طلاق ہوئی یا نہیں اور اگر طلاق ہو گئی تو دوبارہ نکاح کی کیا صورت ہو گی؟

الجواب

جب ہندہ نے زید سے کہا کہ مجھے چھوڑ دے اور اس پر زید نے کہا کہ میری طرف سے چھوڑا ہوا ہی سمجھ اور تھوڑی دیر کے بعد ہندہ نے کہا کہ کیا چھوڑ دیا زید نے جواب دیا کہ میں جو کچھ کہہ چکا سو کہہ چکا اس صورت میں اگر زید نیت طلاق کا منکر ہے تو اس سے حلف لیکر اس کی تصدیق کی جائے گی۔

دوسری مرتبہ جب ہندہ نے سوال کیا کہ کیا طلاق دیدی ...

...

استفتاء

...

الجواب

...

استفتاء

...

الجواب

...

دار الحکومت کی

دہلی میونسپلٹی میں بیس ہزار روپے کا غبن

تانگہ والوں کے لائسنس پر غور

کونسلوں پر قبضہ کرنے کی ضرورت پر مباحثہ

افغانی قنصل خانہ میں

صدر جمعیۃ علمائے ہند کا ورود

حکیم محمد احمد خاں صاحب نے اپیل دائر کر دی

دہلی میں ۳۶ ہزار عورتوں کو حق رائے دہی

ہندوستانی مال کی برآمد میں زبردست کمی

اسلحہ برآمد ہونے پر جلا وطنی کی سزا

نہ آرڈیننس منسوخ ہونگے اور نہ سیاسی قیدی رہا کئے جائینگے

دار العوام میں وزیر ہند کا متکبرانہ بیان

لندن ۔ ارنومبر ۔ دار العوام کے اجلاس میں مسٹر ڈیوڈ گرنفل نے دریافت کیا کہ جب گاندھی جی نے اپنی صلح پسندی کا ثبوت دے دیا ہے تو کیا حکومت آرڈیننسوں کو منسوخ اور سیاسی قیدیوں کو رہا کر دے گی؟

داخلہ نادر کے بل کی تشہیر

جاپانی کارخانہ داروں نے مطالبات کم کر دیئے

مدناپور کے ہیڈ ماسٹر کو اخراج کا حکم!

بمبئی میں جلسوں اور جلوسوں پر پابندیاں

سلمانان فلسطین پر مظالم کے خلاف احتجاج

صدر جمعیۃ علماء ہند کے برقیہ کی تائید

جینیوں اور ہندوؤں میں پھر جنگ

کاشغر میں بدامنی کا دورہ

جمہوریۂ ترکی کی شاندار سالگرہ

استنبول میں آفتاب آزادی کی درخشانی

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا پیغام تعزیت

حکومت افغانستان کے نام

اخبارات کیلئے بیان

سکھ گوردوارے کے متعلق حکومت کا اعلان

ڈاکٹر عالم کو وکالت سے کیوں نہ معطل کیا جائے

ہائی کورٹ میں حکومت کی درخواست

سکھ اور مسلمان زخمی ہوگئے

گاندھی جی نے دورہ شروع کر دیا

نئی اسمبلی کے انتخاب کی تیاریاں

ڈاکوؤں نے دو آدمیوں کو گولی مار دی

برت رکھنے کی وبا

عالمگیر جنگ بہت جلد برپا ہونیوالی ہے

حکومت نے حکم امتناعی واپس لے لیا

چار کانگریسی گرفتار

افغانستان کے نئے بادشاہ کی تخت نشینی کا اعلان

شاہ نادر خاں کا قاتل کون ہے

حکومت ہند نے درۂ خیبر کو بند کر دیا

بدنظمی پھیلنے کے خلاف پیش بندی

دیہات میں کانگریس کے دورے شروع ہوگئے

پنڈت جواہر لال نہرو کی گرفتاری کا امکان

امرتسر میں تباہ کن آتش زدگی

۵ لاکھ روپے کا نقصان

سرحدی کونسل میں ساہوکارہ بل

حاجیوں کے جہازوں کی روانگی

نمبردار نے آٹھ افراد کو گولی سے ہلاک کر دیا

شاہ نادر خاں والیٔ افغانستان شہید کر دیئے گئے

جرمنی سے خارج شدہ ایک افغانی طالب علم کی افسوسناک حرکت

شہید کے فرزند کی تخت نشینی ۔ ملک میں امن و امان ۔ درۂ خیبر پر فوجی گشت

واقعہ قتل پر سابق شاہ امان اللہ خاں کا بیان

درۂ خیبر پر فوجی ایرپلین کا گشت

سابق شاہ امان اللہ خاں کا بیان

سفیر افغانستان متعینہ لندن کی واپسی

ہندوستان اور جاپان کا قضیہ

روس نے جاپان سے جنگ کرنے کی ٹھان لی

روسی وزیر کا زبردست اعلان

مجلس اقوام کے جال میں جرمنی کو پھنسانے کی کوشش

نادر خاں مرحوم کی سوانح حیات

شاہ نادر خاں مرحوم کی مستند اور صحیح سوانح حیات صفحہ ۳ پر ملاحظہ کیجئے۔

ہندوستان اور جاپان کا معاہدہ

ایک ہفتہ تک تکمیل کی توقع

کیوبا میں بلوہ ۔ ۵۰ آدمی ہلاک

امریکہ میں شراب نوشی کی عام اجازت

مختصرات

برطانیہ ایک کروڑ کا مزید قرض لیگی

مسلمانانِ لائلپور کا ایمانی جوش
فرقہ ضالہ قادیانیہ کیخلاف تقریریں

قادیانی تبلیغ کے سلسلہ میں مسلمانانِ لائلپور کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حکیم نور الدین صاحب ... مورخہ ۲۲ نومبر کو منعقد ہوا جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی ... صاحب صدر نے متنبی قادیان کے بہت سے مفید ...

... نیز ختم نبوت پر ایک مدلل اور پرزور تقریر فرماکر حاضرین پر ثابت کردیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنے والا دجال، کذاب اور دائرہ اسلام سے خارج ہے اس کے بعد ایک ریزولیوشن میں گورنمنٹ کے اس رویہ کی مذمت کی گئی جس سے اس کی مرزائی نواز پالیسی ظاہر ہوتی ہے۔ اور دوسرے میں گورنمنٹ کو متنبہ کیا گیا کہ کوئی مرزائی مسلمانوں کا ہرگز ہرگز نمائندہ نہیں ہوسکتا اس لئے مسلمانوں کے نام پر کسی مرزائی کو کسی عہدہ پر متمکن نہ کیا جائے۔

(نامہ نگار)

نفاذِ قانون شریعت کی اہمیت پر تقریریں
مسلمانانِ سرحد کا نمائندہ اجتماع

آج مورخہ ۱۹ ... موضع گردھی میں مسلمانان میرہ کا عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب میاں صاحب خادم شاہ کاخیل خیر خواہ مسلمانان و رئیس علاقہ منعقد ہوا۔ اراکین جلسہ میں سے مندرجہ ذیل اصحاب قابل ذکر ہیں۔ مولانا شاکر اللہ صاحب ناظم جمعیت علماء صوبہ سرحد۔ علامہ حاجی عبدالحنان صاحب مولانا محمد شیریں صاحب فاضل دیوبند۔ مولانا رحمت شاہ صاحب فاضل دیوبند ... مولانا شاکر اللہ صاحب موصوف نے نہایت درد کے ساتھ ... آسمانی قانون ...

... پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے اور ان کے اس بل کی تائید کرتے ہوئے ملوک سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ جلد از جلد اس بل کے پیش کرنے کی اجازت دیکر مسلمانانِ سرحد کو مطمئن کردے۔

نائب ناظم جمعیت علماء صوبہ سرحد

اسلام دشمنوں کے کیمپ میں صفِ ماتم

بچھ گئی اب آریہ اور عیسائی مبلغوں کے جال میں مسلمان نہیں پھنستے کیونکہ وہ اسلام کی تعلیم سے رسالہ پیشوا کے ذریعہ باخبر ہوگئے آپ بھی خریدار ہوکر صحیح اسلام کی مقدس تعلیم حاصل کیجئے سالانہ قیمت ایک روپیہ نمونہ مفت منیجر رسالہ پیشوا دہلی

مسلمانوں کے تعلیمی مطالبات پر غور

پراونشل مسلم ایجوکیشنل کانفرنس صوبہ متحدہ کے گذشتہ اجلاس منعقدہ علی گڈھ میں جو ریزولیوشن پاس ہوئے تھے ان کی نقول اور خطبہ صدارت کی کاپیاں دفتر سے بھیجی جارہی ہیں۔ آنریبل وزیر صاحب تعلیم نے اطلاع دی ہے کہ وہ وسط ماہ رواں میں ایک کانفرنس مسلم ممبران کونسل کی اس غرض سے منعقد کریں گے کہ مسلمانوں کے تعلیمی مطالبات پر جو دفعاً فوقتاً اس کانفرنس میں پیش ہوتے رہے ہیں تبادلہ خیال کیا جائے۔ وزیر صاحب موصوف نے یقین دلایا ہے کہ ان کو مسلمانوں کی تعلیمی ترقی سے نہایت ہمدردی ہے۔

کانفرنس کے گذشتہ اجلاس میں اس ریزولیوشن کی بھی تجدید کی گئی تھی جو ہز ایکسلنسی گورنر صاحب صوبہ متحدہ کے سامنے وفد کانفرنس کی ...

مسجد بیرون ترکمان دروازہ کے امام صاحب کی علیحدگی

... ساکن موضع ... ضلع بارہ بنکی (یو۔پی) پیش امام نجی مسجد واقع قریب اردن ہسپتال بیرون ترکمان دروازہ دہلی کا بوجہ روزانہ غیر حاضری مسجد و دیگر امورات جن سے حقوق مسجد کو نقصان پہونچ رہا تھا قطع تعلق ہوچکا ہے اور عرصہ تخمیناً ڈیڑھ ماہ گذرا کہ وہ اپنا تمام اسباب لیکر چلے گئے ہیں اور بمقام ...

کٹرہ بڑیاں دہلی مقیم ہیں، اب ان کی بجائے مولانا مولوی غلام محمد صاحب کشمیری کو جملہ خادمان مسجد کی رائے سے پیش امام مسجد مذکور مقرر کردیا گیا ہے جو اپنے فرض منصبی کو بحسن و خوبی انجام دے رہے ہیں۔

سید عنایت حسین رسول خانی سجادہ نشین درگاہ متعلقہ ...

حیدرآباد کے دو مسلم سائیکل سوار دہلی میں

حیدرآباد دکن سے محمد حسین خاں اور سید عبداللطیف صاحبان شولاپور، پونہ، بمبئی، ناسک، اندور، کوٹہ، اجمیر، جے پور، آگرہ کا سائیکل پر سفر کرتے ہوئے دہلی پہونچ گئے۔ یہ حضرات علی گڈھ ہوتے ہوئے حیدرآباد واپس ہوجائیں گے ان نوجوانوں کی جرات قابل داد ہے اب تک انہوں نے ۱۵۰۰ میل کی مسافت طے کی ہے ...

پیدائش کی کمی کیلئے سرکاری تحریک

... کررہی ہے، کیتھولک ایسوسی ایشن جنوبی کنارا نے ضبط تولید کی تجویز کی مخالفت کی ہے۔

وزیر نے یہ بھی بتلایا کہ حکومت اس سلسلہ میں ... کے ایک نمائندہ وفد سے ملاقات کرے گی۔

فلسفہ نماز
ایڈیٹر الجمعیۃ کی رائے

اس رسالہ میں طہارت و نماز کے دنیاوی فوائد سے بحث کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ انسان کیلئے پاک رہنا دن میں پانچ مرتبہ وضو کرنا اور خشوع و خضوع کے ساتھ رب العزت میں حاضر ہونا دنیاوی نقطۂ نگاہ سے کس قدر مفید ہے نماز کی ترکیب اور دعائیں تفصیل اور تشریح کے ساتھ درج کی گئی ہیں ہر مسلمان کو یہ رسالہ منگا کر دیکھنا ازبس ضروری ہے قیمت ۲ مرتبہ

چودھری عبدالرشید خاں دفتر آئینہ دنیا نظام الدین اولیاء دہلی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور صلحاء و بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت ہلاک اور خطرناک دینیات سے ماخوذ کو ہٹا کر صحیح علوم و ادب اور مذہبی روحانیت سے آشنا کرنا اور فرق باطلہ کا اشاعت و تنقید کی سے رد کرتا ہے سالانہ قسم اول ... قسم دوم عام نمونہ کا پرچہ ۲۰ ... ٹکٹ آنے پر ارسال ہوگا جوابی امور کے لئے کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہیے۔

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

موسم سرما کی فائدہ مند تجارت

ایک محنتی آدمی موسم سرما میں سال بھر کی روزی قلیل سرمایہ سے پیدا کرسکتا ہے تازہ مال بکثرت آگیا ہے پیشگی روپیہ ہمراہ آرڈر بھیجنے والوں سے دس فی صدی نرخوں میں کمی کرایہ ہمارے ذمہ دوسری جگہ سے اس قدر ارزاں عمدہ مال نہ ملے گا۔

مردانہ ہاف کوٹ امریکن سیکنڈ ہینڈ ۱۰۰ عدد	۰	۰	۱۹۰	درجہ اول
مردانہ ہاف کوٹ	۰	۰	۱۴۰	درجہ دوم
مردانہ ہاف کوٹ	۰	۰	۹۰	درجہ سوم
لڑکوں کے کوٹ	۰	۰	۱۲۵	درجہ اول
لڑکوں کے کوٹ	۰	۰	۱۰۰	درجہ دوم
لڑکوں کے کوٹ	۰	۰	۷۵	درجہ سوم

دیگر اقسام جیسٹر اور لیڈی کوٹ و اسکرٹ، کمبل، کوٹ پیس کی مفصل لسٹ طلب کریں۔

انگلش کمرشیل ہاؤس حبیب محل بمبئی

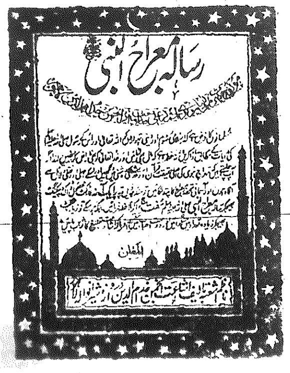

ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے
کہ
اشاعت اسلام!

... چند دیگر علمی جواہر ریزے

تعلیمات اسلام ... انقلاب القبلہ ... اعجاز القرآن ... الاسلام ...

رعایت۔ جملہ کتابوں کے خریدار کو محصول معاف۔

ملنے کا پتہ:۔ بک سپلائنگ ایجنسی۔ دیوبند ضلع سہارنپور یو۔پی۔ انڈیا

کوئی نو دو سید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید جو کا خانہ امرت دھارا کی تیار کردہ دوائی
سوماوتی (رجسٹرڈ)

عورتوں کے لئے ... جس کو سیکوریا ... جریان، الرحم، سیلان، رطوبت ... امید وار ہے۔

قیمت ... نمونہ بارہ آنے

المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ ... لاہور

سوبرس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب۔ طبیب خاص سابق حضور نظام نے ملا واحدی صاحب ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ کو جو ایک طلسمی نسخہ قوت کا عطا فرمایا ہے اس نسخے کے نیچے یہ عبارت درج ہے۔

"ایک ہفتہ کے استعمال میں پیر صد سالہ مثل جوان پانزدہ سالہ کے ہوکے تادم مرگ طاقت جسمانی ہمہ عضو قائم برقرار رہے ہر روز ...... بیزاری نہ ہوگی ..."

معجون مددگار غدود

جوانوں اور ادھیڑوں کو معجون مددگار غدود کی سات خوراکیں چار روپے میں دی جاتی ہیں ... سوبرس کی عمر والے صاحب طلب فرمائیں گے تو ان سے سات خوراکوں کے صرف تین روپے لونگا ...

ایک ضروری گذارش

معجون مددگار غدود طلب کرنے والے حضرات فرمائش کے ساتھ براہ کرم اپنا حال تحریر فرمادیا کریں تاکہ ہمیں اندازہ ہوجائے کہ جس مرض کو معجون مددگار غدود دور کرتی ہے وہی ہے یا کوئی دوسرا مرض لاحق ہے ...

ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۳۲ کوچہ چیلان دہلی

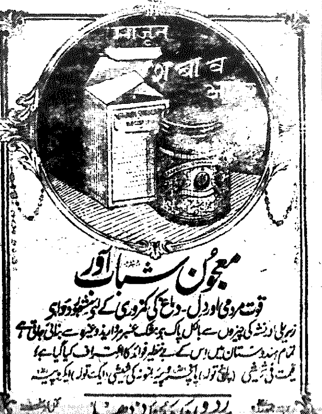

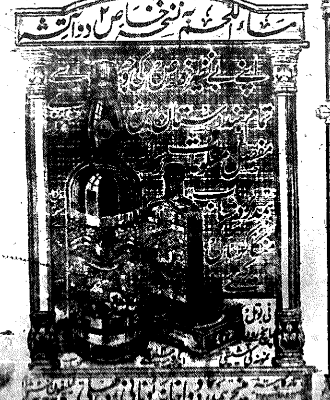

مصر عیسائی مشنریوں کے خونخوار پنجہ میں
اسلامی حکومت بیس لاکھ پونڈ مشنریوں کو دے رہی ہے
فنافی اللہ اسپینی لڑکی کا دردناک واقعہ

مصر میں یورپین مشنری پادریوں نے مسلمانوں پر جو ظلم برپا کر رکھا ہے اس سے ہمارے قارئین بخوبی واقف ہوچکے ہیں۔ مصر اسلامی ملک ہے وہاں کا بادشاہ بھی مسلمان ہے وزیراعظم بھی مسلمان ہے۔ حکومت بھی مسلمان ہے لیکن اس سب کے باوجود چونکہ مصر برطانیہ کے زیر اثر ہے، اس لئے وہاں اسلام غریب الوطن بن گیا ہے مصر کی اسلامی حکومت سالانہ بیس لاکھ پونڈ مشنری انجمنوں کو دے رہی ہے تاکہ وہ مسلمانوں کو عیسائی بنائیں اس قسم کے بکثرت واقعات ہوچکے ...

"نہیں کیا ہے؟"

اسپینی لڑکی نے مسٹر خیر کو جواب دیا "مجھے دھوکا دیا گیا میں سخت مظلوم ہوں دو حکومتوں کے حکم کا میں کیونکر مقابلہ کروں؟ بخدا میں سچ کہتا ہوں کہ اگر میری لڑکی اسپینی قونصل کے سامنے جاکر یہی اور یہی بات کہدے کہ وہ عیسائی ہے تو اسے ذرا دیر میں ... خود اپنے ہاتھ اس کی جانے نماز بچھایا کروں گا ...

... اور اب مصری حکومت اس زبردستی کے ساتھ لڑکی کو قونصل کے حوالہ کررہی ہے جو اسے کسی دیر میں بھیج دے گا اور وہاں خدا ہی کو معلوم ہے اس کے کیا کیا جائے گا!"

... اب ہم قاہرہ پہنچ گئے جہاں اسٹیشن پر پولیس افسر اور سپاہی منتظر کھڑے تھے۔ انہوں نے لڑکی کو اپنی حراست میں لے لیا اور اسپینی سفارتخانہ میں لے گئے۔

اس کے بعد لڑکی کا کیا حشر ہوا؟ آج تک مجھے کچھ معلوم نہ ہوسکا

(مہند جدید)

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس دوم
منظور شدہ اہم تجاویز

(۱) اس کانفرنس کی رائے میں یہ امر اشد ضروری ہے کہ صوبہ کے جملہ اضلاع میں کانفرنس کی لوکل کمیٹیاں قائم کی جائیں تاکہ ان کے ذریعہ سے اشاعت تعلیم کی جاسکے۔

محرک خان بہادر حافظ ہدایت حسین صاحب۔ موید مولانا سید طفیل احمد صاحب

(۲) اس حالت کو مدنظر رکھ کر کہ مسلمانوں کی تعداد جو نارمل اور ٹریننگ اسکولوں کے لئے منتخب کی جاتی ہے بالکل کم ہے یہ کانفرنس زور کے ساتھ گورنمنٹ سے مطالبہ کرتی ہے کہ مسلمان امیدواروں کا اوسط جو ایسے ٹریننگ کے لئے منتخب کئے جائیں فی صدی ... مقرر کردیا جائے اور ڈسٹرکٹ ...

(ب) مولانا سید طفیل احمد صاحب۔

محرک۔ مولانا سید طفیل احمد صاحب۔

موید۔ نظام الدین حسین صاحب نظامی۔

(۱۱) یہ کانفرنس اس امر کو بہ نظر استحسان دیکھتی ہے کہ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس نے تعلیمی اصلاحی اغراض نیز اپنے مقاصد کی تبلیغ و اشاعت کے لئے اپنا اخبار کانفرنس گزٹ جاری کیا ہے جو اپنے مفید و پرمغز اصلاحی مضامین کی بناء پر اہل علم کی ستائش حاصل کرچکا ہے چونکہ ہر انسٹی ٹیوشن کے لئے ایک آرگن کی ضرورت مسلم ہے۔ یہ کانفرنس اس اخبار کی ضرورت تسلیم کرتے ہوئے پبلک کو اس کی مالی و اخلاقی اعانت پر متوجہ کرتی ہے نیز نواب بہادر سر محمد مزمل اللہ خاں بالقابہ کا شکریہ ادا کرتی ہے کہ جنہوں نے سنہ رواں میں کانفرنس گزٹ کو پانچسو روپیہ عطا فرماکر اس کی بنیاد کو مستحکم فرمایا۔

...

جمہوری سوراج پارٹی کی حقیقت
پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان

الہ آباد ... نومبر آج شام پنڈت جواہر لال نہرو سے نمائندہ پریس نے ... پولیٹیکل پارٹیوں کے متعلق انٹرویو کیا جو بمبئی اور مدراس میں بنائی گئی ہیں۔ مسٹر تنیا داس نہتا اور مسٹر این سی کیلکر کی ڈیموکریٹک سوراجیہ پارٹی کے متعلق جب ان سے سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا۔

"ہاں میں نے اخبارات میں پڑھا ہے کہ اس نام کی ایک پارٹی بمبئی میں مرتب ہوئی ہے۔ لیکن میری رائے میں یہ برعکس نہند نام زنگی کافور کے مصداق ہے گو میری طرف سے کوئی اعتراض نہیں ہوگا جو نام ان کی مرضی ہو رکھ لیں لیکن میں یہ کہنے سے باز نہیں رہ سکتا کہ یہ ڈیموکریٹک نہیں ہے۔ اور نہ ہی اس کی پشت ...

... اور ہوشیاری کے ساتھ انجام دیا جارہا ہے ہمارا خیال ہے کہ اگر موجودہ حکومت کو دس سال کی مہلت دی جائے تو افغانستان کی خوشحالی ایک یقینی امر ہے آج کل افغانستان میں ہر شخص کی جان محفوظ ہے اور وزراء نہایت صدق دلی کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

ڈاکٹر انصاری صاحب بمبئی پہنچ گئے
گاندھی جی سے ملاقات کا ارادہ

بمبئی ۸ نومبر۔ ڈاکٹر انصاری صاحب پرسوں "وکٹوریہ" جہاز سے بخیریت بمبئی آگئے۔ ڈاکٹر صاحب کی صحت بفضلہ اچھی ہے اور دیکھنے میں وہ بشاش اور خوش تھے دریافت کرنے پر ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ اس وقت کوئی شکایت ایسی باقی نہیں ہے جس سے تشویش ہو لیکن ان کے معالجین ...

... وہ کوئی رائے زنی نہیں کرسکتے اس سلسلہ میں ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ وہ سب سے پہلے گاندھی جی سے اور اس کے بعد پنڈت جواہر لال سے ملنے کی کوشش کریں گے اور ان سے سارے حالات سن لینے کے بعد کوئی خیالات ظاہر کریں گے ابھی تک یہ نہیں معلوم کہ وہ ڈاکٹر صاحب سے اور گاندھی جی سے ملاقات کب اور کہاں ہوگی قرین قیاس ہے کہ شاید یہ ملاقات دہلی ہی میں جب کہ گاندھی جی شمالی ہند کے دورے کے سلسلے میں یہاں جائیں گے

شیر فروشوں پر جرمانے

دہلی ۸ نومبر۔ پرسوں آنریری اسپیشل بنچ نے ایک درجن کے قریب شیر فروشوں کو دس دس روپے جرمانہ بصورت عدم ادائے جرمانہ پندرہ پندرہ دن قید محض کی سزا دی ان شیر فروشوں کے خلاف الزام یہ تھا انہوں نے دودھ کو اچھی طرح ... اس میں پانی ملادیا۔

افغانستان میں خوشحالی کے آثار
علامہ سید سلیمان ندوی اور سر اقبال کا بیان

لاہور ۸ نومبر۔ سر سید راس مسعود، سر محمد اقبال اور سید سلیمان ندوی نے افغانستان سے واپس آنے کے بعد جہاں وہ افغان یونیورسٹی کے متعلق حکومت افغانستان کو مشورہ دینے گئے تھے۔ مندرجہ ذیل مشترکہ بیان شائع کیا ہے۔

آج افغانستان ایک متحدہ ملک کا نظارہ پیش کرتا ہے۔ جہاں ہر جانب بیداری کے آثار نمایاں ہیں اور جہاں اصلاحات کا کام نہایت احتیاط ...

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۵ ... ۹ ... ۱۳
... ۲۲ ... ۲۶ ... ۳۰
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ (") ...
ایک کالم (") ...

مسئول مدیر بلال احمد زبیری (بی۔اے)

معاون محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۸ | دہلی - یوم پنجشنبہ ۲۷ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۶ نومبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۵

معاصرین کے افکار و آراء

قول فیصل (آزاد)

آل انڈیا مسلم کانفرنس کے ناظم مولانا شفیع داؤدی کے جوابی مکتوب کے جواب میں جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند کے ناظم مولانا احمد سعید کا ایک اہم مکتوب معاصر "الجمعیۃ" کی اشاعت مورخہ ۹ نومبر میں چھپا ہے۔ ناظم جمعیۃ نے مولانا شفیع داؤدی کے مکتوب کا نہایت تفصیلی جواب دیا ہے۔ اور شکوک و شبہات اور اوہام و ظنون کے لئے کوئی گنجائش باقی نہیں رہنے دی۔ مولانا فرماتے ہیں کہ:-

"میں نے اپنے پہلے عریضہ میں مسلم کانفرنس اور جمعیۃ علماء ہند کی پوزیشن کو نہایت صاف و صریح الفاظ میں واضح کر دیا تھا اور مجھے توقع تھی ... اگر جواب لکھنا ضروری سمجھیں گے ... مسلم کانفرنس نے مسلمانوں کی صحیح خدمت کا تہیہ کر لیا ہے۔ ... جماعت کے لئے کافی ہوگا اور اس جواب کے بعد یقیناً جمعیۃ علماء ہند ... اتحاد کی سعی کرے گی۔ ... اور مستحکم ہو گا۔"

[illegible]

برطانیہ کا زوال (زمیندار)

برطانیہ کے تدبر کا دیوالیہ ہو جانا واقعات و مشاہدات سے ثابت ہے۔ آج کوئی برطانوی علاقہ نہیں جہاں سخت بے چینی موجود نہ ہو ...

[illegible]

بیکاری کا علاج (حمایت اسلام)

بیکاروں کی روز افزوں ترقی سے دنیا تنگ آ گئی ہے۔ ہندوستان میں بھی بیکاروں اور بے روزگاروں کی کافی تعداد ہے۔ ...

[illegible]

سادہ زندگی (مسلم آؤٹ لک)

[illegible]

امریکہ میں عیسائیت کا مستقبل

مذہبی اداروں کا تنزل۔ گرجا گھروں کی ابتری

ریورنڈ چارلس ... امریکہ کے گرجا گھروں اور مذہبی اداروں کی موجودہ حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ امریکہ میں پروٹسٹنٹ چرچوں کا دیوالہ نکل رہا ہے ...

تجارتی مذہب

[illegible]

مذہبی اخباروں کی حالت

[illegible]

دیہات کے گرجاؤں کی حالت

[illegible]

گرجا گھروں کا بجٹ

[illegible]

گرجاؤں کا فضول پروگرام

[illegible]

بیرونی تبلیغ کا امریکن بورڈ

[illegible]

چندہ دہندوں کی حالت

[illegible]

اخراجات اور قرضہ کا بار

[illegible]

علیسائیوں کے فرقے

[illegible]

(کرنٹ ہسٹری میگزین)

بہترین اور کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار فیکٹری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھیئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے۔ فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

فتاوی رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے رشد و ہدایات ... مسائل ... فتاویٰ رشیدیہ تینوں حصوں میں جمع کیا گیا ہے ... تینوں حصوں کی قیمت ...

تعلیم الاسلام

[illegible]

ہدیۃ الحبیب

[illegible]

حیات محمودیہ سفرنامہ اسیر مالٹا

اسلامی دنیا کا کونسا ایسا انسان ہے جو حضرت شیخ الہند ... کے نام نامی سے واقف نہیں ...

تحفۃ الحبین

[illegible]

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سچا مومن دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے ... حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد ... دو حصوں میں شائع کر دیا گیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید ... اسکا نام دوزخ کا کھٹکا ... اور جس حصہ میں جنت کی بشارتیں ہیں اسکا نام جنت کی کنجی ہے ... دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ... اور جنت کی کنجی قیمت ... دونوں حصوں کی ...

اعجاز القرآن

حضرت شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآراء تقریر ہے جس میں آپ نے ... قرآن پاک بذات خود ایک معجزہ ... قیمت ...

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری کے پہلے دو پارہ ... قیمت ...

پاک زندگی

حضرت العلامہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے ان بہترین عالمانہ مضامین کا مجموعہ ہے جن میں آپ نے فطرت سلیمہ حیات طیبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ... نہایت آسان اور دلچسپ پیرایہ میں روشنی ڈالی ہے قیمت ...

خاموش تبلیغ

یہ بھی حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا دلچسپ تبلیغی مضمون ہے ... پیرایہ میں بیان فرمایا ہے دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے قیمت ...

صراط مستقیم

یہ اہم اسلامی کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ذریعہ ہے قیمت ...

دلائل الخیرات

[illegible]

منیجر مکتبہ طیب بازار بلیماران دہلی

حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب ... ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن ... اس ... یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا ہے بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب حضرت مولانا شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ عہ علاوہ محصولڈاک وغیرہ جلد چرمی لفرئی ...

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

تحفہ ... کا قرآن مجید معرا

اس نشان کا ... قرآن مجید ... ہندوستان ... صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں۔ اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آ جاتا ہے۔ محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم لفرئی دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الٰہی میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

ملنے کا پتہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۲۷ رجب المرجب ۱۳۵۲ ہجری

"مسلم کانفرنس" کا قول اور فعل

انقلاب کی نامعقول لاطائل بحث

انقلاب نے اپنے اسی اظہار غیظ و غضب کے سلسلہ میں جو مولانا شفیع داؤدی کے نام حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے مکتوب گرامی پر تقریباً چھبیس کالموں میں کیا گیا ہے۔ یہ بھی لکھا ہے کہ "مسلم کانفرنس" نے تو آل پارٹیز مسلم کانفرنس کی ۱۹۲۹ء والی قرارداد میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ البتہ جمعیۃ العلماء نے اس قرارداد میں بہت سی تبدیلیاں کر دیں اور اپنے اس دعوے کو ثابت کرنے کیلئے الہ آباد کانفرنس کی [illegible]

ہم پوچھتے ہیں کہ وہ ہر قیمت اس کی مجاز تھی اور ہے کہ جب کبھی اس کی قرارداد کے الفاظ میں ترمیم ضروری ہو اور مسلمانوں کے ان حقوق کا تحفظ ہو جاتا ہو جن کا ذکر اس قرارداد میں کیا گیا ہے تو وہ فوراً مسلمانوں کے مفاد اور اتحاد قومی کی خاطر اس قرارداد کے الفاظ کو بدل دے گی وہ جب کبھی ایسا کرے گی تو اس سے انکار بھی نہیں کرے گی کیونکہ حقیقتاً یہی اس قرارداد کی [illegible]

[illegible]

ہندوستان کی دوسری قوموں کے درمیان ایک دیوار حائل کر کے بیٹھ گئے۔ چونکہ جمعیۃ نے کبھی یہ دعویٰ نہیں کیا کہ وہ ۱۹۲۹ء والی قرارداد کے ایک ایک لفظ کو ملہم من اللہ سمجھتی ہے اور اس پر اسی طرح ایمان رکھتی ہے جس طرح کہ مسلمان کے لئے توحید اور رسالت پر ایمان رکھنا ضروری ہے اس لئے یہ اعتراض ہی نہیں کیا جا سکتا کہ اس نے ۱۹۲۹ء والی قرارداد میں [illegible]

اب ذرا سی دیر کے لئے مسلم کانفرنس کی طرف بھی رخ کیجئے کہ اس کا حال کیا ہے۔ مولانا شفیع داؤدی کہتے ہیں کہ ۱۹۲۹ء والی قرارداد ان کے عقیدہ میں داخل ہے مگر مسلم کانفرنس کی ساری تاریخ یہ بتاتی ہے کہ اس نے مسلسل اس قرارداد کی عملاً خلاف ورزی کی ہے جس کی تفصیلات پر ہم آئندہ اخبار میں بحث کریں گے۔ (باقی آئندہ)

مظالم فلسطین کے خلاف احتجاج

فلسطین کو وطن الیہود بنانے کی پالیسی کے خلاف ہندوستان میں مسلمانوں کی تمام جماعتوں کی طرف سے احتجاج کیا جا چکا ہے۔ اور اب کوئی قابل ذکر طبقہ ایسا باقی نہیں رہا ہے جس نے اپنے جذبات کا اظہار نہ کیا ہو۔ [illegible] حکومت کو توجہ دلائی ہو۔ [illegible] جو اجتماع ابھی حال میں ہوا تھا اس نے بھی فلسطین کے واقعات پر نہایت سختی کے ساتھ احتجاج کیا ہے۔ مسلمانوں کے اس متفقہ و متحدہ اظہار جذبات کے بعد اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ حکومت ہند اپنا فرض ادا کرے گی یا نہیں۔ فلسطین میں جو مظالم ہو رہے ہیں اور عربوں کو جس غیر منصفانہ اور سراسر ناواجب تشدد کا شکار بنایا گیا ہے اس پر ہندوستان کے آٹھ کروڑ مسلمانوں میں انتہائی اضطراب و ہیجان پیدا ہو چکا ہے۔ اگر حکومت ہند، حکومت برطانیہ کو صحیح حالات سے باخبر رکھنا چاہتی ہے تو اس کا فرض اولین یہ ہے کہ وہ مسلمانوں کے احساسات سے کما حقہٗ واقفیت کے بعد حکومت برطانیہ کو ان سے آگاہ [illegible]

[illegible] اس صورت حال کو دیکھ کر فلسطین میں کبھی امن و اطمینان قائم [illegible] ہو سکتا ہے اور کیا اس طریقہ سے وہ اپنے لئے خود انتہائی پریشانی کے سامان مہیا نہیں کر رہی ہے۔ ضرورت ہے کہ برطانیہ کے مدبرین اس مسئلہ پر از سر نو غور کریں اور فلسطین کے متعلق اعلان بالفور کی پالیسی کو جس قدر جلد ممکن ہو بدل دیں ورنہ حالات روز بروز زیادہ خراب ہی ہوتے جائیں گے اور نتیجہ سوائے اضطراب و خونریزی کے اور کچھ برآمد نہ ہوگا۔

آل مسلم پارٹیز کانفرنس

۱۱، ۱۲ نومبر کو سلیم پور ہاؤس لکھنؤ میں مسلم زعماء کا جو اجتماع ہوا تھا اس میں یہ طے کیا ہے کہ ۱۶، ۱۷ دسمبر کو ایک آل مسلم پارٹیز کانفرنس لکھنؤ میں منعقد کی جائے اور اس کانفرنس میں مسلمانوں کے آئندہ متفقہ و متحدہ نظام عمل کا فیصلہ کیا جائے۔ فلسطین کے متعلق بھی مؤثر کارروائی کا فیصلہ اسی کانفرنس پر موقوف رکھا گیا۔ اگر [illegible] اس کانفرنس کے متعلق جو آئندہ دسمبر میں ہونے والی ہے [illegible]

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں ایک شخص جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو سید الانبیاء و الرسل مانتے ہوئے کہتا ہے کہ آپ کو بشر کہنا جائز ہے اور اس میں کوئی ترک ادب نہیں ہے جیسے کہ قرآن مجید میں ہے۔ اور حدیث ترمذی میں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشراً من البشر یخیف نعلہ و یحلب شاتہ و یخدم نفسہ (مواہب لدنیہ شرح مواہب زرقانی وغیرہ) اور بزرگوں کے کلام (حتیٰ کہ قصیدہ بردہ میں فمبلغ العلم فیہ انہ بشر) میں ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا بشر ہونا قطعی ہے قطعیات سے ثابت ہے حضرت [illegible] نے حضور کو حکم دیا کہ اپنی بشریت کا اعلان و تبلیغ فرماویں۔ قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی۔ الآیہ۔ اس اعلان و تبلیغ کی ضرورت یہ تھی کہ [illegible] کی حقیقت بشریہ کا امت کو علم ہو جائے۔ اور وہ عیسائیوں کی طرح [illegible]

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

[illegible] ہیں اس وقت سے اس امر کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے کہ مسلمانوں کی تمام سیاسی جماعتیں جو اب عملاً مسلم کانفرنس سے علیحدہ ہو چکی ہیں حقیقی معنی میں ایک مشترکہ پلیٹ فارم پیدا کریں اور دنیا کے سامنے مسلمانوں کی صحیح ترجمانی نمائندگی کے فرائض ادا کرنے کا موقع بہم پہنچائیں۔ اس کام میں اب تک بہت دیر ہو چکی ہے اور اسے جس قدر جلد انجام دیا جائے اتنا ہی بہتر ہے۔ لکھنؤ کی آئندہ کانفرنس میں سب سے پہلے اس مقصد کا اعلان کرنا چاہئے جس پر تمام اسلامی جماعتیں متفق ہیں اور اس کے بعد اس مقصد کے حصول کے لئے ایک مکمل پیش کرنا چاہئے۔ اور ہر قسم کی مخالفتوں اور ذاتی کاوشوں سے بے نیاز ہو کر مسلمانوں کی حقیقی خدمت کے لئے قدم اٹھانا چاہئے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ تقریباً ایک ماہ کی [illegible] جو انعقاد کانفرنس میں باقی ہے اس آل مسلم پارٹیز کانفرنس کی غرض و غایت کا اعلان طول و عرض ملک میں پوری طرح کر دیا جائے گا۔ [illegible] وقت یہ کانفرنس منعقد ہوگی تو وہ ہر حیثیت سے ایک نمائندہ [illegible] کانفرنس ہوگی۔

قبل از مرگ واویلا

لکھنؤ میں زعمائے ملت کے اجتماع کو ابھی دو دن بھی نہیں گذرے کہ مولانا شفیع داؤدی نے اتحاد المسلمین کی مخالفت میں لمبے چوڑے بیانات شائع کرنے شروع کر دئے اور قبل از مرگ واویلا کے طور پر ابھی سے یہ شور مچانا شروع کر دیا کہ دیکھو یہ لوگ الیکشن میں اتحاد [illegible]

[illegible]

شب برات اور آتشبازی

[illegible]

فرمانروائے حجاز و نجد کے ساتھ ایک شب!

اونٹ کی پیٹھ پر بیٹھ کر سلطان ابن سعود کی تاریخی گفتگو

وادی غیز زرع کے متعلق ایک انگریز کے مشاہدات و تاثرات

(از کپتان ایچ جی۔ آر مسٹر ڈونگ) (ترجمہ)

وادی غیر ذی زرع کے والی اور حجاز و نجد کے فرمانروا سلطان ابن سعود سے اکثر یوروپین سیاح اور سیاسی مدبرین ملاقات کرنے کی خواہش میں جہاں پہنچتے ہیں اور [illegible]

[illegible]

شادی کا ایک عجیب پیغام

[illegible] آپ نے شمال میں رشید سے کہلا بھیجا [illegible] پسر نے ایک ہوشیار ہوئے گو یا کسی بڑی شکست سے آزاد ہوئے ہیں۔ آپ نے شجاعانہ لہجہ [illegible]

[illegible] (ہندوستان ٹائمز)

عذر گناہ بدتر از گناہ!

ملک و ملت کی غداری کو چھپانے کیلئے عذرات کا طومار

حلقہ انتخاب کے مسلمانوں کا مولوی شفیع داؤدی سے قطع تعلق

[illegible]

افغانستان میں امان اللہ خاں کی واپسی نا ممکن ہے

شاہ نادر خاں مرحوم کے بھائی کا بیان

[illegible]

یونانی اخبارات کا بیان

یونان کا جریدہ "کھتیمرنی" [illegible] لکھتا ہے کہ اس معاہدہ سے ترکی اور یونان کے وہ اختلافات دور ہو گئے ہیں جن کی وجہ سے یہ دونوں ملک صدیوں سے علیحدہ ہو چکے تھے۔

یونان کا روزنامہ "الف تھرن دیا" اور "پرونیا" لکھتا ہے کہ دونوں قوموں نے اختلاف کی خلیج کو عبور کر لیا ہے۔ [illegible]

[illegible]

ترکی اور یونان کے معاہدہ کی حقیقی غرض

یونانی اور ترکی جرائد کے چند اقتباسات

[illegible] بلقان اور ترکی میں شدید عداوت تھی مگر اب وہ آپس میں دوست ہو گئے ہیں۔ [illegible] ترکی اور یونان کا معاہدہ ہو گیا ہے۔ [illegible] انگورہ میں معاہدہ پر دستخط بھی ہو گئے ہیں جس نے ترکی اور یونان میں دوستی اور محبت کی بنیاد ڈالی ہے۔ [illegible]

[illegible]

مشرق قریب کا امن

[illegible]

روسی پناہ گزینوں کی کشمیر میں آمد

مسلمانوں پر چینی اور روسی افواج کی متحدہ یورش

چینی ترکستان کا تاریک مستقبل

نئی دہلی ۱۳ر نومبر۔ گذشتہ چند دنوں میں وسط ایشیا سے دس دس افراد کے جتھے سرینگر پہنچے ہیں یہ روسی ترکستان کے پناہ گزین ہیں ... چینی ترکستان چلے گئے ... کاشغر ... مسلمانوں نے کاشغر پر کامل تسلط کر لیا ... برطانوی حدود میں آ کر پناہ لیں۔

شاہ نادر خاں کا قتل جنرل غلام نبی خاں کے قتل کا نتیجہ تھا!

حادثہ کی تفصیلات نئے شاہ کی تاجپوشی ۔ حملہ آور کا خاندان

لندن ۱۳ر نومبر۔ افغانی سفیر آج پیرس سے لندن واپس آ گئے ہیں ان کو کابل سے بحری تار موصول ہوا ہے کہ نئے بادشاہ محمد ظاہر خاں کی تاجپوشی کی رسم ادا کر دی گئی ہے اور حکومت افغانستان برطانیہ کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم رکھنے کی خواہاں ہے۔

دہلی ۱۳ر نومبر۔ شاہ نادر خاں کی شہادت کی تفصیلات موصول ہوگئی ہیں ۸ر نومبر کی سہ پہر کو ارک محل میں تقسیم انعامات کی تقریب میں ایک شخص عبدالخالق نے شاہ موصوف پر تین فائر کئے نادر شاہ فوراً گر پڑے ... وہ جنرل غلام نبی خاں کے ایک پرانے ملازم کا لڑکا ہے ... شاہ نادر خاں کو گولیاں لگنے کے بعد محل میں پہنچا دیا گیا ... کے شکم میں پیوست ہوگئی تھی۔

دارالحکومت

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا دورہ

... کا پروگرام

دہلی میں ... صلح کی تقریب

ہندو لڑکی کے اغوا کرنے والے ہندو ...

... کی ...

دہلی میں ایک مزدور کا ...

اسمبلی میں جاپانی چاول کی درآمد کے متعلق سوالات

(۱) کیا حکومت کو اس بات کا علم ہے کہ جاپان نے ہندوستان میں ... چاول بھیجی ...

(۲) کیا حکومت محسوس کرتی ہے کہ ہندوستان کے غلے کے بازار پر اس کا کیا اثر پڑے گا۔

(۳) حکومت نے اب تک اس کے خلاف کیا کارروائی کی ہے۔

(۴) کیا یہ واقعہ ہے کہ جاپان نے ہندوستانی چاول کی درآمد پر پابندی لگا دی ہے؟

(۵) کیا حکومت اس پابندی کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

ریاست ٹراونکور کے دیوان سر حبیب اللہ

لکھنؤ میں مسلم لیڈروں کا مشاورتی جلسہ

مسئلہ فلسطین پر غور آل پارٹیز کانفرنس کی طلبی

گاندھی جی اور ڈاکٹر انصاری کی ملاقات

بارش میں سینکڑوں مویشی بہہ گئے

چلتی گاڑی میں ڈاکہ ڈالنے کی کوشش

بمبئی کونسل کی میعاد میں ایک سال کی توسیع

سکریٹری نوآبادیات کا فریب آمیز بیان

فلسطین میں یہودیوں کے داخلہ کی مردود تاویل

اسمبلی کے مسلم ممبران کی وائسرائے سے ملاقات

معاملات فلسطین پر گفت و شنید

سرمایہ داری کا خاتمہ ہو چکا ہے!

پنڈت جواہر لال کی تقریر

سرحدی کونسل میں حکومت کو شکست

جماعتوں میں اتحاد کا منشا مفقود ہے

ضبط تولید کے خلاف خواتین کا احتجاج

حجاز اور یمن کا قضیہ

حجازی سفارتخانہ کا بیان

سرحدی کونسل میں دو ضروری بل منظور ہو گئے

قہوہ خانوں کا انسداد اور تمباکو نوشی پر پابندی

سر آغا خاں سے انکے مریدوں کی بغاوت

وائسرائے کے نام احتجاجی تار

مہاراجہ دیواس ریاست واپس نہیں آئے

ساس بہو کی لڑائی میں تین جانوں کا اتلاف

شاہ نادر خاں کی شہادت کے اسباب

جنرل غلام نبی خاں کے قتل کا انتقام!

شاہ ظاہر خاں کو توپوں کی سلامی

نئی دہلی ۱۱ر نومبر۔ برطانی اور افغانی افسروں کے حلقوں میں کہا جاتا ہے کہ یہ یقین کرنے کے لئے کوئی وجہ موجود نہیں ہے کہ نیفر بونائی یا افغانستان کی موجودہ حکومت کے خلاف ملانوں کا شاہ نادر شاہ کے قتل سے کوئی تعلق ہے۔ باخبر حلقوں میں کہا جاتا ہے کہ شاہ نادر خاں کو اس وجہ سے قتل نہیں کیا گیا کہ ان کے خلاف وسیع پیمانہ پر نفرت پھیلی ہوئی تھی بلکہ اس کی خاص وجہ یہ ہے کہ چرخی خاندان جس سے غلام نبی خاں کا تعلق تھا شاہ امان اللہ کی واپسی کا زبردست حامی تھا ...

غازی امان اللہ خاں کا دوسرا بیان

میں افغانستان میں امن و امان چاہتا ہوں

افغانستان کو بندرگاہ حاصل کرنیکا مشورہ

نادر خاں کی شہادت پر ٹیلیگراف کا تبصرہ

مزدور عورت پر چٹان گر پڑی

گاندھی جی لکھنؤ میں

افغانستان میں بالکل امن و امان قائم ہوگیا

تمام قبائل اور صوبوں نے نئے بادشاہ کی اطاعت قبول کر لی

سابق شاہ امان اللہ خاں کی مخالفت کا ہمہ گیر جذبہ؟

نئی دہلی ۱۳ر نومبر۔ کل صبح کابل سے جو آخری اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ وزیر اعظم نے بذریعہ تار شاہ افغانستان کی اطاعت کا اطمینان دلا دیا ہے یہ خبر تمام افغانستان میں مشہور کر دی گئی ہے یہ معلوم ہوا ہے کہ ہرات کے ... افغانستان کے تمام صوبوں نے شاہ افغانستان کی اطاعت کا بذریعہ تار اظہار کر دیا ہے ...

امریکن تہذیب ہندوستانی ڈاکوؤں میں

ساہوکار کے لڑکے کا اغوا

مہاراجہ پٹیالہ کے خلاف نعرے

شورش پسندوں کا دربار سے اخراج

اچھوتوں کی حمایت کے جرم میں قتل کی دھمکی

سوبھاش بابو گرفتار کر لئے جائینگے؟

بغیر تحقیقات کے پولیس پر الزام نہ لگاؤ

سرحدی کونسل کے ارکان کو انتباہ

تخت جمشید برآمد ہو گیا

سونے اور چاندی کے برتنوں کا انکشاف

سندھ کے مشہور ڈاکو کی لاش دفن کر دی گئی

لاش گولیوں سے چھلنی ہو گئی

ہندوستان سے سونے کی برآمد

مجلس اقوام سے جرمنی کی علیحدگی کی وجہ

وان ہنڈنبرگ کا زبردست اعلان

برلن ۱۲ر نومبر۔ رائٹر کا بیان ہے کہ صدر جمہوریہ جرمنی، مارشل فان ہنڈنبرگ نے ریڈیو کے سامنے بیٹھ کر اپنی قوم کو ایک پیغام دیا ...

امریکہ کیلئے روس کی منڈی کھل گئی

آرچ بشپ اور وزیر اعظم برطانیہ کی گفتگو

جرمنی پر پھر ڈورے ڈالنے کی کوشش

آل پارٹیز کانفرنس ضرور منعقد کیجائیگی

ہوانا میں قتل و غارتگری کا بازار گرم ہے

ہوائی تاخت کی مکمل تنسیخ کا مطالبہ

جرمنی میں انتخابات کے نتائج

برلن ۱۳ر نومبر۔ جرمن پارلیمنٹ کے انتخابات میں ...

روسی پناہ گزینوں کی کشمیر میں آمد

مسلمانوں پر چینی اور روسی افواج کی متحدہ یورش

چینی ترکستان کا تاریک مستقبل

شاہ نادر خاں کا قتل جنرل غلام نبی خاں کے قتل کا نتیجہ تھا!

حادثہ کی تفصیلات ـ نئے شاہ کی تاجپوشی ـ حملہ آور کا خاندان

لندن ۱۶ نومبر ـ افغانی سفیر آج پیرس سے لندن واپس آگئے ہیں ان کو کابل سے یہ خبر تار موصول ہوا ہے کہ نئے بادشاہ محمد ظاہر خاں کی تاجپوشی کی رسم ادا کردی گئی ہے اور حکومت افغانستان برطانیہ کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم رکھنے کی خواہاں ہے۔

دہلی ۱۶ نومبر ـ شاہ نادر خاں کی شہادت کی تفصیلات موصول ہوگئی ہیں ۸ نومبر کی سہ پہر کو ارک محل میں تقسیم انعامات کی تقریب میں ایک شخص عبدالخالق نے شاہ موصوف پر تین فائر کئے … وہ جنرل غلام نبی خاں کے ایک پرانے ملازم کا لڑکا ہے …

شاہ نادر خاں کو گولیاں لگنے کے بعد محل میں پہونچا دیا گیا … دوسری گولی ان کے شکم میں پیوست ہوگئی تھی۔

دار الحکومت

حضرت … جمعیۃ علماء ہند … کا پروگرام

دہلی میں یوم صلح کی تقریب

دہلی میں ایک مزدور … کا … سرقہ

اسمبلی میں جاپانی چاول کی درآمد کے متعلق سوالات

دہلی ۱۶ نومبر ـ اسمبلی کے ایک ممبر نے اسمبلی میں حسب ذیل سوالات دریافت کرنے کا نوٹس دیا ہے۔

(۱) کیا حکومت کو اس بات کا علم ہے کہ جاپان نے ہندوستان میں … چاول بھیجا جو بازار کے نرخ سے بہت ہی سستا ہے۔

(۲) کیا حکومت محسوس کرتی ہے کہ ہندوستان کے غلہ کے بازار پر اس کا کیا اثر پڑے گا۔

(۳) حکومت نے اب تک اس کے خلاف کیا کارروائی کی ہے۔

(۴) کیا یہ واقعہ ہے کہ جاپان نے ہندوستانی چاول کی درآمد پر پابندی لگادی ہے؟

(۵) کیا حکومت اس پابندی کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

ریاست ٹراونکور کے دیوان سر حبیب اللہ

ٹراونکور ۱۳ نومبر ـ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر آسٹن دیوان ٹراونکور فروری … میں اپنے عہدہ سے سبکدوش ہوں گے ان کی جگہ سر محمد حبیب اللہ دیوان مقرر کئے جائیں گے اور انہوں نے اس عہدہ کو منظور بھی کرلیا ہے۔

لکھنؤ میں مسلم لیڈروں کا مشاورتی جلسہ

مسئلہ فلسطین پر غور ـ آل پارٹیز کانفرنس کی طلبی

دہلی میں یوم … کی تقریب

… اور ڈاکٹر انصاری کی ملاقات

بارش میں سینکڑوں مویشی بہہ گئے

چلتی گاڑی میں ڈاکہ ڈالنے کی کوشش

بمبئی کونسل کی میعاد میں ایک سال کی توسیع

بمبئی ۱۳ نومبر ـ گزٹ کی اشاعت غیر معمولی میں شائع ہوا ہے کہ گورنر بہادر نے بمبئی کی موجودہ کونسل کی میعاد میں ایک سال کی توسیع کردی ہے کیونکہ خصوصی حالات اس کے مقتضی ہیں اور ہندوستان کی آئینی اصلاحات … حکومت کے زیر غور ہیں۔

سکریٹری نو آبادیات کا فریب آمیز بیان

فلسطین میں یہودیوں کے داخلہ کی مردہ دلیل

اسمبلی کے مسلم ممبران کی … سے ملاقات

معاملات فلسطین پر گفت و شنید

سرمایہ داری کا خاتمہ ہو رہا ہے!

پنڈت جواہر لال کی تقریر

سرحدی کونسل میں حکومت کو شکست

جماعتوں میں اتحاد کا منشا دو مفہوم

بنارس ۱۳ نومبر ـ پنڈت جواہر لال نہرو نے ایک … منتخب لوگوں کے سامنے سیاسی جماعتوں کے اتحاد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ میں بھی اتحاد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ میں بھی اتحاد کا حامی ہوں … لیکن میرا خیال ہے کہ مختلف جماعتوں کے نزدیک اتحاد کا مفہوم اور مقصد بالکل جدا ہے۔

ضبط تولید کے خلاف خواتین کا احتجاج

لاہور ۱۳ نومبر ـ راج کماری امرت کور کی صدارت میں خواتین ہند کی کانفرنس کا اجلاس ہوا … ضبط حمل … کی … مذمت کی گئی …

حجاز اور یمن کا قضیہ

حجازی سفارتخانہ کا بیان

قاہرہ کے اخبارات میں … یہ ایک برقی اطلاع شائع ہوئی کہ سلطان ابن سعود نے امام یحییٰ کو … نجران کے … علاقہ پر قبضہ … کرنے کے خلاف احتجاج کیا ہے …

سرحدی کونسل میں ضروری بل منظور ہوگئے

قہوہ خانوں کا انسداد اور تمباکو نوشی پر پابندی

سر آغا خاں سے انکے مریدوں کی بغاوت

وائسرائے کے نام احتجاجی تار

مہاراجہ دیواس ریاست واپس نہیں آئے

نئی دہلی ۱۲ نومبر ـ معلوم ہوا ہے کہ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب ابھی ریاست میں واپس نہیں آئے ہیں ـ اور حکومت ہند ریاست کے حالات پر قابو پانے کے انتظامات کررہی ہے۔

ساس بہو کی لڑائی میں تین جانوں کا اتلاف

افغانستان میں بالکل امن و امان قائم ہوگیا

تمام قبائل اور صوبوں نے نئے بادشاہ کی اطاعت قبول کرلی

سابق شاہ امان اللہ خاں کی مخالفت کا ہمہ گیر جذبہ؟

نئی دہلی ۱۴ نومبر ـ کل صبح کابل سے جو آخری اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ وزیر اعظم نے بذریعہ تار شاہ افغانستان کی اطاعت کا اطمینان دلایا ہے … تمام افغانستان میں مشتہر کردی گئی ہے … بجز ہرات کے سوا افغانستان کے تمام صوبوں نے شاہ افغانستان کی اطاعت کا … اعلان کردیا ہے …

لندن ۱۲ نومبر ـ سفیر افغانستان متعینہ لندن پیرس سے لندن پہونچ گئے جنرل ولی خاں کو کابل سے ایک تار موصول ہوا ہے جس میں مذکور ہے کہ تمام باشندے امان اللہ خاں کے سخت مخالف ہیں۔

شاہ نادر خان کی شہادت کے اسباب

جنرل غلام نبی خاں کے قتل کا انتقام!

شاہ ظاہر خاں کو توپوں کی سلامی

نئی دہلی ۱۱ نومبر ـ برطانی اور افغانی افسروں کے حلقوں میں کہا جاتا ہے کہ یہ یقین کرنے کے لئے کوئی وجہ موجود نہیں ہے کہ نفیر ہونا کسی یا افغانستان کی موجودہ حکومت کے خلاف لانوں کا شاہ نادر شاہ کے قتل سے کوئی تعلق ہے …

غازی امان اللہ خاں کا دوسرا بیان

میں افغانستان میں امن و امان چاہتا ہوں

روم ۱۴ نومبر ـ نادر شاہ کے قتل کے متعلق ایک دوسرے انٹرویو میں شاہ امان اللہ خاں نے فرمایا کہ ـ

میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ افغانستان میں امن و امان اور فارغ البالی کا دور دورہ ہو …

افغانستان کو بندرگاہ حاصل کرنیکا مشورہ

نادر خاں کی شہادت پر ٹیلیگراف کا تبصرہ

مزدور عورت پر چٹان گر پڑی

گاندھی جی لکھنؤ میں

لکھنؤ ۱۴ نومبر ـ گاندھی جی اپنے اس دورہ کے سلسلہ میں لکھنؤ آئیں گے جو کہ تاریخیں ۲۴ و ۲۵ جنوری ۱۹۳۴ء مقرر کی گئی ہیں …

امریکن تہذیب ہندوستانی ڈاکوؤں میں

ساہوکار کے لڑکے کا اغوا

مہاراجہ پٹیالہ کے خلاف نعرے

شورش پسندوں کا دربار سے اخراج

اچھوتوں کی حمایت کے جرم میں قتل کی دھمکی

سبھاش بابو گرفتار کرلئے جائینگے؟

بغیر تحقیقات کے پولیس پر الزام …

سرحدی کونسل کے ارکان کو انتباہ

تخت جمشید برآمد ہوگیا

سونے اور چاندی کے برتنوں کا انکشاف

سندھ کے مشہور ڈاکو کی لاش دفن کردی گئی

لاش گولیوں سے چھلنی ہوگئی

ہندوستان سے سونے کی برآمد

مجلس اقوام سے جرمنی کی علیحدگی کی وجہ

وان ہنڈنبرگ کا زبردست اعلان

برلن ۱۲ نومبر ـ رائٹر کا بیان ہے کہ صدر جمہوریہ جرمنی، مارشل وان ہنڈنبرگ نے … قوم کو ایک پیغام دیا …

امریکہ کیلئے روس کی منڈی کھل گئی

آرچ بشپ اور وزیر اعظم برطانیہ کی گفتگو

جرمنی پر پھر ڈورے ڈالنے کی کوشش

آل پارٹیز کانفرنس … منعقد کیجائیگی

… میں قتل و غارتگری کا بازار گرم ہے

ہوائی طاقت کی کمل تنسیخ کا مطالبہ

جرمنی میں انتخابات کے نتائج

برطانیہ کے وزیر مستعمرات نے تمام مسلمانوں کو چیلنج دیدیا ہے

اعراب فلسطین پر مظالم کے خلاف مولانا قطب الدین عبدالوالی صاحب کا بیان

اطراف ہند میں برطانیہ کی یہودنوازی کے خلاف احتجاج

ارض مقدس فلسطین کا معاملہ اب تمام مسلمانوں کی ایک مستقل ... ہو گیا ہے ... ہندگان فلسطین کی حق بجانب ...

حکومت ... مناسب ... اور مسلمانان عالم فلسطین کے ... اس کے علاوہ ... مسلمان ...

مولانا شوکت علی صاحب ... شریف کے ... بیت المقدس ... واقعہ معراج شریف ...

جامعہ قاسمیہ مراد آباد کا گوشوارہ

آمد و خرچ کا سالانہ حساب

مسلمانان چرمی و اوری کی حالت زار

سو برس کے پرچوں کی ضرورت ہے

موسم سرما کی فائدہ مند تجارت

مولانا حامد الانصاری غازی پر جرمانہ

الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ ...

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو ... نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو ... کی ... اور ... مصفی ... تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے ... الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب کے مشورے سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے کھجلی، داد، پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک، آتشک اور جذام کا زہر ... اس کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے نابود ہو جاتا ہے اس کی خوراک ... چمچہ ہے بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت بارہ خوراک کی شیشی ... علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال ایک خوراک صبح اور ایک شام ... پانی ... مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس دہلی سے طلب کیجئے

صحت نما قرآن مجید کا اعلان

... إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ
قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالَ الَّذِينَ
يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُو اللَّهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ
فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ وَلَمَّا
بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا
وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ فَهَزَمُوهُم
بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَ
الْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ
بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ
عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ
وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝

... قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ ... کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور بازار خوشبو کے عطریات ...

برطانیہ کے وزیر مستعمرات نے تمام مسلمانوں کو چیلنج دیدیا ہے

اعراب فلسطین پر مظالم کے خلاف مولانا قطب الدین عبدالوالی صاحب کا بیان

اطراف ہند میں برطانیہ کی یہود نوازی کیخلاف احتجاج

ارض مقدس فلسطین کا معاملہ اب تمام مسلمانوں کی ایک مستقل اور کامل ... ہم کا مستحق ہوگیا ہے حال میں باشندگان فلسطین کی حق بجانب اور پُرامن مظاہروں کے خلاف موجودہ منصوب و بدبخت یہودیوں کے بانی حقوق اور بلا رضا مندی ان کے ملک میں داخلہ پر گرست بیٹھے انگریز گورنمنٹ برطانیہ نے نہایت ناملائمانہ اور جابرانہ ... اختیار کیا ... ایک کثیر تعداد میں مسلمان ... نے ... بیلیں اور گولیوں سے تیغ ... زخمی ... ہوئے ... گورنمنٹ برطانیہ کے وزیر مستعمرات نے ... کی ... ہر مسلمان ...

... کردہ عزیز عمل کے خلاف اظہار کرچکے ... متفقہ آواز ... بعد بھی حکومت ... مناسب اور مسلمانان عالم کو مطمئن کرنے والا قدم نہ اٹھایا تو اس کے عواقب اچھے نہ ہوں گے مسلمانان ہند کو چاہیے کہ وہ حسب قرارداد مولانا شوکت علی صاحب ... نومبر ... مطابق ۲۷ رجب ہر جگہ رجبی شریف کے اجتماعات میں جن کو بیت المقدس اور واقعہ معراج شریف جیسے خاص تعلق ہے حکومت فلسطین کے خلاف کامل اظہار کریں اور برقیات کے ذریعہ حکومت کو مطلع کریں اور قبلۂ اول کی حفاظت کیلئے پوری سرگرمی کا اظہار کریں۔

فقیر قطب الدین ... عفی عنہ ...

برطانیہ کی خونریز پالیسی کی مذمت

...

دہلی ... ہوجائیگی

بھنگی اور بیکار انگریز کا الٹی میٹم

... ایک آدہ خبر مظہر ہے کہ ... نادور کی بھنگی اور بیکار ... کی طرف سے وزیر اعظم مسٹر ... کو دھمکی دی گئی ہے کہ اگر ... نے ان کی روٹی کیلئے کوئی معقول انتظام نہ کیا تو وہ پروٹسٹ کرنے کے لئے ... ہو کر ... گذاریں گی۔

...

دہلی میں خانہ تلاشیاں اور گرفتاریاں

...

اعلان ... رسول ...

...

... مسلمانان قصبہ ... عام جلسہ ... جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

دنیائے طب میں عظیم انقلاب

...

منیجر ... رانچی ... راولپنڈی

صحت نما قرآن مجید کا علمی اعلان

جو ... علماء کا ... ہندوستان میں ...

... صحت نما قرآن مجید ...

نوٹ ...

المشتہر سید محمد رفیع الدین اینڈ سنز تاجران کتب دریبہ کلاں دہلی

فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلَاقُو اللَّهِ كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۵۲﴾

جامعہ قاسمیہ مراد آباد کا گوشوارہ

آمد وخرچ کا سہ ماہی حساب

... مدرسہ ... جامعہ قاسمیہ واقع شاہی مسجد مراد آباد ...

۴- مسماۃ شمس النساء بیگم صاحبہ ... مرحوم مراد آباد
۵- مسماۃ اکبری بیگم صاحبہ متولیہ جائداد موقوفہ حاجی ...
۶- حافظ مرزا علی نظر بیگ صاحب متولی جائداد موقوفہ ...
۷- ... علی خاں صاحب ...
۸- ...
۹- مسماۃ ... بیگم ...
۱۰- مولوی ...
۱۱- مسماۃ ... بیگم صاحبہ ...
۱۲- ...

میزان کل ...

... محمد ... رکن محاسب کمیٹی۔

مسلمانان چرخی دادری کی حالت زار

... مسلمانوں کی ہجرت

اگرچہ ایک عرصہ سے مسلمانان چرخی دادری پر ہندو ... بے حد ظلم وستم کررہے تھے مگر ... خاموشی کی تصویر بنے ہوئے تھے کہ کبھی تو ہمارے سر ... توجہ فرمائیں گے لیکن اب حالت ... ایک دفعہ ... جناب ... صاحب بہادر کی ...

... ان سے انہیں کچھ نہیں کہا گیا ... مسلمانوں کا مکمل بائیکاٹ اور ان کے خلاف ... ایک مسلمان مسمی ... کو پولیس نے چھوڑ دیا

ایک بشپ کی تنگ ترنگ

بشپ ... نے ... کہا ... ہندوستان میں ... سال سے ...

شیر ... کے قاتل کو سزائے موت

لاہور ...

کاشتکاروں کو آزادی کی تعلیم

...

اسلام کے دشمنوں کی ...

...

چہرہ شیر ... کا قتل ہوا جس کا الزام عام طور پر مسلمانوں پر لگایا گیا اور ... ۵ مسلمان ایک مکان میں ... بند ... پولیس جو نہایت متعصب ہے انہیں بری طرح زدوکوب کرکے ہندوؤں کی حسب منشاء مسلمانوں کا نام دلاتا ہے۔ ... مسلمان پکڑے جاچکے ہیں جو بری طرح پٹتے ہیں ... مسجد ...

... نظم ... کے ظلم وستم کا نتیجہ ہے ...

الراقم سید ... انجمن شباب المسلمین ...

مولانا حامد الانصاری غازی پر جرمانہ

بجنور ... اخبار مدینہ کے ایڈیٹر جناب مولانا حامد الانصاری غازی ...

موسم سرما کی فائدہ مند تجارت

ایک محنتی آدمی موسم سرما ... سال بھر کی روزی ... سرمایہ سے پیدا کرسکتا ہے ...

...	...	...	...	...

... انگلش کمرشیل ہاؤس ... بمبئی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

...

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

لقمان الملک حکیم ... صاحب ... ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ ...

...

منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲۳ کوچہ چیلان دہلی

مصفّی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہوگیا ہے تو آدمی کی ... نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی نے مصفی ایجاد کرکے تمام ملک کو فائدہ کی ... اور ... کہ صاف خون کیلئے مصفی سے بہتر ... تک نہ ... پیش کرسکا ہے ... مصفی ہندوستان کی ... جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے ... مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورے سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے کھجلی۔ داد پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک۔ آتشک اور جذام کا زہر ... اس کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے نابود ہوجاتا ہے اس کی خوراک ... بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت بارہ خوراک کی ...

ترکیب استعمال ایک خوراک صبح ... مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۳۲ دہلی سے طلب کیجئے

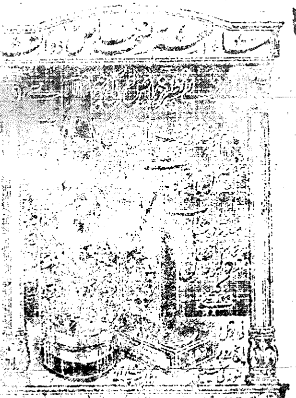

... قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی ... تیار کردہ ... خوشبو دار تیل اور ... خوشبو کے عطریات ...

الجمعیۃ

دہلی

جلد ۱۸ | دہلی | شعبان المعظم | ۱۹۳۳ء

معاصرین کے افکار و آراء

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

پاک زندگی

جنت اور دوزخ

ملنے کا پتہ: منیجر کتب خانہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

خوبیوں کا قرآن مجید مُعرّا

اور عالموں کی ایک جماعت اِس کی تصحیح کرتی ہے

کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

نورانی قرآن مجید مترجم

قرآن شریف

اعلیٰ حضرت حضور نظام

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

شذرات

نہیں لگ سکتی کہ ہوا کا رخ کس طرف ہے اور آٹھ کروڑ مسلمان ہندوستان اس دل آزار پالیسی سے جو اس نے اعلان بالفور جاری کر کے فلسطین میں روا رکھی ہے کس درجہ نالاں ہیں اور اس کے خلاف ان کے دلوں میں غم و غصہ کے کس قدر جذبات موجزن ہیں۔ کیا اس سے بڑھ کر آئینی احتجاج اور پر امن مظاہروں کی کوئی اور شکل بھی ہو سکتی ہے ... حکومت ... کے لئے فوری کارروائی کرنی چاہئے۔

صدارت کا معمہ

الامان مورخہ ۲ نومبر میں حسب ذیل خبر شائع ہوئی تھی:-

"کانپور ... اکتوبر۔ مؤتمر تحفظ حقوق شریعہ کے ہونے والے اجلاس کی مجلس استقبالیہ کا اجلاس آج منعقد ہوا۔ مؤتمر کے اجلاس کی صدارت کے لئے جناب مولانا سید سلیمان صاحب ندوی اور سر عبداللہ سہروردی کے اسماء پیش کئے گئے۔ مولانا سید سلیمان ندوی کا نام کثرت آراء سے صدارت کے لئے منظور ہو گیا"۔

اس کے بعد ہم نے ۱۰ نومبر کے سچ میں ایک نوٹ پڑھا جس میں جناب صدارت پر مبارکباد پیش کی گئی تھی اور جس کے الفاظ حسب ذیل تھے:-

حیدر و ربلوے کمپنی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا تار

پنڈت جواہر لال نہرو کے نام

افغانستان میں امن و امان

یوم فلسطین کے جلسے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ یکم شعبان المعظم ۱۳۵۲ ہجری

ہندو مہا سبھا ہندوؤں کی نمائندہ نہیں ہے

سرکار پرست ہندوؤں کو پنڈت جواہر لال نہرو کی سرزنش

پنڈت جواہر لال نہرو نے بنارس ہندو یونیورسٹی میں تقریر کرتے ہوئے ہندو مہا سبھا کے متعلق جو اظہار خیال کیا حقیقتاً اس کی ضرورت ایک عرصہ سے محسوس کی جا رہی تھی ...

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

امریکہ کے فوجی اخراجات میں حیرت انگیز اضافہ

تخفیف اسلحہ کے جھوٹے دعویداروں کا اعمال نامہ

امریکہ کی نیشنل کونسل نے ۱۹۳۲ء اور ۱۹۳۳ء کے فوجی اخراجات کے اعداد و شمار شائع کر دئے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ کی فوجی قوت اور اس کے اخراجات میں ان دو سالوں کے اندر بہت اضافہ ہو گیا ہے ...

جنگ کا خاتمہ کس طرح کیا جا سکتا ہے؟

طیاروں، ٹینکوں، آبدوز کشتیوں کو توڑ دیا جائے

جنیوا کی تخفیف اسلحہ کانفرنس میں اے، بی، ایچ نے ایک مراسلہ ارسال کیا ہے جس میں جنگ کے دائمی اختتام کا نسخہ بیان کیا گیا ہے۔

فرانس کی جنگی تیاریاں!

(ٹائمز)

برطانی اخبارات کی دس لاکھ اشاعت

دس دس لاکھ پونڈ پروپیگنڈہ کی نذر

برطانی اخبارات میں شدت بڑھانے کے لئے عرصہ سے قریبی زبردست جنگ ہو رہی تھی ... یعنی ڈیلی میل، ڈیلی ایکسپریس اور ڈیلی ہیرالڈ شامل تھے۔ ہر سہ اخبارات نے اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے زر کثیر صرف کیا ہے۔ تینوں اخباروں کی یہ کوشش تھی کہ روزانہ اشاعت میں لاکھ ہو جائے۔ ان کو اپنے مقصد میں پوری کامیابی ہو گئی ہے اور ہر ایک کی روزانہ اشاعت ۲۰ لاکھ ہو گئی ہے۔ انہوں نے جنگ میں نئے خریدار پیدا کرنے کے لئے بڑے بڑے انعامات مفت بیمہ اور تحائف پیش کئے اور حال ہی میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ ہر ایک اخبار نے اس سلسلہ میں دس دس لاکھ پونڈ صرف کئے ہیں۔ سب سے پہلے ڈیلی ہیرالڈ (جو لیبر پارٹی کا آرگن ہے) اور ڈیلی ایکسپریس کو کامیابی حاصل ہوئی۔ یہ سب تعلیم کی خوبی ہے۔

برطانیہ میں ۶ ہزار افراد کی خودکشی

جان بل کا بیان ہے کہ برطانیہ کلاں میں خودکشی کی وارداتوں میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ایک سال کے اندر ۶ ہزار سے زیادہ خودکشی کی وارداتیں ہوئیں۔

ضروری گزارش

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا ...

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

اے مغربی تہذیب تجھ پر لعنت اور پھٹکار!

امریکہ میں ایک حبشی کے قتل کا لرزا دینے والا واقعہ

مہذب اور دانش فروشوں کے مجنون کا کارنامہ

فلم ایکٹر صدر امریکہ سے بھی بڑھ گئے!

صدر امریکہ اور فلم ایکٹروں کی تنخواہ کا مقابلہ

(بمبئی کرانیکل)

دار القضاء اور مسلم رہنما

مسلمانان ہند کی بیماریوں کا موثر علاج

معاصر "نقیب" کا بصیرت افروز مقالہ

غرباء کی امداد کا ذریعہ کھدر کا استعمال ہے

مولانا شوکت علی صاحب کا بیان

لکھنؤ ۱۰ نومبر۔ مولانا شوکت علی نے لکھنؤ سے جاتے وقت پریس کو ایک بیان دیا ہے جس میں آپ نے بتایا ہے کہ مسٹر یوسف علی ... سے ملکر اور یہ معلوم کر کے بہت افسوس ہوا کہ کھدر کی فروخت گزشتہ ... کے مقابلے میں کم ہو گئی ہے ...

علاوہ اس کے کہ کھدر ایک قسم کا خاص کپڑا ہے غرباء کی امداد کا بہترین ذریعہ ہے جتنی امداد کرنا بالکل ضروری ہے۔ کھدر خریدنے کے وقت یہ سوچنا کہ یہ مہنگا ہے غلطی ہے ... کھدر کا روپیہ گھر میں رکھنا عین عقلمندی ہے۔

تشدد پسندوں کیلئے ایک مستقل قانون کا مطالبہ

پارلیمنٹری کمیٹی میں پولیس افسروں کی شہادت

لندن ۱ نومبر کل مسٹر ... پارلیمنٹری کمیٹی کے سامنے جو میمورنڈم مسٹر بلر نائب بنگال پولیس افسر نے پیش کیا اس میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ دہشت انگیزی کی تحریک کا مقابلہ کرنے کیلئے مستقل قانون بنا دیا جائے اور ... انتظام ہو۔ اس میمورنڈم میں انقلاب انگیزوں کی تحریک کی تاریخ بیان کی گئی ہے اور یہ دکھلایا گیا ہے کہ جب جب اختیارات خصوصی ختم کر دئے گئے دہشت انگیزی کی تحریک زور پکڑ گئی اور اس کی رفتار اور قوت پہلے سے زیادہ ہو گئی۔

اس میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ سابق معافیوں کا کیا اثر ہوا اور یہ کہا کہ تحریک مردہ نہیں ہوئی ہے اگر نظر بند رہا کر دئے جائیں گے تو خفیہ پولیس کا ... صورت حالات پر قابو نہ پا سکے گا اسی لئے مستقل قانون بنانے کی ضرورت ہے جو موجودہ ... کے مطابق ہو۔

سندھ میں ہندو مسلمانوں کی مشترکہ کانفرنس

ہندو مسلم کشیدگی کو دور کرنے کا مبارک اور عملی اقدام

"کیلئے ہندو سوراج حاصل نہیں کر سکتے"

حیدرآباد سندھ ۸ ارنومبر۔ سندھ کے ہندوؤں اور مسلمانوں کی ایک مشترکہ کانفرنس ۳ ارنومبر کو ہندو مسلم کشیدگی کو دور کرنے کیلئے منعقد ہوئی کانفرنس کے صدر ڈاکٹر چوئتھ رام تھے۔ صدر نے کہا کہ ہندو مسلم کشیدگیوں کا دور کرنا صرف سندھ کیلئے ہی ضروری نہیں ہے بلکہ تمام ہندوستان کیلئے ضروری ہے ایک وقت میرا خیال تھا کہ ہندو اپنا سنگٹھن کر کے اور مسلمانوں سے بے نیاز ہو کر اکیلے ہی سوراج حاصل کر سکتے ہیں لیکن طویل تجربہ کے بعد مجھے یقین ہو گیا ہے کہ جب تک ہندو مسلمانوں کے درمیان مصالحت و مفاہمت نہ ہو گی اس وقت تک ہندوستان میں سیاسی ترقی ناممکن ہے اگر موجودہ کشیدگی جاری رہی تو دیہات میں سخت بلوے ہونگے آپ نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ ہندوؤں کو یقین دلا دیں کہ ان کے مفاد کی حفاظت کی جائے گی۔

کانفرنس میں جو تجاویز منظور کی گئیں پہلی تجویز یہ تھی کہ علاوہ ان اخباروں کی حمایت نہ کریں جو منافرت انگیز مضامین شائع کرتے ہیں قابل اعتراض ... اور تقریروں کی نگرانی کیلئے ایک بورڈ قائم کیا گیا۔ دوسری تجویز شیخ عبدالمجید صاحب صدر مرکزی خلافت کمیٹی نے پیش کی جس میں نابالغ لڑکے ... تبدیل مذہب کرنے کی مخالفت کی گئی اور ہر دو فرقوں کے لیڈروں سے اپیل کی گئی کہ وہ ان نابالغوں کو اپنے مذہب میں داخل نہ کریں جنہوں نے مذہب تبدیل کیا ہے شیخ عبدالمجید صاحب نے کہا کہ اسلام کی تبلیغ جبر پر موقوف نہیں ہے اور نہ یہ چیز مسلمانوں کے لئے فخر کا باعث ہے اگر نابالغ ... تبدیل مذہب کریں تو ان کے لئے اجازت ہونی چاہئے۔

تیسری تجویز میں ... بورڈ کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ بے انصافی اور زیادتی کے واقعات کی تحقیقات کرے ... پیدا کرنے کی کوشش کرے۔

مہا سبھا غداروں اور حکومت پرستوں کی ایک ٹولی ہے

اجنبی حکومت کا ہاتھ مضبوط کرنے کیلئے ہندوؤں کو بزدلی کا سبق پڑھایا جاتا ہے

ہندو یونیورسٹی میں پنڈت جواہرلال نہرو کی پر زور تقریر

پنڈت مدن موہن مالویہ کا اظہار برأت

بنارس ۱۰ ارنومبر پنڈت جواہرلال نہرو نے ہندو یونیورسٹی کے طلباء کے ایک عظیم الشان جلسہ میں جس میں کئی ہزار طالب علم شریک تھے، ایک بہت اہم اور پر زور تقریر کی جس میں نہایت ہی جرأت اور صداقت کے ساتھ ہندو مہا سبھا کی اور اس کی کارروائیوں کی مذمت کی۔

پنڈت جی نے فرمایا کہ "ان کا عرصہ سے یہ خیال ہے کہ ہندو مہاسبھا حکومت پرستوں کی ایک ٹولی ہے جو بزعم خود ہندوستان کے ہندوؤں کی نیابت کا مدعی ہے۔ حالانکہ اسے ان کی نیابت سے دور کا بھی واسطہ نہیں یا مہم اس کے بلند آہنگ نعروں اور شاندار الفاظ کی وجہ سے لوگوں میں غلط فہمی پھیلی ہوئی ہے اور اب وقت آ گیا ہے کہ اس کی حقیقت ظاہر کی جائے۔

"گزشتہ زمانہ میں مجھے جس قدر کوفت مہا سبھا کی اکثر کارروائیوں سے ..."

جواہرلال اور شوکت علی سے بچو

پرمانند کی جوش و خروش

بمبئی ۷ ارنومبر پنڈت جواہرلال نہرو نے ہندو مہا سبھا پر جو اعتراضات کئے تھے ان کے بارے میں نمائندہ پریس نے بھائی پرمانند سے انٹرویو کیا۔

آپ نے کہا کہ پنڈت جواہرلال نہرو کو اتحاد کی تربیت اس طرح کی ملی ہے کہ ... آپ کو ایک ہندو کی حیثیت میں رکھ ہی نہیں سکتے ... ہندوؤں کو اسی طرح توجہ نہ دینا چاہئے جس طرح وہ مولانا شوکت علی کے مشوروں پر توجہ نہیں دیتے ...

تخفیف اسلحہ کانفرنس کا طویل ملتوی ہو گا

جرمنی کو جتانے کی ترکیب

لندن ۱۰ ارنومبر مسٹر جان سائمن اور مسٹر ہنڈرسن تخفیف اسلحہ کانفرنس کو ... ملتوی کرنے کے متعلق مسٹر آرتھر ہنڈرسن ... کانفرنس اور دیگر لیڈروں سے ...

برطانیہ کی تنگی جہازوں میں ...

فلسطین کے مظالم اور مسلمانوں کا وفد

برطانیہ کے خلاف ملامت کی تحریک گر گئی

واپس قومی ... مطالبہ

پارلیمنٹری کمیٹی میں ... شہادتیں

غیر ملکی حکومت سے اشتراک عمل

برطانوی وسندوں کو مولانا شوکت علی کا جواب

پنڈت جواہرلال نہرو کے بیان کی تردید

دوسرے ملکی جہاز ...

کانگریس کانفرنس کو ناجائز قانون

کلکتہ کارپوریشن سیاسی قیدیوں کا ...

قبل از وقت مہاراجہ الور کی واپسی

جنوبی ہند میں سیاسی ... کا زور

قاہرہ میں جاپان کی جعلی ساری ...

موجودہ شرح تبادلہ میں تبدیلی کرنے سے انکار

وکلاء کے جوہی مکانوں کی تلاشی!

ریوالور اور کارتوس برآمد ہوئے

جرمنی اور پولینڈ کا معاہدہ

ہٹلر کی کامیابی پر سیاسی قیدیوں کی رہائی

امریکہ جانے سے گاندھی جی کا انکار

جرمنی میں ڈیڑھ سو سیاسی قیدیوں کی رہائی

چاٹگاؤں اور گرد و نواح میں تشدد پسند حملہ کرنیوالے ہیں؟

سڑکوں اور چوراہوں پر پولیس کا زبردست پہرہ

چاٹگاؤں ۸ ارنومبر کل چاٹگاؤں کی بڑی بڑی سڑکوں اور چوراہوں پر پولیس اور فوجی سپاہیوں کا پہرہ رہا۔ پولیس اور فوجی سپاہی راہگیروں کی تلاشی لیتے رہے ہیں ... ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اعلان کیا ہے کہ ان کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ شہر اور نواحی علاقوں میں تشدد پسند عنصر حملہ کرنے والے ہیں اسی بناء پر احتیاطی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں پبلک کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جو شخص رات کو دس بجے اور صبح کو چھ بجے کے درمیان گھر سے نکلے امن کو پولیس اور فوجی افسروں کے آواز دینے پر فوراً کھڑا ہو جانا چاہیے۔

یہ احتیاطی تدابیر اس لئے اختیار کی جا رہی ہیں کہ غالباً چاٹگاؤں کے پولیس افسران کو تشدد پسندوں کی طرف سے تہدید آمیز اور حملہ کرنے کے نوٹس ملے ہیں۔ حکومت کو پورا یقین ہے کہ ان علاقوں میں تشدد پسندوں کا کافی عنصر موجود ہے جن کا اگر انسداد نہ کیا گیا تو سرکاری افسران کی جانوں کا زبردست نقصان ہوگا۔

مفرور قاتل اور پولیس میں جنگ

دونوں طرف سے گولیوں کے فائر

کونسلوں کے بائیکاٹ سے ہندوؤں کو نقصان ہوا

ڈاکٹر مونجے کی نئی تحقیقات

ضلع میرٹھ میں مسلح ڈاکے

مسلم یونیورسٹی کو ۱۵ ہزار روپیہ کا عطیہ

کانپور میں مسلح ڈاکہ

مسجد میں بم پھٹ گیا

سرحد پار کے پٹھانوں کا چوکی پر حملہ

ریزرو بنک کمیٹی کی رپورٹ پر دستخط ہو گئے

کانگریس کمیٹی کا اجلاس ملتوی کیا جائے

چار سو ہزار اور بیکار ہو گئے

ڈاکٹر عالم کے مقدمہ کی پیروی

جمہوری فوج کے نمبر گرفتار کر لئے گئے

افغانستان میں کامل امن و امان کا دور دورہ

... اور جمعیۃ علماء افغانستان کی وفاداری

امریکہ، مصر، جاپان اور پولینڈ کے بادشاہوں کا اظہار تعزیت

دہلی کے ایک پریس کی تلاشی

ڈاکٹر انصاری صاحب کی تشریف آوری

افغانستان کی پالیسی بحال رہے گی

بابو امام بخش صاحب جنرل جناب ایس۔ اے جبار محمود کی سکرٹری و جناب محمد بخش صاحب نائب سکرٹری جناب عبدالحفیظ صاحب کپتان و جناب سید عزیز حسن عرف ججی نائب کپتان جناب منو صاحب رضا کار جناب بابو محمد یوسف صاحب قریشی صدر انجمن آزاد محمد علی رجمنٹ نے بھی مندرجہ بالا حضرات کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ایک پر زور تقریر فرمائی۔

عبدالعزیز مظہر دہلوی

درسگاہ طبیہ گیا کا سالانہ امتحان

ہندوستان کا یہ واحد طبی تعلیم گاہ ہے جس میں کسی طرح کی تعلیم کی اجرت نہیں لی جاتی۔ اسی وجہ سے اس کو خاص امتیاز ہے۔ سنا دہ برابر منشور ان گورنمنٹ بہار نے تقسیم کی ہیں۔ عام طلبار کو اطلاع دی جاتی ہے کہ سالانہ امتحان حسب دستور سابق بابت ۱۹۳۲ء اوائل ستمبر ۱۹۳۳ء کو ہونا قرار پایا ہے لہذا جو طالب علم شریک امتحان ہونا چاہیں ان کو فرقہ وار تک اپنی درخواست بنام حکیم سید محمد ابراہیم صاحب آنریری سکرٹری درسگاہ طبیہ گیا کے پاس جلد ارسال کر دینا چاہیئے۔

اطبار بہار و بنگال کا جلسہ

گورنمنٹ ہند نے اپنے قانونی کونسل میں اطبار کے حقوق کو قانون پاس کر دیا ان حقوق پر غور کرنے کے لئے ۵ دسمبر ۱۹۳۳ء کو بہار و بنگال کے اطبار کا ایک جلسہ منعقد کیا جائیگا۔

بہار و بنگالی اطبار کرام کو چاہیئے کہ اپنے قیمتی مشورے سے سکرٹری شفاخانہ گیا کو آگاہ ۔۔۔

مارہرہ شریف میں جلسہ

مولانا عبدالحامد صاحب قادری کی اصلاحی تقریر

حضرت مولانا عبدالحامد صاحب قادری بدایونی مارہرہ شریف کے سالانہ عرس شریف میں وارد ہوئے آپ نے فلسفہ تصوف کے عنوان پر بصیرت افروز تقریر فرمائی اولیاء اللہ کے کارناموں کا ذکر کرتے ہوئے زائرین کو عمل کی دعوت دی اور فرمایا ان حضرات کے آستانوں پر محض حاضری کے خیال سے شریک ہونا ہی غرض نہ ہونا چاہیئے بلکہ اہل اللہ نے ہمارے سامنے جو سیرت چھوڑی ہے اس پر ہم سب عامل ہوں زہد و انقار ریاضت و عبادت کے ساتھ اپنے اسلاف کی پوری پوری تقلید کرنا چاہیئے۔ ہماری خانقاہیں کسی زمانے میں تبلیغ دین کا مرکز تھیں۔ مشائخین کرام اسلام کے مبلغ و مجاہد اعظم تھے ان سب زہد و رع سے مسلمانوں کو آراستہ ہونے کی ضرورت ہے آخر میں اسلامی دستور العمل پر مفصلاً بحث فرمائی۔

نوجوان طلبار کو ملت اسلامیہ کی خدمت کی طرف متوجہ کیا۔ جلسہ کے اختتام پر مولانا حضرت سید سالار مسعود غازی علیہ الرحمۃ کے عرس کی شرکت کے لئے بہرائچ روانہ ہوئے وہاں سے رجبی شریف کے جلسوں میں شریک ہو کر بدایوں مستقل قیام فرمائیں گے احباب حیدرآباد کی بجائے مولوی محلہ بدایوں کے پتہ پر مراسلت کریں۔

شرافت حسین قادری

اجمیر میں دار العلوم حنفیہ کا جلسہ

بتاریخ ۱۰ نومبر ۳۳ء اجمیر شریف میں انجمن آزاد محمد علی رجمنٹ کی جانب سے ایک جلسہ زیر صدارت قبلہ مولانا معین الدین صاحب مدظلہ دار العلوم حنفیہ صوفیہ واقع ڈوبان منڈی میں منعقد ہوا جس میں معززین شہر وعہدہ داران مسلم والنٹیر سوسائٹی و رضا کاران نے کثیر تعداد میں شرکت فرمائی صدر صاحب موصوف کے حکم سے جناب حافظ مولوی احمد کریم صاحب بہاری نے انجمن ہذا کے رضا کاران کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے کہ جو انہوں نے گذشتہ ایام عرس خواجہ غریب نواز میں گذاری ہیں حسب ذیل چار طلبا ۔۔۔ کو تمغہ جات تقسیم فرمائے۔ جناب رزاق محمد صاحب نائب صدر و جناب ۔۔۔

”قاسم العلوم“ رسالہ کا اجرار

یہ رسالہ مسلمانوں میں علمی و مذہبی بیداری پیدا کرنے کے علاوہ اکابر علمار امت کے ان نادر الوجود و نایاب مضامین عالیہ کو بھی منظر اشاعت پر لائیگا جو اب تک یا تو طبع ہی نہیں ہوئے یا طبع ہو کر نادر و نایاب ہو چکے اس سلسلے میں اکابرین امت کے ایسے ایسے عجیب و غریب مضامین عالیہ اشاعت پذیر ہوں گے کہ جن کو آج تک نہ کانوں نے سنا نہ آنکھوں نے دیکھا خصوصیات بالکل لحاظ سے یہ رسالہ ہندوستان بھر میں اپنی شان کا واحد رسالہ ہوگا جس کے مضمون نگار حضرات علاوہ علمار دار العلوم دیوبند کے بزرگان ملت کی وہ نامور ہستیاں ہوں گی جن پر ہندوستان کا علم و فضل ناز کرتا ہے اور قیامت تک ناز کرتا رہیگا۔

حضرت حکیم الامۃ مجدد الملۃ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی دامت برکاتہم کے جدید و قدیم مضامین عالیہ و ملفوظات طیبہ کا ایک مستقل سلسلہ اس کو زینت دے گا ۔۔۔

یہ رسالہ اپنے علمی مذہبی اور اسلامی مضامین کا ایک ۔۔۔ مسلمان کیلئے ایک ۔۔۔

چندہ سالانہ ۔۔۔ دسمولوی علیق احمد صدیقی سابق مدیر الانصار دار العلوم دیوبند ۔۔۔

سکیں گے۔ اگر ہماری طرز تحریر اسلامی تعلیمات کے مطابق ہو جائے باہم اپنے خیالات کو بھی اپنے حسن استدلال سے ہم خیال بنانا چاہیں تو ہمارے بہت سے مصائب و آلام کا خاتمہ ہو سکتا ہے یہی بات زیادہ زور کے ساتھ تمام ہندو اور مسلم اخبارات پر بھی عائد ہوتی ہے۔ اگر یہ دونوں اچھے پیرایہ میں مضامین لکھنے لگ جائیں۔ اگر وہ ایک دوسرے کے جذبات کو مجروح کرنے کی بجائے احترام کا جذبہ پیدا کرنا سیکھ لیں اور اگر وہ نکتہ چینی کرتے وقت محض مفاد عامہ کا خیال کرنے لگ جائیں تو آج ہندوستان کا تاریک مطلع بہت جلد روشن ہو سکتا ہے۔

حضرت عیسیٰ ہندوستان تشریف لائے تھے

ایک انگریز کے خبطیانہ خیالات

مسٹر ۔۔۔ کارڈ ۔۔۔ (لندن) میں ایک مضمون کے دوران میں لکھتے ہیں ۱۸۹۴ء میں فرانس میں ایک کتاب شائع ہوئی تھی جس میں لکھا ہے کہ حضرت عیسیٰ بارہ اور تیس سال کی عمر کے درمیان ہندوستان میں ۔۔۔

اس دوران میں آپ نیپال بھی گئے جہاں آپ نے ۔۔۔ سال کا قیام کیا ۔۔۔ بعد آپ فلسطین میں آگئے۔

مسلمان مرتد کیوں ہوتے ہیں

اس لئے کہ ان کو صحیح اسلام کی تعلیم نہیں پہونچتی، لہذا اخبار عیسائی اور آریہ آسانی سے ان کو مرتد کر لیتے ہیں اسلام کی اس بیکسی کا ۔۔۔ بڑی ضرورت کو بلی کا ماہوار مذہبی رسالہ ”پیشوا“ پورا کر رہا ہے۔ آپ بھی آج ہی سے خریدار ہو جائیے۔ رسالانہ قیمت ایک روپیہ ۔۔۔

منیجر رسالہ پیشوا دہلی

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

۲۹۲

ایک پڑھنے قابل خط

بلوچستان ۔۔۔

جو ادویات آپ سے منگوائی تھیں ان کو استعمال کیا گیا نتیجہ حسب ذیل ہے

سپاری پاک — سب سے اچھی چیز

دل سندری — لاجواب چیز ہے

امرت دھارا — اس سے بہتر اور کوئی چیز نہیں

چھوٹے کی دوائی

سکاؤٹ بکس

(دستخط) بال کرشن نظام بارکھان۔ بلوچستان

فہرست کتاب و ادویات امرت دھارا مفت منگوائیں

امرت دھارا فارمیسی ۔۔۔ امرت دھارا۔ لاہور

فلسفہ نماز

ایڈیٹر الجمعیۃ کی رائے

اس رسالہ میں طہارت و نماز کے دنیاوی فوائد سے بحث کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ انسان کیلئے پانچ مرتبہ وضو کرنا اور خشوع و خضوع کے ساتھ ۔۔۔

۔۔۔ خانقاہ حضرت نظام الدین اولیار دہلی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین و بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت ۔۔۔

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

دنیائے طب میں عظیم انقلاب

منیجر فردوس میڈیسن سپلائی ایجنسی

ارجن پور اسٹریٹ۔ راولپنڈی

موسم سرمائی فائدہ مند تجارت

انگلش کمرشل ہاؤس جیکب سرکل بمبئی

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے!

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب طبیب خاص سابق حضور نظام نے ملا واحدی صاحب ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ کو جو ایک طلسمی نسخہ عطا فرمایا ہے اس نسخے کے نیچے یہ عبارت درج ہے۔

معجون مددگار غدود

ایک ضروری گذارش

ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲ کوچہ چیلان دہلی

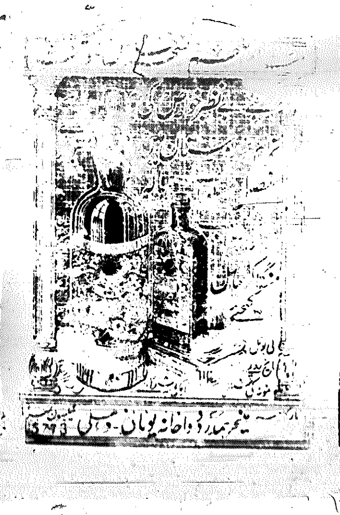

مراسلات

اسلامی صحافت اور رواداری کا استثنار

مالک و مدیر کی خدمت میں ایک گذارش

بمبئی میں تیل کے چشمہ کا انکشاف

ایک عرب کا کارنامہ

مسلمانان احمد آباد کا ایک جلسہ

ملوں کے کپڑوں کو کانگریس نے ۔۔۔

خاوند کو کلہاڑے سے قتل کر دیا

مظالم فلسطین کے خلاف احتجاج

آریہ سماج ۔۔۔ کی شرمناک روش

رفتار ترقی ہمدردان جامعہ

آگ لگنے سے ۴۵ ہزار کا نقصان

برازیل میں بغاوت پھیلانے والا گرفتار

امریکہ کے کسانوں کو ۔۔۔

پاپائے روم کو شدید صدمہ!

کمانڈر انچیف حیدرآباد کا انتقال

حیدرآباد ۷ نومبر۔ بریگیڈیر جنرل نواب عثمان یار الدولہ کمانڈر انچیف افواج حیدرآباد کا طویل علالت کے بعد انتقال ہوگیا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
ممالک غیر کے لئے

الجمعیۃ
دہلی
سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

نرخنامہ اشتہارات

معاون
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۸ | دہلی یوم جمعہ ۵ شعبان المعظم ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۴ نومبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۷

معاصرین کے افکار و آراء

مہاسبھا کے سر پر ضرب (ہند جدید)

ہم مسرت کے ساتھ دیکھ رہے ہیں کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے ملک کی ذہنیت میں تبدیلی پیدا کرنا شروع کر دی ہے۔ ہمارے بھائی ماہر چونکہ لیڈر ہیں مدبروں کے شاگرد ہیں، اس لئے انہی کی طرح گول مول باتیں بناتے کو دانش و تدبر سمجھتے ہیں۔ کسی کی تعریف کریں گے تو بہت پیچ پیچ کر ... کبھی اپنا دل کھول کر نہیں رکھیں گے۔ کبھی ... لفظ ان کی زبان سے نہیں نکلیں گے۔ حالانکہ ... اس کو وہ تدبر، دانش، احتیاط کہتے ہیں، منافقت و مداہنت سے زیادہ ... ہے۔

لیکن اس مرتبہ یورپ سے نکلنے کے بعد پنڈت جواہر لال نہرو نے یہ دقیانوسی ڈھکوسلا توڑ دیا ہے اور ہندوستان کی سیاسی دنیا میں پہلی مرتبہ صاف صاف باتیں کہنا شروع کی ہیں۔ موصوف نے ... بنارس ہندو یونیورسٹی کے طالبعلموں کے سامنے زبردست تقریر کی ہے اور بڑی صفائی سے ... کی قلعی کھول دی ہے۔

...

مخلوط تعلیم (معارف)

مسلم یونیورسٹی کے کورٹ کے گزشتہ اجلاس میں ایک تجویز یہ پیش ہوئی تھی کہ اس یونیورسٹی کے کالجوں میں لڑکوں اور لڑکیوں کی مخلوط تعلیم کی اجازت دی جائے ... کی تحریک سے یہ تجویز علمی مجلس کے سپرد کر دی گئی ...

مسلمانوں کے تفریحی مشاغل

فرقہ بندی کا تریاق

اخلاقی عوارض کا حقیقی علاج

وقت کی ضرورت

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معارف)

فرانس پر عربوں کا دوبارہ حملہ
مسلمانوں کے اختلافات نے یورپ کو بچالیا
جنگ بلاط الشہداء میں عربوں کے کارنامے

گزشتہ پرچہ میں بتایا گیا تھا کہ اندلس (اسپین) میں نظام امن اور ربط عدل کے بعد تمام قوم کو حریت ضمیر و آزادی رائے کی تحریک سے مالا مال کر دیا گیا اور سارے عیسائیوں کو اجازت دے دی گئی کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق اپنے قاضی اور مجسٹریٹ مقرر کر کے عیسوی قانون کے مطابق عیسائیوں کے مقدمات ... کا تصفیہ کریں۔ آج آگے ملاحظہ فرمائیے۔

...

... اسلام کے لشکر میں تیر

...

امرائے اسپین کا عزل و نصب

...

بہترین اور کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان یوپی کا نام یاد کیجئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

تحفۃ الجمعیۃ

انوار القرآن

تفسیر ...

پاک زندگی

فرائض تبلیغ

صراط مستقیم

فتاویٰ رشیدیہ

تسلیم الاسلام

سیرۃ الحبیب

عقائد ...

اور نگ ... عالمگیر

اردو ... شریف

مینیجر کتب خانہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

... بالمقابل یہ ساڑھے کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت ... اور روشنی سے ... ایسی باقاعدہ ہیں کہ عورت، مرد، لڑکے سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل ... رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر بہترین پالک طبع کرائے گئے ہیں ... مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے ... اور بیچ جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے ... نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ مجلد جرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصول ڈاک

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب ... کا ہے ... جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے ... اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن شریف

...

اعلیٰ حضرت حضور نظام

...

مینیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۵ شعبان المعظم ۱۳۵۲ ہجری

افغانستان اور مسلمانان ہند

بعض جرائد کی افسوسناک روش

افغانستان ایک اسلامی ملک ہے اور براعظم ایشیا میں واقع ہے اور اس کی سرحد چونکہ ہندوستان کی سرحدوں سے ملی ہوئی ہیں جس کی وجہ سے وہ ہندوستان کا ہمسایہ ہے۔ اس لئے افغانستان کے ساتھ مسلمانان ہند کی ہمدردی ...

اپنی اخلاق سوز و خلاف تہذیب صحافت کا بدترین نمونہ پیش کرتے ہیں کیونکہ ہمارے نزدیک وہ تمام جرائد جو ملت افغانیہ کے مفاد کو نظر انداز کر کے شخصیتوں کی بحث کو درمیان میں لاتے ہیں۔ افغانستان کے ساتھ دوستی نہیں کرتے بلکہ ...

... نے افغانستان کی موجودہ حالات کا خیال کئے بغیر وہاں کی مفرورشدہ جماعتوں کی مخالفت وحمایت شروع کر دی اور غازی امان اللہ خان کو تخت افغانستان کے حقدار کی حیثیت سے پیش کرنے لگے اور ان کی حمایت میں دلائل و براہین لانے لگے حالانکہ غازی موصوف یورپ میں امن و سکون کی زندگی بسر کر رہے ہیں اور بنا بر حال ان کی واپسی کا کوئی امکان نہیں ہے اور اس قسم کی بحث و تمحیص کا نتیجہ سوائے اس کے اور کچھ نہیں ہو سکتا کہ خود باشندگان افغانستان ان مضامین کو پڑھ کر آپس میں ایک دوسرے کے گلے کاٹنے لگیں۔

اس وقت جہاں تک افغانستان کے مفاد کا تعلق ہے ہم مسلمانوں کو یہی مشورہ دے سکتے ہیں کہ وہ اپنے درمیان کوئی فرقہ بندی پیدا نہ کریں، اور ہندوستان میں کسی قسم کی مخالفت و موافقت کا طوفان برپا نہ کریں۔ آج کل افغانستان سے قیام امن و امان کی جو خبریں آ رہی ہیں ... ان شدید خطرات سے بچائے گی جو اس وقت اس کی راہ میں درپیش ہیں اور جہاں تک ان ناپاک حملوں کا تعلق ہے جو بعض اخبارات کی طرف سے غازی امان اللہ خان کی ذات پر کئے گئے ہیں مسلمانان ہند کی خدمت میں ہمارا مشورہ یہ ہے کہ وہ ان حملوں کی مذمت تہذیب و شرافت کے بنیادی ...

مسلمانوں کا اتحاد

... ہندوستان کے تمام اہل فکر و دانش اور درد مند مخلص مسلمانوں کو حقیقت سے ان الفاظ سے اتفاق ہوگا۔ مولانا شفیع داؤدی اور ان کی کانفرنس ... افتراق انگیز روش اختیار کی ہے اس سے تمام اسلامی ہند بیزار ہے اور ...

آئنسٹین اور مسلمان

اطراف ہند میں یوم فلسطین کے شاندار مظاہرے

فلسطین میں برطانوی خونریز پالیسی کے خلاف شدید احتجاج

مسلمانان ہند کا حکومت برطانیہ کو انتباہ

قصبہ بہانی ضلع سہارنپور

آج بتاریخ ... نومبر ۱۹۳۳ء یوم جمعہ بمقام جامع مسجد بہانی بعد نماز جمعہ مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولانا عبدالحمید صاحب فاضل دیوبند ...

(۴) مسلمانان بہانی کا یہ جلسہ جمعیۃ علمائے ہند کی ملکی و ملی خدمات کا اعتراف کرتا ہے اور اس پر کامل اعتماد کا اظہار کرتا ہے۔

(عبدالمجید از بہانی)

مسلمانان میرٹھ

آج بتاریخ ... نومبر ... بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مسلمانان میرٹھ کا ایک ...

پشاور

کانپور کے جلسہ مذہبی شریف میں ہنگامہ

مہاسبھا کا بے نقاب چہرہ

روس اور امریکہ کے خوشگوار دوستانہ تعلقات

ماسکو اور واشنگٹن کے سیاسی حلقوں میں اظہار مسرت

اہم بین الاقوامی نتائج کی توقع

(برقی خصوصی)

شب برات کی شرعی حیثیت مسلمانوں کا طرز عمل

روحانی پاکیزگی کی ایک رات جس میں رب العالمین تجلی فرماتا ہے

مسلمانوں کے تن بیجان میں بدعات و رسوم کا زہر ہلاہل

خدام دین کا کام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

قوم پرور مخالفت سے خوفزدہ نہیں ہو سکتے

مولانا احمد سعید صاحب اور پنڈت جواہر لال نہرو کی دو روشن مثالیں

مولانا عبد الحنان ناظم جمعیۃ علماء پنجاب کا اہم بیان

ہندو فرقہ پرست دوسروں سے کسی حال میں کم نہیں ہیں

مہاسبھا کی فرقہ پرستی، سوء سیاست پسندانہ اور احمقانہ سرگرمیاں

پنڈت جواہر لال نہرو کا اپنے نکتہ چینوں کو جواب

ہندوؤں کی فرقہ پرستی

دارالحکومت

آل پارٹیز مسلم کانفرنس کی تیاریاں

پنڈت جواہر لال نہرو کے بیان کی تائید

ہندوؤں کا دانشمند طبقہ پرمانند کی مذمت میں

حیدر آباد میں مسلم خواتین کو خلع کا حق

دہلی کے قریب ایک شخص کو گولی مار دی گئی

مولوی شفیع داؤدی کا گمراہ کن بیان

شاہ مسعود احمد صاحب کی طرف سے تردید

اسمبلی میں مسٹر پٹیل کا ماتم

ایک عورت کے شکم میں نیزہ پار کر دیا

مولانا اسمٰعیل غزنوی کے مقدمہ کی سماعت

یکم دسمبر سے شروع ہوگی

کشمیر کی اسمبلی میں خواتین کو حق رائے دہی

جاپان کا آخری جواب موصول ہوگیا

نئی دہلی، ۱۹ نومبر۔ جاپانی ڈیلیگیشن کو ٹوکیو سے جو تازہ ترین خبریں موصول ہوئے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ دفتر امور خارجیہ جاپان اور اوساکا کے مالکان مل کی انجمن نے حکومت ہند کی بعض تجاویز کو منظور کر لیا ہے اور بعض کو نامنظور کر دیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ جاپان کا انتظامی جواب ہے۔ کل سرکاری اور ٹیکس ڈیلیگیٹوں کی میٹنگ منعقد ہوگی۔

کئی عربوں کو سزائے قید

قاہرہ، ۱۹ نومبر۔ سلیم العربی نامی ایک عرب کو عمر قید اور دو ساتھیوں کو پندرہ پندرہ سال کی سزا ایک انگریز کے قتل کے سلسلہ میں دی گئی ہے۔

مدراس اور بمبئی یونیورسٹیوں میں جنگ

نمک کے ٹیکس میں زبردستی

سرخپوشوں کا جرمانہ معاف کر دیا گیا

جنیوا میں مردہ لاش کو از سر نو زندہ کرنے کی کوشش

امن کے علمبرداروں میں شدید اختلاف

کانپور میں قضاء کانفرنس کا مضحکہ خیز اجلاس

مولوی مظہر الدین کی بد زبانی اور مسلمانان کانپور کا جواب

علماء و زعماء ملت کی علیحدگی

مختصرات

"میں اپنی قوم پر اپنے آپ کو قربان کر دوں گا"

خادم کی موت حیات جاودانی ہے

شاہ افغانستان کی پہلی تقریر

"ہم کانگریس کی سست رفتاری سے نالاں ہیں"

پنڈت جواہر لال نہرو کو جواب

روس اور امریکہ میں اتحاد ہو گیا

امریکہ کا مذہبی آزادی پر زور

غازی امان اللہ خان ...

قیدیوں نے سپاہیوں پر حملہ کر دیا

جہاز غرق، مسافر سب غرق ہوگئے

مسٹر ڈولفس کے حملہ آور کو سزا

سالانہ سات ہزار ہلاک اور سوا لاکھ مجروح

برطانیہ میں موٹروں سے سڑکوں پر حادثات

اسپین کا نیا انتخاب

رائے دہندوں میں عورتوں کی کثرت

گلگت اور لداخ کو جانے والے مال پر محصول معاف

امریکہ میں روسی سفیر کا تقرر ہوگیا

تار کاٹ دیئے گئے

"مغربی تہذیب کا خاتمہ ہو جائیگا"

اچھوت عیسائی ہو رہے ہیں

کراچی ۱۹ نومبر۔ ایک مقامی اخبار لکھتا ہے کہ گزشتہ دو ماہ میں قریباً ۲۰۰ اچھوت عیسائی بنائے گئے ہیں۔ اور مزید اچھوتوں کے عیسائی بننے کا اندیشہ ہے۔

گیس پھٹنے سے ۴ افراد ہلاک

اطراف ہند میں یوم فلسطین کے شاندار مظاہرے

(سلسلہ صفحہ ۳)

طرف سے مشترکہ طور پر منایا گیا تھا۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ جناب صدر صاحب نے اغراض و مقاصد جلسہ پر روشنی ڈالی۔ بعد مولانا طاہر صاحب ہلالی کی تحریک اور مسٹر الٰہ بخش صاحب برقی کی تائید سے مندرجہ ذیل قرارداد پیش ہو کر بالاتفاق پاس ہوئی۔

مسلمانان پنادر کا یہ جلسہ حکومت برطانیہ کی اس حکمت عملی کو جو اس نے مشرق قریب میں فلسطین کے متعلق اختیار کر رکھی ہے اور جس کی وجہ سے وہاں کی عرب آبادی اپنے انسانی اور سیاسی حقوق سے محروم ہو کر انتہائی ظلم و ستم کا شکار ہو رہی ہے۔ نیز جو اعلان بالفور کے مطابق وطن یہودی ریاست قائم کرنے کی طرف ایک عملی اقدام ہے نا قابل برداشت مظاہرہ خیال کرتا ہوا اس کے خلاف اپنے انتہائی غیظ و غضب کا اظہار کرتا ہے کیونکہ حکومت برطانیہ کی یہ حکمت عملی اس کی قدیم منافرانہ تاخت کی ایک کڑی ہے جو کہ بیس اقوام کے لئے باعث ہلاکت ثابت ہو رہی ہے بدیں وجہ یہ جلسہ حکومت انتداب سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اعلان بالفور کی فوری تنسیخ کا اعلان کرے تاکہ یہ جھنجھٹ ہمیشہ کا سدباب کر دے ورنہ اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عاید ہوگی۔

نوشہرہ۔ کوہاٹ۔ رہتوں۔ اور دھنگی میں بھی احتجاجی جلسے ہوئے (نامہ نگار)

اجمیر شریف

بتاریخ ۲۰ رجب بعد نماز جمعہ شاہجہانی جامع مسجد میں مسلمانان اجمیر شریف کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں مولوی عبدالشکور صاحب بہاری نے سرزمین فلسطین و بیت المقدس کی اہمیت اور مسلمانان عرب پر یہودیوں کے حالات پر اس مظاہرہ کرنے پر حکومت برطانیہ کی جانب سے جو مظالم روا رکھے جا رہے ہیں اور بیکس و مظلوم عربوں پر گولیاں چلا کر ان کو شہید کیا جا رہا ہے اس کے متعلق ایک گھنٹے تک پرجوش تقریر کی مسلمانوں نے جمعیۃ کی مذہبی حمایت کا اقرار کیا۔ جمعیۃ کی تجویز کی ایک ایک حرف سے کامل اتفاق کیا

جب تک حکومت انتداب اعلان بالفور کو واپس لے کر فلسطین کے عربوں کو سلطنت نہ کر دے گی یہ بے چینی رفع نہ ہوگی۔

(محمد مہدی حسن اجمیر شریف)

بدایوں

مورخہ ۱۳ نومبر بعد نماز جمعہ جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ بدایوں کی طرف سے عظیم الشان یوم فلسطین منایا گیا۔ حضرت مولانا عبدالحامد صاحب قادری بدایونی ناظم جمعیۃ علمائے (کانپور) و جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کی صدارت میں زبردست جلسہ منعقد ہوا صدر محترم نے اپنے خطبہ میں حالات فلسطین پر نہایت ولولہ انگیز تقریر فرمائی حالات حاضرہ پر ضروری امور واضح کئے۔ مسلمانان فلسطین کی معاونت پر حاضرین کو توجہ دلائی آخر میں ذیل کی تجاویز باتفاق آراء منظور ہوئیں۔

(۱) مسلمانان بدایوں کا یہ عظیم الشان جلسہ اپنے فلسطینی بھائیوں سے اپنی پوری ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ حکومت کی طرف سے جس قسم کے مظالم کئے جا رہے ہیں اور یہودیوں کی پشت پناہی کی جا رہی ہے۔ یہ جلسہ اس پر نفرت و بیزاری کا اعلان کرتا ہے اور حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ اگر وہ چاہتی ہے مسلمانان ہند کی اس منفقہ آواز پر بھی توجہ نہ کی تو مسلمانوں کے جذبات زیادہ سے زیادہ برانگیختہ ہوں گے۔

> ### قطعہ تاریخ فوت شاہ نادر خاں والیٔ افغانستان
> (از منشی نور محمد منور از کمالیہ)
>
> ناگہاں خواندم آیتِ ہجیع — چوں شنیدم ز موتِ نادر خاں
>
> آں زماں سنِ سال فوت اد — من بگفتم ز موتِ ناداں
>
> ۱۳۵۲ھ

یہ جلسہ مسلمانان ہند سے مجلس مرکزیہ خلافت کی تائید کرتے ہوئے اپیل کرتا ہے کہ فلسطین کے عربوں کو یہودیوں کے ہاتھ سے نجات دلانے کے لئے جلد از جلد مالی معاونت کا سامان کریں۔

۲۔ مسلمانان بدایوں کا یہ جلسہ عام اعلیحضرت ہز حبشی تاجدار [illegible]

[illegible]

بالفور کو مسلمانوں کے نام ایک کھلا چیلنج بنایا گیا۔

کانپور

یوم فلسطین کے سلسلہ میں کانپور کے مسلمانوں نے ہڑتال منائی اور سیاہ جھنڈیوں کا ایک جلوس بھی نکالا ایک جلسہ بھی منعقد کیا گیا جس میں کئی تجاویز منظور ہوئیں ایک تجویز میں فلسطین میں برطانیہ کی یہود نواز پالیسی کی مذمت کی گئی فلسطین میں ذمہ دار حکومت قائم کرنے کا مطالبہ کیا گیا اور عرب شہدا اور مجروحین کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا گیا۔ حکومت کو متنبہ کیا گیا کہ وہ راہ راست پر آ جائے ورنہ زمانہ خلافت کا طرز اختیار کیا جائیگا۔

لاہور

لاہور کے مسلمانوں نے یوم فلسطین منایا جمعہ کی نماز کے بعد ۲۰ مسجدوں میں جلسے منعقد ہوئے جن میں فلسطین کے متعلق برطانوی پالیسی کے خلاف سخت احتجاج کیا گیا اور جمعیۃ علماء ہند کی تجاویز کی پرزور تائید کی گئی۔

کتاب الحج والزیارۃ

سچا مسلمان توحید و رسالت کا قائل۔ نماز روزہ۔ خیرات و زکوٰۃ ادا کرتے ہوئے ہر وقت اللہ تعالیٰ سے یہی دعا مانگتا رہتا ہے۔ کہ اے اللہ! مجکو حج بیت اللہ کی توفیق عطا فرما۔ اور اپنے مقدس گھر کی زیارت سے مشرف فرما۔ کہ جس کو تیرے سب سے پہلا گھر۔

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ (لوگوں کے لئے جو پہلا گھر بنایا گیا وہ وہی ہے جو مکہ میں ہے)

(آل عمران ع ۱۰ پ ۴)

کو اپنی ان آنکھوں سے دیکھ لوں۔

اللہ اللہ! یہی وہ مقدس گھر ہے جو ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی یادگار ہے۔ اسی گھر کو مسلمانوں کے رسول عربی مڑ مڑ کر دیکھتے اور اسی کی جدائی میں زار و قطار روتے چلے جاتے تھے۔ اور اسی گھر کی زیارت کے لئے بیتاب و مشتاق حاجی اپنی تمام عمر کا سرمایہ خرچ کرنے کے لئے تیار ہے مال و دولت بیوی بچوں خویش و اقارب اور تعلقات دنیا کو چھوڑ کر اپنے محبوب و پیارے رسول ہاشمی کے محبوب وطن کی طرف شوق میں کھینچا چلا جا رہا ہے۔

آرزو دارم کہ خاک آں قدم — توتیائے چشم سازم دمبدم

بڑا افسوس صد افسوس! اس شوق و ولولہ اور اس مقدس گھر کی اس قدر فضیلت اور بزرگی کے ہوتے ہوئے۔ حج اور زیارۃ کا ارادہ رکھتے ہوئے بھی وہاں کے آداب و قواعد مسائل و ارکان سے واقفیت نہ ہو۔

دنیا کے حاکموں کی ملاقات کے آداب و قواعد کی پاسداری ضروری ہو۔ مگر پیارے محبوب رسول عربی۔ اور احکم الحاکمین کے مقدس دربار اور اللہ کے گھر کی زیارۃ کے لئے جاویں تو مسائل حج سے واقفیت نہو۔ تمام عمر حلال روزی کما کر پیسہ پیسہ کرکے سفر حج کے لئے سرمایہ جمع کیا گیا۔ اور حج کی تیاری ہوگئی اور سفر حج کے لئے بیچارہ حاجی رخصت ہوگیا۔ مگر غریب حاجی کو مسائل حج سے اس لئے واقفیت نہیں کہ خود تو عربی کی کتابوں کے مسائل پڑھ نہیں سکتا اور اس کا رفیق سفر بھی مولوی نہیں۔ اب مسائل کے نہ جاننے کے باعث حیران اور صحیح معنی میں حج کا ادا ہونا دشوار۔ اس صورت میں بغیر مسائل حج معلوم کئے خود کو اس شعر کا مصداق بناتا ہے۔

ترسم نرسی بکعبہ اے اعرابی — کیں رہ کہ تو میروی بترکستان است

اور ہر دم یہ کھٹکا لگا ہوا ہے کہ کہیں ایسی غلطی نہ ہو جاوے کہ جس سے مقبولیت حج یا اس کی صحیح طور پر ادائیگی میں فرق نہ آ جاوے۔

پس جبکہ آپ دولتمند صاحب نصاب و زکوٰۃ ہیں اور آپ پر حج بیت اللہ فرض ہے تو اس کی صحیح طور پر ادائیگی کے لئے آپ کو پہلے مسائل جاننے کی ضرورت ہے اس کے لئے آپ کتاب

فتاوے عثمانی معروف بہ

کتاب الحج والزیارۃ اردو

کو ملاحظہ فرمائیے۔ اللہ تعالیٰ جزا دے متقدمین علماء کرام کو کہ انہوں نے تمام مسائل حج کو عربی کی کتابوں میں بالتفصیل بیان کر دیا ہے۔ مگر ان مسائل کی صرف عربی داں حضرات مستفید ہو سکتے تھے اور ہو سکتے ہیں۔ آج تک اردو میں ایسی کتاب جو مسائل حج کو پورے طور سے بیان کرے پائی نہیں جاتی تھی۔ اس کمی کو پورا کر دیا اور اردو داں حضرات کے لئے اس کتاب میں تمام مسائل حج کو جمع کر دیا گیا ہے۔ جس میں حج۔ عمرہ۔ قران۔ تمتع کے جملہ مسائل۔ حج کی وضاحت۔ حج کی تعریف۔ حج کی صورت۔ حج کا ذکر یا طریقہ۔ احرام حج۔ حج بدل اور حج کی ادائیگی کا وقت اور جگہ۔ مقامات مقدسہ کی زیارۃ کے طریقے ہر مقام کی پڑھنے کی دعائیں۔ اماکن مقدسہ کے نقشے حیات۔ ضروری ہدایات۔ [illegible] اپنے وطن اور گھر سے لیکر مکہ شریف مدینہ منورہ و دیگر اماکن مقدسہ کے حالات اور حج کے مسائل ضروری کو پورے طور سے اس کتاب میں سلیس اور صاف صاف اردو میں بیان کیا گیا ہے۔ اس کتاب کے ہوتے ہوئے حاجی کو کسی سے کچھ دریافت کرنے کی ضرورت نہیں [illegible]

ملنے کا پتہ:۔ حافظ صاحب حافظ محمد طیب [illegible] راندیر ضلع سورت (RANDER. SURAT)

عراق ریلوے

نجف اشرف۔ کربلائے معلیٰ۔ کاظمین شریفین اور سامرہ شریف کے مقدس شہروں کی زیارت کیلئے عراق ریلوے کے ذریعہ آرام تیز رفتاری اور بہت سستا کرایہ سے سفر کریں۔ مختلف درجوں کی زیارتی کوپن کی کتابیں جو ۵۰ دن تک کارآمد ہوں گی نیچے درج ہیں اور ۵۰ کیلو سامان ہر کتاب کے عوض میں اپنے ہمراہ مزید کرایہ کے بغیر لے جا سکتے ہیں

	درجہ دوم	درجہ سوم
کوپن بک (الف) برائے سفر بصرہ سے کربلا کاظمین سامرہ سے واپس بصرہ	۴۲ روپے	۱۲ روپے
کوپن بک (ب) برائے سفر بصرہ سے کربلائے معلیٰ کاظمین اور واپس بصرہ	[illegible]	۱۲ روپے

تین سال سے کم عمر کے بچہ کا کرایہ معاف اور بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کا کرایہ نصف لیا جاتا ہے۔ بمبئی اور کراچی سے ہر ہفتہ جہاز بصرہ کی بندرگاہ معقل کو جاتے ہیں۔ جہاں ریلوے کے افسران زائرین کو ان کے آرام اور زیارت گاہوں کو جانے والی گاڑیوں میں جگہ کا انتظام کرنے کیلئے استقبال کرتے ہیں۔ جو زائرین مکہ شریف کی زیارت کرنا چاہتے ہیں ان کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ عراق کے راستہ سے سفر کریں اس طرح سے ایک ہی وقت میں اس ملک کی زیارت گاہوں کی زیارت کے مواقع بھی مل جائیں گے۔ بغداد سے دمشق کو بذریعہ موٹر ۲۴ گھنٹہ میں سفر کیا جا سکتا ہے۔ دمشق سے جدہ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا کرایہ حسب ذیل ہے۔

درجہ دوم ۱۹۰ روپے — درجہ سوم بلا خوراک ۹۵ روپے

ہندوستان میں عراق ریلوے کے ٹکٹ اور کوپن کی کتابیں بمبئی اور کراچی میں مختلف ایجنٹوں سے مل سکتے ہیں

(۱) مولوی محمد باقر صاحب مسافرخانہ حاجی دیوجی جمال جہل روڈ عمر کھاڑی بمبئی
(۲) آنریری جائنٹ سکرٹری نجف کمیٹی بمبئی
(۳) مسٹر ای۔ ای وتنا ماڈروی کوٹی والا بمبئی
(۴) حبیب حاجی رحمت اللہ صاحب کھارادر کراچی
(۵) مسٹر عبدالعلی شیخ معرفت میسرز یوسف علی بھائی کریم جی اینڈ کمپنی بہسر روڈ کراچی
(۶) آنریری سکرٹری نجف کمیٹی معرفت حاجی جیٹھا بھائی ڈوکل کوڈی باغ کراچی

نوٹ:۔ ایک ہی جہاز پر ایک سو یا ایک سو سے زائد تعداد میں بصرہ کو سفر کرنے والے زائرین کو جہاز کے کرایہ میں رعایت مل سکتی ہے

مفت

تمام مستورات اور [illegible] یہ کتاب مفت منگوا لیجئے۔ بالکل مفت دی جاتی ہے

کیا پہننا چاہئے — مرد کے لئے بکھو

وی ایلا VIYELLA

یہ کتاب سراسر تصویری ہے اور ان تمام پوشاکوں کے بنانے کے طریقے جو مستورات۔ بچے اور مرد پہنتے ہیں۔ عام فہم عبارت میں بتائے گئے ہیں۔ ایل۔ اے سنٹر اینڈ کمپنی (انڈیا) لمیٹڈ ڈیپارٹمنٹ اے۔ پی۔ پوسٹ بکس نمبر ۲۲ بمبئی کو ایک پوسٹ کارڈ مع اپنا پورا نام اور پتہ ہونے حروف انگریزی میں روانہ کریں

Viyella DAY & NIGHT WEAR — "Viyella" (Regd.) DOES NOT SHRINK — For Ladies, Gentlemens and Children's Wear

اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ خاص وائیلا ہی لے رہے ہیں جس کا نام کے آگے ہو ہو اسے سیل کناروں پر لگا ہوتا ہے جیسا کہ یہاں تصویر میں دکھایا گیا ہے اس کے علاوہ اور کوئی نمونہ لینے سے انکار کر دیجئے

احناف امرتسر کے شاندار تبلیغی جلسے

علمائے کرام کی ایمان افروز تقریریں

۱۳ اکتوبر سے ۵ نومبر ۳۳ء تک مسلسل چھ روز امرتسر میں خوب چہل پہل رہی ۱۳ اکتوبر سے نومبر تک مسجد خیرالدین مرحوم میں جمعیۃ احناف ہند امرتسر کے ہنگامہ خیز جلسے ہوئے۔ جن میں حضرت مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا رسول خاں صاحب مدرس دارالعلوم دیوبند مولانا نور محمد صاحب مبلغ مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور مولانا محمد یونس صاحب [illegible] مظفر نگر مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری وغیرہم نے بہت ایمان افروز تقریریں فرمائیں۔ اسکے بعد ۳ نومبر کو مدرسہ تعلیم الاسلام امرتسر کا پہلا سالانہ شاندار جلسہ محلہ کٹڑہ مہاں سنگھ [illegible] ہوا جس میں حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی صدر مدرس دارالعلوم دیوبند مولانا سید منظم علی صاحب مبلغ دارالعلوم دیوبند [illegible]

[illegible]

نواب صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔

[illegible]

ادارہ اصلاح نوجوانان لاہور

حضرت علامہ مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کی رائے گرامی

ادارہ اصلاح نوجوانان کے اغراض و مقاصد کو میں نے دیکھا جن سعید روحوں نے ایسا ادارہ قائم کرنے کی ضرورت کو محسوس کیا اور اسکو منصہ شہود پر لانے کے لئے عملی اقدام کیا وہ مستحق مبارکباد ہیں [illegible]

[illegible]

مدرسہ قاسم العلوم وارڈ کا دوسرا اجلاس

[illegible]

ضلع کرنال میں ایک مسجد کی شکستہ حالت

تعمیر کیلئے مسلمانوں سے درخواست

[illegible]

رواں کا آخری ...

[illegible]

فیجی میں مرزائی انسرار کی فتنہ انگیزی

[illegible]

بارہ ہندو راؤں میں چوری کی وارداتیں

[illegible]

مہفتہ وار اخبار قائد

[illegible]

اسلامی شہیدوں کیمپ میں ماتم

[illegible]

الجامعہ

[illegible]

منیجر رسالہ الجامعہ موگہ

طبیہ کالج کے ایک تجربہ کار اعزازی افسر

[illegible]

مشرقی تہذیب کی بڑھتی ہوئی آبادی

شاہ علی کی زبان سے اسلام کے اخلاقی اصول کا اعلان

[illegible]

سہ ماہی جریدہ نصرت امرتسر کا دور جدید

[illegible]

دنیائے طب میں عظیم انقلاب

[illegible]

موسم سرما کی فائدہ مند تجارت

[illegible]

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

[illegible]

معجون مددگار غدود [illegible]

ایک ضروری گذارش [illegible]

ملنے کا پتہ:۔ منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

ایم۔ اے رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خاص اور اعلیٰ قسم کی بسی ہوئی تلی کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور بازار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیں!

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

روزنہ — سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

دہلی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ...

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ... ششماہی ...

نمونہ

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ...

نصف صفحہ ...

ایک کالم ...

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر: بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی — یوم سہ شنبہ ۹ شعبان المعظم ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۸ نومبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۸

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

اسپین میں قوم بربر کی بغاوت

افریقہ اور اسپین کے والیوں میں تصادم

لیڈر بہن اقوام اور والیوں کی خانہ جنگیوں کا مقابلہ

گزشتہ نمبر میں امیر عقبہ کے انتقال تک کے حالات درج کئے جا چکے ہیں۔ آئندہ آگے ملاحظہ فرمائیے ہم کئی دفعہ اس امر کا اظہار کر چکے ہیں کہ ان کالموں میں ہمارا منشا صرف ان ترقیات کا درج کرنا نہیں ہے بلکہ منشا یہ ہے کہ مسلمانوں میں اس ذریعہ قوت عمل پیدا کی جائے اور ان کو بتایا جائے کہ کس چیز نے ان کو ... کس چیز نے ان کو ذلت کی عمیق ترین گہرائیوں میں گرا دیا ... مسلمانوں کی ترقی اور بہبود کے دو زبردست ذریعے رہے ہیں۔ ایک کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کی اطاعت، دوسرے اتفاق و اتحاد۔ اور جب کبھی مسلمانوں کو ربعت اور پسپائی سے دوچار ہونا پڑا ہے تو اس کے بھی دو ہی سبب تھے۔ کتاب اللہ اور اسلام سے عملی بغاوت یعنی تمسک بالقرآن سے انحراف، دوسرے افتراق و اختلاف اور خانہ جنگیاں۔ عہد اول کے مسلمانوں نے قیصران روم اور اکاسرہ ایران کی سطوت و جبروت کو صرف توحید خالص، عمل صالح اور اتحاد کے بے پناہ ہتھیاروں سے سرنگوں کیا تھا اور اسی وجہ سے وہ معمورۂ ارضی کے دو تہائی حصوں پر چھا گئے تھے لیکن جب بعد کے مسلمانوں نے باہمی بغض و تنافس، بے عملی، بے راہ روی اور انانیت کو اپنا زندگی کا لازمہ بنا لیا تو وہ ترقی کرنے کے بجائے تنزل ہی کی طرف چلے گئے اور ایسے گرے کہ پھر اٹھ نہ سکے۔ یہ بات باور رکھنے کے قابل ہے اور بارہا ان ہی کالموں میں اس کا اظہار بھی کیا جا چکا ہے کہ اسلام اور شوکت و عظمت، خلافت و سلطنت لازم و ملزوم ہیں یعنی اسلام پر عمل کرنے کا لازمی نتیجہ حصول سلطنت ہے کیونکہ ... اللہ تعالیٰ نے مومنین صادقین اور عاملین مخلصین سے بات اچھا اور تمکین فی الارض کا وعدہ فرمایا ہے اور یہ وعدہ سچے مسلمانوں کے لئے ایسا ہی لازم ہے جیسا آفتاب کے لئے روشنی اور حرارت لازمی ہے۔ لہٰذا شکست اور پسپائی خود ہمارے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے جو شخص اس کا الزام اسلام پر لگاتا ہے اس سے بڑھ کر نادان اور کوئی نہیں ہو سکتا۔

اسپین کی ترقی اور خوشحالی اور وہاں کی اسلامی حکمرانی کا تذکرہ آپ حال ملاحظہ فرما چکے ہیں لیکن ذرا وہاں کے امراء اور سلاطین کی خانہ جنگیوں کا حال بھی ملاحظہ کیجئے تاکہ آپ کو اس بات کا یقین ہو جائے کہ سلطانان اسپین کے زوال کا سبب خود مسلمان ہی تھے نہ کہ دوسری قومیں۔ ... مسلمان ان واقعات سے کوئی عبرت حاصل کر کے اعتصام بحبل اللہ کی قدر و قیمت پہچانیں۔

مغرب اقصیٰ میں بغاوت

خلیفہ یزید بن عبدالملک کے بعد ہشام بن عبدالملک سریر آرائے سلطنت ہوا۔ ہنوز اس خلیفہ نے امور سلطنت میں تنظیم بھی پیدا نہیں کرنے پائی تھی کہ اسے اطلاع ملی کہ قوم بربر نے مغرب اقصیٰ میں بغاوت کر دی ہے۔ اس بغاوت کو فرو کرنے کے لئے ہشام بن عبدالملک نے پہلے یہ کام کیا کہ عبداللہ گورنر افریقہ کو معزول کر دیا اور اس کی جگہ کلثوم بن عیاض کو افریقہ کا گورنر مقرر کر دیا۔ کلثوم بن عیاض ایک جرار فوج کے ساتھ ملک شام سے افریقہ کو روانہ ہوئے۔ اس وقت افریقہ بلکہ بربر ... نے اپنی حکومت قائم کر لی تھی۔ جب اس نے یہ سنا کہ شام سے میرے سرکوبی کے لئے فوج آ رہی ہے تو اس نے بھی مقابلہ کی ٹھان لی اور میدان میں نکل کھڑا ہوا۔

عربوں اور بربریوں میں جنگ

عربوں نے جب پہلے پہل افریقہ کو فتح کیا تھا تو ان کو بربری قوم سے کوئی خوف نہ تھا کیونکہ اس وقت یہ قوم غیر منظم پراگندہ اور فنون حرب سے ناآشنا اور پست ہمت تھی لیکن عربوں کی تہذیب و تعلیم نے اس قوم کو ہر میدان کے قابل بنا دیا تھا۔ طارق بن زیاد نے مشہور جنگ وادی الکلنہ کو اسی بربری قوم کی بدولت سر کیا تھا۔ الغرض کلثوم بن عیاض اور بربری قوم میں مقابلہ ہوا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ عربوں کو شکست اٹھانی پڑی اور امیر اپنی شکست خوردہ فوج کے ہمراہ قلعہ سبطہ میں محصور ہو گیا۔

بربریوں کی شکست

خلیفہ ہشام کو جب عربوں کی شکست اور کلثوم بن عیاض کے محصور ہونے کی اطلاع ملی تو انہوں نے امیر حنظلہ کو شام سے مغرب اقصیٰ روانہ کیا جہاں امیر موصوف نے بربری قوم کو شکستیں دے کر کلثوم کو معہ ان کی فوج کے قلعہ سبطہ سے رہا کرایا۔ ... بغاوت فرو ہو چکی تھی کہ اندلس کے بربریوں نے جو تمام ملک میں پھیلے ہوئے تھے افریقہ کے بربریوں کی حمایت میں بغاوت شروع کر دی۔ اس بغاوت کا حال سن کر خلیفہ ہشام کو یقین ہو گیا کہ آسانی سے یہ شورش ختم نہ ہوگی اس لئے انہوں نے امیر بلج بن بشیر کو افریقہ سے بلایا اور اس سے وعدہ کیا کہ بغاوت فرو ہونے کے بعد اہل شام کو ضیاعات و انعامات دئے جائیں گے۔ چنانچہ امیر بلج نے اندلس میں قدم رکھتے ہی بربریوں کا مقابلہ کرنا شروع کر دیا اور عربی فوج کے ہمراہ بربریوں کا سرحدوں تک تعاقب کر کے ان کو بھگا دیا۔

اسپین میں خانہ جنگی

امیر بلج کو عبدالملک نے پہلے ہی یہ عہد لیا تھا کہ بغاوت فرو ہونے کے بعد تم فوراً افریقہ واپس چلے جاؤ گے ... لیکن بعض وجوہ کی بنا پر اندلس کے عیسائی اور مسلمانوں نے امیر بلج کو اندلس کا والی مقرر کر دیا اور عبدالملک کو قید میں ڈال دیا ... نے عبدالملک کو قتل کرا دیا۔

عبدالملک کے دو بیٹے تھے قطن اور امیہ۔ انہوں نے قرطبہ سے بھاگ کر ان لوگوں میں پناہ لی جو بربری قبائل سے تعلق رکھتے تھے۔ آخر انہوں نے امیر بلج سے جنگ کرنے کے لئے ایک لاکھ فوج جمع کی اور شہر قرطبہ کا محاصرہ کرنے کے لئے چل کھڑے ہوئے۔ امیر بلج نے بھی شہر سے نکل کر ان کا مقابلہ کیا اور شامی فوج نے ان لوگوں کو شکست دیدی۔ اسی جنگ میں امیر بلج کے ایک نیزہ لگا اور وہ گھوڑے سے زمین پر گر پڑے اور دوسرے روز ۱۲۴ھ میں ٹھیک داخلہ اندلس کے گیارہ ماہ بعد انتقال کر گئے۔

رعایائے اندلس کی حفاظت

ان خانہ جنگیوں نے گو مسلمانان اندلس کی حقیقی قوت پر بڑی کاری ضرب لگائی تھی تاہم اندلس کے سیاسی نظم و نسق اور رعایا کی فلاح و بہبود کے سلسلہ میں کوئی فرق نہیں آیا۔ خانہ جنگیوں میں مسلمانوں کو نقصانات برداشت کرنے پڑے مگر عیسائی رعایا کو ایک دن بھی کسی مصیبت کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔

مسلمانوں نے اسپین میں علوم و فنون کے جو چشمے جاری کئے تھے وہ برابر قائم رہے اور اسپین کی یونیورسٹیوں میں یورپ کے طلباء مسلمانوں کے چشمۂ فیض سے برابر شاد کام ہوتے رہے۔ مسلمانوں نے اسپین کو مرکز علوم بنا دیا تھا اور خود شاہان اسلام نے علوم و فنون کی سرپرستی کی تھی۔ شاعری، علم طب، فلسفہ، منطق، ہیئت، علم حساب، علم طبقات، جغرافیہ۔ غرض تمام اصناف علوم میں مسلمانوں نے جو کمال پیدا کیا ان کا اعتراف آج یورپ کو بھی ہے۔ فن تعمیر میں عربوں کو جو دستگاہ حاصل تھی اس کا اندازہ آج بھی قرطبہ، اشبیلیہ، غرناطہ اور سرقسطہ کی شکستہ عمارتوں سے لگایا جا سکتا ہے۔

ایک غلط فہمی کا ازالہ

بعض ناواقف مسلمان مسلمانوں کی خانہ جنگیوں سے مسلمانوں کی ناقابلیت پر استدلال کر بیٹھتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ مسلمانوں نے نہایت غیر منظم حکومت کی اور اپنی نااہلیت کی وجہ سے دنیا میں بدنام ہوئے۔ مقابلہ میں آج یورپ کی ترقی یافتہ قوموں کو پیش کیا جاتا ہے۔

(باقی صفحہ ۴ پر ملاحظہ فرمائیے)

معاصرین کے افکار و آراء

تخفیف اسلحہ کانفرنس نازک مرحلہ پر (مدینہ)

ایک ہندوستانی فیلسوف نے کسی زمانہ میں کتنا اچھا کہا تھا
"صلح ہے ایک مہلت سامان جنگ"

آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ یورپ کی تمام طاقتیں اس یادگار صلح سے جس کی یاد میں گزشتہ ۱۱ نومبر کو چند منٹ کی خاموشی اختیار کر لی گئی تھی جنگی تیاری کا کام لے رہی ہیں۔ تخفیف اسلحہ کانفرنس کا کن امیدوں اور کن توقعات کے ساتھ آغاز ہوا تھا لیکن اس کا انجام کس قدر عبرتناک اور کتنا افسوسناک ہے۔

فرانس، جرمنی سے دست و گریباں ہونے کے لئے آمادہ ہے اور جرمنی فرانس کی طرف غضبناک نگاہوں سے دیکھ رہا ہے۔ جاپان، واشنگٹن اور لندن کے معاہدہ کی رو سے جس بحری طاقت پر قناعت کئے ہوئے تھے۔ اب اس کو قبول کرنے سے انکار کرتا ہے۔ اور برطانیہ اور امریکہ کو دعوت مساوات دے رہا ہے۔ روس اور جاپان کی آویزش کی خبریں قبل از وقت بھی لیکن یہ وقت بھی قریب نظر آ رہا ہے۔ اٹلی اور یونان دونوں ایک دوسرے کو مشتبہ نظروں سے دیکھ رہے ہیں اور دونوں ٹرکی کی دوستی حاصل کرنے میں مصروف ہیں۔ ہر ملک میں جنگی تیاریاں جاری ہیں اور ان کی روداد روزانہ کسی نہ کسی اخبار میں سامنے آ جاتی ہے۔ اس ہنگامہ و شور و فساد میں تخفیف اسلحہ کا خیال، تخفیف اسلحہ کانفرنس کی کامیابی کی خواہش اور تخفیف اسلحہ کا ارادہ کون کر سکتا ہے۔ اگر کوشش کی بھی گئی تو اس کی کامیابی کی ... توقع ہو سکتی ہے۔

۱۱ نومبر کو تخفیف اسلحہ کانفرنس کے ایوانات اشاعت میں خود صدر کانفرنس مسٹر ہنڈرسن نے صاف الفاظ میں یہ ظاہر کر دیا ہے کہ کانفرنس ایسے وقت میں نازک مرحلہ پر پہنچ گئی جس میں فیصلوں کی توقع تھی۔ مسٹر ہنڈرسن کے ان الفاظ کے بعد کانفرنس کی ناکامی میں کوئی شبہ نہیں رہتا۔ صرف ناکامی کے اعلان کا انتظار ہے۔

حسب و نسب کی پوچھا (نقیب)

ایک تعلیم یافتہ سید صاحب کے صاحبزادے کی تقریب نکاح تھی۔ نکاح پڑھانے کے لئے ایک ایسے شخص کو تجویز کیا گیا جو حافظ، عالم ہیں اور مسلمانوں کے مذہبی و ملی خدمت گزار۔ لڑکی کے والد بھی اس تجویز سے متفق تھے مگر اس تقریب کے شرکاء میں ایک گاؤں کے ایک معمر سید صاحب بھی شریک تھے۔ جب ان کو علم ہوتا ہے کہ فلاں عالم صاحب نکاح پڑھائیں گے تو وہ چراغ پا ہوتے ہیں اور کسی طرح ان کو وکیل بالنکاح بنانے پر راضی نہیں ہوئے۔ عدم رضا کی دلیل یہ پیش کی گئی کہ "سید انی کا نکاح جولاہا کیسے پڑھا سکتا ہے" انا للہ و انا الیہ راجعون۔

یہ ہیں اس رسول کی اولاد اور ان بزرگوں کے نام لیوا جنہوں نے اس قسم کے تمام بتوں کو توڑ کر چکنا چور کر دیا ہے، جنہوں نے اس ہندوستان میں برہمنوں کے خود ساختہ مذہبی و مجلسی بیجا تفریق و امتیاز کو مٹا کر تمام انسانوں کو ان چیزوں میں مساوات کی عزت بخشی۔ کیا اس معمر شخص کے خیال کو اسلام سے کوئی تعلق ہے۔ قطعاً نہیں۔ یہ چیز پھر کہاں سے اس گاؤں کے سید کے دماغ میں آئی؟ وہی اپنے پڑوسی اور جواری ہندو بھائیوں کے اثر سے۔ کیا ہمارے سید اس واقعہ میں کوئی درس عبرت ہے؟

ہم تمام سیدوں سے اور خاص کر ان سیدوں سے جو اب تک علم دین اور حضرت رسول کی تعلیمات و سیرت سے واقف ہیں یہ دریافت کرتے ہیں کہ کیا وہ اس برہمنیت کے بت کو توڑنے کی کوشش نہ کریں گے جو لکڑیوں اور پتھروں کے بت سے زیادہ سخت اور زیادہ نقصان رساں ہے اور اسلام کی ترقی کی راہ میں بدترین رکاوٹ ہونے کے علاوہ مسلمانوں کے لئے تباہ کن اور اسلام کے پاک دامن پر بدنما داغ ہے۔

ہندوستان میں نسوانی کانفرنسیں (شیر)

ہمارے ہندوستان میں بھی عورتوں کی کانفرنسیں منعقد ہو رہی ہیں۔ برتھ کنٹرول کے مسئلے چھڑے ہوئے ہیں۔ گاندھی جی ان نوجوان لڑکیوں کو جنہیں مجبوراً کنواری رہنا پڑتا ہے یا جو شادی کرنا نہیں چاہتیں مشورہ دیتے ہیں کہ وہ اپنی چھوٹی چھوٹی برادریوں، ذاتوں اور صوبوں سے باہر اپنے لئے مناسب رشتہ کی تلاش کرنے کے لئے نکل جائیں۔ اب تو ایسے لوگوں کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے جو ازدواجی زندگی کے بغیر ہی نفسانی خواہشات کو پورا کرنا چاہتے ہیں۔ اور اسے بداخلاقی نہیں سمجھتے ... برتھ کنٹرول کا مسئلہ پیدا کر رہا ہے ... ڈھانے کی کوشش کی جا رہی ہے ... قطعی عاری ہو جائیں ... ان عورتوں کو اس کی فکر کیوں پڑ گئی ہے کہ آبادی بڑھ جائے گی اسے روکنا چاہئے۔

مولانا احمد سعید اور پنڈت جواہرلال (آزاد)

کچھ روز ہوئے ہیں کہ مولانا شفیع داؤدی نے مسلم کانفرنس کے سلسلے میں مولانا احمد سعید سے خط و کتابت کی تھی اور مسلم کانفرنس کے اجلاس پٹنہ میں شرکت کی دعوت ... جواب میں ... کی ضرورت پیش آئی تھی۔ اس مکتوب میں مولانا احمد سعید نے ملی لیگ کے بغیر جن خیالات کا اظہار فرمایا تھا وہ اخبارات میں آ چکے ہیں۔ پچھلے دنوں پنڈت جواہرلال نے بھی ایک ایسا اعلان کیا ہے کہ بلا شبہ آب زر سے لکھنے کے لائق ہے۔ مولانا اور پنڈت جی کے اس مبارک اقدام پر مولانا عبدالحنان ناظم جمعیۃ العلماء پنجاب نے اپنے ایک بیان میں حسب ذیل تبصرہ کیا ہے:-

"ہر قوم پرست اور محب وطن جب نعرۂ حق بلند کرتا ہوا قوم کو قوم پرستی کے صحیح اصول سے آشنا کرتا ہے تو چاروں طرف سے غرض پرست افراد اور ملک و ملت کے دشمن اس پر حملہ کرتے ہیں مگر ان کی منافقہ یورش بھی خوا ہان ملک کے قدموں کو متزلزل نہیں کر سکتی بلکہ وہ اور زیادہ عزم و استقلال، رشجاعت کی چٹان بن جاتے ہیں۔ حضرت مولانا احمد سعید اور پنڈت جواہرلال نہرو کی دو مثالیں ہندوستان کے سامنے ہیں۔ مولانا احمد سعید نے مسلم کانفرنس کی اور پنڈت جواہرلال نہرو نے ہندو مہا سبھا کی حقیقت غیر مشتبہ الفاظ میں ملک و قوم کے سامنے رکھ دی جس پر ملک میں ہلچل سی ہو رہی ہے۔ لیکن حق یہ ہے کہ اس وقت ملک کے فداکاروں اور شیدائیوں کو مولانا احمد سعید اور پنڈت جواہرلال نہرو کی تقلید کرنی چاہئے اور ملک کی سچی خدمت کے لئے تیار ہو جانا چاہئے۔"

مولانا عبدالحنان نے اپنے بیان میں مولانا اور پنڈت جی کے ارشادات کے متعلق جن امور پر روشنی ڈالی ہے وہ حقائق اور واقعات کا جامع و مانع مرقع ہیں اور ہم کہیں گے کہ آسمان حریت کے یہ نیرین ہیں جن کی نور پرورانہ ضو و شعاع وطن دشمنوں کی آنکھوں کو خیرہ و منیرہ کرنے کے لئے کافی ہیں۔

حق تو یہ ہے کہ اس وقت ملک کو ان "نذ عماء" کے آگوں تو توقعات وابستہ ہیں کیا ملک کی توقع پوری ہوگی اور ہماری آرزو برآئے گی؟

مقاطعہ! (ملت)

ہندوستان جب کبھی برطانوی مال کا مقاطعہ کرتا ہے تو اس پر بڑا شور مچایا جاتا ہے لیکن خود انگلستان میں ادھر چند دنوں سے جرمنی مال کے مقاطعہ کی انتھک کوششیں ہو رہی ہیں لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ اس پر ولایت کا کوئی اخبار ایک حرف بھی زبان سے نہیں نکالتا۔ جرمنی نے یہودیوں کے ساتھ جو کچھ کیا وہ خواہ اچھا ہو یا برا لیکن اگر ہندوستان کے لئے کسی دوسرے ملک کے مال کا مقاطعہ درست نہیں سمجھا جاتا تو جرمنی کے مال کا مقاطعہ کیوں کر جائز ہو جائے گا؟ اگر مقاطعہ کی اس تحریک نے قوت حاصل کی تو ہمیں اندیشہ ہے اہل انگلستان کو سخت پچھتانا پڑے گا۔

بہترین اور کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے۔ فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

فتاویٰ رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے رشد و ہدایات اور ان کے تفقہ سے کچھ وہی شخص واقف ہو سکتا ہے جو آپ کی شرف صحبت حاصل ہوا ... آپ کے فیض ... یہ فتاویٰ رشیدیہ تین حصوں میں جمع کیا گیا ہے ... تینوں حصوں کی قیمت ۲؍

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کیلئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف ... سوال و جواب کے پیرایہ میں ... مکمل سیٹ کی قیمت صرف ...

سیرۃ الحبیب

اگر آپ ... آنحضرت صلعم کے صحیح حالات سے واقفیت حاصل کر کے اپنی زندگی کو صحیح طریقہ پر اسلام کی روشنی میں ... تو ... حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ... قیمت صرف ۱۲

علم الکلام

... قیمت ...

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

... قیمت ...

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا

اسلامی دنیا کا کون ایسا انسان ہے جو حضرت شیخ الہند کے نام نامی سے واقف نہیں۔ جن حضرات کو آپ کی زیارت اور فیض صحبت کا موقع ملا ہے ان ہی کے تاثرات ... حضرت شیخ الہند صدر المدرسین دار العلوم دیوبند کے ... مولانا حسین احمد صاحب مدنی ... قیمت ...

تحفۃ المحبین

شائقین زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے بہتر اور کیا مژدہ ہوگا ... قیمت ...

جنت اور دوزخ

پر ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادت مند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا کرتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ۱۰؍ اور جنت کی کنجی کی قیمت ۸؍ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف ۱۲؍ لی جائیگی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۷ احادیث ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ

اعجاز القرآن

حضرت شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآراء تقریر ہے جس میں آپ نے وحی آلہی کی ضرورت اس کے مدارج، معجزہ اور اس کی حقیقت کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے مدلل طور پر بتایا ہے کہ قرآن پاک بذات خود ایک معجزہ اور وحی آلہی ہے ... قیمت ۶؍

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری ... قیمت ...

پاک زندگی

حضرت العلامہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے ان بیش بہا عالمانہ مضامین کا مجموعہ ہے جس میں آپ نے فطرت سلیمہ، حیات طیبہ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر روشنی ڈالی ہے قیمت ۸؍

خاموش تبلیغ

یہ بھی حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا دلچسپ تبلیغی مضمون ہے ... قیمت ۸؍

صراط مستقیم

یہ نام اسمیٰ کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ذریعہ ہے قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

دلائل الخیرات

اوراد و وظائف کی مشہور اور بہترین کتاب قیمت ۱۰؍ مجلد چرمی ایک روپیہ (عہ)

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا ہے بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب حضرت مولانا شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کمال احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ عہ علاوہ محصولڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی ...

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا اور قرآن شریف آپ مشکل سے ملیگا اس نورانی مجید کی کتابت ایک ایسے ولی خوشنویس سے گراں معاوضہ دیا کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویسوں میں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت الٰہی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر زرین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آ جاتا ہے محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع کی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنہ مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ خنا شدہ ... قسم دوم خنا شدہ ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

تارکاپتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

الجمعیۃ

روزنامہ — دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

تاریخہائے اشاعت

بر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر: بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۹ رشعبان المعظم ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۸ رنومبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۸

معاصرین کے افکار و آرام

تخفیف اسلحہ کانفرنس نازک مرحلہ پر (مدینہ)

ایک ہندوستانی فیلسوف نے کسی زمانہ میں کتنا اچھا کہا تھا "صلح ہے ایک مہلت سامان جنگ"

آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ یورپ کی تمام طاقتیں اس یادگار صلح سے جس کی یادیں ... گزشتہ ۱۸ نومبر کو جرمنٹ کی خاموشی اختیار کر لی گئی تھی جنگی تیاری کا کام لے رہی ہیں۔ تخفیف اسلحہ کانفرنس کا کن امیدوں اور کن توقعات کے ساتھ آغاز ہوا تھا لیکن اس کا انجام کس قدر عبرتناک اور کتنا افسوسناک ہے۔ ...

[illegible]

مولانا احمد سعید اور پنڈت جواہر لال (الامان)

[illegible]

حسب نسب کی پوجا

[illegible]

مقاطعہ (رہبر)

[illegible]

ہندوستان میں نسوانی کانفرنسیں (خیر)

ہمارے ہندوستان میں بھی عورتوں کی کانفرنسیں منعقد ہو رہی ہیں ... [illegible]

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

اسپین میں قوم بربر کی بغاوت

افریقہ اور اسپین کے والیوں میں تصادم

لیو بن افواج اور اندلس کی خانہ جنگیوں کا مقابلہ

[illegible]

بربریوں کی شکست

[illegible]

اسپین میں خانہ جنگی

[illegible]

عربوں کے اندلس کی حفاظت

[illegible]

عربوں اور بربریوں میں جنگ

[illegible]

ایک غلط فہمی کا ازالہ

[illegible]

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ فرمائیے)

بہترین اور کم قیمت عطریات خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھیے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے۔ فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

فتاوی رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے رشد و ہدایات اور ان کے تفقہ سے کچھ وہی شخص واقف ہو سکتا ہے جس کو آپ کی شرف صحبت حاصل ہوئی ہو یا حضرت کے سامنے زانوئے تلمذ کر کے آپ کے فیض تصرف اور تفقہ سے بہرہ ور ہوا ہو۔ مگر اب حضرت کے وصال کے بعد ان کی تصنیفات ہی تشنگان علم کی پیاس کو بجھا سکتی ہے مولانا ممدوح کے فتاوی کا مجموعہ فتاوی رشیدیہ تین حصوں میں جمع کیا گیا ہے جس میں تقریباً ہر مسئلہ کو مدلل طریقہ پر بیان کیا گیا ہے ہر مسلمان کو اس کے مطالعہ کی ضرورت ہے تاکہ مذہبی ضرورت سے پوری پوری واقفیت حاصل ہو جائے تینوں حصوں کی قیمت ۴ر

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کیلئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف جو کثرت سے اسلامی مدارس کے ابتدائی درجوں میں داخل ہو چکی ہے سوال و جواب کے پیرایہ میں ... قیمت ...

سیرۃ الحبیب

[illegible]

علم الکلام

[illegible]

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

[illegible]

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا

اسلامی دنیا کا کونسا ایسا انسان ہے جو حضرت شیخ الہند کے نام نامی سے واقف نہیں جن حضرات کو آپ کی زیارت اور فیض صحبت کا موقع ملا ہے ان ہی کے قلوب اس کی کچھ قدر کر سکتے ہیں امیر الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند صدر المدرسین دار العلوم دیوبند کے حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے زندگی کے کچھ واقعات مرتب کئے ہیں ... [illegible]

تحفۃ المجیبن

مشتاقین زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے بہتر اور کیا سرمایہ ہوگا کہ خود آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث صحیحہ پر عمل کر کے آپ کی زیارت سے مشرف ہوں لہذا اگر آپ کو رسول اکرم علیہ التحیۃ والاسلام سے سچی محبت ہے اور آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تعلیم سے مستفیض ہوں تو تحفۃ المجیبن منگا کر پڑھیے ... [illegible]

جنت اور دوزخ

پر ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا کرتی ہے نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائیگا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا گیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت عمر اور جنت کی کنجی کی قیمت ۸ر ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف عار لی جائیگی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۷ احادیث ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں ... [illegible]

اعجاز القرآن

حضرت شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآرا تقریر ہے جس میں آپ نے وحی آلہی کی ضرورت اس کے مدارج معجزہ اور اس کی حقیقت کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے مدلل طور پر بتایا ہے کہ قرآن پاک بذات خود ایک معجزہ اور وحی آلہی ہے اس کے بعد کسی کو اس میں شبہ کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی اس کے پڑھنے سے قرآن پاک کے حقائق و معارف کا دروازہ آپ پر کھل جائیگا کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے قیمت ۶ر

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری کے پہلے دو پارہ الم سیقول کی صرف چند جلدیں باقی رہ گئی ہیں عربی زبان میں قاضی صاحب نے قرآن پاک کی بڑی خدمت انجام دی ہے طلبا عربی کو خصوصیت سے اس کی توجہ کرنے کی ضرورت ہے اگر غفلت کی گئی تو کف افسوس ملنا پڑے گا قیمت ہر دو پارہ دو روپے (للعہ)

پاک زندگی

حضرت العلامہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے ان بہترین عالمانہ مضامین کا مجموعہ ہے جس میں آپ نے فطرت سلیمہ حیات طیبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام نہایت آسان اور دلچسپ پیرایہ میں روشنی ڈالی ہے قیمت ۸ر

خاموش تبلیغ

[illegible]

صراط مستقیم

[illegible]

دلائل الخیرات

اوراد و وظائف کی مشہور اور بہترین کتاب قیمت ۱۰ر مجلد چرمی ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا ہے بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب حضرت مولانا شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ عنہ علاوہ محصولڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی عہ

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی مجید کی کتابت ایک ایسے دہلی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ پر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع کی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنہ مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حناشدہ ے، قسم دوم حناشدہ عام علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸ر چرم عہ

ملنے کا پتہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

اسلامی ممالک میں شب برات کس طرح منائی جاتی ہے

اسلام کے شفاف چشمہ کو مشرکانہ رسوم سے گندہ نہ کرو

آتشبازی میں مسلمانوں کا ہر سال پچاس لاکھ روپیہ صرف ہوتا ہے

(از ادارہ)

اللہ تعالے جب کسی قوم سے ناراض ہوتا ہے یا اس کو اس کے کئے کی سزا دینا چاہتا ہے تو اس کو مردانہ جوہروں سے خالی کرکے زنانہ اور رذیل بنا دیتا ہے اور اس پر ایسے حاکم کو مسلط کر دیتا ہے جو اس کے سیاہ و سفید کا مالک ...

آسمان کی طرف نگاہیں اٹھا کر اپنی پردہ پوشی کے لئے دست بدعا رہتی ہیں ... لاکھوں کے سرمایہ میں اپنے ہاتھوں آگ لگائی جاتی ہے۔ دوسری طرف نیا ئی و مساکین بھوک سے تڑپ تڑپ کر اور ایڑیاں رگڑ رگڑ کر موت کا لقمہ بن جاتے ہیں۔

والدین کی اہم ذمہ داری

فلسطین کے عربوں کا بے مثال اور تاریخی مظاہرہ

تمام ملک میں مارشل لا کا نفاذ اور مسلسل ہڑتال

شام اور شرق اردن کے عربوں کی فلسطین پر چڑہائی

قبائل کی چڑہائی

عربی اخباروں نے یہ خبر بھی شائع کی ہے کہ شام و لبنان کے فلسطین سے متصل علاقوں میں جو شیوخ قبائل آباد ہیں انہوں نے فلسطین کے انگریز حکام کو الٹی میٹم دیدیا ہے کہ اگر وہ عربوں کو اسی طرح اپنی گولیوں کا نشانہ بناتے رہیں گے تو ہم فلسطین پر چڑہائی کردیں گے اور اپنے بھائیوں کی بندوقوں سے ...

تازہ ترین عربی اخبار فلسطین کی ہولناک خبروں سے لبریز ہیں ... ان خبروں کا لب لباب یہ ہے کہ تمام ملک فلسطین میں عربوں کا جوش آخری حد کو پہنچ چکا ہے اور وہ عزم صمیم کر چکے ہیں کہ کچھ ہی ہو جائے، یہودی سیلاب ہجرت کو روک کر رہیں گے اور برطانیہ کی بیحد نواز پالیسی کو کسی حال میں بھی قبول ...

تمام عرب میں جوش

شرق اردن میں جوش

لبنان میں ہڑتال

عربوں کا ترانہ

انگریزوں کا خوف

حکومت فلسطین کی پالیسی

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(بسلسلہ صفحہ اول)

مگر اس سے بڑھ کر اور کوئی فریب نہیں ہو سکتا کہ آج کا مقابلہ کل سے یعنی چار صدی پیشتر سے کیا جائے۔ آج کا مقابلہ آج سے اور کل کا مقابلہ کل سے کرنا چاہیئے۔ جس زمانہ میں مسلمان اپنی خانہ جنگیوں میں تباہ ہو رہے تھے ذرا اس کا مقابلہ اسی زمانہ کے یورپ سے کیا جائے تو حقیقت حال فوراً منکشف ہو جائے۔ مسلمانوں میں تو آج تک کبھی اتنی خانہ جنگیاں نہیں ہوئیں جتنی یورپ میں برپا ہوتی رہی ہیں۔ بادشاہوں کا قتل۔ خلفاء کا عزل و نصب۔ علماء کی تباہی۔ انسانوں کا نسل کشی کی جانا۔ مذہبی فرقوں کے فسادات و ...

(بحوالہ الجمعیۃ دہلی)

... لگی ان ہی واقعات سے بھری پڑی ہے۔ مسلمانوں کا قصور صرف اتنا تھا کہ انہوں نے خلافت علی منہاج نبوت سے بغاوت کی اور اپنی آراء و خواہش سے نظام حکومت کو چلانا چاہا۔

فرانس اور شام میں معاہدہ ہوگیا

لندن ۲۳ نومبر حکومت فرانس اور حکومت شام کے درمیان جو معاہدہ ہوا ہے اس پر کل دونوں حکومتوں کے نمائندوں نے دستخط کر دئے۔ شام کی پارلیمنٹ نے ابھی اس کی تائید نہیں کی ہے۔ اس معاہدہ کا اس سمجھوتہ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا جو حکومت شام اور عراق پٹرولیم کمپنی کے درمیان ہوا تھا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۹ شعبان المعظم ۱۳۵۲ ہجری

دہلی میں "مسلم لیگ" کا شرمناک اجلاس

مسلمانوں کی نمائندگی کرنے والوں کے کرتوت

وہ مسلم لیگ جو کبھی مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم، ڈاکٹر انصاری، مولانا ابوالکلام آزاد، مہاراجہ محمود آباد، مولانا محمد علی مرحوم، مسٹر محمد علی جناح جیسے متین و سنجیدہ ... لائق و فائق مسلم زعماء شریک تھے اور جس کی کارروائیاں خواہ کتنی ہی معتدل اور نرم کیوں نہ ہوں مگر ہمیشہ عزت و وقار اور آئین و دستور کے مطابق ہوتی تھیں اور جس کے ارکین و عہدہ داران میں اخلاق مجالس کے اعتبار سے ... کا احساس ہمیشہ بدرجہ اتم پایا جاتا تھا آج اسی مسلم لیگ کی مٹی دہلی کے چند ننگ اکابر مسلمانوں کے ہاتھوں اس درجہ پلید ہوئی ہے کہ ان کا کوئی اجتماع خالی نہیں جاتا جس میں انتہائی سوقیت اور ابتذال اور حد درجہ ...

کو مخاطب کیا تو سارے ہال میں سنسنی پھیل گئی اور حاجی رشید احمد صاحب جو اپنے خطبہ استقبالیہ کی قرات فرما رہے تھے اس درجہ پریشان و سراسیمہ ہوئے کہ انہوں نے خطبہ صدارت کو پھینک کر اسی طرح ہاتھا پائی شروع کر دی جس طرح چند ماہ قبل صدر لیگ کے خلاف شروع کردی تھی۔ تمام اخبارات کے نمائندے (لنبول اسٹیٹسمین) اس امر پر متفق ہیں کہ حاجی رشید احمد نے خود حملہ کیا اور بغیر کسی وجہ کے انہوں نے تشدد (Violence) کے استعمال کو روا رکھا حالانکہ خود حاضرین میں سے بھی وہ لوگ جو رجعت پسندی ...

اور چند خان بہادروں کو اسٹیج کی زیب و زینت بنا ہوا دیکھ ایک حاجی صاحب کو ہاتھا پائی میں مشغول دیکھا ہے وہ کبھی بھی اس اجلاس کو سچ مچ کی مسلم لیگ کا اجلاس نہیں کہیں گے اور اس کی تمام کارروائیوں کو ہمیشہ مسلمانوں کے لئے ذلت آمیز اور رسوا کن سمجھتے رہیں گے۔

بھائی پرمانند کی پسپائی

پنڈت جواہر لال نہرو کی حقگوئی اور جرأت آمیز صداقت کا اثر آخرکار ہندو قوم پر ہوا اور اس کا خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہو رہا ہے۔ جو کانگریسی ہندو لیڈر اور قوم پرور ہندو نوجوان ابھی تک خاموش تھے اور ہندو مہاسبھائیوں کے نہایت ذلیل اور کمینہ حملوں کو جو زیادہ تر کانگریس کی پالیسی اور پنڈت جی کی ذات کے خلاف تھے برداشت کر رہے تھے انہوں نے بھی اپنی مہر سکوت کو توڑ دیا۔ گزشتہ چند دنوں میں احمد آباد، بمبئی، لاہور، دہلی اور دیگر مقامات سے بھائی پرمانند اور ڈاکٹر مونجے اور ہندو مہاسبھا کے متعلق ہندو لیڈروں اور نوجوانوں کے پرزور بیانات شائع ہوئے ہیں جن میں یہ بتایا گیا ہے کہ ہندوؤں کی اکثریت بھائی پرمانند اور ڈاکٹر مونجے کے ساتھ نہیں ہے بلکہ کانگریس کے ساتھ ہے اور پنڈت جواہر لال نہرو کو بیکراں ایثار و اخلاص سمجھتی ہے اور ان کے نقش قدم پر چل کر آزادی ہند کی جدوجہد میں کامیابی حاصل کرنا ہی اپنے لئے سیاسی نجات کا واحد ذریعہ خیال کرتی ہے۔ احمد آباد کے ایک خالص ہندو جلسہ میں بھائی پرمانند کی درگت بنائی گئی، لاہور کے کانگریسی رہنماؤں کی طرف سے پنڈت جی کی حمایت میں آواز بلند کی گئی، دہلی سے جوہریوں کے صدر اور مسٹر شام ناتھ گوئلہ کے ولولہ انگیز بیانات علیحدہ شائع ہوئے اور مسٹر بنگل کشور لکھنؤ وکیل کے مکان پر کانگریسی لیڈروں کے اجتماع نے مہاسبھا کی علیحدہ مذمت کی خصوصیت کے ساتھ بھائی پرمانند کا پنڈت جی کو "بزدل" کہنا اور ڈاکٹر مونجے کے وہ دلآزار حملے جن میں انہوں نے پنڈت جی کے لئے "گاندھی جی کا آوارہ بیٹا" کے الفاظ استعمال کئے ہیں اور اس امر پر تعجب کا اظہار کیا ہے کہ پنڈت مدن موہن مالویہ نے بنارس یونیورسٹی میں ان کی گوشمالی کیوں نہیں کی، ہندو قوم پرور ...

جمعیۃ علمائے ہند کے تیسرے ڈکٹیٹر

حضرت مولانا نورالدین صاحب کی رہائی

ملتان کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولانا نورالدین صاحب بہاری ڈکٹیٹر سوم جمعیۃ علمائے ہند جنہیں مسلمانان دہلی کے ایک جلوس کی قیادت کرتے ہوئے گزشتہ سال گرفتار کیا گیا تھا اور دہلی کی عدالت سے دو سال قید سخت کی سزا دی گئی تھی یکم یا ۲ دسمبر ۱۹۳۳ء کو رہا ہو جائیں گے۔ اور ملتان سے دہلی تشریف لائیں گے یہ بھی ممکن ہے کہ حضرت مولانا لاہور میں ایک دن کیلئے اتر جائیں اور اسکے بعد دہلی کا قصد فرمائیں۔ بہرحال حضرت مولانا کی تشریف آوری کے صحیح وقت اور صحیح تاریخ سے مسلمانان دہلی کو بذریعہ اشتہار مطلع کر دیا جائے گا۔

حضرت مولانا نورالدین صاحب بہاری کی ... مذہبی اور قومی و ملی خدمات سے دہلی کے مسلمان کما حقہ واقف ہیں اور ان کے ایثار و قربانی اور ان کے جوش و ولولہ کا ہر شخص معترف ہے۔ جمعیۃ علمائے ہند کے تیسرے ڈکٹیٹر ہونے کے علاوہ حضرت مولانا جمعیۃ کی مجلس عاملہ کے رکن بھی ہیں اور دو سال کی قید کاٹ کر ... اسٹیشن ... دہلی ... مولانا کا استقبال ... کثیر اجتماع ہوگا۔

(کارکنان دفتر جمعیۃ علمائے ہند)

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۹ ؍ شعبان المعظم ۱۳۵۲ ہجری

دہلی میں "مسلم لیگ" کا شرمناک اجلاس

مسلمانوں کی نمائندگی کرنے والوں کے کرتوت

وہ مسلم لیگ جس میں کبھی مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم، ڈاکٹر انصاری، مولانا ابوالکلام آزاد، مہاراجہ محمود آباد، مولانا محمد علی مرحوم، مسٹر محمد علی جناح جیسے ذی وجاہت و لائق و فائق مسلم زعماء شریک تھے اور جس کی کارروائیاں خواہ کتنی ہی معتدل اور نرم کیوں نہ ہوں مگر ہمیشہ عزت و وقار اور آئین و دستور کے مطابق ہوتی تھیں ...

کو مخاطب کیا تو سارے ہال میں سنسنی پھیل گئی اور حاجی رشید احمد صاحب جو اپنے خطبۂ استقبالیہ کی قرأت فرما رہے تھے اس درجہ پریشان و سراسیمہ ہوئے کہ انہوں نے خطبۂ صدارت کو چھینک کر اسی طرح ہا ہا ہی شروع کر دی جس طرح چند اہلِ صدر لیگ کے خلاف شروع کر دی تھی۔ تمام اخبارات کے نمائندے ...

جمعیۃ علمائے ہند کے تیسرے ڈکٹیٹر

حضرت مولانا نورالدین صاحب کی رہائی

ملتان کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولانا نورالدین صاحب بہاری ڈکٹیٹر سوم جمعیۃ علمائے ہند جنہیں مسلمانانِ دہلی کے ایک جلوس کی قیادت کرتے ہوئے گزشتہ سال گرفتار کیا گیا تھا اور دہلی کی عدالت سے دو سال قید سخت کی سزا دی گئی تھی یکم یا ۲ ؍ دسمبر ۱۹۳۳ء کو رہا ہو جائیں گے۔ اور ملتان سے دہلی تشریف لائیں گے یہ بھی ممکن ہے کہ حضرت مولانا لاہور میں ایک دن کیلئے اتر جائیں اور اسکے بعد دہلی کا قصد فرمائیں۔ بہرحال حضرت مولانا کی تشریف آوری کے صحیح وقت اور صحیح تاریخ سے مسلمانانِ دہلی کو بذریعہ اشتہار مطلع کر دیا جائے گا۔

حضرت مولانا نورالدین صاحب بہاری کی دینی مذہبی اور قومی و ملی خدمات سے دہلی کے مسلمان کما حقہٗ واقف ہیں ...

بھائی پرمانند کی بہتان

... جاری رہے گی جب تک کہ ہندو مہاسبھا اور مسلم کانفرنس جیسی جماعتیں ہندوستان میں موجود ہیں۔

حوادث و احکام

استفتاء

... تحصیل ٹانک ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے مسلمان باشندوں نے وعدہ کیا ...

الجواب

استفتاء

الجواب

اسلامی ممالک میں شب براءت کس طرح منائی جاتی ہے

اسلام کے شفاف چشمہ کو مشرکانہ رسوم سے گندہ نہ کرو

آتش بازی میں مسلمانوں کا ہر سال پچاس لاکھ روپیہ صرف ہوتا ہے

(از ادارہ)

اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے ناراض ہوتا ہے یا اس کو اس کے کئے کی سزا دینا چاہتا ہے تو اس کو مردانہ جوہروں سے خالی کر کے زنانہ اور بزدل بنا دیتا ہے اور اس پر ایسے حاکم کو مسلط کر دیتا ہے جو اس کے ساتھ جانوروں کی مانند سلوک کرتے ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ مسلمانوں سے ناراض ہے کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے بغاوت کی ہے ...

آسمان کی طرف نگاہیں اٹھا کر اپنی بے پردگی کے لئے دعوت بد دعا بنتی ہیں لاکھوں کے سرمایہ میں اپنے ہاتھوں آگ لگائی جاتی ہے۔ دوسری طرف بیتامیٰ و مساکین بھوک سے تڑپ تڑپ کر اور ایڑیاں رگڑ رگڑ کر موت کا لقمہ بن جاتے ہیں۔

والدین کی اہم ذمہ داری

رمضان المبارک کا مقدمۃ الجیش

مسلمانوں کا اہم ترین فریضہ

اسلامی ممالک کی مثال

فلسطین کے عربوں کا بے مثال اور تاریخی مظاہرہ

تمام ملک میں مارشل لاء کا نفاذ اور مسلسل ہڑتال

شام اور شرق اردن کے عربوں کی فلسطین پر چڑھائی

تازہ ترین عربی اخبار فلسطین کی ہولناک خبروں سے لبریز ہیں ...

قبائل کی چڑھائی

عربی اخبارات نے یہ خبر بھی شائع کی ہے کہ شام و لبنان اور فلسطین سے متصل علاقوں میں جو شیعہ قبائل آباد ہیں انہوں نے فلسطین کے انگریز حکام ...

تمام عرب میں جوش

شرق اردن میں جوش

لبنی ہڑتال

عربوں کا تمرد

انگریزوں کا خوف

میدانِ جنگ کا نقشہ

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

فرانس اور شام میں معاہدہ ہو گیا

آل انڈیا مسلم لیگ کا "شاندار اور مبارک" اجلاس

غازی محمد عثمان صاحب آزاد پر ایک "بہادر حاجی صاحب" کا حملہ

چند حکومت پرستوں اور خان بہادروں کا اجتماع

دہلی ۲۶ نومبر۔ آل انڈیا مسلم لیگ جو قوم پروروں کے فقدان سے حکومت پرستوں اور خان بہادروں کا ایک اکھاڑہ بن کر رہ گئی ہے اس کو حکومت کے اغراض کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے اور مسلمانانِ ہند کی ترجمانی کے ادعا کے ساتھ ان کے ذریعہ وہ کارروائیاں کی جا رہی ہیں جنہوں نے اس کے سر اقتدار کو خاک میں ملا دیا ہے۔ اگرچہ لیگ کا ایک تیسرا اسلامی ... بلاس ... لیگ کا یہ تیسرا اس سالانہ اجلاس دہلی میں منعقد کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ اور اعلان کر دیا گیا کہ ۲۵ اور ۲۶ نومبر کو اس اجلاس میں مسلمانوں کے لیڈر مجمع ہو کر مسلمانانِ ہند کی قسمت کا آخری فیصلہ کریں گے۔ اس اعلان کے بعد جو مسلمانوں کے علم و اطلاع اور مشورے کے بغیر شائع کیا گیا تھا مسلمانانِ دہلی میں اس اجلاس کے خلاف سخت جذبات پیدا ہو گئے۔ ...

ایم عبداللہ صاحب کے دستخط سے ایک پوسٹر شہر میں چسپاں ہوا جس میں ... مسلمانوں کو دعوت دی گئی ہے کہ کثیر تعداد میں جمع ہو کر قوم کے لئے متحدہ اور متفقہ سیاسی لائحہ عمل تیار کریں۔ جلسہ عربک کالج میں ہوگا ...

اس سلسلہ میں مسلمانانِ دہلی سے میرا یہ فیصلانہ اپیل ہے کہ اس نازک موقع کی اہمیت کو نظر انداز نہ کیا جاوے۔ مسلمانانِ دہلی کا فرض ہے کہ اپنے دیرینہ رہنماؤں کے مشورہ کے بغیر جو عرصہ دراز سے اہل ملک کی سیاسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اور مسلمانانِ ہند نے ہمیشہ ان کی آواز پر لبیک کہا ہے۔ ایک انچ قدم آگے نہ بڑھائیں اور اس نام نہاد مسلم لیگ کے دام میں پھنسنے سے بچیں۔

مسلمانانِ دہلی کی بے تعلقی

نام نہاد مسلم لیگ نے ایک گذشتہ جلسہ میں دہلی کے چند افراد کی ایک مختصر سی جماعت نے جس بری طرح سے مسلم لیگ کے وقار پر کاری ضرب لگائی ہے ...

اجلاس کا آغاز

اس پوسٹر کا شائع ہونا تھا کہ داعیانِ اجلاس کے حلقہ میں ہلچل مچ گئی اور کہا جاتا ہے کہ اسی دن شام کو ڈپٹی کمشنر دہلی سپرنٹنڈنٹ پولیس اور کوتوال شہر کے پاس پولیس کی امداد طلب کرنے کے لئے مکاتیب ارسال کئے گئے ... کی شام کو جب اجلاس شروع ہوا تو ایک سب انسپکٹر پولیس اور دو کانسٹبل جلسہ گاہ کے دروازہ پر متعین پائے گئے ...

آل انڈیا مسلم لیگ کا یہ شاندار اجلاس شروع ہوا۔ ابتداء میں قرآن خوانی کے بعد خان صاحب حاجی رشید احمد صدر مجلس استقبالیہ اپنا خطبہ پڑھنے کے ... غازی محمد عثمان صاحب آزاد ... نے جناب صدر سے لیگ کی اس طبقہ کی نمائندہ حیثیت کے متعلق سوال کرنے کی اجازت طلب کی ...

وحشت اور درندگی کا مظاہرہ

... آزاد پر ٹوٹ پڑے اور ان کو پلیٹ فارم سے دھکا دیکر نیچے اتار دیا ... حاجی رشید احمد کی اس طفلانہ اور مجنونانہ حرکت سے متاثر ہو کر نواب ممتاز حسین ... پولیس سب انسپکٹر نمودار ہوئے اور انہوں نے "امن وامان" قائم کیا۔ ...

اس کے بعد خطبہ استقبالیہ پڑھا گیا اور شاہ نادر خاں مرحوم کی شہادت پر اظہارِ تعزیت کی ایک تجویز منظور کی گئی۔

افغانستان میں وزارت مرتب ہوگئی

کوٹکائی اور باجوڑ کے باغی کی اطاعت۔ ڈاک احتساب

پشاور ۵ نومبر۔ اعلیٰ حضرت شاہ محمد ظاہر خاں نے حسب ذیل اصحاب کو کابینہ وزارت کا رکن ہونا منظور فرما لیا ہے:۔

وزیر اعظم سردار محمد ہاشم خاں۔ وزیر جنگ شاہ محمود خاں۔ وزیر حضوری سردار احمد شاہ خاں۔ وزیر معاملات خارجہ سردار فیض محمد خاں۔ وزیر العدلیہ حضرت فضل احمد خاں۔ وزیر تعلیم سردار احمد علی خاں۔ وزیر تجارت اور قائم مقام وزیر مالیہ مرزا محمد خاں۔ وزیر داخلہ ... ڈائرکٹر ... پوسٹ اور ٹیلیگرام سردار رحمت اللہ خاں۔ کل افغان ٹریڈ ایجنٹ کو افغانستان سے کوئی خبر موصول نہیں ہوئی۔ معلوم ہوا ہے کہ تمام خطوط کو سنسر کیا جانا شروع کر دیا گیا ہے۔ پشاور میں آج تاجروں کو جو خطوط موصول ہوئے ہیں ان پر "سنسر شدہ" مہریں لگی ہوئی ہیں۔

کابل سے آج جو لوگ آئے ہیں ان کا بیان ہے کہ اگرچہ نادر شاہ کے قاتل عبدالخالق پر حوالات میں دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ لیکن ابھی تک اس نے اپنے کسی ساتھی کا نام نہیں بتایا۔

نئی دہلی ۵ نومبر۔ کابل سے ایک پیغام مظہر ہے کہ غلام دستگیر اور اس کے رفقاء نے شاہ ظاہر خاں کے دربار میں آکر خود اپنے آپ کو پیش کر دیا ہے اور شاہ موصوف کی اطاعت قبول کر لی ہے۔

اس شخص نے مختلف ناموں سے کوٹکائی اور باجوڑ کے علاقوں میں قبائل کو حکومتِ افغانستان کے خلاف بغاوت برپا کرنے کے لئے آمادہ کرنے کی سعی کی جس کی وجہ سے حکومتِ ہند نے کوٹکائی اور باجوڑی علاقہ پر ہوائی تاخت کرنے کی سبیل نکال لی۔

کیا حکومت فلسطین کے متعلق صحیح بیان دیگی؟

اسمبلی میں شاہ مسعود احمد کے سوالات

نئی دہلی ۲۸ نومبر۔ شاہ مسعود احمد نے اسمبلی میں مندرجہ ذیل سوالات دیا ہے:۔

(۱) فلسطین کے امن پسند غریب عربوں پر گولیاں برسا کر جو ظلم ڈھایا گیا ہے کیا اس کے متعلق حکومت اپنا صحیح بیان دینے کے لئے تیار ہے؟

(۲) کیا حکومت اس امر سے واقف ہے کہ فلسطین میں عربوں پر ظلم و ستم روا رکھنے اور ان کے وطن میں یہودی داخلے سے ان کے حقوق غصب کرنے سے ہندوستان کے مسلمانوں میں سخت ہیجانی ...

(۵) کیا حکومت عظمیٰ کو اس امر سے واقف کرنے کے لئے تیار ہے کہ عربوں کے خلاف حکمت عملی میں فوری ترمیم از حد ضروری ہے۔

(۶) کیا حکومت ہندوستان کے مسلمانوں کا اضطراب دور کرنے کے لئے تیار ہے؟ اگر نہیں تو اس کی کیا وجہ ہے؟

(۷) حکومت ان کروڑوں اسلامیانِ ہند کے لئے اور کیا کرنے کے لئے تیار ہے جن کو شکایات کا موقع دیا گیا ہے؟

پنڈت جواہر لال نہرو نے مضبوط ہتھوڑا استعمال کیا ہے

لاہور کے کانگریسی لیڈروں کا متفقہ بیان

لاہور ۲۷ نومبر۔ ذیل کا بیان لاہور کے کانگریسی لیڈروں کی طرف سے شائع ہوا ہے:۔

ہم مخالف اور نقصان رساں عناصر کے اجتماع کو نہایت تشویش کی نظر سے دیکھتے ہیں کیونکہ قومی ترقی کو زبردست دھکا لگا ہے اور جب الوطنی پر مبنی سرگرمیوں اور سیاسی مفاد میں افسوسناک انتشار پیدا ہو گیا ہے۔ ہمارے لیڈر پنڈت جواہر لال نہرو نے فرقہ پرست اور مخالفانہ عناصر ... بیان مظہر ہے۔ ذکر شاہی انتہائی جبر و تشدد کے باوجود قوم پرستی کو کچلنے میں قاصر رہی ہے یہ ہمارے ہی ہم وطن ہیں جنہوں نے اپنے باہمی تنازعات سے مادرِ وطن کے مقصد کو سخت نقصان پہنچایا ہے ہمارا پختہ خیال ہے کہ ہمارے صوبہ کے تمام محبانِ وطن کو اب جن میں مرد اور عورتیں دونوں شامل ہیں متحد ہو جانا چاہئے اور ہندو مہاسبھا اور اسی قسم کی تمام دیگر انجمنوں کی قومیت سوز اور مخالفانہ سرگرمیوں کی جن میں مسلم لیگ اور سکھ لیگ وغیرہ بھی شامل ہیں مذمت کر کے قوم پرست عناصر کو مستحکم بنانا چاہیے۔

مولانا اسمعیل غزنوی کی گرفتاری

حجاج کی خدمت کرنے کا جرم

بمبئی ۲۸ نومبر۔ مولانا اسمعیل غزنوی کو بمبئی کی پولیس نے آج اس الزام میں گرفتار کر لیا کہ وہ "جہانگیر" جہاز پر بغیر اجازت کے چلے گئے تھے وہ ان عورتوں کو سوار کرانے میں مدد دے رہے تھے جو حج کے لئے جا رہی تھیں۔

مولانا نے اجازت مانگی تھی لیکن انہیں اجازت نہیں ملی چنانچہ انہوں نے ایک دن قبل اپنے ارادے سے پولیس کو مطلع کر دیا۔

مولانا کو ۵ سو روپے کی ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے کل وہ پولیس کی عدالت میں حاضر ہوں گے۔

مولانا نور الدین سابق ڈکٹیٹر جمعیۃ علماء ہند کی رہائی

لاہور میں مولانا کا خیر مقدم کیا جائے گا

لاہور ۲۷ نومبر۔ ڈاکٹر ستیہ پال تحریر فرماتے ہیں کہ "مولانا نور الدین بہاری سابق ڈکٹیٹر جمعیت العلماء ہند ملتان نیو سنٹرل جیل ملتان سے نکالے گئے یکم دسمبر کو دو سال کی میعاد اسیری ختم کر کے رہا ہونے والے ہیں۔ ملتان سے آتے ہوئے وہ لاہور میں ٹھہریں گے اور ایک پبلک جلسہ میں تقریر کریں گے اور پھر دہلی اور بہار جائیں گے مولانا ایک ممتاز محبِ وطن اور ملک کے سچے خادم ہیں ان کے سینے میں درد بھرا دل ہے اور وہ سچے مسلمان ہیں اور آزادیٔ وطن کے لئے جتنی بہا قربانیاں کر چکے ہیں ان کے ایام اسیری میں ان کی اہلیہ محترمہ ... مفارقت دے چکی ہیں۔ لیکن ان کے پائے استقلال میں لغزش نہیں آئی ڈاکٹر صاحب چاہتے ہیں کہ مولانا کا پرتپاک خیر مقدم کیا جائے۔"

کرنل ویجووڈ کے نام بھائی پرمانند کا تار

نئی دہلی ۲۸ نومبر۔ بھائی پرمانند پریذیڈنٹ ہندو مہاسبھا نے ذیل کا برقی پیغام مسٹر جوشیا ویجووڈ رکن پارلیمنٹ کو بھیجا ہے "ہندو مہاسبھا اور ہندوستان کے باقی ہندو آپ کی اس ہمدردی اور دوستی کا دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جس کا ثبوت آپ نے دارالعلوم میں فرقہ وارانہ فیصلہ کی مذمت اور قرطاس ابیض کی حکمت عملی کی مخالفت کرتے ہوئے فرمایا کہ جن صوبوں میں مسلمانوں کی مستقل اکثریت ہے۔ ان میں قرطاس ابیض کی رو سے ہندوؤں کے ساتھ بے انصافی کی گئی ہے آپ کا یہ کہنا بالکل بجا ہے کہ فرقہ وارانہ نیابت نے ہندوستان کی اقوام کو قطعی طور پر ایک دوسرے سے علیحدہ کر دیا ہے اور ہندوستان میں ان حالات کے اندر ایک قومیت پیدا نہیں ہوسکتی؟"

انگلستان کے نمک کا اثر

سر محمد یعقوب سفید کاغذ کی حمایت میں

بمبئی ۲۲ نومبر۔ سر اکبر حیدری، لیڈی حیدری اور سر محمد یعقوب اطالوی جہاز سے کل بمبئی پہونچ گئے۔

سر محمد یعقوب نے براعظم یورپ اور اسلامی ممالک کا وسیع دورہ کیا ہے نمائندہ یونائیٹڈ پریس سے ملاقات کے دوران میں انہوں نے کہا کہ میرے سفر یورپ نے مجھے یقین دلا دیا ہے کہ خود مختارانہ جمہوریت بہترین حکمت نہیں ہے۔ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہندوستان کے خاص معاملات اور اس کی مذہبی اور مجلسی روایات کو پیش نظر رکھتے ہوئے سردست خود مختارانہ جمہوریت کو نافذ کرنا انتہائی خطرناک ...

سزائے موت کے خلاف رحم کی درخواست

... سیا گو ... نمبر ... ریسین ... فیصلہ کی اپیل کرنے کا خیال ترک کر دیا گیا ہے۔ ... بہتر ہے کہ سزائے موت کو ... سزا میں تبدیل کر دیا جائے۔ ...

حکومت ہند اور جاپانی تجاویز

نئی دہلی ۲۸ نومبر۔ ... مسٹر ... (نمائندہ جاپان) اور سر جوزف بھور ممبر حکومت ہند ... جاپانی تجاویز میں ...

وزیر اعظم مصر کا استعفیٰ

قاہرہ ۲۲ نومبر۔ صدقی پاشا ... وزیر اعظم ... مستعفی ہو گئے ہیں۔ ...

مسلمانان سرحد اور پنڈت جواہر لال نہرو

حکیم عبدالسلام صاحب کا اعلان

ممتاز سرخ پوش رہنما حکیم محمد عبدالسلام ممبر پراونشل اور ورکنگ کمیٹی صوبہ سرحد و ممبر آل انڈیا جمعیۃ العلماء ہند و کانگریس نے حسب ذیل بیان اشاعت کے لئے پریس کے حوالے کیا ہے:۔ ...

آسام کے کانگریسی کارکنوں کا اخراج

...

ازبک اور ترکستان قبائل میں بے چینی

پشاور ۲۰ نومبر۔ افغانستان کے جنوبی صوبہ میں خوفناک شورش کی افواہیں گرم ہیں اس صوبہ میں زیادہ تر ازبک اور ترکمان قبائل آباد ہیں لیکن افغان کونسل جنرل کی طرف سے ان اطلاعات کی تردید کی گئی ہے۔

کیمبل پور میں بم کا ذخیرہ

...

گاندھی جی کی تقریر

...

قضاء کانفرنس۔ ہریجن تحریک اور داخلہ کونسل پر تبصرہ

فلسطین اور افغانستان کے حالات پر تشویش کا اظہار

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی ایک اخباری نمائندہ سے گفتگو

مجالس قانون ساز میں داخلہ کے متعلق جمعیۃ علمائے ہند اور کانگریس کا فیصلہ کیا ہوگا، گو ابھی تک طے شدہ نہیں ہے تاہم مولانا احمد سعید صاحب نے رائے ظاہر کی۔ ایک اخباری نمائندہ سے فرمایا کہ جمعیۃ کے اکثر اراکین اسکے موید ہیں۔ مولانا نے دیگر مسائل پر بھی اپنے خیالات ظاہر کئے سب سے پہلے آپ سے مسلم کانفرنس کے متعلق سوال کیا گیا اور پوچھا گیا کہ آپ سے اور مولانا شفیع داؤدی سے جو خط وکتابت ہوئی ہے اور اخبارات میں برابر شائع ہو رہی ہے ...

ہیں۔ پست اقوام کی اصلاح اصولاً ایک ایسا فعل ہے جس کو برا نہیں کہا جاسکتا یہ کام ہندو اور مسلمان دونوں ہی کے کرنے کا ہے لیکن گاندھی جی نے اس کو مذہبی حیثیت دے کر مسلمانوں کو اس خدمت سے محروم کر دیا۔ جہاں تک گاندھی جی کا تعلق ہے وہ یقیناً اس دھارمک تحریک میں احتیاط سے کام کرتے ہیں لیکن جہاں تک دوسرے لوگوں کا تعلق ہے میں کہہ سکتا ہوں کہ وہ ہریجن تحریک کو فرقہ وارانہ اصول پر چلا رہے ہیں۔ ...

فلسطین کے متعلق اور تازہ حالات کے متعلق فرمایا کہ جو کچھ ہو رہا ہے وہ عرب کی آزادی ختم کرنے کا پیش خیمہ ہے۔

قضاء کانفرنس کے سلسلہ میں جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ جمعیۃ علمائے ہند نے اس سلسلہ میں جو مطالبات مرتب کئے ہیں اور رسالے شائع کئے ہیں ان مطالبات کو جس حد تک پہونچایا ہے ان کو قضاء کانفرنس سے سخت نقصان کا اندیشہ ہے۔ گورنمنٹ اس سلسلہ میں ایسے لوگوں کو استعمال کر رہی ہے جن پر مسلمانوں کو اعتماد نہیں ہے۔ اگر گورنمنٹ نے ان خالص اسلامی مطالبات میں قطع و برید کی اور جمعیۃ علماء ہند کے علاوہ کسی دوسری غیر معتمد جماعت کو متعلق کر دیا تو اس سے نہ صرف ایک خالص اسلامی مطالبہ کو سخت نقصان پہونچیگا بلکہ مسلمان ہر قوم کی کارروائی سے ہرگز مطمئن نہ ہونگے۔ ...

جنرل نادر خاں کی شہادت ملت افغانیہ کے لئے مصیبت کبریٰ ہے۔ پھر آپ نے کہا کہ امان اللہ خاں کی واپسی کا میرے خیال میں کوئی امکان نہیں ہے۔

پنڈت مالویہ نے اتحاد کی جو تازہ جدوجہد شروع کی ہے اس سلسلہ میں آپ نے کہا کہ ان کی جدوجہد قابل تحسین ہے اگرچہ کامیابی کی امید نہیں ہے۔ کونسلوں میں اپنی جماعت یا کانگریس کے داخلہ کے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند اور کانگریس کے اکثر افراد کونسلوں میں داخلے کے حامی ہیں لیکن میرے لئے یہ بتانا مشکل ہے کہ جمعیۃ علمائے ہند اور کانگریس کا آخری فیصلہ کیا ہوگا۔

مہاتما گاندھی کے موجودہ دورہ اور سیاسیات سے ان کی علیحدگی پر اظہار خیال کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ گاندھی جی کا ہمیشہ یہ قاعدہ ہے کہ جب ملک کو ان کی رہنمائی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے تب ہی وہ سیاسیات سے علیحدہ ہو جایا کرتے ہیں۔

کانپور کی قضاء کانفرنس بے نقاب ہوگئی

علامہ سید سلیمان صاحب ندوی کے نام سے فریب دہی کا مظاہرہ

قضاء کانفرنس کی مجلس انتظامیہ کے ایک رکن کا بیان

مولانا محمد خضر صاحب جو کانپور کے مشہور قومی رہنما ہیں انہوں نے قضاء کانفرنس کے متعلق اخبار شیر میں ذیل کا بیان شائع کرایا ہے:۔

نام نہاد قضاء یا تحفظ شرع کانفرنس کی جماعت انتظامیہ میں مجھ غریب کا بھی نام درج تھا کسی انتظامیہ جلسے میں شرکت کی نوبت نہیں آئی کیونکہ اس کا سبب یہی تھا کہ مجھے سراسر اس میں دغا فریب ہی دکھائی دیتی تھی۔ ...

میری شرکت کیسے ہوسکتی تھی کانپور کسی صورت سے اس نام نہاد کانفرنس کے لئے تیار نہیں تھا۔ اس نے ایک پیسہ چندہ دیا نہ کوئی دلچسپی ظاہر کی۔ مگر ان لوگوں کو ضرورت ہی اس کی کیا تھی اوپر کی بارش ہی کیا کم ہے۔ جمعیت العلماء کانپور حضرت مولوی مظہر الدین کی ذات گرامی ہی کا نام ہے۔ واقعی مومن ایک بار دھوکہ کھاتا ہے دوبارہ نہیں۔ خدا اہلِ اسلام مسلمانانِ ہند کو اس بد ترکیب فریب سے بچاوے۔ آمین

غازی خضر محمد خادم کعبہ

قضاء کانفرنس منعقدہ کانپور کی حقیقت

معاصر "صداقت کانپور" کا تبصرہ

معاصر صداقت کانپور جس کی شان تاسیس بالکل جداگانہ ہے اس نے قضاء کانفرنس کے متعلق حسب ذیل تبصرہ شائع کیا ہے:۔

"مؤتمر تحفظ حقوق شرعی کانپور کا جلسہ ۱۸ نومبر ۹ بجے کانپور ... کے پنڈال میں مولانا شاہ عبدالقدیر بدایونی کی صدارت میں منعقد ہو کر ۱۲ بجے رات ختم ہو گیا۔

چونکہ جلسے کے متعلق پوسٹر و اشتہارات و دعوتی خطوط ۱۵ نومبر سے پہلے جاری نہیں کئے جاسکے اس لئے یہ یقینی تھا کہ جلسہ کی حیثیت نال انڈیا ہوگی اور نہ پراونشل بلکہ اس جلسہ کی حیثیت ضلع کانفرنس کی ہوگی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور حسب توقع صرف مولانا شاہ محمد سلیمان پھلواروی اور آپ کے صاحبزادے حسین میاں، مولانا حامد حسین اور علامہ محمد تقی ندوۃ العلماء، مولانا عبدالماجد، مولانا نظام الدین اور مولانا عبدالصمد مقتدری بدایوں سے اور مولانا غلام مصطفیٰ فرخ آباد سے تشریف لائے۔

سب سے زیادہ تعجب اور افسوس اس امر کا ہے کہ شہر کے علمائے کرام میں سے کوئی بزرگ بھی شریک جلسہ نہ تھے۔ اس سے منتظمین کانفرنس کی غفلت اور لاپرواہی کا بین ثبوت ملتا ہے۔ ...

چونکہ جلسہ نہایت ناکامی اور انتہائی بے ترتیبی سے منعقد ہوا ... صرف ایک روز کے چند گھنٹہ کے اجلاس میں ختم ہو گیا۔

اگرچہ اس جلسہ کو کسی طرح بھی آل انڈیا یا پراونشل حیثیت نہیں دی جاسکتی۔ ...

قضاء کانفرنس کی جامع کارروائی

...

برٹش ... مفتی کفایت اللہ اور مولانا احمد سعید ... محمد صدیق صاحب رئیس و والس چیئرمین میونسپل بورڈ نے کھڑے ہو کر اس مسئلہ کی وضاحت کی اور مسلمانوں کو سمجھایا کہ ... صاحب مسلمانوں کو مغالطہ دے رہے ہیں ... ۔ یونس خاں ... ضلع بجنور۔

حق کے قلعہ پر باطل کی یورش

"جواہر لال نہرو ہندوؤں کے رہنما نہیں ہوسکتے"

ڈاکٹر مونجے اور پرمانند کا ہزیان

نئی دہلی ۲۷ نومبر۔ ڈاکٹر مونجے نے پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر کے جواب میں ذیل کے الفاظ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے:۔

نوجوان پنڈت جواہر لال نہرو نے اشتراکیت کی مسرت انگیز چکا چوند سے ... ہندو مہاسبھا کے حق میں ملک و قوم کے مفاد کے لئے ... غور کیا جائے جو آپ کی تقریر سے نتیجے ہوتے تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ پنڈت جواہر لال نے بڑے بھیا مولانا شوکت علی کے اشارہ چشم پر ... کے سامنے اپنی شکست خوردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ...

نئی دہلی ۲۷ نومبر۔ بھائی پرمانند صدر ہندو مہاسبھا نے ایک بیان کے دوران میں ہندوؤں کی موجودہ حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر کا حوالہ دیا اور کہا کہ اگر پنڈت جواہر لال نہرو کو یہ گمان ہے کہ عام ...

افغانستان میں ڈیڑھ ہزار نمائندگان کا اجتماع

صوبجات کے بیعت نامے آگئے

کابل ۱۷ نومبر۔ ۹ نومبر سے مختلف صوبجات سے نمائندے بیعت نامے لیکر آرہے ہیں۔ اس وقت تک ڈیڑھ ہزار نمائندگان آچکے ہیں یہ سب کے سب شاہی مہمان خانہ میں مقیم ہیں۔

۱۵ نومبر کو اعلیٰحضرت شاہ محمد ظاہر خاں نے ان سب کو قصر دلکشا میں باریابی عطا کی اور ان مندوبین کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اطاعت نامے حاصل کرنے میں ... آپ نے فرمایا کہ ... ہوا افغانستان کا اس اطاعت مندی اور اظہار وفاداری سے ایک حد تک اندمال ہو گیا ہے۔

آپ نے لوگوں سے کہا کہ اسلام ایک ایسا مذہب ہے کہ اس کی شریعت تمہارے لئے مکمل شریعت ہے اور تمہیں اس کی ہر حالت میں پابندی کرنی چاہئے۔ تمہیں چاہئے کہ تم آپس میں محبت اور مساوات سے کام لو اور اپنی حکومت کو قوی رکھو کہ وہ تمہاری خدمت کر سکے۔ آپ نے لوگوں کو اپنے محبوب تاجدار کی شہادت پر صبر و استقامت کی تلقین کی۔

اس کے بعد اسی مجمع میں سردار محمود شاہ وزیر حرب نے تقریر کی ... افغانستان کو بدامنی سے بچانے کے لئے اپنا خون تک بہا دینگے وہ اسے زیادہ پسند کرتے ... امان اللہ خاں کی طرح ملک کو ...

سلیمان خیل اور ہرات میں بغاوت

حکومت افغانستان کی احتیاطی تدابیر

پشاور ۲۲ نومبر۔ کابل سے جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ سلیمان خیل اور ہرات کے علاقوں میں بغاوت شروع ہو گئی ہے قبائل کو مطمئن کرنے اور ان کو قابو میں رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ حاجی نواب خاں جو انڈو افغان کمیشن میں افغان گورنمنٹ کے نمائندے رہ چکے ہیں جنہوں نے قرم کے خوست کے قبائل کے تنازعات کو گذشتہ موسم گرما میں ... افغانستان کے ... قبائل سے اطاعت قبول ... کوشش کی جا رہی ہے۔

مسٹر ... امین جان کے جو ... تبصرے ... بغاوت کی تھی جس کی وجہ سے ہوائی جہازوں سے بم باری کرنے کی ضرورت پڑی تھی ... امین جان خود کو شاہ امان اللہ خاں کا بھائی بتلاتے ہیں۔ ... افغانستان میں امن و امان ہے۔

ہندوستان کو برطانیہ پر بھروسہ رکھنا چاہئے

دار الامراء میں ہندوستان کے ٹھیکہ داروں کا ارشاد

لندن ۲۳ نومبر۔ کل دارالامراء نے اتفاق رائے سے یہ منظور کیا کہ ملک معظم کی تقریر کے جواب میں ان کو ایک ایڈریس پیش کیا جائے۔

لارڈ ... نے ایک طویل تقریر کی جس کے دوران میں آپ نے تخفیف اسلحہ کانفرنس کے متعلق حکومت برطانیہ کی سرگرمیوں کی حمایت کی اور اس امر پر زور دیا کہ جمعیۃ اقوام کو قائم رکھنا نہایت ہی ضروری ہے۔ ...

جرمنی کو جال میں پھنسانے کی منظم کوشش

دارالعوام میں وزیر اعظم کی تقریر

لندن ۲۲ نومبر۔ کل بعد دوپہر دارالعوام کا اجلاس دوبارہ منعقد ہونے پر وزیر اعظم نے ایک تقریر کی جس کے دوران میں انہوں نے تخفیف اسلحہ کے متعلق ...

جرمنی میں ... ہزار اشتراکی گرفتار

...

ایک مندر سے ایک لاکھ کے جواہرات غائب

...

کپڑے کے کارخانہ میں آتشزدگی

...

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کے نمائندوں کی واپسی
برطانیہ کی خدمت میں "یادداشت" کا تحفہ

لندن ۲۰ نومبر۔ یقین کیا جاتا ہے کہ برطانی ہند کے نمائندوں نے مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی میں پیش کرنے کے لئے ایک محضرنامہ تیار کیا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ مرکز کی ذمہ داری میں اضافہ کیا جائے۔ اور یہ یقین دلایا جائے کہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے جو درمیانی زمانہ رکھا گیا ہے وہ غیر معمولی طور پر طویل نہ کیا جائے گا۔

خیال کیا جاتا ہے کہ خاص اختلافی معاملات کی اس نظر سے پڑتال کی گئی ہے کہ وائٹ پیپر کی تجاویز کا اثر ہندوستان کی پبلک رائے پر کیا ہوگا۔ سفارشات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ہندوستان کی سیاسی منزل مقصود ڈومینین اسٹیٹس ہونے کا اعلان کردیا جائے اور مالی خود مختاری کے کنونشن کو قانونی طور پر تسلیم کیا جائے۔ دیگر اہم سفارشات۔ فوج، خزانہ، تجارتی امتیازات اور فوجیوں کی آئندہ ترقی کے بارے میں ہیں۔

فرانس کی حدود میں جرمنی طیاروں کی پرواز
فرانس کا خوف وہراس

پیرس (بذریعہ ہوائی ڈاک) "اخبار سٹیٹ جرنل" کی اس رپورٹ سے سارے فرانس میں سنسنی پھیل گئی ہے کہ جرمنی ہوائی جہاز فرانس کے ان شہروں پر جہاں اسلحہ کے بڑے بڑے کارخانے ہیں پرواز کرتے دیکھے گئے ہیں۔

اس اخبار کا بیان ہے کہ آئینز اور بورجس کے درمیان سالبرز کے شہر پر جو اسلحہ کا بڑا بھاری کارخانہ ہے جرمنی ہوائی جہازوں نے پرواز کیا ہے۔ اس قسم کی اطلاعات لکوسیوٹ اور سینٹ اپنے کے شہروں سے بھی جہاں اسلحہ کے کئی کارخانے ہیں موصول ہوئی ہیں ...

حکومت سفید کا غذ کی پابند رہے گی

اتحاد کے دشمن کبھی نہیں چوکتے
شاہ مسعود احمد صاحب کا بیان

جہاز میں حاجیوں کیلئے پانی کا انتظام

اس انتظام سے جلی ہیں لوگوں کے پانی پینے اور وضو کرنے کی ضرورت کا خاص طور سے خیال رکھا گیا ہے لیکن اسی کے ساتھ یہ امید کی جاتی ہے کہ ہر حاجی کوشش کرے گا کہ پانی کا اسراف نہ ہو۔ اسراف پانی کا قلیل گناہ ہے خاص کر جب کہ پانی کی اس قدر قلت ہو جیسا کہ جہاز پر ہوگی جو حاجی بھائی کی امداد اور ایک اسلامی خدمت کریں گے اور ثواب دارین کے مستحق ہوں گے۔

یہاں پر یہ واضح کردینا ضروری ہے کہ اگر کسی حاجی کو کوئی شکایت ہو تو وہ پہلے امیر الحاج یا پورٹ حج کمیٹی کے مقرر کردہ کسی ممبر کے پاس یا کسی اور معتبر حاجی کے سامنے اپنی شکایت کو پیش کرے اور اس کے بعد اپنی شکایت کو جہاز کے افسر کے پاس پہونچائے۔

ہندوستان کیساتھ وعدہ خلافی کی گئی ہے
ہندوستان میں برطانیہ کا ظلم
انگلستان کی مزدور جماعت کے مطالبات

گزشتہ ہفتہ ہیسٹنگز (انگلستان) میں مزدوروں کی کانفرنس کا اجلاس منعقد ہوا جب معمول کانفرنس میں ہندوستان کے مطالبات اور ہندوستانیوں کے جذبات کی پر زور تائید کی گئی۔

مسٹر آر سیورنس نے ایک قرارداد پیش کی جس میں انہوں نے اس بات پر احتجاج کیا کہ ہندوستانیوں سے جو یہ وعدہ کیا گیا تھا کہ جدید دستور اساسی کی تدوین میں ہندوستانی نمائندوں سے مشورہ کیا جائے گا۔ اس کی خلاف ورزی کیوں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانیوں کو اس سلسلہ میں جو توقعات دلائی گئی تھیں۔ انصاف کا تقاضا یہ تھا کہ ان کو پورا کیا جاتا اور ان کے مطالبات کے مطابق دستور اساسی کی تدوین عمل میں آتی۔

انہوں نے اس قرارداد کے ساتھ سابقہ سیاسی قیدیوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ...

براہ خشکی موٹر سے سفر حج کرنے والوں کو اطلاع

شائع ہوا جس میں حجاج کو خشکی کے راستہ سفر نہ کرنے کا مشورہ دیا گیا تھا اس کو دیکھتے ہی لوگوں میں بد دلی پیدا ہوگئی اور عزم سفر حجاز براہ خشکی سے باز رہا۔ امسال پھر جناب مولانا موصوف نے بعد تحقیقات بیار ایک اعلان شائع فرمایا ہے جس میں حجاج کو خشکی کے راستہ سفر کرنے کا مشورہ دیا ہے یہ اعلان حجاج کے واسطے بہت ہی حوصلہ افزا ہے اب انشاء اللہ بہت کچھ امید ہے کہ امسال ضرور کامیابی ہوگی۔ میں ۱۹۳۲ء میں ہردوئی ضلع مرادآباد یو۔پی سے ایک موٹر لاری میں بائیس مسافروں کو لیکر راستہ کے صدہا مقامات مقدسہ کی زیارت کرا کر بغداد شریف اور وہاں سے کربلائے معلی و نجف اشرف تک حاجی ہوا ہوں۔ یہاں سے نجف اشرف تک کا کل راستہ جو کہ تقریباً تین ہزار میل ہے میرا بالکل دیکھا ہوا ہے اور اس کے متعلق قیام گاہیں کل شہر و قریات جو کہ راستہ میں پڑتے ہیں مع مختصر حالات سفر میرے پاس لکھے ہوئے موجود ہیں نیز دہلی سے مکہ معظمہ تک کے راستوں و مقامات کا نقشہ میرے پاس موجود ہے جو پہلے سفر میں تیار کیا تھا۔ راستہ میں جو غیر حکومتیں پڑتی ہیں مثلاً ایران عراق وغیرہ ان میں موٹر داخل ہونے کے قواعد بھی معلوم ہیں۔ لہٰذا دمشق سے آگے کے حالات بھی وہاں پر معتبر لوگوں سے معلوم کرلئے ہیں غرضیکہ مکہ معظمہ تک کے کل حالات سے واقفیت حاصل کرلی ہے۔ گزشتہ سال یعنی ۱۹۳۲ء میں مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ اس وجہ سے نہ جا سکا کہ میرے ہمراہی سب شیعہ صاحبان تھے اور ان کا منزل مقصود صرف کربلائے معلی و نجف اشرف تک ہی تھا۔ ورنہ راستہ بالکل صاف اور کسی قسم کی رکاوٹ نہ تھی اور نہ جانی و مالی نقصان کا اندیشہ تھا۔ مسلمانان وطن سے التماس ہے کہ جو صاحبان امسال بذریعہ موٹر خشکی کے راستہ سے سفر حجاز مقدس و دیار حبیب کا ارادہ رکھتے ہوں اور راستہ وغیرہ کی واقفیت اور موٹر ڈرائیوری کی غرض سے مجھ جیسے ناچیز شخص کی خدمات کی ضرورت ہو تو بندہ بسر و چشم حاضر ہے موٹر کے متعلق میرا بیس سال کا تجربہ ہے۔ میرے پاس ایران، عراق، شام، فلسطین، حجاز وغیرہ کا پاسپورٹ بھی موجود ہے جو کہ پانچ سال تک کام آسکتا ہے۔ ہدایات مندرجہ ذیل کا ضرور خیال رکھا جاوے۔

...

حالات بذریعہ خط و کتابت پتہ ذیل سے معلوم ہوسکتے ہیں۔
نیاز مند شیر محمد خاں موٹر مکانک قصبہ حسن پور ضلع مرادآباد (یو۔پی)

افغانستان کے غازیوں سے پرزور اپیل
موجودہ افغانستان کی خوشحالی کیلئے دعا کرو

فخر افغانستان، نجات دہندۂ افغانستان اعلیحضرت غازی محمد نادر خاں مرحوم کی شہادت سے ہمارے نامراد ملک اور بدنصیب قوم کو جو ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنا پڑا ہے اس کا صحیح اندازہ ملت افغانیہ و بہی خواہان افغانستان ہی کرسکتے ہیں وہ بطل حریت و شیر بیشۂ جرأت تھے ان کا دل و دماغ جذبۂ حب وطن سے سرشار تھا وہ وطن اور ابنائے وطن سے دور رہ کر بھی ہماری تباہی اور وطن عزیز کی بربادی ہوتے نہ دیکھ سکے اور بستر علالت کو چھوڑ کر بے سروسامانی کی حالت میں آئے اور ملک کو تباہی و بربادی سے بچا لیا۔ تاریخ افغانستان کی تاریخ اب تک ایسے شجاع، مدبر اور فدائے ملک و ملت غازی کی مثال پیش کرنے سے قاصر تھی وہ غازی موصوف ہی کی تلوار خارا شگاف تھی کہ جس نے بارہا افغانستان کو دشمنان اسلام کے پنجے سے نجات دی اور اسکو پارہ پارہ ہونے اور خانہ جنگیوں میں مشغول ہونے سے بچایا اور اسلام کی عزت و حرمت کو برقرار رکھتے ہوئے اپنی آزادی و شجاعت کا دنیا سے اقرار کروایا یہ کارہائے نمایاں مرحوم غازی کی خدا ترسی و جوش اسلامی کا بین ثبوت ہیں اور جن کو آنے والی نسلیں کبھی فراموش نہیں کرسکیں۔ غازی موصوف کا وجود درحقیقت ملت افغانیہ کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ اور سایۂ رحمت تھا مگر افسوس کہ ہم نے اپنی بدنصیبی سے اسے ہمیشہ کے لئے اپنے ہاتھوں سے کھو دیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آؤ ہم سب ملکر بدرگاہ قاضی الحاجات دعا کریں کہ وہ متعلقین شاہ مرحوم کو صبر جمیل اور مرحوم کو جنت الفردوس عطا فرمائے آمین۔

اب میں اپنے بہادر افغانستان کے غازیوں سے ملک و ملت اور اسلام کے نام پر پرزور اپیل کرتا ہوں کہ ...

سلطنت افغانیہ زندہ باد کا نعرہ بلند کریں گے۔

محمد احسان اللہ چترالی

وائیلا
(رجسٹرڈ)

مقابلہ خوشنویسی
یکصد روپیہ کے نقد انعامات

پہلا انعام مبلغ -/۵۰ روپیہ۔ دوسرا -/30 روپیہ تیسرا -/۲۰ روپیہ
اور یکصد انعامات دلچسپ

میسرز ولیم ہالینڈ اینڈ کمپنی لمیٹڈ بخوشی تمام اعلان کرتے ہیں کہ گذشتہ مقابلہ خوشنویسی کی مکمل کامیابی کو مد نظر رکھتے ہوئے امسال پھر تین انعامات ۱۶ سال سے کم عمر والے اول تین امیدواروں کو مندرجہ ذیل جملہ کے بہترین خوشنویسی کو دئے جائیں گے۔ واضح رہے کہ یہ مقابلہ صرف ہندوستان کے لئے مخصوص ہے اور کہ پیراگراف امیدواروں کی اپنی زبان میں دستی لکھا جانا نہایت ضروری ہے۔ چھاپہ شدہ یا کشیدہ نہ ہو۔

مندرجہ ذیل جملہ کو ایک اچھے کاغذ کے ٹکڑے پر معہ اپنا نام اور پورا پتہ لکھیں

وائیلا گرمی سردی اور برفانی موسم میں پہننے میں نہایت ہی نفیس اور آرام دہ ہے۔ یہ ہلکے اور بھاری ہر دو وزنوں میں تیار شدہ ہے۔ پاجاموں و قمیصوں کے دھاریدار نمونے۔ بچوں اور مستورات کی دھاریدار پنکیاں کھلاڑیوں کے لئے سادہ و سفید اور دستکاریوں کی خاکی پوشاکیں بنائی گئی ہیں۔ تمام اقسام کے نمونے یعنی سادہ یا دھاریدار بالکل ایک اوصاف پائداری میں یکساں ہیں اسی وجہ سے وائیلا کا پہننا کفایتی ہے۔ وائیلا کی پوشاک ...

وائیلا مقابلہ خوشنویسی پ۔ب ڈیپارٹمنٹ ٹی پوسٹ بکس نمبر ۸۵۷ بمبئی

Vivella "Viyella" DOES NOT SHRINK
For Ladies, Gentlemen and Children's Wear

کس سوچ میں پڑے ہو
سردی کے دن آگئے

مراسلات
(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

"اسلامی ہمدردی"
دارالاصلاح دہلی کا پروگرام

ہندی مسلمان اس وقت گوناگوں خیالات کے حامل ہیں ایک وہ ہیں جن کی تمام تر کوشش اسی میں محدود ہو کر رہ گئی ہیں کہ جو کچھ بھی ہو وہ اپنے ہی تک ہو غیر سے کیا تعلق۔ دوسرے وہ ہیں جو اپنے ہم خیالوں اور برابر والوں سے آگے نظر ڈالنا گناہ سمجھتے ہیں ان صاحبوں نے جو مدارس و کالجوں کی تحریک شروع کی اور جتنے مدرسے جاری کئے ان میں مسلمانوں کے مفلس و نادار طبقہ کا بالکل خیال نہ رکھا تیسرا نمبر ان بزرگوں کا ہے جو علمائے کرام کے مقدس نام سے موسوم ہیں ان کو ایک دوسرے کی تکذیب سے اگر کچھ فرصت ملتی ہے تو صرف اتنی کہ کہیں باقاعدہ وعظ کہنے تشریف لیجائیں یا کسی مدرسہ میں تعلیم دیں مسلمانوں کی دینی حالت کی کوئی پرواہ نہیں۔ ایک ریل گاڑی ہے کہ چلی جارہی ہے وقت پر پہنچنا ہے۔ اس کی بلا سے راستہ میں کسی کو شیر نے پکار رکھا ہو کسی گاؤں میں ڈاکہ پڑ رہا ہو یا کسی جنگل میں آگ لگ رہی ہو اس کو اپنا راستہ کھوٹا کرنا منظور نہیں۔ الاماشاء اللہ

چند مخصوص مبارک ہستیاں ہیں جن کو سیاسیات کے انہماک نے۔ صدائے انتقام نے صدائے احتجاج نے اور خود نے اتنی مہلت نہ چھوڑی کہ مسلمانوں کی اقتصادی ...

... یہ ہے کہ مسلمانوں کی حالت سدھرنے میں نہیں آتی۔

دارالاصلاح اس مقصد سے جاری کیا گیا کہ مسلمان فقراء و مساکین کی اولاد اور بیکس یتامی کے لئے ٹھکانا ہو جائے جہاں وہ نہ صرف پرورش پائیں بلکہ تعلیم و تربیت بھی حاصل کریں اور نہ صرف یہی بلکہ دین و ملت کے پر خلوص خادم بھی بن سکیں۔

مسلمانو! یہ بچے کیا رحمۃ للعالمین صلعم کی امت میں نہیں ہیں۔ کیا زکوٰۃ کے مستحق نہیں ہیں کیا آپ کی توجہ کے قابل نہیں ہیں۔

ہمارے پاس آئے اور فقراء و مساکین اسلام کے خطوط پڑھکر آپ بھی روتے اور ہم بھی روئیں کیونکہ دارالاصلاح کی آمدنی ان کس مپرسی مصیبت زدہ بچوں کی کفالت تعلیم و تربیت نہیں کرسکتی اور مسلمان اپنے اس طبقہ سے غافل ہیں۔

کاش مسلمان اس مبارک ماہ رمضان میں اپنی زکوٰۃ سے دارالاصلاح کو مالی مشکلات سے بے غم کردیں تو ایک سال کے بعد انشاء اللہ ہم وہ نمونۂ تعلیم و تربیت پیش کردیں گے جو یقیناً آپ کو حیرت میں ڈالدیگا اور آپ کو معلوم ہو جائیگا کہ خلوص سے کام کرنے والے کیا کچھ نہیں کرسکتے۔ فقط

محمد عبدالغفار الخیری ناظم دارالاصلاح قرولباغ دہلی

ریاست جے پور کے حکام توجہ فرمائیں
غازی بہلول خاں صاحب کی رہائی کا مطالبہ

ان معمولی تخفیفوں کی بنا پر جو اسیران جے پور کی میعاد قید میں جناب مہاراجہ صاحب کے جشن سالگرہ (یوم ولادت) کی وجہ سے ہوئی ہیں اور جو تبدیلیاں کی نیک چلنی کی وجہ سے ہوتی ہیں اور ان مخصوص تخفیفوں کی وجہ سے جو اسیران جے پور کی میعاد قید میں جناب مہاراج کنوار صاحب ... کی ولادت ...

بخاری شریف کا ترجمہ مفت

کوٹ قاسم ریاست جے پور کی جامع مسجد
تعمیر کیلئے اہل اسلام سے اپیل

اخبار الجمعیۃ
میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

قصر کفر و الحاد میں ہلچل

مادر وطن کا آغوش آبحیات سے پرہے

موسم سرما کی فائدہ مند تجارت

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

پانچ سو روپیہ انعام

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

منیجر رسالہ النظام المشائخ نمبر ۳۰ کوچہ چیلان دہلی

کتاب الحج والزیارۃ

تحفہ حقانی معروف بہ
کتاب الحج والزیارۃ اردو

RANDER, Surat

بمبئی میونسپل اسکولس کمیٹی!
اعلان

... سکریٹری اسکول کمیٹی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ
روزنامہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے — ممالک غیر کے لئے

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی — نرخنامہ اشتہارات

مسئول منیجر — بلال احمد زبیری

معاون — محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۸ | دہلی۔ یوم جمعہ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۵۲ھ مطابق یکم دسمبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۹

معاصرین کے افکار و آراء

مانچسٹر اور جاپان کی دھمکی (البشیر)

ہندوستان کی روئی ہندوستانی کپڑوں کے لئے کافی نہ ہوتی تھی لیکن زمانہ کا کیسا انقلاب ہوا کہ ایک طرف مانچسٹر اور دوسری طرف جاپان اس بات کی دھمکی دے رہا ہے کہ اگر ہندوستان یہاں کے بنے ہوئے کپڑے کی درآمد پر محصول زیادہ لگایا گیا تو یہ ممالک ہندوستان کی روئی خریدنا بند کر دیں گے۔

شام میں فرانسیسی حکمت عملی (آزاد)

فرانس نے شام کے ٹکڑے کر کے شمالی حصہ لبنان کے نام سے ایک الگ جمہوریت کی بنا ڈالی تھی۔

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے
(از معاون)

اسپین میں شامیوں اور یمنیوں کی آویزش
مرکز کی کمزوری سے اسلامی سلطنت میں انتشار
ولا تنازعوا فتفشلوا وتذهب ريحكم

بنو امیہ کا آخری والی

والی اسپین کی معزولی

ایک پُر زور آواز

پیر مانندی پروپیگنڈہ

ناظرین اخبار الجمعیۃ سے تعارف

حکیم مولوی مسعود احمد صاحب جو ایک فارغ التحصیل عالم اور طبیب ہیں اور عرصہ تک درس اور مطب کے ذریعہ سے خلق اللہ کی خدمت انجام دیتے رہے ہیں آپ نے تکمیل خدمت کی غرض سے ایک دواخانہ جاری کیا ہے جس کا نام "وطنی دواخانہ" ہے۔

آمدنی کا مصرف

آپ کا خادم حکیم مسعود احمد غفرلہ

سرور دو جہان طبیب حاذق صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

سرمہ قدیم

بکس عروس زندگی
عورتوں کے مرض سیلان رحم کا مکمل علاج

بکس پیام مسرت
طاقت اور قوت مردمی کا لاجواب عروسی بکس

طلاء مسعودی نمبر ۶

یہ طلاء ان نوجوانوں کے لئے جنہوں نے اپنے ہاتھوں اپنی جوانی کو برباد اور باغ شباب کو پامال کر دیا ہے۔

قیمت فی شیشی جو ایک آدمی کے لئے کافی ہے پانچ روپیہ (عہ) محصولڈاک چھ آنے

یونانی روغن

اس تیل میں عرق آملہ کا جوہر خاص ترکیب سے شامل کیا گیا ہے۔

قیمت فی سیر ڈبہ چار روپے۔ فی بوتل تین روپے۔ محصولڈاک بذمہ خریدار

یونانی سفوف جریان

جریان

تعریف

علاج

اکسیر سوزاک

سوزاک کے لئے یہ دوا نہایت ہی مفید ہے۔ زخموں کو بھرتی ہے اور جلن کو دور کرتی ہے۔ صرف چند روزہ استعمال سے قطعی آرام ہو جاتا ہے۔ بہت عجیب و غریب دوا ہے۔ بار بار ہم نے متعدد مریضوں پر اس کا تجربہ کیا ہے اور مفید پایا ہے۔

قیمت بیس خوراک دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ) محصولڈاک بذمہ خریدار

یونانی نمک

یہ نمک بدہضمی۔ باؤگولہ۔ درد قولنج۔ سینہ کا جلنا۔ کھٹی ڈکار کا آنا۔ جی کا مالش کرنا اور پیٹ کے درد میں اکسیر ہے۔

قیمت فی ڈبہ آٹھ آنے ۸/

(ہر گھر میں اس کا رکھنا ضروری ہے)

جو حضرات باہر سے دہلی علاج کے لئے تشریف لاتے ہیں ان کی رہائش کے لئے کافی انتظام ہے تاکہ وہ سہولت سے اطمینان بخش علاج کرا سکیں اور جو حضرات دہلی بغرض تفریح تشریف لائیں تو "وطنی دواخانہ" میں بھی ضرور قدم رنجہ فرمائیں تاکہ وہ بچشم خود دواخانہ کے کاروبار کا معائنہ فرما سکیں۔ امید ہے کہ وہ طب یونانی کے اس عظیم الشان دواخانہ کو دیکھ کر خوش ہوں گے جس کی غرض و غایت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت راشدہ کی ترویج و تعلیم پر مبنی ہے۔ (نوٹ) آپ اپنا پتہ صاف خوشخط اردو یا انگریزی میں لکھیں۔ (اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے)

ملنے کا پتہ

وطنی دواخانہ رجسٹرڈ ماہر طب حکیم مولوی مسعود احمد خاں صاحب بازار بارہ ہندو راؤ دہلی

بہترین اور کم قیمت عطریات، خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہول یو پی کا نام یاد رکھئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے۔ فہرست کالال مفت طلب فرمائیے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ
دہلی

یوم جمعہ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۵۲ ہجری

مسلم کانفرنس کا نامۂ اعمال
وہ جماعت جس نے اپنی ملت اور اپنے ملک سے ہمیشہ غداری کی

ہم نہیں چاہتے کہ ان کالموں میں ایک ایسی جماعت کی غداریوں کا تذکرہ بارہا چھیڑیں جس کی بنیاد و اساس ہی ملک اور قوم کے ساتھ صریح دشمنی اور عداوت پر قائم ہے اور جس کی تعمیر میں ذاتی اغراض اور شخصی مقاصد کے سوا اور کوئی قومی و ملی مفاد مضمر نہیں ہے لیکن "انقلاب" جیسے اخبارات ہمیں مجبور کرتے ہیں کہ ہم مسلمانوں کو برابر یہ بتاتے رہیں کہ آج ہندوستان میں چند سرکار پرستوں اور رجعت پسندوں نے جو سازش کی ہے اور ان کے نام سے ایک مستقل کانفرنس قائم کر کے انہیں جو نقصانات پہنچایا ہے اور پہنچا رہے ہیں وہ کس درجہ ...

قرارداد کو دینا عقیدہ (کریڈ) بنائے گی اور اس سے سرمو تجاوز نہ کرے گی۔ عہد نامے چھپوائے گئے اور ان پر دستخط لئے گئے۔ اور اپنے لگے بندھے اخباروں اور مبلغوں کے ذریعہ خوب پروپیگنڈا کیا گیا کہ مسلم کانفرنس حقوق مسلمین کا تحفظ کرنے کی غرض سے وجود میں آئی ہے اور کسی ایسے دستور کو ہرگز "قبول" نہ کرے گی جس میں مسلمانوں کا کوئی ایک حق بھی زائل ہوتا ہو یا ان کے کسی ایک مطالبہ سے بھی انکار کیا گیا ہو۔ اس پروپیگنڈا کے لئے اخبارات کو بڑی بڑی رقمیں دی گئیں اور نامعلوم ذرائع سے روپیہ حاصل کر کے ...

بنیادی فساد

بھانڈا پھوٹ گیا

فریب آمیز پروپیگنڈا

(باقی آئندہ)

پنڈت جواہر لال نہرو پر الزام

"مسلمانوں کی آواز"

مسلمانان دہلی کا فرض

ایک ضروری تجویز

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

قولِ فیصل
مولانا شفیع داؤدی ممبر حج تحقیقاتی کمیٹی کے بیانات پر مفصل بحث
حجاز کے متعلق "خفیہ" یا "صیغہ راز کی" رپورٹ
(از ادارۂ الجمعیۃ)

"Came to know that there are Confidential recommendations"

"But there was a Confidential recommendation as suggested by the Government"

خفیہ رپورٹ کا وجود

"Although this bill has been brought forward on the recommendations of the Haj Committee, I will say that there were two kinds of recommendations. One was open recommendation and the other was Confidential recommendation, and as far as I remember, no comment has appeared in any paper on the Confidential recommendation at any time"

"He said, 'I think that our Committee submitted two reports, one being public and the a Confidential o...' I repudiate that charge on the floor of this House. So far as we are concerned, we did not at all send any Confidential report and we do not know what Confidential report was sent by our President. He may or he may have not sent any Confidential report but so far as we are concerned we have sent only one report, and that report is the report which is before the public now. So my friend Mr. Maswood Ahmad was wrong in having cast a slur on us."

"I just now enquired and

Secret report

(باقی آئندہ)

حکومت آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہ ہونے دیگی

وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل نے صوبجاتی حکومتوں کو ہدایات دیدیں

کستوری بائی گاندھی اور دیگر کانگریسی کارکن گرفتار

نئی دہلی ۵ نومبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اجلاس منعقد کرنے کے سلسلہ میں اخبارات میں جو اطلاعات شائع ہو رہی ہیں اس پر غور کرنے کے لئے وائسرائے نے اپنی ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس منعقد کیا جس میں قرار پایا کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہ ہونے دیا جائے۔ چنانچہ وائسرائے نے صوبجاتی حکومتوں کے نام اس قسم کے احکام نافذ کر دئے ہیں کہ وہ اپنے اپنے صوبوں میں کانگریس کا اجلاس منعقد نہ ہونے دیں۔

آنند ۹ نومبر۔ کستوری بائی گاندھی مسز منی بہن (صاحبزادی سردار ولبھ بھائی پٹیل) اور مسٹر پراگ جو گاندھی جی کے پرانے رفیق کار ہیں یہ سب کل ندیاد ریلوے اسٹیشن پر گرفتار کر لئے گئے۔ ۶ پولیس افسر اور ۲۰ سپاہی اسٹیشن پر پہونچے اور ڈبے میں گھس کر ان سب کو گرفتار کر لیا اور موٹر میں سوار کرا کر ان کو مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا۔ کستوری بائی گاندھی کو موضع راس کی روانگی کے سلسلہ میں پہلے ہی گرفتار کر لیا گیا تھا مگر گاندھی جی کے برت شروع ہونے پر ان کو رہا کر دیا گیا تھا۔

سرزمین مراکش میں عربوں کا جہاد استقلال

مراکش اور فرانس کی جنگ نے منظم صورت اختیار کرلی ہے

فرانس سنگینوں اور بم کے گولوں سے جہاد حریت کو ختم کرنا چاہتا ہے

مراکش میں عرب مجاہدین اور فرانس کی جبار افواج میں جو معرکہ آرائی ہو رہی ہے اس کے متعلق فرانس کا دعویٰ ہے کہ وہ غالب رہا اور مراکش کے عرب پسپا کر دئے گئے لیکن کیا یہ صحیح ہے؟ مراکشی عربوں نے باوجود بے سروسامانی کے فرانسیسی فوج کا مقابلہ کیا اور کر رہے ہیں۔ فرانس کے بڑے بڑے جرنیل عربوں کے ہاتھ سے مارے گئے جس کا خود فرانس کو بھی اقرار ہے۔ یہ صحیح ہے کہ فرانس کی توپوں اور ہوائی بمباری نے مراکش کو دور رس خطرہ بنا رکھا ہے مگر عربوں کے جہاد استقلال میں ذرہ برابر بھی تزلزل واقع نہیں ہوا۔ مراکشی عرب اپنے وطن کی آزادی کے لئے لڑ رہے ہیں اور اس وقت تک برابر لڑتے رہیں گے جب تک ان کا ایک بچہ بھی باقی ہے۔

عربی اخبار "الہلال" لکھتا ہے کہ فرانس نے مراکش کی بغاوت کو فرو کرنے کی انتہائی کوشش کر لی لیکن عربوں کا جوش جہاد بدستور قائم ہے۔ اور جنگ نے پہلے سے زیادہ شدت اختیار کر لی ہے۔ جنگ کی آگ برابر بڑھ رہی ہے۔ عربوں کا مقصد صرف اتنا ہے کہ وہ فرانس کے ان مظالم کا انسداد کرنا چاہتے ہیں جو اس نے اس بد نصیب ملک پر ڈھا رکھے ہیں۔ اب مراکش کی جنگ نے منظم صورت اختیار کر لی ہے جو انشاء اللہ عنقریب افریقہ میں فرانس کے لئے موت ثابت ہوگی۔

دہلی اور بنگال کی مسلم لیگوں کا اختلاف

مسٹر عبد الکریم سفید کاغذ کی مذمت میں

[illegible]

افغانستان کو کوئی طاقت متزلزل نہیں کر سکتی

شاہ افغانستان کا نیا فرمان

[illegible]

بمبئی میں یوم النبی کی شاندار تقریب

مسز نیڈو اور ڈاکٹر ٹیگور کا محسن اعظم سے اظہار عقیدت

[illegible]

دار الحکومت

ٹانگہ ڈرائیوروں کو نیک چلن ہونا چاہئے

[illegible]

طبیہ کالج کی دونوں پارٹیوں کا مصالحانہ اقدام

[illegible]

امرتسر میں قادیانیوں کے جلسہ میں ہنگامہ

۱۵ مسلمان گرفتار۔ ۱۶ احمدی زخمی

[illegible]

گول میز کے نمائندوں کیلئے انعامات

سال نو پر خطابات پانے والوں کی فہرست

[illegible]

پنڈت جواہر لال نہرو کے بیان کی تائید

لاہور کے کانگریسی صحافیوں کے نام

[illegible]

ڈیڑھ ارب کا سونا ہندوستان سے باہر

[illegible]

آل انڈیا کانگریس کا اجلاس ضرور منعقد کیا جائیگا

پنڈت مالویہ کے صاحبزادے کا اعلان

[illegible]

وزیر ہند کو ڈاکٹر عالم کا نوٹس

[illegible]

شاہوں کی اولاد دست سوال دراز کر رہی ہے!

شاہ عالم کے خاندان کی وائسرائے سے درخواست

[illegible]

کانگریسی کارکنوں کی تنظیم

کانپور میں جلسہ

[illegible]

سرنگی پھر گورنر بنا دئے گئے

[illegible]

مشاعرہ بازی سے مسلمانان کانپور کی بیزاری

[illegible]

ٹرام کاروں کی رفتار میں کمی کی اسکیم

[illegible]

شاہ نادر خاں کے قاتل سے قصاص

[illegible]

اعراب فلسطین رہا کر دئے گئے

رہائی کے بعد جہاد مقدس کیلئے تیاری

[illegible]

دو بم اور پانچ کارتوس برآمد ہوئے

[illegible]

شریف داؤلی کے قاتل کو پھانسی

[illegible]

زائرین بیت اللہ شریف کا پہلا قافلہ

[illegible]

کلکتہ کارپوریشن اور مسلمان

[illegible]

قانون کے ذریعہ کھدر کا تحفظ

[illegible]

مغربی تقلید ایشیا کیلئے موت ہے

یورپین تہذیب خدا کی مخلوق کیلئے عذاب الیم ہے

رابندر ناتھ ٹیگور کی فاضلانہ تقریر

بمبئی ۶ نومبر۔ کل بمبئی میں ملک الشعراء ڈاکٹر رابندر ناتھ ٹیگور نے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ "مشرقی نوجوان مغربی حسن پر فدا ہیں وہ مغرب کے طریقوں اور مغربی ذہنیت کی تقلید کرنا چاہتے ہیں وہ جدت پسندی میں ہی ترقی آزادی نوجوانی اور زندگی کا راز دیکھتے ہیں لیکن جدت پسندی کی کسوٹی وقت نہیں بلکہ سچائی ہے بہت سی قومیں اس بارے میں غلط فہمی کا شکار ہو کر ختم ہو چکی ہیں۔ مغرب میں جو کچھ ہو رہا ہے ان کی آج کل کی تاریخ بھی نئی نہیں رہی۔ کون کہہ سکتا ہے کہ مغرب کی تاریخ جدید حضرت نوح کے وقت کی تاریخ نہیں ہو گئی ہے۔

مظاہرے مشرقی ذہنیت میں گھر کر گئے۔ مغرب کی توہین آمیز ہنسی نے ایشیا کے دل پر تیر کا کام کیا اور اب یہ دن آگیا ہے کہ ایشیا کو یہ دیوانی خارزار زبان سے چاٹ رہا ہے ہم لوگ جو مغربی خطے کے رہنے والے نہیں ہیں کلی شماری میں نہیں۔ یورپ کے سایہ نے ہمارے خطے کو ہڑپ کر لیا ہے اس کی فتح یابی میں شرارت اور رشتہ شامل ہے وہ ہمارے انسانی جذبات سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا کیونکہ اسے اس کی ضرورت نہیں اس لئے اہل مغرب ہمارے مکانوں کی حالت ہمارے چہروں کی کیفیت ہمارے رسم و رواج اور ہماری تحریک و تقریر کے سیاقوں کا بہت مذاق اڑاتے ہیں۔ [illegible]

پرمانند جی پھر بولے!

جواہر لال نہرو کی ایک ہی ضرب سے ہوش اڑ گئے

لاہور ۸ نومبر۔ آریہ سماج انار کلی لاہور کے سالانہ جلسہ کے سلسلہ میں کل ڈی۔ اے۔ وی مڈل اسکول کے پنڈال میں بھائی پرمانند صدر ہندو مہا سبھا نے ایک طویل تقریر کی جس کے دوران میں انہوں نے ان لوگوں کے اعتراضات کا جواب دیا جو آپ کو ہندو مسلم اتحاد کا مخالف بتلاتے ہیں۔

ہندوؤں کی موجودہ پوزیشن کا ذکر کرتے ہوئے بھائی جی نے فرمایا کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ ہندو جاتی میں جان پیدا ہو جائے۔ مجھ پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ میں سوراجیہ کے خلاف ہوں لیکن یہ الزام بالکل غلط ہے۔ میری دلی خواہش ہے کہ دیش آزاد ہو لیکن میں یہ نہیں چاہتا کہ سوراجیہ ہندو جاتی کی نسبت پر حاصل ہو۔ میں اتحاد کا دشمن نہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بھی نہیں چاہتا کہ ہندوؤں کی تہذیب و تمدن تباہ ہو جائے۔ [illegible]

ہندوستان اور جاپان کی تجارتی گفت و شنید

سر کھٹور کی شہنشاہ سے ملاقات

[illegible]

ہندوستانی روئی کا بائیکاٹ جاری رہیگا

جاپان کے نمائندوں کا فیصلہ

[illegible]

شاہ ایران کی تخت سے دستبرداری

کیا مغربی پروپیگنڈہ وہاں بھی گل کھلائے گا؟

[illegible]

انقلاب زندہ باد پر لاہور ہائیکورٹ کا فیصلہ

[illegible]

فرانس کو وزیر اعظم کی ضرورت

[illegible]

یونان کو امریکہ کی دھمکی

[illegible]

ریل گاڑی کو تباہ کرنے کی کوشش

لائن پر لوہے کا انبار۔ انجن الٹ گیا

[illegible]

کانگریس کی نئی پارٹی کا مقابلہ

[illegible]

افغانستان سے اسلحہ کی برآمد

[illegible]

جمعیۃ العلماء کانپور کا اجلاس لکھنؤ میں

[illegible]

وائسرائے کے استقبال پر لاٹھی چارج

[illegible]

شرابیوں سے شادی کی جائے

[illegible]

رزرو بینک سے دیہاتیوں کو قرضہ دیا جائے

[illegible]

اعلان تعطیل

[illegible]

مختصرات

[illegible]

سرحد میں علماء حق کی اصلاحی سرگرمیاں

شب برات کی فضول خرچیوں کے خلاف جہاد

امروہہ میں ایک عالم کی وفات

مسلمانوں کی ہڈیوں کو فروخت ہونے سے بچاؤ!

محمد عبدالحکیم از گیا

مولوی عبدالرؤف سکرٹری جمعیت العلماء نوشہرہ کلاں

مدرسہ انوار العلوم گیا کا سالانہ جلسہ

مسلمان مرتد کیوں ہوتے ہیں

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے!

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب طبیب خاص سابق حضور نظام نے ملا واحدی صاحب ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ کو جو ایک طلسمی نسخہ قوت کا عطا فرمایا ہے اس نسخے کے متعلق یہ عبارت درج ہے

معجون مددگار

ایک ضروری گذارش

ملنے کا پتہ:- مینیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲۳ کوچہ چیلان دہلی

مادر وطن کا آغوش آج بجات ہے

المعا

پانچ سو روپیہ انعام

مینیجر فردوس سٹیشنری ڈپو ... ہستی

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہوگیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کرکے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کرسکا ہے نہ یورپ۔ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورے سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔ کھجلی، خارش، پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک، آتشک، اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے نابود ہوجاتا ہے۔ اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے، بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت بارہ خوراک کی شیشی ۱۲ر علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال:- ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملاکر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۳ دہلی سے طلب کیجئے

عورتوں و بچوں کے متعلق چند ادویات!

دایہ لائق

اٹھرا کی دوائی

سوما وتی

پرسوت بٹی

میٹھا پھل نعمت عظمیٰ

گود بھری

ابلا رام

پنیسری

بال سکھ

گربھ چنتامنی رس

سپاری پاک

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ:- "امرت دھارا" لاہور

مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ - امرت دھارا بھون - امرت دھارا اسٹریٹ - امرت دھارا ڈاکخانہ - لاہور

دہلی کے مقامی ایجنٹ: میسرز بہاری لال کھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

ایم اے رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی لیمی ہوئی تل کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائدار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیں!!

کوہ مری کی جامع مسجد میں ایک عظیم الشان جلسہ

شاہ نادر خاں کی وفات پر اظہار تعزیت

افغان قونصل خانہ دہلی کا ایک اہم اجتماع

اعلیٰ حضرت غازی نادر شاہ شہید کے حادثہ فاجعہ کے سلسلہ میں دہلی کے افغانی طلبہ عالی جناب قونصل جنرل صاحب دہلی کی خدمت میں تعزیت و رسم فاتحہ خوانی کی بجا آوری کے سلسلہ میں حاضر ہوئے۔ چنانچہ ان سب نے موجودہ حکمران کابل سے اپنی قلبی محبت و عقیدت کا اظہار کیا۔

تنظیم ملت بذریعہ مساجد

الہ آباد میں یوم فلسطین کا عظیم الشان جلسہ

انگلو یہودی گرینڈ کے خلاف مسلمانوں کا ہیجان

چینی ڈاکوؤں نے پوری ٹرین کو برباد کردیا

ہندوستان میں فوجی بھرتی شروع ہوگئی

قصر کفر والحاد میں ہلچل

چودھری عبدالرشید خاں مینیجر دفتر آئینہ نیا محلہ حضرت نظام الدین دہلی

عراق ریلوے

نجف اشرف، کربلائے معلی، کاظمین اور سامرہ کے مقدس شہروں کی زیارت کیلئے عراق ریلوے کے ذریعہ آرام، تیز رفتاری اور بہت سستا کرایہ ہے سفر کریں مختلف درجوں کی زیارتی کوپن کی کتابیں جو ۱۵۰ دن تک کار آمد ہونگی نیچے درج ہیں اور ۵۰ کیلو سامان ہر کتاب کے عوض میں اپنے ہمراہ مزید کرایہ کے بغیر لے جاسکتے ہیں

	درجہ دوم	درجہ سوم
کوپن بک (الف) برائے سفر بصرہ سے کربلا، کاظمین، سامرہ سے واپسی بصرہ	للعہ	للعہ
کوپن بک (ب) برائے سفر بصرہ سے کربلائے معلی، کاظمین، نجف اور واپسی	للعہ	۱۲

تین سال سے کم عمر کے بچہ کا کرایہ معاف اور بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کا نصف کرایہ لیا جاتا ہے بمبئی اور کراچی سے ہر ہفتہ جہاز بصرہ کی بندرگاہ معقل کو جاتے ہیں جہاں ریلوے کے افسران زائرین کو ان کے آرام اور زیارتگاہوں کو جانے والی گاڑیوں میں جگہ کا انتظام کرنے کے لئے استقبال کرتے ہیں زائرین جو مکہ کی زیارت کرنا چاہتے ہیں ان کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ عراق کے راستہ سے سفر کریں اور اس طرح سے ایک ہی وقت میں اس ملک کی زیارت گاہوں کی زیارت کے مواقع بھی مل جائیں گے۔ بغداد سے دمشق کو بذریعہ موٹر ۲۴ گھنٹہ میں سفر کیا جاسکتا ہے دمشق سے جدہ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا کرایہ حسب ذیل ہے

درجہ دوم	درجہ سوم بلا خوراک
۱۹۱	للعہ

ہندوستان میں عراق ریلوے کے ٹکٹ اور کوپن کی کتابیں بمبئی اور کراچی میں ایجنٹوں سے خریدے جاسکتے ہیں

(۱) مولوی محمد باقر صاحب مسافر خانہ حاجی دیوجی جمال جیل روڈ عمر کھاڑی بمبئی

(۲) آنریری جائنٹ سکرٹری فیض پنجتنی پالا گلی بمبئی

(۳) مسٹر ای۔ ای۔ لوٹیا مانڈوی کولی واڑہ بمبئی نمبر ۳

(۴) حبیب حاجی رحمت اللہ صاحب کھارادر کراچی

(۵) مسٹر عبدالعلی شیخ بھائی جی معرفت میسرز یوسف علی بھائی کریم جی اینڈ کمپنی نیپیر روڈ کراچی

(۶) آنریری سکرٹری فیض پنجتنی معرفت حاجی حبیب بھائی گوکل گوڈی باغ کراچی

(نوٹ) ایک ہی جہاز پر ایک سو یا ایک سو سے زائد تعداد میں بصرہ کو سفر کرنے والے زائرین رعایتی کرایہ حاصل کر سکتے ہیں

کتاب الحج والزیارۃ

یہ کتاب بمبئی میں بھی اس پتہ سے مل سکے گی: حافظ محمد زکریا اینڈ برادرز تاجران عطر متصل مسجد ...

سچا مسلمان ہر وقت اللہ تعالیٰ سے یہی دعا مانگتا رہتا ہے کہ اے اللہ مجھ کو حج بیت اللہ کی توفیق عطا فرما اور اپنے مقدس گھر کی زیارت سے مشرف فرما۔ اللہ کا وہ پاک گھر جو ابراہیم خلیل اللہ کی یادگار ہے۔ اسی گھر کو مسلمانوں کے مولا اور آقا ہجرت کے وقت مڑ مڑ کر دیکھتے اور اس کی محبت میں زار و قطار روتے جاتے تھے۔ اسی گھر کی زیارت کے لئے بیتاب و مشتاق حاجی اپنی تمام عمر کا اندوختہ سرمایہ خرچ کر دینے کے لئے تیار ہے۔ مال و دولت، بیوی بچوں، عزیز اقارب اور تمام تعلقات کو چھوڑ کر اپنے محبوب اور پیارے رسول ہاشمی کے محبوب وطن کی طرف شوق میں کھنچا چلا جا رہا ہے

آرزو دارم کہ خاک آں قدم — توتیائے چشم سازم دمبدم

مگر کس قدر افسوس کی بات ہے کہ اس مقدس گھر کی اس قدر بزرگی اور فضیلت اور اس قدر شوق اور ولولہ کے باوجود غریب حاجی ...

کتاب الحج والزیارۃ

ملنے کا پتہ: حافظ صالح حافظ محمد راندیر ضلع سورت

Rander, Surat.

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے — ممالک غیر کے لئے — نمونہ مفت

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی مہینہ — نرخنامہ اشتہارات

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر: ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی یوم شنبہ ۲ شعبان المعظم ۱۳۵۲ھ مطابق ۹ دسمبر ۱۹۳۲ء | نمبر ۴۰

ہندوستان کے بدترین رجعت پسندوں اور فرقہ پرستوں کی ٹولیاں

ہندو مہا سبھا کی "قوم پروری" کا بے نقاب چہرہ

پنڈت جواہر لال نہرو کا مفصل و مبسوط بیان

(ترجمہ خصوصی)

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے اس مکتوب گرامی کے بعد جو مولانائے ممدوح نے مسلم کانفرنس کے سکرٹری مولانا شفیع داؤدی کے نام لکھا تھا، پنڈت جواہر لال نہرو کا وہ مفصل و مبسوط بیان جو موصوف نے ہندو مہاسبھا کے متعلق فلسیپ سائز کے دس پندرہ صفحات پر لکھکر شائع کرایا ہے، ہندوستان کی سیاسی تاریخ میں ایک نہایت اہم دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہمیں افسوس ہے کہ یہ پورا بیان ابتک کسی اردو اخبار میں شائع نہیں ہوا جس کی وجہ سے اردو داں طبقہ ہندو فرقہ پرستوں کے متعلق پنڈت جواہر لال نہرو کے مفصل خیالات سے ابھی تک ناآشنا ہے۔ ہم اس بیان کا مکمل ترجمہ درج ذیل کرتے ہیں تاکہ ہر قوم و مذہب و فرقہ کے معقولیت پسند حضرات بدترین قسم کی فرقہ پرستی و رجعت پسندی کے نقصانات پر غور و فکر کرنے کی طرف مائل ہوں۔ قارئین کرام اس بیان پر تنقید و تبصرہ کیلئے ایڈیٹوریل کالموں کو ملاحظہ فرمائیں۔

رجعت پسند مسلم جماعتیں

حکومت کے تنخواہ دار اور خطاب یافتہ

اصل موضوع بحث

رجعت پسندی کی انتہا

آزادی و اصطلاح کا اتحاد المکن

مسلمانوں کی نمائندہ جماعتیں

ایک غلط اطلاع

ہندو مسلم اتحاد

حکومت کے مہرے

سائمن کمیشن اور جداگانہ انتخاب

باعث ننگ و عار

ہندو مہاسبھا کی رجعت پسندی

[illegible]

بیس ۲۰ لاکھ روپے نقد بالکل مفت لوٹو

اور اپنی قسمت آزمائی فوراً کرلو

خاص نوٹ: اگر آپ انعام کے خواہشمند ہیں تو اس اشتہار کو قینچی سے کاٹ کر کسی خاص بکس میں حفاظت سے رکھ لیجئے۔

انعامات بذریعہ امپیریل بینک اوف انڈیا یا تار والے منی آرڈروں کے ذریعہ تقسیم کئے جائیں گے

... چار انعامات مندرجہ ذیل ہیں پہلا انعام چار لاکھ روپے - دوسرا انعام تین لاکھ روپے - تیسرا انعام دو لاکھ روپے - چوتھا انعام ایک لاکھ روپے ...

سپیشل ہیر آئل کیسی نعمت عظمیٰ ہے؟

وائٹ آئل کیسی بلائے جان ہے؟ وائٹ آئل خالص اور اصلی مٹی کا تیل ہے ...

قیمت فی بوتل سپیشل ہیر آئل ایک روپیہ چار آنے محصول ڈاک و پیکنگ چار آنے

نوٹ - پیکنگ چارج پارسل کے لکڑی کے بکس کی قیمت یا پارسل کے کپڑا کاغذ - دھاگہ اور گھاس وغیرہ کی لاگت کو کہتے ہیں۔

سپیشل ہیر آئل ملنے کا پتہ بخصوص صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر دی لنڈن انگلش سپیشل ہیر آئل ورکس فرسٹ میرین لائینز متصل انڈین ملٹری ہوسپیٹل بمبئی ۲

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا کرتی ہے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائیگا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کردیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اسکا نام دوزخ کا کھٹکا ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی اسکا نام جنت کی کنجی ...

مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے

فتاویٰ رشیدیہ

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

تحفۃ الحبیبین

تعلیم الاسلام

سیرۃ الحبیب

علم الکلام

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

پاک زندگی

خاموش تبلیغ

صراط مستقیم

دلائل الخیرات

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

مولانا احمد سعید اور پنڈت جواہرلال نہرو کا زلزلہ انگیز اعلان

حکومت پرستوں اور فرقہ پروروں کی صفوں میں کھلبلی

مولانا مفتی محمد نعیم صاحب کی اہم تصریحات

کچھ عرصہ ہوا کہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مسلم کانفرنس کی حکومت نواز پالیسی کے خلاف بلاخوف لومۃ لائم جو اہل حق کا ہمیشہ سے طغرائے امتیاز رہا ہے۔ ایک زبردست حریت آموز اور حقیقت افروز بیان اخبارات میں شائع فرمایا تھا جس نے حکومت کے کاسہ لیسان ازلی و لابہ گران سرمدی کے جذبۂ قوم پرستی کو بالکل بے نقاب کر دیا۔ چند حکومت پرست اخبارات کے علاوہ ہندوستان کے تمام قوم پرست اخبارات نے بلا اختلاف مذہب

آیا ہے۔

لیکن دوسری طرف ہندوستان کے نوجوان طبقہ نے دراصل جن کے کندھوں پر ہندوستان کے مستقبل کا دارومدار ہے۔ جواں بخت نوجوان کی ہر ممکن ... آزاد کرانے کے لئے عزم بالجزم کر لیا ہے نیز بلا اختلاف مذہب و ملت نوجوانانِ ہند کو اس امر کا پورا احساس ہو چکا ہے کہ ہماری کامیابی میں تاخیر کا موجب اگر کوئی امر قرار دیا جا سکتا ہے تو وہ

قومیت کا تخیل

ادائے فرض

فرقہ پرستی اور سرمایہ داری

حکومت کی ناراضی کا خوف

قوم پروری یا فرقہ پرستی

مخصوص ذمہ داری

ہندو مہاسبھا

حکمراں طاقت سے اتحاد

حکومت کیلئے مشکلات

قول فیصل

مولانا شفیع داؤدی ممبر حج تحقیقاتی کمیٹی کے بیانات پر مفصل بحث

حجاز کے متعلق "خفیہ" یا "صیغہ راز کی" رپورٹ

(از ادارۃ الجمعیۃ)

(گزشتہ سے پیوستہ)

حکومت حجاز کے لئے رپورٹ

جب مولوی شفیع داؤدی ممبر اسمبلی نے محسوس کیا کہ یہ صیغہ راز کی تاویل بھی مسلمانوں کو مطمئن نہ کر سکی تو آپ نے ایک اور چوتھی تاویل وضع کی۔ آپ فرماتے ہیں کہ "کمیٹی نے ان دقتوں کی اصلاح کیلئے چند سفارشات مرتب کی تھیں اور حکومت ہند سے یہ درخواست کی تھی کہ وہ ان سفارشات کو حکومت حجاز کے پاس پہونچا دے"

سے لے کر آزاد نہ کیا گیا تھا۔ انہی نام نہاد شکایات کی بنا پر ارمینیا کے متعلق جو آفت ترکوں کے سر پر نہ آئی کیا اسی قسم کی بد نفسی کے حیلہ سے چین پر جاپان کی ترکتاز نہیں ہوئی ... تو اسے قوم کی نمائندگی کے لئے اسمبلی و کونسل میں ہرگز نہ جانا چاہئے بلکہ اسے چاہئے کہ مسلمانوں پر احسان کر کے اپنے پیشہ میں لگا رہے تاکہ قوم نادان دوست سے بچے۔ جزیرۃ العرب کے متعلق سرکار دو عالم سرور کائنات روحی فداہ کا حکم ہے کہ

عمل اور مخالفت کا سوال

بین الاقوامی قانون

مداخلت کی انگریزی بالکل

"You can not expect another Government to dictate them on such matters"

مولانا شفیع داؤدی اور خفیہ رپورٹ

حاجیوں کا پہلا جہاز روانہ ہو گیا

بمبئی کی ساحلی حج کمیٹی پر حکومت کا قبضہ

(از مولانا محمد اسمعیل صاحب غزنوی)

حاجیوں کا پہلا جہاز ۱۷۵ حاجیوں کو لیکر روانہ ہو گیا تیسرے درجہ کے مسافروں کیلئے حکومت کی طرف سے ۱۲ فٹ جگہ مقرر ہے اور جہانگیر جہاز ہمیشہ حاجیوں کو لیجاتا ہے۔ جگہ ہمیشہ شبہ رہا کہ جگہ کم ہے اور یہ تعداد زیادہ ہے مگر ہمیشہ اس کا یہ جواب ملا کہ حکومت کے سرویر نے اس کی تصدیق کر دی ہے۔

میں نے چند سالوں سے یہ مطالبہ شروع کیا کہ الگ الگ نشان لگا دیں کہ ایک حاجی کی یہ جگہ ہے جب کمپنی نے اس سے انکار کیا تو میرا شبہ اور مضبوط ہو گیا کہ اس میں ضرور دھوکہ ہے۔ اب اس سال کمپنی نے الگ الگ تو نہیں مگر دس دس۔ آٹھ آٹھ اور پانچ پانچ حاجیوں کے چاک سے نشان لگا دئے اس سے ۱۰۲۸ حاجیوں کی جگہ جہاز پر ثابت ہوئی کیا میں دریافت کر سکتا ہوں کہ ۱۲۸ حاجیوں کی جگہ کیوں کم

جہاز پر سیری گرفتاری

بمبئی کی ساحلی حج کمیٹی

تجکو جہاز پر جانے کی اجازت

حاجیوں کی خدمت میں ضروری گذارشات

ایک طرف کا ٹکٹ خریدیں

تصویر نہ لگائیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم شنبہ ۲۰ شعبان المعظم ۱۳۵۲ھ ہجری

مسلم کانفرنس کا نامۂ اعمال

وہ جماعت جس نے اپنی ملت اور اپنے ملک سے ہمیشہ غداری کی

(۲)

فریب آمیز طریقے

ہم اشاعت گزشتہ میں مسلم کانفرنس کی تاسیس کے متعلق بنیادی غلط کاریوں کا ذکر کر چکے ہیں اور یہ بتا چکے ہیں کہ اس جماعت کو مستقل حیثیت کے ساتھ مسلمانوں نے کبھی بھی قائم نہیں کیا تھا اور اس کا کوئی تعلق اس آل پارٹیز مسلم کانفرنس سے نہیں ہے جو دہلی میں منعقد ہوئی تھی ...

کیا لوگ یہ بھول گئے ہیں کہ وزیر اعظم کا فیصلہ صادر ہونے کے بعد جب اسی کانفرنس کا ایک جلسہ دہلی میں منعقد ہوا ...

ہندو فرقہ پرستوں کو چیلنج

سر محمد اقبال کا جواب

دہلی کے عوام الناس

جمعیۃ العلماء ہند کا سالانہ اجلاس

حضرت مولانا نور الدین صاحب سابق ڈکٹیٹر جمعیۃ علماء ہند کی رہائی

سیاسیات حاضرہ اور فرقہ پرستی کے خلاف قائدین ملک کی مساعی پر تبصرہ

"میں کسی حالت میں بھی مایوس نہیں ہوں"

مہاسبھا کے جلسہ میں ہندو نوجوانوں کا زبردست احتجاج

پرمانندی فرقہ پرستوں کی شکست۔ اعتراضات کی بھرمار

دہلی اور بہار کے قوم پرور ہندوؤں کا اعلان

دار الحکومت

آتش بازی کے افسوسناک نتائج

تین بچے اور باپ جل کر خاک

مسلم لیگ کی مخالفت میں جلسے

نمایندہ انجمن قائم کرنے کا مشورہ

چین اور تبت کی جنگ کا سکنل

انتقال پر ملال

یمن اور حجاز میں جنگ چھڑ گئی!

تین لاکھ نجدی افواج تیار ہے

فرانسیسی، اطالوی اور برطانوی مقاصد

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کا دورہ

حاجی ترنگ زئی نے افغانستان کے نئے شاہ کی تائید کردی

شہید غازی کے دوسرے قاتل بھی گرفتار کرلئے گئے

دہلی میونسپلٹی اور آتش بازی

وائسرائے کی اسپیشل ٹرین بچ گئی؟

ایک مسلمان کی گرفتاری

اسمبلی میں حکومت کی فتح

برارکے متعلق اظہار رائے

کنیز فاطمہ کے مقدمہ کی اپیل خارج

آل پارٹیز مسلم کانفرنس کا اجلاس لکھنؤ
ہندوستان کی مسلم انجمنوں کے نام دعوت نامے

آل پارٹیز مسلم کانفرنس کی جانب سے ذیل کا دعوت نامہ جاری کیا گیا ہے:—

آپ کو یاد ہوگا کہ گذشتہ سال ۵ و ۶ اکتوبر ۱۹۳۲ء کو لکھنؤ میں ایک اجتماع ہوا تھا جس میں تقریباً تمام مسلم سیاسی انجمنیں شریک ہوئی تھیں۔ اس وقت ہمارے سامنے مسلم مطالبات کا واحد مسئلہ درپیش تھا۔ اس بارے میں لکھنؤ کانفرنس نے آپس کے اختلافات دور کرنے اور مسلمانوں میں باہمی اتحاد کے قیام کے لئے یہ طے کیا تھا کہ وہ شہید ملت مولانا محمد علی مرحوم کی تجویز کے اصول کے ماتحت مشترکہ انتخاب کو قبول کرلے بشرطیکہ برادران وطن ان کے تمام دوسرے مطالبات کو تسلیم کرلیں۔ چنانچہ جب برادران وطن کی طرف سے گفت و شنید کی تحریک پہنچی ہوئی اس وقت لکھنؤ کانفرنس کے نمائندوں نے الہ آباد یونٹی کانفرنس میں ان ہی اصولوں کے ...

...

مختصرات

لندن۔ پارلیمنٹ میں یہ مطالبہ کیا جائیگا کہ دس ہزار ہوائی جہاز تیار کئے جائیں جب سے جرمنی مجلس اقوام سے علیحدہ ہوا ہے۔ برطانوی باشندے ہوائی طاقت میں اضافہ کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں کیونکہ خدشہ ہے کہ ...

کلکتہ۔ ...

...

چین کے خلاف تبت کا اعلان جنگ
دس ہزار فوجوں کا اجتماع

رنگون ۵ر دسمبر۔ چین کے مغربی صوبہ سیانگ میں، معلوم ہوتا ہے کہ ایک ایسی جنگ شروع ہوگئی ہے کہ جسے بین الاقوامی نوعیت حاصل ہے چین کی لڑائیوں کی جو خبریں اب تک ملی ہیں وہ خانہ جنگی سے زیادہ نہ تھیں لیکن ایک تازہ خبر سے ظاہر ہوتا ہے کہ تبت نے چین کے خلاف اعلان جنگ کردیا ہے۔

تبت نے چند صوبوں کی واپسی کا چین سے مطالبہ کیا تھا اور آخری تاریخ کل ۳ر دسمبر کی مقرر کی تھی یہ صوبے عرصہ سے چین کی قلمرو میں شامل ہیں اور تبت کا مطالبہ ہے کہ وہ اس کی ملکیت ہیں اور اسے واپس دئے جائیں۔

الٹی میٹم کی میعاد کو کل ختم ہوچکی ہے لیکن ابھی تک یہ خبر نہیں آئی ہے کہ جنگ شروع ہوگئی ہے یا ابھی نہیں۔ لیکن اتنا یقین ہے کہ تبت کی فوجوں نے سرحد کو عبور کرلیا ہے۔

تبت کے پاس دس ہزار فوج موجود ہے جو دریائے جیگ سا کو عبور کرکے چینی سرحد میں داخل ہوگئی ہے یہ دریا ایک گذشتہ معاہدہ کی رو سے چین اور تبت کے مابین سرحد تسلیم کرلیا گیا تھا۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا جلسہ
جواہر لال۔ ڈاکٹر انصاری اور مولانا آزاد کی شرکت

جبلپور ۴ر دسمبر۔ کل گاندھی جی کی قیام گاہ پر کانگریس کی مجلس عاملہ کے سربرآوردہ ارکین کی مشاورت ہوئی گفتگو بند کمرے میں ہوئی اور سوائے ارکین کے کسی دوسرے کو اندر جانے کی اجازت نہ تھی ڈاکٹر انصاری صاحب مولانا ابوالکلام صاحب آزاد، پنڈت جواہر لال نہرو مسٹر کے ایف نریمان، ڈاکٹر سید محمود صاحب اور گاندھی جی گفتگو میں شریک تھے۔

جلسہ کے بعد پنڈت جی جب باہر نکلے تو اخباری نمائندوں نے ان سے حال پوچھنا چاہا لیکن پنڈت جی نے کچھ نہیں بتلایا اور یہ کہا کہ آپ اخبار والوں کو یہ اتنا تار دیجئے کہ ہم لوگ جمع ہوئے گفتگو ہوئی اور منتشر ہوگئے۔ دوران گفتگو میں پنڈت جی نے کہا کہ جلسہ میں بہت سی باتیں طے ہوگئی ہیں لیکن وہ سب راز میں رہیں گی۔

آئرلینڈ خود مختار ہوجائے گا
ڈی ویلرا کی طرف سے کامل آزادی کا اعلان

لندن ۴ر دسمبر۔ برطانیہ میں بھی اور آئرلینڈ میں بھی اس بیان کو بہت اہمیت دی جارہی ہے جو کل آئرلینڈ اور برطانیہ کے تعلقات کے متعلق مسٹر ٹامس نے دارالعوام میں دینے والے ہیں۔ گذشتہ ۲۴ر نومبر کو جب مسٹر ٹامس نے برطانیہ اور آئرلینڈ کے تعلقات کی تشریح کی تھی تو اس کے بعد سے مسٹر ڈی ویلرا اور مسٹر ٹامس میں جو خط و کتابت ہوئی تھی اس کے بعض حصوں کی تشریح زیر غور تھی اور مسٹر ڈی ویلرا نے مسٹر ٹامس کو ان کے متعلق خط لکھ رکھا تھا۔

مسٹر ڈی ویلرا کا شک یہ تھا کہ آیا آئرلینڈ کی آزاد حکومت کو بغیر دھمکی یا دباؤ اس کی آزادی حاصل رہ سکتی ہے یا نہیں کہ وہ برطانوی دولت مشترکہ میں شریک رہے یا جمہوری آزاد حکومت میں تبدیل ہوجائے۔

جہاں تک برطانوی نقطۂ خیال کا تعلق ہے، حکومت برطانیہ ان تینوں مسودات کے متعلق جو ابھی حال میں آزاد حکومت کی پارلیمنٹ میں منظور ہوئے ہیں، یہ سمجھتی ہے کہ آئرلینڈ تاج برطانیہ کو اپنے دستور اساسی سے آہستہ آہستہ نکالنے پر تلا ہوا ہے اور اس طرح آزاد حکومت دولت مشترکہ سے قطعی طور پر باہر ہوجائیگا۔

حقیقت یہ ہے کہ تاج ہی وہ رشتہ ہے جو دولت مشترکہ برطانیہ کے مختلف اجزاء کو قائم و مربوط کرتا ہے۔ بادشاہ کے ساتھ اطاعت ہی اس کی نشانی ہے اسٹیچوٹ آف ویسٹ منسٹر کے ابتدائی دفعات میں یہ اچھی طرح واضح کردیا گیا ہے کہ "تاج برطانوی دولت مشترکہ میں شرکت کی نشانی ہے اور وہ سب اس کی اطاعت کے ذریعے باہم متحد ہیں۔"

گو برطانوی سرکاری حلقوں میں اس معاملہ پر سکوت ہے لیکن معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ٹامس نے مسٹر ڈی ویلرا کو لکھ بھیجا ہے کہ حکومت برطانیہ ان مسودات کو بہت زیادہ اہم سمجھتی ہے اور اگر اس سے دستور اساسی میں ترمیم ہوگئی تو وہ اسے برداشت نہ کرے گی۔

پنجاب کے مسلمانوں پر تیس کروڑ روپیہ سالانہ سود

لاہور۔ پنجاب کے مسلمانوں پر اس وقت ڈیڑھ ارب روپیہ قرض ہے جس کا وہ تیس کروڑ روپیہ سالانہ سود ادا کرتے ہیں۔ ۹۰ فی صدی مسلمانوں کی جائدادیں ہندو ساہوکاروں کے پاس رہن پڑی ہیں۔ مگر مسلمان پھر بھی زبان کے چٹخاروں سے باز نہیں آتے۔

اشوریوں کے فسادات کی ذمہ دار برطانیہ ہے
دارالامراء میں سر ہنفری کا بیان

لندن۔ دارالامراء میں حکومت کی طرف سے لارڈ ہیلز ہیم نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ اشوریوں نے روس کے ابتدائی جنگ کے ہتھیار سے کیا اس میں وہ ناکام ثابت ہوئے اگر برطانیہ ان کی مدد نہ کرتی، حکومت نے ہزاروں روپیہ خرچ کرکے ان کو زندگی بخشی۔

...

لارڈ ہیلز ہیم نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ گذشتہ فسادات میں ابتداء اشوریوں کی طرف سے ہوئی اگر وہ کامیاب ہوجاتے تو اس کا لازمی نتیجہ خانہ جنگی تھا۔ دوسری طرف جس سختی سے عراقیوں نے انہیں دبایا وہ بھی قابل اعتراض ہے۔ لیگ کونسل کی تجویز کے مطابق اشوریوں کو آباد کرنے کے لئے اب تک کوئی مقام نہیں مل سکا۔ عراق اشوریوں کو آباد کرنے کی سعی کریگا۔

لائل پور میں آتش بازی کا انسداد

لائل پور میں شب برات کے موقعہ پر مجلس احرار کے رضاکاروں نے آتشبازی کے خلاف سخت اور موثر جہاد کیا۔ ان تمام نوجوانوں نے ہر بازار اور گلی کوچہ میں گشت کرکے مسلمانوں کو اس فعل شنیع کے ارتکاب سے روکا اور ہر آتش بازی فروخت کرنے والے کی دوکان پر کھڑے ہوکر خریدنے والوں کو تبلیغ کی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ امسال آتش بازی کا سولہواں حصہ بھی فروخت نہ ہوسکا اور سارے شہر میں ایک گھر بھی ایسا نہ تھا جس میں آتش بازی چھوڑی گئی ہو۔ خدا کے فضل سے پوری کامیابی ہوئی۔

جبلپور۔ ڈاکٹر مونجے نے پنڈت جواہر لال نہرو پر جو الزامات لگائے ہیں ان کا جواب دیتے ہوئے مسٹر ... سکرٹری صوبجاتی کانگریس کمیٹی نے لکھا ہے کہ ہندو مہاسبھائی لیڈروں کو سمجھ لینا چاہئے کہ ہندو اور مسلمانوں کے خلاف خواہ کتنی ہی شکایات کیوں نہ ہو وہ جنگ آزادی کو چھوڑ کر فرقہ وارانہ مفادات کو حاصل کرنے کے لئے ہرگز حکومت سے نہیں مل سکتے۔

دہلی۔ سینئر سب جج کے اس فیصلہ کے خلاف جس میں جناب حکیم ... صاحب کو حکم دیا گیا تھا کہ بورڈ کا ایک جلسہ کریں جو طبیہ کالج میں منعقد ہو اور جس میں خارج شدہ ارکین کے مطالبات شامل کئے جائیں ڈسٹرکٹ جج نے اپیل منظور کرتے ہوئے قرار دیا کہ حکیم صاحب شریف منزل میں جلسہ کرسکتے ہیں یہ ضروری نہیں کہ غیروں کی تجاویز ایجنڈا میں شامل کی جائیں۔

گاندھی جی کی پیشکش اور جواہر لال نہرو
ڈاکٹر سر محمد اقبال کا بیان

لاہور ۷ر دسمبر۔ آل انڈیا مسلم کانفرنس کے صدر سر اقبال نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں آپ نے پنڈت جواہر لال نہرو کی صاف بیانی اور جرات کی داد دی ہے آپ فرماتے ہیں کہ پنڈت جی نے مسلمانوں پر جو الزامات لگائے ہیں وہ بالکل غلط ہیں۔ سر آغا خاں نے لندن میں گاندھی جی سے صاف کہدیا تھا کہ اگر وہ مسلمانوں کے مطالبات تسلیم کرلیں تو مسلمان جنگ آزادی کی خاطر گاندھی جی کی فوج میں بھرتی ہونے کے لئے تیار ہوجائیں گے۔ لیکن گاندھی جی نے کہا کہ مسلم مطالبات کو میں اپنی ذمہ داری پر تسلیم کرتا ہوں۔ کانگریس کی ضمانت نہیں دی جاسکتی ان سے کہا گیا کہ وہ ... کانگریس سے منظوری حاصل کریں۔ لیکن انہوں نے اس سے بھی انکار کیا۔ بالآخر لندن میں جو ہندو اور سکھ موجود تھے گاندھی جی نے ان سے استفسار کیا لیکن انہوں نے گاندھی جی کی پیشکش کو نامنظور کردیا۔ گاندھی جی کی دوسری شرط یہ تھی کہ مسلمان اچھوتوں کے خاص نمائندگی کے مطالبہ کی مخالفت کریں اس شرط کو منظور کرنے کے لئے مسلمان تیار نہ تھے۔ اب پنڈت جواہر لال نہرو خود ہی فیصلہ کرلیں کہ رجعت پسند کون ہے۔

شاہ نادر خاں شہید کے قتل کی تحقیقات مکمل ہوگئی
قومی نمائندوں کے سامنے شاہ محمد ظاہر خاں کا حلف
میں اسلام اور ملکی آزادی کیلئے سربکف رہونگا

پشاور ۷ر دسمبر۔ شہید شاہ نادر خاں مرحوم کے قتل کے سلسلہ میں پولیس نے اپنی تحقیقات مکمل کرلی ہے اور عبدالخالق اور اس کے ساتھیوں کے خلاف مقدمہ کی سماعت بہت جلد شروع ہونے والی ہے۔ دوران تحقیقات میں افغان پولیس ایسے کاغذات اور خطرناک دستاویز برآمد کرنے میں کامیاب ہوگئی ہے جو حکومت کے خلاف تھے۔ ملزم نے اقبال جرم کرلیا ہے۔

دہلی ۷ر دسمبر۔ افغان قونصل جنرل دہلی کو سرکاری طور پر کابل سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ملک کے بنیادی قانون کی دفعہ ۵ کے مطابق شاہ محمد ظاہر خاں نے مجلس شوریٰ ملی میں قومی نمائندوں کے سامنے حلف اٹھایا جس کے الفاظ حسب ذیل ہیں:۔

"میں اللہ تعالیٰ اور مقدس قرآن کے نام پر حلف اٹھاتا ہوں اور حاضر و ناظر خدا کے سامنے عہد کرتا ہوں کہ میں ہمیشہ اسلام اور افغانستان کی آزادی کی حمایت کرونگا اور قوم کے قومی حقوق و مفاد عام کی حفاظت اور افغانستان کی ترقی کیلئے ... کے مطابق حفاظت کرتا رہونگا اور اس ملک کے بنیادی دستور کے مطابق حکمرانی کرونگا۔" معلوم ہوا ہے کہ تمام افغانستان میں امن و امان ہے۔

حکومت ہند کی تجاویز سے جاپان کا اختلاف
آخری فیصلہ کیلئے جاپانی کابینہ کا اجلاس

نئی دہلی ۶ر دسمبر۔ کل شام کو اوساکا سے جو تار موصول ہوا ہے اس کا مفاد یہ ہے کہ جاپانی کارخانہ دار حکومت ہند کی تجاویز کو منظور کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ کارخانہ داروں کا بیان ہے کہ حکومت ہند کی تجاویز ہندوستانی اور جاپانی گفت و شنید میں زبردست روک ہیں اس لئے حکومت جاپان بھی حکومت ہند کی تجاویز کو منظور نہیں کرے گی۔ جاپانی کابینہ کا ایک اجلاس اس ہفتہ کے آخر میں منعقد ہوگا اور دوسرے ہفتہ کے وسط میں آخری تجاویز سے بذریعہ تار جاپانی نمائندوں کو مطلع کردیا جائیگا۔

جرمنی کے وزیر داخلہ کا اعلان
یہودیوں کا اخراج حفاظت خود اختیاری کیلئے تھا

برلن ۶ر دسمبر۔ ڈاکٹر فرک وزیر معاملات داخلہ جرمنی نے ایک بیان شائع کیا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ جاپان اور ہندوستان میں جرمنی کے خلاف جو یہ پروپیگنڈا پھیلایا جارہا ہے کہ جرمنی میں قومیت کی رو سے دیگر ممالک سے مساویانہ برتاؤ نہیں کیا جاتا تو یہ بالکل غلط ہے جرمنی میں یہودیوں کے خلاف اس لئے کارروائی کی گئی کہ جرمن قوم پر ان کا اقتدار بہت بڑھ گیا تھا اور انہوں نے باہر سے آکر جرمنی کی اقتصادی، مالی، سیاسی اور تمدنی روح پر قبضہ کرلیا تھا۔ اس لئے جرمنی حکومت نے نفرت و حقارت کے بجائے حفاظت خود اختیاری کے لئے یہودیوں کے اخراج کا حکم دیا۔

مسلم قانون کے متعلق وائسرائے کو یاد دہانی

ڈیرہ اسماعیل خاں ۶ر دسمبر۔ ملک خدا بخش خاں ممبر سرحدی کونسل نے وائسرائے ہند کو حسب ذیل تار ارسال کیا ہے:۔

"مسلم قانون کے متعلق میں نے دو ماہ ہوئے جو بل پیش کیا تھا اور جس کے لئے اجازت طلب کی تھی اس کے متعلق ابھی تک کوئی جواب موصول نہیں ہوا ہے براہ مہربانی اسے کونسل کے آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کی اجازت دیجئے کیونکہ وہ ایک ضروری اور اہم بل ہے۔"

جمعیۃ علماء ہند کے فتویٰ کے باوجود فلم بند کیگئی
اسمبلی میں سر ہیگ کا نامعقول جواب

نئی دہلی ۷ر دسمبر۔ اسمبلی میں شاہ مسعود احمد صاحب نے دریافت کیا کہ کیا یہ درست ہے کہ ستمبر میں دہلی میں فلم "افسانہ یا شیطان" کی نمائش کے متعلق جمعیۃ علماء ہند کے ارکان نے اس کے خلاف فتویٰ دیا تھا اور اس کے متعلق شائع شدہ ایک پوسٹر مسٹر پول قائم مقام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو بھی دیا گیا تھا لیکن اس کے باوجود فلم کی نمائش بند نہ کی گئی۔ سر ہیگ نے جواب دیا کہ واقعی اس فلم کے خلاف فتویٰ صادر ہوا تھا لیکن مسلمانوں نے اس فلم کو دیکھ کر یہ رائے دی تھی کہ یہ فلم اخلاقی ہے اور اس میں کوئی بات قابل اعتراض نہیں ہے۔

امریکہ میں شراب کے دریا بہہ گئے
صدر جمہوریہ امریکہ کا اعلان

نیویارک ۶ر دسمبر۔ امریکہ میں امتناع شراب کے قانون کا جنازہ نکل گیا اور اب تمام ریاستوں میں قانوناً شراب نوشی جائز ہوگئی ہے ۵ر دسمبر کو تمام امریکہ میں شراب نوشی کی تقریب منائی گئی اور ہوٹلوں، مکانوں، دوکانوں، سنیما اور تھیٹروں میں خوب شراب کے دور چلے اور صرف ایک روز میں کروڑوں پونڈ کی شراب پی لی گئی۔ صدر جمہوریہ امریکہ نے ایک اعلان شائع کیا ہے کہ امتناع شراب نوشی کا قانون منسوخ کردیا گیا ہے اس لئے عام لوگوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ قانون کا ناجائز استعمال نہ کریں۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اب ہر سال بیس کروڑ گیلن شراب امریکہ میں پی جائے گی۔

آل پارٹیز کانفرنس کا انعقاد

بمبئی ۶ر دسمبر۔ کل سر چمن لال سیتلواڈ کی زیر صدارت بمبئی پریذیڈنسی ایسوسی ایشن کی کونسل کا اجلاس منعقد ہوا جس میں سفید کاغذ میں ترمیم کرانے اور اس پر رائے عامہ کو منظم کرنے کی اسکیم پر غور کیا گیا۔ آل پارٹیز کانفرنس طلب کرنے سے قبل ۹ر دسمبر کو بمبئی اور اطراف کے لیڈروں کی ایک کانفرنس منعقد کی جائے۔ چنانچہ اس فیصلہ کے مطابق ۵۰ سرکردہ لیڈروں کو دعوت نامے بھیجے جارہے ہیں۔

سات ہزار خارج شدہ یہودی فلسطین میں
جرمنی سے ساٹھ ہزار یہودی نکالے گئے

پوٹس ۵ر دسمبر۔ کل ۱۵ ممالک کے نمائندوں کے ایک جلسہ میں لارڈ سسل کو اس کمیٹی کا صدر منتخب کیا گیا جو جرمنی سے خارج شدہ یہودیوں کی امداد کیلئے بنائی گئی ہے مسٹر میکڈانلڈ ہائی کمشنر نے اندازہ لگایا ہے کہ اس وقت تک جرمنی سے ساٹھ ہزار اشخاص جلا وطن کئے گئے ہیں جن میں سے ۵۱ ہزار یہودی ہیں ۲۵ ہزار یہودی فرانس میں جا بسے ہیں۔ تین ہزار انگلستان چلے گئے۔ سات ہزار فلسطین میں اور ۷ ہزار پولینڈ میں جاکر آباد ہوگئے ہائی کمشنر نے کہا کہ یہ مسئلہ بین الاقوامی تعاون سے ہی حل ہوسکتا ہے۔ فلسطین جیسی چھوٹی سی جگہ میں سات ہزار اور انگلستان جیسے وسیع و عریض ملک میں صرف تین ہزار یہودیوں کو آباد کیا گیا ہے!!

مجلس اقوام پر برطانیہ اور فرانس کی حکومت ہے
اٹلی کی گرانڈ کونسل کا فیصلہ

روم ۶ر دسمبر۔ فیسسٹ گرانڈ کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ مجلس اقوام سے اٹلی کی وابستگی اس بات پر مبنی ہے کہ مجلس میں بنیادی اصلاحات کی جو اسکیم رکھی گئی ہے اس کی تکمیل کی جائے۔ اٹلی نے مجلس اقوام میں جن تبدیلیوں کا مطالبہ کیا ہے ان میں سے ایک یہ ہے کہ مجلس اقوام کو جنگی معاہدوں سے آزادی دلائی جائے۔ کیونکہ اس وقت مجلس اقوام پر برطانیہ اور فرانس حکومت کر رہے ہیں۔

برلن کی ایک خبر مظہر ہے کہ جرمنی جدید فرانسیسی حکومت سے تخفیف اسلحہ کے متعلق گفت و شنید کر رہا ہے۔ ہر ہٹلر فرانس سے جلد مفاہمت کرنا چاہتے ہیں۔

امرتسر اور کلکتہ سے ۱۲ قیدیوں کا فرار

امرتسر ۶ر دسمبر۔ کل دو زیر سماعت قیدی کرتارپور ریلوے اسٹیشن کے قریب چلتی گاڑی سے فرار ہوگئے۔ دونوں ملزم ...

کلکتہ ۶ر دسمبر۔ دس زیر سماعت قیدی جنکو ڈاکہ کے الزام میں مختلف مواضعات سے گرفتار کیا گیا تھا علی پور جیل سے فرار ہوگئے۔ ان میں چار قیدی قتل کے الزام میں گرفتار کئے گئے تھے۔

انجمن امداد اسلام دیوبند کی دس سالہ خدمات
صاحب الاستطاعت مسلمانوں سے امداد کی اپیل

دیوبند کی مشہور ترین سرزمین میں تقریباً دس سال سے انجمن امداد الاسلام تبلیغی خدمات انجام دے رہی ہے اور اس نے اب تک جو کچھ کیا اس کا اجمالی تذکرہ سطور ذیل میں درج کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے تاکہ عام اہل اسلام اس سے متعارف ہوکر اس کے مستقبل کو کامیاب بنانے کے لئے کوئی مفید راہ عمل نکالیں ...

...

ماہ رمضان المبارک میں عظیم الشان رعایت
صرف طلباء اور غیر مستطیع حضرات فائدہ اٹھائیں

ان بے شمار درخواستوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے جو الجمعیۃ کے سالانہ چندہ میں رعایت کے متعلق مدارس اسلامیہ کے طلباء اور کتب خانوں کے منتظمین، اور علمی و مذہبی اداروں کے عہدہ داروں اور دیگر غیر مستطیع حضرات کی طرف سے موصول ہوتی رہتی ہیں۔ ادارۂ الجمعیۃ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آج کی تاریخ سے ماہ رمضان المبارک کے اختتام تک مدارس اسلامیہ کے طلباء اور ایسے اہل ذوق حضرات کو جنہیں الجمعیۃ کے ساتھ دلچسپی ہے اور جو اس کی علمی و مذہبی ہدایات اور اس کے قوم پرورانہ مسلک کو پسند کرتے ہیں مگر اپنی اقتصادی حالت کے باعث پوری قیمت ادا کرنے سے مجبور ہیں رعایتی قیمت پر الجمعیۃ کا سالانہ خریدار بنالیا جائے۔ چنانچہ اس فیصلہ کے مطابق

اعلان

کیا جاتا ہے کہ جو حضرات مذکورہ بالا شرائط کو پورا کرتے ہوں اور اس مدت معینہ کے اندر سال بھر کی خریداری کیلئے درخواست ارسال فرمائیں گے انہیں الجمعیۃ کا سالانہ چندہ بجائے چھ روپیہ (سے ر) کے صرف چار روپیہ بارہ آنے (للعہ) ادا کرنا پڑیگا۔ اس رعایت سے فائدہ اٹھانے والوں کو یہ ملحوظ خاطر رہے کہ وی۔ پی منگانے میں سراسر ان ہی کا نقصان ہے اور اگر وہ اپنے آپ کو اس رعایت کا مستحق سمجھتے ہیں تو انہیں خواہ مخواہ ڈاکخانہ کو چار آنے اپنی جیب سے نہیں دینے چاہئیں بلکہ منی آرڈر کی کوپن پر اپنا نام اور پتہ خوشخط لکھ کر ایک گوشے میں "رعایت" کا لفظ لکھ دینا چاہئے اور للعہ کا منی آرڈر دفتر کے پتہ پر کردینا چاہئے۔ یہ رعایت یکم شوال ۱۳۵۲ھ کو ختم ہوجائیگی اسلئے اس تاریخ سے قبل ہی درخواست بھیجدینی چاہئے۔

مینیجر "الجمعیۃ" بلیماران۔ دہلی

اے مسلم لیگ مسٹر سین گپتا، مسٹر پٹیل، سر علی امام، مسٹر حسن امام اور نواب عبدالرحمٰن کے انتقال پر اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔

۲۔ لیگ کی رائے میں جمہوری مصالح اس امر کے مقتضی ہیں کہ مخصوص حلقہ ہائے انتخاب بالکل نہ ہوں اور بنگال میں ایوان ثانی بھی نہ رکھا جائے۔

۳۔ بنگال کے آئندہ انتخاب میں حق رائے دہی بالغان اور مخلوط انتخاب پر عمل کیا جائے اور اگر حق رائے دہی بالغان نافذ نہ ہو سکے تو ووٹ دینے والوں کی فہرستیں اس طرح مرتب ہوں کہ مسلمانوں کا تناسب آبادی منعکس ہو سکے۔

۴۔ لیگ کی رائے میں قرطاس ابیض اس لحاظ سے کہ ہندوستان کی کوئی بھی سیاسی جماعت اس سے مطمئن نہیں ہے تسلی بخش نہیں ہو سکتا۔

۵۔ کاشتکاروں سے مطلوبہ لگان میں قانونی طور پر تخفیف کی جائے اور اس میں یہ امر مدنظر ہے کہ صوبہ کی خاص پیداوار جنس کی موجودہ قیمتوں کی نسبت سے تخفیف عمل میں آئے۔

۶۔ حکومت سے درخواست کی جائے کہ وہ سن کے ماہرین ممتاز پبلک حضرات اور بنگال میں سن کی زراعت کرنے والے اصحاب کی مدد سے ایک ایسی اسکیم وضع کرے جس سے سن کی کاشت کرنے والوں کو مناسب قیمتیں مل سکیں اور اس طرح سے آنے والی اقتصادی تباہی سے بنگال کے کاشتکاروں کو بچایا جائے۔

حاجیوں کی خدمت میں چند ضروری گذارشات

(بسلسلہ صفحہ ۳)

ایک ہزار دس روپیہ اور درجہ سوم میں چھ سو روپیہ کی ضرورت ہے حجاز مقدس میں اونٹوں پر سفر کرنے والوں کو پانچسو پچاس روپیہ کی ضرورت ہے جو لوگ زیادہ روپیہ خرچ کر سکتے ہوں ان کو چاہئے کہ وہ بمبئی یا کراچی سے یورپ کے جہازوں پر سوار ہو کر عدن جائیں اور وہاں سے خدیوی یا اٹلی کے جہازوں پر جدہ پہنچ جائیں تاکہ وہ حاجیوں کے جہازوں کی تکالیف سے بچ جائیں۔ مگر اس میں باقاعدہ پاسپورٹ کی ضرورت ...

... مفید ہو نگی میں بہت جلد انشاء اللہ تعالیٰ مفصل گذارشات شائع کرونگا۔ جو سابقہ سالوں کی طرح رسالہ کی صورت میں مفت تقسیم ہوں گی۔

خادم کعبہ۔ اسمٰعیل غزنوی شاہجہاں محل ہوٹل بلٹن روڈ بمبئی

مخلوط انتخاب کا مشروط مطالبہ
بنگال مسلم لیگ کی قرار دیں

بنگال پراونشل مسلم لیگ نے اپنے سالانہ اجلاس میں جو مولوی عبدالکریم ایم۔ ایل سی کی زیر صدارت منعقد ہوا، مندرجہ ذیل اہم قرار دادیں منظور کیں۔

آل پارٹیز کانفرنس کی ضرورت اور مسلم مطالبات کی تاریخ
مسلم کانفرنس اور مولوی شفیع داؤدی کے کارناموں پر تبصرہ

(از مولانا عبدالحامد صاحب قادری بدایونی)

مسلمانوں کی سیاسی گتھی نہ سلجھنے میں سب سے زیادہ ہاتھ خود ان کے اپنے اضطرار اور حوادث کا حائل ہوتا رہا ہے کاش ہم کسی متحدہ نظام عمل کے ساتھ اپنی مساعی میں منہمک رہتے تو ملک کہیں سے کہیں پہنچ جاتا۔

زندہ اقوام کا ہمیشہ یہ دستور رہا ہے کہ وہ اپنی قوم کے حالات پر نگاہ رکھ کر قدم اٹھاتی ہیں اس سے اگر کوئی بشری غلطی بھی ہو جاتی ہے تو اس سے رجوع کر کے اپنی اصلاح کیلئے صحیح راہ عمل اختیار کرنے میں ضد اور ہٹ دھرمی سے کام نہیں لیتیں۔ مسلمانان ہند تحریک خلافت کے سرد اور مضمحل ہو جانے کے بعد جس تشتت و افتراق کی لعنت میں مبتلا ہیں اس کے بدترین نتائج ہمارے ...

مسلم کانفرنس کا اعمالنامہ

مگر للّٰہ بتائیے اس کے اعضاء نے متحدہ گول میز میں اجتماعات وزیر اعظم کے اعلانات سرحدی مظالم اور قرطاس ابیض کے بعد کس عملی قوت کا آغاز و مظاہرہ کیا۔ آہ! جس کانفرنس کا سنگ بنیاد اتحاد اسلامی پر رکھا گیا ہو کیا اس کا ثبوت یہی ہے کہ دہلی اسپیشل اجلاس سے لاہور مسلم کانفرنس تک بانیان و ممبران مسلم کانفرنس کے پیہم توجہ دلانے کے باوجود بیرونی حالات سے متاثر نہوئی بلکہ جس طرح انہوں نے سرحدی رپورٹ کو ہمیشہ کے لئے پردۂ راز میں رکھ دیا اسی طرح ممبران کے ساتھ جبر و اکراہ اور ...

مسلم مطالبات کی تاریخ

... عام و خاص اجتماعات میں ظاہر کیا گیا کہ مسلم کانفرنس مطالبات پر ... کرلے تقریر نہیں ... اور اس کا قدم کسی حالت میں نہ رکے گا بلکہ وہ ہر قربانی پیش کرے گی۔

... کرات جرات یہ نہیں فرمایا کہ تیرہ مطالبات میں ہم اور آپ متحد لیکن مسلم کانفرنس کا بقا ناممکن ہو جائے گا۔ شہر کانفرنس کو یہ بھی یاد ہے کہ صدر ...

عراق ریلوے

نجف اشرف۔ کربلائے معلیٰ۔ کاظمین اور سامرہ کے مقدس شہروں کی زیارت کے لئے عراق ریلوے کے ذریعہ آرام، تیز رفتاری اور بہت سستا کرایہ سے سفر کریں۔ مختلف درجوں کی زیادتی کوپن کی کتابیں جو ۱۵ دن تک کارآمد ہونگی نیچے درج ہیں اور ۵۰ کیلو سامان ہر کتاب کے عوض میں اپنے ہمراہ مزید کرایہ کے بغیر لیجا سکتے ہیں

	درجہ دوئم	درجہ سوئم
کوپن بک (الف) برائے سفر بصرہ سے کربلا، کاظمین، سامرہ سے واپسی بصرہ	للعہ	للعہ
کوپن بک (ب) برائے سفر بصرہ سے کربلائے معلےٰ۔ کاظمین نجف اور واپسی بصرہ	للعہ	للعہ ۱۲

تین سال سے کم عمر کے بچہ کا کرایہ معاف اور بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کا نصف کرایہ لیا جاتا ہے بمبئی اور کراچی سے ہر ہفتہ جہاز بصرہ کی بندرگاہ معقل کو جاتے ہیں جہاں ریلوے کے افسران زائرین کے آرام اور زیارت گاہوں کو جانے والی گاڑیوں کا انتظام کرتے ہیں۔ استقبال کرتے ہیں زائرین جو مکہ کی زیارت کرنا چاہتے ہوں ان کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ عراق کے راستہ سے سفر کریں اور اس طرح سے ایک ہی وقت میں اس ملک کی زیارت گاہوں کی زیارت کے مواقع بھی مل جائیں گے۔ بغداد سے دمشق کو بذریعہ موٹر ۲۴ گھنٹہ میں سفر کیا جا سکتا ہے دمشق سے جدہ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا کرایہ حسب ذیل ہے

درجہ دوئم	درجہ سوئم بلا خوراک
ما لغ ۱۹	للعہ ۹۵

ہندوستان میں عراق ریلوے کے ٹکٹ اور کوپن کی کتابیں بمبئی اور کراچی میں ایجنٹوں سے خرید کی جا سکتی ہیں

(۱) مولوی محمد باقر صاحب مسافر خانہ حاجی ... بمبئی
(۲) ... بمبئی
(۳) مسٹر ای۔ ای۔ ... بمبئی نمبر ۳
(۴) جیب حاجی ... کراچی
(۵) مسٹر عبدالعلی شیخ ... معرفت میسرز یوسف علی بھائی کریم جی اینڈ کمپنی ... کراچی

ایک ہی جہاز پر ایک سو یا ایک سو سے زائد تعداد میں بصرہ کو سفر کرنے والے زائرین کو جہاز کے کرایہ میں رعایت مل سکتی ہے

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

فتاویٰ رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے رشد و ہدایات اور ان کے تفقہ سے کچھ وہی شخص واقف ہو سکتا ہے جس کو آپ کی شرف صحبت حاصل ہوئی ہو یا حضرت کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کرکے آپ کے فیض تصوف اور تلقنہ سے بہرہ ور ہوا ہو مگر اب حضرت کے وصال کے بعد ان کی تصنیفات ہی تشنگان علم کی پیاس کو بجھا سکتی ہے مولانا ممدوح کے فتاویٰ کا مجموعہ فتاویٰ رشیدیہ تین حصوں میں جمع کیا گیا ہے جس میں قریب قریب ہر مسئلہ کو مدلل طریقہ پر بیان کیا گیا ہے۔ ہر مسلمان کو اس کے مطالعہ کی ضرورت ہے تاکہ مذہبی ضروریات سے ... تینوں حصوں کی قیمت ...

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری ... کی صرف چند جلدیں باقی رہ گئی ہیں عربی زبان میں قاضی صاحب نے قرآن پاک کی بڑی خدمت انجام دی ہے طلباء عربی کو خصوصیت سے فوری توجہ کرنے کی ضرورت ہے اگر غفلت کی گئی تو کف افسوس ملنا پڑے گا قیمت ہر جلد ...

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادت مند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔ حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی اس کا نام جنت کی کنجی ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ۶ر اور جنت کی کنجی کی قیمت ۸ر ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف ۱۰ر لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰ احادیث ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں۔ کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے

سیرۃ الحبیب

اگر آپ دنیا کے مصلح اعظم کے صحیح اور سچے حالات سے واقفیت حاصل کرکے اپنی زندگی ... صحیح طریقہ پر اسلام کی روشنی میں بسر کرنا چاہتے ہیں تو سیرۃ الحبیب کا مطالعہ کیجئے جس کی اردو نہایت سلیس اور شستہ ہے اور مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے بھی اس کی تعریف فرمائی ہے قیمت صرف ۱۲ر

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کے لئے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف جو کثرت سے اسلامی مدارس کے ابتدائی درجوں میں داخل ہو چکی ہے سوال و جواب کے پیرایہ میں نہایت مختصر طریقہ پر اسلامی معلومات کے سمندر کو کوزہ میں بھر دیا ہے اس کتاب کے چار حصے اور ایک قاعدہ ہے مکمل سٹ کی قیمت صرف چودہ آنہ ہے۔

علم الکلام

مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی کی تصانیف کا بہترین مجموعہ جس میں موصوف نے اسلام کی صداقت وجود باری توحید حدوث مادہ ملائکہ فرشتہ وغیرہ مسائل پر مفصل اور مدلل بحث کی ہے ... طلباء کو اس کا پڑھنا نہایت ضروری ہے قیمت ...

دلائل الخیرات

اور ادو وظائف کی مشہور اور بہترین کتاب قیمت ...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ممالک محروسہ سرکار عالی میں وائسرائے ہند کا ورود
اعلیٰ حضرت کی تاریخی تقریر اور وائسرائے ہند کا جواب
"یار وفادار" کی خدمات کا اعتراف اور برار کے متعلق اعلان

اعلیٰحضرت نظام دکن فرمانروائے ممالک محروسہ سرکار عالی نے بتاریخ ۲۹ نومبر ۱۹۳۳ء محلہ مبارک میں ہز اکسلنسی لارڈ ولنگڈن وائسرائے بہادر و لیڈی ولنگڈن کی ضیافت کے موقع پر جو تقریر دلپذیر بزبان انگریزی فرمائی تھی اس کا اردو ترجمہ مع جوابی تقریر وائسرائے بہادر ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

تقریر شاہانہ

یور اکسلنسیز، خواتین و حضرات!

لارڈ اور لیڈی ولنگڈن کا آج کی شب خیر مقدم کرنے میں مجھکو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں اپنے پرانے دوستوں سے مل رہا ہوں۔ ہز اکسلنسی سے میری شناسائی کی ابتدا اس وقت سے ہے جب کہ ہز اکسلنسی بمبئی اور مدراس کے گورنر تھے۔ بمبئی میں ہز اکسلنسی کی مہمان نوازیوں کی لطف اندوزی اس وقت تک میری یاد میں تازہ ہے۔ اس قدیم دوستی کا رشتہ ... دہلی کے سفر میں اور بھی زیادہ گرہ گیر ہوا جب کہ ہز اکسلنسی سے پھر میں نے ملاقات کی۔ اس طرح نیو وائسرائے کی تقریب کی مسرت اس موقع پر قدیم دوستانہ تعلقات کی تجدید سے دوبالا ہو گئی۔

لارڈ ولنگڈن کا انتخاب وائسرائلٹی کے لئے ہندوستان کی تاریخ کے ایسے نازک زمانہ میں ہوا جب کہ ہندوستان کیلئے بازقیام امان و انتظام کی مستحکم برقراری اور ہندوستان کے مقدرات کو معاملکتی حکومت کے درجہ پر پہنچانے میں رہبری کے لئے جن کی ہندوستان کو سخت ترین ضرورت تھی لارڈ ولنگڈن اوروں کے مقابلہ میں سب سے بہتر نظر آئے۔ ...

اور ملیریا کے حملوں میں کمی کردی ہے اس کے ساتھ اضلاع میں ... مطب قائم کردئے گئے ہیں کہ دیہاتیوں کو طبی امداد حاصل ہو آبکاری کے کاموں میں ترک مسکرات کی ترغیب کی خاطر جدید تنظیم یکسر عمل میں لائی جارہی ہے۔

محکمہ زراعت نے اپنے کاموں میں نمایاں ترقی کی ہے اور کاشتکاروں کی پیداوار کو بازاری دستبرد سے محفوظ رکھنے کے لئے بعض قصبات کے مارکٹوں کو منضبط کیا گیا ہے۔ انڈسٹریل ٹرسٹ فنڈ کے قیام اور عامل کی رہبری مکمل نظر ثانی نے ملک کی صنعتوں میں تقویت پیدا کردی ہے۔ قانون اور نظم امن کے دائرہ میں عدالتی اور کوتوالی محکمے پائندہ ترقی ظاہر کرتے ہیں۔

مجکو خاص طور پر اس بات کی مسرت ہے کہ میرے گھر میں میرے پہلے نبیرہ کی ولادت کا کمال مسرت خیز واقعہ وائسرائے کے قریبی زمانہ میں ظہور میں آیا۔ ہم کو امید ہے کہ یہ نونہال جس کی رگوں میں دو عظیم تاریخی خاندانوں کا خون مخلوط ہے اہل حیدرآباد کے اعلیٰ توقعات اور آرزوں کو پورا کریگا خواتین و حضرات آپ سے اب خواہش کرتا ہوں کہ لارڈ ولنگڈن اور ان کے ساتھ ہز اکسلنسی لیڈی ولنگڈن جو اپنے رتبہ کو دلکش نیکی اور تسخیر قلوب کے ساتھ زینت بخشتی ہیں کے نام کو شریک کرتے ہوئے ان کا جام صحت نوش کریں۔

وائسرائے کی جوابی تقریر

یور اگزالٹیڈ ہائینس، خواتین و حضرات!

...

... اور ارکان و تدبر کی ... کا اعتراف کرتا ہوں۔ معاشی اور ملکی انتظامات ملک کے مصارف میں کسی قسم کی تخفیف یا کسی جدید محاصل کے عائد کرنے کے بغیر زراعت پیشہ طبقوں کے امداد کی خاطر زر مالگذاری میں ایک کروڑ کے اندازہ میں معافیات دیئے۔ ... ریاست عام موازنہ برابر فاضل بجٹ ظاہر کرتا رہا ہے۔ اطمینان بخش موازنوں کو عظیم ترین مالی پست حالی کے سالوں میں پیہم مرتب کرنے کی ذمہ داری ... گورنمنٹ کے رکن مالیہ سر اکبر حیدری کی قابلیت ہے جن کا دوسرا کارنامہ حالیہ آئینی مباحث میں ان کا بہ مقام لندن اہم حصہ لینا ہے جہاں ان کا نام مشہور رہے گا۔

نظام ساگر کا کام

یور اکسلنسی کو یہ معلوم کرنے میں دلچسپی ہوگی کہ اس زمانہ میں نظام ساگر کا کام جو ہندوستان میں دوسرا سب سے بڑا مخزن آب ہے تکمیل کو پہنچا۔ نو سو میل کی طویل سڑکیں اور گذشتہ دو برس میں تین پلوں کا افتتاح عمل میں آیا۔ ریلوے لائینوں میں جدید دو سو میل کا اضافہ ہوا جو عوام کے لئے کھولی گئیں اور نظام گورنمنٹ اسٹیٹ ریلوے کے علاوہ ... کاروبار کو سرکار عالی نے لے لیا ہے سرکار عالی کے محکمہ ریلوے نے ریلوے موٹر سروس کی ابتدا کرنے میں قیادت کی۔ اضلاع کے بڑے بڑے قصبات میں آبرسانی اور ڈرینج کے انتظامات میں اصلاح کرنے کے لئے ایک بورڈ مقرر کیا گیا ہے جس کے سامنے ایک وسیع نظام عمل ہے ممالک محروسہ کے دو سب سے بڑے قصبات کیلئے آبرسانی کے نئے نظام قائم ہو چکے ہیں اور دو قصبات کو چند ہی مہینوں میں مل جائیں گے۔ پایہ تخت میں مجلس آرائش بلدہ نے گنجان محلوں کے ... کا کام جاری رکھا غریبوں کے لئے بارہ سو مکانات بنائے اور نئے شوارع کی تعمیر کی۔ زیر زمین بدرو کا انتظام قریباً مکمل ہو چکا ہے۔ فوج کی اصلاح اور تنظیم جدید کا کام خوب چل رہا ہے یونیورسٹی کی جدید عمارتوں کا کام آغاز اور تین اہم شعبہ جات قانون اور طب کا افتتاح ہو چکا ہے۔

حفظان صحت اور ترک مسکرات

محکمہ طبابت کے انسدادی تدابیر نے پایہ تخت میں شرح اموات چیچک ...

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

نقل کرکے فائدہ کی جگہ نقصان نہ اٹھائیں

شعبان المعظم سے یہ رعایتی سلسلہ جاری ہوتا ہے تاکہ خریدار مناسب وقت میں گھڑیاں منگا کر شروع رمضان المبارک سے کام میں لا سکیں

شاندار موقعہ

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

گیارہ ماہ گذرنے کے بعد خدا کے فضل و کرم سے رمضان المبارک کا مہینہ نصیب ہوتا ہے یہ بھلائیوں اور نیکیوں کا مہینہ ہے اس لئے ہم نے بھی یہی مہینہ اپنے خریداروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے انتخاب کر رکھا ہے۔ لہٰذا حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل گھڑیوں و ٹائم پیسوں کی قیمت میں بیحد رعایت کردی گئی ہے اس رعایت سے ہر شخص خواہ کسی مذہب و ملت کے ہوں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جلد سے جلد فرمائش بھیجئے ورنہ یہ زریں موقعہ پھر ایک سال بعد آئیگا۔ راقم منیجر

شب چراغ گولڈن رسٹ واچ | خوبصورت اٹھ پہل رسٹ واچ | پائیدار نیو پیٹنٹ رسٹ واچ | حیرت انگیز بغیر سوئیوں کی رسٹ واچ | خوشنما و پائیدار رسٹ واچ

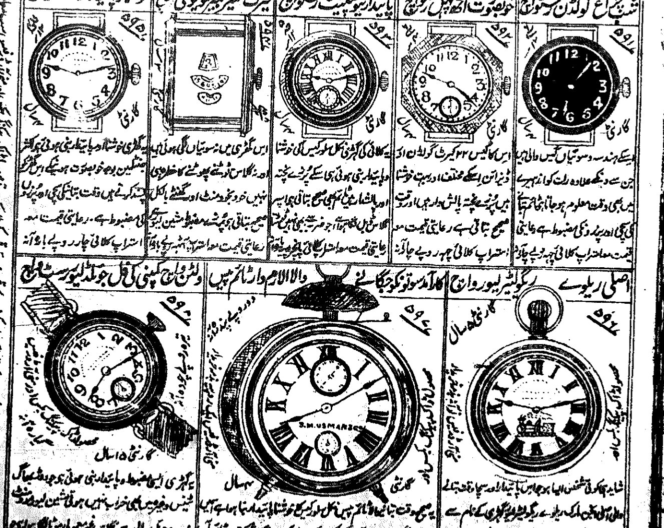

مادر وطن کا آغوش حیات سے پر ہے

زندگی افزا روح پرور جڑی بوٹیوں کے مرکب سے تیار ہونے والی قبض ہضمی اور معدہ کی خرابی دل کی اور رحم کی کمزوری جڑ بنیاد سے نابود کرنے والی مقویات سراج عالم آتنک نگرہ گولیوں کا استعمال کریں۔

قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیاں صرف ۸ر ۵ ڈبیاں للعہ

آتنک نگرہ گولیاں جام نگر کاٹھیاواڑ

غریبوں کا خدا

بھی وہی ہے جو امیروں کا ہے جس طرح امیر مسلمانوں کے لئے خدا کی کتاب قرآن مجید کی تلاوت ضروری ہے اسی طرح غریبوں کیلئے بھی ضروری ہے لیکن غریب زیادہ ہونے کی وجہ سے قرآن مجید نہیں حاصل کر سکتے اس لئے ان کی آسانی کے خیال سے ایسا قرآن مجید شائع کیا گیا ہے جس کا ہدیہ تو برائے نام ہے لیکن خوبیوں میں بے نظیر ہے یہ نورانی قرآن مجید ہے جسے ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس نے لکھا ہے عالموں اور حافظوں کی ایک جماعت نے صحت کی ہے چھپائی اتنی اچھی کہ موتی کی طرح چمکتا ہے ہر حرف کا اعراب ٹھیک اسی حروف پر لگایا ہوا ہے۔ عورت مرد بچے۔ بوڑھے۔ جوان سب آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ ہدیہ بلا جلد ۸ر مجلد پارچہ ۱۲ر اور مجلد چرمی ... علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مولانا اشرف علی صاحب کے ترجمے کا بھی شائع کیا گیا ہے اور ٹائیٹل نہایت خوشنما رنگین ہے ... علاوہ محصولڈاک

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

اسلام کے دشمنوں کے کیمپ میں صف ماتم

تارکاپتہ: الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
سہ روزہ
دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ... ششماہی ...
نمونہ

تاریخہائے اشاعت
ہر پیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ...
وقت نوٹ ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ ...
نصف صفحہ ...
ایک کالم ...
چوتھائی ...

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی - یوم چہارشنبہ ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۳ دسمبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۴۱

معاصرین کے افکار و آراء

مخلوط تعلیم کی وبا (آزاد)

یورپ کی دیکھا دیکھی اب ہندوستان کی درسگاہوں میں بھی لڑکوں اور لڑکیوں کی مخلوط تعلیم کا رواج عام ہو رہا ہے۔ اور بعض اسلامی اداروں میں جہاں ابھی تک اس نئے طرز تعلیم کے نفاذ کی نوبت نہیں آئی تھی۔ اس کے متعلق غور و خوض کر رہے ہیں۔ چنانچہ ان دنوں اس کی مخالفت اور تائید میں ملک کے ہر گوشہ سے صدائیں بلند ہو رہی ہیں۔

جہاں تک نفس تعلیم کا تعلق ہے اسلام مرد اور عورت میں کوئی تمیز روا نہیں رکھتا۔ تحصیل علم جس طرح مردوں پر فرض ہے۔ اسی طرح عورتوں پر بھی ہے۔ اسلام کی گزشتہ تاریخ پڑھ جائیے تو آپ دیکھیں گے کہ اس کے عہد زرین میں بغداد اور قاہرہ۔ قرطبہ اور غرناطہ میں مسلمان خواتین علم و حکمت، شعر و سخن اور قرآن و حدیث کا درس دیا کرتی تھیں۔ خود مدینہ منورہ میں رسالت مآب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کے نصف قرن بعد آپ کے نواسے شہید کربلا کی صاحبزادی ... بزرگوں کی تصدیق چاہتا تھا اور ان کے فیصلوں پر ... مسلمہ ہوتا تھا۔

تعلیم کے متعلق تو اسلام کا زاویہ نظر بالکل واضح ہے سوال مخلوط تعلیم کا ہے۔ مخلوط تعلیم کے نتائج ہمارے سامنے ہیں۔ امریکہ میں اس وبا سے ملک کی خانگی اور اخلاقی زندگی ... انگلستان اس معاملہ میں ... ان کے لئے لڑکیوں کی خالص درسگاہیں قائم ہیں۔ ابھی حال میں وہاں کے ماہرین تعلیم نے مطالبہ کیا تھا کہ طبی تعلیم میں طالبات کی شرکت طبی درسوں کی تشریح میں مانع ہوتی ہے اور امریکہ کے ایک پروفیسر کا قول ہے کہ ہمارے کالجوں کے اکثر طلبہ کا امتحانات میں ناکام ہونا مخلوط تعلیم کا نتیجہ ہے۔

علاوہ ازیں مخلوط تعلیم کا اثر نوجوانوں کے اخلاق پر کچھ اچھا نہیں پڑا۔ اور اس کے خلاف خود ہندوستان میں جو حقائق پیش کئے جاتے ہیں اس سے کسی طرح انکار نہیں کیا جا سکتا۔ ہمارے نزدیک اور کچھ نہ سہی تو امریکہ اور یورپ کے تلخ تجربوں کو دیکھتے ہوئے مخلوط تعلیم سے اجتناب کرنا چاہئے۔

ہندو قوم کس کے ساتھ ہے؟ (ملت)

ہمیں پورا یقین ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے جو مہم شروع کی ہے وہ اسے آخر تک ختم کر کے چین لیں گے۔ وہ ان لوگوں میں نہیں ہیں جو گرد و نواح کے شور و غوغا سے مرعوب ہو جائیں یا مہاسبھائیوں کی یورش کی وجہ سے اپنا قدم پیچھے ہٹا لیں۔ البتہ اس سلسلہ میں بہت سے ہندو لیڈر اور بہت سے ہندو اخبارات یقیناً بے نقاب ہو جائیں گے۔ اس لئے کہ جس وقت سے پنڈت جی نے فرقہ پرستی کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے، متعدد "قوم پرست" حضرات سخت پریشان نظر آ رہے ہیں اور وہ مختلف طریقوں سے پنڈت جی کی مخالفت میں مہاسبھا کی تائید کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مگر ٹھیک ان حضرات کے بہا نہ سا تھ ہم دیکھ رہے تھے کہ ہندو نوجوانوں کی بہت بڑی تعداد پنڈت جی کی پرزور تائید کر رہی ہے اور دنیا کے سامنے یہ آشکارا ہو رہا ہے کہ ہندو قوم کا سمجھدار طبقہ حقیقتاً پنڈت جی کے ساتھ ہے نہ کہ ان مہاسبھائیوں کے ساتھ جو اب تک قیادت اور لیڈری کے مدعی تھے۔ بہر حال جہاں تک ہندو قوم کا تعلق ہے صرف گزشتہ چار پانچ دن کے عرصہ میں یہ اچھی طرح واضح ہو گیا کہ ہندوؤں کی بہت بڑی اکثریت مہاسبھائی ذہنیت سے متنفر ہو چکی ہے اور وہ پنڈت جی کی ہمنوا ہے۔ پنجاب کے سربرآوردہ ہندو لیڈر ... دہلی کے نوجوانوں، صوبۂ متحدہ کے قومی کارکنوں اور اسی طرح ملک کے دیگر حصص سے با اثر ہندو مفکرین پنڈت جی کی پرزور تائید کر رہے ہیں اور اخبارات میں ان کی موافقت کی جا رہی ہے۔ یہ صحیح ہے کہ بعض مہاسبھائی ورنیکلر اخبارات بھائی پرمانند کی تائید کے بہانے ڈھونڈ رہے ہیں لیکن بحیثیت مجموعی ہندو مہاسبھا کے حامیوں کی آواز اس قدر بے اثر ہو چکی ہے کہ پنڈت جی کے نعرۂ حق کے مقابلہ میں وہ کوئی نتیجہ نہیں پیدا کر سکتے۔

موجودہ تہذیب کی خون آشامی (زمیندار)

... ...

آمد و رفت اور نقل و حرکت کے عظیم الشان نظام کے لئے قابل رشک شہرت رکھتا ہے لیکن اس شہرت کا دامن خون آلود نظر آتا ہے۔ سر آرتھر سیکامیل وزیر محکمۂ ٹرانسپورٹ نے اپنی ایک تقریر کے دوران میں کہا کہ اس وقت ملک کے سامنے یہ سوال ہے کہ آیا انسانی زندگی کی قربانی کا سلسلہ جاری رکھا جائے یا موٹروں کی تجارت کا خاتمہ کر دیا جائے۔ ایک سال کے اندر سات ہزار انسانی جانوں کا ضیاع اور ڈھائی لاکھ کے قریب آدمیوں کا زخمی ہونا ایک ایسی المناک حقیقت ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ انسانی جسم کے پرزے موٹروں کے پرزوں سے یقیناً زیادہ مقدس ہیں۔ اگر مجلس آئین ساز موٹروں پر پابندیاں عائد نہیں کرے گی تو ہمیں سڑکوں پر ہر روز جو بے حساب آدمیوں کی ہلاکت کا سد باب کرنا ہے۔ ...

تہذیب کی خون آشامی سرمایہ داروں کے نزدیک محض اس لئے جائز سمجھی جاتی ہے کہ اگر موٹر کی تجارت یا اس کی رفتار پر شدید پابندیاں عائد کر دی گئیں تو منافع کی مقدار وہ نہ رہے گی، رفتاری کے لطف میں کمی آ جائے گی۔ خواہ اس کی خاطر خدا کی زمین پہیلی مخلوق کے خون سے لالہ زار ہی ہو جائے۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ انگلستان میں ہر سال موٹروں سے جس قدر آدمی ہلاک ہوتے ہیں ان کی میزان بڑی سے بڑی جنگ کے مجروحین و مقتولین سے بھی زیادہ ہے کیا یورپین تہذیب کے علمبرداروں نے سرمایہ داری کی قربان گاہ پر انسانی خون کی اس بھینٹ کے ہولناک نتائج پر غور کیا ہے؟

جاپان اور ہندوستان (مدینہ)

جاپانی روئی کے تاجروں کی انجمنوں نے جو تازہ بیان شائع کیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ہندوستان سے کیا کیا توقعات رکھتے ہیں۔ اور ہندوستان کس طرح ان توقعات کو پورا کر سکتا ہے۔ ان انجمنوں کے خیال کے مطابق جاپانی وفد کو بغیر کسی نتیجہ کے واپس آ جانا چاہئے۔ کیونکہ ہندوستان میں تعاون کی امید نہیں ہے۔

جاپانی انجمنوں نے اپنے اس فیصلے کے ساتھ یہ بات بھی قطعی طور پر طے کر دی ہے کہ ہندوستانی روئی کا بائیکاٹ جاری رکھا جائے۔

جاپانی وفد کے ارکان بغیر کسی اضطراب کے اپنا کام جاری رکھنا چاہتے ہیں یہ لوگ اپنے طریق عمل میں آزاد ہیں اور کسی فیصلہ پر پہنچنا بہتر سمجھتے ہیں کیونکہ ان کے خیال میں ۹۹ فیصدی مسئلہ طے ہو چکا ہے۔ چونکہ ان کو واپسی کا اختیار دیا گیا ہے اس لئے یہ ضروری نہیں کہ وہ واپس ہی چلے جائیں۔

ہم ارکان وفد کو بتانا چاہتے ہیں کہ غیر ملکی مال کے متعلق قومی رائے بالکل جداگانہ ہے۔ تاہم سرکاری نقطۂ نگاہ سے بھی اس قدر کہہ دینا ضروری ہے کہ اگر جاپان اپنی موجودہ حکمت عملی پر مصر رہا تو جاپان کو ہندوستانی بازار سے قوانین کی طاقت پر نکال دیا جائے گا۔ حکومت کا نظریہ خواہ کچھ ہو لیکن اس کو رائے عامہ کے سامنے جھکنا پڑے گا، ہمارے سامنے ایسی تجاویز موجود ہیں جن کے ماتحت ہم جاپان کا حوصلہ کے ساتھ مقابلہ کر سکتے ہیں۔

یورپ کی تقلید کا نتیجہ! (البشیر)

یورپ کی تقلید میں اس زمانہ میں لیڈر بننے کا شوق ہندوستان میں اور بالخصوص مسلمانوں میں بہت کثرت سے پھیل گیا ہے۔ جب تک یورپ کی تقلید سے ہندوستان کے مسلمان علیحدہ رہے اس زمانے تک نیک دل مسلمان خدا کی مخلوق کی اپنی قوم کی اپنے ہمسایوں اور اپنے عزیزوں کی بھلائی کے لئے جو کچھ کوشش کرتے تھے اس کی غرض صرف خدا کی خوشنودی اور ثواب حاصل کرنا ہوتا تھا وہ محلہ والوں اور عزیزوں کے دکھ درد میں شریک ہو جایا کرتے تھے اگر ہمسایہ میں ملنے والوں میں یا عزیزوں میں کوئی بیمار ہوتا تو حکیم کے یہاں جانا اور دوا خرید کر لانا اور تیمارداری کی خدمات مرد اور عورتیں دونوں یکساں انجام دیتے تھے اگر کسی کے یہاں کوئی دوا لانے والا نہ ہوتا تھا تو بازار سے خود جا کر اس کا سودا لا دیتے تھے اور اسی طرح ایک دوسرے کی مدد کرنے کے واسطے تیار رہتے تھے۔ اور کسی پر کوئی مصیبت مصیبت نہ معلوم ہوتی تھی لیکن افسوس ہے کہ آج یہ حالات باقی نہیں رہا۔ لیڈر اگرچہ بہت زیادہ ہو گئے لیکن عام طور پر کوئی لیڈر کسی ہمسایہ یا عزیز کے دکھ درد میں شریک نہیں ہوتے۔ اسی وجہ سے قوم روز بروز مصیبت میں مبتلا ہوتی ہے اور باہمی رنجش اور شکایتیں زیادہ پیدا ہوتی جاتی ہیں۔ ...

اسی طرح ... خوشنودی حاصل کرنے کا خیال روز بروز کم ہوتا جاتا ہے اور جس قدر ہم ...

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

اسپین میں بنو امیہ اور بنو عباسیہ کی آویزش

بنو امیہ کے ۲۴ گورنر جو اسپین پر مامور ہوئے

ایک نئے دعویدار سلطنت کا ظہور

گزشتہ پرچہ میں اسپین کی اسلامی حکومت اور اس کے انتشار و اختلافات کے ... بیان ... ہو چکے ہیں۔

جیسا کہ معلوم ہو چکا ہے اسپین کا تعلق خلفاء بنو امیہ سے تھا جن کا پایہ تخت دمشق تھا۔ ابتدا میں منصب خلافت ایک شرعی اور معزز عہدہ تصور کیا جاتا تھا مگر خلفاء اور ان کے مشیروں کی بدعنوانیوں کے باعث نفس خلافت میں لوگوں کو شکوک و شبہات پیدا ہونے لگے اور لوگوں نے خلافت سے وابستگی کو ایک غیر ضروری چیز سمجھ لیا۔ علاوہ ازیں جب مسلمانوں کی حدود سلطنت نے وسعت اختیار کی تو یہ رشتہ اور بھی کمزور پڑ گیا کیونکہ مرکز کو جس جاذب کشش کی ضرورت تھی اور جس کے باعث سلطنت میں باہمی رشتہ قائم رہتا ہے وہ مفقود ہو چکی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ اسپین میں مختلف والی مقرر ہوئے مگر ان پر خلافت کا براہ راست کوئی اقتدار قائم نہ تھا وہ جو چاہتے سو کرتے اور اس کی اطلاع دمشق کی خلافت کو کر دیتے۔ نوبت با اینجا رسید کہ اسلامی حکومت کا محور مرکز ثقل سے ہٹ گیا اور بنو امیہ کی حکومت میں انقلابات رونما ہونے لگے۔

دمشق میں بنی عباس کے غلبہ اور بنی امیہ کے زوال نے اسپین کی سیاسیات پر بھی اثر ڈالا اور وہاں بھی عباسیوں کے ہاتوں بنو امیہ کا چراغ گل ہو گیا۔ بنی امیہ کے جن خلفاء کے زمانہ میں اندلس فتح ہوا ان کے نام یہ ہیں:-

(۱) ولید بن عبد الملک بن مروان (۲) سلیمان ابن عبد الملک (۳) عمر بن عبد العزیز (۴) یزید بن عبد الملک (۵) ہشام بن عبد الملک۔

اندلس میں بنو امیہ کے گورنر

بنی امیہ کے زمانہ حکومت میں ۲۴ امیر اسپین پر مامور ہوئے جن کے اسمائے گرامی معہ مدت حکومت حسب ذیل ہیں:-

(۱) طارق بن زیاد (فاتح اسپین) شوال ۹۲ھ لغایت جمادی الاولیٰ ۹۳ھ
(۲) موسیٰ بن نصیر (گورنر افریقہ و فاتح اسپین) جمادی الاولیٰ ۹۳ھ لغایت ذی الحجہ ۹۵ھ۔
(۳) عبد العزیز بن موسیٰ بن نصیر ذی الحجہ ۹۵ھ لغایت ذی الحجہ ۹۷ھ
(۴) ایوب بن حبیب اللخمی ۹۷ھ لغایت ذی الحجہ ۹۷ھ۔
(۵) الحر بن عبد الرحمن ثقفی ذی الحجہ ۹۷ھ لغایت ۱۰۰ھ۔
(۶) السمح بن مالک الخولانی رمضان ۱۰۰ھ لغایت ذی الحجہ ۱۰۲ھ۔
(۷) عبد الرحمن بن عبد اللہ غافقی ۱۰۲ھ لغایت صفر ۱۰۳ھ
(۸) عنبسہ بن سحیم کلبی ۱۰۳ھ لغایت شعبان ۱۰۷ھ
(۹) عذرہ بن عبد اللہ فہری ۱۰۷ھ لغایت شوال ۱۰۷ھ
(۱۰) یحییٰ ابن سلمہ کلبی ۱۰۷ھ لغایت ربیع الثانی ۱۰۸ھ
(۱۱) عثمان ابن ابی عبیدہ ۱۰۸ھ لغایت شعبان ۱۰۹ھ
(۱۲) عثمان ابن ابی نسع ۱۰۹ھ لغایت محرم ۱۱۰ھ
(۱۳) حذیفہ بن الاحوص قیسی ۱۱۰ھ لغایت ۱۱۰ھ
(۱۴) ہیثم بن عبد الکلابی ۱۱۱ھ لغایت جمادی الاولیٰ ۱۱۳ھ
(۱۵) محمد بن عبد اللہ اشجعی ۱۱۳ھ لغایت شعبان ۱۱۳ھ
(۱۶) عبد الرحمن غافقی ۱۱۳ھ لغایت رمضان ۱۱۴ھ
(۱۷) عبد الملک فہری ۱۱۴ھ لغایت رمضان ۱۱۶ھ
(۱۸) عقبہ ابن الحجاج ۱۱۶ھ لغایت صفر ۱۲۳ھ
(۱۹) عبد الملک بن قطن فہری ۱۲۳ھ لغایت ذیقعدہ ۱۲۳ھ
(۲۰) بلج ابن القشیری ۱۲۳ھ لغایت شوال ۱۲۴ھ
(۲۱) ثعلبہ ابن سلامۃ عاملی ۱۲۴ھ لغایت رجب ۱۲۵ھ
(۲۲) ابو الخطار بن ضرار کلبی ۱۲۵ھ لغایت رجب ۱۲۶ھ
(۲۳) ثوابہ ابن سلامۃ ۱۲۶ھ لغایت ربیع الثانی ۱۲۹ھ
(۲۴) یوسف بن عبد الرحمن فہری ۱۲۹ھ لغایت ذی الحجہ ۱۳۸ھ

عہد جاہلیت کی سیاسی رسم

جب زمانہ کی یہ تاریخ لکھی جا رہی ہے اس وقت تمام دنیا کے اندر یہ دستور تھا کہ جب کوئی شخص تاج و تخت سنبھال لیتا تھا تو استحکام سلطنت کے خیال سے ان دعویداران سلطنت کے تمام خاندان کو قتل کرا دیا کرتا تھا جو اس کے موافق یا مخالف ہوتے تھے اور کوشش کرتا تھا کہ دعویداران حکومت میں سے ایک فرد بھی زندہ نہ رہنے پائے تاکہ مستقبل کی رقیب و انبوہ سے اس کی حکومت محفوظ رہ سکے موجودہ سیاسیات کا ارتقاء تو اب تمام باغی کو ختم کر چکا ہے اور گو مقابل فریق کو برباد کرنے کے اور اور طریقے ایجاد کر لئے گئے ہیں جو عہد جاہلیت کے کارناموں کو بھی شرماتے ہیں تاہم یہ چیز جو ہم کو آج سے ایک ہزار سال قبل نظر آتی ہے اب موجود نہیں پائی جاتی۔ بہر حال عہد قدیم کے اس طرز عمل سے عربی سلطنتیں بھی مستثنیٰ نہ تھیں اور انہوں نے خلافت کو بے اثر کر دینے کے بعد اس جابرانہ اور ظالمانہ طریق کو بھی فروغ دیا۔

بنی عباس کا سلوک

جب بنو امیہ کی سلطنت ختم ہو گئی اور بنو عباس برسر اقتدار آ گئے تو انہوں نے اسپین میں رہنے والے بنی امیہ کے افراد کو تہ تیغ کرنا شروع کیا جہاں کہیں بنو امیہ کا ایک فرد بھی ملتا وہ فوراً عباسیوں کے ہاتوں قتل کر دیا جاتا۔ قتل و نہب کے اس دوران میں خاندان بنی امیہ کا ایک فرد عبد الرحمن بن معاویہ ... سے اپنے بھائی، بیوی ایک بچہ اور ایک غلام کے ساتھ بھاگ نکلا اور تین روز کے سفر کے بعد اس نے دریائے فرات کے کنارے ایک خطرناک جنگل میں قیام کیا۔

ایک نیا دعویدار سلطنت

ایک روز عبد الرحمن اپنے پیارے بچہ کو کھلا رہا تھا اس سے ... کہ یکا یک بچہ باہر سے خیمہ میں آ کر اپنے باپ کے سینہ سے چمٹ گیا۔ باپ نے بچہ کو بہر چند جدا کرنا چاہا مگر وہ جدا نہ ہوا۔ آخر عبد الرحمن نے خیمہ سے باہر نکل کر بچہ کی سراسیمگی کا حال دریافت کرنا چاہا تو اس نے دیکھا کہ قریب قریب تمام جنگل میں ایک شور بلند ہے اور آس پاس کے قصبات پر عباسیوں کے علم لہرا رہے ہیں۔ عبد الرحمن کا چھوٹا بھائی بھاگا ہوا آیا اور اس نے عبد الرحمن سے کہا کہ بھائی جہاں تک ہو سکے جلد سے جلد یہاں سے بھاگ چلو دیکھو بنی عباس کی فوج قریب ہی آ گئی ہے۔ چنانچہ عبد الرحمن اپنے بچے ... کو لیکر بھاگا اور ایک گاؤں میں جا کر پناہ لی۔ عباسیوں نے عبد الرحمن کے خیمہ کو گھیر کر اس کو تلاش کیا اور ناکام و محروم ہو کر واپس لوٹ گئے۔ یہاڑی پر عبد الرحمن کا غلام ... ایک شخص کے ساتھ پہنچ گیا یہ شخص تمام راستوں سے واقف تھا اس لئے عبد الرحمن نے اس سے رہنما بننے کی درخواست کی لیکن اس شخص نے جا کر عباسیوں سے جاسوسی کی اور تھوڑی دیر کے بعد عباسی فوج پہاڑی کی طرف آتی ہوئی دکھائی دی۔ عبد الرحمن اپنے بھائی لڑکے اور غلام کے ساتھ دیر ... دشمنوں کے آنے سے قبل وہ دریائے فرات پر پہنچ گئے۔ دشمنوں نے عقب سے آواز دی کہ ہم تم لوگوں سے کچھ بھی تعرض نہیں کریں گے تم واپس آ جاؤ لیکن ... نے ... دریا میں ... کود پڑا۔

عبد الرحمن نے اپنے لڑکے کو تو ... اور غلام ... کو ... عبد الرحمن تیرا ... تھا اس لئے وہ ... لیکن اس کے بھائی کی ہمت ٹوٹ گئی اور وہ ... کنارہ سے عباسی فوج نے آواز لگائی کہ تم کو امان دی جاتی ہے ... عبد الرحمن نے بھائی کو بہتیرا سمجھایا کہ ... عباسیوں کی طرف ... گروہ بہت بازی ... واپس ہو گیا۔ اتنے میں عبد الرحمن بھی دوسرے کنارہ پر پہنچ چکا تھا وہ مڑا ... عباسیوں نے اس کے بھائی کا سرتن سے جدا کر دیا۔ بھائی کی عمر کل ۱۳ سال کی تھی۔

(باقی آئندہ)

۱۳ دسمبر ۱۹۳۳ء

الجمعیۃ دہلی

کتاب الحج والزیارۃ

یہ کتاب بمبئی میں بھی اسمعیل ... سے مل سکتی ہے
حافظ محمد زکریا اینڈ برادرز ... (بمبئی)
آغا خان اسکول ... پوسٹ نمبر ۹ بمبئی

سچا مسلمان ہر وقت اللہ تعالیٰ سے یہی دعا مانگتا رہتا ہے کہ اے اللہ مجھکو حج بیت اللہ کی توفیق عطا فرما اور اپنے مقدس گھر کی زیارت سے مشرف فرما۔ اللہ اللہ وہ پاک گھر جو ابراہیم خلیل اللہ کی یادگار ہے۔ اسی گھر کو مسلمانوں کے مولے اور آقا نے ہجرت کے وقت مڑ مڑ کر دیکھتے اور اس کی محبت میں زار و قطار روتے جاتے تھے۔ اسی گھر کی زیارت کے لئے بیتاب و مشتاق حاجی اپنی تمام عمر کا اندوختہ سرمایہ خرچ کر دینے کے لئے تیار ہے۔ مال و دولت۔ بیوی۔ بچوں۔ عزیز اقارب اور تمام تعلقات کو چھوڑ کر اپنے اور پیارے رسول ہاشمی کے محبوب وطن کی طرف شوق میں کھینچا چلا جا رہا ہے ؎

آرزو دارم کہ خاک آن قدم
توتیائے چشم سازم دمبدم

مگر کس قدر افسوس کی بات ہے کہ اس مقدس گھر کی اس قدر بزرگی اور فضیلت اور اس قدر شوق اور ولولہ کے باوجود غریب حاجی کو وہاں کے آداب اور حج و زیارت کے مسائل سے واقفیت نہ ہو۔ تمام عمر حلال روزی کما کر سفر حج کے لئے پیسہ پیسہ کر کے سرمایہ جمع کیا اور اللہ کے گھر کی زیارت کے لئے گھر سے رخصت ہوا مگر مسائل اور آداب حج کی ناواقفیت کی وجہ سے ہر وقت یہ کھٹکا لگا رہا کہ کہیں ایسی کوئی غلطی نہ ہو جائے کہ حج کی صحیح طور پر ادائیگی یا اس کی مقبولیت میں فرق آ جائے اور مال اور ساری محنت ضائع ہو جائے۔ پس جب کہ آپ صاحب نصاب اور دولت مند ہیں اور آپ پر حج بیت اللہ فرض ہے تو اس کی صحیح طور پر ادائیگی کے لئے آپ کو پہلے مسائل حج و زیارت کے جاننے کی ضرورت ہے اس لئے آپ زبان اردو میں بے نظیر کتاب

فتاوے عثمانی معروف بہ

کتاب الحج والزیارۃ

اصل قیمت ۱۲/

رعایتی قیمت تین روپیہ
صرف شعبان و رمضان کیلئے

کو سفر حج میں اپنے ساتھ رکھئے۔ آج تک اردو میں ایسی مفصل اور جامع کتاب لکھی نہیں گئی تھی خدا تعالیٰ اسکے مصنف کو جزائے خیر دے جس نے اس کمی کو پورا کر دیا۔ درحقیقت اردو داں مسلمانوں پر ایک احسان عظیم کیا ہے کہ صاف و سلیس محاورہ اردو میں مسائل حج کو جمع کر دینے کے علاوہ مقامات متبرکہ کے نقشے بھی جا بجا دیدئے ہیں جن کی مدد سے ہر حاجی نہایت آسانی سے مسائل اور ارکان حج کو ٹھیک ٹھیک ادا کر سکتا ہے۔ احرام باندھنے۔ حج اور عمرہ اور افراد۔ تمتع قران کے تمام مسائل ہر ایک کی ادائیگی کے طریقے۔ حج بدل اور ہر مقام پر پڑھنے کی دعائیں۔ غرض کہ تمام ضروریات کا پورا پورا مکمل بیان ہے وطن اور اپنے گھر سے روانگی سے لیکر مکہ معظمہ۔ مدینہ منورہ اور تمام اماکن مقدسہ کی زیارت اور پھر گھر تک واپسی کے تمام ضروریات تفصیل وار اس کتاب میں موجود ہیں اس کتاب کے موجود ہونے ہوئے حاجی کو کسی دوسری کتاب یا کسی شخص سے کچھ دریافت کرنے کی بالکل حاجت نہ ہوگی کتاب کے تمام مسائل کی مکمل فہرست ابتدا میں دیدی گئی ہے کتاب کی ضخامت ... صفحات بڑی تقطیع۔ لکھائی چھپائی عمدہ اصل قیمت ۱۲/ ... محصولڈاک ہے مگر شعبان و رمضان دو مہینوں کے لئے رعایتی قیمت صرف تین روپے لی جائے گی علاوہ محصولڈاک۔

ملنے کا پتہ: حافظ صالح حافظ محمد راندیر ضلع سورت

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین و بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت ... خطرناک دہریات سے دماغوں کو ہٹا کر صحیح علم و ادب اور مذہب و روحانیت سے آشنا کرنا اور فرق باطلہ کا منانا ... سے ... سالانہ ... نمونہ کا پرچہ ... کے ٹکٹ آنے پر ارسال ہوگا جوابی امور کیلئے ... کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہئے۔ منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

عید کی ضروریات کا بہترین کٹ پیس

قلیل سرمایہ سے تجارت کرنے والے بیوپاریوں اور اہل عیال کے پارچہ جات کم خرچ و بالانشین لاگت سے بنوانے والے اصحاب کے لئے نئے خوشنما۔ دلکش ڈیزائن کے سوتی۔ سلکی۔ ریشمی کٹ پیس پارچے اور امریکن سیکنڈ ہینڈ کوٹ جدید کے موقع پر بافقوں بافقہ فروخت ہونے والے ہیں خاص انتظام کیا ہے۔ جس میں زیادہ سرمایہ کی بھی ضرورت نہیں نرخ ارزاں اور مال بالکل تازہ ہے مفصل لسٹ پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔

پتہ
ایس رفیق بھائی یعقوب فروشان امریکن سیکنڈ ہینڈ کوٹ و کٹ پیس چیکپ سرکل بمبئی

قلیل سرمایہ سے کثیر منافع ملیگا

امریکن سیکنڈ ہینڈ کوٹ۔ نیا کٹ پیس بمبئی کی پرانی مشہور اور وسیع کاروبار والی فرم سے
منگا کر تجارت کیجئے!
سیزن ... ہے۔ نرخوں میں حیرت انگیز رعایت ہو گئی ہے۔
یہ مردانہ کوٹ ہر ... فروخت ہونے والے ہیں

	درجہ خاص	درجہ اول	درجہ دوم
مردانہ ہاف کوٹ تازہ مال	۵۰ عدد ۹۵ روپے	۵۰ عدد ۷۵ روپے	۵۰ عدد ۶۰ روپے
لڑکوں کے کوٹ ... ۱۵ سال کی عمر تک کے لئے	۶۵ روپے	۵۵ روپے	۵۰ روپے

... مال ... جو تھائی رقم پیشگی آنی چاہئے ... واپسی کے لئے لسٹ طلب کریں۔

امریکن کمرشیل کمپنی (رجسٹری شدہ) بمبئی نمبر ۱

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

معجون شباب آور

قوت مردمی اور دل۔ دماغ کی کمزوری کے لئے مشہور دوا ہے
زہریلی اور نشہ کی چیزوں سے بالکل پاک ہے مشک عنبر و زعفران وغیرہ سے بنائی جاتی ہے
تمام ہندوستان میں اس کے بے نظیر فوائد کا اعتراف کیا گیا ہے!
قیمت فی شیشی ...
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

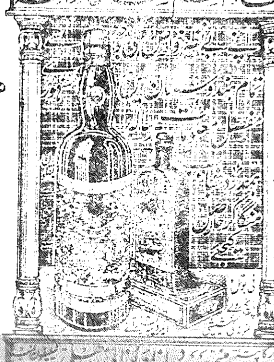

تار کا پتہ: منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی ... 5778

پانچ سو روپیہ انعام

... سفید بالوں کو ... سیاہ کرتا ہے ...
قیمت فی شیشی ...

بہترین علمی ادبی و تاریخی تصانیف اور رسائل کی اعلیٰ ترین رعایت

علمی لوٹ | نادر موقع

(بتقریب شعبان شریف) میعاد رعایت آخر جنوری ۱۹۳۴ء تک

یہ کتابیں ان کی قیمتوں میں چند روز کے لئے خاص طور پر رعایت کی گئی ہے ہندوستان کے بہترین دل و دماغ رکھنے والے حضرات کی اعلیٰ تصانیف ہیں تمام کتابیں ... امید ہے کہ ... خود اس عام اعلان سے فائدہ اٹھائیں گے بلکہ اپنے عزیزوں کو بھی اس نادر موقع سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دیں گے

مولانا اشرف علی صاحب | تعلیم الدین | سوانح عمری | تفسیر سورۂ یوسف | سیرت امام ... | تاریخ الاسلام | سید امیر علی | دیوان غالب | دیوان ظفر | دیوان ذوق | دیوان داغ | دیوان اکبر | قصص کی کتابیں | طبی کتابیں | مسائل کی کتابیں | عام اسلامی کتابیں | تاریخی کتابیں | مولانا حالی | علامہ شبلی | الفاروق | الغزالی | سیرۃ النعمان | حیات سعدی | حیات جاوید | حیات خسرو | مجموعہ نظم حالی | مسدس حالی | تفاسیر القرآن | ... [illegible]

مزید رعایتیں

(۱) ہر خریدار کو جنتری ۱۹۳۴ء مفت دی جائے گی۔
(۲) پانچ روپیہ کی کتابوں کے خریدار کو ایک درجن نفیس عید کارڈ مفت۔
(۳) دس روپیہ کے خریدار کو ایک عکسی ... مجلد
(۴) بیس روپیہ کے خریدار کو حمائل شریف با ترجمہ
(۵) تیس روپیہ کے خریدار کو حمائل شریف مترجم ...
(۶) سب سے زیادہ قیمت کی کتابیں خریدنے والے کو ایک سنہری رسٹ واچ بطور انعام پیش کی جائے گی۔

پتہ: منگانیکا منیجر قریشی بک ایجنسی (ج) کشمیری بازار لاہور

اشتہار حاضری

مجریہ مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتہ مرافعہ دیوانی جلسہ دکالت واقع ... نمبر مقدمہ ... بابتہ ۱۳۴۲ف
صیغہ مرافعہ تقسیم اور دلا پانے متروکہ منقولہ و غیر منقولہ نواب محمد اسلام بہاؤ الدین صاحب شیر نواز جنگ معین یار الدولہ بہادر مرحوم بتعین مالیت ... سکہ عثمانیہ

محمد عبد الرحمن وغیرہ مرافع بنام غلام محی الدین خاں وغیرہ مرافعہ علیہ
بنام۔ ... معظم علی خاں عمر ... سال نابالغ ابن ٹھاکر علیم الدین خاں قوم قائم خانی پٹھان پیشہ طالب علم چھوتیا تحصیل بہورتی ضلع حصار صوبہ پنجاب علاقہ عظمت مدار برولایت پدر خود
۵۔ عنایت علیخاں عمر ... سال نابالغ ابن ٹھاکر علیم الدین خاں قوم قائم خانی پٹھان پیشہ طالب علم چھوتیا تحصیل بہورتی ضلع حصار صوبہ پنجاب علاقہ عظمت مدار برولایت پدر خود۔
۶۔ محمود دیا ز عمر ۹ سال بنت ٹھاکر علیم الدین خاں قوم قائم خانی پٹھان پیشہ طالب علم چھوتیا تحصیل بہورتی ضلع حصار صوبہ پنجاب علاقہ عظمت مدار برولایت پدر خود۔
۷۔ ٹھاکر علیم الدین خاں ابن ٹھاکر محمد عبد اللہ خاں عمر ۵۰ سال قوم قائم خانی پٹھان پیشہ زمینداری ساکن صدر۔
۸۔ کلثوم بانو زوجہ محمد عظیم الدین خاں لفٹننٹ مرحوم بنت نواب شیر نواز جنگ بہادر مرحوم عمر ... سال قائم خانی پیشہ خانہ نشینی ساکن نظام محلہ محبوب کی منڈی دیوڑھی نواب شیر نواز جنگ بہادر مرحوم حیدرآباد
سرگاہ مقدمہ مندرجہ عنوان میں بنا راضی تجویز عدالت دار القضا ... مورخہ ... ۱۳۴۱ف عدالت العالیہ میں مرافعہ پیش ہوا ہے بسماعت مرافعہ کیلئے تاریخ پیشی مقرر کر کے تمہارے نام سمن جاری کئے گئے مگر تمہارا پتہ نہ ملنے سے سمن کی تعمیل نہیں ہوئی اس لئے حسب درخواست مرافع بذریعہ اشتہار ہذا تم کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ بتاریخ ۲۵ ربیع ۱۳۴۳ف مطابق ۹ نومبر ۱۹۳۳ء روز چہارشنبہ عدالت العالیہ کے جلسہ دکالت میں حاضر ہو کر پیروی دعوے کرو۔
بصورت غیر حاضری مرافعہ کی سماعت یکطرفہ عمل میں آ کر تجویز صادر کی جائے گی۔

(دستخط) سید فیض حسن

شذرات

مسلم کانفرنس ختم ہوگئی

وہ مسلم کانفرنس جس کی تاسیس ہی غلط بنیادوں پر ہوئی تھی اور جس نے اپنی چار سالہ زندگی میں مسلمانوں کے حقوق و مطالبات کی آڑ لے کر حکومت مسلطہ کی حمایت اور خوشامد کے سوا کوئی خدمت ملی و وطنی انجام نہیں دی۔ اب اپنی موت آپ مر چکی ہے۔ اور مولوی شفیع صاحب کی بے شمار کوششوں کے باوجود بھی خود ان کے صوبہ بہار میں عامۃ المسلمین اس مردہ لاش کو اس درجہ نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے۔ گزشتہ موقع پر جب کہ ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کی صدارت میں اس کانفرنس کا مضحکہ خیز اجلاس ہونے والا تھا۔ صوبہ بہار سے برابر اس نیم سرکاری و رجعت پسند اجتماع کی مخالفت میں مراسلات موصول ...

ٹالسٹائی کا ایک مضمون شائع کرنے کی بنا پر جو ضمانت طلب کی گئی ہے وہ بھی اسی صورت حال کا نتیجہ ہے۔ اگرچہ یہ امر مسلم ہے کہ ٹالسٹائی جیسے مصنفین و سیاسیین کے مضامین ایک مخصوص علمی و نظری حیثیت رکھتے ہیں اور ان کا تعلق بلا واسطہ عملی سیاسیات کے مقابلہ میں زیادہ تر سیاسی بحث و نظر سے ہوتا ہے مگر یہاں تو اس کا سوال ہی نہیں ہے کہ قانون کس مقصد کے لئے وضع کیا گیا ہے اور اس کا استعمال کس طرح ہو رہا ہے جس مضمون کو مقامی حکام اپنے ذوق و وجدان کے مطابق قابل اعتراض سمجھیں بس وہی قابل اعتراض ہے اور اسی پر ضمانت طلب کی جا سکتی ہے۔ آج کل قوم پرور اخباروں کی جا بجا آزادی خیالی کے باعث سرکاری ذرائع و وسائل سے کھلی امداد نہیں پا سکتے اور جن کا تمام تر دارومدار اپنے خریداروں کی قدردانی اور جذبہ ملی ...

"خلافت" کی اشاعت میں التوا

اتحاد ملین گریز

"ہندوستان" سے ضمانت طلبی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۵۲ ہجری

سر محمد اقبال کا جواب

چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد

پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنے اس مفصل بیان میں جو ہندو مہاسبھا کی رجعت پسندی و فرقہ پرستی کے متعلق تھا اور جس میں ڈاکٹر مونجے اور بھائی پرمانند کی قلعی کھولی گئی تھی کچھ مسلم فرقہ پرستوں کے متعلق بھی کہا تھا اور بالخصوص ان مسلمان مندوبین گول میز کانفرنس کی ذہنیت پر روشنی ڈالی تھی جو حکومت برطانیہ کی عنایت سے مسلمانان ہند کے نمائندے بن کر لندن تشریف لے گئے تھے۔ پنڈت جی کے بیان کا یہ حصہ پڑھ کر "مسلم کانفرنس" کے صدر اور دوسری گول میز کانفرنس کے مندوب سر محمد اقبال کو بھی بہت غیرت آئی اور انہوں نے اس بیان کی تردید میں ایک بیان شائع کرانا مناسب سمجھا جو ایسوسی ایٹڈ پریس کے ذریعہ پنجاب کے انگریزی اخبارات میں بالتفصیل آ چکا ہے اور جس کا ایک غلط سلط ترجمہ بھی (م، ن، س) کے نام سے اولاً انقلاب میں اور اس کے بعد دوسرے اخبارات میں نقل کیا جا چکا ہے بہرحال ہمارے سامنے سر محمد اقبال کا اصل بیان موجود ہے۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ اس بیان پر غیر جانبداری اور انصاف کے ساتھ بحث کریں اور پھر دیکھیں کہ سر موصوف نے جو کچھ فرمایا ہے وہ کہاں تک معقولیت لئے ہوئے ہے اور کس حد تک اسلامی غیرت و حمیت کے مطابق ہے۔

پنڈت جواہر لال نہرو نے اس حقیقت کا اظہار کرنے کے بعد کہ مسلم کانفرنس کے سربرآوردہ ارکین میں سے اکثر سرکاری عہدہ دار، سابق عہدہ دار، وزراء، عہدہ داروں کے امیدوار، نائٹس، خطاب یافتگان، بڑے بڑے زمیندار وغیرہ ہیں، فرمایا تھا کہ

"جب ہندوستان میں اور گول میز کانفرنس میں ہندوستانی مسلمانوں کی رہنمائی کرنے والے ایسے ہیں تو ان رہنماؤں کے رجعت پسندانہ طرز عمل پر کیا تعجب ہے۔ ان کی رجعت پسندانہ پالیسی اس قدر آگے بڑھ گئی ہے کہ لندن میں بہت سے مسلم مندوبین نے لارڈ لائیڈ کو سے اتحاد عمل کرنے کی کوشش کی جو برطانوی پبلک زندگی میں سب سے زیادہ رجعت پسند ہیں ...

پنڈت جواہر لال نہرو کے بیان پر سر اقبال کا نامعقول جواب

گاندھی جی کی پیشکش کا معاملہ

اچھوتوں کی دوستی پر اسلامی حقوق کی قربانی

رجعت پسندی کے الزام کی ناکام تردید

لاہور ۵ دسمبر۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال صدر آل انڈیا مسلم کانفرنس نے مندرجہ ذیل بیان بغرض اشاعت دیا ہے۔

مجھے پنڈت جواہر لال نہرو سے ابھی تک ذاتی ملاقات کا اتفاق نہیں ہوا۔ اگرچہ میں ان کے خلوص اور صاف گوئی کا ہمیشہ مداح رہا ہوں۔ مہاسبھا کے لیڈروں کی طرف سے ان پر جو نکتہ چینی کی گئی تھی اس کے جواب میں ان کے بیان سے خلوص کا جو رنگ ظاہر ہوتا ہے وہ آج کل کے سیاست دانوں کی تحریر میں عدیم المثال ہے ...

جنگ آزادی میں شرکت کا سودا

"مخالف قومیت" اور "رجعت پسند"

پنڈت نہرو کی طرف سے ایک اور الزام ہم پر یہ لگایا گیا ہے کہ ہم قومیت کے خلاف ہیں۔ اگر قومیت کے معنی مختلف فرقوں کو آپس میں اس طرح مرکب کرنا ہے کہ ان میں کوئی امتیاز نہ رہے، تو میں یقیناً ایسی قومیت کے خلاف ہوں۔ ان معنوں میں ہندوستان میں قومیت کے سب سے بڑے مخالف مہاتما گاندھی ہیں جن کی اچھوت ادھار کے عملی معنی یہ ہیں کہ اچھوتوں کو دوسرے غیر ہندو فرقوں میں جذب ہونے سے روکا جائے ...

تخفیف اسلحہ کے دعویداروں کا سیاہ کارنامہ

برطانیہ، فرانس اور امریکہ کی جنگی تیاریاں

اسلحہ کے کارخانوں میں رات کو بھی کام ہو رہا ہے

انگلستان کے عرب بچوں کا مستقبل

فلسطین کے مسائل کی گونج بغداد میں

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

امریکہ میں ننگوں کی آبادی

قدرتی لباس کی عام مقبولیت

امریکہ میں تحریک عریانی (ننگ) بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ حال ہی میں حکومت نے ننگوں کی پوری بستی کو اپنے احتساب میں لے لیا اور ننگوں کو مقدمہ کے بعد قید کی سزا دی گئی۔

امریکہ کے اخبارات نے صاف صاف لکھ دیا کہ جب یہ ننگے صف قمار بازی میں مشغول تھے اور کسی جرم کا ارتکاب نہیں کر رہے تھے تو ان کو سزا دینی انصاف ...

بغداد میں نازی پروپگنڈا

زمین سے آفتاب کا بعد

سیرۃ نبوی لکھنے کے لئے کوپار فرانک کا عطیہ

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

سابق سلطان ترکی اپنے وطن کی یاد میں

مصطفیٰ کمال پاشا کے تجدد پسندانہ خیالات پر تبصرہ

بیروت کے جریدہ "النہار" نے ایک فرانسیسی اخبار سے سابق سلطان ترکی خلیفہ عبد المجید کا ایک بیان نقل کیا ہے جس میں سلطان موصوف نے ترکی کی موجودہ سیاست اور مصطفیٰ کمال پاشا کی مغرب پرستانہ حکمرانی پر ایک اجمالی تبصرہ فرمایا ہے اور کمال پاشا کی تجدد پسندی کو ترکی قوم کے لئے مہلک قرار دیا ہے۔

جنیوا میں موتمر اسلامی کا انعقاد

جماعت مسائل اور تجاویز کا مختصر خاکہ

(۶) جو مسلمان یورپ میں لیڈیوں سے شادی کر لیتے ہیں اور اپنے بچوں ...

ماہ رمضان المبارک میں عظیم الشان رعایت

صرف طلباء اور غیر مستطیع حضرات فائدہ اٹھائیں

ان بے شمار درخواستوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے جو الجمعیۃ کے سالانہ چندہ میں رعایت کے متعلق مدارس اسلامیہ کے طلباء اور کتب خانوں کے منتظمین، اور علمی و مذہبی اداروں کے عہدہ داروں اور دیگر غیر مستطیع حضرات کی طرف سے موصول ہوتی رہتی ہیں۔ ادارۂ الجمعیۃ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آج کی تاریخ سے ماہ رمضان المبارک کے اختتام تک مدارس اسلامیہ کے طلباء اور ایسے اہل ذوق حضرات کو جنہیں الجمعیۃ کے ساتھ دلچسپی ہے اور جو اس کی علمی و مذہبی ہدایت اور اس کے قوم پرورانہ مسلک کو پسند کرتے ہیں مگر اپنی اقتصادی حالت کے باعث پوری قیمت ادا کرنے سے مجبور ہیں رعایتی قیمت پر الجمعیۃ کا سالانہ خریدار بنا لیا جائے۔ چنانچہ اس فیصلہ کے مطابق

اعلان

کیا جاتا ہے کہ جو حضرات مذکورہ بالا شرائط کو پورا کرتے ہونگے اور اس مدت معینہ کے اندر سال بھر کی خریداری کیلئے درخواست ارسال فرمائینگے انہیں الجمعیۃ کا سالانہ چندہ بجائے چھ روپیہ دینے کے صرف چار روپیہ بارہ آنے (لعہ) ادا کرنا پڑیگا۔ اس رعایت سے فائدہ اٹھانے والوں کو یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ وی پی منگانے میں سراسر ان ہی کا نقصان ہے اور اگر وہ اپنے آپ کو اس رعایت کا مستحق سمجھتے ہیں تو انہیں خواہ مخواہ ڈاک خانہ کو چار آنے اپنی جیب سے نہیں دینے چاہئیں بلکہ منی آرڈر کی کوپن پر اپنا نام اور پتہ خوشخط لکھ کر ایک گوشے میں "رعایت" کا لفظ لکھ دینا چاہئے اور للعہ کا منی آرڈر دفتر کے پتہ پر کر دینا چاہئے۔ یہ رعایت یکم شوال ۱۳۵۲ھ کو ختم ہو جائیگی اسلئے اس تاریخ سے قبل ہی درخواست بھیجدینی چاہئے۔

منیجر "الجمعیۃ" بلیماران دہلی

دارالحکومت

جامع مسجد میں مسلمانوں کا جلسہ

حضرت مولانا نورالدین صاحب کی رہائی پر مبارکباد

موجودہ حالات پر مولانا موصوف کا تبصرہ

دہلی ۹ دسمبر بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں مسلمانان دہلی کا زبردست جلسہ زیر صدارت مولانا حکیم کریم بخش صاحب منعقد ہوا۔ مولانا عبدالحلیم صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی نے مولانا موصوف کی رہائی پر مبارکباد کی تجویز پیش کی جس کی تائید مولانا عبدالرزاق صاحب نے کی اور تجویز منظور ہوئی۔ اس کے بعد حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب نے فرمایا ...

پنڈت جواہر لال نہرو دہلی آرہے ہیں

آزاد پارک میں ایک عام جلسہ ہوگا

دہلی کے قریب مسلح ڈاکہ

دیہاتیوں پر فیر

اخبار نویس مصری خاتون دہلی میں

ناجائز شراب کی برآمد

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی مراجعت

اتحاد کانفرنس لکھنؤ کی مخالفت شروع ہو گئی!

نام نہاد مسلم کانفرنسیوں کا شرمناک رویہ

سر آغا خاں کی امت کا دہلی میں اجتماع

دہلی ۱۱ دسمبر مسلمانوں کے باہمی افتراق اور تشتت کو دور کرنے کے لئے جو مساعی بھی بروئے کار لائی جائیں گی ان کی مخالفت کرنا ان لوگوں کا فرض ہوگا جن کی زندگی مسلمانوں کے اختلافات پر ہی موقوف ہے اور جو یہ نہیں چاہتے کہ مسلمان متحد ہو کر حکومت کو اپنے مطالبات منوانے پر مجبور کر دیں۔ لکھنؤ میں جو اتحاد کانفرنس منعقد ہونے والی ہے اس کے متعلق سنا گیا تھا کہ حکومت پرست طبقہ اس کی سخت مخالفت کرے گا کیونکہ اس کانفرنس کے نتائج میں اس کو اپنی موت نظر آتی ہے اب معلوم ہوا ہے کہ مخالفت شروع ہو گئی ہے۔

کل نام نہاد آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا اجلاس ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کی صدارت میں منعقد ہوا۔ کمیٹی نے لکھنؤ میں منعقد ہونے والی اتحاد کانفرنس کی شرکت کی مخالفت کی اور اس تجویز کی مزید تعدیل کی جس کے ماتحت سر آغا خاں کو مسلم کانفرنس کے اجلاس کے لئے تاریخ معین کرنے کا اختیار دیا گیا تھا ... سر آغا خاں کانفرنس کی صدارت کریں گے۔ ڈاکٹر شفاعت احمد خاں حال میں لندن سے آئے ہیں جہاں آپ برطانیہ کے مقاصد کی تکمیل کے لئے تشریف لے گئے تھے۔

دہلی میں کانگریسی لیڈروں کی کانفرنس

موٹر لاری والوں میں جھگڑا

ملک معظم برطانیہ کا پیغام

شاہ افغانستان کے نام

فیصدی ملازمتوں کے تعین کا مسئلہ

اسمبلی کے مسلم ارکان کی درخواست

دیہاتیوں پر ڈاکوؤں کے فیر

کراچی میں انقلاب پسندوں کی گرفتاری

اسمبلی میں حکومت کی شکست

لندن میں بنک کی شرح کم کرنے کی تجویز

جاپان نے تجاویز مرتب کر لیں

دہلی کے بائیکاٹ کا ہندوستان پر اثر

سب انسپکٹر پر حملہ

حملہ آور کے جاسے بم کا مسالہ برآمد ہوا

نام نہاد مسلم کانفرنس کا اجلاس ملتوی

ڈائنامائٹ کی ٹکیاں برآمد ہوئیں

لندن میں فرقہ وارانہ تصفیہ کی شرط

سر محمد اقبال کے بیان کی خامیاں

مولانا ابوالکلام آزاد کا اظہار خیال

الہ آباد ۱۰ دسمبر حضرت مولانا ابوالکلام آزاد نے حال ہی میں فرقہ وارانہ تنازعات کے متعلق موجودہ صورت حالات پر گاندھی جی کے ساتھ گفتگو کی ہے۔ دوران ملاقات میں سر محمد اقبال کے اس بیان کی تردید کی کہ انہوں نے گول میز کانفرنس پر فرقہ وارانہ تصفیہ کے لئے گفت و شنید کے دوران میں مسلم نمائندوں سے یہ مطالبہ کیا تھا کہ وہ اچھوتوں کے لئے جداگانہ طریق انتخاب پر سکھ کے مطالبہ کی جو ڈاکٹر امبیدکر نے پیش کیا تھا مخالفت کریں۔

کشمیر میں ۴۸ مسلمانوں کی گرفتاری

دربار کشمیر کا اعلان

گاندھی جی کو ۵۰ ہزار روپیہ ملا

ریزرو بنک کے متعلق ترمیم شدہ مسودہ

سین گپتا کے جنازہ کی فلم ضبط

کسانوں کی جنگ میں پانچ اشخاص ہلاک

نئی اصلاحات ۱۹۳۵ء میں پاس ہوں گی؟

الامان اور اس کے رفقاء کی افتراق انگیزیاں

یوپی کے علماء اور لیڈروں کا اعلان

مدیر اخبار الامان اور ان کے رفقاء جمعیۃ علمائے کانپور کے نام سے جس قسم کی کارروائیاں کر رہے ہیں، ہندوستان کی جماعت علماء اس سے کلیتہً بیزار ہے ... ان افراد کی بدولت عرصہ سے برپا ہے وہ ملت اسلامیہ کے لئے تباہ کن ہے لہٰذا ہم مذہبی و قومی فریضہ سمجھتے ہیں کہ چند ضروری حقائق کا اظہار کر دیں۔

جمعیۃ علماء کانپور کا اجلاس لکھنؤ

جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کا اجلاس

جمعیۃ علماء کانپور کی مجلس استقبالیہ

دہلی میں گاندھی جی کی تشریف آوری

جامعہ ملیہ، برلا مل اور کمپنی باغ میں تھیلیوں کی پیشکش

دہلی ۱۱ دسمبر گاندھی جی کل اتوار کو صبح جی۔ آئی۔ پی ٹرین سے نئی دہلی کے اسٹیشن پر اترے ... آپ کا استقبال کیا ... سپاسنامہ پیش کیا گیا ... شام کو گاندھی جی قرول باغ تشریف لے گئے جہاں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلباء نے ... آپ نے شردھانند آشرم کا معائنہ فرمایا۔

خلافت اور فلسطین کانفرنس لکھنؤ

مسلمانوں کو شرکت کی دعوت

آل انڈیا فلسطین کانفرنس

مقدمہ سازش اندور کی اپیل کا فیصلہ

لنکاشائر میں ہندوستانی روئی کی کھپت

جاپان جنگجو قوم نہیں ہے؟

جرمنی میں ۵ ہزار قیدی رہا

بے ضابطہ بحالی پر دارالعوام میں سوال

بوڑھے کی امیدوں پر پانی پھر گیا!

گاندھی جی کا بائیکاٹ کرو

کلب ہاؤس میں آتشزدگی

چار اشخاص ہلاک بیس گرفتار

افغانستان میں ایک جاسوس کی گرفتاری

مجلس اقوام میں انقلاب پیدا کرنے کی کوشش

مسولینی کے زبردست ارادے

لندن ۱۰ دسمبر اٹلی نے لیگ اقوام کی ازسر نو تنظیم کے متعلق جو اسکیم مرتب کی ہے اس کا مطلب یہ بتایا جاتا ہے کہ اٹلی صرف یہ چاہتا ہے کہ ...

آئرلینڈ کی بغاوت پر ووٹنگ

دارالامراء میں ماتم

تمام دنیا پر جاپان کا اقتصادی حملہ

دارالعوام میں ٹوری ارکان کی سرگرمی

اسپین میں زبردست بغاوت

مکانوں کو آگ لگادی تین ہلاک

بردہ فروشی کا انسدادی قانون پاس

جنیوا کانفرنس کے فیصلوں کی تعمیل

ڈسٹرکٹ احرار کانفرنس بٹالہ
مسلم اکابرین کا عظیم الشان جلسہ

بٹالہ ۱۳ دسمبر ۱۹۳۶ء ڈسٹرکٹ احرار کانفرنس بٹالہ کے سلسلے میں جو کہ ۴-۵ دسمبر کو بمقام بٹالہ میں ہونا قرار پایا ہے۔ کل صاحب صدر منتخب شیخ حسام الدین صاحب بی۔ اے کا جلوس اسٹیشن سے شروع ہوا پبلک گرد و نواح سے سمٹ سمٹ کر کثیر تعداد میں جلسہ کی تحریک کے لئے جمع ہو گئی تھی جلوس میں بھی شرکت کے لئے سب بیتابانہ وقت مقررہ پر اسٹیشن پہنچ گئے جس سے رونق اور بھی دوبالا ہو گئی حاضری کا اندازہ دس ہزار نفوس سے کم نہ تھا۔ اللہ اکبر کے فلک بوس نعروں سے جلوس شروع ہوا جس کی ترتیب ایسی جاذب توجہ اور ... تھی جس کی نظیر ہندوستان بھر میں ملنی دشوار ہے سب سے پہلے گتکے والے کھلاڑی اپنے اپنے کرتب کھلاتے جا رہے تھے پھر سائیکل سوار۔ والنٹیر کور۔ نماز کمیٹی۔ مجلس احرار اسلام قادیان کی منظم جماعتیں نہایت ترتیب سے آراستہ و پیراستہ متعلق تھیں۔ اس کے بعد لاہور کی مجلس احرار اسلام کے والنٹیر نماز کمیٹی ... ہدایانیان محلہ۔ نماز کمیٹی ... کے پرشوکت ... چل رہے تھے۔ پھر اس کے بعد اُن مجاہدین ملت کی جماعت تھی۔ جو تحریک کشمیر میں قید و بند کی سختیاں جھیل کر رہا ہو چکے تھے اس کے بعد گھوڑے سوار نوجوانوں کے دستے تھے اور پھر صاحب صدر کی موٹر تھی جس کے ارد گرد پھولوں کا انبار لگا ہوا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب صدر مجلس مرکزیہ احرار اسلام ...

مرحوم کی وفات حسرت آیات پر دلی غم کا اظہار کرتی ہے خداوند کریم ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

یہ کانفرنس مسٹر وٹھل بھائی پٹیل اور مسٹر سین گپتا کی وفات پر دلی رنج اور ان کے پسماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔

یہ کانفرنس حکومت برطانیہ کی اس یہود نواز اور مسلم آزار حکمت عملی کی پرزور مذمت کرتی ہے جو اس نے جنگ عظیم کے بعد فلسطین میں جاری کر رکھی ہے، اور فلسطین کو وطن یہود بنانا مسلم کشی کے مرادف تصور کرتی ہے۔ اور حکومت برطانیہ کو متنبہ کرتی ہے کہ مسلمانوں کے سر فلسطین میں یہودیوں کو اور اب ہندوستان میں قادیانیوں کے مسلط کرنا انجام کار ان کے لئے مفید ثابت نہ ہوگا۔

یہ کانفرنس اپنی آزادی وطن کے مطالبہ کا اعادہ کرتی ہے جس کے بغیر ہندوستان کے کروڑوں باشندوں کی حالت میں جو اس وقت تنگدستی میں بسر اوقات کر رہے ہیں کوئی ترقی نہیں ہو سکتی اور یہ کانفرنس تمام مسلمانوں کو تلقین کرتی ہے کہ وہ کسی حال میں بھی آزادی کو اس منزل مقصود پر نظر انداز نہ کریں۔

بورڈ آف ٹرسٹیز طبیہ کالج کا جلسہ
اختلافات کے تصفیہ کیلئے سب کمیٹی کا تقرر

ٹرسٹیان آیورویدک و یونانی طبی کالج بورڈ کا یہ جلسہ اُن تمام معاملات ...

حجاز مقدس میں مداخلت کا پہلا قدم
مسلمانان ہند کے لئے لمحہ فکریہ!

جمعیۃ تبلیغ اہلحدیث کلکتہ کا سالانہ جلسہ

قصر کفر و الحاد میں تہلکہ

گھر کا ڈاکو

پھر پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت
ذرا غور تو کیجئے

اکسیر ... اکسیر فلکسیر ... اکسیر شاہی نسخہ

امرت دھارا لاہور

رعایت کا مبارک مہینہ
جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

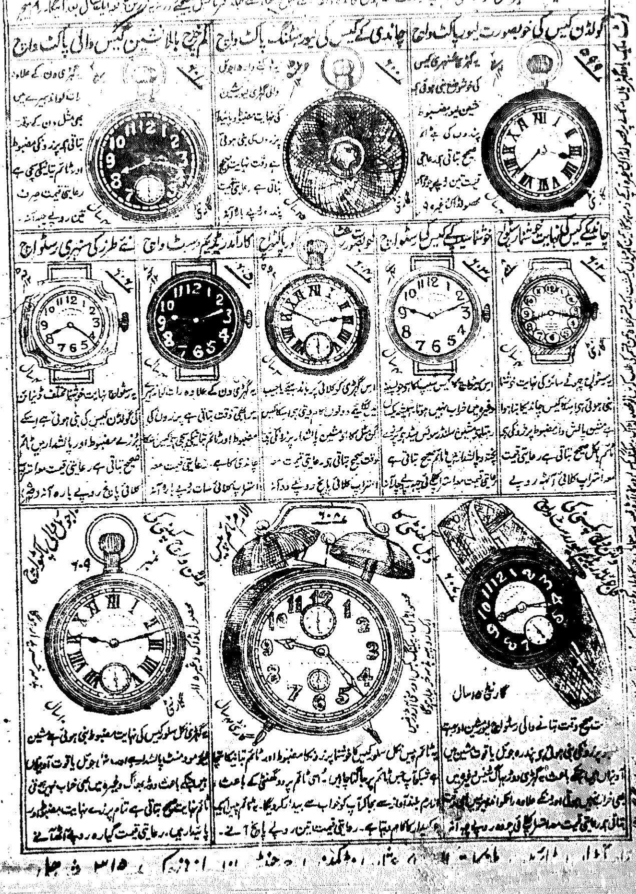

اعراب فلسطین پر مظالم کیخلاف احتجاج
ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں اضطراب و ہیجان

فلسطین میں برطانیہ کی یہود نواز پالیسی نے جو گل کھلائے ہیں اور اس سلسلہ میں بے گناہ عربوں کا جس طرح خون بہایا گیا ہے اس کے خلاف تمام ہندوستان میں سخت اضطراب پھیل گیا ہے مسلمانوں نے حکومت کی یہود نواز پالیسی کے خلاف زبردست اور موثر آواز بلند کی ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ کھنتولی (ضلع میرٹھ) مولانا محمد صدیق صاحب کی صدارت میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں جمعیۃ علماء ہند کی خدمات جلیلہ کا اعتراف کیا گیا اور ایک تجویز میں برطانیہ کی یہود نواز پالیسی کے خلاف سخت احتجاج کیا گیا۔ شہدائے فلسطین کیلئے دعا مغفرت ہو گئی۔ دوسری تجویز میں لڑکیوں کی جبریہ تعلیم کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ (نامہ نگار)

وانمباڑی (مدراس) مسلم یونین کی جانب سے مسلمانوں کا ایک جلسہ زیر صدارت مولانا محمد فضل اللہ صاحب پرنسپل جامعہ دار العلوم منعقد ہوا اور ایک تجویز منظور ہوئی جس میں سرزمین فلسطین میں یہودیوں کے بے ضابطہ داخلہ اور حکومت برطانیہ کی یہود نواز پالیسی پر احتجاج کیا گیا اور اعلان بالفور کی استرداد کا مطالبہ کیا گیا۔ (نامہ نگار)

سہراوہ (تحصیل خورجہ) مسلمانوں کے ایک جلسہ میں اعراب فلسطین کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا گیا اور برطانیہ کی پالیسی پر نفرت کا اظہار کیا گیا۔ (نامہ نگار)

لال موہن۔ ایک جلسہ مولوی کریم بخش صاحب کی صدارت میں جامع مسجد ...

گذارش ضروری

عمال بلدیہ توجہ فرمائیں

ہندو ہیڈ ماسٹر کی شرارت

سرحد میں آتشبازی کا جنازہ

انجمن قریشیان اکوڑہ خٹک کے زیر اہتمام ایک جلسہ زیر صدارت سجادہ نشین اکوڑہ منعقد ہوا جس میں آتشبازی کے خلاف حاجی عبد القیوم صاحب مولانا عبد الحق فاضل دیوبند اور مولانا محمود الحسن سکریٹری انجمن تعلیم اسلام پشاور نے بصیرت افروز تقریریں فرمائیں اور یہ تجویز متفقہ منظور ہوئی کہ آتشبازی کا جنازہ نکالا جائے اور اسکو دریائے لنڈہ میں بہا دیا جائے چنانچہ تمام قصبہ کی آتشبازی جمع کی گئی اور دوسرے روز دریا برد کر دی گئی۔

(محمد حسین نائب صدر انجمن قریشیان اکوڑہ خٹک)

آل انڈیا بلوچ کانفرنس کا اجلاس

بلوچستان اینڈ آل انڈیا بلوچ کانفرنس کا دوسرا سالانہ اجلاس زیر صدارت ہز ہائی نس نواب صاحب خیرپور (سندھ) ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۳۶ء کو بمقام حیدرآباد سندھ منعقد ہوگا جس میں بلوچستان اور بلوچیوں کی ترقی اور تحفظ حقوق پر غور و خوض کیا جائیگا۔

(خان عبد الصمد خان اچکزئی گلستان بلوچستان)

میونسپل بورڈ میں کامیابی

جناب مولوی حافظ صبیح الدین صاحب سوداگر اسلحہ صدر بازار میرٹھ کو امسال جدید انتخاب میونسپل بورڈ میں شاندار کامیابی ہوئی ہے ...

بخاری شریف کا ترجمہ مفت

یو۔پی میں آتشبازی اور حلوا خوری کا انسداد

مولانا حاجی محمد الیاس صاحب کی مساعی سے امسال اورنگ آباد۔ سرائے جمیلہ۔ عزیز آباد۔ ببر ... مالکہ۔ بلند شہر۔ اکبرپور۔ کمال پور۔ غیاث پور ... رحانم آباد۔ کرلیہ۔ اچھیجہ۔ بنگلہ۔ سرادو ... وغیرہ قصبات و دیہات کے مسلمانوں نے آتشبازی اور حریہ اور حلوا خوری سے توبہ کی اور آئندہ کے لئے محترز رہنے کا وعدہ کیا نیز قربانی پر جو انات ... مٹھائی چڑھائی اور تقسیم کی جاتی تھی وہ بھی بند کر دی گئی۔

(حاجی عبد الوحید خاں خورجہ)

مولانا مبارک حسین صاحب کا تبلیغی دورہ

مولانا مبارک حسین صاحب ناظم مدرسہ دار العلوم میرٹھ نے یو۔پی۔ بہار اور کلکتہ کا تبلیغی دورہ فرمایا۔ کلکتہ کے گرد و نواح میں مولانا موصوف کی تقاریر ہوئیں لوگوں نے ... بدعت اور الحاد سے توبہ کی بارک پور کے جلسہ میں آپ نے اسلام اور سائنس کے موضوع پر ایک زبردست تقریر فرمائی کہ جدید طبقہ کے اوہام فاسدہ کا حلقہ منہدم ہو گیا۔ آپ نے قادیانی ...

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

ولفریبی حسن کا راز

دی امپیریل سٹورز ... قصور پنجاب

ڈاکخانہ کے استعمال شدہ معمولی ٹکٹوں ...

پانچ سو روپیہ انعام

مادر وطن کا آغوش بچا سے پہلے ...

آتنک نگرہ گولیاں

اعلیحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تالیف کردہ قرآن مجید کا

غریبوں کا قرآن مجید معرا

ان قرآن مجیدوں کے علاوہ ہر قسم کی حمائل شریف و قرآن شریف معرا و مترجم ملتے ہیں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

عید کی ضرورت کا بہترین تحفہ

قلیل سرمایہ سے کثیر منافع ملیگا

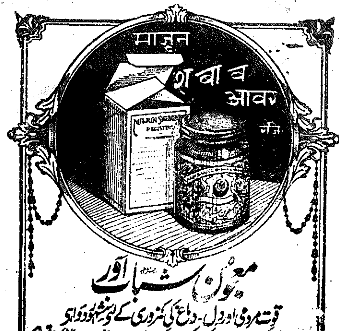

معجون شباب آور

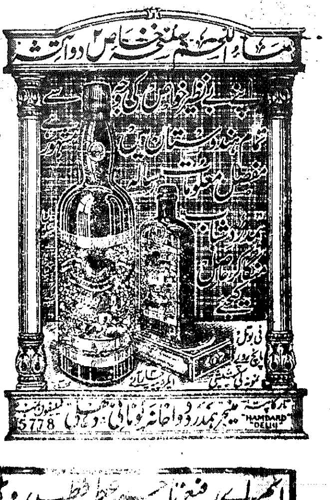

دواخانہ ... دہلی

ایم اے رفیع ناجر عطر ... رو ... دہلی کے خاص اور اعلیٰ قسم کی بیل موتی کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائیدار خوشبو عطریات خرید فرمائیں!!

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

ممالک غیر کے لئے

تاریخ چھپائی اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مسئول منیجر: ہلال احمد زبیری (بی۔ اے)

جلد ۱۸ | دہلی یوم شنبہ ۲۷ شعبان المعظم ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۶ دسمبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۴۲

معاصرین کے افکار و آراء

ہندوستانیوں کے اختیار کی بات (البشیر)

باوجود یکہ ہندوستان زراعتی ملک ہے لیکن تعجب کا مقام ہے کہ آج ہندوستان دوسرے ممالک کی زراعتی پیداوار کا مقابلہ کرنے سے قاصر ہے۔ ملک میں اگرچہ عام خواہش سوراج حاصل کرنے کی ہے لیکن بہت سے لوگ سرکاری ملازمتوں کے حصول کے لئے آپس میں لڑتے مرتے ہیں اور اختیارات اور اسمبلی کی نشستوں کے حصول کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ جب تک باشندگان ملک ہاتھ کے بنے ہوئے کپڑے اور دوسری چیزوں کا استعمال اپنے اوپر لازم نہ کر لیں گے۔

اس وقت تک نہ ملک اور قوم کے غریب لوگوں کی بیکاری دور ہو سکتی ہے اور نہ ملک کے روز افزوں افلاس میں کمی ہونا ممکن ہے۔ ...

پنڈت جواہر لال نے فرقہ پرستی کے خلاف جو جہاد شروع کیا ہے اس نے ملک میں ایک نئی فضا پیدا کر دی ہے اور یہ فضا فرقہ وارانہ مسئلے کے حل کے لئے یقیناً زیادہ مفید ثابت ہوگی۔ اگر پنڈت جواہر لال فرقہ پرستی کا ... قابل تحسین کوشش کے ساتھ ساتھ ہندو مسلم اتحاد کے لئے کوئی تعمیری سعی شروع کریں تو ہمیں یقین ہے کہ ان کی کوشش کا اسی طرح خیر مقدم کیا جائے گا جس طرح ان کے فرقہ پرستی کے جہاد کا کیا جا چکا ہے۔

ہم اور وہ (رشید)

افسوس ہے کہ مسلمان اجتماعی طور پر اپنی موٹی موٹی ضروریات کا احاطہ ... [illegible]

برطانیہ کی ہوائی طاقت (مدت)

... برطانیہ کے مدبرین تخفیف اسلحہ کانفرنس کے ... مارنے میں مصروف ہیں ... برطانیہ کی ہوائی طاقت کسی سے کسی طرح کم نہ رہے۔ چنانچہ حال ہی میں لارڈ لنڈنڈری نے فرمایا ہے کہ برطانیہ دنیا کی چار بڑی حکومتوں سے فضائی قوت میں بہت پیچھے ہے اور اس لئے برطانیہ ایک بڑے خطرے میں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تخفیف اسلحہ کے سلسلے میں برطانیہ تنہا قربانی نہیں کر سکتی۔

لارڈ لنڈنڈری نے جو کچھ فرمایا وہ بالکل درست اور معقول ہے۔ لیکن لارڈ صاحب کو یہ بھی سمجھ لینا چاہئے کہ اضافہ قوت کی اسکیمیں دوسرے ممالک بھی بنانا اور ان پر عمل کرنا جانتے ہیں۔ برطانیہ کی دیکھا دیکھی وہ بھی اپنی ہوائی قوتوں کو ترقی دینے میں کوشاں ہوں گے اور اس طرح ممالک عالم میں "ترقی کی دوڑ" کا مقابلہ شروع ہو جائے گا۔ اب ظاہر ہے کہ اس دوڑ میں تخفیف اسلحہ کانفرنس غریب پاؤں کے نیچے کچل کر رہ جائے گی۔

"فرقہ وار جنگ کبھی اتحاد پیدا نہیں کر سکی۔ اس جنگ کا نتیجہ ہمیشہ شکست ہوتا ہے اور شکست کے معنی باہمی اعتبار اور اتحاد کا فقدان ہے۔"

ایک اور موقع (اجمل)

ہمارے خیال میں تو اس وقت ہندو مسلم سمجھوتے کے موقع بہ نسبت سال گزشتہ کے کہیں زیادہ ہیں۔ اب یہ بات طے شدہ سی ہو گئی ہے کہ حکومت برطانیہ ہندوستان کے مطالبہ آزادی کو کسی معقول حد تک تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہے ... ایسی حالت میں کوئی وجہ نہیں کہ ہندو اور مسلمان لیڈر پھر ایک بار اس مسئلہ کو آپس میں حل کرنے کی کوشش نہ کریں۔

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

فرار ہونے کے بعد افریقہ میں عبدالرحمٰن کا قیام

اسپین کی دوبارہ فتح اور بغاوتوں کا استیصال

گورنر افریقہ سے تصادم

گزشتہ الجمعیۃ میں عبدالرحمٰن بن معاویہ کے دریا پار ہونے کا واقعہ لکھا جا چکا ہے آج آگے ملاحظہ فرمائیے۔

عبدالرحمٰن ... [illegible]

گورنر افریقہ سے تصادم

... [illegible]

اسپین کو عبدالرحمٰن کی روانگی

... [illegible]

جنگ کی تیاریاں

اسپین میں عبدالرحمٰن کی آمد کا ایک شور بلند تھا اور مسلمانوں کی طرح ہر شخص اس کی آمد کو بھی حیرت و استعجاب کی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔ بالآخر عبدالرحمٰن ساحل اسپین پر اترا ... جاں نثاروں کو جنگ کے قابل بنا دیا۔

قرطبہ پر حملہ

الغرض برسات ختم ہونے کے بعد موسم بہار میں لڑائی کا رنگ جمنا شروع ہوا۔ سب سے پہلے عبدالرحمٰن ...

منہاج خلافت سے اعراض کا نتیجہ

لیکن اس کے ساتھ یہ ضرور یاد رکھنا چاہئے کہ جس حکومت اور سیاست کی بنا خاتم المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم نے ڈالی تھی اور جس منہاج پر فاروق اعظم نے گورنمنٹ آف اسلام کو چلایا تھا اسی بنیاد پر اگر بعد کے خلفاء و سلاطین بھی اپنی سیاست کی تعمیر کرتے تو ... کتاب و سنت سے اور خاص اور منہاج خلافت سے اعراض ہے۔ اگر مسلمان آج بھی باوجود خدا تعالیٰ کے اللہ کی کتاب اور رسول اللہ کے اسوہ حسنہ کی اتباع کو فی شروع کر دیں ...

ضروری گزارش

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنا نمبر خریداری کا (جو کہ آپ کے نام سے پہلے چٹ کے شروع میں لکھا ہوا ہوتا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف ہو۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

صحت نما قرآن مجید کا رعایتی اعلان

جو دیدہ زیب، علماء کا پسندیدہ، ۲۷ سطری نہایت صحیح سستا اور مع اختلاف قراءۃ ہے

یہ تمام ہندوستان میں مقبولیت کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے اور ہندوستان کے ہر مکتب میں پڑھایا جانے لگا ہے

میرا عرصہ سے خیال تھا کہ ایک ایسا معترا قرآن مجید چھاپا جائے کہ بچے قاعدہ ختم کرنے کے بعد ہی صحیح قرآن مجید آسانی سے پڑھ لیا کریں ... [illegible]

منجانب محمد شفیع الدین اینڈ سنز تاجران کتب دریبہ کلاں دہلی

منزل ۱ — البقرۃ ۲ — ۴۶

مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ
مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ
قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ
يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ
فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ① وَلَمَّا
بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا
وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ② فَهَزَمُوْهُمْ
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۣ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَ
الْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَاۗءُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ
عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ③ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ
وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ④

یہ صحت نما معریٰ ۲۷ سطری قرآن مجید کے ایک صفحہ کا نمونہ ہے ...

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

تفسیر مظہری — مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری کے پہلے دو پارہ الم و سیقول کی صرف چند جلدیں باقی رہ گئی ہیں عربی زبان میں قاضی صاحب نے قرآن پاک کی بڑی خدمت انجام دی ہے۔ طلباء عربی کو خصوصیت سے فوری توجہ کرنے کی ضرورت ہے اگر غفلت کی گئی تو کف افسوس ملنا پڑے گا۔ قیمت ہر دو پارہ (عہ)

سوانح عالمگیر — اس کے پڑھنے سے سوانح عالمگیر اور اس کے تدبر علمی قابلیت اور انکی نظام کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آ جائے گا۔ قیمت ۱۴

ابدی نجات — میں آریہ سماج کے بانی دیانند جی کی دس میلاد کے نہایت مدلل اور تحقیقی جواب جو ستیارتھ پرکاش میں نجات کے محدود اور عارضی ہونے پر اعتراض کیا گئے ہیں۔ قیمت ۳

صراط مستقیم — یہ اسم بامسمیٰ کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ذریعہ ہے قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

دلائل الخیرات — اوراد و وظائف کی مشہور اور بہترین کتاب قیمت ۱ مجلد چرمی عہ

کتاب الاشارات — اسلام کے مشہور فلاسفر شیخ بو علی سینا کی وہ مشہور عربی تصنیف جو مولوی فاضل کے درسیات میں داخل ہو چکی ہے قیمت ۱۲

خطبہ صدارت — شیخ المحدثین حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب ...

اعجاز القرآن — حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآراء تقریر جس میں آپ نے وحی الٰہی کی ضرورت اس کے مدارج معجزہ اور اس کی حقیقت کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے مدلل طور پر بتایا ہے کہ قرآن پاک بذات خود ایک معجزہ اور وحی آسمانی ہے اس کے بعد کسی کو اس میں شبہ کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی اس کے پڑھنے سے قرآن پاک کے حقائق و معارف کا دروازہ آپ پر کھل جائے گا۔ کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ قیمت ۱۴

تعلیم الاسلام — ... مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ... اسلامی مسائل ... سوال و جواب کے پیرایہ میں ... [illegible]

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا — ... [illegible]

فتاوی رشیدیہ — ... [illegible]

تحفۃ الصبیان — ... [illegible]

علم الکلام — ... [illegible]

سیرۃ الحبیب — ... [illegible]

خاموش تبلیغ — ... [illegible]

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادت مند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔ اور کن اچھے اعمال کی بناء پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے ... [illegible]

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۲۷ شعبان المعظم ۱۳۵۲ہجری

سر محمد اقبال کی پیشکش

پنڈت جواہر لال نہرو اور گاندھی جی کا جواب

سر محمد اقبال نے لندن کے واقعات کا حوالہ دینے اور ان پر بحث کرنے کے بعد اپنے بیان میں لکھا تھا کہ -

"مسٹر گاندھی کو آغا خاں کے آج سے دو سال قبل جو پیشکش کی تھی وہ آج بھی اسی طرح موجود ہے - اگر پنڈت جواہر لال نہرو کی قیادت میں ہندو اور کانگریس ان تحفظات پر رضامند ہو جائیں جو مسلمان ایک آل انڈیا اقلیت کی حیثیت سے اپنی حفاظت کے لئے ضروری سمجھتے ہیں تو مسلمان قوم اب بھی اس کے لئے تیار ہوگی کہ جنگ آزادی میں اکثریت والی قوم کے پیچھے لگی ہوئی چلی جائے - لیکن اگر وہ ایسی پیشکش کو منظور نہیں کر سکتے تو انہیں مسلمانوں کو رجعت پسندی کا الزام نہیں لگانا چاہیے"

آل پارٹیز مسلم کانفرنس

پنڈت جواہر لال نہرو پر اتہام

خلافت کمیٹی صوبہ دہلی

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

آل پارٹیز مسلم کانفرنس

منتظمین جمعیۃ علماء ہند کی شرکت

"آتشبازی" اور مسلمان

شذرات

جمعیۃ اقوام کی جدید تنظیم

یمن اور حجاز کی جنگ اور جزیرۃ العرب کا مستقبل

امام یحییٰ کا مکتوب امیر شکیب ارسلان کے نام

عربی اخبارات اس جنگ کی ذمہ داری برطانیہ اور اٹلی پر عائد کر رہے ہیں

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

مصری اخبارات میں خبریں شائع ہو رہی ہیں کہ امام یحییٰ والی یمن اور جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کے درمیان جنگ چھڑ گئی ہے یہاں تک کہ یمنی افواج نے نجران پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ یمن اور حجاز دونوں عربی اور اسلامی ملک ہیں اور ان کا تصادم نہ صرف اہل عرب کے لئے ہلاکت کا موجب ہے بلکہ تمام عالم اسلامی ان خونریز جنگوں سے مضطرب ہو گیا ہے کیونکہ جزیرۃ العرب میں یہ جنگ صرف عربوں کی جنگ نہیں ہے بلکہ مغرب کی دجالی حکومتوں کا ایک جادو ہے جو عرب پر تسلط جمانے کے لئے پھونکا گیا ہے۔

جنگ کا مبنیٰ اور امام یمن کے مطالبات

جنگ کی خبریں آ رہی ہیں مگر مکہ مکرمہ کا سرکاری اخبار "ام القریٰ" خاموش ہے یمن کے اخبار بھی تقریباً خاموش ہیں اور جنگ کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں کرتے - جزیرۃ العرب کے ان دو جلیل القدر اماموں میں جنگ کا باعث یہ ہے کہ امام یمن خلاف قاعدہ سعودی حکومت سے ادریسی علاقوں کی واپسی کا مطالبہ کر رہے ہیں اور عسیر اور تہامہ کو زبردستی حکومت یمن سے ملحق کرنا چاہتے ہیں۔ اس پر بس نہیں بلکہ امام یحییٰ نے حجازی وفد کے سامنے اپنا یہ مطالبہ بھی پیش کر دیا ہے کہ سعودی حکومت شمالی نجران کا حصہ بھی یمن خالی کر دے اور اس کی تیادت و سیاست سے دستبردار ہو جائے - ظاہر ہے کہ امام یمن کے یہ مطالبات سراسر غیر معقول و بین الاقوامی قوانین کے خلاف ہیں

امام یمن کا وعدہ اور احتجاجات کا تسلی بخش جواب

امام یحییٰ اور امیر شکیب ارسلان

یمن کے اخبار "الایمان" کا اعلان

اس جنگ میں مغربی طاقتوں کا ہاتھ ہے؟

بھائی پرمانند کے غیر شریفانہ حملہ کا جواب

ہندو لڑکی کا "اغوا" یا "قبول اسلام"

پنڈت جواہر لال نہرو کی تصریحات

حیدر آباد ۱۰ دسمبر - ایک ہندو لڑکی کے مفروضہ اغوا کے سلسلہ میں بھائی پرمانند اور پنڈت جواہر لال نہرو کے درمیان مندرجہ ذیل خط و کتابت ہوئی ہے: -

دفتر بھائی پرمانند دہلی ۲۴ نومبر ۱۹۳۳ء

مائی ڈیر پنڈت جی! آپ نے احمد آباد میں جو تقریر کی تھی ... کے ذریعہ سے دہلی بھیج دیا گیا۔

جذبات کا اظہار کر دے اور بھائی سے جو بات ہے وہ اسے بتا دینی چاہئے۔ ... آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ اس کو کوئی اہمیت نہ دیں - میں اسے ذرہ برابر بھی اہمیت نہیں دیتا -

آپ کا مخلص

جواہر لال

پنڈت جواہر لال نہرو کا جواب

(بسلسلہ صفحہ ۵ کالم ۲)

یہودیوں کے ہاتھ زمینیں فروخت کرنے والے مجرم ہیں

علامہ سید رشید رضا کا فتویٰ

علماء مصر کی تازہ تصنیفات

حجاز میں پٹرول نکالنے کا کام شروع ہو گیا

فلسطین کے تین عربوں کو سزائیں

ریڈیو کے ذریعہ قرآن کریم کی سماعت!

شرق اردن اور فلسطین کو ایک کرنے کا ارادہ

کیا امیر عبداللہ تخت فلسطین کے مالک ہونگے؟

ماہ رمضان المبارک میں عظیم الشان رعایت

صرف طلباء اور غیر مستطیع حضرات فائدہ اُٹھائیں

ان بے شمار درخواستوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے جو الجمعیۃ کے سالانہ چندہ میں رعایت کے متعلق مدارس اسلامیہ کے طلباء اور کتب خانوں کے منتظمین، اور علمی و مذہبی اداروں کے عہدہ داروں اور دیگر غیر مستطیع حضرات کی طرف سے موصول ہوتی رہتی ہیں۔ ادارۂ الجمعیۃ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آج کی تاریخ سے ماہ رمضان المبارک کے اختتام تک مدارس اسلامیہ کے طلباء اور ایسے اہل ذوق حضرات کو جنہیں الجمعیۃ کے ساتھ دلچسپی ہے اور جو اس کی علمی و مذہبی ہدایت اور اس کے قوم پرورانہ مسلک کو پسند کرتے ہیں مگر اپنی اقتصادی حالت کے باعث پوری قیمت ادا کرنے سے مجبور ہیں رعایتی قیمت پر الجمعیۃ کا سالانہ خریدار بنا لیا جائے چنانچہ اس فیصلہ کے مطابق

اعلان

کیا جاتا ہے کہ جو حضرات مذکورہ بالا شرائط کو پورا کرتے ہونگے اور اس مدت معینہ کے اندر سال بھر کی خریداری کیلئے درخواست ارسال فرمائیں گے انہیں الجمعیۃ کا سالانہ چندہ بجائے چھ روپیہ (ستے ر) کے صرف چار روپیہ بارہ آنے (للعہ) ادا کرنا پڑیگا اس رعایت سے فائدہ اٹھانے والوں کو یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ وی۔ پی منگانے میں سراسر ان ہی کا نقصان ہے اور اگر وہ اپنے آپ کو اس رعایت کا مستحق سمجھتے ہیں تو انہیں خواہ مخواہ ڈاکخانہ کو چار آنے اپنی جیب سے نہیں دینے چاہئیں بلکہ منی آرڈر کی کوپن پر اپنا نام اور پتہ خوشخط لکھ کر ایک گوشہ میں رعایت کا لفظ لکھ دینا چاہئے اور للعہ کا منی آرڈر دفتر کے پتہ پر کر دینا چاہئے۔ یہ رعایت یکم شوال ۱۳۵۲ھ کو ختم ہو جائیگی اسلئے اس تاریخ سے قبل ہی درخواست بھیجدی جائے۔

مینیجر "الجمعیۃ" بلیماران دہلی

حوادث فلسطین پر امام یحییٰ کا تاثر

بجنۃ الدفاع عن فلسطین کے نام جلالۃ الامام یحییٰ والی یمن کا ایک تار موصول ہوا ہے جس میں جلالۃ الامام نے فلسطین کے واقعات پر اپنے رنج و الم کا اظہار فرمایا ہے اور وعدہ فرمایا ہے کہ ان واقعات کے انسداد کے لئے آپ اسلامی عرب سے گفت و شنید کرینگے اور فلسطین کیلئے بہتر تدابیر اختیار کرنے کی کوشش کریں گے۔

نجف اور مکہ مکرمہ کے درمیان سڑک

حکومت عراق نے زائرین حجاج کی سہولت کے لئے نجف اور مکہ مکرمہ کے درمیان سڑک نکالنے کی اجازت دیدی ہے تاکہ حجاج کی موٹریں آسانی سے آمد و رفت کر سکیں حکومت نے انجینیروں کو حکم دیدیا ہے کہ وہ ابتدائی کارروائی کا آغاز کر دیں اور مصارف کا تخمینہ حکومت کے سامنے پیش کریں۔

یہودیوں سے مال خریدنا حرام ہے

فلسطین کے علماء نے ایک فتویٰ صادر کیا ہے جس میں مذکور ہے کہ یہودیوں کا مال و اسباب خریدنا یا ان لوگوں سے خرید و فروخت کا معاملہ کرنا جو یہودیوں کے معاون ہیں مسلمانوں کے لئے حرام ہے۔

عراق کیلئے جنگی طیاروں کی تعمیر

معلوم ہوا ہے کہ حکومت عراق نے برطانیہ کی معرفت بہت سے ہوائی جہاز بنوانے کا آرڈر دیا ہے - یہ ہوائی جہاز نئی طرز کے ہونگے جن میں مشین گنوں کے لئے بھی جگہ ہوگی - یہی جہاز بمباری کا کام بھی انجام دے سکیں گے۔

مقدمہ سازش پنجاب کا فیصلہ سنا دیا گیا

سزائے موت ـ کالاپانی ـ اور سات سات تک کی سزائیں

وائسرائے کی ٹرین کو بموں سے اڑانے اور پولیس افسر کو ہلاک کرنے کے الزامات

لاہور ۱۴ دسمبر ـ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کل مقدمہ سازش پنجاب کا فیصلہ سنا دیا گیا ـ امرت سنگھ اور گلاب سنگھ کو سزائے موت اور جہانگیر لال اور کندن لال کو عمر قید کی سزا دی گئی اور پانچ اشخاص کو بری کر دیا گیا ...

امام یحییٰ والی یمن نے برطانیہ کو جنگ کا الٹی میٹم دے دیا

حدود یمن پر برطانوی طیاروں کی پرواز اور بمباری کی دھمکی

"اگر ایک بم بھی پھینکا گیا تو برطانیہ کے خلاف اعلان جنگ کر دیا جائے گا"

اسپین میں بغاوت ـ عام جنگ اور خونریزی

خانقاہوں اور گرجا گھروں کو آگ لگا دی گئی

ایکسپریس ٹرین کو بم سے اڑا دیا گیا

یورپ اور امریکہ میں برف باری

دریائے ٹیمز جم گیا ـ سینکڑوں انسان ہلاک

مسلم لیگ کے اجلاس کا مطالبہ

کالج اور یونیورسٹیاں مستقل بیماریاں ہیں

غیر ملکی زبان میں تعلیم کے نقائص

جرمنی میں ایک مفید قانون کا نفاذ

یو پی کونسل میں حکومت کی شکست

لارڈ اروِن اور جارج لانسبری کو حادثہ

بھائی پرمانند ڈھیلے پڑ گئے

تخفیف اسلحہ کانفرنس کا التوا

مکان کی چھت پر بم پھٹ گئے

مشاعرہ بازوں کے جلسہ میں کھلبلی

دہشت انگیزی کے الزام میں ایک نوجوان گرفتار

مسلمانوں کی جنگ میں دو ہلاک

نومبر میں برطانوی مال کی درآمد میں اضافہ

جمعیۃ علماء کانپور کا اجلاس

ڈاک کے تھیلہ پر ڈاکہ

گاڑیوں کا انجن سے تصادم

تحریک سرحد اور پنڈت جواہر لال نہرو

چار نوجوان گرفتار

ایک پروفیسر خاتون گرفتار

تخفیف اسلحہ کانفرنس کی لاش پر احتجاج

ہر قسم کے کھدر پر چنگی معاف

شب برات میں آتش بازی کی برکتیں

طیارہ ٹوٹنے سے ۵ افراد ہلاک

گاندھی جی کی طرف سے سر محمد اقبال کے بیان کا جواب

گول میز کانفرنس کے مطالبات کی تشریح اور اقلیتوں کا مسئلہ

ڈاکٹر انصاری کو بلانے سے مسلم کانفرنسیوں کی پہلو تہی

دہلی میں پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

بیس ہزار انسانوں کو پیغام حریت

ریاستوں اور فرقہ پرستوں کی شدید مذمت

دار الحکومت

اگر جیل گیا تو وہاں قرآن کریم حفظ کروں گا

طلباء اور مہتمن لیڈروں سے گاندھی جی کی گفتگو

حکومت انقلابی تحریکات کا سر کچل کر رہے گی

کمشنر بردوان کا تہدیدی اعلان

حکومت اور کانگریس کا اجلاس

غیر ملکی طاقت کو کلیم نہیں بنایا جا سکتا!

فلسطین میں مہاجرین کے سیلاب کا انتظام

ایران کے مقابلہ میں برطانیہ کی شکست

جعلی ٹکٹ سے سفر کرنے والا گروہ گرفتار

شہید نادر خاں کے ایک شیدائی کی خودکشی

سیاہ جھنڈیوں والوں کا استقبال

دیہات میں عام لگان کا پروپیگنڈہ

عراق میں اجنبی عہدیداروں کی برطرفی

چار مقامات میں فوجی دستوں کا تعین

دہلی میونسپل انتخاب اور خواتین

مسلمانان انگلستان کیلئے چالیس ہزار روپیہ

بھینس کی ٹکر سے انجن لائن سے اتر گیا

کالجوں کے طلباء نے سڑکوں پر جھاڑو لگائی

گرم تارکول میں گر کر ہلاکت

گاندھی جی آٹھ لاکھ روپیہ وصول کریں گے

مسلمان سب کچھ ہیں مگر موقع شناس نہیں

علمائے ربانی اور علمائے سو میں امتیاز کرو

دین کی حفاظت کے ساتھ ساتھ علم و علماء کا وجود جس قدر ضروری ہے اس کا اندازہ باخبر حضرات خوب کر سکتے ہیں ہندوستان میں مذہبی و ملی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے علماء کا وجود از بس ضروری ہے

(مولانا) حافظ عنایت اللہ ازدہلی

دار العلوم دیوبند میں ایک ملی جلسہ

مدرسہ سعیدیہ عزیزیہ دہلی کا سالانہ جلسہ

مسلمانوں کو ملی ترقی کیلئے میدان عمل

دار العلوم ندوۃ العلماء کی مسجد کی تکمیل

(سید علی نقی ناظم ندوۃ العلماء)

کتاب الحج والزیارۃ

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا دار و مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلا خوف تردید دعوی کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایسا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک حکیم محمد اجمل خان صاحب کے مشورے سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے کھجلی، داد، پھنسیاں وغیرہ حتی کہ سوزاک، آتشک، اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے نابود ہو جاتا ہے۔ اس کی خوراک ایک چائے کا ایک چمچہ ہے بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیر کی سی چیز ہے۔

قیمت بارہ خوراک کی شیشی ۱ روپیہ ۴ علاوہ محصول ڈاک۔

ترکیب استعمال:- ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا حدت زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

پانچ سو روپیہ انعام

ڈاکٹری تیسری گانا کا کوکس

ابنوس غلام یا سیکنڈ کا کارخانہ

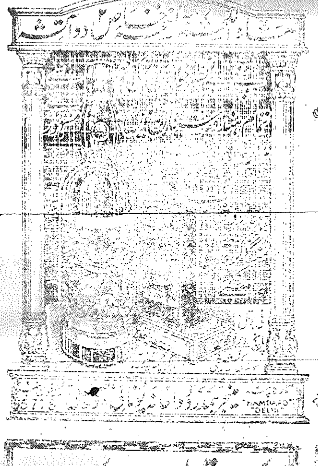

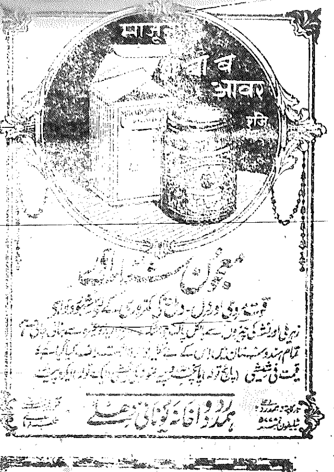

قلیل سرمایہ سے کثیر منافع

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

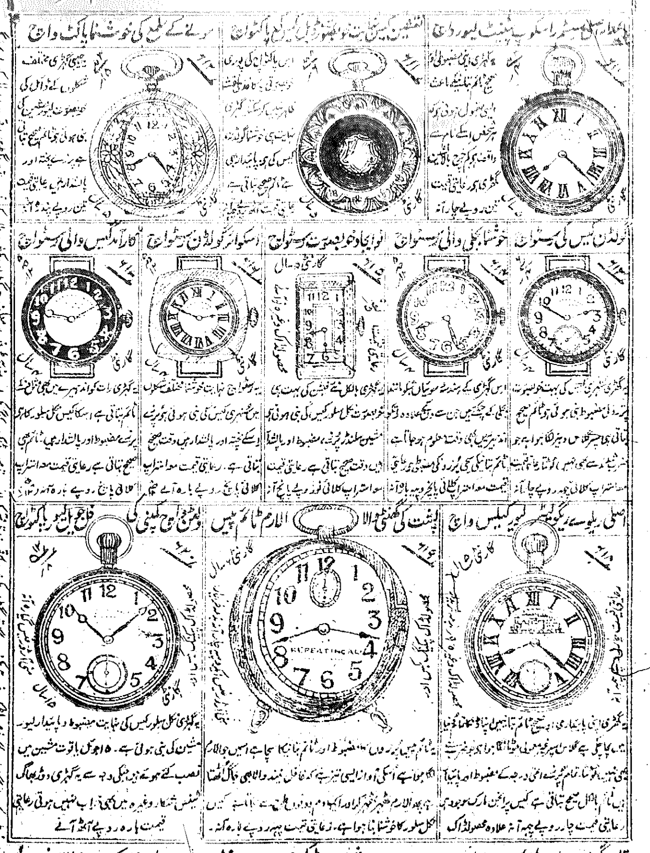

تمام گھڑیاں اور ٹائم پیس ملنے کا پتہ ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس بازار چاندنی چوک نمبر ۳۱۵ شہر دہلی

اسلام کے دشمنوں کیلئے چیلنج عام

ڈاکٹر کا تار کو

نادر لیٹر سپلائنگ کمپنی تاجہ لاہور (پنجاب)

الجمعیۃ

خوشی ـــ اطمینان ـــ آرام

حاصل کرنے کیلئے کفایت شعاری سب سے ضروری امر ہے

Carlton Trading Co; The Premier House for British & American Cut Piece Goods, Hanuman Building, Elphinstone Circle Fort Bombay.

عید کیلئے سنہری موقعہ

بچت کرنا آپ کا فرض ہے

بمبئی کریسنٹ ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ۱۲۸ فورٹ بمبئی۔

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ
سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ
دہلی

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
ممالک غیر کے لئے

تاریخ اشاعت
ہر مہینے کی ۵ ۹ ۱۳ …

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ … نصف صفحہ … ایک کالم …

مسئول منیجر
بلال احمد بہری (بی اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۸ | دہلی یوم چہارشنبہ ۳ رمضان المبارک ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۰ دسمبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۴۳

قلوب کی تطہیر عالم کی تسخیر اور روحانی تکمیل کا مہینہ آ گیا!

قیام حکومت الٰہی اور حصول کمالات کیلئے مسلمان تیار ہو جائیں

رمضان المبارک باہمی سلوک اور غمخواری کا مہینہ ہے!

(از ادارہ)

نبوی خطبہ

خاتم المرسلین رحمۃ اللعالمین آقائے کونین سید الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم نے رمضان المبارک کے ... ایک خطبہ ارشاد فرمایا تھا جو آج بھی احادیث کی کتابوں میں درج ہے ... صحابہ کرام اور مومنین صادقین کو مخاطب کر کے فرمایا: ...

قیام امر الٰہی کی بشارت

وہ مبارک مہینہ ہے جس میں قرآن کریم کا نزول ہوا ... حکومت الٰہی کا اعلان ہوا ...

صبر و استقامت کی روح

روزہ اور تقویٰ

روزہ کی صورت و حقیقت

اعمال کی ترسیدی

معاصرین کے افکار و آراء

وطن یہود اور فلسطین (ہلال)

دنیائے سیاسیات کے اسٹیج پر کتنے ہی ڈرامے ہو چکے ہیں مگر فلسطین کے "وطن یہود" کے ڈرامہ کا پلاٹ بالکل انوکھا اور عدیم المثال ہے۔ برطانیہ کے ایک رکن وزارت لارڈ بالفورنے اس پلاٹ کو تیار کیا اور مجلس اقوام کی تھیٹریکل کمپنی نے اس کو نئے ساز و سامان کے ساتھ اسٹیج کر ڈالا۔ اس پلاٹ میں دنیا کے یہود کے لئے ایک "وطن" فلسطین میں قرار دیا گیا اور صیہونی یہود کے پرانے عقیدہ کے مطابق ان کے لئے ایک ایسا مرکز بنا دیا جہاں سے وہ قریب قیامت میں اپنی طاقت و اثر کو دنیا میں پھیلائیں گے۔ اس ڈرامہ کا نام اگر "وطن یہود" کی بجائے "حلوائی کی دوکان اور دادا جی کا فاتحہ" رکھا جاتا تو زیادہ مناسب تھا ...

کی بنیاد ڈالی تو اس کی حقیقت اچھی طرح ظاہر ہو گئی اور مسلمانوں نے خوب اچھی طرح دیکھ لیا کہ "کھلاڑیوں" کی یہ ٹیم "صرف اس لئے بنائی گئی تھی کہ گول میز کانفرنس کے "میدان" میں یہ حضرات اپنے اپنے جوہر دکھائیں اور نہ جہاں تک اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کا تعلق ہے وہ تو اس سے ظاہر ہے کہ ان حضرات کے دلوں میں اسلام کے ادا مر و نواہی کا کتنا احترام ہے ...

آئرلینڈ آزاد ہو گا (حقیقت)

سیاسی گورکھ دھندا (منبر)

بنگالی کے نتائج (تیر)

آغاخانی غلط فہمی

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

اسلامی دنیا کو خوب اچھا یہ حال ہے جو حضرت شیخ الہند کے نام نامی سے واقف نہیں جن حضرات کو آپ کی زیارت اور فیض صحبت کا موقع ملا ہے انہی کے قلوب اس کی کچھ قدر کر سکتے ہیں اسیر الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند صدر المدرسین دارالعلوم دیوبند نے حضرت کی زندگی کے کچھ صحیح واقعات مرتب کر کے سفر اور اسارت مالٹا اور مطالب انگریز کا مکمل نقشہ کھینچ کر رکھا ہے اس کتاب کے پڑھنے سے آپ کو حضرت شیخ الہند کے حالات زندگی کے علاوہ اور بہت سے علمی گوشوں پر عبور حاصل ہو گا مسلمانوں کیلئے اس کا مطالعہ از حد ضروری ہے صرف چند نسخے باقی رہ گئے ہیں اس کی قیمت ... صرف ۱۲ میں ملیگا۔

فتاویٰ رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے رشد و ہدایات اور ان کے تفقہ سے کون سا ایسا شخص واقف ہو سکتا ہے جس کو آپ کی شرف صحبت حاصل ہوئی ہو یا حضرت کے سامنے زانوئے ادب تلمذ کر کے آپ کے فیض ... فتاویٰ رشیدیہ تین حصوں میں جمع کیا گیا ہے جس میں قریب قریب ہر مسئلہ کو مدلل طریقہ پر بیان کیا گیا ہے ... قیمت ...

تحفۃ المحبین

مشتاقین زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے بہتر اور کیا موقع ہوگا کہ خود آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث صحیحہ پر عمل کر کے آپ کی زیارت ...

پاک زندگی

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کیلئے حضرت العلام مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف جو کثرت سے اسلامی مدارس کے نصاب درس میں داخل ہو چکی ہے سوال و جواب کے پیرایہ میں نہایت مختصر طریقہ پر اسلامی معلومات کے دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے اس کتاب کے چار حصہ اور ایک قاعدہ ہے مکمل سٹ کی قیمت صرف چودہ آنہ ہے (۱۴؍)

اعجاز القرآن

حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآرا تقریر ہے جس میں آپ نے ... اس کے مدارج معجزہ اور اس کی حقیقت کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے مدلل طور پر بتایا ہے کہ قرآن پاک بذات خود ایک معجزہ ... اس کے بعد کسی کو اس میں شبہ کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی اس کے پڑھنے سے قرآن پاک کے حقائق و معارف کا دروازہ آپ پر کھل جائیگا کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ قیمت ۶؍

جنت اور دوزخ

ہر ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر مسلمان تمنا رکھتا ہے کہ دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب آلہی میں مبتلا ہو گا اور دوزخ میں ڈال دیا جائیگا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی احادیث کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعیدیں متعلق احادیث ہیں اس کا نام دوزخ کا کھٹکا ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ ... جنت کی کنجی کی قیمت ... تقسیم کرنے میں ... کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

تفسیر مظہری

حضرت مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری ... عربی زبان میں ... قیمت فی پارہ ...

خطبہ صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب ... جمعیۃ علماء ہند کے ... اجلاس منعقدہ پشاور میں ... بحیثیت صدر اجلاس پڑھا تھا ... خطبہ جمعیۃ علماء ہند کے پلیٹ فارم پر نہیں پڑھا گیا ... اس کا مطالعہ بے حد ضروری ہے۔

سوانح عالمگیر

ابدی نجات

صراط مستقیم

علم الکلام

سیرۃ الحبیب

دلائل الخیرات

کتاب الاشارات

خاموش تبلیغ

ردکفر

خطبہ صدارت

علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۲۲، ۲۳، ۲۴ و ۲۵ ستمبر ۱۹۳۲ء ... ترجمہ اردو حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب ... قیمت ...

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا!

قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا ہے بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب رح حضرت مولانا شیخ سعدی رح اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ اس قرآن شریف مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ عنہ علاوہ محصولڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی عہ فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے دہلی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویسوں میں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت مقرر کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں۔ اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔ محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الٰہی میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ ... علاوہ محصولڈاک ... بلا جلد پارچہ ... چرم ...

ملنے کا پتہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲ رمضان المبارک ۱۳۵۲ ہجری

حیات بخش اور تازگی کے ایام نوبہار

رمضان المبارک کی آمد

گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی رمضان المبارک کا مہینہ انقیاد اور روحانیت کی خوشخبری، رضاء الٰہی کی نوید اور اعمال کی برومندی کا پیغام لے کر آ گیا۔ ہاں وہ مبارک ایام آ گئے جن کے دامنوں میں خیر و برکت اور سعادت کے خزانے پوشیدہ ہیں اور جن میں عبودیت اور اخلاص کی پیشکش انسان کو قدوسیان عالم بالا...

جس اخلاق کی درستگی، اعمال کی آراستگی اور خیالات کی پاکیزگی کو زندگی کا نصب العین بنایا جاتا ہے اور تمام مخفی صلاحیتوں کی آبیاری کی جاتی ہے۔

عالمگیر تحریک

رمضان المبارک امت اسلامیہ کی ایک عالمگیر تحریک ہے جو اصلاح نفس، خدمت خلق، تعلیم قرآن اور اشاعت دین کے لئے مخصوص ہے...

روحانی اور سیاسی تاریخ

اصلاح نفس اور خدمت خلق

کالج اور یونیورسٹیاں

یورپ کی اسلحہ بندی

عرب میں جنگ

سر آغا خاں کا وزیر ہند

مرزائیوں کی تازہ اسلامی خدمت

مرزا قادیانی مدعی نبوت کو زمین دوز ہوئے ۲۵ سال گزر چکے ہیں مگر اس کی ذریت ہے آقا کے نقش قدم پر چلنے کی ہمیشہ کوشش کرتی رہتی ہے۔ مرزا علیہ ما علیہ نے باوجود ادعائے نبوت کے جن اخلاق عالیہ کا ثبوت دیا اس کے تصور سے دنیا کے تمام کذاب بھی شرما گئے۔ مرزا کا معاملہ تو اب منتقم حقیقی کے حوالہ ہو چکا ہے لیکن امت مرزائیہ اپنے پیشوا کی سنت کو زندہ کرنے میں برابر مصروف ہے...

برطانیہ کے کارخانوں میں رات دن اسلحہ سازی ہو رہی ہے۔ رشفیلڈ میں اسلحہ کا سب سے بڑا کارخانہ نہ صرف برطانیہ کے لئے متحرک ہے بلکہ مغرب کی متعدد حکومتوں کے لئے بھی اسلحہ تیار کر رہا ہے۔ مسٹر بالڈون نے دارالعوام میں تقریر کرتے ہوئے حال ہی میں فرمایا کہ برطانیہ اندازہ لگائے گا کہ اس کو بری اور بحری طاقتوں میں کس قدر اضافہ کی ضرورت ہے۔

مسٹر آرتھر ہنڈرسن جنیوا میں ایک نیا قدم اٹھانے والے ہیں وہ یہ کہ یا تو جرمنی اپنے اسلحہ میں تخفیف کرے یا برطانیہ کو اپنے اسلحہ میں اضافہ کی "باقاعدہ" اجازت دی جائے۔ برطانیہ کے کمانڈر کنگ نے فوجی محکمہ سے مزید بحری کشتیوں کی تعمیر کا مطالبہ کیا ہے مگر حیرت ہے کہ اس کے ساتھ ہی تخفیف اسلحہ کی کانفرنس کے لئے پھر اٹلی، فرانس اور جرمنی سے گفت و شنید جاری ہے! یہ ہیں وہ مغربی کمالات جن سے ہم غریبوں کو دھوکا بھی دیا جاتا ہے... یورپ کب نجات پائے گا۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اندریں مسئلہ کہ زید کا انتقال ہو گیا اپنے پسماندگان میں ایک لڑکا بالغ اور چار لڑکیاں منکوحہ چھوڑیں۔ لڑکا تین سال سے مفقود الخبر ہے۔ تقریباً ایک سال کے چند آدمیوں نے اس کو دیکھا بھی ہے اور وہ مکان پر نہیں آیا۔ زید نے مرنے سے پہلے کوئی وصیت نہیں کی۔ زید کا ایک حقیقی بھائی... زید نے تقریباً ۲۵ ہزار کی مالیت چھوڑی ہے۔ ازروئے شرع شریف زید کا ترکہ کیونکر تقسیم ہو گا۔ بینوا بالکتاب و توجروا یوم الحساب۔

الجواب

زوجہ	ابن	بنت	بنت	بنت	بنت	اخ حقیقی
۶	۱۴	۷	۷	۷	۷	م

بعد تقدیم ما یقدم علی الارث کے ترکہ زید کا اڑتالیس سہام پر تقسیم کیا جائے گا۔ ان اڑتالیس سہام میں سے چھ سہام زوجہ کو اور سات سات ہر ایک لڑکی کو چار لڑکیوں میں سے، اور چودہ سہام لڑکے کو ملیں گے...

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

جرمنی میں فن طباعت، فوٹو اور بلاک کی زبردست نمائش

لاہوری غلمدیوں کی افتراق انگیز روش، مسجد برلن کے اماموں کی جنگ

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی مقیم برلن کے قلم سے)

نمائش کے ہال

یونیورسٹی برلن نے بہت سے عظیم الشان ہال صرف اس مقصد کے لئے تیار کر رکھے ہیں کہ ان میں ہر قسم کی نمائش ہوا کرے۔ چنانچہ تمام سال یہ سلسلہ جاری رہتا ہے کہ ان ہالوں میں کسی نہ کسی قسم کی نمائش ضرور ہوتی رہتی ہے۔ ان دنوں سنہ ۱۹۳۳ء کی آخری نمائش ... علم الطباعت اور بلاک کے کام کے لئے کی گئی...

ٹائپ رائٹر سے یا ہاتھ سے لکھ کر ... ہاتھ سے چھاپ کر قیمت صرف تین روپے ہے۔ ... چینی، عربی، ہندی، اردو، جاپانی، روسی، فارسی الغرض تمام دنیا کی زبانوں ... کام ہوتے ہیں...

صنعت فوٹو کے عجیب نمونے

فوٹو کی صنعت میں ترقی

بلاک کی صنعت کا ہال

صنعت طباعت کا ہال

ایک نو ایجاد پریس

(باقی مضمون صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے)

قلوب کی تطہیر، علم کی تسخیر اور روحانی تکمیل کا مہینہ آ گیا!

(جریدہ صوفیہ اول)

روزہ اور حکم

انابت اور تطہیر قلوب کا مہینہ

رمضان المبارک کے ضروری مسائل

رویت ہلال، احکام سحری و افطاری اور روزہ کے شرائط

(از مولانا مولوی عظمت اللہ صاحب مہتمم جامعہ شرقیہ)

(۱) شعبان کی انتیسویں تاریخ رمضان کا چاند دیکھنے کی کوشش کرنا مسلمانوں پر واجب کفایہ ہے۔ اگر چاند دیکھ لیں تو صبح کو روزہ رکھیں اور اگر نہ دیکھیں تو روزہ نہ رکھیں بلکہ یہ خیال کر لیں کہ شعبان تیس دن کا تھا۔

(۲) رمضان کا چاند دیکھنے والے پر واجب ہے کہ اسی رات اس مقام کے لوگوں کو خبر کر دے بشرطیکہ وہ فاسق نہ ہو، اور اگر فاسق ہو تو واجب نہیں کیونکہ فاسق کی شہادت اکثر مقبول نہیں ہوتی۔ مگر بہتر اس صورت میں بھی یہی ہے کہ اپنے دیکھنے کی خبر بیان کرے، اور اگر کئی شخصوں نے دیکھا ہو تو کسی پر واجب نہیں۔ (در مختار، رد المحتار)

(۳) رمضان کے چاند کے متعلق صرف ایک آدمی کی خبر تین شرطوں سے معتبر ہو جاتی ہے۔ (۱) خبر دینے والا مسلمان، عاقل، بالغ ہو، فاسق نہ ہو۔ (۲) اپنے دیکھنے کی خبر دے۔ (۳) چاند نکلنے کی جگہ غبار یا ابر وغیرہ کی وجہ سے صاف نہ ہو کہ ہر شخص اسکو آسانی سے دیکھ لے۔ پہلی شرط اگر نہ پائی جائے تو اس کا قول معتبر نہ ہو گا، اور اگر دوسری شرط نہ ...

کیا گیا ہو تو روزہ صحیح ہے کیونکہ روزے کے صحیح ہونے میں طہارت شرط نہیں۔

(۳) دل سے روزے کا قصد کرنا۔ اگر کوئی شخص بے قصد بے ارادہ کچھ نہ کھائے اور تمام ان چیزوں سے بچے جن سے روزہ فاسد ہوتا ہے تو اس کا روزہ صحیح نہیں۔

نیت کے مسائل

(۱) رمضان کے ہر روزے میں نیت کرنا ضروری ہے، ایک روز نیت کر لینا تمام روزوں کیلئے کافی نہیں۔

روزے کے فرائض

روزے کے سنن

روزے کے مکروہات

ماہ رمضان المبارک میں عظیم الشان رعایت

صرف طلباء اور غیر مستطیع حضرات فائدہ اٹھائیں

ان بے شمار درخواستوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے جو الجمعیۃ کے سالانہ چندہ میں رعایت کے متعلق مدارس اسلامیہ کے طلباء، اور کتب خانوں کے منتظمین اور علمی و مذہبی اداروں کے عہدہ داروں اور غیر مستطیع حضرات کی طرف سے موصول ہوتی رہتی ہیں، ادارہ الجمعیۃ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آج کی تاریخ سے ماہ رمضان المبارک کے اختتام تک مدارس اسلامیہ کے طلباء اور ایسے حضرات کو جنہیں الجمعیۃ کے ساتھ دلچسپی ہے اور جو اس کی علمی و مذہبی ہدایت اور اس کے قومی و سیاسی مسلک کو پسند کرتے ہیں مگر اپنی اقتصادی حالت کے باعث پوری قیمت ادا کرنے سے مجبور ہیں، رعایتی قیمت پر الجمعیۃ کا سالانہ خریدار بنا لیا جائے۔ چنانچہ اس فیصلہ کے مطابق

اعلان

منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

آل انڈیا خلافت اور فلسطین کانفرنس کا اجلاس

تحقیقات کیلئے ایک وفد کو فلسطین روانہ کرنیکی تجویز

وائسرائے ہند کو مسلمانان ہند کے جذبات سے مطلع کیا جائیگا

لکھنؤ، ۱۸ دسمبر۔ کل صبح آل انڈیا خلافت اور فلسطین کانفرنس میں آخری فیصلہ ہوا کہ مسلمانوں کا ایک وفد فلسطین روانہ کیا جائے جو تحقیقات کے بعد فلسطین کے عربوں کے حالات کی بابت ... مسلمانان ہند کو آگاہ کرے اور اس کے بعد معاملات کو لندن کے برطانی وزراء کے روبرو پیش کیا جائے ... وائسرائے ہند سے ملے ... مسلمانان ہند کے جذبات سے آگاہ کرے ... آل انڈیا خلافت کی دوبارہ تنظیم کی جائے ...

کانفرنس میں ہندوستان کے بہت سے سربرآوردہ حضرات نے شرکت کی۔ کانفرنس میں فلسطین کے عربوں کی حالت زار سے بہت زیادہ ... مولانا حفظ الرحمن صاحب نے مسلمانوں کو ہدایت کی ... جب قربانی کا موقعہ آئیگا ...

شاہ نادر خاں شہید کے قاتلوں کے مقدمہ کی سماعت

عبدالخالق اور محمود کو سزائے موت۔ اسحق اور عبداللہ کو عمر قید

عدالت اور سڑکوں پر ہجوم۔ قاتلوں پر عوام کے حملے

نئی دہلی ۱۸ دسمبر۔ قونصل جنرل افغانستان متعینہ دہلی کو کابل سے مندرجہ ذیل تار موصول ہوا ہے۔ کل عدالت شرعیہ کے ارکان کے روبرو شہید شاہ نادر خاں کے قاتل عبدالخالق اور اس کے تین ساتھی عبدالعد محمود اور اسحق کا مقدمہ پیش ہوا۔ مقدمہ کی سماعت صبح ... بجے شروع ہوئی اور ایک بجے دوپہر تک جاری رہی۔ عدالت میں لوگوں کا بے پناہ اژدہام تھا اور اس سڑک پر بھی بکثرت لوگ کھڑے ہوئے تھے جو عدالت کو جاتی ہے۔ عدالت نے عبدالخالق اور محمود کو سزائے موت اور اسحق اور عبداللہ کو عمر قید کی سزا دی گئی۔

سماعت کے دوران میں متعدد بار پبلک نے عبدالخالق اور اس کے ساتھیوں پر حملے کئے لیکن پولیس نے ملزمین کی حفاظت کی۔ پبلک کا مطالبہ تھا کہ چاروں ملزموں کو پھانسی دیجائے مگر پولیس نے اشتعال کو دبا دیا ...

دارالحکومت

ہندو مہاسبھا کی حمایت میں جلسہ

اتحاد کانفرنس سے اغراض و مقاصد پر گفتگو

کانگریسی رہنماؤں کی بے نتیجہ مشاورت

الاؤنس کی بجائے تنخواہ

دہلی میں سرخ پوسٹروں کی بابت

مہاراجہ پٹیالہ نے قاتل کو معاف کر دیا

مسلمانوں سے چھوت چھات پر گاندھی جی کا ارشاد

پنجابی لائبریری کا سالانہ جلسہ

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی روانگی

تحریک دہشت انگیزی ہندو ذہنی تحریک ہے

مجلس مملکت میں ہوم سکریٹری کا بیان

استاد ازل کا رٹا ہوا سبق

وردہ ہندو پر آغا خاں کا ارشاد

سردار پٹیل کی رہائی کا مسئلہ

زائرین بیت اللہ کو اطلاع

جنرل جمال پاشا انصاری کا اعلان

ریزرو بنک کی ۱۳ دفعات منظور

سابق سلطان ترکی ہندوستان آئیں گے

ترکی میں مزدوروں کے متعلق قانون

لاہور کی سڑکوں پر ۱۳ ہلاک اور ۹۰ مجروح

سرکاری ملازم گاندھی جی کے جلسوں میں شریک نہ ہوں

دردانیال میں ترکی اور روسی نمائندوں کا ورود

ترکی کے استحکام پر غازی مصطفٰے کمال پاشا کا اظہار اطمینان

روس اور ترکی میں فوجی گفت و شنید؟

استنبول، ۱۸ دسمبر۔ غازی مصطفٰے کمال پاشا نے حال ہی میں انگورہ کی پارلیمنٹ کا افتتاح کیا ہے جس میں آپ نے تقریر کرتے ہوئے ترکی کی داخلی اور خارجی پوزیشن پر تبصرہ فرمایا اور ترکی کے استحکام پر اطمینان کا اظہار کیا۔ روسی نمائندہ وار اشلوف نے سرکاری طور پر ترکی کی دسویں سالگرہ کی تقریب میں شرکت کی جس پر غازی موصوف نے شاندار الفاظ میں اپنی خوشی کا اظہار فرمایا۔ عصمت پاشا وزیر اعظم ترکی نے ابھی گذشتہ سال ماسکو کا سفر کیا تھا اسی کے جواب میں روسی نمائندہ کا یہ ترکی کا سفر ہے۔ ترکی سیاسی مدبرین افسروں اور روسی نمائندہ سفر کیلئے روانہ ہوگئے ہیں جہاں سے وہ استنبول کیلئے جہاز پر سوار ہوں گے ... باخبر حلقوں میں خیال کیا جاتا ہے کہ روس اور ترکی میں فوجی گفت و شنید ہو رہی ہے ...

چینی افواج نے پانچ ہزار اشتراکیوں کو قتل کر ڈالا

دس سرخ فوجی افسر گرفتار۔ تین روز کی خونریز جنگ

ننگھائی ۱۸ دسمبر ... تین روز تک زبردست جنگ کی جس میں پانچ ہزار سرخ فوج کے سپاہی مارے گئے ... اور دس سرخ فوجی افسر گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ چینی افواج نے بارود اور سامان جنگ بھی اپنے قبضہ میں کر لیا ہے۔

روس کو جاپانی حملے کا خطرہ

مشرقی صوبوں میں پیش بندیاں

وسط انگلستان اور امریکہ میں شدید برفباری

درجہ حرارت صفر سے بھی ۴۴ درجے نیچے اتر آیا

چینی قزاقوں نے ریگستان ٹرین پر حملہ کیا

جنگ عظیم سے فلسطین اور عراق کو فائدہ ہوا

امریکہ کو قرضہ جات کی ادائیگی

روس کے ایک قید خانہ میں آتشزدگی

چوکیدار اور قیدی جل کر مر گئے

رود بار انگلستان میں ایک جہاز غرق

"یہودیوں کی شکل سے نفرت ہے"

جرمنی جزیرہ سے یہودیوں کا اخراج

جمہوری لیڈر کو بم سے اڑانے کی کوشش

آئرلینڈ میں جمہوری فوج کا مظاہرہ ممنوع

لینن کا ایک ہزار فٹ بلند مجسمہ!

ملتان میں بھنگیوں کی ہڑتال

جرمنی کی جیل میں خودکشی

کانگریس کے پروگرام میں تبدیلی

مسٹر نریمان کا مکتوب کانگریسی لیڈروں کے نام

شفاعت احمد خاں اور مسلم کانفرنس

اتحاد کے دشمنوں کو شیخ عبدالمجید صاحب کا انتباہ

کانپور میں تلاشیاں اور گرفتاریاں

ڈاکہ کے الزام میں ۱۰ اشخاص گرفتار

انبالہ اور اڑیسہ کے سیلاب زدگان کی امداد

پشاور اور کوہاٹ چھاؤنیوں کے مکانات پر قبضہ

آل پارٹیز کانفرنس کا اجلاس

ریل گاڑیوں کا تصادم ۱۴ اشخاص ہلاک

لندن میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے مناظر

ایک انگریز لیڈی کا پہلا کارنامہ

شاردا ایکٹ کے ماتحت سزائیں

اسپین میں جدید کابینہ کا انتخاب

برما میں زلزلے کے جھٹکے

آل انڈیا خلافت اور فلسطین کانفرنس کا اجلاس

تحقیقات کیلئے ایک وفد کو فلسطین روانہ کرنیکی تجویز

وائسرائے ہند کو مسلمانان ہند کے جذبات سے مطلع کیا جائیگا

شاہ نادر خاں شہید کے قاتلوں کے مقدمہ کی سماعت

عبدالخالق اور محمود کو سزائے موت۔ اسحٰق اور عبداللہ کو عمر قید

عدالت اور سڑکوں پر ہجوم۔ قاتلوں پر عوام کے حملے

نئی دہلی ۸ ار دسمبر۔ قونصل جنرل افغانستان مقیم دہلی کو کابل سے مندرجہ ذیل تار موصول ہوا ہے۔ کل عدالت شرعیہ کے ارکان کے روبرو شہید شاہ نادر خاں کے قاتل عبدالخالق اور اس کے تین ساتھی عبداللہ محمود اور اسحٰق کا مقدمہ پیش ہوا۔ مقدمہ کی سماعت صبح ۸ بجے شروع ہوئی اور ایک بجے دوپہر تک جاری رہی۔ عدالت میں لوگوں کا بے پناہ اژدہام تھا اور اس سڑک پر بھی بکثرت لوگ کھڑے ہوئے تھے جو عدالت کو جاتی ہے عدالت نے عبدالخالق اور محمود کو سزائے موت اور اسحٰق اور عبداللہ کو عمر قید کی سزا دی گئی۔

سماعت کے دوران میں متعدد بار پبلک نے عبدالخالق اور اس کے ساتھیوں پر حملے کئے لیکن پولیس نے ملزمین کی حفاظت کی۔ پبلک کا مطالبہ تھا کہ چاروں ملزموں کو پھانسی دیجائے مگر پولیس نے اشتعال کو روکا اور کوئی ناگوار حادثہ پیش نہیں آیا تمام افغانستان میں امن وامان ہے اور تمام کام حسب معمول انجام پارہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ شاہ شہید کی ناگہانی شہادت پر ٹیلیفون کا جو کام رک گیا تھا وہ پھر جاری کر دیا گیا ہے اور کابل وہرات کے درمیان ٹیلیفون کی لائن مکمل ہوگئی ہے۔

دار الحکومت

اتحاد کانفرنس سے اغراض و مفاہمت گفتگو

جمعیۃ علماء ہند دہلی کی سب کمیٹی کا اجلاس

تحریک دہشت انگیزی ہندوؤں کی تحریک ہے

مجلس مملکت میں ہوم سکرٹری کا بیان

استاد ازل کا رٹا ہوا سبق

وردو ہندیر سر آغا خاں کا ارشاد

ہندو مہا سبھا کی حمایت میں جلسہ

کانگریسی رہنماؤں کی بے نتیجہ مشاورت

سر ذلیل بیت اللہ کو اطلاع

جنرل جمال پاشا انفاری کا اعلان

مسٹر پٹیل کی رہائی کا مسئلہ

الاؤنس کی بجائے تنخواہ

اسمبلی کے ممبران کا مطالبہ

دہلی میں سرخ پوسٹروں کی بابت

مہاراجہ پٹیالہ نے قاتل کو معاف کردیا

زرونبک کی ۱۳ دفعات منظور

ترکی میں مزدوروں کے متعلق قانون

سابق سلطان ٹرکی ہندوستان آئیں گے

لاہور کی سڑکوں پر ۱۳ ہلاک اور ۱۴۰ مجروح

مسلمانوں سے چھوت چھات پر گاندھی جی کا ارشاد

صدر ناظم جمعیۃ علماء ہند کی روانگی

پنجابی لائبریری کا سالانہ جلسہ

سرکاری ملازم گاندھی جی کے جلسوں میں شریک نہیں

دردانیال میں ترکی اور روسی نمائندوں کا ورود

ترکی کے استحکام پر غازی مصطفےٰ کمال پاشا کا اظہار اطمینان

روس اور ترکی میں فوجی گفت و شنید؟

استنبول، ار دسمبر۔ غازی مصطفےٰ کمال پاشا نے حال ہی میں انگورہ کی پارلیمنٹ کا افتتاح کیا ہے جس میں آپ نے تقریر کرتے ہوئے ترکی کی داخلی اور خارجی پوزیشن پر تبصرہ فرمایا اور ترکی کے استحکام پر اطمینان کا اظہار کیا۔

چینی افواج نے پانچ ہزار اشتراکیوں کو قتل کر ڈالا

دس سرخ فوجی افسر گرفتار۔ تین روز کی خونریز جنگ

روس کو جاپانی حملے کا خطرہ

مشرقی صوبوں میں پیش بندیاں

روم، انگلستان اور امریکہ میں شدید برفباری

درجہ حرارت صفر سے بھی ۴۴ درجے نیچے اتر آیا

کانگریس کے پروگرام میں تبدیلی

مسٹر نریمان کا مکتوب کانگریسی لیڈروں کے نام

شجاعت احمد خاں اور مسلم کانفرنس

اتحاد کے دشمنوں کو شیخ عبدالمجید صاحب کا انتباہ

چینی قزاقوں نے ٹرین پٹری سے اتاری

متعدد مسافر ہلاک اور مجروح

جنگ عظیم میں فلسطین اور عراق کو فائدہ ہوا

دارالعوام میں مسٹر یوسین کا انکشاف

چوکیدار اور قیدی جیل کر مرگئے

روس کے ایک قیدخانہ میں آتش زدگی

امریکہ کو قرضہ جات کی ادائیگی

برطانیہ نے ۷۵ لاکھ پونڈ ادا کئے

کانپور میں تلاشیاں اور گرفتاریاں

انبالہ اور اڑیسہ کے سیلاب زدگان کی امداد

رودبار انگلستان میں ایک جہاز غرق

جمہوری لیڈر کو بم سے اڑانے کی کوشش

آل پارٹیز کانفرنس کا اجلاس

ریل گاڑیوں کا تصادم ۴ مسافر ہلاک

یہودیوں کی شکل سے نفرت ہے

جرمنی کے جزیرہ سے یہودیوں کا اخراج

آئرلینڈ میں جمہوری فوج کا مظاہرہ ممنوع

لندن میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے مناظر

ایک انگریز لیڈی کا پہلا کارنامہ

شاردا کے ایکٹ کے ماتحت سزائیں

لینن کا ایک ہزار فٹ بلند مجسمہ

ملتان میں بھنگیوں کی ہڑتال

اسپین میں جدید کابینہ کا انتخاب

برما میں زلزلہ کے جھٹکے

جرمنی کی جیل میں خودکشی

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ہندی رسالہ "اسلام" کانپور

انجمن تبلیغ الاسلام ضلع کانپور کا یہ ماہواری رسالہ ہندی بھاشا میں شائع ہوتا ہے:-

ہندی بھاشا میں اسلامی تبلیغی لٹریچر کی اشاعت کی شدید ضرورت محتاج بیان نہیں ہے ہندو قوم کے ہندی داں افراد کے سامنے اسلام کی صحیح تعلیمات رکھنے کی جتنی سخت ضرورت اسوقت ہے اتنی شاید عہد ماضی میں کبھی نہیں ہوئی تھی۔ اگرچہ اسلام کے متعلق مخالفانہ پروپیگنڈا کرنے متعصبانہ اسپرٹ پھیلانے اور اصلی تعلیمات پر پردہ ڈالنے کی پوری کوشش کے باوجود بلفحوائے آیہ مبارکہ "قل جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا" دین فطرت کی تعلیمات حقہ غالب آرہی ہیں لیکن کتنے ہندو بھائی ہوں گے جنہیں خود ہم نے یہ بتانے کی کوشش کی ہو کہ آج جن امور کو مذہبی و معاشرتی اصلاح اور ملکی ترقی کا ضامن ٹھہرایا جارہا اور ٹھہرایا جاسکتا ہے ان کا سرچشمہ اسلام ہے۔

ہمارا نہ صرف تبلیغی بلکہ اخلاقی فرض بھی یہ تھا کہ ہم اپنے ان ہندی وطنی بھائیوں کو اس مذہب کی تعلیمات سے واقف کرتے جو فی الحقیقت ...

اسلام اور عورت

اسلام اور چھوت چھات

مسلمانان مدراس ہوشیار ہو جائیں

مدراس میں ایک وقیع اسلامی جریدہ کی ضرورت

اسلام جس وقت دنیا میں نمودار ہوا تھا اس وقت دنیا کی کل قومیں جہالت کی تاریکی میں گرفتار تھیں آج وہ قومیں جو اپنے آپ کو متمدن اور مہذب کہتی ہیں، انتہا درجہ کی وحشی اور غیر متمدن تھیں لیکن اسلام ہی نے چند صدیوں کے اندر تمام فضائے عالم میں تہذیب و تمدن کی روشنی پھیلادی۔ پھر آج ایسا دور آیا کہ مسلمان اسی حالت کی طرف رجعت قہقری کر رہے ہیں جس سے ان کو محمد مصطفےٰ صلعم نے نکالا تھا۔ آج مسلمان اپنی اقتصادی، علمی، سیاسی، غرض ہر حالت میں دوسری اقوام سے پیچھے اور کمزور ہیں اس ذلت مسلمانوں کی اصلاح کے لئے اخبار سے بہتر کوئی چیز نہیں۔ کیونکہ اس کے ذریعہ ان کی ہر حالتوں کی اصلاح کی جاسکتی ہے۔ ہندوستان کے اندر یوں تو مسلمانوں کے اخبار ہی بہت کم نکلتے ہیں مگر پھر بھی بعض صوبہ اس سے بالکل خالی ہیں۔ مثلاً مدراس ہی کو دیکھئے اتنا بڑا صوبہ ہے لیکن مسلمانوں کا عمدہ اخبار ایک بھی نہیں بڑے بڑے اخبارات جو بھی اس صوبہ سے نکلتے ہیں وہ ہندوؤں کے ہیں۔ اس علاقہ میں ایسے ایسے بھی تاجر موجود ہیں جو خود ذاتی طور پر ایک عمدہ اور اعلیٰ پیمانہ پر اخبار نکال سکتے ہیں اور بڑی بڑی تعلیمیافتہ اعلیٰ دماغ والی مایہ ناز ہستیاں بھی موجود ہیں جو کالجوں اور کونسلوں کے اندر کام کرتی ہیں۔ تاجر لوگ تو تاجر ہی ہیں ان کو سیاسی اغراض سے کچھ زیادہ دلچسپی نہیں ...

دوش بدوش دوسری اقوام کو ترقی کرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں کشمکش زندگی ان کے نزدیک موجود ہے وہ یہ دیکھ رہے ہیں کہ دوسری قوموں کے اخبارات کس تعداد میں ... کی آوازیں کس قدر جلد عالم کے اندر شائع ہوتی ہیں لیکن پھر بھی یہ حضرات اس طرف توجہ نہیں کرتے۔ میں مسلمانان مدراس سے بصد ادب اپیل کرتا ہوں کہ خدارا آپ لوگ اس طرف متوجہ ہوں اور تماشا گاہ عالم کو بغور مطالعہ کریں کہ آج دنیا کس طرف جارہی ہے۔ آج زبان کا مسئلہ ہی معرکۃ الآرا مسئلہ ہے۔ ہر ایک قوم اپنی زبان کو زندہ رکھنے کے لئے ہی نہیں بلکہ شب و روز اس کو وسیع اور عالمگیر بنانے میں مصروف ہے لیکن مجھے افسوس کے ساتھ لکھنا پڑتا ہے کہ اس مسئلہ میں ہی ہمارا صوبہ بالکل غافل ہے کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کوئی ہفتہ وار رسالہ یا اخبار اردو زبان میں مدراس سے نکلتا ہے؟ ایک معمولی اخبار دو چھوٹے صفحوں پر نکلتا ہے لیکن یہ توفیق نہیں ہوتی کہ اس کو کچھ وسیع پیمانہ پر نکالا جائے۔ سوائے ولیمہ شادی۔ موت اور دعوت کی خبروں کے اس کے پاس کوئی دوسری خبریں ہوتی ہی نہیں آپ غور فرمایئے کہ کیا ایسے اخبار کی آواز ایک اتنے بڑے صوبہ کیلئے بیکار آواز کہی جاسکتی ہے اور یہ کیا یہ آواز کچھ بھی موثر ہوسکتی ہے اور کیا یہ اخبار صحیح طور پر اردو زبان کی خدمت کرسکتا ہے؟ ہرگز نہیں جب جواب نفی میں ہے تو پھر آپ کیوں نہیں کھڑے ہوتے؟ کیوں نہیں ایک ایسا اخبار نکالتے جو صحیح معنوں میں اخبار کہلانے کا مستحق ہو اور صحیح طور پر اردو زبان کی ترویج کرسکے۔ آپ کے نزدیک "ہندو" اور "مسترن" کی زندہ مثال ...

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

(سلسلہ صفحہ ...)

احمدی مشن برلن میں

احمدی مشن برلن میں جو کچھ کام سرانجام دے رہا ہے اس کا غریب ہندوستانی مسلمانوں کو کیا اندازہ ہوسکتا ہے۔ اور ان بے خبر اور لاعلم مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لئے یہ احمدی کوشش کرتے رہتے ہیں کہ کس طرح یورپ میں اور خاص طور پر برلن میں یہ مشن کام کر رہا ہے۔ لیکن یہ حضرات جو کچھ مضامین لکھتے ہیں وہ صرف احمدی اخبارات میں شائع کئے جاتے ہیں جس وقت میں نے دیکھا کہ یہ ان مضامین اور رپورٹ وغیرہ کے ذریعہ مسلمانان ہند کو گمراہ کر رہے ہیں تو صدائے احتجاج بلند کیا گیا۔ ان احمدی حضرات کو چاہیے تھا ... کہ ... مضامین کا جو میں نے الجمعیۃ اور زمیندار میں تحریر کئے ہیں یہ جواب دیا جاتا ہے کہ میں اسلام کی جڑوں کو متزلزل کر رہا ہوں۔

برلن میں غلمدیوں کا کارنامہ

میری خطا یہ ہوئی ہے کہ میں نے احمدی مشن کا حقیقت ... انکشاف کردیا ہے ...

... کمال کر ترقی کی بلند سطح پر کھڑا کردے اور قوم کی خلیج پاٹنے والی بلا کا تنیر مقدم کرے اور جس کا نصب العین ... جمعیۃ العلماء کا نصب العین ہو۔

امید ہے کہ علماء سرحد میری اس اپیل پر غور کرتے ہوئے جمعیۃ العلماء سرحد کے جدید انتخاب کے لئے مخلصانہ کوشش کریں گے۔

ضلع دربھنگہ و مظفرپور میں سیلاب کی تباہ کاریاں

زمینداروں کے کسانوں پر مزید مظالم

ناظرین کرام کو معلوم ہوگا کہ بدقسمتی سے اضلاع بہار میں عموماً اضلاع ترہت کے تاکورہ ضلعوں میں خصوصاً کبھی تو کثرت سیلاب اور کبھی انقطاع باراں کی وجہ سے پیداوار نا موافق ہوتی رہی اور گذشتہ سال تو بالکل ہی خشک سالی ہوئی ... کسانوں کے ...

دارالعلوم حنفیہ صوفیہ کا شاندار اجلاس

اپیل دارالاصلاح

محمد عبدالغفار الخیری

ناظم دارالاصلاح قرولباغ دہلی

۳۳۹

آپ کو بہت ثواب ہوگا

"میں نے عرصہ نو سال میں قریب تین سو روپیہ کی ادویات آپ سے منگائی ہونگی۔ بشناٗ اشوگری۔ اکسیر ... سوا وغیرہ وغیرہ ہر ایک مفید ثابت ہوئی۔ اشوگری کے متعلق تو خاص سفارش کرتا ہوں۔ اس نے میرے لڑکے کو موت کے منہ سے بچایا ہے۔ موذی مرض ذیابیطس (ڈایابیٹیز) اشوگری سے ایسے بھاگتا ہے جیسے انسان سانپ سے بھاگتا ہے۔

آپ مہربانی کرکے بندگان خدا پر رحم فرماکر چھوٹے چھوٹے نوٹس چھپواکر ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں کل ملکوں شہروں قصبوں گاؤں اور دیہاتوں میں بٹوایئے۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو میں کیا ہر کوئی عین ممنون احسان ہوگا۔ اور آپ کو بہت ثواب ہوگا۔"

حاجی حسینی سروداگر ایچ۔ ایم سرورا اینڈ سنز صدر بازار ناگپور

نوٹ:- ...

خط و کتابت کا پتہ:- امرت دھارا اوشدھالیہ لاہور

دہلی کے مقامی ایجنٹ:- میسرز بہاری لال کھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

دلفریبیٔ حسن کا راز

ڈاکٹر استعمال شدہ ٹکٹوں سے لاکھوں روپے کمایئے

"اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے"

عید کیلئے سنہری موقعہ

مادر وطن کا آغوش

الجامعہ

عید کی ضرورت کا بہترین تحفہ

قلیل سرمایہ سے کثیر منافع

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

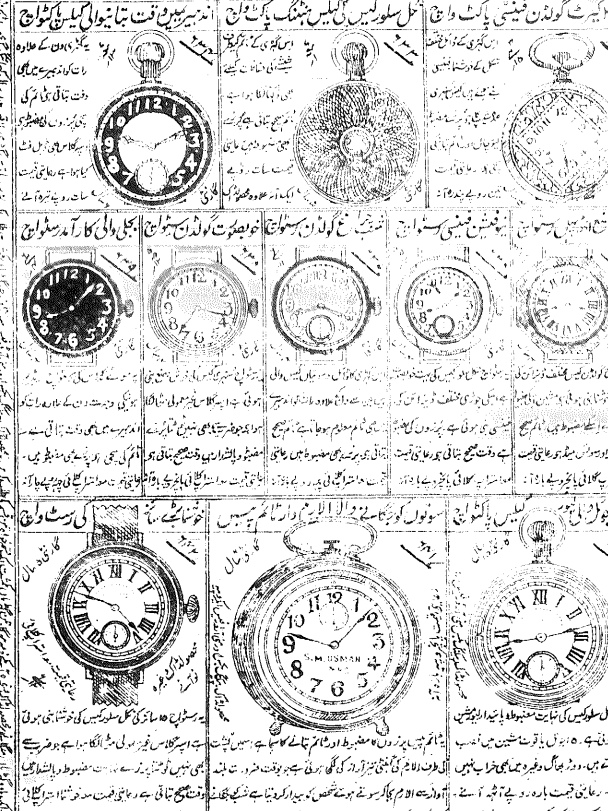

تمام گھڑیاں اور ٹائم پیس ملنے کا پتہ:- ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

بال جیون گھٹی

مفت لو

ایم اے رفیع تاجر عطر عطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی اپنی بولی تلی سے تیار کردہ خوشبودار تیل اور خوشبودار عطریات خرید فرمائیں!!

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

دہلی

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے ... ممالک غیر کے لئے ...

نرخنامہ اشتہارات ...

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مسئول: مایر ... بدرالاسلام احمد سعید ...

جلد ۱۰ | دہلی یوم یکشنبہ ... رمضان المبارک ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۴ دسمبر ۱۹۳۳ء

رمضان المبارک کے ضروری مسائل

احکام سحری و افطاری اور روزے کے شرائط

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

[illegible]

ضروری گزارش

[illegible]

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

تفسیر مظہری مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی رح کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری کے پہلے دو پارہ الم وسیقول کی صرف چند جلدیں باقی رہ گئی ہیں عربی زبان میں قاضی صاحب نے قرآن پاک کی بڑی خدمت انجام دی ہے۔ طلبا عربی کو خصوصیت سے فوری توجہ کرنے کی ضرورت ہے اگر غفلت کی گئی تو بعد افسوس ملنا مشکل ہوگا۔ قیمت ہر دو پارہ ...

خطبہ صدارت شیخ المحدثین حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب رح کی ذاتی گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو بے نظیر خطبہ صدر اجلاس پڑھا تھا اس کے متعلق صرف اس قدر کہنا کافی ہے کہ آج تک اس قدر معلومات سیاسیہ اور مذہبیہ سے لبریز کوئی خطبہ جمعیۃ علماء ہند کے پلیٹ فارم پر نہیں پڑھا گیا۔ مسلمانوں کے لئے اس کا مطالعہ بے حد ضروری ہے۔ اس خطبہ کی بہت کم جلدیں رہ گئی ہیں اگر گنجائش ہے تو جلد منگا لیجئے ورنہ پھر اس نایاب خطبہ کا حاصل کرنا بہت مشکل ہو جائے گا۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ نہایت عمدہ ہے ظاہری اور باطنی محاسن کے باوجود قیمت صرف ... محصول ڈاک خریدار کے ذمہ ہوگا۔

سوانح عالمگیر اس کے پڑھنے سے سوانح عالمگیر اور اس کے تدبر علمی قابلیت اور ملکی نظام کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آ جائے گا قیمت ...

صراط مستقیم یہ اہم یادگار کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ... [illegible]

ابدی نجات [illegible]

کتاب الاشارات [illegible]

دلائل الخیرات [illegible]

خطبہ صدارت [illegible]

تعلیم الاسلام مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کے لئے حضرت العلام مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف جو کثرت سے اسلامی مدارس کے ابتدائی درس میں داخل ہو چکی ہے سوال و جواب کے پیرایہ میں نہایت مختصر طریقہ پر اسلامی معلومات کے دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے اس کتاب کے چار حصہ اور ایک قاعدہ ہے مکمل سٹ کی قیمت صرف چودہ آنہ (۱۴؍) ہے۔

اعجاز القرآن حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآرا تقریر ہے جس میں آپ نے وحی آلہی کی ضرورت اس کے مدارج معجزہ اور اس کی حقیقت کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے مدلل طور پر بتایا ہے کہ قرآن پاک بذات خود ایک معجزہ اور وحی آلہی ہے اس کے بعد کسی کو اس میں شبہ کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی اس کے پڑھنے سے قرآن پاک کے حقائق و معارف کا دروازہ آپ پر کھل جائیگا۔ کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے قیمت ...

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن بُرے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ... [illegible]

سیرۃ الحبیب [illegible]

علم الکلام [illegible]

خاموش تبلیغ [illegible]

روضۃ ... [illegible]

حیات محمود [illegible]

فتاویٰ رشیدیہ [illegible]

تحفۃ الحبیب [illegible]

پاک زندگی [illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں بیسیوں قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا ہے بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب رح حضرت مولانا شیخ سعدی رح اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ ... علاوہ محصولڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی ...

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے دہلی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔ قیمت اسلامی سے آپکو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور بیچ میں شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ٦ رمضان المبارک ١٣٥٢ ہجری

آل پارٹیز مسلم کانفرنس

راجہ صاحب سلیم پور اور دیگر حضرات کی مساعی انجاح کے نتیجہ میں گزشتہ ہفتہ مختلف جمعیتوں کا جو نمائندہ اجتماع لکھنؤ میں منعقد ہوا وہ ہر اعتبار سے نہایت کامیاب اور امید افزا تھا اور اس لئے ہم ان تمام جماعتوں کو جو اس اجتماع میں شریک تھیں مستحق مبارکباد سمجھتے ہیں۔ اس کانفرنس کے انعقاد سے قبل بعض حلقوں میں ...

... سمجھنا چاہئے کہ اس وقت جن باتوں پر زیادہ سے زیادہ اتحاد ممکن تھا وہ ہو گیا۔ ہر صحیح اقدام عمل سے قبل اس امر کی ضرورت ہوتی ہے کہ ایک صحیح مقصد متعین کر دیا جائے۔ اگر مختلف الخیال جماعتوں نے مل کر اپنے متحدہ مقاصد کو متعین کر لیا اور ان پر عمل ...

فلسطین کمیٹی کے وفد

مرکزی خلافت کمیٹی کی آل انڈیا فلسطین کانفرنس نے لکھنؤ میں جو قرارداد منظور کی ہے وہ حضرت ... اور درد مند حضرات کیلئے سخت مایوس کن ہے اور حالات تو یہ ہے حکومت فلسطین کے جبر و تشدد اور حکومت برطانیہ کے اس طرز عمل کے بعد جو مسلمانان فلسطین کے مسلسل و پیہم احتجاج اور مظاہروں کے باوجود اب تک جاری ہے اس قسم کی کمزور اور تحفظیسی تجویز منظور کرنا جس سے مسلمانان ہند کے صحیح جذبات کی ہرگز ترجمانی نہیں ہوتی ایک آل انڈیا کانفرنس کے لئے جو اسی غرض کے پیش نظر منعقد کی گئی ہو کسی طرح مناسب نہ تھا۔ پھر اس سے بھی بڑھ کر جو چیز تکلیف دہ ہے وہ اس وفد کا تقرر ہے جسے فلسطین میں تحقیق احوال اور انگلستان میں انصاف طلبی کے لئے بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کیا اب تک مسلمانان فلسطین کی شکایات ایسی ہیں کہ ان کے خلاف کوئی موثر احتجاج کرنے سے قبل تحقیقات کی ضرورت ہے وہ تمام حالات جو تسلسل و تواتر کے ساتھ اخبارات میں آتے رہے ہیں اور جن کی تصدیق خود لندن کے پریس نے کی ہے اور جن سے ہندوستان کے ذمہ دار مسلم زعماء اور خود مولانا شوکت علی صاحب ذاتی حیثیت میں کماحقہٗ واقف ہیں کسی مزید تحقیق و تفتیش کے محتاج ہیں ہمارے خیال میں ایسا نہیں ہے اور فلسطینوں کے مصائب اب تمام دنیا پر روز روشن کی طرح منکشف ہیں جن کے متعلق کوئی شک و شبہ نہیں کیا جا سکتا۔ اسی طرح یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ کیا مرکزی خلافت کمیٹی کا اعتماد اب تک برطانوی ...

... یہی قوم پرور نہیں ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں انہوں نے ایک تازہ بیان شائع کیا ہے اور قوم پرور مسلمانوں کے نیشنلزم کا امتحان کرنے کے لئے ان سے چند سوالات کئے ہیں۔ بھائی پرمانند کے ان سوالوں کا جواب ... نے پوری طرح دیدیا ہے اس لئے ہم فی الحال ان پر بحث کرنا نہیں چاہتے البتہ بھائی پرمانند نے مسلم پریس کے متعلق جو کچھ لکھا ہے اس کی تردید ہم ضروری سمجھتے ہیں۔ بھائی جی فرماتے ہیں:۔

"مسلم پریس کا ایک حصہ بھی ... مسلم پریس ... کمیونل ایوارڈ کی حمایت ... مسلمانوں کا ایک بھی اخبار ایسا نہیں دیکھا جس میں کمیونل ایوارڈ یا مسلم انجمنوں کی فرقہ واری کی مذمت کی گئی ہو۔ ہندو اور مسلمان اخبارات میں یہ عجیب و غریب فرق ہے"

ہم حیران ہیں کہ بھائی پرمانند کی انتہائی ناواقفیت و جہالت کا کس طرح ماتم کریں ...

بھائی پرمانند کی جہالت

مسٹر بیپر کے خلاف متفقہ احتجاج

علماء و زعماء ملت کا عظیم الشان اجتماع

مقاصد اتحاد کی تعیین اور مشترکہ بورڈ کی تشکیل

١٦، ١٧ دسمبر کو لکھنؤ میں آل مسلم پارٹیز کانفرنس کا اجلاس زیر صدارت جناب راجہ صاحب سلیم پور منعقد ہوا جس میں آل انڈیا جماعتوں نے اس متحدہ کانفرنس میں حصہ لیا ان کے نام حسب ذیل ہیں:۔

جمعیۃ علمائے ہند ۔ جمعیۃ علمائے کانپور ۔ آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم پارٹی ۔ آل انڈیا خلافت کمیٹی ۔ آل انڈیا مسلم لیگ ۔ آل انڈیا یونٹی بورڈ ...

(٢) آزادی کی جد و جہد میں بھرپور طور پر حصہ لینے کے لئے مسلمانوں کی تربیت اور تنظیم کرنا۔

(٣) مسلمانوں میں باہم نیز مسلمانوں اور دیگر اقوام میں اتحاد کو ترقی دینا۔

(٤) عوام و خواص میں اسلامی عبادات کی تبلیغ ... تعلقات پیدا کرنا۔

(٥) مزدوروں اور ... کی حالت بہتر ...

آئندہ توقعات

صحیح بنیاد

مشترکہ بنیادی مقاصد

خطبۂ صدارت

آل پارٹیز مسلم کانفرنس لکھنؤ کا خطبۂ صدارت

راجہ صاحب سلیم پور کے خیالات

برادران! ... خطبۂ صدارت ... جلسہ کی اہمیت ...

ضرورت وقت

... ہم خود اس ... جو اس وقت ہم جمع ہوئے ہیں ... اتحاد و اتفاق کے لئے مضبوطی کے ساتھ قدم بڑھائیں۔

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

حجاز اور یمن کی جنگ ۔ حجاز میں پٹرول کے چشمے ۔ چینی مسلمانوں کے رسالے ۔ یونان کے مسلمان ۔ مشرقی ترکستان ۔ جدید ترکی کا ایک نیا قدم

حجاز اور یمن کی جنگ!

نقصانِ عظیم کی خبر کی تصدیق نہیں ہوئی

مشرقی ترکستان کے حالات

کاشغر کے ایک تاجر کا بیان

یونان کے موجودہ مسلمانوں کی پستی

مراکش میں جنگ کا سلسلہ جاری ہے

ترکی کے ... مسلمان

چینی مسلمانوں کے جدید رسالے

تاریخ اور تفسیر القرآن کا سلسلہ

حجاز میں پٹرول کے چشمے

یونان میں مساجد اللہ کا حشر

جدید ترکی کا ایک نیا قدم

(باقی ...)

تحفۂ ارشادات — نظم الفرائد معروف بہ ذریعۃ الفرائد — احادیث سید الکائنات

رمضان المبارک ١٣٥٢ھ کیلئے خاص رعایت

ملنے کا پتہ: محمد عاشق الٰہی (مولوی فاضل) میرٹھی ... روڈ (دہلی)

لکھنؤ کانفرنس میں اتحاد بین المسلمین کی بنیاد و اساس

جمعیۃ علمائے ہند کا مسلک آزادی اور متفقہ پروگرام

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ کا اہم بیان

آل پارٹیز مسلم کانفرنس لکھنؤ منعقدہ ۱۶، ۱۷، ۱۸ دسمبر ۱۹۳۳ء کے متعلق حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے حسب ذیل بیان اخبارات کو بغرض اشاعت دیا ہے :-

ایک عرصہ سے اس امر کی سعی جاری تھی کہ مسلمانوں کی مختلف جماعتوں کے درمیان متفقہ مقاصد میں اتحاد عمل کی کوئی صورت پیدا کی جائے چنانچہ اسی کوشش کے سلسلہ میں گزشتہ ماہ چند حضرات کا ایک اجتماع ... لکھنؤ میں ہوا ... اور یہ قرار پایا کہ ۱۶، ۱۷، ۱۸ دسمبر کو ایک آل پارٹیز مسلم کانفرنس منعقد کی جائے جس میں آل انڈیا مسلم جماعتوں کو شرکت کی دعوت دی جائے ... جمعیۃ علمائے ہند کو بھی اس فیصلہ کے مطابق دعوت دی ... [illegible]

... ہر عوام اور یہ خواص کسی فرقہ اور کسی قوم سے تعلق رکھتے ہوں۔ اور مزدوروں اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے متعلق ہر ممکن و قابل عمل تدبیر کو اختیار کرے گا۔ اور اس کے سی یہ ہوگی کہ مزدور اور کسان اپنے مذہبی اختلافات و امتیازات کے باوجود اپنی اقتصادی بہتری اور سیاسی ترقی کے لئے مشترکہ جماعتیں بنائیں اور سیاسی پارٹیوں کی تشکیل صرف قومی اور وطنی وجوہ کی بنا پر ہو۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ مقاصد قومی و ملکی نقطۂ خیال سے نہایت شاندار اور روشن مقاصد ہیں اور اسلام ... اگر عمل بھی لیا گیا تو نتائج نہایت بہتر بر آمد ہوں گے۔

برطانوی فیصلہ

مقاصد کی تشریح و توضیح کے بعد دوسری قرارداد جو اس کانفرنس میں منظور ... [illegible]

وزیر ہند کے خلاف ۳۳ ہزار کی ڈگری

بمبئی ۱۹ دسمبر۔ بمبئی کی سٹی سول جج کی عدالت میں مسٹر ان ڈی ... نے وزیر ہند کے خلاف بمبئی پورٹ ٹرسٹ کے میڈیکل کی آسامی سے برطرف کئے جانے پر ۳۳ ہزار روپیہ کے ہرجانے کا دعویٰ کیا تھا اس مقدمہ کی طویل عرصہ تک سماعت جاری رہی بالآخر عدالت نے مدعی کے حق میں فیصلہ دیدیا اور وزیر ہند کے نام ۳۳ ہزار روپیہ ہرجانہ کی ڈگری معہ خرچہ ... جاری کر دی ... اس مقدمہ کے فیصلہ کا بہت انتظار کیا جا رہا تھا ... عدالت میں کافی مجمع تھا۔

ریلوے کی آمدنی میں اضافہ

نئی دہلی ۱۸ دسمبر۔ تمام ریلوں کی ہفتہ ختمہ ۸ دسمبر کی تخمینی آمدنی ... ایک کروڑ ۱۹ لاکھ روپیہ رہی جو اس سے پہلے ہفتہ کی آمدنی سے ... لاکھ روپیہ زیادہ ہے ... گزشتہ سال کے اسی ہفتہ کی آمدنی اس سے پانچ لاکھ کم تھی ... یکم اپریل سے ۸ دسمبر ۱۹۳۳ء تک کی کل آمدنی کا اندازہ ۷۰ کروڑ ۵۰ لاکھ روپیہ ہے جو گزشتہ سال کے اسی عرصہ کی آمدنی سے ... لاکھ زیادہ ہے ...

کاشغر اور ختن میں ایک اور انقلاب برپا ہونے کی توقع

ترکی اور تنگو لیڈروں کا رویہ۔ ترکی فوج کی از سر نو تنظیم

نئی دہلی ۲۲ دسمبر۔ سرکاری اعلان مظہر ہے کہ کاشغر کی صورت حالات میں کوئی خاص تبدیلی پیدا نہیں ہوئی تنگو لیڈر نے ایک کاشغر کے نئے شہر پر قبضہ کر رکھا ہے اور اس کی فوج کاشغر کے پرانے شہر پر چھاپہ مارا غلہ اور دیگر اشیاء لوٹتا ... پرانے شہر پر ترکی کی مخالف پارٹی کا قبضہ ہے سنکیانگ سے مستند اطلاعات نہیں ملیں۔

علی اخبارات میں مشرقی ترکستان کے ایک فوجی افسر کا مراسلہ شائع ہوا ہے جس میں مذکور ہے کہ ترکستان میں نتیجہ مسلمانوں ہی کی ہے گو آپس کے اختلافات چینی حکومت کے لئے مفید ثابت ہو رہے ہیں ترکی لیڈر نے باہر کی ایک حکومت سے فوجی امداد طلب کی ہے جس کے بعد ترکستان میں ایک اور انقلاب کے برپا ہونے کی توقع ہے۔ گو ترکستان میں سیاسی انتشار حد درجہ کا ہے مگر اس کے ساتھ یہ ضرور ہے کہ چینی حکومت کو بالکل خارج کر دیا گیا ہے اور توقع نہیں کہ آئندہ اسکو استحکام حاصل ہو سکے۔

کاشتکاروں کی امداد کا بل منظور ہوگیا

یوپی کے مقروض کسانوں پر رحم

لکھنؤ ۱۹ دسمبر۔ چھ روز کی مسلسل پر زور بحث کے بعد آج یوپی کونسل نے کاشتکاروں کے امدادی بل کو قانونی شکل دیدی۔ اس ایکٹ کے ذریعہ ان کاشتکاروں کی امداد ہو سکیگی جو ساہوکاروں کے بہت مقروض ہیں۔ اس کی روسے عدالتوں کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ کاشتکاروں کے سابقہ یا آئندہ قرضوں کی قسطیں سود کم کر کے مقرر کر دیں۔ اور جو زمینیں کاشتکار رہن رکھتے ہیں اُن کے چھڑانے کے لئے بھی بہت سہولتیں رکھی گئی ہیں۔ لیکن اس بات کی احتیاط رکھی گئی ہے کہ کاشتکاروں کو جو قرض ملنے کے وسیلے ہیں وہ بند نہ ہوں۔

پنڈت جواہر لال نہرو کی حمایت

بمبئی کے کانگریسی لیڈروں کا بیان

بمبئی ۲۰ دسمبر۔ بمبئی کے مشہور کانگریسی لیڈر سروجنی نائیڈو کے ۔ ایف نریمان سید عبداللہ بریلوی (ایڈیٹر بمبئی کرانیکل) مسٹر کے۔ ایم منشی بھولا بھائی ڈیسائی نے کل ایک بیان شائع کیا ہے جس میں فرقہ پرستی کے متعلق پنڈت جواہر لال نہرو کی تائید کی گئی ہے اور اس بات پر افسوس ظاہر کیا گیا ہے کہ فرقہ پرست قومی اتحاد کی راہ میں روڑے اٹکا رہے ہیں۔

اس بیان میں یہ بھی تحریر ہے کہ یہ فرقہ پرست لیڈر ... بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں اور ... اس طرح پر انہوں نے ایک ایسی خطرناک صورت حالات پیدا کر دی ہے جس کا مقابلہ بڑی جوتی کا زور لگا کر کرنا چاہئے۔

انتخاب کے سلسلہ میں جنگ

مدراس ۱۹ دسمبر۔ ایلور کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ مقامی بورڈوں کے انتخاب کے سلسلہ میں ایلور کے قریب ایک گاؤں میں دو پارٹیوں میں فساد ہو گیا ... ۲۱ اشخاص ... زخمی ہوئے ... اس سلسلہ میں ۲۱ اشخاص گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

ڈاکوؤں نے عورتوں کے زیورات رکھوالئے

حیدر آباد سندھ ۱۹ دسمبر۔ شکارپور کے قریب موضع ... میں ... ڈاکوؤں نے ... ساہوکار کے مکان پر زبردست ڈاکہ ڈالا ... ڈاکو بندوقوں اور کلہاڑیوں سے مسلح تھے ... گھر والوں میں سے ایک کے گولی بھی لگی ... ڈاکو عورتوں کے زیورات اور ... تین ہزار کا سامان لے کر فرار ہوگئے۔

ڈاکٹر چوتھرام کو سزا ہوگئی

حیدر آباد سندھ ۲۰ دسمبر۔ مشہور کانگریسی لیڈر ڈاکٹر چوتھرام گڈوانی اور ڈاکٹر ... داس کو کل سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا جس نے انہیں مجرم قرار دیکر ڈاکٹر چوتھرام کو ۶ ماہ قید محض کی سزا دی اور انہیں "اے" کلاس میں رکھنے کی سفارش کی اور ڈاکٹر ... داس کو ۶ ماہ قید بامشقت کی سزا دی اور ان کے لئے بی کلاس کی سفارش کی ہے۔

صوبجاتی کونسلوں کی میعاد میں توسیع

ناگپور ۱۹ دسمبر۔ کے جدید اطلاعات کے متعلق ناگپور سے جو نازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ صوبجاتی کونسلوں کی میعاد میں ایک سال کی مزید توسیع کی جائے گی اور نئی کونسلیں ۱۹۳۵ء ... آزادی کی موجودگی میں ... اپریل ۱۹۳۶ء میں ہوں گے۔

مقدمہ سازش دہلی کے ملزم کی سزا میں تخفیف

دہلی ۲۰ دسمبر۔ مسٹر کپور چند جین سابق ملزم مقدمہ سازش کو تین سال سخت قید کی سزا سیشن عدالت سے ملی قائم رہی تھی آج ہائیکورٹ لاہور میں اس کا اپیل پیش ہوا اپیل کی دلائل سننے کے بعد عدالت نے تین سال کی سزا کو صرف ایک سال کر دیا۔

لاریوں کے تصادم سے ۵ آدمی ہلاک

مدراس ۲۰ دسمبر۔ ... کے قریب دو موٹر لاریوں کے درمیان خوفناک تصادم ہونے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ لاریاں مخالف سمتوں سے آ رہی تھیں دونوں ایک جگہ ٹکرا گئیں۔ پانچ آدمی جن میں دونوں ڈرائیور بھی شامل ہیں فوراً ہلاک ہوگئے۔ دیگر اشخاص شدید مجروح ہوئے۔ لاریاں چکنا چور ہوگئیں۔ مقتولین و مجروحین کو ایک دوسری لاری کے ذریعہ ہسپتال پہنچایا گیا۔

سر آغا خاں کی قیادت تسلیم کرلو

حافظ ہدایت حسین صدر مسلم لیگ کا اعلان

لکھنؤ ۲۲ دسمبر۔ حافظ ہدایت حسین صدر مسلم لیگ نے ملاقات کے دوران میں کہا کہ گو میں اتحاد کا خیر مقدم کرتا ہوں لیکن جو مسلم اتحاد کانفرنس لکھنؤ میں منعقد کی گئی تھی اسکو میں نے کبھی کوئی اہمیت نہیں دی سر آغا خاں ہندوستان آ گئے ہیں اس لئے موقعہ ہے کہ مسلمان ان کی قیادت میں ایک واحد سیاسی جماعت کی تنظیم کریں۔ ہندو مسلم سمجھوتہ کیلئے بھی یہی وقت موزوں ہے۔ فرقہ وارانہ فیصلہ میں تبدیلی کرانے کے متعلق آپ نے کہا کہ اس قسم کی کوشش بے سود ہے اس سے مختلف فرقوں میں اختلافات پیدا ہو جائے گا۔ آپ نے پنڈت جواہر لال نہرو کی مساعی پر اظہار تحسین کیا اور کہا کہ اگر پنڈت جی فرقہ وارانہ حل تجویز کریں تو میں ان کی پوری امداد کرونگا۔

کھیت سے رائفل اور بندوقیں برآمد ہوئیں

کشور گنج ۲۲ دسمبر۔ پولیس نے موضع ٹپنہ کے نزدیک ایک کھیت کھود کر زمین سے ایک رائفل۔ دو بندوق اور ایک ریوالور نکالا ان میں سے ایک بندوق وہ ہے جو نگر کالی کچہری سے ڈاکہ کے دوران میں چوری ہوگئی تھی۔

مسٹر رفیع احمد قدوائی کی گرفتاری

لکھنؤ ۲۲ دسمبر۔ یوپی کے مشہور قومی لیڈر مسٹر رفیع احمد قدوائی الہ آباد پولیس کے وارنٹ کی بنا پر گرفتار کر لئے گئے آپ کی گرفتاری ان اشتہارات کے سلسلہ میں عمل میں آئی ہے جو آپ کے دستخطوں سے دیہات میں تقسیم کئے گئے تھے۔

چار ماہ کیلئے وائسرائے رخصت پر

کلکتہ ۲۰ دسمبر۔ سرکاری اعلان مظہر ہے کہ وزیر ہند نے ایک نجی کام کے لئے وائسرائے ہند کو چار ماہ کی رخصت وتی منظور کر لی ہے آپ مئی سے رخصت پر جائیں گے ... ان کی جگہ قائم مقام ... مدراس کو مقرر کیا ہے۔

ہندو لڑکی کا اغوا اور مسلمانوں کی برأت

حیدر آباد سندھ ۲۲ دسمبر۔ مس لال کرپلانی کی لڑکی کے اغوا کے سلسلہ میں ایک مسلم خاتون اور تین مسلمانوں پر جو مقدمہ چل رہا تھا آج اس کا فیصلہ عدالت میں سنا دیا گیا۔ تمام ملزم بری کر دیئے گئے اور لوگوں نے ان کا جلوس نکالا۔

جعلی ٹکٹوں کے بنانے کے مقدمہ کا فیصلہ

لاہور ۲۲ دسمبر۔ کل اس مشہور مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا گیا جو ریلوے کے جعلی ٹکٹوں کی فروخت کے سلسلہ میں چلایا گیا تھا۔ بچن سنگھ کو ۱۹ سال امر سنگھ کو ۷ سال، سمپورن سنگھ کو ۱۵ سال، راجا سنگھ کو ۵ سال اور دیگر ملزمان کو چار چار اور دو دو سال قید سخت کی سزائیں دیں۔ چار بری کر دیئے گئے۔ جعلی ٹکٹ بنانے کا دفتر جیند ریاست ناقہ میں تھا۔

شمالی آئرلینڈ کی مرکز سے بغاوت

بلفاسٹ ۱۹ دسمبر۔ شمالی آئرلینڈ کی نئی پارلیمنٹ کے پہلے اجلاس میں تقریر پر بحث کے دوران میں لارڈ کریگیون نے کہا کہ اس بات کا فیصلہ کرنا السٹر کے لوگوں کے ہاتھ میں ہے کہ برطانیہ یا امپائر کی طرف ان کا کیا رویہ ہوگا۔ شمالی آئرلینڈ کے لوگ فری سٹیٹ پارلیمنٹ کے آئرش ری پبلک کے غلام بنے رہنے کے لئے تیار نہیں ہیں اور وہ کوئی ڈکٹیٹر شپ برداشت نہیں کر سکتے۔

تبت کے دلائی لاما کا انتقال

نئی دہلی ۲۰ دسمبر۔ لہاسہ سے ایک پیغام مظہر ہے کہ تھنگ ... کیانگ ... تبت کے تاجدار مذہبی پیشوا دلائی لاما تھے۔ آنجہانی دلائی لاما کا عہد حکومت ہنگامہ آرائیوں سے پُر رہا ۱۹۰۴ء میں برطانوی مشن پہنچنے پر آپ لہاسہ چھوڑ کر بھاگ گئے اور پانچ سال تک منگولیا اور چین میں دشت نوردی کرتے رہے ۱۹۰۹ء میں تقریباً ... رہنے کے بعد چینیوں نے ملک چھوڑنے پر مجبور کیا اور آپ ہندوستان میں پناہ گزین ہوئے ۱۹۱۲ء میں آپ پھر اپنے ملک واپس چلے گئے اور چینیوں کو تبت سے باہر نکال دیا۔

ایک مسلم لڑکی کی افسوسناک موت

ایک ہندو ڈاکٹر کی میز پر انتقال

دہلی ۱۹ دسمبر۔ اندر پرستھ گرلز اسکول کی ایک طالبہ مس نثار بیگم دختر مسٹر ضیاء الحق ... نائب تحصیلدار دہلی چاندنی چوک میں ایک ہندو ڈاکٹر کی دوکان پر جبکہ وہ اسکول جا رہی تھی بیہوش اور ٹیکہ لگوانے کے لئے ... ٹیکہ لگوانے کے بعد نامعلوم اسباب کی بنا پر لڑکی کا ڈاکٹر کی میز پر انتقال ہو گیا ... پولیس کو اطلاع دی گئی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیجد یا گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ لڑکی ڈاکٹر سے اکثر ملاقات کیا کرتی تھی اس واقعہ کو خاص اہمیت دی جا رہی ہے۔

دہلی ۲۰ دسمبر۔ ڈاکٹر ... پولیس سرجن کی رپورٹ مظہر ہے کہ متوفیہ کو کسی قسم کی بیماری نہیں تھی اور اس کا جسم ... کیمیکل اگزامنر لاہور کے پاس بھیجا گیا ہے اس سلسلہ میں پولیس سرگرم تحقیقات ہے۔

پنجاب میں سینکڑوں افراد گرفتار

لاہور ۱۹ دسمبر۔ اتوار کی رات کو پنجاب پولیس نے تمام صوبہ میں ایک عام چھاپہ مارکر جرائم پیشہ اقوام کے سینکڑوں افراد کو کوئی ذریعہ معاش نہ رکھنے کے الزام میں زیر دفعہ ۱۰۹ ضابطہ فوجداری گرفتار کر لیا۔

جرمنی اور فرانس کی گفت و شنید کسی نتیجہ کے بغیر ختم ہوگئی

فرانس میں ۸ اروسی جاسوسوں کی گرفتاری

پیرس ۲۰ دسمبر۔ فرانس کا سرکاری کمیونک مظہر ہے کہ فرانس نے جو تجاویز پیش کی تھیں ان کو جرمنی نے منظور نہیں کیا اس لئے فرانس اور جرمنی کی وہ گفت و شنید جو آٹھ ہفتوں سے ہو رہی تھی بغیر کسی نتیجہ کے ختم ہوگئی اور جرمنی نمائندہ وطن چلا گیا ہے۔ اب فرانس کی تدبیر یہ ہے کہ جرمنی مال کی درآمد کو روکنے کیلئے کوئی قانون نافذ کیا جائے۔ جرمنی مال کی درآمد بمقابلہ برآمد کے ایک ارب پچاس کروڑ پونڈ زیادہ ہے۔

اس خبر سے فرانس میں سخت اضطراب پھیل گیا ہے کہ پولیس نے ۱۸ اشخاص کو جاسوسی کے الزام میں گرفتار کیا ہے کہا جاتا ہے کہ یہ جاسوس روس۔ امریکہ۔ رومانیہ۔ کناڈا اور یوگوسلیویا کے ہیں۔ پولیس کا خیال ہے کہ جنگ عظیم کے بعد تاریخ میں جاسوسوں کے خلاف یہ مقدمہ بہت ہی اہم ہوگا بیان کیا جاتا ہے کہ جاسوسوں کا یہ گروہ روس کے لئے مخصوص ہے مگر دیگر حکومتوں کو بھی یہ گروہ اطلاعات دیا کرتا تھا۔ اس گروہ میں ایک پروفیسر بھی شامل ہے جو جرمنی تجارت کے وزیر کا ترجمان ہے ایک روسی عورت کا بھی اس گروہ سے تعلق ہے جو اعلیٰ طبقوں میں آمد و رفت رکھتی تھی۔

تین سو اشخاص ہلاک اور دس لاکھ روپے کا نقصان

طوفان باد سے جنوبی ہند میں سینکڑوں مکان گر گئے

مدراس ۱۹ دسمبر۔ جنوبی ہند میں حال ہی میں تباہی خیز آندھی سے مختلف حصوں میں بڑا زبردست نقصان پہنچا ہے۔ مختلف مقامات سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں اُن سے پتہ چلتا ہے کہ ضلع تنجور کے چند مبرم اور شیالی تعلقات میں سینکڑوں افراد ہلاک ہوگئے۔ تعلقہ چند مبرم میں سب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ تین سو سے زیادہ اشخاص ہلاک ہوگئے، اور انا ملائی یونیورسٹی کی عمارتوں کو ایک لاکھ روپیہ سے زیادہ کا نقصان پہنچا۔ اس کے علاوہ سینکڑوں مکانات گر گئے ہیں، اور سینکڑوں افراد بے گھر ہو گئے ہیں۔ عمارتوں کے علاوہ فصلوں کو زبردست نقصان ہوا ہے۔ تمام نقصان کا اندازہ دس لاکھ روپیہ کا لگایا گیا ہے۔

ریل پٹری سے اُتر گئی

جنوبی ہند میں زبردست آندھی

مدراس ۱۸ دسمبر۔ ڈسٹرکٹ ٹریفک سپرنٹنڈنٹ کو اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ۱۵ دسمبر کو جو نمبر ۱۰ ٹرین مدراس سے روانہ ہوئی تھی وہ زبردست آندھی کے باعث چلام بارم اسٹیشن پر پٹری سے نیچے جا پڑی کہا جاتا ہے کہ معجزانہ طور پر کوئی مسافر زخمی نہ ہوا۔

مدراس سے چلام بارم تک پٹری لائن صاف ہے لیکن نیچے کو ہم سے آگے سلسلہ منقطع ہو گیا ہے۔

تفصیلات سے ظاہر ہوتا ہے کہ انجن کے ساتھ لگی ہوئی گاڑی کے علاوہ تمام ڈبے پٹری سے نیچے اتر گئے خوش قسمتی سے اکثر مسافر عین وقت اسٹیشن پر اتر گئے اور صرف ایک مسافر زخمی ہوا۔ موقعہ پر فوراً ایک ریلیف ٹرین روانہ کی گئی۔ ... بارش کے باعث کہا جاتا ہے کہ ... مجروح ہوئے ہیں۔

حیدر آباد میونسپلٹی نے حکومت کی گرانٹ ٹھکرا دی

کراچی ۱۸ دسمبر۔ حیدر آباد کے کلکٹر نے حیدر آباد میونسپلٹی کو ایک سرکاری مکتوب ارسال کیا تھا جس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ ... داس ... اپنی خدمات سے برطرف کیا جائے ... حکومت کی گرانٹ بند کر دینے کی دھمکی دی گئی تھی۔ آج میونسپلٹی کے اجلاس عام میں اس مسئلہ کو زیر بحث لایا گیا اس پر کہ آیا ڈاکٹر کو اپنے عہدہ پر برقرار رکھا جائے اور اس طرح گرانٹ سے محروم ہو یا ... ملازمت سے سبکدوش کر دیا جائے۔ سرگرم بحث ہوئی ... ڈاکٹر صاحب کا جواب ہو گیا ... لہٰذا بلدیہ نے حکومت کی گرانٹ کی قربانی پر ڈاکٹر صاحب کی خدمت کو برقرار رکھا۔

مفرور کو پناہ دینے پر خاندان گرفتار

جالندھر ۱۸ دسمبر۔ موضع ... کے قریب ایک مفرور ... کی گرفتاری کے سلسلہ میں پولیس نے ایک بوڑھے آدمی کو گرفتار کیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مفرور نوجوان اس شخص کے مکان میں پوشیدہ تھا پولیس نے اس کی بیوی اور دو لڑکیوں کو بھی گرفتار کر لیا ہے۔ ان تینوں کو صدر سب ڈویژنل آفیسر کے سامنے پیش کیا گیا۔ اور ضمانت حاصل کر لی گئی۔

۱۵۶۱ء کی ایک مطبوعہ کتاب

گوا ۱۸ دسمبر۔ ہندوستان میں سب سے پہلی طبع شدہ کتاب اس ماہ کے اخیر میں گوا میں نیلام ہوگی یہ کتاب ہندوستان میں ۱۵۶۱ء میں شائع ہوئی کتاب کا مصنف گارسیا ... ہے۔

کہا جاتا ہے کہ پرتگیزوں نے سب سے پہلے ۱۵۶۱ء میں گوا میں ایک پریس نصب کیا جس سے متعدد علمی کتابیں شائع ہوئیں۔

۷۰ کروڑ پونڈ قمار بازی کی نذر ہوگئے

لندن ۱۸ دسمبر۔ جیمز لیٹن ایک مشہور انگریز نے اپنی تحقیقات کے بعد اعلان کیا ہے کہ انگلستان میں ہر سال ۷۰ کروڑ پونڈ صرف قمار بازی پر اڑا دیا جاتا ہے۔ ان کے اندازہ کے مطابق ۴۰ کروڑ پونڈ گھوڑ دوڑ پر ... کروڑ ... کروڑ گریہاؤنڈ ریس ... پر خرچ کیا جاتا ہے ... سرجیمز کا خیال ہے کہ اس سے ملک کو کوئی نقصان نہیں پہنچ رہا ہے ... کیونکہ تم ... حالت خراب ہو رہی ہے۔

ریلوے پلیٹ فارم پر نماز ادا کرنے پر سزا

نئی دہلی ۲۰ دسمبر۔ مولانا شفیع داؤدی نے اسمبلی میں تحریک التوا کا اعلان کیا اس کا نوٹس دیا ہے تاکہ پبلک اہمیت کے ایک معاملہ پر بحث کی جائے وہ مسئلہ یہ ہے کہ سنٹرل ورکشاپ مونگ سرنیس افسر ... ریلوے لاہور نے ایک شخص کو ریلوے پلیٹ فارم پر نماز ادا کرنے پر سزا دی۔

افغانستان میں فوجی چوکیوں کی تعمیر

پشاور ۲۰ دسمبر۔ افغان حکومت ہندوستان اور افغانستان کے درمیان چار نئی فوجی چوکیاں قائم کر رہی ہے تاکہ شنواری آفریدی اور مہمندوں کو گڑ جیسے ٹیکس کی ادائیگی سے نہ روکے ... یہ چوکیاں ایسی جگہ قائم کی گئی ہیں جہاں مختلف قبیلوں کی سرحد ملتی ہیں۔

ضمیر اور مذہب کے خلاف قانون

اپنے مقدمہ میں ڈاکٹر عالم کی بحث

لاہور ۱۹ دسمبر۔ کل اپنے مقدمہ میں بحث کرتے ہوئے ڈاکٹر عالم نے لاہور ہائیکورٹ کے روبرو کہا کہ عدالت کو یہ دیکھنا چاہئے کہ مجھے کس جرم میں سزا ہوئی تھی، اور آیا اس میں کوئی اخلاقی پہلو تھا، مجھے قانون شکنی میں نہیں بلکہ ... آپ نے کہا اگر ہائیکورٹ ایک ایسے شخص کو جو اپنے ضمیر اور ایمان کے مطابق کام کرتا ہے ایڈووکیٹ کی فہرست میں رکھنا چاہتی ہے اور اگر ایڈووکیٹوں کی فہرست میں رہنے کے لئے ضمیر اور ایمان کی آزادی کو خیر باد کہنے کی ضرورت ہے تو باہر سے ایڈووکیٹ درآمد کرنے پڑیں گے۔

آپ نے کہا کہ میں ایمان اور ضمیر رکھتا ہوں، اور یہ بے ایمانی ہوگی اگر میں یہ نہ کہوں کہ میں نے آرڈیننس کے قانون کی خلاف ورزی اس لئے کی کہ وہ میرے ضمیر کے خلاف تھے ... [illegible]

کانگریس کا پروپیگنڈہ کرنے پر گرفتاریاں

الہ آباد پولیس کی سرگرمیاں

الہ آباد۔ ایک طویل عرصہ کے بعد شہر میں پھر سیاسی چھاپہ مارا گیا۔ قاضی امجد علی ... پولیس چند کانسٹیبلوں کے ہمراہ ... ایک مکان کی تلاشی لی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کی حساب کی کتاب ... ایک ... اور ... دو بھائیوں میں کانگریس پروپیگنڈا کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔

شاردا ایکٹ کا نفاذ اور اس کے نتائج

دارالعوام میں وزیر ہند کا بیان

لندن ۱۹ دسمبر۔ کل دارالعوام میں دریافت کیا گیا شاردا ایکٹ کی خلاف ورزیوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے کمسنی کی شادی کی رسم کے متعلق رائے عامہ کو بیدار کرنے کے لئے کیا تدابیر اختیار کی گئی ہیں۔

وزیر ہند سر سیمویل ہور نے جواب دیا مجھے اس بارے میں حکومت ہند کی رپورٹ موصول ہوئی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت ہند اور لوکل حکومتوں نے تحقیقاتی کمیٹی متعلقہ عمر کی سفارشات پر اچھی طرح غور کیا ہے بالعموم ان امر کی حمایت کی جاتی ہے کہ کمسنی کی رسم کے متعلق رائے عامہ کو آگاہ کیا جائے تاہم یہ رائے ہے کہ یہ کام غیر سرکاری ایجنسیوں پر ہی چھوڑ دیا جائے۔

مزید بیان کرتے ہوئے وزیر ہند نے کہا کہ جہاں تک کمیٹی مذکور کی دیگر سفارشات کا تعلق ہے لوکل حکومتیں کمیٹی کا اس خیال سے اتفاق کرتی ہیں کہ اصلاح کی ضرورت ہے گو وہ موقعہ کے مناسب کارروائی بھی کرینگی لیکن فی الحال ان تجاویز کو عملی جامہ پہنایا نا ممکن ہے۔

لاہور میں گداگری کا انسداد

لاہور ۱۸ دسمبر۔ لاہور میونسپلٹی نے شہر کے اندر بھیک مانگنا قانوناً ممنوع قرار دیا اور یہ فیصلہ کیا کہ حکومت پنجاب کی خدمت میں حاضر ہو کر ڈائرکٹر محکمہ صنعت و حرفت کو مجبور کیا جائے کہ فقیروں اور بیکاروں کو کام مہیا کریں اور بچوں کو اصلاحی اسکول میں بھیجدیا جائے۔

دوسری تجویز یہ منظور ہوئی کہ تندرست اور قوی فقرا کو صنعت و حرفت کے مناسب کام سکھائے جائیں اور ... اپاہج فقیروں کے لئے ایک مکان ... تجویز بھی حکومت سے گزارش کی گئی ... کو امداد دے مگر ... ایوان نے مسترد کر دیا۔

ڈاکٹر چوتھرام کی گرفتاری

حیدر آباد (سندھ) ۱۸ دسمبر۔ سندھ کے مشہور کانگریسی لیڈر ڈاکٹر چوتھرام گڈوانی گرفتار کر لئے گئے آپ بغرض صحت کے لئے کلکتہ جا رہے تھے۔ آپ کے ہمراہ ڈاکٹر ... داس ... بھی تھے۔ ان اصحاب کو حیدر آباد سے نکلنے کی ممانعت تھی۔

گرفتاری کے فوراً بعد ان کو مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا فیصلہ کل سنایا جائے گا۔

ڈاکوؤں کا سرغنہ گولی سے اڑا دیا گیا

احمد آباد ۱۹ دسمبر۔ موضع ... کے جنگل میں ... راجکوٹ کے قید خانہ سے بھاگے ہوئے تین مفرور قیدیوں کے درمیان تصادم ہو گیا ... نے گولی چلائی بڑی دیر کے بعد قیدیوں کا سرغنہ جیوا گولی لگ کر ہلاک ہو گیا دوسرا قیدی مجروح ہو کر گرفتار ہوا۔ تیسرا صحیح و سلامت پکڑا گیا۔

قرطاس ابیض میں تبدیلی کرانے کی مہم

آل انڈیا کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ

بمبئی ۲۰ دسمبر۔ قرطاس ابیض کی تجاویز میں ٹھوس تبدیلیاں کرانے کے لئے ایک ملک میں رائے عامہ کو منظم کرنے کی غرض سے بمبئی میں ایک آل پارٹیز کانفرنس منعقد کرنے کی جانب آج ایک نہایت اہم قدم اٹھایا گیا کہ بمبئی پریذیڈنسی ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایک غیر ضابطہ کانفرنس منعقد ہوئی جس میں ۳۵ لیڈر شامل ہوئے سر چمن لال سیتلواڈ کانفرنس کے صدر تھے۔

تین گھنٹہ کی بحث کے بعد کانفرنس نے جلد از جلد ایک آل پارٹیز کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا۔ مجوزہ پروگرام کے مطابق ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس دو روز میں ہوگا جس میں تفصیلات پر غور کیا جائے گا جس کے بعد تمام ملک کے لیڈروں کے ساتھ خط و کتابت کی جائیگی تاکہ کانفرنس جلد از جلد منعقد کی جا سکے یا نہ۔ کانفرنس کی جانب سے ایک بیان شائع کیا گیا ہے کہ بمبئی میں ایک آل پارٹیز کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ حکومت برطانیہ اور برطانوی پارلیمنٹ پر یہ واضح کر دیا جائے کہ وائٹ پیپر کی تجاویز ملک کے لئے باعث اطمینان نہیں ہیں جلسہ میں منجملہ دیگر اصحاب کے سر گوبند پردھان مسٹر بی۔ جی کھیر کامت مسٹر ایم۔ سی چھاگلا مسٹر جے بی پیٹٹ، مسٹر کے ایف نریمان ... مسٹر جمناداس مہتہ، ڈاکٹر جی ... مسٹر ... مسٹر آر۔ آر باکھلے مسٹر بی۔ این ... وغیرہ شریک ہوئے۔

بنگال کے مطابع اور اخبارات پر آفت

چھاپے خانے اور ضمانتیں ضبط

کلکتہ ۱۸ دسمبر۔ کلکتہ میں ۱۹۳۲ء میں ۲۷ روزانہ ساتھ ہفتہ وار ۹۷ ہفتہ وار ۹ پندرہ روزہ اخبار تھے اور ۲۹۴ ماہوار سالانہ ۶۱ پریس تھے۔ ۱۵ اخبارات کے ایڈیٹران پرنٹرز پبلشرز اور ۱۹ پریسوں کے مالکان کو تنبیہ کی گئی۔

اس سال زیر دفعہ ۱۲۴ الف سات مقدمات ایک مقدمہ زیر دفعہ ۱۵۳ الف تعزیرات ہند اور ۱۹۶ مقدمات پریس ایکٹ کے ماتحت چلائے گئے جن میں سے ایک دفعہ ۱۲۴ الف اور دفعہ ۱۵۳ الف کے مقدمہ میں ملزم بری ہوگئے اور باقی سب کو سزائیں ہوئیں۔

سی آئی ڈی نے تین چھاپے خانے اور چار سائیکلو سٹائل مشینیں ضبط ... قانون پریس کے جرم میں اپنے قبضہ میں لئے ۲۶ پریس ... قانونی ... کے جرم میں ضمانتیں مانگی گئیں اور رسالت اخبارات کی ضمانتیں ضبط کر لی گئیں۔

وابیلا بننے کا مقابلہ

ہمارے قارئین کرام کی توجہ وابیلا بننے کے مقابلہ کی طرف دلائی جاتی ہے جس کی تاریخ مقابلہ ۱۵ جنوری ۱۹۳۴ء تک بڑھا دی گئی ہے۔

ماہ رمضان المبارک میں عظیم الشان رعایت

صرف طلباء اور غیر مستطیع حضرات فائدہ اٹھائیں

ان بے شمار درخواستوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے جو الجمعیۃ کے سالانہ چندہ میں رعایت کے متعلق مدارس اسلامیہ کے طلباء اور کتب خانوں کے منتظمین اور علمی مذہبی اداروں کے عہدہ داروں اور دیگر غیر مستطیع حضرات کی طرف سے موصول ہوتی رہتی ہیں۔ ادارۂ الجمعیۃ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آج کی تاریخ سے ماہ رمضان المبارک کے اختتام تک مدارس اسلامیہ کے طلباء اور ایسے اہل ذوق حضرات کو جنہیں الجمعیۃ کے ساتھ دلچسپی ہے اور جو اس کی علمی و مذہبی ہدایات اور اس کے قوم پرورانہ مسلک کو پسند کرتے ہیں مگر اپنی اقتصادی حالت کے باعث پوری قیمت ادا کرنے سے مجبور ہیں، رعایتی قیمت پر الجمعیۃ کا سالانہ خریدار بنا لیا جائے۔ چنانچہ اس فیصلہ کے مطابق

اعلان

کیا جاتا ہے کہ جو حضرات مذکورہ بالا شرائط کو پورا کرتے ہونگے اور اس مدت معینہ کے اندر سال بھر کی خریداری کیلئے درخواست ارسال فرمائیں گے انہیں الجمعیۃ کا سالانہ چندہ بجائے چھ روپیہ (۶؍) کے صرف چار روپیہ بارہ آنے (۴؍۱۲) ادا کرنا پڑیگا۔ اس رعایت سے فائدہ اٹھانیوالوں کو یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ وی۔ پی منگانے میں سراسر انہی کا نقصان ہے اور اگر وہ اپنے آپکو اس رعایت کا مستحق سمجھتے ہیں تو انہیں خواہ مخواہ ڈاکخانہ کو چار آنے اپنی جیب سے نہیں دینے چاہئیں بلکہ منی آرڈر کی کوپن پر اپنا نام اور پتہ خوشخط لکھکر ایک گوشہ میں رعایت کا لفظ لکھدینا چاہئے اور ۴؍۱۲ کا منی آرڈر دفتر کے پتہ پر کر دینا چاہئے۔ یہ رعایت یکم شوال ۱۳۵۲ھ کو ختم ہو جائیگی اسلئے اس تاریخ سے قبل ہی درخواست بھیجدینی چاہئے۔

مینیجر "الجمعیۃ" بلیماران دہلی

منتخبہ کمیٹی سے برمی لیڈروں کا مطالبہ

رنگون ۱۹ دسمبر ۔ میاسر ما لیا ڈاکٹر اڈ آل برہاسنگ سمائی کونسل جنرل کونسل آف برمیز ایسوسی ایشن اور آل انڈیا انجمن مخالف علیحدگی نے ایک پیغام خاص سلیکٹ کمیٹی کے صدر ڈاکٹر ۔۔۔ اور مسٹر ۔۔۔ کے نام روانہ کیا ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ہندوستان کی مجوزہ فیڈریشن میں برما کو شامل کیا جائے اور اس طرح برمی قوم کی اکثریت کی خواہشات کو پورا کیا جائے۔

چار لاکھ جرمنوں پر آفت

۔۔۔ نامرد بنائے جائیں گے

برلن ۱۹ دسمبر ۔۔۔ گورنمنٹ نے ایک نیا قانون بنایا ہے جس کے مطابق ۔۔۔

بم چلنے کے ۔۔۔

جرمنی سفارتخانہ پر اشتراکیوں کا دھاوا

لنڈ کیوں ۔۔۔ پولیس کی ۔۔۔

سنادان ۔۔۔ دسمبر ۔۔۔ اور لنڈکیوں کے ایک جم غفیر نے ۔۔۔ کرنے کے لئے روانہ ہوا اور جرمن سفیر کے مکان ۔۔۔ جوش نعرے لگائے گئے ۔۔۔ گرد محاصرہ کر لیا ۔۔۔ پولیس آگئی اور اس نے ۔۔۔ سے حملہ کر کے سب کو ۔۔۔ کی کوشش کی ۔۔۔ مجمع کو منتشر کر دیا ۔۔۔

قبل از وقت پھانسی کی ذمہ داری

حکومت پنجاب کا اعلان

لاہور ۱۹ دسمبر ۔ حکومت پنجاب نے حسب ذیل سرکاری اعلان شائع کیا ہے ۔۔۔ قبل از وقت پھانسی ۔۔۔

جواہر لال نہرو ۔۔۔

نہرو ۔۔۔ کی آمد ۔۔۔

ضبط شدہ کتابوں کا قبضہ میں رکھنا جرم نہیں ہے

ہائیکورٹ کا ایک اہم فیصلہ

کلکتہ ۱۸ دسمبر ۔ مسٹر ۔۔۔ پرنٹر اور پبلشنگ ہاؤس کے خلاف ضبط شدہ کتابیں قبضہ میں رکھنے کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا تھا ۔۔۔ آج چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت سے بری کر دئے گئے ۔۔۔ ضبط شدہ کتابوں کو قبضہ میں رکھنا جرم نہیں ۔۔۔ کو بری کر دیا۔

مجھے سرمایہ پرستی سے نفرت ہے

اشتراکیت اور پنڈت جواہر لال نہرو

الہ آباد ۱۸ دسمبر ۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں انہوں نے ملک کے اخبارات کا ۔۔۔ اظہار تشکر کیا ہے ۔ انہوں نے سیاسی مسائل کے متعلق ان کے خیالات کو اچھی طرح شائع کیا۔

پنڈت جی رقمطراز ہیں ۔ میرے دہلی کے ۔۔۔ کے متعلق جو خبریں اخبارات میں شائع ہوئی ہیں وہ غلطیوں سے بھری ہوئی ہیں ۔ میں اپنے خیالات کو تحریر اور تقریر ۔۔۔ کے ذریعہ بہت اچھی طرح واضح کر چکا ہوں اب میں اس جگہ پھر یہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ فیزم اور کمیونزم کی جانب میرا رجحان ہے ۔۔۔ مجھے سرمایہ پرستی سے سخت نفرت ہے ۔۔۔ میں کمیونزم کے اصولوں کو پسند کرتا ہوں ۔۔۔

اسمبلی میں شرح مبادلہ کی جنگ

تمام ترمیمات مسترد ہوگئیں

نئی دہلی ۱۹ دسمبر ۔ آج اسمبلی میں غیر سرکاری ممبروں کو ریزرو بینک بل کے معاملہ پر دوسری زبردست شکست کھانی پڑی جب کہ شرح مبادلہ کی دفعات کے متعلق مسٹر آر ۔ ایس شرما اور مسٹر راجو کی ترمیمات مسترد ہوگئیں ۔ مسٹر شرما کی ترمیم ۴۵ آراء کے مقابلہ پر ۶۳ آراء سے مسترد ہوئی ۔ مسٹر راجو نے ترمیم پیش کی تھی کہ شرح مبادلہ ۱۶ پنس مقرر کی جائے لیکن یہ ترمیم بھی ۵۰ آراء کے مقابلہ پر ۶۰ آراء سے مسترد ہو گئی۔

سر جارج شسٹر نے جوابی تقریر میں کہا کہ مخالف جماعت کی دلائل لندن ریزرو بینک کمیٹی کی سفارشات کے بالکل مطابق ہیں آپ نے مزید کہا کہ اس وقت شرح مبادلہ تبدیل کرنے کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔

گاندھی جی پر بنگال کے ایڈووکیٹ کا الزام

کلکتہ ۱۹ دسمبر ۔ سر این ۔ این ۔ سرکار ایڈووکیٹ جنرل بنگال و ڈپٹی لیڈر پارلیمنٹری کمیٹی نے ایک خط اخبارات کو ارسال کیا ہے جس میں آپ گاندھی جی کے مجوزہ دورہ بنگال پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ان کی تحریک سماجی تحریک ہونے کی نسبت زیادہ تر سیاسی تحریک ہے گاندھی جی اس وقت تک ہندوؤں کو دو فریقوں میں تقسیم کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔

دہلی میں سرحدی آزاد جماعت کا قیام

دہلی ۱۵ دسمبر ۔ آج مسجد فتح پوری میں اہالیان سرحد مقیم دہلی کا ایک جلسہ زیر صدارت جناب محمد بخش صاحب ۔۔۔ منعقد ہوا تنظیم قوم پر مولانا ۔۔۔ خاں ۔۔۔ نے ایک مدلل اور مضبوط تقریر فرمائی ۔ بعد از اں ۔۔۔ نے اہالیان سرحد مقیم دہلی سے یہ سوال کیا کہ کیا موجودہ وقت میں تنظیم ملی کی اشد ضرورت ہے یا نہیں ۔ حاضرین نے جماعت کے قیام کی تائید کی حسب ذیل انتخاب عارضی طور پر عمل میں لائے گئے۔

صدر ۔ محمد بخش صاحب ۔ نائب صدر ۔ حاجی عبدالعزیز صاحب و مولانا ۔۔۔ خاں صاحب ۔ سکریٹری ۔ شفیع اللہ خاں ۔ خزانچی ۔۔۔ خاں صاحب ۔ غلام حسین خاں ۔

بچوں کی شیر طبیہ دوا بال جیون گھٹی

آپ یاد رکھیں کہ حکیم ۔۔۔ پرشاد کی گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ۔۔۔ بچوں کی بخار کھانسی اسہال ۔۔۔

منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر یوپی

عراق ریلوے

کعبہ شریف کربلائے معلےٰ ۔ کاظمین اور سامرہ کے مقدس شہروں کی زیارت کیلئے عراق ریلوے کے ذریعہ آرام ۔ تیز رفتاری اور بہت سستا راستہ ہے سفر کریں ۔ مختلف درجوں کی زیارتی کوپن کی کتابیں جو ۵۰ دن تک کارآمد ہونگی نیچے درج ہیں اور ۵۰ کیلو سامان ہر مسافر ۔۔۔ اپنے ہمراہ ۔۔۔ لے جا سکتے ہیں

	درجہ دوئم	درجہ
کوپن بک (الف) برائے سفر بصرہ سے کربلا ۔ کاظمین سامرہ سے واپسی بصرہ	للعہ ۴۳	۱۴
کوپن بک (ب) برائے سفر بصرہ سے کربلائے معلیٰ ۔ کاظمین بغداد اور واپسی بصرہ	للعہ ۴۰	۸

تین سال ۔۔۔ عمر کے بچہ کا کرایہ معاف اور بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کا نصف کرایہ لیا جاتا ہے بمبئی اور کراچی سے ہر ہفتہ جہاز بصرہ ۔۔۔ جہاں ریلوے کے افسران زائرین کو ان کے آرام اور زیارت گاہوں کو جانے والی گاڑیوں ۔۔۔ ناظرین جو مکہ کی زیارت کرنا چاہتے ہیں ان کو مشورہ دیا جاتا ہے ۔۔۔ عراق کے راستہ سے سفر کریں ۔۔۔ دمشق سے جدہ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا کرایہ حسب ذیل ہے

درجہ دوئم ۔ ۱۹۰
درجہ سوئم بلا خوراک ۔ ۹۵

واپسی ۔۔۔ بننے کا مقابلہ

آخری تاریخ ۔۔۔ جنوری ۔۔۔

معجون ۔۔۔

ضلع ہزارہ میں مسلم آزاد سکول کا قیام

دور حاضرہ میں مسلمانوں کی تعلیمی حالت اس قدر نازک صورت اختیار کر چکی ہے جس کا تصور بھی ایک درد دل رکھنے والے مسلمان کو خون کے آنسو رلاتا ہے مسلمان بچے مذہبی اسلام کی سچی اور پاکیزہ تعلیم سے ناآشنا اور اسلام کی شاندار روایات سے بالکل ناواقف ہیں خالص اسلامی تعلیم کے فقدان نے مسلمانوں کو گوناگوں خطرات سے ۔۔۔ موجودہ تعلیمی نظام نہ صرف غیر مکمل ہے بلکہ کافی حد تک مضر ہے جس سے فارغ ہو کر طلبہ نہ پورے طور پر اپنے مذہبی فرائض انجام دے سکتے ہیں اور نہ ملکی و اجتماعی خدمات میں کوئی نمایاں حصہ لینے کے قابل ہوتے ہیں اس لئے اگر ایک طرف مرزائی و عیسائی مشنریاں مذہبیہ بڑے ۔۔۔ میں کامیاب ہوتے ہیں تو دوسری طرف غیر اقوام نے مسلمانوں سے ملکی و سیاسی حقوق غصب کر رکھے ہیں اس کمی کو محسوس کرتے ہوئے بعض ہمدردان قوم و خیر خواہان وطن نے ضلع ہزارہ میں ایک "آزاد مسلم سکول" کی بنیاد ڈالی جس میں قوم کے یتیم بچوں اور نادار طالب علموں کے قیام و طعام کا بھی انتظام ہے اور ساتھ ہی طالب علموں کے لئے ایسی صحیح و خالص اسلامی دینی و دنیوی تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے جس کے حاصل کرنے سے مسلم نوجوانوں میں ایک ٹرینڈ امام مسجد ہونے نیز ۔۔۔ کامیاب ۔۔۔ واعظ کہلانے اور افواج کفر و الحاد کے مقابلہ میں ۔۔۔ ہونے کی صفات بیک وقت موجود ہوں گی۔

امید ہے کہ اہل اسلام کارکنان مدرسہ کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ ۔۔۔ اپنی عزیز ترین اولاد کو مستفید ہونے کا موقعہ دیں گے۔

(مہتمم آزاد اسلامی مدرسہ میر پور ضلع ہزارہ صوبہ سرحد)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

مکہ مکرمہ میں دار الحدیث کا قیام

نصاب تعلیم اور طریقہ تعلیم

خدا کے فضل سے حرم محترم میں تعلیم کتاب و سنت کیلئے دار الحدیث قائم ہو گیا ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے :-

مدرسہ کا نام دار الحدیث ہے ۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ ایسے محقق عالم تیار کئے جائیں جو کتاب و سنت کے شیدائی اور ان کی سرگرم مبلغ و معلم ہوں جو مستقل الفکر بھی ہوں اور سلف صالحین کی متبع بھی۔

اس مدرسہ میں تعلیم مفت دی جاتی ہے اور طالب علموں کو کتابیں وغیرہ بھی مفت دی جاتی ہیں اور بعض طلبا کو مالی امداد بھی دی جاتی ہے۔

تعلیم کی مدت فی الحال تین سال مقرر کی گئی ہے اگر ضرورت ہوئی تو اس میں اضافہ کر دیا جائے گا۔

(۱) قرآن کریم : سلف صالحین و ائمہ ہدایت کی طرح پر قرآن کریم کی تفسیر ۔۔۔ تدبر حاصل کرنا۔

(۲) حدیث شریف :- صحاح ستہ کا سمجھ کر پڑھنا ۔۔۔ ان کی اسانید ۔۔۔

یا خزانچی مدرسہ کو دیکر اس رقم کی رسید لے لے۔

(د) مدرسہ کو چندہ بھیجنے کے ۔۔۔ طریقے ہیں :-

(۱) مہتمم ۔۔۔ مدرسہ کے نام نوٹ بھیج دئے جائیں

(ب) منی آرڈر ۔۔۔ مہتمم کے نام رقم بھجوائی جا سکے۔

(ج) کسی مشہور ۔۔۔ کے ذریعہ سے مہتمم مدرسہ کو رقم بھجوائی جائے۔

چندہ بھیجنے والوں کو چاہئے کہ اپنا پورا پتہ لکھا کریں تاکہ ان کو رسید بھجوائی جا سکیں جس شخص کے پاس ۔۔۔ میں رسید نہ پہونچے اس کو اپنے چندہ کی بابت مہتمم مدرسہ سے تحقیق حال کرنے کا اور رسید منگوانے کا حق حاصل ہے۔

تنبیہ ضروری

اس مدرسہ (دار الحدیث) کی طرف سے کوئی شخص چندہ وصول کرنے کے لئے مقرر نہیں کیا گیا ہے ۔ لہذا ۔۔۔ لوگوں سے بچنا چاہئے اور دار الحدیث کے نام سے کسی کو چندہ نہ دینا چاہئے بلکہ مذکورہ بالا طریقہ سے اس مدرسہ کی امداد کرنی چاہئے۔

یہ بھی معلوم رہے کہ حجاز میں مکہ کی دار الحدیث کے علاوہ اور کوئی دار الحدیث (جو باقاعدہ سرکاری اجازت سے قائم ہوا ہو) نہیں ہے۔

صرف عید کیلئے

کٹ پیس کے نرخوں میں حیرت انگیز رعایت

وائل ۔ پاپلین ۔ چھینٹ ۔ بوسکی ۔ ۔۔۔ کریپ ۔ جارجیٹ ۔ غرضکہ ہر قسم کے سوتی و ریشمی کٹ پیس کے نرخوں میں صرف عید کے لئے خاص رعایت کردی گئی ہے ۔۔۔ نمونے کے طور پر پچاس روپے کی گانٹھ منگائیں ۔۔۔ نرخنامہ مفت ۔۔۔ طلب فرمائیں۔

Heath & Sommers Fort Bombay

ہیتھ اینڈ سامرس فورٹ بمبئی۔

کتاب الحج والزیارۃ

یہ کتاب حسب ذیل پتوں سے مل سکے گی ۔۔۔

کتاب الحج والزیارۃ ۔۔۔

RANDER (Surat) حافظ صالح حافظ ۔۔۔ راندیر ضلع سورت

گھر کا ڈاکو

مادر وطن کا آٹو گراف ۔۔۔

ڈاکٹر ۔۔۔ ماہوار رسالہ

دولت ۔ خوشی ۔ اطمینان ۔ آرام

Carlton Trading Co. The premier house British & American Cut Piece goods Hanuman Building & Elphinstone Circle Fort Bombay

عید کیلئے ۔۔۔

عید کی ضرورتیں ۔۔۔

ہر جگہ چلنے والی فائدہ مند ۔۔۔

عیدی ۔۔۔

منتخبہ کمیٹی سے برمی لیڈروں کا مطالبہ

رنگون ۱۹ دسمبر۔ جناب سر ایا .... آل برما سنگھ سماگی کونسل جنرل کونسل آف برمز ایسوسی ایشن اور آل انڈیا انجمن مخالف علیحدگی نے ایک پیغام جائنٹ سلیکٹ کمیٹی کے صدر ڈاکٹر .... اور مسٹر .... برمی ڈیلیگیٹوں کے نام روانہ کیا ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ہندوستان کی مجوزہ فیڈریشن میں برما کو شامل کیا جائے اور اس طرح برمی قوم کی اکثریت کی خواہشوں کو پورا کیا جائے۔

چار لاکھ جرمنوں پر آفت

سب کے سب نامرد بنائے جائینگے

برلن ۱۹ دسمبر۔ .... گورنمنٹ نے ایک نیا قانون بنایا ہے جس کے مطابق .... نامرد بنا دیا جائے گا ....

بم چھینکنے کے جرم میں ۴۸ اشخاص گرفتار

پونہ ۱۹ دسمبر۔ کل جمعہ .... پولیس نے .... بم چھینکنے کے الزام کے سلسلہ میں .... اور دیگر اشیاء اپنے قبضہ میں کرلیں اور ۴۸ اشخاص کو گرفتار کر لیا ....

ایک جگہ پولیس نے .... پہلے ایک بندوق کی چوری کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا تھا ....

عورتوں اور بچوں کے گلے پر چھری

رہتک کے قریب ڈاکہ

رہتک ۱۹ دسمبر۔ .... لالہ کانشی رام .... رہتک کے مکان پر ایک .... ڈاکہ .... عورتوں اور بچوں کی گردن پر چھری رکھ کر روپیہ اور زیور کا پتہ دریافت کیا ....

جرمنی سفارتخانہ پر اشتراکیوں کا دھاوا

لڑکیوں نے پولیس کو شکست دیدی

لندن ۱۸ دسمبر۔ .... اور لڑکیوں کے ایک جم غفیر نے .... جرمنی کے مقدمہ کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے .... جرمنی سفیر کے مکان کے قریب .... پر جوش نعرے لگائے .... کمیونسٹ لڑکیوں نے پولیس کا حصار توڑ ڈالا ....

قبل از وقت پھانسی کی ذمہ داری

حکومت پنجاب کا اعلان

لاہور ۱۹ دسمبر۔ حکومت پنجاب نے حسب ذیل سرکاری اعلان شائع کیا ہے ....

جواہر لال نہرو مورچہ کی رہنمائی کرینگے

الہ آباد ....

نہر سویز کی آمدنی میں اضافہ

....

ضبط شدہ کتابوں کا قبضہ میں رکھنا جرم نہیں ہے

مجسٹریٹ کا ایک اہم فیصلہ

کلکتہ ۱۸ دسمبر۔ مسٹر .... کے خلاف ضبط شدہ ڈیڑھ ہزار کتابیں قبضہ میں رکھنے کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا تھا۔ آج چیف پریسیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت سے بری کردئیے گئے۔

استغاثہ نے بیان کیا .... دلیل پیش کی گئی کہ .... ضبط شدہ کتابوں کو قبضہ میں رکھنا جرم نہیں ہے .... مجسٹریٹ نے دلیل تسلیم کرلی اور ملزم کو بری کردیا۔

مجھے سرمایہ پرستی سے نفرت ہے

اشتراکیت اور پنڈت جواہر لال نہرو

الہ آباد ۱۸ دسمبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں انہوں نے ملک کے اخبارات کا اس امر پر اظہار تشکر کیا ہے کہ انہوں نے سیاسی مسائل کے متعلق ان کے خیالات کو اچھی طرح شائع کیا۔

پنڈت جی رقمطراز ہیں۔ میرے دہلی کے انٹرویو کے متعلق جو خبریں اخبارات میں شائع ہوئی ہیں وہ غلطیوں سے بھری ہوئی ہیں۔ میں اپنے خیالات کو تحریر اور تقریر دونوں کے ذریعہ بہت اچھی طرح واضح کرچکا ہوں اب میں اس جگہ صرف یہ واضح کردینا چاہتا ہوں کہ فیسزم اور کمیونزم کی جانب میرا رویہ کیا ہے .... مجھے سرمایہ پرستی سے سخت نفرت ہے .... فیسزم اور کمیونزم کے اصولوں کو ملانا ناممکن ہے .... میں کمیونزم کے اصولوں کو پسند کرتا ہوں۔

اسمبلی میں شرح مبادلہ کی جنگ

تمام ترمیمات مسترد ہوگئیں

نئی دہلی ۱۸ دسمبر۔ آج اسمبلی میں غیر سرکاری ممبروں کو رزرو بنک بل کے معاملہ پر دوسری زبردست شکست کھانی پڑی جب کہ شرح مبادلہ کی دفعات کے متعلق مسٹر آر ایس سرما اور مسٹر راجو کی ترمیمات مسترد ہوگئیں۔ مسٹر سرما کی ترمیم ۵۷ آراء کے مقابلہ پر ۲۳ آراء سے مسترد ہوئی۔ مسٹر راجو نے ترمیم پیش کی تھی کہ شرح مبادلہ ۱۶ پینس مقرر کی جائے لیکن یہ ترمیم بھی ۵۰ آراء کے مقابلہ پر ۲۴ آراء سے مسترد ہوگئی۔

سر جارج شسٹر نے جوابی تقریر میں کہا کہ مخالف جماعت کی دلائل لندن رزرو بنک کمیٹی کی سفارشات کے بالکل مطابق ہیں آپ نے مزید کہا کہ اس وقت شرح مبادلہ تبدیل کرنے کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔

گاندھی جی پر بنگال کے ایڈووکیٹ کا الزام

کلکتہ ۱۹ دسمبر۔ سر این این سرکار ایڈووکیٹ جنرل بنگال ڈپٹی گیلٹ بائیڈ پارلیمنٹری کمیٹی نے ایک خط اخبارات کو ارسال کیا ہے جس میں آپ گاندھی جی کے مجوزہ دورہ بنگال پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ان کی تحریک سماجی تحریک ہونے کی نسبت زیادہ تر سیاسی تحریک ہے گاندھی جی اس وقت تک ہندوؤں کو دو فریقوں میں تقسیم کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔

دہلی میں سرحدی آزاد جماعت کا قیام

دہلی ۱۵ دسمبر۔ آج مسجد فتح پوری میں اہالیان سرحد مقیم دہلی کا ایک جلسہ زیر صدارت جناب محمد بخش صاحب عبیب فروٹ مرچنٹ منعقد ہوا۔ تنظیم قوم پر مولانا خان میر ہلالی نے ایک مدلل اور مضبوط تقریر فرمائی۔ بعد ازاں نقیر خاں آف لک پور نے اہالیان سرحد مقیم دہلی سے یہ سوال کیا کہ کیا موجودہ وقت میں تنظیم ملی کی اشد ضرورت ہے یا نہیں۔ حاضرین نے جماعت کے قیام کی تائید کی حسب ذیل انتخاب عارضی طور پر عمل میں لائے گئے۔

صدر۔ محمد بخش صاحب۔ نائب صدر۔ حاجی عبداللہ صاحب و مولانا موسیٰ خاں صاحب۔ سکریٹری۔ شفیع اللہ خاں۔ خزانچی۔ خانصاحب حاجی غلام حسین خاں۔

بچوں کی شربت دوا — بال جیون گھٹی

آپ یاد رکھیں کہ حکیم .... پرشاد اگروال کی گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ....

مینیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر یوپی

عراق ریلوے

نجف اشرف۔ کربلائے معلیٰ۔ کاظمین اور سامرہ کے مقدس شہروں کی زیارت کیلئے عراق ریلوے کے ذریعہ آرام۔ تیز رفتاری اور بہت سستا کرایہ سے سفر کریں۔ مختلف درجوں کی زیاراتی کوپن کی کتابیں جو ۵۰ دن تک کارآمد ہونگی نیچے درج ہیں اور ۵ کیلوز سامان ہر کتاب کے عوض میں اپنے ہمراہ مزید کرایہ کے بغیر لے جاسکتے ہیں

درجہ	درجہ دوم	
۱۴	۴۲	کوپن بک (الف) برائے سفر بصرہ سے کربلا۔ کاظمین سامرہ سے واپسی بصرہ
۸	۴۰	کوپن بک (ب) برائے سفر بصرہ سے کربلائے معلیٰ۔ کاظمین بغداد نجف اور واپسی بصرہ

.... سال سے کم عمر کے بچے کا کرایہ معاف اور بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کا نصف کرایہ لیا جاتا ہے۔ بمبئی اور کراچی سے ہر ہفتہ جہاز .... دمشق سے جدہ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا کرایہ حسب ذیل ہے

درجہ دوم	درجہ سوم بلا خوراک
۱۹۰	۹۵

ہندوستان میں عراق ریلوے کے ٹکٹ اور کوپن کی کتابیں بمبئی اور کراچی میں ایجنٹوں سے خریدے جاسکتے ہیں

(۱) مولوی محمد باقر صاحب مسافر خانہ حاجی .... بمبئی
(۲) آنریری جائنٹ سکرٹری نیفہ پنجتن .... بمبئی
(۳) مسٹر .... بمبئی نمبر ۳
(۴) حبیب حاجی رحمت اللہ صاحب .... کراچی
(۵) مسٹر عبدالعلی شیخ .... کراچی
(۶) آنریری سکرٹری .... کراچی

(نوٹ) ایک ہی جہاز .... زائرین کو جہاز کے کرایہ میں رعایت مل سکتی ہے

وائسلا — بننے کا مقابلہ

.... آخری تاریخ مقابلہ ۱۵ جنوری ۱۹۳۳ء تک بڑھادی گئی ہے

مبارک الجسم — نسخہ خاص دواء الشفا

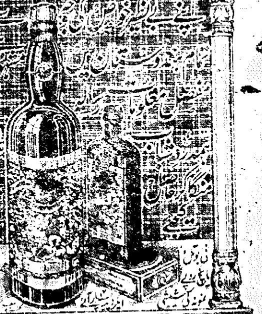

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی 5778

معجون شباب آور

قوت مردمی اور دل و دماغ کی کمزوری کے لئے مشہور دوا ہے ....

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

مکہ مکرمہ میں دار الحدیث کا قیام

نصاب تعلیم اور طریقہ تعلیم

خدا کے فضل سے حرم محترم میں تعلیم کتاب و سنت کیلئے دار الحدیث قائم ہوگیا ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مدرسہ کا نام دار الحدیث ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ ایسے محقق عالم تیار کئے جائیں جو کتاب و سنت کے شیدائی اور اس کی سرگرم مبلغ و معلم ہوں جو مستقل الفکر بھی ہوں اور سلف صالحین کی متبع بھی۔

اس مدرسہ میں تعلیم مفت دی جاتی ہے اور طالب علموں کو کتابیں وغیرہ بھی مفت دیجاتی ہیں اور بعض طلباء کو مالی امداد بھی دیجاتی ہے۔

تعلیم کی مدت فی الحال تین سال مقرر کی گئی ہے اگر ضرورت ہوئی تو اس میں اضافہ کردیا جائیگا۔

(۱) قرآن کریم: سلف صالحین وائمہ ہدایت کی طریقہ پر قرآن کریم کی تفسیر اور اس میں تدبر حاصل کرنا۔

(۲) حدیث شریف:۔ صحاح ستہ کا سمجھ کر پڑھنا اور ان کی اسانید و متون میں تفقہ حاصل کرنا بقدر ضرورت حدیثیں حفظ کرنی اکثر احادیث صحیحہ کا حوالہ یاد رکھنا۔

(۳) عربی زبان:۔ لغت۔ محاورات و قواعد و ادب۔

.... یا خزانچی مدرسہ کو دیکر اس رقم کی رسید لے لے۔

(۱) بمبئی سے بھیجنے کے لئے تین طریقے ہیں:۔ (الف) بیمہ رجسٹری .... مدرسہ کے نام نوٹ بھیجدئیے جائیں (ب) منی آرڈر .... مہتمم کے نام رقم بھجوائی جائے۔ (ج) .... مدرسہ کو رقم بھجوائی جائے۔

چندہ بھیجنے والوں کو چاہئے کہ اپنا پورا پتہ لکھا کریں تاکہ ان کو رسید بھجوائی جاسکیں جس شخص کے پاس .... میں رسید نہ پہنچے اس کو اپنے چندہ کی بابت مہتمم مدرسہ سے تحقیق حال کرنے کا اور رسید منگوانے کا حق حاصل ہے۔

تنبیہ ضروری

اس مدرسہ دار الحدیث کی طرف سے کوئی شخص چندہ وصول کرنے کے لئے مقرر نہیں کیا گیا ہے۔ لہذا مسلمانوں کو .... لوگوں سے بچنا چاہئے اور دار الحدیث کے نام سے کسی کو چندہ نہ دینا چاہئے بلکہ مذکورہ بالا طریقہ سے اس مدرسہ کی امداد کرنی چاہئے۔

یہ بھی معلوم رہے کہ حجاز میں مکہ کی دار الحدیث کے علاوہ اور کوئی دار الحدیث جو باقاعدہ سرکاری اجازت سے قائم ہوا ہو نہیں ہے۔

آخر میں ہم یہ دعا کرتے ہیں کہ خدا ہم کو ان باتوں کی توفیق عطا فرمائے جو اس کے نزدیک پسندیدہ ہیں اور ہمارے مقصد میں ہم کو کامیابی عنایت فرمائے آمین۔

ضلع ہزارہ میں مسلم آزاد سکول کا قیام

دور حاضرہ میں مسلمانوں کی تعلیمی حالت اس قدر نازک صورت اختیار کرچکی ہے جس کا تصور بھی ایک درد دل رکھنے والے مسلمان کو خون کے آنسو رلاتا ہے۔ مسلمان بحیثیت مجموعی اسلام کی سچی اور پاکیزہ تعلیم سے ناآشنا اور اسلام کی شاندار روایات سے بالکل ناواقف ہیں خالص اسلامی تعلیم کے فقدان نے مسلمانوں کو گوناگوں خطرات میں مبتلا کر رکھا ہے۔ موجودہ تعلیمی نظام نہ صرف غیر مکمل ہے بلکہ کافی حد تک مضر ہے جس سے فارغ ہوکر ہمارے طلبہ نہ پورے طور پر اپنے مذہبی فرائض انجام دے سکتے ہیں اور نہ ملکی و اجتماعی خدمات میں کوئی نمایاں حصہ لینے کے قابل ہوتے ہیں اس لئے اگر ایک طرف عیسائی مشنریاں مذہبیت پر ڈاکہ ڈالنے میں کامیاب ہوتی ہیں تو دوسری طرف غیر اقوام نے مسلمانوں سے ملکی و سیاسی حقوق غصب کر رکھے ہیں اس کمی کو محسوس کرتے ہوئے بعض ہمدردان قوم و خیرخواہان وطن نے ضلع ہزارہ میں ایک "آزاد مسلم سکول" کی بنیاد ڈالی جس میں قوم کے یتیم بچوں اور نادار طالب علموں کے قیام و طعام کا بھی انتظام ہے اور ساتھ ہی طالب علموں کے لئے ایک صحیح و خالص اسلامی دینی و دنیوی تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے جس کے حاصل کرنے کے بعد مسلم نوجوانوں میں ایک مرشد، امام مسجد ہونے نیز ایک کامیاب .... واعظ کہلانے اور افواج کفر و الحاد کے مقابلہ میں .... ہونے کی صفات بیک وقت موجود ہوں گی۔

امید ہے کہ اہل اسلام کارکنان مدرسہ کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ .... اپنی عزیز ترین اولاد کو مستفید ہونے کا موقعہ دیں گے۔

(مہتمم آزاد اسلامی مدرسہ میر لیڈر ضلع ہزارہ صوبہ سرحد)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

صرف عید کیلئے — کٹ پیس کے نرخوں میں حیرت انگیز رعایات

بہترین تحفہ اہل اسلام ....

Heath + Sommers Fort Bombay

ہیتھ اینڈ سامرس فورٹ بمبئی

کتاب الحج والزیارۃ

....

RANDER (Surat) — حافظ صالح حافظ محمد راندیر ضلع سورت

گھر کا ڈاکٹر

....

ماہوار رسالہ — الحجاب

....

مادر وطن کا آغوش آپ کیلئے کھلا ہے

....

ڈاکٹر ستار الحسن کارخانہ

....

دولت — خوشی — اطمینان — آرام

Carlton Trading Co. The premier house British + American Cut Piece goods Hanuman Building Elphinston Circle Fort Bombay

عید کی مصروفیتیں

....

ہر جگہ چلنے والی فائدہ مند تجارت

....

عید کیلئے سنہری موقعہ

.... ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس .... فورٹ بمبئی

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار

ہندستان سے

ممالک غیر کے لئے

الجمعیۃ دہلی

روزانہ

ید اللہ علی الجماعۃ

مدیر: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۸ — یوم پنجشنبہ ۱۰ر رمضان المبارک ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۸ر دسمبر ۱۹۳۳ء — نمبر ۴۵

ماہ صیام کی راتوں میں ذکر الٰہی اور حصول دارین کی سعادت

نماز تراویح کے فضائل و مسائل اور صحیح طریقہ

(از مولانا عظمت اللہ صاحب مہتمم جامعہ مشرقیہ)

نماز تراویح

تلاوت قرآن

معاصرین کے افکار و آراء

چلتا ہوا فقرہ (زمیندار)

حجاز میں بالکل امن ہے (حقیقت)

مسئلہ فلسطین کی تجویز اور آغا خان

بھائی پرمانند کی ذہنیت

تحدید نسل

وہ پیام

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

تفسیر مظہری — قیمت ہر دو پارہ عہ

اعجاز القرآن

تعلیم الاسلام

خطبۂ صدارت

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

فتاوی رشیدیہ

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے ... کل (۱۲۰۰) احادیث ہیں ... قیمت ایک روپیہ ... کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

سوانح عالمگیر

صراط المستقیم

ابدی نجات

کتاب الاشارات

خطبۂ صدارت

علم الکلام

سیرۃ الحبیب

تحفۃ المحبین

پاک زندگی

دلائل الخیرات — اوراد و وظائف کی مشہور اور بہترین کتاب ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن حضرت کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے ہیں لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا ہے بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب حضرت مولانا شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن شریف مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ عہ علاوہ محصولڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی عہ

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویسوں میں ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اور پر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے جمعیت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے۔ یعنی ایک روپیہ دعہ بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ دار قسم دوم حاشیہ دار علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ چرم

ملنے کا پتہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

شذرات

صوبہ سرحد میں آرڈیننس ایکٹ

صوبہ سرحد کے متعلق ایک عرصہ سے یہ کہا جارہا تھا کہ وہاں امن و سکون ہوگیا ہے اور حکومت سرخپوشوں کی تحریک کو پوری طرح قابو میں لانے کے قابل ہوگئی ہے۔ لیکن گزشتہ ہفتہ میں صوبہ سرحد کے اندر جو ملتانے کے آرڈیننس ایکٹ کی مزید توسیع سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت کا یہ دعویٰ صحیح نہیں تھا کہ وہاں اب حالات بدل گئے ہیں اور حکومت کی پالیسی کامیاب ثابت ہوئی ہے۔ آرڈیننس ایکٹ کے مطابق جملہ اختیارات کو دوبارہ حاصل کرنے کے یہ معنی ہیں کہ ابھی تک غیر معمولی تدابیر کی ضرورت باقی ہے جن کے بغیر حکومت کا کارخانہ نہیں چل سکتا۔ مقامی مجسٹریٹوں کے مخصوص اختیارات اور پولیس افسروں کو محض شبہ پر بلا وارنٹ گرفتار کرنے اور گرفتاری کے لئے تمام ضروری طریقے استعمال کرنے کی عام اجازت یقیناً ایسی ہی حالت میں حاصل کی جاسکتی ہے جب کہ معمولی قانون کسی تحریک کو قابو میں لانے سے عاجز ثابت ہوچکا ہو۔ اگر یہ ...

... کو ایل مجھ کے لئے پسند نہیں کر سکتا ... کے اعتماد کو ضائع کر چکے ہوں ... سے جنگ ... ہے۔ پھر ابھی کوئی شخص یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ آئندہ سال کے اختتام پر اس مدت میں اور مزید توسیع نہیں کی جائے گی کیونکہ اکثر لوگوں کا یہ خیال ہے کہ جب تک نیا دستور اساسی نافذ نہ ہوگا اس وقت تک حکومت اس ایکٹ کو لئے ہوئے چلی جائے گی۔ اگر یہ خیال صحیح ہے تو ہمیں کم سے کم چار سال اور انتظار کرنا چاہیے۔

دلآزار پمفلٹ

ہمیں صوبہ سرحد سے ایک مطبوعہ پمفلٹ موصول ہوا ہے ...

اسمبلی کی مدت میں توسیع

...

ضروری گزارش

...

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یوم پنجشنبہ ... رمضان المبارک ۱۳۵۲ ہجری

وزیر اعظم کا فرقہ وارانہ فیصلہ

ہندو مہاسبھا اور مسلم کانفرنس کی نامعقولیت

وزیر اعظم کے فرقہ وارانہ فیصلہ کے متعلق آل پارٹیز مسلم کانفرنس لکھنؤ نے جو قرارداد منظور کی ہے اس کا ذکر ہم اشاعت گزشتہ میں کرچکے ہیں اور اس کے متعلق حضرت العلامہ مولانا ... صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی اہم تصریح بھی اخبارات میں شائع ہوچکی ہے ...

دلی رہے اور چونکہ صوبہ سرحد کی کونسل نہایت مختصر ہے اس لئے اس تناسب کا نتیجہ اور بھی خاطر خواہ پیدا ہوا یعنی صوبہ سرحد کے فرقہ پرست ہندوؤں اور خوشامدی خوانین کی امداد سے صوبہ سرحد میں حکومت کے مفاد کا تحفظ ہوگیا اور مسلمانوں کی آزاد خیال اکثریت کا کوئی مؤثر قدم اٹھانا ناممکن ہوگیا ہے ...

...

آل پارٹیز مسلم کانفرنس لکھنؤ کا خطبۂ صدارت

راجہ صاحب سلیم پور کے خیالات

(گزشتہ سے پیوستہ)

حضرات! ان مختلف اہم مسائل سے بحث نہیں کرنا چاہتا جو اس وقت عام طور پر زیر بحث ہیں ...

انگلستان میں جو معاہدہ اطلیتوں کے مابین ہوا تھا اس میں بھی ایک دفعہ بالفاظ ذیل موجود ہے:—

"آئین میں قلیل التعداد اقوام کے مذہب، تمدن اور دستور کے تحفظ اور تعلیم، زبان اور خیراتی اوقاف کی ترقی اور سرکاری اور بورڈ کی امداد میں ان کے مناسب حصہ کے لئے مناسب تحفظات ضروری ہیں۔"

لیکن مجھے افسوس ہے کہ جو مطالبہ اس شدومد کے ساتھ پیش کیا گیا اور جس کی اس طرح ہر طرف تائید ہوئی اس پر قرطاس ابیض میں کوئی توجہ نہیں کی گئی حالانکہ ... اور ہم مسلمانوں کو اس پر مسلسل اصرار کرنا اور اس کے حصول کے لئے پوری قوت صرف کرنے کی ضرورت ہے۔

ملازمتیں

مسلمانوں کا ایک اور مطالبہ آل انڈیا مسلم کانفرنس کی قرار کردہ ریزولیوشن ...

وزارتیں

...

تمدنی تحفظات

...

دیگر تحفظات

...

جدید اداروں کی ضرورت

...

(باقی صفحہ ... پر ملاحظہ فرمائیے)

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

یمن اور مراکش میں فرانسیسی جرنیل کا قتل ... اسپین کی مساجد کا نقصان ... فلسطین ... عربی اخبار ... شاہ ایران کا سفر انگورہ ... جاپان اور مصر ... ملکہ ثریا کے والد کا انتقال ... فلسطین کے لاٹ پادری کی حرکت

یمن اور حجاز میں کوئی جنگ نہیں

حجاز کے سرکاری اخبار کی تردید

یمن اور حجاز کی جنگ کے متعلق جو اطلاعات مصر کے عربی اخبارات میں شائع ہوئی ہیں ان کی حقیقت اب ظاہر ہوگئی ہے ...

اسپین کی مساجد کو نقصان

الجزائر اور ریف کے مسلمانوں کا انتباہ

اسپین میں موجودہ انارکی اور بغاوت کا جو سلسلہ شروع ہے ...

اعراب فلسطین کے مقدمہ کی سماعت

...

فلسطین کے لاٹ پادری کی حرکت

...

مراکش میں فرانسیسی جرنیل کا قتل

...

ملکہ ثریا کے والد کا انتقال

...

شاہ ایران کا سفر انگورہ

...

جاپان مصر کی منڈیوں میں

...

قسطنطنیہ ایک عربی اخبار کا اجرا

...

ماہ رمضان المبارک میں عظیم الشان رعایت

صرف طلبا اور غیر مستطیع حضرات فائدہ اٹھائیں

ان بے شمار درخواستوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے جو الجمعیۃ کے سالانہ چندہ میں رعایت کے متعلق مدارس اسلامیہ کے طلباء اور کتب خانوں کے منتظمین اور علمی و مذہبی اداروں کے عہدہ داروں اور دیگر غیر مستطیع حضرات کی طرف سے موصول ہوتی رہتی ہیں ادارۂ الجمعیۃ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آج کی تاریخ سے ماہ رمضان المبارک کے اختتام تک مدارس اسلامیہ کے طلباء اور ایسے اہل ذوق حضرات کو جنہیں الجمعیۃ کے ساتھ دلچسپی ہے اور جو اس کی علمی و مذہبی ہدایت اور اس کے قوم پرورانہ مسلک کو پسند کرتے ہیں مگر اپنی اقتصادی حالت کے باعث پوری قیمت ادا کرنے سے مجبور ہیں رعایتی قیمت پر الجمعیۃ کا سالانہ خریدار بنالیا جائے۔ چنانچہ اس فیصلہ کے مطابق

اعلان

کیا جاتا ہے کہ جو حضرات مذکورہ بالا شرائط کو پورا کرتے ہوں گے اور اس مدت معینہ کے اندر سالانہ خریداری کیلئے درخواست ارسال فرمائینگے انہیں الجمعیۃ کا سالانہ چندہ بجائے چھ روپیہ (۶؎) کے صرف چار روپیہ آٹھ آنے (للعہ؎) ادا کرنا پڑیگا۔ اس رعایت سے فائدہ اٹھانے والوں کو یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ وی پی منگانے میں سراسر ان ہی کا نقصان ہے اور اگر وہ اپنے آپکو اس رعایت کا مستحق سمجھتے ہیں تو انہیں خواہ مخواہ ڈاکخانہ کو چار آنے اپنی جیب سے نہیں دینے چاہئیں بلکہ منی آرڈر کے کوپن پر اپنا نام و پتہ خوشخط لکھکر ایک گوشے میں رعایت کا لفظ لکھدینا چاہیے اور للعہ؎ کا منی آرڈر دفتر کے پتہ پر کردینا چاہیے۔ یہ رعایت یکم شوال ۱۳۵۲ھ کو ختم ہوجائیگی اسلئے اس تاریخ سے قبل ہی درخواست بھیجدینی چاہیے۔

منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

اسمبلی سے غیر حاضر رہنے والوں کو نکال دو

سردار سنت سنگھ کا مکتوب ہوم ممبر کے نام

دہلی ۲۴ دسمبر۔ ملک کی اس بات کا اعتراف ہے کہ اسمبلی ملک کی نمائندہ مجلس نہیں ہے۔ اس حقیقت کو بے نقاب کرنے کے لئے سردار سنت سنگھ نے ہوم ممبر کو ایک مکتوب ارسال کیا ہے ...

کشمیر میں گلینسی سفارشات کا نفاذ

مسلم ملازمتوں کے متعلق حکومت کشمیر کا اعلان

حکومت کشمیر کی طرف سے ذیل کا اعلان شائع ہوا ہے:-

محکمہ پولیس میں سال مختتمہ ۱۳ اپریل ۱۹۳۱ء تک ایک انسپکٹر پولیس کی جگہ خالی ہوئی تھی ... پانچ اور دس سب انسپکٹر ...

عورت کو چھری سے زخمی کر دیا

ایک بیدردانہ ڈاکہ کی واردات

ہندی کو قومی زبان بنانے کیلئے گاندھی جی کی ...

ایک جیب کترے کا دلچسپ مقدمہ

دوران عدالت میں ایک اور جیب پر ہاتھ

کانگریس اور گاندھی جی پر الزام

ٹریڈ یونین کانگریس کا گرٹرٹ

سرحدی کونسل میں سود قانون شریعت

وائسرائے نے بل پیش کرنے کی اجازت دیدی

کانگریس آل پارٹیز کانفرنس کا بائیکاٹ کریگی

سال نو پر ملک معظم کو پیام تہنیت

وائسرائے کے نام ملک معظم کا جواب

آٹھ سو کرچھوٹیوں کو بے کاری کی گرانی

بمبئی کے کارخانوں کو خسارہ

چار عورتیں اور چھ نوجوان گرفتار

کلکتہ میں خانہ تلاشیاں

پانچ اشخاص کو پھانسی کی سزا

کراچی جیل میں ہنگامہ

قیدیوں کے سر پھوٹ گئے

ترکستان میں ... کی شکایت

... کیلئے بیگم شاہ نواز کی یادداشت

پتنگ بازی سے ۸ سال کے بچے کی ہلاکت

سپاہی پر ... پھینکنے کا خمیازہ

سندھ میں جداگانہ یونیورسٹی کے قیام کا مطالبہ

ایک ہندو نوجوان کو زہر دیا گیا

کشمیر میں قانون انتقال آراضی

دہلی بازار کا تازہ نرخ

افغانستان میں ریلوے کی تعمیر

ڈاکو کی ماں بھی گرفتار کرلی گئی

بیت المقدس کے گرجا کی گھنٹیاں ...

کابل میں امن و سکون

... سال کی ... کیلئے قانون

سرحد پر بالکل امن و ضبط

پیرس کے قریب دو ریل گاڑیوں کا خوفناک تصادم

بڑے دن کی خوشی منانے والے مسافروں پر ناگہانی آفت

۱۵ ہلاک اور تین صد سے زائد مجروح

پیرس ۲۴ دسمبر۔ پیرس کے قریب ... ایک مسافر گاڑی ایک دوسری گاڑی سے ٹکرا کر پاش پاش ہوگئی ...

یمن اور حجاز میں تصادم کی مستند تردید

ابھی تک کوئی معرکہ حربیہ پیش نہیں آیا

سلطان ابن سعود کا تازہ مکتوب گرامی

یمن اور حجاز کی جنگی خبروں نے تمام عالم اسلامی کو مضطرب بنا دیا تھا ...

از جلالۃ الملک ۔ بنام المقیمین بمبئی

... عبدالعزیز ملک الحجاز و نجد

جرمن پارلیمنٹ میں آگ لگانے کا قضیہ

لندن کی بین الاقوامی کونسل کا اعلان

روسی ہوائی بیڑہ سے برطانیہ کو خوف

آٹھ سو جنگی طیاروں کی تعمیر کا ارادہ

مشرق و مغرب کا اتحاد

ایشیائی کانگریس میں مسولینی کی تقریر

غیر ملکی کپڑے کی درآمد میں کمی

بر اکا قرطاس ابیض !!

مزید لاکھ خواتین کو حق رائے دہی!

ہندوستان میں لنکاشائر کا کاٹن کمشنر

آل پارٹیز مسلم کانفرنس لکھنؤ کا خطبہ صدارت

(بسلسلہ صفحہ ۲)

اغراض و مقاصد

جاپان کے بحری جہازوں میں اضافہ

۰ ۵ لاکھ پونڈ کے طیارے بھی تیار ہوں گے

سابق شاہ چین کی قسمت کھل گئی

ڈی ولیرا کو قتل کرنے کی تلقین

جنرل اوڈوفی کے خلاف مقدمہ

مجلس اقوام کے دستور میں تبدیلی نہیں ہوگی

دائرہ عمل

جرمن پارلیمنٹ کو آگ لگانے کے مقدمہ کا فیصلہ

دو اعتراض

امریکہ میں باد و باراں کا طوفان

پانچ ہزار اشخاص بے خانماں ہوگئے

ایک ہندوستانی ہوا باز کے عزائم

اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین

جلسہ سالانہ دستار بندی جامعہ اسلامیہ ڈابھیل
علامہ مفتی محمد کفایت اللہ و مولانا احمد سعید صاحبان کی تشریف آوری

الحمد للہ کہ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل کا سالانہ جلسہ دستار بندی حسب دستور ماہ شعبان المعظم میں منعقد ہوا۔ جس کا اعلان پیشتر سے گجراتی اخبارات میں کر دیا گیا تھا۔ ... حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب و مولانا احمد سعید صاحب ... کو بھی مدعو کیا گیا تھا اور الحمد للہ کہ ہر دو حضرات ... نے شرکت فرمائی۔ ... جامعہ کی طرف سے متعدد حضرات نے اسٹیشن سورت پر ... خیر مقدم کیا۔ ... نہایت شاندار استقبال ہوا۔

...

حکومت بلوچستان کے تشدد کی انتہا

(نامہ نگار)

...

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی تاریخ میں تبدیلی

... کانفرنس ... بتاریخ ... دسمبر ۱۹۳۶ء ... میرٹھ میں منعقد ہوں گے ...

سید اشرف احمد بیرسٹر میرٹھ

مدرسہ مظاہر العلوم پر ایک نظر کرم

عام طور پر ارباب خیر اس محترم مہینہ (رمضان المبارک) میں اسلامی اداروں کی ترقی و بہبود کے لئے اعانت فرمایا کرتے ہیں۔ لہٰذا اس موقع پر مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور کو بھی یاد رکھنا چاہیئے کیونکہ یہ عظیم الشان درسگاہ زیادہ امداد کی مستحق ہے۔

...

صدر ... نائب صدر ... جنرل سکریٹری ... فنانشل سکریٹری ... پروپیگنڈا سکریٹری ...

فریضۂ زکوٰۃ کی تجارت پر ایک نظر

...

گورے کٹے کی ہڈیاں توڑدیں
عدالت میں ایک گورے کا چالان

...

طب یونانی اور ویدک کا تحفظ

...

گرلز اسکول اور کالج کے طلباء گرفتار

...

جنوری سے ایک نئے رسالہ کا اجراء

...

ایک چند نوجوان کا چالان

دہلی ۱۹ دسمبر ... مسٹر ... ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں ... چالان ...

فنڈ ... کا حق

...

ضلع ... کی ایک مسجد کا مقدمہ

...

آل انڈیا ... کا قیام

...

منددرجہ ذیل آپ مفت حاصل کر سکتے ہیں

جس صاحب کو جونسی چیز کی ضرورت ہو وہ منگوا سکتے ہیں!

رسالہ امراض مخصوصہ مرداں — ...

لیکچر ہندوستانیوں کی جسمانی کمزوری — ...

الطب یا خبرہ — ...

اخبار دیس اپکار اردو — ...

رسالہ امرت — ...

فہرست ادویات — ...

قواعد علاج — ...

سو سالہ عجیب کیلنڈر مفت!

خط و کتابت کے لئے پتہ: امرت دھارا اوشدھالیہ لاہور

دہلی کے مقامی ایجنٹ: مسٹر بہاری لال ... کھاری باولی اسٹریٹ دہلی

حج بیت اللہ کیلئے خشکی کا سفر
زائرین بیت اللہ کا متفقہ فیصلہ

دہلی ... دسمبر ۱۹۳۶ء کو ۹ بجے صبح خشکی کے راستہ سے حجاز جانے والے زائرین کا جلسہ زیر صدارت ڈاکٹر رضوان الحق صاحب ... منعقد ہوا۔ جو بذریعہ موٹر لاری سفر حج اور ... زیارت ہائے متبرکہ ... ممالک اسلامی کے حامی ہیں ... جلسہ میں شرکت کی ... خشکی کے راستہ سے حجاز جانے کی ... رکھتے ہیں اور بحری سفر میں جو ... کا سامنا ہوگا ... ہر شخص کو ضرورت تھی ... زیارت ... ہوتی ہے ... فرحت بخش ... جو زائرین پیدل سفر کر رہے ہیں ان کا استقبال ... خشکی کے راستہ ... تین ہزار میل کی مسافت ... بغداد شریف پہنچ گئے ہیں ... جلسہ ہذا میں تمام زائرین نے ... راستے سے جانے کی تائید کی ...

(۱) اس سال جو زائرین پیدل سفر کر رہے ہیں راستوں کو نہایت پر امن اور صاف ظاہر کر رہے ہیں۔

(۲) اخبارات ریلوے کے متواتر اعلانات شائع ہو رہے ہیں اور راستوں کو محفوظ بتایا جا رہا ہے۔ ... زائرین کو اس راستہ سے حجاز جانے کی ترغیب دیتے ہیں۔

(۳) گذشتہ سال ... ہیں ... واپس آیا ہے۔

(۴) اس کے علاوہ بہت سے ثبوت دفتر ہذا میں موجود ہیں ...

(۱) ڈاکٹر رضوان الحق صاحب ... (۲) حافظ ... (۳) ... شیخ ... احمد صاحب ...

... خادم حجاز ڈاکٹر رضوان الحق ناظم دفتر حجاز موٹر کمپنی چاندنی چوک ... دہلی

مسلمانوں کا بھولا ہوا سبق
ہر خاندان میں درس قرآن کریم کی ضرورت

کون نہیں جانتا کہ آج سے ساڑھے تیرہ سو برس پہلے دنیا کے اندر جو انقلاب عظیم ... قرآن مقدس کے نزول اور ... مسلمانوں نے اس سرا پا علمی کتاب اور انسانی زندگی کے دستور ... دین و دنیا کی برکتوں سے محروم ... ان کی رہنمائی ...

"قرآن والا مہینہ (رمضان المبارک)" قریب آ گیا ہے جو اقوام عالم کو عموماً اور مسلمانان عالم کو خصوصاً ان کا بھولا ہوا سبق یاد دلانے کے لئے ... زیادہ موثر اور موزوں ہے اس روحانی مہینہ میں قرآنی علم و عمل کے عام اور لازمی کرنے کے لئے مختلف وسائل و ذرائع اختیار کئے جا سکتے ہیں مثلاً:

(۱) ہر خاندان کا ایک فرد اپنے سارے کنبہ والوں کو جمع کر کے کسی وقت ہر روز اللہ تعالیٰ کی کتاب کا تھوڑا حصہ پڑھ کر سنائے اور اس کے نفس مضمون سے واقف کرے۔

(۲) ہر مسجد میں درس قرآن مجید کا انتظام ... بڑے لوگ شریک ہوں ... حقیقی ...

(۳) تعلیم گاہوں میں بچوں کو معنے قرآن مجید پڑھانے کا انتظام کریں ...

(۴) تراویح کے اندر ... قرآن پڑھا جائے ...

(۵) ماہ صیام کی حرمت کا لحاظ کیا جائے ...

ابو محمد مصلح

عالمگیر تحریک قرآن ...

آل انڈیا اردو مضمون کا مقابلہ

مورخہ ... دسمبر ۱۹۳۶ء بوقت ساڑھے پانچ بجے شام ... آل انڈیا اردو ... مندرجہ ذیل مضامین کا انتخاب ہوا۔

اول: اسکول کے طلبا کے لئے ...

دوم: کالج کے طلبا کے لئے: اگر مغربی تعلیم مادری زبان کی وساطت سے دی جائے تو اس کا کیا اثر پڑے گا۔

سوم: عوام کے لئے: ... اردو زبان کی اہمیت ... نقطہ نظر سے۔

...

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ الجامعہ ... منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

گھر کا ڈاکٹر ...

گھر بیٹھے وید حکیم بنجاؤ ... منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر یوپی

مادر وطن کا آغوش آبحیات سے پر ہے

زندگی افزا روح پرور جڑی بوٹیوں کے مرکب سے تیار ہونے والی تیلی مونی کی خرابی کی ہر قسم کی کمزوری جڑ بنیاد سے نابود کرنے والی مقویات سراج عالم آنگرہ گولیاں کا استعمال کریں۔

قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیاں صرف عمہ ۵ ڈبیاں للعہ

آننگ نگرہ گولیاں جام نگر کاٹھیاواڑ

ڈاکٹروں کے استعمال شدہ سو تحقیقی نسخوں سے لاکھوں کمائیے

دلفریبی حسن کا راز

ملنے کا پتہ: دی امپیریل سٹورز (ن) پبلیشرز قصور (پنجاب)

صرف عید کیلئے ایک ہی اعلان

کٹ پیس کے نرخوں میں حیرت انگیز رعایت

وائل - پاپلین - پاپلین چھینٹ - بوسکی - نزما - کریپ - جارجیٹ - غرضیکہ ہر قسم کے سوتی و ریشمی کٹ پیس کے نرخوں میں صرف عید کے لئے خاص رعایت کر دی گئی ہے ... کی سہولت کیلئے چھوٹی گٹھڑیاں - دو صد، پانچ صد، سات صد اور گیارہ صد روپیہ کی تیار کی جاتی ہیں جنہیں موسم کے لحاظ سے نہایت اعلیٰ اور عمدہ کپڑا بند کیا جاتا ہے۔ نمونہ کے طور پر پچاس روپے کی گانٹھ منگائیں۔ عید کے نادر موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ پرانے گاہکوں کی خدمت میں عرض ہے کہ ایک کارڈ لکھ کر نئے سال کی فہرست اور کلنڈر جو کہ اس دفعہ بھی جرمنی سے چھپ کر آیا ہے مفت طلب کریں۔ ہر آرڈر کے ہمراہ ۲۵ فی صدی پیشگی آنا ضروری ہے۔ نرخنامہ مفت پتہ ذیل سے طلب فرمائیں۔

Heath & Sommers Fort Bombay

ہیتھ اینڈ سامرس فورٹ بمبئی۔

عید کیلئے سنہری موقعہ

ہم نے مسلمان بھائیوں کی خاطر عید کے لئے گھر کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے ... کٹ پیس ... کی تیاری ...

منیجر دی کریسنٹ ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ۲۸ فورٹ بمبئی

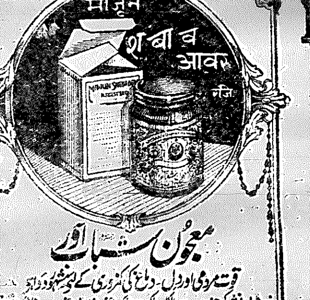

معجون شباب آور

قوت مردمی اور دل و دماغ کی کمزوری کے لئے ... ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

سانپ ... نسخۂ خاص دو آتشہ

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی 5778

عید کی ضرورت کا بہترین کٹ پیس

قلیل سرمایہ سے تجارت کرنے والے بیوپاریوں اور اہل عیال کے پارچہ جات ... تازہ ہے مفصل لسٹ پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔

الیس رفیق بھائی ٹھوک فروشان امریکن سیکنڈ ... کوٹ وکٹ پیس ... بمبئی

قلیل سرمایہ سے کثیر منافع ملیگا

امریکن سیکنڈ ہینڈ کوٹ ... منگوا کر تجارت کیجئے

	درجہ خاص	درجہ اول	درجہ دوئم
	۵۰ عدد	۵۰ عدد	۵۰ عدد
موٹے اونی کوٹ تازہ مال	۹۵ روپے	۸۵ روپے	۷۰ روپے
لڑکوں کے کوٹ ۵ سے ۱۵ سال کی عمر تک کے لئے	۶۵ روپے	۵۵ روپے	۵۰ روپے

امریکن کمرشل کمپنی (رجسٹری شدہ) بمبئی نمبر ۱

ایم۔ اے رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی بسی ہوئی تل کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور خوشبو کے عطریات خرید فرمائیں

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

اسلامی دنیا کا کونسا ایسا انسان ہے جو حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کے نام نامی سے واقف نہیں جن حضرات کو آپ کی زیارت اور زیارت ابوالعین نصیب نہیں ہوئی وہ اس کتاب کو دیکھ کر کسی قدر زیارت کر سکتے ہیں اسیر الہند حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب نے جانشین حضرت شیخ الہند و صدر المدرسین دارالعلوم دیوبند نے حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی کے کچھ واقعات مرتب کئے ہیں جس میں آپ نے حالات سفر اور اسارت مالٹا اور مظالم فرنگ کا مکمل نقشہ کھینچ کر دکھا دیا ہے اس کتاب کے پڑھنے سے آپ کو حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کے حالات زندگی کے علاوہ اور بہت سے علمی دلچسپ ... کا مطالعہ ضروری ہے صرف چند نسخے باقی رہ گئے ہیں ... قیمت صرف ۱۲ ... ملیگا

فتاویٰ رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے رشد و ہدایات ... [illegible] ... مسئلہ کو ... حصوں کی قیمت عہ

تحفۃ العجبین

[illegible] ... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ... آپ کی زیارت ... [illegible]

پاک زندگی

[illegible]

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کے لئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف جو کثرت سے اسلامی مدارس کے ابتدائی درس میں داخل ہو چکی ہے سوال و جواب کے پیرایہ میں نہایت مختصر طریقہ پر اسلامی معلومات کے دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے۔ اس کتاب کے چار حصہ اور ایک قاعدہ ہے مکمل سٹ کی قیمت صرف چودہ آنہ (۱۴) ہے۔

اعجاز القرآن

حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآرا تقریر ہے جس میں آپ نے وحی الٰہی کی ضرورت اس کے مدارج معجزہ اور اس کی حقیقت کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے مدلل طور پر بتایا ہے کہ قرآن پاک بذات خود ایک معجزہ اور وحی الٰہی ہے اس کے بعد کسی اس میں شبہ کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی اس کے پڑھنے سے قرآن پاک کے حقائق و معارف ... آپ پر منکشف ہو جائینگے کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے قیمت ۴ر

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر ... دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا کرتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مسلمان کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے۔ لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ (۲) لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۷ احادیث ہیں بہت سے خیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں۔ کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

سیرۃ الحبیب

اگر آپ دنیا کے مصلح اعظم کے صحیح اور سچے حالات سے واقفیت حاصل کر کے اپنی زندگی کو صحیح طریقہ پر اسلام کی روشنی میں بسر کرنا چاہتے ہیں تو سیرۃ الحبیب کا مطالعہ کیجئے جس کی روز نہایت سلیس اور مستند ہے مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے بھی اس کی تعریف فرمائی ہے قیمت ۱۲ر

رد کفر

... آریوں کے اعتراضات کو نقل کر کے اس کے مفصل و مدلل تحقیقی جوابات دیے ہیں آریوں کے ... اس کتاب کا دیکھنا ضروری ہے قیمت ۳ر

علم الکلام

مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی کی تصانیف کا جو ہر ہے جس میں موصوف نے اسلام کی صداقت وجود باری توحید ... مادہ ملائکہ ... وغیرہ مسائل پر مفصل و مدلل بحث کی ہے ... علم خصوصاً طلبا کو اس کا پڑھنا نہایت ضروری ہے قیمت ۸ر

خاموش مبلغ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا ... تبلیغی مضمون ہے جو آپ نے نادر انداز کے ساتھ نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان فرمایا ہے دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے قیمت ۸ر

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری جس کے پہلے دو پارے ... چند جلدیں باقی رہ گئی ہیں علماء کرام ... قاضی صاحب قرآن پاک کی بڑی خدمت انجام دیتی ہے علما عربی کو خصوصیت سے ... کرنے کی ضرورت ہے اگر غفلت کی گئی تو کف افسوس ملنا پڑے گا۔ قیمت ہر دو پارہ عگ

خطبہ صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو بے نظیر خطبہ بحیثیت صدر اجلاس پڑھا تھا اس کے متعلق صرف اسی قدر کہنا کافی ہے کہ آج تک اس قدر معلومات سیاسیہ اور مذہبیہ سے لبریز کوئی خطبہ جمعیۃ علماء ہند کے پلیٹ فارم پر نہیں پڑھا گیا مسلمانوں کے لئے اس کا مطالعہ بے حد ضروری ہے۔

اس خطبہ کی بہت کم جلدیں رہ گئی ہیں اگر فرمائش بھیجنے میں تاخیر کی تو پھر اس نایاب خطبہ کا حاصل کرنا بہت مشکل ہو جائیگا لکھائی چھپائی اور کاغذ نہایت عمدہ ہے ظاہری اور باطنی محاسن کے باوجود قیمت صرف ۱۲ ہے محصول ڈاک خریدار کے ذمہ ہوگا۔

سوانح عالمگیر

اس کے پڑھنے سے سوانح عالمگیر اور اس کے تدبر علمی قابلیت اور ملکی نظام کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آجانے گا قیمت ۶ر

صراط مستقیم

اسم باسمیٰ کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ذریعہ ہے قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

اپنی نجات

یہ آریہ سماج کے بانی دیانند جی کی مسلمانوں کے نہایت مدلل اور تحقیقی جواب جو ستیارتھ پرکاش میں نجات کے محدود اور عارضی ہونے پر ایڑی چوٹی کا زور لگا کر تحریر کئے ہیں قیمت ۳ر

کتاب الاشارات

اسلام کے مشہور فلاسفر شیخ بو علی سینا کی وہ مشہور عربی تصنیف جو مولوی ناصحلی کے درس نظامیہ میں داخل ہو چکی ہے قیمت عہ

خطبہ صدارت

حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب عثمانی مہتمم دارالعلوم دیوبند رحمۃ اللہ علیہ کا خطبہ صدارت جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۲۴، ۲۵، ۲۶ دسمبر ۱۹۲۲ء میں پڑھا گیا مع قصیدہ عربی مترجمہ اردو حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ قیمت صرف ۶ر

دلائل الخیرات

اوراد و وظائف کی مشہور اور بہترین کتاب قیمت ۱۰ر مجلد چرمی عہر

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف ... تلاوت ...

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو دیکھنے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوئے ہیں لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب یہ قرآن شریف شائع ہوا تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے ترجمے اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر بہت پسند فرمایا ہے بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے صحت جو اعلیٰ درجہ کی ہے اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا شیخ الہند اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر تفسیر احسن التفاسیر چڑھائی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا ہدیہ ... علاوہ محصولڈاک وغیرہ جلد چرمی ... فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے روز دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ دعہ بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ دار ہے قسم دوم حاشیہ دار ۶ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸ر چرم ۱۲ر

ملنے کا پتہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی